الحمد للہ رب العالمین

اللہ رسول محمد

جہانگیری

مُسندُ الامامِ الشافعی

ترجمہ

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز

اردو بازار ○ لاہور

جہانگیری

مسند الامام الشافعي

ترتيب

الامير أبي سعيد سنجر بن عبد الله الناصري الجاوي

1

ترجمہ

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر 40 اردو بازار لاہور
فون: 042-7246006

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

ھو القادر

نام کتاب ______ مُسْنَدُ الْإِمَامِ الشَّافِعِي

مترجم ______ ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

پروف ریڈنگ ______ ملک محمد یونس

کمپوزنگ ______ ورڈز میکر

باہتمام ______ ملک شبیر حسین

سن اشاعت ______ مئی 2009ء

سرورق ______ باھو گرافکس

طباعت ______ اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

ہدیہ ______ روپے

مکمل دو جلدیں

شبیر برادرز

زبیدہ سنٹر ۴۰۔ اردو بازار لاہور

فون: 042-7246006

شبیر برادرز اردو بازار لاہور

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تا کہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

علم حدیث کی ترویج و اشاعت اور درس و تدریس کرنے والوں کے لیے

دعاءِ نبوی

اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش رکھے جو مجھ سے کوئی بات سن کر اسی طرح آگے پہنچا دے جیسے سنی تھی

الحدیث

نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا شَيْئًا فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَهُ

شرفِ انتساب

معدنِ لطائف انسیہ مخزنِ معارفِ قدسیہ

قدوۃ الاولیاء زبدۃ الاصفیاء راس الاتقیاء

حضرت عبداللہ شاہ غازی رحمۃ اللہ علیہ

کی نذر

لطیفہ ایست نہانی کہ عشق ازو خیزد

کہ نامِ آں نہ لبِ لعل و خطِ زنگاریست

نیازمند

محمد محی الدین

(اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں اور کوتاہیوں سے درگزر کرے)

ترتیب

نماز کا بیان

باب	صفحہ

جمعہ کا بیان

عیدین' قربانی اور استسقاء کا بیان

زکوٰۃ کا بیان

حج کا بیان

نذر کا بیان

نفلی صدقہ' ہبہ' مشرک والد اور مشرک بھائی کے ساتھ صلۂ رحمی کرنا

عرضِ ناشر

اللہ تعالیٰ کے لیے ہر طرح کی حمد مخصوص ہے' جس نے ہمیں یہ توفیق عطا کی کہ ہم اس کے سب سے پسندیدہ دین ''اسلام'' کی تعلیمات کی نشرواشاعت کے حوالے سے خدمت کرسکیں۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم' آپ کے تمام صحابہ کرام' صحابیات' تابعین' تبع تابعین (رضوان اللہ علیہم اجمعین) بلکہ آپ کی اُمت کے تمام مسلمانوں پر'اللہ تعالیٰ کی طرف سے رحمتیں و برکتیں نازل ہوں۔

•••——•••——•••

آپ کا ادارہ ''شبیر برادرز'' ایک طویل عرصے سے اسلامی کتب کی نشرواشاعت کی خدمت کے حوالے سے سرگرم عمل ہے اور اب تک اسلامی تعلیمات کے مختلف پہلوؤں سے متعلق بہت سی کتب کو منصۂ شہود پر لاچکا ہے۔ ان میں تفسیر' حدیث' فقہ' تاریخ' تصوف' اخلاقیات' وظائف و اعمال' سبھی موضوعات شامل ہیں۔ چند برس پیشتر آپ کے ادارے کی انتظامیہ نے یہ فیصلہ کیا کہ ''علم حدیث'' کی نمایاں' دوسروں سے کچھ ہٹ کر' ذرا زیادہ بہتر انداز میں' جدید عہد کے تقاضوں سے ہم آہنگ' خدمت کی جائے' خداوند قدوس کا بے حد و شمار فضل و احسان ہے کہ ادارے کی انتظامیہ نے اپنے ابتدائی تخمینے سے بڑھ کر' زیادہ مختصر وقت میں' زیادہ معیاری اور بہتر کام' برادرانِ اسلام کی خدمت میں پیش کیا اور مزید فضل یہ ہوا کہ عوام و خواص نے اسے سراہا' بلکہ بھرپور خراجِ تحسین پیش کیا۔

خدا جانتا ہے! جب کوئی صاحبِ علم' ''جمال السنہ'' کے بارے میں تعریفی کلمات کہتا ہے یا درسِ نظامی کا کوئی ''روایتی طالب علم'' یہ بتاتا ہے کہ وہ ''شبیر برادرز'' کی شائع کردہ ''مؤطا امام مالک'' سامنے رکھ کر مطالعہ کرتا ہے تو ہمارا رُواں رُواں اس خالقِ حقیقی کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہوجاتا ہے۔ جس نے ہمیں یہ ہمت اور توفیق عطا کی ہے۔

•••——•••——•••

آپ کے ادارے نے' برادرانِ اسلام بالعموم اور علمائے کرام بالخصوص' کی ضرورت کا خیال رکھتے ہوئے یہ فیصلہ کیا تھا کہ ''احادیث'' کے وہ مجموعے بھی شائع کیے جائیں' جن کے ''ترجمے'' کی نعمت سے ''اُردو'' کا دامن خالی ہے۔

الحمدللہ! آج آپ کے ادارے اور اس کے کارکنان کی کوششوں کے نتیجے میں ''سنن دارمی'' اور ''مسند امام زید''، اُردو کے ماتھے کا جھومر ہیں۔ اور اب اسی سلسلے کی ایک اور کڑی ''مسند امام شافعی'' ترجمہ' تحقیق' تخریج' فہارس کے ہمراہ' اس وقت آپ کے ہاتھوں میں ہے' ترجمے کی خدمت ہمارے فاضل دوست حضرت ابوالعلاء محمد محی الدین جہانگیر دامت برکاتہم العالیہ نے سرانجام دی

ہے۔''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' اور ''مسند شافعی'' کے مرتبہ ومقام کے بارے میں فاضل مترجم نے مقدمے میں معلومات فراہم کردی ہیں۔ہم یہاں صرف یہ بتانا چاہیں گے''مسند امام زید'' کی طرح ''مسند امام شافعی'' بھی پہلی مرتبہ اُردو زبان میں منصۂ شہود پر آئی ہے'علم حدیث سے دلچسپی رکھنے والوں کے لیے یہ یقیناً ایک نعمت غیر مترقبہ ثابت ہوگی۔

•••——•••——•••

معزز قارئین! ہم سے جو خدمت ہوسکتی تھی وہ ہم نے کردی۔اب یہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ علومِ نبوت کے ان انوار سے اپنے اور دوسروں کے قلوب واذہان کو منور کریں۔

آخر میں آپ سے یہ درخواست ہے کہ جب آپ اس کتاب سے استفادہ کریں' اور اس کے علاوہ بھی' اپنی نیک دعاؤں میں' صاحب کتاب ومترجم کے ہمراہ' ادارے اور اس کے کارکنان کو بھی یاد رکھیں!

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے! وہ ہمیں اپنے پیارے دین کی زیادہ سے زیادہ' اور بہتر سے بہتر خدمت کرنے کی توفیق اور سعادت عطا کرے۔آمین!

آپ کا مخلص

ملک شبیر حسین

حدیثِ دل

اللہ تعالیٰ کے لیے ہر طرح کی حمد مخصوص ہے' جو کسی بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرلے' تو اسے دین کی سمجھ بوجھ عطا کر دیتا ہے' اور جس نے ہمیں یہ توفیق اور سعادت عطا کی ہے کہ ہم اس کے سب سے محبوب اور برگزیدہ رسول کی ''مبارک احادیث'' کی خدمت کریں۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر بے حد و شمار درود و سلام نازل ہو' جو تمام انبیاء کرام علیہم السلام کے ''امام'' اور پیشوا ہیں۔ جو قیامت کے دن تمام اولادِ آدم کے ''شافع'' ہوں گے۔

ڈر یہ تھا' عصیاں کی سزا' اب ہوگی' یا روزِ جزا
دی' اُن کی رحمت نے صدا' یہ بھی نہیں' وہ بھی نہیں!

آپ کے ہمراہ' آپ کی تمام اہل بیت' جملہ اصحاب' اور قیامت تک آنے والے' آپ کے تمام نام لیواؤں پر' اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔

•••——•••——•••

اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فضل و کرم کے تحت' ہم نے علم حدیث کی خدمت کے جس کام کا آغاز کیا تھا۔ اس میں ایک قدم آگے بڑھاتے ہوئے' ہم اس وقت آپ کے سامنے ''مسند امام شافعی'' کا ترجمہ پیش کر رہے ہیں۔ امام شافعی اہل سنت والجماعت کے علم فقہ میں' چار بڑے اماموں میں سے ایک ہیں' آپ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ اور امام محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ کے خاص فیض یافتہ ہیں۔ اس حوالے سے آپ کی ''مسند'' علم حدیث کی امہات کتب میں سے ایک ہے' ہم نے ''مسند امام شافعی'' کے جس نسخے کو سامنے رکھ کر ترجمہ کیا ہے وہ عربی زبان میں بھی پہلی مرتبہ شائع ہوا ہے' اور اللہ تعالیٰ اور اس کے فضل و کرم کے تحت اُردو زبان میں ''مسند شافعی'' کو پہلی مرتبہ پیش کرنے کی سعادت و توفیق ہمیں حاصل ہو رہی ہے۔

•••——•••——•••

ہم قارئین سے معذرت خواہ ہیں' امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی تفصیلی سوانح اور ''مسند شافعی'' کے اس نسخے کی خصوصیات تفصیل کے ساتھ ان کے سامنے پیش نہیں کر سکے' حالانکہ کتاب کے عربی نسخے کے محقق نے بڑا تفصیلی اور فکر انگیز ''مقدمہ'' تحریر کیا ہے۔ اسی طرح ہم نے امام شافعی کے سوانحی خاکے کو ترتیب دینے کے لیے' مشہور مصری محقق استاذ ''ابوزہرہ'' کی امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی سوانح سے متعلق

تصنیف بھی حاصل کی۔لیکن اس کے فوائد بھی پیش نہیں کر سکے۔ہمارا خیال تھا''مسند شافعی'' کی احادیث کے مضامین کی فہرست مرتب کریں گے۔یہ بھی پورا نہ ہو سکا۔

•••——•••——•••

اس کتاب کا انتساب ہم نے مشہور بزرگ حضرت عبداللہ شاہ غازی رحمۃ اللہ علیہ کے نام کیا ہے جن کا مزار کراچی میں سمندر کے کنارے ایک پہاڑی پر ہے۔

•••——•••——•••

ترجمے کے دوران جن احباب کا پُرخلوص تعاون شامل حال رہا ہم ان سب کے نہایت شکر گزار ہیں جن میں سرفہرست برادر مکرم محمد خرم زاہد جنہوں نے تصنیف و تالیف کے لیے سازگار ماحول فراہم کیا اور اس کام کی تکمیل کے لیے مسلسل اصرار کرتے رہے ان کے بعد ملک محمد یونس جنہوں نے مسودہ پڑھنے پروف ریڈنگ کرنے میں میری بہت مدد کی۔محترم فیصل رشید علی مصطفیٰ اور فرخ احمد جنہوں نے نہایت تیزی سے مسودہ کمپوز کیا۔مخدوم قاسم شاہد جنہوں نے اسے دیدہ زیب انداز میں مرتب کیا محترم احمد رضا جنہوں نے کتاب کا خوبصورت ٹائٹیل ڈیزائن کیا۔محترم عارف نوشاہی جنہوں نے ٹائٹیل کے الفاظ کی کتابت کی برادرم عرفان حسین جنہوں نے ٹائٹیل کی لمینیشن کی محترم منصور صاحب جنہوں نے اپنی نگرانی میں یہ کام کروایا۔محترم فیاض صاحب جنہوں نے عمدہ جلد بندی کی۔اور سب سے آخر میں ملک شبیر حسین جنہوں نے تمام سہولیات بہم پہنچا کر اس قافلے کو منزل تک پہنچایا اور ذاتی توجہ لگن اور دلچسپی سے اس کتاب کو آپ کے سامنے پیش کر رہے ہیں۔

امتنان و تشکر کے ان جذبات میں ایک بڑا حصہ ہمارے اساتذہ و مشائخ کے لیے بھی ہے جن کی تعلیم و تربیت نے ہمیں اس لائق کیا ان کے ہمراہ ہمارے والدین اور بہن بھائی جن کی دعاؤں نے ہمیں اس قابل کیا۔بطور خاص برادرِ اصغر حافظ محمد بلال حسن جنہوں نے ہمیں گھریلو ذمہ داریوں سے لاتعلق رکھا۔

•••——•••——•••

سب سے آخر میں حضرت جگر مراد آبادی کا یہ شعر یقیناً ہمارے حسبِ حال ہے۔

صداقت ہو تو دل سینے سے کھنچنے لگتے ہیں واعظ
حقیقت خود کو منوا لیتی ہے مانی نہیں جاتی

نیاز مند

محمد محی الدین

(اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں اور کوتاہیوں سے درگزر کرے)

العقد الثمین من کلام محی الدین

عرض کی گئی: مسلمان‘ مختلف اماموں کے پیروکار ہیں‘ یہ کسی ایک امام کی پیروی کیوں نہیں کرتے؟

ارشاد فرمایا: ”ارتقاء“ انسان کی اجتماعی اور معاشرتی زندگی کا اہم ترین عنصر ہے۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا۔ انہیں زمین پر بھیجا۔ ان کی اولاد ایک خاص مدت تک ہدایت پر گامزن رہی۔ پھر ان میں خرابی و گمراہی آنا شروع ہوئی۔

اللہ تعالیٰ نے ان کی ہدایت و رہنمائی کے لیے انبیاء کرام علیہم السلام کی بعثت کے سلسلے کا آغاز کیا۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے ذریعے انبیاء کرام علیہم السلام کی تشریف آوری کے سلسلے کو ختم کر دیا گیا۔

تو کیا انسان کی تہذیب و اجتماعی زندگی سے ”ارتقاء“ کا عنصر ختم ہو گیا ہے؟

کیا انسانی معاشرے میں تغیر و تبدیلی باقی نہیں رہی؟

نئے مسائل پیش آنا بند ہو گئے ہیں؟

آپ خود غور کریں!

آپ کا اپنا ذاتی مشاہدہ کیا کہتا ہے؟

عرض کی گئی: ہمارا مشاہدہ تو یہی کہتا ہے کہ ”ارتقاء“ ”تبدیلی“ اور ”ایجادِ نو“ کی شرح پہلے کی بہ نسبت کہیں زیادہ بڑھ چکی ہے۔

ارشاد فرمایا: یہ ”فطرت“ ہے۔ پروردگار عالم نے ایک طرف اپنی ازلی مشیت کے تحت انبیاء کرام علیہم السلام کی بعثت کے سلسلے کو ختم کیا اور دوسری طرف انسانیت پر ظاہری کشائش‘ ترقی‘ ایجادات کے دروازے کھول دیے۔

اگر کوئی شخص غور کرے تو یہ بھی پیغمبر صادق صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ ہوگا۔

وہ اس طرح کہ انسانیت کی تمام تر ترقی‘ ایجادات‘ تنوع اور پھیلاؤ کے باوجود‘ پیغمبر آخر الزماں کی لائی ہوئی تعلیمات‘ یعنی قرآن و سنت‘ انسانوں کی رہنمائی اور ہدایت کے لیے کافی ہیں۔

عرض کی گئی: یہ ایک ایسا پہلو ہے‘ جس کی طرف عام طور پر توجہ منتقل نہیں ہوتی۔

ارشاد فرمایا: خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس کی وضاحت کی ہے۔ آپ نے ارشاد فرمایا ہے‘ جس کا مفہوم یہ ہے‘ دیگر انبیاء کرام علیہم السلام کے مقابلے میں مجھے جو خصوصیات عطا کی گئی ہیں‘ ان میں ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ دیگر تمام انبیاء کرام علیہم السلام کو کسی

مخصوص قوم' خطے یا قبیلے کی طرف مبعوث کیا گیا تھا اور مجھے تمام بنی نوع انسان کی طرف مبعوث کیا گیا ہے۔

خود قرآن نے بھی اس حقیقت کو ان الفاظ میں بیان کیا:

''ہم نے تمہیں تمام بنی نوع انسان کی طرف بھیجا ہے''۔

آپ ایک لمحے کے لیے' تصور کریں کہ آپ آج سے چودہ سو برس پیچھے چلے جاتے ہیں' مدینہ منورہ' مکہ مکرمہ یا ان کے آس پاس کے کسی گاؤں میں رہتے ہیں۔

آپ کے سامنے قرآن کی یہ آیت' یا پیغمبرِ صادق کا یہ فرمان آتا ہے'

آپ' زیادہ سے زیادہ' کیا سوچ سکتے ہیں؟

پیغمبرِ صادق کو' حجاز کی سرزمین پر رہنے والوں' ملک شام میں رہنے والوں' یا جو ہم نے سن رکھا ہے' ایک ملک ہے' جس کا نام ''فارس'' (ایران) ہے' وہاں رہنے والوں کی طرف پیغمبرِ صادق کو مبعوث کیا گیا ہوگا۔

آج سے چودہ سو سال پہلے کوئی بھی شخص یہ نہیں سوچ سکتا تھا کہ سمندروں کے اس پار' ایک ایسا خطہ ارضی بھی ہے' جسے ہم آج ''یورپ'' کہتے ہیں' جس کے پرے ایک بہت بڑا سمندر ہے اور اس سمندر کے پرے بھی ایک آبادی ہے' جسے آج ہم ''امریکہ'' کہتے ہیں۔

اس وقت کوئی بھی شخص یہ نہیں سوچ سکتا تھا' ایک ایسا وقت بھی آئے گا۔ دنیا کی آبادی ''6 ارب'' سے زائد ہو چکی ہوگی۔ اور ان میں مسلمانوں کی تعداد ''ایک ارب'' سے زائد ہوگی۔

لیکن ''پروردگارِ عالم'' کو اس بات کا پتہ تھا۔

عرض کی گئی: یہ ایک اہم ''نکتہ'' ہے' لیکن آپ کے بیان کرنے کی ''حکمت'' ہمارے سامنے واضح نہیں ہوئی۔

ارشاد فرمایا: بالکل سامنے کی بات ہے! پروردگارِ عالم کو اس بات کا علم تھا کہ آگے آنے والے وقت میں' پیغمبرِ صادق کا کلمہ پڑھنے والوں کی تعداد ''ایک ارب'' سے زائد ہوگی۔ دنیا کا نظام' آگے کئی صدیوں تک باقی رہے گا' ان آنے والی صدیوں میں' کثیر تعداد میں' مسلمانوں کو پیغمبرِ صادق کی تعلیمات در ہنمائی کی ضرورت ہوگی۔

تو اللہ تعالیٰ نے' ایک ایسی قوم کے اندر' جن میں ظاہری طور پر ''نوشت وخواند'' کا رواج نہیں تھا' ان میں یہ جذبہ' یہ روایت پیدا کی' وہ پیغمبرِ صادق کی تعلیمات' آپ کی احادیث کو' نہایت اہتمام سے' کسی غلطی کے بغیر' دوسروں تک منتقل کریں۔ اور پھر جن لوگوں نے پیغمبرِ صادق کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے' اس علم کو حاصل کیا' ان میں بعض وہ لوگ تھے' جن کے ہاں لکھنے پڑھنے کا رواج تھا' ان کے ذہن میں اللہ تعالیٰ نے یہ بات ڈالی' انہوں نے پیغمبرِ صادق کی احادیث کو' نقل کرنے والے راویوں کے الفاظ کے اختلاف کے ساتھ' نہایت اہتمام اور کامل احتیاط کے ساتھ دوسروں تک منتقل کیا۔

عرض کی گئی: بلاشبہ ''محدثین عظام'' نے احادیث روایت کرنے میں جس احتیاط' تحقیق کا اہتمام کیا ہے' اس کی کوئی مثال پیش نہیں کی جا سکتی۔

ارشادفرمایا: اب آپ صرف علم حدیث کی روایت کا جائزہ لیں۔

سب سے پہلے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی سیرت کا جائزہ لیتے ہیں:

نبی اکرم ﷺ کے اصحاب کی تعداد ہزاروں میں ہے' (بلکہ مشہور قول کے مطابق) ایک لاکھ سے متجاوز ہے' ان میں سے بہت سے افراد وہ ہیں جنہوں نے اپنی ظاہری زندگی میں بہت کم وقت کے لیے' شاید چند ایک مرتبہ' نبی اکرم ﷺ کی زیارت کی' یہ وہ لوگ ہیں' جو "حجۃ الوداع" میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ شریک ہوئے' اور انہیں چند دن نبی اکرم ﷺ کے ساتھ گزارنے کا موقع ملا' ان چند ایام میں بھی' ان کے اپنے ذاتی معاملات' حج کے مناسک کی ادائیگی کی مصروفیات اور دیگر معاملات شامل ہیں۔

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا ایک بہت بڑا طبقہ ایسا ہے' جو کھلے صحراؤں کے رہائشی تھے' ان میں سے بعض حضرات کسی کام کے سلسلے میں' ہفتے' مہینے یا سال میں' ایک آدھ' یا چند ایک مرتبہ' مدینہ منورہ آتے تھے' اور انہیں چند دنوں' چند گھڑیوں کے لیے' نبی اکرم ﷺ کی ظاہری قربت کا فیض نصیب ہوتا تھا۔

وہ حضرات' جنہیں ان مذکورہ بالا لوگوں کے مقابلے میں' نسبتاً زیادہ نبی اکرم ﷺ کے قریب رہنے کا موقع ملا' یہ وہ لوگ ہیں' جو مدینہ منورہ کے رہائشی تھے' یا مدینہ منورہ کے نواحی علاقوں میں آباد تھے' نواحی علاقوں کے رہنے والے بھی زیادہ تر' اپنی بستیوں میں رہتے تھے' اور ہفتے بعد' جمعہ کی نماز میں' یا خلاف معمول کسی کام کی وجہ سے' مدینہ منورہ آتے' اور نبی اکرم ﷺ کی زیارت اور فیوض و برکات سے فیض یاب ہوتے تھے۔

جہاں تک مدینہ منورہ کے رہنے والوں کا تعلق ہے' تو ان میں بھی اکثریت ان لوگوں کی تھی' جن کی اپنی روزمرہ کی مصروفیات تھیں' یہ لوگ نماز پنجگانہ نبی اکرم ﷺ کی اقتداء میں ادا کرتے تھے' بعض اوقات نبی اکرم ﷺ نے کوئی خصوصی وعظ کرنا ہوتا' تو یہ اس میں شریک ہو جاتے۔

ان تمام صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں چند ایک حضرات وہ ہیں' جنہیں ظاہری طور پر زیادہ وقت' نبی اکرم ﷺ کے ساتھ گزارنے کا شرف اور موقع نصیب ہوا۔ ان میں حضرت ابوبکر صدیق' حضرت عمر فاروق' حضرت عثمان غنی' حضرت علی کرم اللہ وجہہ' حضرت عبداللہ بن مسعود (رضوان اللہ علیہم اجمعین) شامل ہیں۔ جو "السابقون الاولون" میں شامل ہیں۔

لیکن اگر آپ احادیث روایت کرنے والے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا جائزہ لیں' تو یہ بات سامنے آتی ہے' چاروں خلفاء نے' نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے' بہت کم احادیث روایت کی ہیں۔

اس کا بنیادی سبب یہ ہرگز نہیں ہے کہ ان حضرات کو' نبی اکرم ﷺ کی احادیث کا علم نہیں تھا' بلکہ اصل وجہ یہ ہے کہ ان حضرات کو نبی اکرم ﷺ کی احادیث دوسروں تک منتقل کرنے کا اس طرح موقع نہیں ملا جس طرح کا موقع ان حضرات کو ملا' جن سے بکثرت احادیث منقول ہیں۔ جیسے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہیں' جو چند برس نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر رہے' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ہیں' نبی اکرم ﷺ کے وصال ظاہری کے وقت وہ قریب البلوغ تھے۔ وغیرہ

عرض کی گئی: آپ کی گفتگو کا نتیجہ اور مغزیہ سامنے آیا' کسی علم کی منتقلی' یا کسی مخصوص شخص کے ذریعے کسی علم کی ترویج واشاعت

کے مخصوص قدرتی اور فطری اسباب ہوتے ہیں۔

ارشادفرمایا: جی بالکل! میں آپ کو اسی نکتے تک لانا چاہ رہا تھا۔

آپ دیکھیں! حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے شاگرد رشید ہمام بن منبہ نے احادیث کا مجموعہ مرتب کیا تھا' جس کا نام انہوں نے ''الصحیفہ'' تجویز کیا تھا' بلکہ اس سے بھی پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے احادیث کا ایک مجموعہ مرتب کیا تھا۔ بعد میں آنے والے ادوار میں ''علم حدیث'' کے کئی ماہرین نے ''احادیثِ نبویہ'' کے بہت سے مجموعہ جات مرتب کیے۔ جن میں سے بہت سے ''مجموعہ جات'' اب شائع بھی ہو چکے ہیں' لیکن امت میں زیادہ مقبولیت اور رواج کن مجموعہ جات کو حاصل ہوا؟

جنہیں ''صحاح ستہ'' کہا جاتا ہے۔ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کی ''الموطا'' وغیرہ۔

عرض کی گئی: حالانکہ بقیہ ''مجموعہ جات'' بھی احادیث پر مشتمل ہیں۔

ارشادفرمایا: بلکہ ان میں سے کئی ''مجموعہ جات'' کے مرتبین ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین کے اساتذہ ہیں۔

آپ یہ دیکھیں' آج کے زمانے میں ''حدیث'' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیان ہوتی ہے لیکن اس کا حوالہ کیا ہوتا ہے؟

''صحیح بخاری''، ''صحیح مسلم''، ''جامع ترمذی''

ارے بھئی! ان کتابوں کے مؤلفین تو دوسری صدی ہجری کے آخر اور تیسری صدی ہجری کے آغاز سے تعلق رکھتے ہیں۔ یعنی ان کے (یا ان کی کتابوں کی تالیف) اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس دنیا سے ظاہری پردہ کرنے کے درمیان دو صدیاں حائل ہیں۔

ارشادفرمایا: جی بالکل ایسا ہی ہے۔

یہاں ایک پہلو اور بھی ہے۔ ''صحیح بخاری'' اور ''صحیح مسلم'' وغیرہ میں جو احادیث موجود ہیں' وہ ان کتابوں میں بھی موجود ہیں جو ان سے پہلے مرتب کی گئی تھیں۔

لیکن عملی طور پر حوالہ دیتے ہوئے' ان کتابوں کا حوالہ دیا جاتا ہے جو بعد میں تحریر کی گئی ہیں۔ کیوں؟

صرف اس لیے کہ عام ''امت'' میں رواج ان بعد والی کتابوں کو حاصل ہوا۔

عرض کی گئی: حالانکہ ''سند'' کے اعتبار سے' پہلے لکھی ہوئی کتابوں میں موجود روایات کی سند میں' مصنف اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان واسطے کم ہیں۔

ارشادفرمایا: بالکل اسی طرح کی صورتحال ''ائمہ فقہ'' کی ہے۔

ائمہ فقہ کی تمام ''فقہی آراء'' ان کی ذاتی ''آراء'' نہیں ہیں۔ اگرچہ ''فقہ'' کی کتابوں میں یہ ان ائمہ سے منسوب ہیں۔

فقہاء کی بعض فقہی آراء وہ ہیں۔ جو ''کتاب وسنت کی نصوص'' کے عین مطابق ہیں۔

بعض فقہی آراء ایسی ہیں جو صحابہ کرام میں سے کسی ایک کی رائے کے مطابق ہیں۔

بعض فقہی آراء ایسی ہیں جو تابعین میں سے کسی ایک کے فتویٰ کے مطابق ہیں۔

بعض فقہی آراء ایسی ہیں۔ جو ان ائمہ کی اپنی ''ذاتی رائے'' پر مشتمل ہیں۔

لیکن یہ ان مسائل کے بارے میں ہیں جن کے بارے میں کتاب وسنت کی کوئی ''نص'' موجود نہیں ہے۔

بعض آراء ایسی ہیں جن میں ان ائمہ نے کسی مشترک علت کی بنیاد پر ''اصل'' کا حکم ''فرع'' میں جاری کیا ہے۔

بعض آراء وہ ہیں جو ایسے مسائل کے بارے میں ہیں' جن کے بارے میں کتاب وسنت کی کوئی واضح نص' صحابہ وتابعین کی فقہی رائے' کوئی مشترک علت موجود نہیں۔

ایسے مسائل میں ان ائمہ نے اجتہاد سے کام لیتے ہوئے ''حکم'' بیان کیا ہے۔

اور یہ طرزِ عمل بھی ان کا اپنا نہیں ہے بلکہ یہ ''حدیث'' سے ثابت ہے جیسا کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجتے ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا تھا' کہ وہ کس طرح فیصلہ کریں گے؟ تو انہوں نے یہی جواب دیا تھا کہ اگر کسی مسئلے کے بارے میں مجھے کتاب اللہ یا سنت کا حکم نہ ملا تو میں اجتہاد کر کے اس کا حل پیش کروں گا۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات پر اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی تھی جس نے حضرت معاذ کو اس بات کی توفیق عطا کی۔

عرض کی گئی: یعنی یہ طرزِ عمل ''سنت'' سے ثابت ہے۔

ارشاد فرمایا: یہاں یہ بات بھی یاد رکھیں کہ فقہ کی کتابوں میں موجود تمام تر مسائل صرف ''ائمہ اربعہ'' کی آراء نہیں ہیں بلکہ ان میں بعد میں آنے والے فقہاء کی ''اجتہادی تحقیقات'' بھی شامل ہوتی ہیں۔

عرض کی گئی: یہاں تک تو بات ہمارے سامنے واضح ہو گئی۔

ارشاد فرمایا: اب آپ یہ بات سمجھ لیں' جس طرح ''علم حدیث'' ایک ''علم'' ہے۔

اسی طرح ''علم فقہ'' بھی ایک ''علم'' ہے۔

جس طرح علم حدیث روایت کرنے میں چند ''صحابہ کرام رضی اللہ عنہم'' اور بعد میں آنے والے وقتوں میں' چند محدثین زیادہ مشہور ہوئے۔

اسی طرح ''علم فقہ'' میں بھی بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم کی بہ نسبت' نمایاں اور امتیازی حیثیت حاصل تھی' اور بعد میں آنے والے فقہاء میں' چند ایک کو دوسروں کے مقابلے میں' زیادہ نمایاں مقام حاصل ہوا۔

عرض کی گئی: یعنی ان حضرات کے نمایاں ہونے میں' قدرت کی ''ازلی حکمت'' کارفرما تھی۔

ارشاد فرمایا: دنیا کا کوئی بھی کام اللہ تعالیٰ کی ''مشیت'' کے بغیر نہیں ہوتا۔ اور اس کی ''مشیت'' ''حکمت'' سے خالی نہیں ہوتی۔

تابعین اور تبع تابعین کے طبقے میں' بلکہ ان کے بعد آنے والوں میں بھی' علم فقہ کے بڑے بڑے جلیل القدر ماہرین گزرے ہیں' لیکن امت میں چار حضرات کو زیادہ مقبولیت نصیب ہوئی' اور ان چاروں کو ''علم فقہ'' میں اہل سنت کا پیشوا ومقتداء تسلیم کیا جاتا ہے

عرف عام میں انہیں ''ائمہ اربعہ'' کہا جاتا ہے۔ وہ چار حضرات یہ ہیں:

امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ:

آپ کا اسم گرامی نعمان بن ثابت ہے۔ کوفہ کے رہنے والے تھے۔ چاروں ائمہ میں سے صرف آپ کو ''تابعی'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

اُمتِ محمدیہ کی ایک بڑی تعداد امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی بیان کردہ فقہی تحقیقات کی پیروکار ہے۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ:

آپ کو ''امام دارالہجرۃ'' کہا جاتا ہے۔ مدینہ منورہ سے تعلق تھا۔ آپ عمر میں امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے کم وبیش 17 برس چھوٹے ہیں۔ آپ کی کتاب ''مؤطا امام مالک'' علم حدیث کا قدیم اور بنیادی مآخذ ہے۔ امام محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ (مؤطا امام محمد کے ناقل ومؤلف) اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ آپ کے فیض یافتگان کی صف میں شامل ہیں۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ:

آپ کو ''ناصر السنۃ النبویہ'' کا خطاب دیا گیا۔ علم حدیث وفقہ کے جامع تھے۔ آپ کا سوانحی خاکہ آئندہ صفحات میں مذکور ہے۔ دنیا بھر میں ''احناف'' کے بعد عددی اعتبار سے سب سے زیادہ پیروکار امام شافعی کے ہیں۔

امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ:

آپ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے براہِ راست شاگرد ہیں جبکہ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے بالواسطہ شاگرد ہیں۔ علم حدیث میں آپ کی تصنیف ''مسند امام احمد بن حنبل'' بنیادی مآخذ سمجھی جاتی ہے جبکہ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین آپ کے تلامذہ کی صف میں شامل ہیں۔ آپ کے فضائل ومناقب بے شمار ہیں۔ آج کے زمانے میں مملکت سعودیہ عربیہ کا ریاستی قانون فقہ حنبلی پر مشتمل ہے جو ہمارے ان نادان دوستوں کے لیے ایک بڑا سوالیہ نشان ہے جن کے نزدیک کسی بھی امام کی تقلید ''شرک فی الرسالت'' شمار ہوتی ہے۔

''ائمہ اربعہ'' کے اس اجمالی تعارف کو ہم اعلیٰ حضرت احمد رضا خان محدث بریلوی علیہ الرحمۃ کے شہرۂ آفاق ''سلام'' کے اس شعر پر ختم کرتے ہیں۔

شافعی ' مالک ' احمد ' امام حنیف
چار باغ اُمت پہ لاکھوں سلام

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ

نام و نسب: محمد بن ادریس بن عباس بن عثمان بن شافع (جن کی نسبت سے امام صاحب ''شافعی'' کہلاتے ہیں) بن سائب بن عبید بن عبد یزید بن ہاشم بن مطلب بن عبد مناف۔

''عبد مناف'' پہ جا کر امام شافعی رحمہ اللہ کا سلسلہ نسب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مل جاتا ہے۔ یہ ''عبد مناف'' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ''دادا'' جناب ''عبد المطلب'' کے ''دادا'' ہیں اور جناب ''ہاشم'' کے والد ہیں یعنی امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ قبیلہ ''قریش'' سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام شافعی رحمہ اللہ کے اجداد میں ''سائب بن عبید'' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں جبکہ ان کے صاحبزادے ''شافع'' کم سن (بچے) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں شمار کیے جاتے ہیں۔

پیدائش: امام شافعی رحمہ اللہ 750 ہجری میں غزہ، فلسطین میں پیدا ہوئے۔ اسی برس امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا انتقال ہوا تھا۔

امام شافعی رحمہ اللہ کے مزید حالات کیلئے ملاحظہ ہو

سیر اعلام النبلاء 5/10' التاریخ الکبیر 42/1' التاریخ الصغیر 302/2' الجرح و التعدیل 201/7' حلیة الاولیاء 161/9' الفہرست 263' تاریخ بغداد 56/2' طبقات فقہاء 48' طبقات حنابلہ 280/1' الانساب 251/7' تاریخ ابن عساکر 395/14' صفة الصفوة 95/2' معجم الادباء 281/17' تہذیب الاسماء واللغات 44/1' وفیات الاعیان 163/4' تہذیب الکمال 1160' تذہیب التہذیب 180' تاریخ اسلام 29/11' تذکرة الحفاظ 361/1' الکاشف 170/3' الوافی بالوفیات 171/2' البدایة والنہایة 251/10' شذرات الذہب 9/2

(نوٹ امام شافعی رحمہ اللہ کے سوانحی ماخذ کے مذکورہ بالا حوالہ جات کی نشاندہی ''سیر اعلام النبلاء'' کے محقق نے کی ہے۔ ہم نے من وعن انہیں یہاں نقل کردیا ہے۔ جہانگیر)

ڈاکٹر ماہر یاسین الفحل نے درج ذیل کتب کی نشاندہی کی ہے جو ''امام شافعی رحمہ اللہ'' کی سیرت پر لکھی گئی ہیں۔

(۱) آداب الشافعی و مناقبہ لعبد الرحمن بن ابی حاتم الرازی (ت ۳۲۷ ھ)

(۲) مناقب الشافعی لابی بکر احمد بن الحسین البیہقی (ت ۴۵۸ ھ).

(۳) مناقب الامام الشافعی لفخر الدین الرازی (ت ۶۰۶ ھ)

(۴) مناقب الامام الشافعی لعماد الدین ابی الفداء اسماعیل بن عمر بن کثیر (ت ۷۷۴ ھ)

(۵) توالی التاسیس لمعالی محمد بن ادریس لابن حجر العسقلانی (ت ۸۵۲ ھ).

(نوٹ ڈاکٹر ماہر یاسین نے امام شافعی کی سیرت پر لکھی جانے والی ایک اہم کتاب کا تذکرہ نہیں کیا' وہ مصر کے مشہور محقق استاد ابوزہرہ کی تصنیف ہے۔ اور اس کا اردو ترجمہ بھی دستیاب ہے۔ جہانگیر)

نشوونما: امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے والد ادریس بن عباس تنگ دست شخص تھے۔ وہ مکہ مکرمہ کے رہنے والے تھے' تلاش معاش میں پہلے مدینہ منورہ آئے۔ پھر وہاں سے شام سے ہوتے ہوئے فلسطین چلے گئے' جہاں امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی پیدائش ہوئی۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ جب دو برس کے تھے تو ان کے والد کا انتقال ہو گیا۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی والدہ اپنے کمسن صاحبزادے کو ساتھ لے کر واپس ''مکہ مکرمہ'' آ گئیں۔

مکہ مکرمہ میں امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے قرآن مجید حفظ کرنے کا آغاز کیا۔ 7 برس کی عمر تک وہ حفظ قرآن مکمل کر چکے تھے۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا ''لحن'' (قرأت کا لہجہ) بہت اثر انگیز تھا۔

کلاسیکی عربی زبان وادب پر عبور حاصل کرنے کیلئے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک طویل عرصہ ''قبیلہ ہذیل'' کے افراد کے ساتھ گزارا' جن کی زبان سب سے زیادہ فصیح اور خارجی اثرات سے پاک سمجھی جاتی تھی۔ اس قیام کے دوران انہوں نے گھڑسواری اور تیراندازی میں بھی مہارت حاصل کی۔

طلب علم: علم کے حصول کیلئے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے مختلف بلاد وامصار کا سفر کیا۔ مکہ مکرمہ میں حصول علم سے فراغت کے بعد آپ مدینہ منورہ آئے جہاں امام دارالہجرۃ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ سے ''موطا'' کا درس لیا بلکہ آپ نے ''موطا امام مالک'' کو حفظ کر لیا۔

اس کے بعد آپ عراق چلے گئے' جہاں امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد رشید امام محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ سے علم حدیث وفقہ ولغت میں استفادہ کیا۔

اساتذہ کرام: امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے اساتذہ میں امام مالک رحمۃ اللہ علیہ' امام محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ' ابراہیم بن سعد رحمۃ اللہ علیہ' سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ' داؤد بن عبدالرحمان رحمۃ اللہ علیہ' عبدالعزیز بن محمد دراوردی رحمۃ اللہ علیہ' مسلم بن خالد زنجی رحمۃ اللہ علیہ' ابراہیم بن ابویحییٰ رحمۃ اللہ علیہ جیسے اساطین اہل علم شامل ہیں۔

تلامذہ کرام: امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے استفادہ کرنے والوں میں (امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے استاد اور مسند حمیدی کے مؤلف) عبداللہ بن زبیر حمیدی رحمۃ اللہ علیہ' ابوعبید قاسم بن سلام رحمۃ اللہ علیہ' ابوثور رحمۃ اللہ علیہ' حرملہ بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ' احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ' اسحاق بن راہویہ رحمۃ اللہ علیہ جیسے اکابرین شامل ہیں۔

تصانیف: امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی تصانیف درج ذیل ہیں۔

(i) کتاب الام: یہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی سب سے ضخیم اور سب سے زیادہ مشہور تصنیف ہے۔

(ii) ''السنن الماثورۃ'': اس کتاب کے راوی مشہور حنفی فقیہہ امام ابوجعفر طحاوی رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔ انہوں نے اپنے ماموں ''امام مزنی رحمۃ اللہ علیہ'' سے اس کتاب کو روایت کیا جو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد رشید ہیں۔

(iii) الرسالہ: یہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی مختصر تصنیف ہے' جس کا بنیادی موضوع ''اصول فقہ'' ہے۔

(iv) ''مسند شافعی'': اس کا تعارف آئندہ صفحات میں آ رہا ہے۔

وصال: ربیع بیان کرتے ہیں' امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے رجب المرجب کی آخری تاریخ کو شب جمعہ میں' عشاء کی نماز کے بعد انتقال کیا۔ اور ہم نے انہیں جمعہ کے دن دفن کیا۔ یہ 204 ہجری کی بات ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار مبارک ''مصر'' کے شہر ''قاہرہ'' میں قبلۂ حاجات خلائق ہے۔

مسند شافعی

''مسند شافعی'' امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی باقاعدہ تصنیف نہیں ہے۔

•••——•••——•••

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد رشید ''ربیع بن سلیمان مراوی رحمۃ اللہ علیہ'' نے اپنے استاد ''امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ'' سے سنی ہوئی احادیث اپنے شاگردوں کے سامنے بیان کی تھیں۔

•••——•••——•••

ربیع بن سلیمان مراوی کے ایک شاگرد ابوالعباس محمد بن یعقوب الاصم نے ''مراوی'' سے سنی ہوئی احادیث کو مرتب کیا۔

•••——•••——•••

8ویں صدی ہجری سے تعلق رکھنے والے امیر ابوسعید سنجر بن عبداللہ الناصری (متوفی:745) نے اسے فقہی ابواب پر مرتب کیا اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی تصانیف میں ''اصل ماخذ'' کے حوالے کی نشاندہی کی۔

•••——•••——•••

ہمارے زمانے میں ڈاکٹر ماہر یاسین الفحل نامی ایک عراقی محقق نے مزید تحقیق وتخریج وتعلیقات کے ہمراہ اس کے حسن کو چار چاند لگا دیئے۔

•••——•••——•••

''مسند شافعی'' کا جونسخہ اس وقت ہمارے سامنے موجود ہے۔ یہ 1425 ہجری بمطابق 2004 عیسوی میں ''غراس'' للنشر والتوزیع' کویت سے شائع ہوا۔

•••——•••——•••

سرورق پر یہ بات تحریر کی گئی ہے یہ مخطوطہ پہلی مرتبہ شائع ہو رہا ہے۔

•••——•••——•••

سرورق پر یہ بات بھی تحریر کی گئی ہے اس نسخے کے مرتب امیر ابوسعید سنجر بن عبداللہ الناصری (متوفی:745) ہیں اور اس کی نصوص کی تحقیق' احادیث کی تخریج اور تعلیق نگاری' ڈاکٹر ماہر یاسین الفحل نامی محقق نے کی ہے۔ مقدمے کو پڑھ کر پتہ چلتا ہے کہ یہ محقق ''عراق'' کے رہنے والے ہیں۔

ڈاکٹر ماہر یاسین الفحل نے کم وبیش 120 صفحات پر مشتمل تفصیلی مقدمہ تحریر کیا ہے جس میں علم حدیث امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ مسند شافعی اوراس کے مرتب کے بارے میں قابل قدر معلومات فراہم کی ہیں۔

•••——•••——•••

ڈاکٹر ماہر یاسین الفحل نے کتاب کو 4 اجزاء میں تقسیم کیا ہے۔ہم نے اپنے اس ترجمے میں ڈاکٹر ماہر یاسین الفحل کی ترتیب و تقسیم کو برقرار رکھا ہے۔

•••——•••——•••

ڈاکٹر صاحب موصوف نے کتاب کے آخر میں 200 صفحات کے لگ بھگ صفحات پر مشتمل مختلف معلوماتی فہارس مرتب کی ہیں جن میں ضروری فہارس کو ہم نے بھی اس ترجمے میں شامل کیا ہے۔اوراس میں بعض اضافہ جات کیے ہیں۔

•••——•••——•••

ڈاکٹر صاحب موصوف نے کتاب کے آخر میں 351 کتابوں کی فہرست ''ماخذ ومراجع'' کے عنوان کے تحت دی ہے۔یہ وہ کتابیں ہیں جن کی مدد سے ڈاکٹر صاحب نے مقدمہ تحریر کیا۔احادیث کی تخریج کی تعلیقات تحریر کی ہیں۔

•••——•••——•••

یہاں اس بات کی وضاحت ضروری ہے کہ ''مسند شافعی'' کا جو ترجمہ آپ کے ہاتھوں میں اس کی تخریج مترجم نے نہیں کی یہ ڈاکٹر ماہر یاسین الفحل کی تحقیق ہے جو''انداز بیاں'' کے فرق کے ساتھ ہم نے نقل کر دی ہے۔تاہم یہ تخریج ہم نے مکمل طور پر نقل نہیں کی۔ورنہ کتاب کا حجم زیادہ ہو جاتا۔

•••——•••——•••

اب جب یہ کتاب پریس میں جانے کیلئے بالکل تیار ہے تو ہمیں خیال آ رہا ہے چند ایک مختصر سی تعلیقات ہمیں بھی تحریر کر دینی چاہئے تھیں۔

ان حسرتوں سے کہہ دو ! کہیں اور جا بسیں
اتنی جگہ کہاں ہے ' دلِ داغدار میں

كِتَابُ الطَّهَارَةِ

طہارت کا بیان

باب : في ماء البحر

باب 1 : سمندر کا پانی

1 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ سَلَمَةَ، رَجُلٍ مِنْ الِ ابْنِ الْاَزْرَقِ، اَنَّ الْمُغِيْرَةَ بْنَ اَبِىْ بُرْدَةَ وَهُوَ مِنْ بَنِىْ عَبْدِ الدَّارِ، اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ : سَاَلَ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّا نَرْكَبُ الْبَحْرَ وَنَحْمِلُ مَعَنَا الْقَلِيْلَ مِنَ الْمَاءِ، فَاِنْ تَوَضَّاْنَا بِهِ عَطِشْنَا، اَفَنَتَوَضَّاُ بِمَاءِ الْبَحْرِ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هُوَ الطَّهُوْرُ مَاؤُهُ، الْحِلُّ مَيْتَتُهُ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا اس نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! ہم سمندری سفر پر جاتے ہیں۔ ہم اپنے ساتھ تھوڑا سا پانی لے کر جاتے ہیں۔ اگر ہم اس کے ہمراہ وضو کرلیں تو ہم پیاسے رہ جائیں گے۔ کیا ہم سمندر کے پانی سے وضو کرلیا کریں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کا پانی پاک ہے اور اس کا مردار حلال ہے۔

اخرجه من كتاب الوضوء ' وهو اوّل حديث في المسند

اس حدیث کو انہوں نے ''کتاب الوضوء'' کے اندر نقل کیا ہے اور یہ ''مسند'' کی سب سے پہلی حدیث ہے۔

حدیث نمبر 1

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' 'الموطا' بروایت امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — 46

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' 'الموطا' بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق' بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء — 45

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 237/2

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن قاہرہ' 1966ء — 135

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' داراحیاء التراث العربی بیروت' لبنان — 83

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق' بشار عواد معروف' دارالجیل بیروت' 1998ء — 386

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی بیروت 1996ء — 69

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 50/1

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 140/1

باب : في ماء البئر

باب 2: کنویں کا پانی

2 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنِ الثِّقَةِ، عِنْدَهُ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ اَوْ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعَدَوِيِّ، عَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَجُلاً سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : اِنَّ بِئْرَ بُضَاعَةَ تُطْرَحُ فِيْهَا الْكِلَابُ وَالْحِيَضُ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّ الْمَاءَ لَا يُنَجِّسُهُ شَیْءٌ ۔

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا اس نے عرض کی ''بضاعہ'' کے کنویں میں (مردار) کتے ڈالے جاتے ہیں اور حیض (کے کپڑے) ڈالے جاتے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

اخرجه من كتاب اختلاف الحديث

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو حدیث ''کتاب اختلاف الحدیث'' میں نقل کیا ہے۔

باب : في الماء الدائم

باب 3: ٹھہرا ہوا پانی

3 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنْ مُوْسَى بْنِ اَبِیْ عُثْمَانَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ

حدیث نمبر 2:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' ''المسند'' المطبعة الميمنية' مصر' 31/3

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' ''السنن'' [illegible] التراث العربی' بیروت لبنان 66

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ'' ''الجامع الکبیر'' تحقیق [illegible] دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 66

نسائی' امام احمد بن شعیب'' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء 174/1

حدیث نمبر 3:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 969

نسائی' امام احمد بن شعیب'' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء 125/1

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' ''المسند'' المطبعة الميمنية' مصر 294/2

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج'' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم فواد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 162/1

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ'' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 68

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ'' ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ 1981ء 66

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن'' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ 1966ء 730

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' ''السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 69

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) 98/1

منہُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا یَبُوْلَنَّ اَحَدُکُمْ فِی الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ یَغْتَسِلُ مِنْہُ ۔

✤ ✤ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی شخص ٹھہرے ہوئے پانی میں ہرگز پیشاب نہ کرے پھر وہ اسی سے غسل کرے گا۔

اس حدیث کو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب ''اختلاف الحدیث'' میں نقل کیا ہے۔

باب : فی القلتین

باب 4: دو قلے

4 - اَنْبَانَا الثِّقَۃُ، عَنِ الْوَلِیْدِ بْنِ کَثِیْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ، عن اَبِیْہِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِذَا کَانَ الْمَاءُ قُلَّتَیْنِ لَمْ یَحْمِلْ نَجَسًا اَوْ خَبَثًا ۔

✤ ✤ حضرت عبداللہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: پانی دو قلے ہو جائے تو وہ نجاست نہیں اٹھاتا۔ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) خباثت نہیں اٹھاتا (یعنی ناپاک نہیں ہوتا)۔

5 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ، بِاِسْنَادٍ لَا یَحْضُرُنِیْ ذِکْرُہُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِذَا کَانَ الْمَاءُ قُلَّتَیْنِ لَمْ یَحْمِلْ نَجَسًا وَّفِیْ ھٰذَا الْحَدِیْثُ بِقِلَالِ ھَجَرَ، قَالَ ابْنُ جُرَیْجٍ : وَقَدْ رَاَیْتُ قِلَالَ ھَجَرَ، فَالْقُلَّۃُ تَسَعُ قِرْبَتَیْنِ، اَوْ قِرْبَتَیْنِ وَشَیْئًا

✤ ✤ ابن جریج نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' پانی دو قلے ہو جائے تو وہ نجس نہیں ہوتا۔

اس روایت میں لفظ ''ہجر'' کے مٹکے ہے۔

ابن جریج کہتے ہیں میں نے ہجر کے مٹکے دیکھے ہیں۔

حدیث نمبر 4

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	12/2
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن'' السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ 1966ء	737
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	63
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت 1998ء	517
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ'' الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	67
نسائی' امام احمد بن شعیب'' المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	46/1
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ'' الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ 1981ء	92
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اول 1996ء	1249
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم'' المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیۃ' حلب' طبع بیروت	132/1

ایک قلہ' دو مشکیزوں جتنا ہوتا ہے یا ان سے کچھ زیادہ ہوتا ہے۔

اخرج الاوّل من كتاب الوضوء والثانی من كتاب اختلاف الحديث

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو ''کتاب الوضو'' کے آغاز میں نقل کیا ہے اور دوسری روایت کو کتاب ''اختلاف الحدیث'' میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

باب : فی سؤر الحمر والسباع

باب 5: گدھوں اور درندوں کا جوٹھا

6 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ حَبِيْبَةَ، اَوِ ابْنِ حَبِيْبَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ سُئِلَ : اَنَتَوَضَّاُ بِمَا اَفْضَلَتِ الْحُمُرُ؟ قَالَ : نَعَمْ، وَبِمَا اَفْضَلَتِ السِّبَاعُ كُلُّهَا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا' کیا ہم گدھوں کے جھوٹے پانی سے وضو کر لیا کریں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہاں اور ہر درندے کے جھوٹے پانی سے (تم وضو کر سکتے ہو)۔

اخرجه من كتاب الوضوء

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو ''کتاب الوضو'' میں نقل کیا ہے۔

باب : فی سؤر الهرة

باب 6: بلی کا جوٹھا

7 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ حُمَيْدَةَ بِنْتِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ كَبْشَةَ بِنْتِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، وَكَانَتْ تَحْتَ ابْنِ اَبِىْ قَتَادَةَ، اَوْ اَبِىْ قَتَادَةَ، الشَّكُّ مِنَ الرَّبِيْعِ، اَنَّ اَبَا قَتَادَةَ دَخَلَ فَسَكَبَتْ لَهُ وَضُوْءًا،

حدیث نمبر 7

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 303/5

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن'' السنن'' تحقیق. عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء — 742

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' السنن'' ، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 75

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن'' تحقیق: بشارعواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء — 367

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ'' الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشارعواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 92

نسائی' امام احمد بن شعیب'' المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 55/1

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ'' الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء — 104

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان'' ، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 1299

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم'' المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — 159/1

فَجَاءَتْ هِرَّةٌ فَشَرِبَتْ مِنْهُ، قَالَتْ : فَرَآنِی اَنْظُرُ اِلَيْهِ، فَقَالَ : اَتَعْجَبِيْنَ يَا بِنْتَ اَخِیْ، اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ، اِنَّهَا مِنَ الطَّوَّافِيْنَ عَلَيْكُمْ اَوِ الطَّوَّافَاتِ .

سیدہ کبشہ بنت کعب بن مالک جو حضرت ابوقتادہ کے صاحبزادے کی اہلیہ ہیں (ربیع نامی راوی کو شک ہے) شاید ابوقتادہ کی اہلیہ ہیں وہ بیان کرتی ہیں' حضرت ابوقتادہ اندر تشریف لائے' میں نے ان کے لئے پانی رکھا۔ ایک بلی آئی وہ اس پانی میں سے پینے لگی۔ وہ خاتون بیان کرتی ہیں' حضرت ابوقتادہ نے مجھے دیکھا کہ میں ان کی طرف دیکھ رہی ہوں تو انہوں نے دریافت کیا: اے میری بھتیجی! کیا تم حیران ہو رہی ہو۔ نبی اکرم نے ارشاد فرمایا ہے: یہ ناپاک نہیں ہوتی۔ یہ تمہارے گھر آنے والوں یا آنے والیوں میں شامل ہے۔

اخرجه من كتاب الوضوء

امام شافعی نے اس روایت کو' کتاب الوضوء' میں نقل کیا ہے۔

باب : فی سؤر الكلب

باب 7: کتے کا جھوٹا

8 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِذَا شَرِبَ الْكَلْبُ مِنْ اِنَاءِ اَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ .

حضرت ابوہریرہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کتا تم میں سے کسی ایک کے برتن میں پی لے تو وہ اسے سات مرتبہ دھوئے۔

9 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِیْ اِنَاءِ اَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

حضرت ابوہریرہ نبی اکرم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جب کتا کسی شخص کے برتن میں منہ ڈال دے تو وہ اسے سات مرتبہ دھوئے۔

10 - اَنْبَانَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ اَبِیْ تَمِيْمَةَ، عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِیْ اِنَاءِ اَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ، اُوْلاهُنَّ اَوْ

حدیث نمبر **8**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **245/2**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **54/1A**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم فواد عبدالباقی' دارالحدیث قاہرہ' مصر **161/1**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت **1998**. **364**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**. **56/1**

أُخْرَاهُنَّ بِالتُّرَابِ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جب کتا کسی شخص کے برتن میں منہ ڈال دے تو وہ اسے سات مرتبہ دھوئے۔ پہلی یا آخری مرتبہ مٹی کے ساتھ دھوئے۔

اخرجه الثلاثة الاحاديث من كتاب الوضو .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو ''کتاب الوضو'' میں نقل کیا ہے۔

باب : في فضلة الغسل والوضوء

باب 8: غسل یا وضو کے بچے ہوئے پانی کو استعمال کرنا

11 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنَ الْقَدَحِ، وَهُوَ الْفَرَقُ، وَكُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَهُوَ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ .

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بڑے برتن سے غسل کیا کرتے تھے اور میں بھی (آپ کے ساتھ) غسل کرتی تھی۔ میں اور وہ ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔

12 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ .

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کیا کرتے تھے۔

13 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : كُنْتُ اَغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ، فَرُبَّمَا قُلْتُ لَهُ : اَبْقِ لِي، اَبْقِ لِي

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن میں غسل کیا کرتے تھے۔ بعض اوقات میں ان سے کہتی تھی: میرے لیے بھی باقی رہنے دیں میرے لیے بھی (پانی) باقی رہنے دیں۔

14 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ اَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُوْنَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ هِيَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ' سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' وہ اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کیا

حدیث نمبر **11**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر'' تحقیق۔ ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — **61**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **868**

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **73**

نسائی' امام احمد بن شعیب ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — **177/1**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم۔ فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **178/1**

کرتے تھے۔

15 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ :اِنَّ الرِّجَالَ وَالنِّسَآءَ كَانُوا يَتَوَضَّؤُونَ فِيْ زَمَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيْعًا .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں مرد اور عورتیں (یعنی میاں بیوی) ایک ساتھ وضو کر لیتے تھے۔

اخرج الخمسة الاحاديث من كتاب الوضوء

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان پانچوں روایات کو' کتاب الوضوء' میں نقل کیا ہے۔

باب منه : في نبع الماء من تحت اصابعه صلى الله عليه وسلم

باب 9: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلیوں سے پانی جاری ہونا

16 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَانَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ وَالْتَمَسَ النَّاسُ الْوَضُوْءَ فَلَمْ يَجِدُوْهُ، فَاُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَضُوْءٍ، فَوَضَعَ فِيْ ذٰلِكَ الْاِنَاءِ يَدَهُ، وَاَمَرَ النَّاسَ اَنْ يَّتَوَضَّؤُوا مِنْهُ، قَالَ : فَرَاَيْتُ الْمَاءَ يَنْبُعُ مِنْ تَحْتِ اَصَابِعِهِ، فَتَوَضَّاَ النَّاسُ حَتّٰى تَوَضَّؤُوا مِنْ عِنْدِ اٰخِرِهِمْ

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ بات یاد ہے' عصر کی نماز کا وقت ہو چکا تھا۔لوگوں نے وضو کے لئے پانی تلاش کیا لیکن وہ انہیں نہیں ملا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں وضو کا پانی لایا گیا۔آپ نے اس برتن میں اپنا دست مبارک رکھا اور لوگوں کو حکم دیا کہ وہ اس سے وضو کرنا شروع کریں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے دیکھا کہ پانی آپ کی انگلیوں سے پھوٹ رہا تھا۔تمام لوگوں نے وضو کر لیا یہاں

حدیث نمبر **14**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' 'المسند' 'عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	159
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' 'المسند' 'المطبعۃ المیمنیۃ' مصر	127/6
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' 'السنن' 'تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء	755
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' 'الجامع الصحیح' ' (رقم الحدیث من فتح الباری)	72/1
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' 'الجامع الصحیح' 'تحقیق وترقیم: محمد فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	175/1
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' 'السنن' ' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	238
نسائی' امام احمد بن شعیب' 'المجتبی من السنن' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	57/1
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' 'المسند' ' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	168
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' 'الصحیح' ' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ 1981ء	236
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' 'صحیح ابن حبان' ' دار الفکر' بیروت' طبع اول 1996ء	1108

تک کہ وہاں پر موجود آخری شخص نے بھی وضو کرلیا۔

اخرجه من كتاب الوضوء

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو ''کتاب الوضو'' میں نقل کیا ہے۔

باب : فی جلود المیتة

باب 10: مردار کی کھال

17 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّهٗ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ مَيِّتَةٍ قَدْ كَانَ اَعْطَاهَا مَوْلَاةً لِمَيْمُوْنَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حدیث نمبر **16**:

حمیدی امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب بیروت مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر **309**

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ مصر **329/6**

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی دارالحدیث قاہرہ مصر **176/1**

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف دارالجیل بیروت **1998**ء **377**

ترمذی امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت **1996**ء **62**

نسائی امام احمد بن شعیب ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث قاہرہ مصر **1407**ھ-**1987**ء **129/1**

اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس ''المؤطا'' بروایت امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف المکتبۃ العلمیہ **35**

بخاری امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **60/1**

سجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن'' داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان **79**

نیشاپوری امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ ریاض الطبعۃ الثانیہ **1981**ء **120**

تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر بیروت طبع اوّل **1996**ء **1265**

حدیث نمبر **17**:

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ مصر **106/3**

بخاری امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **54/1**

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی دارالحدیث قاہرہ مصر **59/7**

ترمذی امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت **1996**ء **3631**

نسائی امام احمد بن شعیب ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث قاہرہ مصر **1407**ھ-**1987**ء **60/1**

تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر بیروت طبع اوّل **1996**ء **6539**

اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس ''المؤطا'' بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1436**

حمیدی امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب بیروت مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر **491**

دارمی امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی دارالمحاسن قاہرہ **1966**ء **1988**

سجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن'' داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان **4120**

قَالَ : فَهَلَّا انْتَفَعْتُمْ بِجِلْدِهَا؟ قَالُوْا : يَا رَسُوْلَ اللهِ، اِنَّهَا مَيْتَةٌ، قَالَ : اِنَّمَا حَرُمَ اَكْلُهَا .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مردار بکری کے پاس سے گزرے جو آپ نے سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کی کنیز کو عطا کی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: تم اس کی کھال کیوں نہیں استعمال کرتے؟ لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! یہ مردار ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے کھانا حرام ہے۔

18 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ وَعْلَةَ، سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ : اَيُّمَا اِهَابٍ دُبِغَ فَقَدْ طَهُرَ .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جس بھی کھال کی دباغت کرلی جائے وہ پاک ہوجاتی ہے۔

19 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ اُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ اَنْ يُسْتَمْتَعَ بِجُلُوْدِ الْمَيْتَةِ اِذَا دُبِغَتْ .

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ہدایت کی ہے: جب دباغت کرلی جائے تو مردار کی کھال کو استعمال کرلیا جائے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الوضوء

ان تینوں روایات کو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ''کتاب الوضو'' میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر **19**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	985
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	486
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	219/1
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	1991
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	191
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	4123
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	3609
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1998**ء	1728
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	183
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء	114
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء	1287
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	161/1

باب : فی آنیۃ الفضۃ

باب 11: چاندی کا برتن

20 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَبِىْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اَلَّذِىْ يَشْرَبُ فِىْ اٰنِيَةِ الْفِضَّةِ اِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِىْ بَطْنِهٖ نَارَ جَهَنَّمَ .

✧✧ حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جوشخص چاندی کے برتن میں پیے گا وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بڑھائے گا۔

اس روایت کوانہوں نے ''کتاب الوضو'' میں نقل کیا ہے۔

باب : غسل البول من المسجد

باب 12: مسجد سے پیشاب کودھونا

21 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، قَالَ : سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ : بَالَ اَعْرَابِىٌّ فِى الْمَسْجِدِ فَعَجَلَ النَّاسَ اِلَيْهِ فَنَهَاهُمْ عَنْهُ، وَقَالَ : صُبُّوْا عَلَيْهِ دَلْوًا مِنْ مَّآءٍ .

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک دیہاتی نے مسجد میں پیشاب کر دیا۔لوگ اس کی طرف بڑھے۔ آپ نے لوگوں کواس سے منع کر دیا اور فرمایا: اس پر ایک ڈول پانی بہادو۔

حدیث نمبر 20:

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	1993
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	4124
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشارعوادمعروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	3612
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	176/7
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	1286
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	882
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	300/6
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	146/7
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤادعبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	134/6

حدیث نمبر 21:

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	221
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشارعوادمعروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	52

22 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ : دَخَلَ اَعْرَابِيٌّ الْمَسْجِدَ، فَقَالَ : اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ وَمُحَمَّدًا وَّلا تَرْحَمْ مَعَنَا اَحَدًا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَقَدْ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **21**:

ترمذی امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت **1996**ء — **148**

بخاری امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **74/1**

بخاری امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **52**

حمیدی امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب بیروت مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر — **8467**

نیشاپوری امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ ریاض الطبعۃ الثانیۃ **1981**ء — **2593**

اسفرائینی امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1966**ء — **213/1**

طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق مطبعۃ الانوار المحمدیہ مصر — **13/1**

تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان'' دار الفکر بیروت طبع اوّل **1996**ء — **1401**

الفارسی امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اوّل **1988**ء — **1398**

بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1344**ھ — **412/2**

صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی دار القلم بیروت **1970**ء — **1660**

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم فؤاد عبدالباقی دار الحدیث قاہرہ مصر — **1996**

کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1386**ھ — **230**

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ مصر — **110/3**

الکسی امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی محمود خلیل عالم الکتب **1988**ء — **130**

حدیث نمبر **22**:

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم فؤاد عبدالباقی دار الحدیث قاہرہ مصر — **938**

کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1386**ھ — **2302**

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ مصر — **239/2**

بخاری امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **220**

حمیدی امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب بیروت مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر — **380**

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت **1998**ء — **519**

ترمذی امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت **1996**ء — **147**

حمیدی امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب بیروت مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر — **14/3**

بخاری امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **554**

موصلی امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اوّل **1987**ء — **5876**

نیشاپوری امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ ریاض الطبعۃ الثانیۃ **1981**ء — **297**

تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان'' دار الفکر بیروت طبع اوّل **1996**ء — **985**

الفارسی امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اوّل **1988**ء — **981**

تَحَجَّرْتَ وَاسِعًا، قَالَ : فَمَا لَبِثَ اَنْ بَالَ فِىْ نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ، فَكَاَنَّهُمْ عَجِلُوْا عَلَيْهِ، فَنَهَاهُمُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ اَمَرَ بِذَنُوبٍ مِنْ مَّاءٍ، اَوْ سَجْلٍ مِنْ مَّاءٍ، فَاُهَرِيْقَ عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : عَلِّمُوْا، وَيَسِّرُوْا وَلَا تُعَسِّرُوْا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دیہاتی مسجد میں داخل ہوا اور بولا: اے اللہ! مجھ پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحم کر! اور ہمارے سوا اور کسی پر رحم نہ کرنا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے ایک وسیع چیز کو تنگ کر دیا ہے۔ راوی بیان کرتے ہیں: تھوڑی دیر بعد اس دیہاتی نے مسجد کے کونے میں پیشاب کرنا شروع کیا۔ لوگ تیزی سے اس کی طرف بڑھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو منع کر دیا پھر آپ کے حکم کے تحت پانی کے چند ڈول اس پر بہا دیئے گئے۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (لوگوں کو) تعلیم دو! آسانی فراہم کرو تنگی فراہم نہ کرو۔

اخرج الحديثين من كتاب الوضوء

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو "کتاب الوضوء" میں نقل کیا ہے۔

باب : في المني يصيب الثوب

باب 13: منی کا کپڑے پر لگ جانا

23 - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِىْ سَلَمَةَ، عَنِ الْاَوْزَاعِىِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : كُنْتُ اَفْرُكُ الْمَنِىَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے سے منی کو کھرچ دیتی تھی۔

24 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا،

حدیث نمبر **23**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **230/1**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء — **288**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **51/1**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1344**ھ — **417/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **55/1**

حدیث نمبر **24**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت **1970**ء — **1439**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **186**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1386**ھ — **920**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **43/6**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **165/1**

قَالَتْ : كُنْتُ اَفْرُكُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے سے منی کو کھرچ دیتی تھی۔

25 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِىْ سُلَيْمَانَ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَالْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : كُنْتُ اَفْرُكُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ فِيْهِ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **24**:

حمیدی ٔ امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب ٔ بیروت ٔ مکتبۃ المتنبی ٔ قاہرہ ٔ مصر	371
قزوینی ٔ امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف ٔ دارالجیل ٔ بیروت ٔ 1998ء	537
ترمذی ٔ امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف ٔ دارالغرب الاسلامی ٔ بیروت 1996ء	116
بخاری ٔ امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	290
نیشاپوری ٔ امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ ٔ ریاض ٔ الطبعۃ الثانیۃ ٔ 1981ء	288
اسفرائنی ٔ امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ ٔ حیدرآباد دکن ٔ ہندوستان ٔ 1966ء	205/1
طحاوی ٔ امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق ٔ مطبعۃ الانوار المحمدیہ ٔ مصر	48/1
بیہقی ٔ امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ ٔ حیدرآباد دکن ٔ ہندوستان ٔ 1344ھ	417/2

حدیث نمبر **25**:

نیشاپوری ٔ امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی ٔ دارالحدیث ٔ قاہرہ ٔ مصر	164/1
تمیمی ٔ امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان'' ٔ دارالفکر ٔ بیروت ٔ طبع اوّل ٔ 1996ء	1379
الفارسی ٔ امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ ٔ بیروت ٔ طبع اوّل ٔ 1988ء	1376
طحاوی ٔ امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق ٔ مطبعۃ الانوار المحمدیہ ٔ مصر	50/1
بیہقی ٔ امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ ٔ حیدرآباد دکن ٔ ہندوستان ٔ 1344ھ	416/2
کوفی ٔ امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ ٔ حیدرآباد دکن ٔ ہندوستان ٔ 1386ھ	917
شیبانی ٔ امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ ٔ مصر	36/6
بحستانی ٔ امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن'' ٔ داراحیاء التراث العربی ٔ بیروت ٔ لبنان	272
قزوینی ٔ امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف ٔ دارالجیل ٔ بیروت ٔ 1998ء	39
بخاری ٔ امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	156
حمیدی ٔ امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب ٔ بیروت ٔ مکتبۃ المتنبی ٔ قاہرہ ٔ مصر	4854
اسفرائنی ٔ امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ ٔ حیدرآباد دکن ٔ ہندوستان ٔ 1966ء	2505
نیشاپوری ٔ امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ ٔ ریاض ٔ الطبعۃ الثانیۃ ٔ 1981ء	288
طحاوی ٔ امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق ٔ مطبعۃ الانوار المحمدیہ ٔ مصر	50/1
تمیمی ٔ امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان'' ٔ دارالفکر ٔ بیروت ٔ طبع اوّل ٔ 1996ء	1322
الفارسی ٔ امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ ٔ بیروت ٔ طبع اوّل ٔ 1988ء	2330
شافعی ٔ امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ ٔ بیروت ٔ لبنان	56/1

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے سے منی کو کھرچ دیتی تھی پھر آپ اسی کپڑے میں نماز ادا کر لیتے تھے۔

26 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، وَابْنِ جُرَيْجٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ قَالَ : فِي الْمَنِيِّ يُصِيبُ الثَّوْبَ قَالَ اَمِطْهُ عَنْكَ قَالَ اَحَدُهُمَا بِعُوْدٍ اَوْاِذْخِرِةٍ فَاِنَّمَا هُوَ بِمَنْزِلَةِ الْبُصَاقِ اَوِ الْمُخَاطِ ۔

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کپڑے پر لگی ہوئی منی کے بارے میں فرماتے ہیں: تم اسے صاف کر دو۔ دو میں سے ایک راوی نے یہ روایت نقل کی ہے: لکڑی یا گھاس کے ذریعے کرو کیونکہ وہ تھوک اور بلغم کی مانند ہے۔

27 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيْدِ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : اَخْبَرَنِيْ مُصْعَبُ بْنُ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهُ كَانَ اِذَا اَصَابَ ثَوْبَهُ الْمَنِيُّ اِنْ كَانَ رَطْبًا مَسَحَهُ، وَاِنْ كَانَ يَابِسًا حَتَّهُ ثُمَّ صَلّٰى فِيْهِ

✧✧ حضرت مصعب بن سعد اپنے والد (حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' جب ان کے کپڑے پر منی لگ جاتی تو اگر وہ "تر" ہوتی تھی تو وہ اسے پونچھ لیتے تھے اور اگر خشک ہوتی تھی تو وہ اسے کھرچ دیتے تھے پھر اسی کپڑے میں نماز ادا کر لیتے تھے۔

اخرج الاوّل من کتاب الوضوء' وھو اٰخر حدیث فیہ' والی اٰخر الخامس من کتاب الدیات والقصاص

اس باب میں موجود پہلی روایت کو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے "کتاب الوضو" میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود آخری روایت ہے اور اس کے بعد اگلی روایات کو کتاب "الدیات والقصاص" میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر **26**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	924
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	52/1
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	125/1
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی)	11321
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	11
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	56/1

حدیث نمبر **27**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	916
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	488/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	56/1

باب : في دم الحيض

باب 14 : حیض کا خون

28 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ فَاطِمَةَ، عَنْ اَسْمَاءَ، قَالَتْ : سَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ دَمِ الْحَيْضَةِ، يُصِيبُ الثَّوْبَ؟ فَقَالَ : حُتِّيهِ، ثُمَّ اقْرُصِيهِ بِالْمَاءِ، ثُمَّ رُشِّيهِ، وَصَلِّي فِيهِ .

✦✦ سیّدہ اسماء بنت ابوبکر ﷺ بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ سے کپڑے پر لگ جانے والے حیض کے خون کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: تم اسے کھرچ دو پھر اسے پانی کے ذریعے مل کر اس پر پانی بہا دو اور پھر اس میں نماز ادا کر لو۔

29 - اَخْبَرَنَا الربيع، عن الشافعي في اول الكتاب، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، اَنَّهُ

حدیث نمبر 28:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	320
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' "السنن" 'تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء	120
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" 'تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	138
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" 'شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ 1981ء	275
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" 'تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	1396
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	1393
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" 'تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	49/24
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" 'دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	13/1
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	1223
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	1009
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" 'المطبعۃ المیمنیہ' مصر	345/6
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" 'تحقیق و ترقیم فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	166/1
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" 'دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	60
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" 'تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	629
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" 'دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	155/1
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	285
اسفرائنی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء	2062
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" 'دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	1397
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	1394
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" 'تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	285/24
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	67/1

سَمِعَ امْرَاَتَهُ فَاطِمَةَ بِنْتَ الْمُنْذِرِ، تَقُوْلُ : سَمِعْتُ جَدَّتِيْ اَسْمَاءَ ابْنَةَ اَبِيْ بَكْرٍ، تَقُوْلُ : سَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ دَمِ الْحَيْضَةِ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ .

✧✧ سیّدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے حیض کے خون کے بارے میں دریافت کیا۔ اس کے بعد راوی نے حسب سابق روایت نقل کی ہے۔

30 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ، عَنْ اَسْمَاءَ ابْنَةِ اَبِيْ بَكْرٍ، قَالَتْ : سَاَلَتِ امْرَاَةٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ اِحْدَانَا اِذَا اَصَابَ ثَوْبَهَا الدَّمُ مِنَ الْحَيْضَةِ، كَيْفَ تَصْنَعُ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَا : اِذَا اَصَابَ ثَوْبَ اِحْدَاكُنَّ الدَّمُ مِنَ الْحَيْضَةِ فَلْتَقْرُصْهُ، ثُمَّ لِتَنْضَحْهُ بِالْمَاءِ، ثُمَّ تُصَلِّ فِيْهِ .

✧✧ سیّدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک خاتون نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا اس نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ کا کیا خیال ہے؟ اگر ہم میں سے کسی ایک کے کپڑے پر حیض کا خون لگ جائے تو اس عورت کو کیا کرنا چاہئے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی ایک کے کپڑے پر حیض کا خون لگ جائے تو وہ اسے ملا کر صاف کرلے پھر اسے پانی کے ذریعے دھولے پھر اس کپڑے میں نماز ادا کرلے۔

31 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الثَّوْبِ يُصِيْبُهُ دَمُ الْحَيْضِ، فَقَالَ : تَحُتُّهُ ثُمَّ تَقْرُصُهُ بِالْمَاءِ ثُمَّ تُصَلِّيْ فِيْهِ

✧✧ سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کپڑے پر لگے ہوئے حیض کے خون کے بارے میں دریافت کیا گیا۔ آپ نے فرمایا: تم اسے کھرچ دو پھر پانی کے ذریعے مل کر دھولو اور پھر اس میں نماز ادا کرلو۔

حدیث نمبر **30**:

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	227
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	291
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	361
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ 1981ء	286/24
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' السنن الکبریٰ' دائرۃ المعارف النظامیۃ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	13/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	67/1

حدیث نمبر **31**:

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	369
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ 1981ء	278
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	67/1

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الوضوء' والرابع من كتاب ذكر الله تعالى على غير وضوء' وهو اخر حديث فيه .

پہلی تینوں روایات کو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ''کتاب الوضو'' میں نقل کیا ہے اور چوتھی روایت کو ''بے وضو حالت میں اللہ کا ذکر کرنے'' سے متعلق باب میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

باب : في الشوارع

باب 15: راستوں کا بیان

32 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ، عَنْ اُمِّ وَلَدٍ لاِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، اَنَّ امْرَاَةً، سَاَلَتْ اُمَّ سَلَمَةَ، فَقَالَتْ : اِنِّىْ امْرَاَةٌ اُطِيْلُ ذَيْلِىْ، وَاَمْشِىْ فِى الْمَكَانِ الْقَذِرِ، فَقَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : **يُطَهِّرُهُ مَا بَعْدَهُ .**

✦✦ سیدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک خاتون نے سیدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا' میرا دامن لمبا ہوتا ہے اور میں گندگی والی جگہ سے بھی گزرتی ہوں۔ سیدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (زمین کا) بعد والا حصہ اسے (پاؤں کو) پاک کر دے گا۔

اخرجه من كتاب الامالى .

اس روایت کو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ''کتاب الامالی'' کے اندر نقل کیا ہے۔

باب : في الاستطابة والنهي عن استقبال القبلة واستدبارها وما يستنجى به

باب 16: پاکیزگی حاصل کرنا (رفع حاجت کرتے ہوئے) قبلہ کی طرف رخ کرنے یا پیٹھ کرنے

حدیث نمبر **32**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **615**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' 'المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **290/6**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' 'عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **748**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' 'داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **383**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' 'تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **531**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' 'تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **143**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' 'تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول **1987**ء — **6925**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' 'تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) — **845/23**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' ''الصحیح'' 'شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء — **406/2**

کی ممانعت اور کس چیز سے استنجا کیا جائے؟

33 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ عَجْلانَ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِنَّمَا اَنَا لَكُمْ مِثْلُ الْوَالِدِ، فَاِذَا ذَهَبَ اَحَدُكُمْ اِلَى الْغَائِطِ فَلا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلا يَسْتَدْبِرْهَا بِغَائِطٍ وَّلا بَوْلٍ، وَلْيَسْتَنْجِ بِثَلاثَةِ اَحْجَارٍ، وَنَهٰى عَنِ الرَّوْثِ وَالرِّمَّةِ، وَاَنْ يَّسْتَنْجِيَ الرَّجُلُ بِيَمِيْنِهٖ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں تمہارے لیے باپ کی طرح ہوں۔ جب کوئی شخص پاخانہ کرنے کے لئے جائے تو وہ قبلہ کی طرف منہ نہ کرے اور پیشاب یا پاخانہ کرتے ہوئے اس کی طرف پیٹھ بھی نہ کرے اور تین پتھروں کے ذریعے استنجاء کرے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گوبر اور ہڈی سے (استنجا کرنے سے) منع کیا ہے اور اس بات سے بھی (منع کیا ہے) کہ آدمی اپنے دائیں ہاتھ سے استنجاء کرے۔

34 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، اَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، قَالَ : اَخْبَرَنِي اَبُوْ وَجْزَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ، عَنْ

حدیث نمبر **33**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 888

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 247/2

نسائی' امام احمد بن شعیب'' المجتبی من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء 680

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 265

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 8

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت 1998ء 130

نسائی' امام احمد بن شعیب'' المجتبی من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء 381

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ'' الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ 1981ء 80

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 121/1

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء 1428

الفارسی' امام امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل 1988ء 1431

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 22/1

حدیث نمبر **34**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 432

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ'' المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1386ھ 1638

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 213/5

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن'' السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ 1966ء 667

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 41

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت 1998ء 315

عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الاسْتِنْجَاءِ : بِثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ لَيْسَ فِيْهَا رَجِيعٌ .

✦✦ حضرت عمارہ بن خزیمہ اپنے والد (حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے استنجا کے بارے میں یہ ارشاد فرمایا ہے: اسے تین پتھروں کے ذریعے کیا جائے۔ اس میں گوبر نہیں ہونا چاہئے۔

35 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰى اَنْ تُسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةُ بِغَائِطٍ اَوْ بَوْلٍ، وَلٰكِنْ شَرِّقُوْا اَوْ غَرِّبُوْا، قَالَ : فَقَدِمْنَا الشَّامَ فَوَجَدْنَا مَرَاحِيضَ قَدْ بُنِيَتْ قِبَلَ الْقِبْلَةِ، فَنَنْحَرِفُ وَنَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ تَعَالٰى .

✦✦ حضرت ابوایوب انصاری نبی اکرم ﷺ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' آپ نے پاخانہ یا پیشاب کرتے ہوئے قبلہ کی طرف منہ کرنے سے منع کیا ہے (اور فرمایا ہے) تم (مدینہ منورہ کے حساب سے) مشرق یا مغرب کی طرف رخ کرو۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **34**:

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 121/1
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 103/21

حدیث نمبر **35**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 378
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 414/4
دارمی' امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن'' السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء 671
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) 114
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 264
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 9
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء 318
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ'' الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 8
نسائی' امام احمد بن شعیب'' المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء 22/1
نسائی' امام احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء 20
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ'' الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء 57
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق'' المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1966ء 199/1
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 232/4
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 1413
الفارسی' امام امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 1416
دار قطنی' امام علی بن عمر'' السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 60/1
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 91/1

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب ہم شام آئے تو وہاں ایسے بیت الخلاء ملے جو قبلہ کی سمت میں بنائے گئے تھے۔ ہم منہ موڑ کر بیٹھا کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کیا کرتے تھے۔

اخر الحديثين من كتاب الوضوء ' والثالث من الجزء الثاني من اختلاف الحديث

پہلی دو احادیث امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے "کتاب الوضو" میں نقل کی ہیں اور تیسری حدیث "اختلاف حدیث" کے دوسرے جز میں نقل کی ہے۔

باب : جوازه في البناء

باب 17: عمارت میں (قبلہ کی طرف رخ یا پیٹھ کرنے) کا جواز

36 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ عَمِّهِ وَاسِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ : اِنَّ نَاسًا يَقُوْلُوْنَ : اِذَا قَعَدْتَ عَلٰى حَاجَتِكَ فَلَا تَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلَا بَيْتَ الْمَقْدِسِ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ : لَقَدِ ارْتَقَيْتُ عَلٰى ظَهْرِ بَيْتٍ لَنَا فَرَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى لَبِنَتَيْنِ مُسْتَقْبِلًا بَيْتَ الْمَقْدِسِ لِحَاجَتِهِ .

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: لوگ یہ کہتے ہیں: جب تم قضائے حاجت کے لئے بیٹھو تو قبلہ کی طرف منہ

حدیث نمبر **36**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**16/1**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" 'المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**12/2**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	**1673**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	**145**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" 'عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**266**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" 'تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء	**322**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" 'تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**11**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" 'دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**23/1**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	**22**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" 'شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء	**59**
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" 'مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء	**102/2**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" 'تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**233/2**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" 'دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**14/3**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	**1421**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" 'تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	**1211**
دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن" 'مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**61/1**

نہ کرو یا بیت المقدس کی طرف منہ نہ کرو۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک دفعہ میں اپنے گھر کی چھت پر چڑھا' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دواینٹوں پر بیٹھ کر بیت المقدس کی طرف منہ کر کے قضائے حاجت کے لئے بیٹھے ہوئے دیکھا۔

اخرجه من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو"اختلاف حدیث" کے دوسرے جز میں نقل کیا ہے۔

باب باب النهي عن ذكر الله تعالٰى عند قضاء الحاجة

باب 18: قضائے حاجت کے وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے کی ممانعت

37 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، اَخْبَرَنِیْ اَبُو بَكْرِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَجُلاً مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُوْلُ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ الرَّجُلُ، فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ، فَلَمَّا جَاوَزَهُ نَادَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ :اِنَّمَا حَمَلَنِیْ عَلَى الرَّدِّ عَلَيْكَ خَشْيَةُ اَنْ تَذْهَبَ فَتَقُوْلَ : اِنِّیْ سَلَّمْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَیَّ، فَاِذَا رَاَيْتَنِیْ عَلٰى هٰذِهِ الْحَالَةِ فَلا تُسَلِّمْ عَلَیَّ، فَاِنَّكَ اِنْ تَفْعَلْ لَا اَرُدُّ عَلَيْكَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرا۔ آپ اس وقت پیشاب کر رہے تھے۔ اس نے آپ کو سلام کیا۔ آپ نے اسے سلام کا جواب دیدیا۔ جب وہ آگے گزر گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بلایا اور فرمایا' میں نے تمہیں اس لئے سلام کا جواب دیا ہے کہ مجھے اندیشہ تھا تم جاؤ گے اور جا کر یہ کہو گے کہ میں نے اللہ کے رسول کو سلام کیا تھا لیکن انہوں نے مجھے جواب نہیں دیا۔ جب تم مجھے ایسی حالت میں دیکھو (جب میں پیشاب کر رہا ہوں) تو تم مجھے سلام نہ کرو۔ اگر تم ایسا کرو گے تو میں تمہیں جواب نہیں دوں گا۔

38 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِی الْحُوَيْرِثِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنِ ابْنِ الصِّمَّةِ، قَالَ : مَرَرْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُوْلُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَیَّ حَتّٰى قَامَ اِلٰى جِدَارٍ فَحَتَّهُ بِعَصًا كَانَتْ مَعَهُ، ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى الْجِدَارِ فَمَسَحَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ، ثُمَّ رَدَّ عَلَیَّ السَّلَامَ .

حدیث نمبر **37**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	51/1

حدیث نمبر **38**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	161/4
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	337
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	329
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	165/1
دار قطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	76/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	501/4

قَالَ اَبُو الْعَبَّاسِ الْاَصَمُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ : هٰذَانِ الْحَدِيْثَانِ لَيْسَا فِيْ كِتَابِ الْوُضُوْءِ، وَلٰكِنْ اَخْرَجْتُهُمَا فِيْهِ لِاَنَّهُ مَوْضِعُهُ، وَفِيْ هٰذَا الْمَوْضِعِ مِنْ كِتَابِ الْوُضُوْءِ .

✧✧ ابن صمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرا۔ آپ اس وقت پیشاب کر رہے تھے۔ میں نے آپ کو سلام کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے جواب نہیں دیا۔ پھر آپ دیوار کی طرف بڑھے' آپ نے اپنے عصاء کے ذریعے جو آپ کے پاس موجود تھا اسے جھاڑا اور پھر آپ نے اپنا دست مبارک دیوار کے ساتھ لگایا پھر اس ہاتھ کے ذریعے اپنے چہرے اور کلائیوں پر مسح کیا۔ پھر مجھے سلام کا جواب دیا۔

ابوالعباس الاصم کہتے ہیں یہ دونوں روایات کتاب الوضو میں نہیں ہیں لیکن میں نے ان کو نقل کر لیا ہے کیونکہ یہ دونوں ''کتاب الوضو'' میں ہی نقل کرنے کے لائق ہیں۔

39 -قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَرَوَى اَبُو الْحُوَيْرِثِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنِ ابْنِ الصِّمَّةِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ فَتَيَمَّمَ، فَاَخْرَجْتُ الْحَدِيْثَ بِتَمَامِهِ لِهٰذِهِ الْعِلَّةِ .

✧✧ حضرت ابن صمہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب کیا پھر تیمم کیا۔

مرتب کہتے ہیں میں نے اس حدیث کو اس علت کی وجہ سے مکمل طور پر نقل کیا ہے۔

40 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ اِلٰى بِئْرِ جَمَلٍ لِحَاجَةٍ ثُمَّ اَقْبَلَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ رَجُلٌ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ حَتّٰى مَسَحَ يَدَهُ بِجِدَارٍ ثُمَّ رَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ

✧✧ سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لئے بئر جمل کی طرف تشریف لے گئے۔ پھر آپ واپس تشریف لائے۔ ایک شخص نے آپ کو سلام کیا تو آپ نے اسے جواب نہیں دیا۔ پہلے آپ نے اپنا دست مبارک دیوار پر پھیرا اور پھر اس شخص کو سلام کا جواب دیا۔

اخرج الحديثين وقول الاصم والثالث من كتاب الوضوء والرابع من كتاب الديات والقصاص وهو اخر حديث فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو اور اصم کے قول کو اور تیسری روایات کو کتاب الوضو میں نقل کیا ہے اور چوتھی روایت کو کتاب ''الدیات والقصاص'' میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود آخری حدیث ہے۔

باب : فی غسل الید قبل ادخالها الاناء

باب 19 : برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے اسے دھو لینا

41 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

حدیث نمبر **40**:

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ بیروت لبنان **51/1**

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِذَا اسْتَیْقَظَ اَحَدُکُمْ مِنْ نَوْمِہٖ فَلَا یَغْمِسْ یَدَہٗ فِی الْاِنَاءِ حَتّٰی یَغْسِلَھَا ثَلَاثًا، فَاِنَّہٗ لَا یَدْرِی اَیْنَ بَاتَتْ یَدُہٗ

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص نیند سے بیدار ہو تو وہ اپنا ہاتھ برتن میں اس وقت تک نہ ڈالے جب تک اسے تین مرتبہ دھونہ لے کیونکہ وہ یہ نہیں جانتا کہ اس کا ہاتھ رات بھر کہاں رہا ہے۔

42 - اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ، قَالَ : قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ : اِذَا اسْتَیْقَظَ اَحَدُکُمْ مِنْ مَّنَامِہٖ فَلَا یَغْمِسْ یَدَہٗ فِی الْاِنَاءِ حَتّٰی یَغْسِلَھَا ثَلَاثًا، فَاِنَّہٗ لَا یَدْرِی اَیْنَ بَاتَتْ یَدُہٗ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص نیند سے بیدار ہو تو اپنے ہاتھ کو وضو کے پانی میں داخل کرنے سے پہلے دھولے کیونکہ وہ یہ نہیں جانتا کہ اس کا ہاتھ رات بھر کہاں رہا ہے۔

43 - اَخْبَرَنَا مَالِکٌ، وَابْنُ عُیَیْنَۃَ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِذَا اسْتَیْقَظَ اَحَدُکُمْ مِنْ نَوْمِہٖ فَلْیَغْسِلْ یَدَہٗ قَبْلَ اَنْ یُدْخِلَھُمَا فِیْ وَضُوْئِہٖ، فَاِنَّ اَحَدَکُمْ لَا یَدْرِی اَیْنَ بَاتَتْ یَدُہٗ .

حدیث نمبر **41**:

اسفرائنی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — **263/1**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **951**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **36239**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **772**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **278**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **[illegible]/1**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **1**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **5/1**

حدیث نمبر **42**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **952**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **465/2**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **52/1**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **278**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **5096**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **1060**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **1063**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **45/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **24/1**

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جب کوئی شخص نیند سے بیدار ہو تو وہ اپنے ہاتھ کو وضو کے پانی میں داخل کرنے سے پہلے دھولے کیونکہ وہ یہ نہیں جانتا کہ اس کا ہاتھ رات بھر کہاں رہا ہے۔

44- اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اسْتَيْقَظَ اَحَدُكُمْ مِنْ مَّنَامِهِ فَلْيَغْسِلْ يَدَهُ قَبْلَ اَنْ يُدْخِلَهَا فِىْ وَضُوْئِهِ، فَاِنَّهُ لَا يَدْرِىْ اَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص نیند سے بیدار ہو تو وہ اپنے ہاتھ کو وضو کے پانی میں داخل کرنے سے پہلے اسے دھولے کیونکہ وہ یہ نہیں جانتا کہ اس کا ہاتھ رات بھر کہاں رہا ہے۔

قال الاصم : انما اخرجت حديث مالك على حدة ' و حديث سفيان على حدة ' الان الشافعی رضی الله عنه قبل ذلك ذكره عنهما جميعا على لفظ حديث مالك .

اصم کہتے ہیں میں نے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ سے منقول حدیث کو الگ روایت کیا ہے اور سفیان سے منقول حدیث کو الگ روایت کیا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو ان دونوں کے حوالے سے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے الفاظ میں نقل کیا ہے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الوضوء .

انہوں نے ان چاروں روایات کو کتاب الوضو میں روایت کیا ہے۔

باب : فی الوضوء وصفته

باب 20: وضو اور اس کا طریقہ

45- اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ الْاَنْصَارِيِّ : هَلْ

حدیث نمبر 45:

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء — 434

اسفرائینی امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1968ء — 241

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء — 5

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 417

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 57

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 38/4

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء — 700

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 185

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — 235

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 199

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1998ء — 28

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — 71/1

تَسْتَطِيعُ اَنْ تُرِيَنِىْ كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ : نَعَمْ، فَدَعَا بِوَضُوْءٍ، فَاَفْرَغَ عَلٰى يَدَيْهِ، فَغَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ، وَمَضْمَضَ، وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا، ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهٗ ثَلَاثًا، ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ، ثُمَّ مَسَحَ رَاْسَهٗ بِيَدَيْهِ، فَاَقْبَلَ بِهِمَا وَاَدْبَرَ، بَدَاَ بِمُقَدَّمِ رَاْسِهٖ ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا اِلٰى قَفَاهُ، ثُمَّ رَدَّهُمَا اِلَى الْمَوْضِعِ الَّذِىْ بَدَاَ مِنْهُ، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ

✦✦ عمرو بن یحییٰ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں انہوں نے حضرت عبداللہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ سے یہ کہا کہ کیا آپ ہمیں یہ دکھا سکتے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح وضو کیا کرتے تھے؟ حضرت عبداللہ بن زید نے فرمایا: ہاں! پھر حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ نے وضو کا پانی منگوایا پھر اسے اپنے دونوں ہاتھوں پر بہایا اور اپنے دونوں ہاتھوں کو دو مرتبہ دھویا پھر کلی کی پھر ناک میں تین مرتبہ پانی ڈالا۔ پھر چہرے کو تین مرتبہ دھویا پھر دونوں بازوؤں کو کہنیوں تک دو دو مرتبہ دھویا پھر اپنے دونوں ہاتھوں کے ذریعے اپنے سر پر مسح کیا اور اپنا ہاتھ آگے سے پیچھے کی طرف لے کر گئے پھر پیچھے سے آگے کی طرف لے کر آئے انہوں نے سر کے آگے والے حصے سے آغاز کیا پھر دونوں ہاتھوں کو گدی تک لے گئے۔ پھر ان دونوں کو واپس اسی جگہ تک لے آئے جہاں سے آغاز کیا تھا۔ پھر انہوں نے دونوں پاؤں کو دھولیا۔

46- اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ فَغَسَلَ وَجْهَهٗ ثَلَاثًا، وَيَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ، وَمَسَحَ رَاْسَهٗ بِيَدَيْهِ، فَاَقْبَلَ بِهِمَا وَاَدْبَرَ، بَدَاَ بِمُقَدَّمِ رَاْسِهٖ، ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا اِلٰى قَفَاهُ، ثُمَّ رَدَّهُمَا اِلَى الْمَكَانِ الَّذِىْ بَدَاَ مِنْهُ، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ .

✦✦ عمرو بن یحییٰ اپنے والد کے حوالے سے حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا آپ نے اپنے چہرۂ مبارک کو تین مرتبہ دھویا۔ دونوں بازوؤں کو دو دو مرتبہ دھویا پھر دونوں ہاتھوں کے ذریعے مسح کیا پھر آپ دونوں ہاتھوں کو پیچھے لے کر گئے۔ آپ نے سر کے آگے والے حصے سے آغاز کیا پھر دونوں ہاتھ گدی تک لے کر گئے اور پھر اسی جگہ لے آئے جہاں سے آغاز کیا تھا پھر دونوں پاؤں دھو لئے۔

اخرج الحديثين من كتاب الوضوء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان روایات کو "کتاب الوضو" میں نقل کیا ہے۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 45:

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 86

اسفرائنی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء۔ 241/1

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 36/1

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء۔ 1074

الفارسی' امام امیر الدین بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء۔ 1077

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 50/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 26/1

باب الوضوء مرة مرة وتقديم الاستنشاق على المضمضة

باب 21: ایک ایک مرتبہ وضو کرنا، کلی کرنے سے پہلے ناک میں پانی ڈالنا

47 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: تَوَضَّاَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَدْخَلَ يَدَهُ فِي الْاِنَاءِ، فَاسْتَنْشَقَ وَمَضْمَضَ مَرَّةً وَّاحِدَةً، ثُمَّ اَدْخَلَ يَدَهُ، وَصَبَّ عَلَى وَجْهِهِ مَرَّةً وَّاحِدَةً، وَصَبَّ عَلَى يَدَيْهِ مَرَّةً وَّاحِدَةً، وَمَسَحَ رَاْسَهُ وَاُذُنَيْهِ مَرَّةً وَّاحِدَةً۔

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا آپ نے اپنا دست مبارک برتن میں داخل کیا پھر ناک میں پانی ڈالا پھر آپ نے کلی کی۔ آپ نے ایسا ایک مرتبہ کیا۔ پھر آپ نے اپنا دست مبارک برتن میں داخل کیا اور اپنے چہرے پر ایک مرتبہ پانی بہایا پھر آپ نے اپنے دونوں بازوؤں پر ایک مرتبہ پانی بہایا پھر آپ نے اپنے سر مبارک اور دونوں کانوں کا ایک مرتبہ مسح کیا۔

اخرجه من كتاب الوضوء

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الوضو میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر 47:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دارالقلم، بیروت، 1970ء — 216

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ — 64

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — 233/1

الکسی، امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر، "مسند"، تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، 1988ء — 702

دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن، "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دارالمحاسن، قاہرہ، 1966ء — 702

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری) — 157

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "المؤطا"، بروایۃ یحیٰ بن یحیٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 143

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت، 1998ء — 411

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت 1998ء — 42

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء — 62/1

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — 486

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — 1073

نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح"، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ، 1981ء — 148

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر — 29/1

الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالۃ، بیروت، طبع اوّل، 1988ء — 1076

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان — 81/1

باب : فی مسح الناصیة وعلی العمامة

باب22: پیشانی کا مسح کرنا اور عمامے پر مسح کرنا

48- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، وَابْنِ عُلَيَّةَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهْبٍ الثَّقَفِيِّ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ فَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ وَعَلَى عِمَامَتِهِ وَخُفَّيْهِ .

✦✦ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا آپ نے اپنی پیشانی پر مسح کیا۔ آپ نے اپنے عمامے اور دونوں موزوں پر بھی مسح کیا۔

اخرجه من کتاب الوضوء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو' کتاب الوضو' میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر 48:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	749
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	757
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	240
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	44/4
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" 'تحقیق وترقیم: محمد فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	274
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" 'داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	150
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" 'تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1998ء	100
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" 'تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	545
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	77/1
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" 'تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	112
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	1064
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء	259/1
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" 'تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	30/1
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" 'دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1998ء	1343
فارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	1346
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	192/1
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	58/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	26/1

باب حسر العمامة ومسح مقدم الرأس

باب 23: عمامے کو پیچھے کرنا اور سر کے آگے والے حصے پر مسح کرنا

49 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ فَحَسَرَ الْعِمَامَةَ وَمَسَحَ مُقَدَّمَ رَاْسِهِ، اَوْ قَالَ : نَاصِيَتَهُ، بِالْمَاءِ .

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے وضو کیا آپ نے اپنے عمامے کو پیچھے کرلیا اور سر کے آگے والے حصے پر مسح کیا۔ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) پانی کے ذریعے پیشانی پر مسح کیا۔

50 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى، عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ، عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ نَاصِيَتَهُ، اَوْ قَالَ : مُقَدَّمَ رَاْسِهِ بِالْمَاءِ .

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اپنی پیشانی پر مسح کیا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ

حدیث نمبر **49**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **739**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' **1386**ھ — **237**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **26/1**

حدیث نمبر **50**:

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **1341**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' **1386**ھ — **84**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **32/4**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **711**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **142**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **407**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' **1998**ء — **38**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **26/1**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح"' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **98**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **165**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **1344**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: حمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) — **479/1**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **1914**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' **1344**ھ — **61/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **27/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **60/2**

ہیں:) آپ پانی کے ذریعے اپنے سر کے اگلے والے حصے پر مسح کیا۔

اخرج الحدیثین من کتاب الوضوء

امام شافعی نے ان دونوں روایات کو "کتاب الوضوء" میں نقل کیا ہے۔

باب اسباغ الوضوء والتخلیل بین الاصابع والمبالغة فی الاستنشاق

باب 24: اچھی طرح وضو کرنا انگلیوں کے درمیان خلال کرنا اور اچھی طرح ناک میں پانی ڈالنا

51 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، حَدَّثَنِي اَبُو هَاشِمٍ اِسْمَاعِيلُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبِرَةَ، عَنْ اَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : كُنْتُ وَافِدَ بَنِي الْمُنْتَفِقِ، اَوْ فِي وَفْدِ بَنِي الْمُنْتَفِقِ، اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَتَيْنَاهُ فَلَمْ نُصَادِفْهُ وَصَادَفْنَا عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، فَاَتَتْنَا بِقِنَاعٍ فِيهِ تَمْرٌ، وَالْقِنَاعُ : الطَّبَقُ، فَاَكَلْنَا، وَاَمَرَتْ لَنَا بِحَرِيرَةٍ فَصُنِعَتْ، ثُمَّ اَكَلْنَا، فَلَمْ نَلْبَثْ اَنْ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : هَلْ اَكَلْتُمْ شَيْئًا؟ هَلْ اُمِرَ لَكُمْ بِشَيْءٍ؟، فَقُلْنَا : نَعَمْ، فَلَمْ نَلْبَثْ اَنْ دَفَعَ الرَّاعِي غَنَمَهُ، فَاِذَا بِسَخْلَةٍ تَيْعَرُ، فَقَالَ : هِيهِ يَا فُلَانُ، مَا وَلَدَتْ؟، قَالَ : بَهْمَةً، قَالَ : فَاذْبَحْ لَنَا مَكَانَهَا شَاةً، ثُمَّ انْحَرَفَ اِلَيَّ وَقَالَ لِي : لَا تَحْسَبَنَّ، وَلَمْ يَقُلْ : لَا تَحْسِبَنَّ، اَنَّا مِنْ اَجْلِكَ ذَبَحْنَاهَا، لَنَا غَنَمٌ مِائَةٌ لَا نُرِيدُ اَنْ تَزِيدَ، فَاِذَا وَلَّدَ الرَّاعِي بَهْمَةً ذَبَحْنَا مَكَانَهَا شَاةً .

قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ لِي امْرَاَةً فِي لِسَانِهَا شَيْءٌ، يَعْنِي : الْبَذَاءَ، فَقَالَ : طَلِّقْهَا اِذَنْ، قُلْتُ : اِنَّ لِي مِنْهَا وَلَدًا، وَلَهَا صُحْبَةٌ، قَالَ : فَمُرْهَا، يَقُولُ : عِظْهَا، فَاِنْ يَكُنْ فِيهَا خَيْرٌ فَسَتَقْبَلُ، وَلَا تَضْرِبَنَّ ظَعِينَتَكَ ضَرْبَكَ اُمَيَّتَكَ .

قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَخْبِرْنِي عَنِ الْوُضُوءِ، قَالَ : اَسْبِغِ الْوُضُوءَ، وَخَلِّلْ بَيْنَ الْاَصَابِعِ، وَبَالِغْ فِي الْاِسْتِنْشَاقِ، اِلَّا اَنْ تَكُونَ صَائِمًا .

✦✦ عاصم بن لقیط اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں بنی منتفق کے وفد میں شامل تھا۔ ہم نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے لیکن آپ سے ملاقات نہیں ہوئی۔ ہم سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے ملے۔ وہ ہمارے لیے ایک تھال لے کر آئیں جس میں کھجوریں موجود تھیں۔ انہوں نے ہمارے لیے خزیرہ (نامی مخصوص کھانا) تیار کرنے کا حکم دیا۔ وہ تیار کرلیا گیا۔ ہم نے اسے کھالیا۔ کچھ دیر بعد نبی اکرم ﷺ تشریف لے آئے۔ آپ نے دریافت کیا کہ کیا تم نے کچھ کھایا ہے۔ کیا تمہارے لیے کچھ حکم دیا گیا ہے (یعنی کھانے کا) ہم نے عرض کی: جی ہاں! تھوڑی دیر کے بعد ایک چرواہے نے اپنی بکریاں آپ کے سپرد کیں۔ ان میں سے ایک بکری آواز نکال رہی تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: اے فلاں! کیا اس نے کسی کو جنم دیا ہے؟ اس نے جواب دیا: بچے کو۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس کی جگہ کوئی اور بکری ہمارے لیے ذبح کر دو۔ پھر آپ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور ارشاد فرمایا: تم لوگ یہ ہرگز گمان نہ کرنا کہ میں نے تمہاری وجہ سے اسے ذبح کیا ہے۔ ہمارے پاس ایک سو بکریاں ہیں۔ ہم یہ نہیں چاہتے کہ ان میں اضافہ ہو۔ جب چرواہے نے بچے کو جنم دلوایا تو ہم نے اس کی جگہ دوسری بکری کو ذبح کرلیا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! میری

بیوی کی زبان میں کوئی چیز ہے۔ راوی کہتے ہیں یعنی وہ بدمزاج ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اسے طلاق دیدو۔ میں نے عرض کی: اس سے میرا ایک بچہ ہے اور اس کا ساتھ بھی رہا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے حکم دو (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) آپ نے فرمایا: تم اسے نصیحت کرو۔ اگر اس میں بھلائی ہوگی تو وہ قبول کر لے گی لیکن تم اپنی بیوی کو اس طرح نہ مارنا جیسے تم کنیز کو مارتے ہو۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ مجھے وضو کے بارے میں بتایئے۔ آپ نے فرمایا: اچھی طرح وضو کرو۔ انگلیوں کے درمیان خلال کرو۔ اچھی طرح ناک میں پانی ڈالو۔ البتہ اگر تم روزے کی حالت میں ہوتو (ناک میں مبالغے کے ساتھ پانی نہ ڈالو)۔

52 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِىْ فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ ذِئْبٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ بَشِيْرِ بْنِ مُحَرَّرٍ، عَنْ سَالِمٍ سَبَلَانَ مَوْلَى النَّصْرِيِّيْنَ، قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى مَكَّةَ، وَكَانَتْ تَخْرُجُ بِاَبِيْ حَتّٰى يُصَلِّيَ بِهَا، قَالَ : فَاَتٰى عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِىْ بَكْرٍ بِوَضُوْءٍ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ، اَسْبِغِ الْوُضُوْءَ، فَاِنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ : وَيْلٌ لِلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .

✧✧ سالم سبلان بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہمراہ مکہ مکرمہ کے لئے روانہ ہوئے۔ وہ میرے والد کو ساتھ لے کر جایا کرتی تھیں تاکہ وہ انہیں نماز پڑھا دیا کریں۔ راوی بیان کرتے ہیں' حضرت عبدالرحمان بن ابوبکر رضی اللہ عنہما وضو کا پانی لے کر آئے تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے عبدالرحمان! اچھی طرح وضو کرنا کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: قیامت کے دن کچھ ایڑھیوں کے لئے جہنم کی بربادی ہوگی۔

53 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّهَا قَالَتْ

حدیث نمبر **52**

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **1522**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **81/6**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء **240**
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1966**ء **230/1**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **38/1**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1344**ھ **3/1**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت **1998**ء **4/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **95/1**

حدیث نمبر **53**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت **1970**ء **389**
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **161**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1386**ھ **267**

لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ : اَسْبِغِ الْوُضُوْءَ يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ، فَاِنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ : وَيْلٌ لِّلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ .

✦✦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں منقول ہے: انہوں نے حضرت عبدالرحمان سے یہ کہا تھا' اے عبدالرحمان! اچھی طرح وضو کرنا کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: کچھ ایڑھیوں کے لئے جہنم کی بربادی ہوگی۔

اخرج الاوّل من كتاب الوضوء' والثانی والثالث من الجزء الثانی من اختلاف الحديث

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو' کتاب الوضو' کے آغاز میں نقل کیا ہے اور دوسری اور تیسری روایت کو' اختلاف الحدیث' کے دوسرے جز میں نقل کیا ہے۔

باب : فی ثواب الوضوء

باب 25: وضو کا ثواب

54 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ حُمْرَانَ، اَنَّ عُثْمَانَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ تَوَضَّاَ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **53**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **240/6**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" 'تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **452**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" 'تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **38/1**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" 'تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1056**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **1059**

حدیث نمبر **54**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" 'دارالمعرفۃ' بیروت لبنان — **81**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **124**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **56**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **27/1**

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند" 'تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء — **62**

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" 'دارالمعرفۃ' بیروت لبنان — **699**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **159**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" 'تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **141/1**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" 'داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **107**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" 'تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **285**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" 'تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1998**ء — **125**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" 'دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء — **64/1**

بِالْمَقَاعِدِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ : مَنْ تَوَضَّأَ وُضُوْئِي هٰذَا خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ وَجْهِهِ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ .

✧✧ حمران بیان کرتے ہیں' حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے ''مقاعد'' میں تین' تین مرتبہ وضو کیا پھر انہوں نے فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص میرے اس وضو کی طرح وضو کرے تو اس کے چہرے' دونوں ہاتھوں' دونوں پاؤں کے گناہ نکل جاتے ہیں۔

اخرجه من كتاب الوضوء

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو ''کتاب الوضو'' میں نقل کیا ہے۔

باب في السواك وفضيلته

باب 26: مسواک کرنا اور اس کی فضیلت

55 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **54**:

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **1**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **151**

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — **238/1**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **23/1**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **655**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **1058**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الاوسط'' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل) — **302**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **83/1**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **140/1**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **46/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **32/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **86/2**

حدیث نمبر **55**:

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ - **1987**ء — **700**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **965**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **5/2**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **683**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **724**

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِي لَاَمَرْتُهُمْ بِتَاْخِيرِ الْعِشَآءِ وَالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں اگر مجھے اپنی امت کو مشقت میں مبتلا کرنے کا خیال نہ ہوتا تو میں انہیں عشاء کی نماز تاخیر سے ادا کرنے اور ہرنماز کے ساتھ مسواک کرنے کی ہدایت کرتا۔

56 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ عَتِيقٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِّلْفَمِ، مَرْضَاةٌ لِّلرَّبِّ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **55**:

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی دارالحدیث قاہرہ مصر	252
دارمی امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی دارالمحاسن قاہرہ **1966**ء	46
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن'' تحقیق: بشارعواد معروف دارالجیل بیروت **1998**ء	690
بخاری امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	
بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1344**ھ	247
موصلی امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد دارالمامون للتراث طبع اول **1987**ء	2270
نیشاپوری امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ ریاض الطبعۃ الثانیہ **1981**ء	139
اسفرائینی امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1966**ء	19/1
طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق مطبعۃ الانوار المحمدیہ مصر	44/1
تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر بیروت طبع اول **1996**ء	1065
الفارسی امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول **1988**ء	106
بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1344**ھ	37/1
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ بیروت لبنان	23/1
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول **2001**ء	51/2

حدیث نمبر **56**:

حمیدی امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب بیروت مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر	162
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ مصر	4726
حمیدی امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب بیروت مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر	12/1
نسائی امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ **1991**ء	4
موصلی امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد دارالمامون للتراث طبع اول **1987**ء	1496
نیشاپوری امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ ریاض الطبعۃ الثانیہ **1981**ء	135
تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر بیروت طبع اول **1996**ء	1064
الفارسی امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول **1988**ء	1067
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ بیروت لبنان	23/1
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول **2001**ء	52/2

✧✧ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مسواک منہ کو صاف کرتی اور پروردگار کی رضامندی کا باعث ہے۔

اخرج الحدیثین من کتاب الوضوء

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو'کتاب الوضو' میں نقل کیا ہے۔

باب ما يكون منه الوضوء' والوضوء من مس الذكر والفرج

باب 27: کن چیزوں سے وضوٹوٹ جاتا ہے'

مردانہ اور نسوانی شرمگاہ کو چھونے سے وضوٹوٹ جاتا ہے

57 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، اَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ، يَقُوْلُ : دَخَلْتُ عَلٰى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فَتَذَاكَرْنَا مَا يَكُوْنُ مِنْهُ الْوُضُوْءُ، فَقَالَ مَرْوَانُ : وَمِنْ مَسِّ الذَّكَرِ الْوُضُوْءُ، فَقَالَ عُرْوَةُ : مَا عَلِمْتُ ذٰلِكَ، فَقَالَ مَرْوَانُ : اَخْبَرَتْنِى بُسْرَةُ بِنْتُ صَفْوَانَ، اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ : اِذَا مَسَّ اَحَدُكُمْ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّاْ .

✧✧ عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں مروان بن حکم کے پاس آیا ہماری اس بات پر گفتگو شروع ہوئی کہ کن چیزوں

حدیث نمبر **57**:

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	19/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	142/2
طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان	1657
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	411
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	352
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	1725
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	106/6
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	730
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	181
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1998ء	82
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	100/1
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	160
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1998ء	1100
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	1112
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: حمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	487/24

سے وضوٹوٹ جاتا ہے۔ مروان نے بتایا: شرمگاہ کو چھونے سے بھی وضولازم ہوتا ہے۔ عروہ نے کہا' مجھے اس بارے میں علم نہیں۔ مروان نے کہا: مجھے بسرہ بنت صفوان نے یہ بات بتائی ہے' انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب کوئی شخص اپنی شرمگاہ کو چھولے تو وہ شخص وضو کرے۔

58 - اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَمْرٍو، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الْهَاشِمِيِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ : اِذَا اَفْضٰى اَحَدُكُمْ بِيَدِهٖ اِلٰى ذَكَرِهٖ لَيْسَ بَيْنَهٗ وَبَيْنَهٗ شَيْءٌ فَلْيَتَوَضَّاْ

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص اپنے ہاتھ کو شرمگاہ کی طرف بڑھائے جبکہ اس کے اور شرمگاہ کے درمیان کوئی چیز نہ ہو تو اسے وضو کر لینا چاہیے۔

59 - وَزَادَ ابْنُ نَافِعٍ، فَقَالَ : عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : سَمِعْتُ غَيْرَ وَاحِدٍ مِنَ الْحُفَّاظِ يَرْوُوْنَهٗ لَا يَذْكُرُوْنَ فِيْهِ جَابِرًا .

✦✦ ابن نافع نامی راوی نے اس روایت کو محمد بن عبدالرحمان کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نقل کیا ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں نے علم حدیث کے کئی ماہرین کو دیکھا ہے وہ اس روایت کو نقل کرتے ہیں' لیکن اس میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا تذکرہ نہیں کرتے۔

حدیث نمبر **58**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعة الميمنية' مصر	333/4
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعة الانوار المحمدیہ' مصر	47/1
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اول 1996ء	1115
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول 1988ء	1118
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ (طبع اول)	1871
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعة العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان 1386ھ	147/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	19/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء	42/2

حدیث نمبر **59**:

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء	43/2
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعة الانوار المحمدیہ' مصر	75/1
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان 1344ھ	134/1

60 - اَخبَرَنی الْقَاسِمُ بْنُ عَبدِ اللّٰهِ، اَظُنُّهُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، رَضِیَ اللّٰهُ عَنهَا، قَالَتْ : اِذَا مَسَّتِ الْمَرْاَةُ فَرْجَهَا تَوَضَّاَتْ .

✧✧ قاسم بن محمد سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں جب کوئی خاتون اپنی شرمگاہ کو چھولے تو وہ وضو کرے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الوضوء

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان چاروں روایات کو "کتاب الوضو" میں نقل کیا ہے۔

باب : فی قبلة الرجل امراته وجسها بيده

باب 28: آدمی کا اپنی بیوی کا بوسہ لینا اور اپنے ہاتھ کے ذریعے اسے چھونا

61 - اَخبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ : قُبْلَةُ الرَّجُلِ امْرَاَتَهُ، وَجَسُّهَا بِيَدِهٖ مِنَ الْمُلامَسَةِ فَمَنْ قَبَّلَ امْرَاَتَهُ اَوْ جَسَّهَا بِيَدِهٖ فَعَلَيْهِ الْوُضُوْءُ .

✧✧ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں آدمی کا اپنی بیوی کا بوسہ لینا یا اپنے ہاتھ کے ذریعے اسے چھو لینا "ملامست" میں شامل ہے (جس کے بعد وضو کرنے کا حکم دیا گیا ہے) تو جو شخص اپنی بیوی کا بوسہ لے یا اپنے ہاتھ کے ذریعے اسے چھولے تو اس پر وضو کرنا لازم ہوگا۔

اخرج الحديث من كتاب الوضوء

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اسے "کتاب الوضو" میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر **60**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	313/1
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1344ھ	11/1
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	147
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	20/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء	45/2

حدیث نمبر **61**:

موصلی' امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل 1987ء	106
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	46400
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1386ھ	144/1
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1386ھ	401
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	15/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء	37/2

باب فی المذی

باب 29: مذی کا بیان

62 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِي النَّضْرِ مَوْلٰى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْاَسْوَدِ، اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَمَرَهُ اَنْ يَّسْاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ اِذَا دَنَا مِنْ اَهْلِهٖ فَخَرَجَ مِنْهُ الْمَذْيُ، مَاذَا عَلَيْهِ؟ قَالَ عَلِيٌّ : فَاِنَّ عِنْدِي ابْنَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَنَا اَسْتَحْيِي اَنْ اَسْاَلَهُ، قَالَ الْمِقْدَادُ : فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ : اِذَا وَجَدَ اَحَدُكُمْ ذٰلِكَ فَلْيَنْضَحْ فَرْجَهُ، وَلْيَتَوَضَّاْ وُضُوْءَهُ لِلصَّلَاةِ .

✦✦ حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے انہیں ہدایت کی کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کریں جو اپنی بیوی کے قریب ہو تو اس کی مذی خارج ہو جاتی ہو کہ اس شخص پر کیا لازم ہوگا؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بتایا: کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی میری اہلیہ تھیں اس لیے مجھے آپ سے سوال کرتے ہوئے حیا آتی تھی۔ حضرت مقداد بیان کرتے ہیں' میں نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: جب کوئی شخص ایسی صورتحال پائے تو اپنی شرمگاہ پر پانی چھڑک لے اور نماز کے وضو کا سا وضو کرے۔

اخرجه من كتاب الوضوء .

امام شافعی نے اسے ''کتاب الوضوء'' میں نقل کیا ہے۔

باب : فی الرعاف والمذی والقیء

باب 30: نکسیر' مذی اور قے

63 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ كَانَ اِذَا رَعَفَ انْصَرَفَ فَتَوَضَّاَ ثُمَّ رَجَعَ وَلَمْ يَتَكَلَّمْ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: جب ان کی نکسیر پھوٹتی تھی تو وہ واپس جاتے تھے' وضو کرتے تھے اور

حدیث نمبر 62:

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	17/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء	39/2
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیۃ' مصر	207
نسائی' امام احمد بن شعیب'' المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	95/1
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ'' الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ 1981ء	21
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اول 1996ء	1101
الفارسی' امام امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اول 1988ء	1103
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیۃ' حیدر آباد دکن' ہندوستان 1344ھ	115/1

او روایس آ جاتے تھے وہ اس دوران کلام نہیں کرتے تھے۔

64 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ مَنْ اَصَابَهُ رُعَافٌ اَوْ مَنْ وَجَدَ رُعَافًا اَوْ مَذْيًا اَوْ قَيْئًا انْصَرَفَ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ رَجَعَ فَبَنَى.

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے وہ فرماتے ہیں: جس شخص کی نکسیر پھوٹ جائے یا مذی خارج ہو یا قے آ جائے تو وہ واپس جائے اور وضو کرے اور واپس آ کر وہیں سے نماز پڑھنی شروع کردے (جہاں سے پہلے پڑھ رہا تھا)

اخرج الحديثين في كتاب، اختلاف مالك والشافعي رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو "کتاب اختلاف مالک وشافعی" میں نقل کیا ہے۔

باب من شك في الحدث

باب 31: جس شخص کو وضو ٹوٹنے کے بارے میں شک ہو

65 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ، اَخْبَرَنِيْ عَبَّادُ بْنُ تَمِيْمٍ، عَنْ عَمِّهٖ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: شُكِيَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ الشَّيْءُ فِي الصَّلَاةِ، فَقَالَ: لَا يَنْفَتِلُ حَتّٰى يَسْمَعَ صَوْتًا، اَوْ يَجِدَ

حدیث نمبر **63**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	88
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول 1987ء	168
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1344ھ	143/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	247/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء	1/8

حدیث نمبر **65**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	4/3
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	39/4
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	137
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	361
... امام ابوبکر ... اللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	176
... امام ... بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت 1998ء	388/1
... "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ 1991ء	152
... اسحاق ... "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ 1981ء	251
... بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1966ء	238
شافعی' امام ابوعبداللہ ... "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	17/1
شافعی' امام ابوعبداللہ ... "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء	36/2

رِیحًا .

✦✦ حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص کی شکایت کی گئی جسے نماز کے دوران کسی چیز کا خیال ہوتا ہے (یعنی یہ کہ اس کا وضو ٹوٹ چکا ہے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ اس وقت تک نماز ختم نہ کرے جب تک آواز نہ سن لے یا بدبو محسوس نہ کرے۔

اخرجه من كتاب الوضوء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو' کتاب الوضو' میں نقل کیا ہے۔

باب : في النوم قاعدًا ومضطجعا

باب 32: بیٹھ کر یا لیٹ کر سونا

66 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْتَظِرُوْنَ الْعِشَاءَ فَيَنَامُوْنَ، اَحْسِبُهُ قَالَ : قُعُوْدًا حَتّٰى تَخْفِقَ رُؤُوْسُهُمْ، ثُمَّ يُصَلُّوْنَ وَلَا يَتَوَضَّؤُوْنَ .

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب عشاء کی نماز کے انتظار میں سو جایا کرتے تھے۔ راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے حدیث میں یہ الفاظ بھی ہیں: بیٹھے بٹھائے سو جایا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ ان کے سر جھک جایا

حدیث نمبر **66**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' 'المؤطا' بروایہ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء **398**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' 'المسند' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **101/3**

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' 'مسند' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء **1324**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' 'الجامع الصحیح' (رقم الحدیث من فتح الباری) **3642**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' 'الجامع الصحیح' تحقیق و ترقیم فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **376**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' 'السنن' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **200**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' 'الجامع الکبیر' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء **78**

نسائی' امام احمد بن شعیب' 'المجتبیٰ من السنن' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء **81/2**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' 'المسند' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل 1987ء **3/229**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' 'الصحیح' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ 1981ء **1527**

اسفرائنی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' 'المسند' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء **15/1**

دار قطنی' امام علی بن عمر' 'السنن' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **130/1**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' 'السنن الکبریٰ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ **1991/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' 'الام' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **12/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' 'الام' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء **35/2**

کرتے تھے۔ پھر وہ نماز پڑھ لیتے تھے اور وہ لوگ از سرِ نو وضو نہیں کیا کرتے تھے۔

67 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ كَانَ يَنَامُ قَاعِدًا، ثُمَّ يُصَلِّيْ وَلَا يَتَوَضَّأُ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: وہ بیٹھے ہوئے سو جایا کرتے تھے۔ پھر نماز پڑھ لیتے تھے اور از سرِ نو وضو نہیں کرتے تھے۔

68 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ: مَنْ نَامَ مُضْطَجِعًا وَجَبَ عَلَيْهِ الْوُضُوْءُ وَمَنْ نَامَ جَالِسًا فَلَا وُضُوْءَ عَلَيْهِ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جو شخص لیٹ کر سو جائے اس پر وضو کرنا لازم ہوتا ہے اور جو شخص بیٹھے بٹھائے سو جائے اس پر وضو کرنا لازم نہیں ہوتا۔

اخرج الحديثين من كتاب الوضوء ' والثالث في كتاب اختلاف مالك والشافعي .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو حدیثیں "کتاب الوضو" میں نقل کیا ہے اور تیسری روایت "کتاب اختلاف مالک شافعی" میں نقل کی ہے۔

باب لا يتوضأ من اكل ما مسته النار

باب 33: آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے سے وضو نہیں کرنا پڑتا

69 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ رَجُلَيْنِ، اَحَدُهُمَا جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ اُمَيَّةَ الضَّمْرِيُّ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ كَتِفَ شَاةٍ ثُمَّ صَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ .

✧✧ جعفر بن عمرو اپنے والد (عمرو بن امیہ ضمری) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کے شانے کا گوشت

حدیث نمبر 67:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ 360

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء 482

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 1202/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 12/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء 35/2

حدیث نمبر 68:

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 12/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء 708/8

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء 484

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 1402

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 120/1

کھایا پھر آپ نے نماز ادا کر لی اور از سر نو وضو نہیں کیا۔

اخرجه من كتاب الوضوء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو "کتاب الوضو" میں نقل کیا ہے۔

باب الضحك فی الصلوٰة

باب 34: نماز کے دوران ہنسنا

70 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ رَجُلاً ضَحِكَ فِي الصَّلاةِ اَنْ يُعِيْدَ الْوُضُوْءَ وَالصَّلاةَ، فَلَمْ نَقْبَلْ هٰذَا لِاَنَّهُ مُرْسَلٌ .

✦✦ ابن شہاب بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے دوران ہنس پڑنے پر دوبارہ وضو کرنے اور دوبارہ نماز پڑھنے کی تلقین کی تھی۔ (امام شافعی فرماتے ہیں): ہم اس روایت کو قبول نہیں کرتے کیونکہ یہ مرسل ہے۔

71 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ اَرْقَمَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِهٰذَا الْحَدِيْثِ .

حدیث نمبر 69:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	634
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	19/4
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	733
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	208
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	355
الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند" 'تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء	4900
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" 'تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1986
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	6878
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" 'تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	23/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	21/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	246

حدیث نمبر 70:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان	14/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	218/1

حدیث نمبر 71:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	147/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	218/1

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حسن بصری سے منقول ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب الرسالة .

امام شافعی نے ان روایات کو "کتاب الرسالہ" میں نقل کیا ہے۔

باب : فی المسح علی الخفین

باب 35: موزوں پر مسح کرنا

72 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ : دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِلالٌ، فَذَهَبَ لِحَاجَتِهٖ، ثُمَّ خَرَجَا، قَالَ اُسَامَةُ : فَسَاَلْتُ بِلالًا : مَاذَا صَنَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ بِلالٌ : ذَهَبَ لِحَاجَتِهٖ ثُمَّ تَوَضَّاَ، فَغَسَلَ وَجْهَهٗ وَيَدَيْهِ، ثُمَّ مَسَحَ بِرَاْسِهٖ، وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ اور حضرت بلال آئے۔ پھر نبی اکرم ﷺ قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے یہ دونوں حضرات باہر تشریف لائے تو حضرت اسامہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت بلال سے دریافت کیا نبی اکرم ﷺ نے کیا کیا۔ حضرت بلال نے بتایا: آپ قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے۔ آپ نے وضو کیا پھر آپ نے اپنے چہرے اور دونوں بازوؤں کو دھویا اپنے سر پر مسح کیا اور دونوں موزوں پر مسح کیا۔

73 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، وَعَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ زِيَادٍ، اَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الْمُغِيْرَةِ اَخْبَرَهٗ، اَنَّ الْمُغِيْرَةَ بْنَ شُعْبَةَ، اَخْبَرَهٗ، اَنَّهٗ غَزَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ تَبُوْكَ، قَالَ الْمُغِيْرَةُ : فَتَبَرَّزَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ الْغَائِطِ، فَحَمَلْتُ مَعَهٗ اِدَاوَةً قَبْلَ الْفَجْرِ، فَلَمَّا رَجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذْتُ اُهَرِيْقُ عَلٰى يَدَيْهِ مِنَ الْاِدَاوَةِ وَهُوَ يَغْسِلُ يَدَيْهِ ثَلاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهٗ، ثُمَّ ذَهَبَ يَحْسِرُ جُبَّتَهٗ عَنْ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَ كُمَّا جُبَّتِهٖ عَنْ ذِرَاعَيْهِ، فَاَدْخَلَ يَدَيْهِ فِي الْجُبَّةِ حَتّٰى اَخْرَجَ ذِرَاعَيْهِ مِنْ اَسْفَلِ الْجُبَّةِ، وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ، ثُمَّ تَوَضَّاَ، ثُمَّ مَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ، ثُمَّ اَقْبَلَ، قَالَ الْمُغِيْرَةُ

حدیث نمبر 72:

نسائی' امام احمد بن شعیب: "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	81/1
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	127
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض الطبعۃ الثانیہ 1981ء	1850
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	18/1
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان 1344ھ	274/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	32/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء	70/2

فَاَقْبَلْتُ مَعَهُ حَتّٰى نَجِدَ النَّاسَ قَدْ قَدَّمُوْا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ يُصَلِّيْ لَهُمْ، فَاَدْرَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِحْدَى الرَّكْعَتَيْنِ مَعَهُ، وَصَلّٰى مَعَ النَّاسِ الرَّكْعَةَ الْاٰخِرَةَ، فَلَمَّا سَلَّمَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَتَمَّ صَلَاتَهُ، فَاَفْزَعَ ذٰلِكَ الْمُسْلِمِيْنَ وَاَكْثَرُوا التَّسْبِيْحَ، فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ، اَقْبَلَ عَلَيْهِمْ، ثُمَّ قَالَ : اَحْسَنْتُمْ، اَوْ قَالَ : اَصَبْتُمْ، يَغْبِطُهُمْ اَنْ صَلَّوُا الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا .

✦✦ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوہ تبوک میں شریک ہوئے۔حضرت مغیرہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے۔ میں آپ کے ساتھ پانی کا برتن لے کر گیا۔ یہ فجر سے کچھ پہلے کی بات ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب واپس تشریف لائے تو میں نے آپ کے دونوں ہاتھوں پر اس برتن سے پانی انڈیلنا شروع کیا۔آپ نے دونوں ہاتھوں کو تین مرتبہ دھویا اپنے چہرے کو دھویا پھر اپنے جبے میں سے بازو باہر نکالنے لگے لیکن اس کی آستینیں تنگ تھیں۔آپ نے بازو جبے کے اندر کی طرف داخل کیے اور جبے کے نیچے کی طرف سے دونوں بازو باہر نکالے پھر آپ نے دونوں بازوؤں کو کہنیوں تک دھویا۔ پھر آپ نے وضو کیا پھر آپ نے دونوں موزوں پر مسح کیا۔ پھر تشریف لائے۔حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' آپ کے ہمراہ میں بھی آ گیا۔ہم نے لوگوں کو پایا کہ انہوں نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کو آگے کھڑا کیا ہوا تھا اور وہ انہیں نماز پڑھا رہے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ہمراہ ایک رکعت پائی' آپ نے لوگوں کے ہمراہ دوسری رکعت ادا کی۔ جب حضرت عبدالرحمٰن نے سلام پھیرا تو آپ کھڑے ہوئے اور نماز مکمل کی۔ مسلمان اس بات سے خوفزدہ ہو گئے۔ انہوں نے بکثرت ''سبحان اللہ'' پڑھنا شروع کیا جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مکمل کی تو آپ نے ان کی طرف متوجہ ہو کر ارشاد فرمایا: تم نے اچھا کیا ہے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) تم نے ٹھیک کیا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی حوصلہ افزائی کی کہ انہوں نے نماز وقت پر ادا کی ہے۔

74 - قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : وَحَدَّثَنِيْ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ، بِنَحْوِ حَدِيْثِ عَبَّادٍ، قَالَ الْمُغِيْرَةُ : فَاَرَدْتُ تَاْخِيْرَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، فَقَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : دَعْهُ .

حدیث نمبر **73**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعة الميمنية' مصر	494
الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر'' مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء	397
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ مصر	105
نسائی' امام احمد بن شعیب'' المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء	149
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ مصر	62/1
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	165
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ'' الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ 1981ء	203
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	23/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء	69/2

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے تاہم اس میں حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کے یہ الفاظ ہیں: حضرت عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ کو پیچھے کرنے کا میں نے ارادہ کیا تو نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اسے رہنے دو۔

75 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ حُصَيْنٍ، وَزَكَرِيَّا، وَيُونُسَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنِ المغيرة بن شعبة قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ؟ قَالَ : نَعَمْ، اِذَا اَدْخَلْتَهُمَا وَهُمَا طَاهِرَتَانِ .

✧✧ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! کیا میں موزوں پر مسح کرلیا کروں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں! جبکہ تم نے دونوں پاؤں کو وضو کی حالت میں ان میں داخل کیا ہو۔

76 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ زِيَادٍ هُوَ مِنْ وَلَدِ الْمُغِيْرَةِ بن شعبة، عَنِ الْمُغِيْرَةِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ لِحَاجَتِهِ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ ثُمَّ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَصَلّٰى .

حدیث نمبر **74**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	757
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	27
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	274
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	167
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	33/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء	70/2

حدیث نمبر **75**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	758
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	2512
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن'' السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ 1966ء	719
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	206
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	274
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' السنن''' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	151
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ'' الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1998ء	1768
نسائی' امام احمد بن شعیب'' المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	6318
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	111
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ'' الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ 1981ء	190
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	32/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء	72

✦✦ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ تبوک کے دوران قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے۔ پھر آپ نے وضو کیا پھر دونوں موزوں پر مسح کر کے نماز ادا کر لی۔

77 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، اَنَّهُمَا اَخْبَرَاهُ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَدِمَ الْكُوْفَةَ عَلٰى سَعْدِ بْنِ اَبِىْ وَقَّاصٍ وَهُوَ اَمِيْرُهَا فَرَآهُ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَاَنْكَرَ ذٰلِكَ عَلَيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ سَلْ اَبَاكَ فَسَاَلَهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اِذَا اَدْخَلْتَ رِجْلَيْكَ فِى الْخُفَّيْنِ وَهُمَا طَاهِرَتَانِ فَامْسَحْ عَلَيْهِمَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَ اِنْ جَاءَ اَحَدُنَا مِنَ الْغَائِطِ فَقَالَ وَاِنْ جَاءَ اَحَدُكُمْ مِنَ الْغَائِطِ .

✦✦ نافع اور عبداللہ بن دینار بیان کرتے ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کوفہ آئے وہ وہاں حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے پاس آئے جو وہاں کے امیر تھے۔ انہوں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا تو اس بات پر انکار کیا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: تم اس بارے میں اپنے والد سے پوچھ لینا' پھر جب حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں دریافت کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا کہ جب تم اپنے پاؤں موزوں میں وضو کی حالت میں داخل کرو تو تم ان موزوں پر مسح کر سکتے ہو۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے دریافت کیا: اگر کوئی شخص پاخانہ کر کے آیا ہو؟ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگرچہ کوئی شخص پاخانہ کر کے آیا ہو۔

78 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ بَالَ بِالسُّوْقِ ثُمَّ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ ثُمَّ صَلّٰى .

✦✦ نافع بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بازار میں پیشاب کیا' پھر وضو کیا اور موزوں پر مسح کر کے نماز ادا

حدیث نمبر **76**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **79**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **47**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **226/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء — **622/8**

حدیث نمبر **77**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **80**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **49**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **760**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **1931**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **14/21**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **24/2**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981**ء — **184**

دارقطنی' امام علی بن عمر "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **195/12**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء — **623/8**

کرلی۔

79 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ رُقَيْشٍ قَالَ : رَاَيْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ اَتٰى قُبَاءَ فَبَالَ وَتَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثُمَّ صَلّٰى .

✧✧ سعید بن عبدالرحمان بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ ''قباء'' آئے۔ انہوں نے پیشاب کیا پھر وضو کیا پھر موزوں پر مسح کر کے نماز ادا کرلی۔

80 - قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَبِى السَّوْدَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ : تَوَضَّاَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَغَسَلَ ظَهْرَ قَدَمَيْهِ، وَقَالَ : لَوْلَا اَنِّىْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلٰى ظَهْرِ قَدَمَيْهِ لَظَنَنْتُ اَنَّ بَاطِنَهَا اَحَقُّ .

✧✧ ابن عبدخیر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے وضو کیا اپنے دونوں پاؤں کے اوپر والے حصے پر مسح کیا اور فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پاؤں کے اوپر والے حصے پر مسح کرتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میرا یہ خیال تھا کہ اس کا نیچے

حدیث نمبر **78**:

اصحبی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **81**

اصحبی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **50**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **226/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **62/8**

حدیث نمبر **79**:

اصحبی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **82**

اصحبی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **48**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **738**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **1923**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **226/37**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **62/48**

حدیث نمبر **80**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **47**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **895**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **119**

دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **199/1**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **292/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **104/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **310/8**

والا حصہ زیادہ حقدار ہے (کہ اس پر مسح کیا جائے)

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الوضوء والى اخر الثامن فى كتاب اختلاف مالك والشافعى رضى الله عنهما والتاسع من كتاب اختلاف على وعبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چار روایات کو کتاب الوضو میں نقل کیا ہے۔ پانچویں سے لے کر آٹھویں تک روایات کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہیں اور آخری روایت اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ وحضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہیں۔ یہ ان روایات میں سے ہے جنہیں ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی زبانی نہیں سنا۔

باب منه : فى الموالاة

باب 36: موالات کا بیان

81 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ تَوَضَّاَ بِالسُّوْقِ، فَغَسَلَ وَجْهَه وَيَدَيْهِ، وَمَسَحَ بِرَاْسِه، ثُمَّ دُعِيَ لِجَنَازَةٍ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهَا فَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ ثُمَّ صَلّٰى عَلَيْهَا .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے انہوں نے بازار میں وضو کیا پھر اپنے چہرے اور دونوں ہاتھوں کو دھویا پھر اپنے سر پر مسح کیا پھر جنازے کے لئے بلایا گیا تو وہ مسجد میں داخل ہوئے تاکہ نماز جنازہ ادا کریں تو انہوں نے اپنے موزوں پر مسح کر لیا اور نماز جنازہ پڑھائی۔

82 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ بَالَ فِي السُّوْقِ فَتَوَضَّاَ وَغَسَلَ وَجْهَهٗ وَيَدَيْهِ وَمَسَحَ بِرَاْسِه ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَدُعِيَ لِجَنَازَةٍ فَمَسَحَ عَلٰى خُفَّيْهِ ثُمَّ صَلّٰى .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے انہوں نے بازار میں پیشاب کیا پھر وضو کیا پھر اپنے چہرے کو دھویا پھر اپنے دونوں ہاتھوں کو دھویا پھر سر پر مسح کیا پھر مسجد میں تشریف لائے۔ انہیں جنازے کے لئے بلایا گیا تو انہوں نے موزوں پر مسح کر لیا اور نماز ادا کر لی۔

حدیث نمبر 81:

اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحیی بن یحیی اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء	81
اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف المکتبۃ العلمیہ	50
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان	31/1
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء	67/2

حدیث نمبر 82:

اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحیی بن یحیی اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء	81
اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف المکتبۃ العلمیہ	50
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان	31/1
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء	7092

اخرج الاوّل من کتاب الوضوء والثانی من کتاب اختلاف مالک والشافعی رضی اللہ عنہما

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو ''کتاب الوضو'' میں نقل کیا ہے اور دوسری کو ''کتاب اختلاف مالک شافعی'' میں نقل کیا ہے۔

باب فی مدۃ المسح للمسافر والمقیم

باب 37: مسافر اور مقیم کے لئے مسح کی مدت

83 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنِي الْمُهَاجِرُ اَبُو مَخْلَدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ اَرْخَصَ لِلْمُسَافِرِ اَنْ يَّمْسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَّلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمًا وَّلَيْلَةً .

✧✧ عبدالرحمان بن ابوبکرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' انہوں نے مسافر کو تین دن اور تین راتوں تک اور مقیم کو ایک دن اور ایک رات تک کے لئے موزوں پر مسح کی اجازت دی ہے۔

84 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرٍّ، قَالَ : اَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ، فَقَالَ : مَا جَاءَ بِكَ؟ قُلْتُ : ابْتِغَاءَ الْعِلْمِ، قَالَ : اِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَضَعُ اَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًا بِمَا يَطْلُبُ، قُلْتُ : اِنَّهُ حَاكَ فِيْ نَفْسِي الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ بَعْدَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ، وَكُنْتَ امْرَاً مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَيْتُكَ اَسْاَلُكَ : هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ذٰلِكَ شَيْئًا؟ قَالَ : نَعَمْ، كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُنَا اِذَا كُنَّا سَفْرًا اَوْ مُسَافِرِيْنَ اَنْ لَا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَّلَيَالِيهِنَّ اِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، لٰكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَّبَوْلٍ وَّنَوْمٍ

✧✧ زر بیان کرتے ہیں' میں حضرت صفوان بن عسال المرادی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے دریافت کیا: تم

حدیث نمبر 83:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	1178
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' 'تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	556
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	192
الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' ''مسند'' 'تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء	82/1
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' 'دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	1325
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	1328
دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	194/1
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	1726
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	34/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	78/2

کیوں آئے ہو؟ میں نے جواب دیا: علم کے حصول کے لئے انہوں نے فرمایا: فرشتے اپنے ''پر'' طالب علم کی طلب سے راضی ہوکر ان کے لئے بچھادیتے ہیں۔ میں نے دریافت کیا: میرے ذہن میں موزوں پر مسح کرنے کے بارے میں کچھ الجھن ہے جو پاخانے یا پیشاب کے بعد کیا جاتا ہے۔ آپ نبی اکرم ﷺ کے اصحاب سے تعلق رکھتے ہیں' میں آپ کے پاس اس لیے آیا ہوں تاکہ آپ سے اس بارے میں دریافت کروں کہ آپ نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی اس بارے میں کچھ سنا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! نبی اکرم ﷺ ہمیں یہ ہدایت کرتے تھے: جب ہم سفر کی حالت میں ہوں تو اپنے موزوں کو تین دن اور تین راتوں تک نہ اتاریں البتہ جنابت کی صورت میں اتار دیں گے تاہم پاخانہ' پیشاب یا نیند کی صورت میں نہیں اتاریں گے۔

اخرج الحديثين من كتاب الوضوء .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو ''کتاب الوضوء'' میں نقل کیا ہے۔

باب في ابتداء التيمم و كيفيته

باب 38: تیمم کا آغاز اور اس کا طریقہ

85 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَعْضِ اَسْفَارِهٖ فَانْقَطَعَ عِقْدٌ لِّي، فَاَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى

حدیث نمبر 84

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 792

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 881

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 1867

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 237/4

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء — 226

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — 2387

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 83/1

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — 132

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 32/1

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 1027

فارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' 1988ء — 1100

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — 7349

دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 19/61

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 27/6

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 34/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — 75/2

اِلْتِمَاسِهٖ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ، فَنَزَلَتْ اٰيَةُ التَّيَمُّمِ ۔

✧✧ سیّدہ عائشہ بیان کرتی ہیں' ہم نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک سفر میں شریک تھے میرا ہار گر گیا۔ نبی اکرم ﷺ نے اس کی تلاش میں لوگوں کو ٹھہرالیا وہاں پانی نہیں تھا تو تیمم سے متعلق آیت نازل ہوئی:

86 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ :

حدیث نمبر **85**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **134**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **72**

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1966**ء **302**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت **1970**ء **880**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **165**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **57/6**

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب **1988**ء **1504**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **752**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **334**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **317**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **163/1**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ **1991**ء **299**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء **261**

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1966**ء **230/1**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء **1705**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء **1709**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1344**ھ **142/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء **71/10**

حدیث نمبر **86**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **143**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **188/1**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **110/1**

کسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب **1988**ء **13130**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1344**ھ **88/1**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت **1970**ء **827**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **320/4**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت **1998**ء **5000**

تَيَمَّمْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمَنَاكِبِ .

✦✦ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے (زمانے میں) کندھوں تک تیمم کیا۔

87 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ، فَنَزَلَتْ اٰيَةُ التَّيَمُّمِ، فَتَيَمَّمْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمَنَاكِبِ .

✦✦ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک سفر میں شریک تھے۔آیت تیمم نازل ہوئی تو ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کندھوں تک تیمم کیا۔

88 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِي الْحُوَيْرِثِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنِ ابْنِ الصِّمَّةِ، قَالَ : مَرَرْتُ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُوْلُ، فَتَمَسَّحَ بِجِدَارٍ ثُمَّ تَيَمَّمَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ .

✦✦ حضرت ابن صمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرا۔آپ پیشاب کررہے تھے آپ نے دیوار پر ہاتھ پھیرا اور پھر اپنے چہرے اور کلائیوں پر تیمم کرلیا۔

89 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِي الْحُوَيْرِثِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنِ ابْنِ الصِّمَّةِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَيَمَّمَ فَمَسَحَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ .

✦✦ ابن صمہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تیمم کرتے ہوئے اپنے چہرے اور اپنے دونوں بازوؤں پر مسح کیا۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب اختلاف الحديث ' والخامس من كتاب الوضوء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان چاروں روایات کو''کتاب اختلاف الحدیث'' میں نقل کیا ہے اور پانچویں روایت کو کتاب الوضو میں نقل کیا ہے۔

باب التيمم في السفر القريب

باب 39: قریب کے سفر میں تیمم کرنا

90 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّهُ اَقْبَلَ مِنَ الْجُرُفِ حَتّٰى اِذَا كَانَ بِالْمِرْبَدِ تَيَمَّمَ فَمَسَحَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَدِيْنَةَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ فَلَمْ يُعِدِ الصَّلَاةَ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَالْجُرُفُ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمَدِيْنَةِ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے' وہ''جرف'' سے آرہے تھے۔جب وہ''مربد'' پہنچے تو انہوں نے تیمم

حدیث نمبر **88**:

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس''الام''تحقیق:رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء 74/10

کیا، اپنے چہرے اور دونوں بازوؤں پر مسح کیا اور عصر کی نماز ادا کر لی پھر جب وہ مدینہ منورہ میں داخل ہوئے تو سورج ابھی بلند تھا لیکن انہوں نے نماز دوبارہ نہیں پڑھی۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں "جرف" مدینہ منورہ کے قریب ہے۔

91 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ تَيَمَّمَ بِمِرْبَدِ النَّعَمِ وَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَدِيْنَةَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ فَلَمْ يُعِدِ الصَّلَاةَ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے انہوں نے "مربد نعم" کے مقام پر تیمم کر کے عصر کی نماز ادا کر لی پھر وہ مدینہ منورہ میں داخل ہوئے تو سورج ابھی بلند تھا لیکن انہوں نے نماز دوبارہ نہیں پڑھی۔

اخرج الاوّل من كتاب الوضوء والثاني في كتاب اختلاف مالك والشافعي .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب الوضوء میں نقل کیا ہے اور دوسری کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

باب في تيمم الجنب

باب 40: جنبی شخص کا تیمّم کرنا

92 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُوْرٍ، عَنْ اَبِيْ رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ

حدیث نمبر **90**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) 1996ء	140
اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ	64
صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء	818
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ	1763
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر	144/1
دارقطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر	186/1
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ	207/1
نیشاپوری، امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم، "المستدرک"، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت	180/1
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان	45/1
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل، 2001ء	97/2

حدیث نمبر **92**:

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر	434/4
دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن، "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، 1966ء	740
حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر	844
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء	682
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء	17/1

الْحُصَيْنِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ رَجُلاً كَانَ جُنُبًا اَنْ يَتَيَمَّمَ ثُمَّ يُصَلِّيَ، فَاِذَا وَجَدَ الْمَاءَ اغْتَسَلَ، يَعْنِيْ : وَذَكَرَ حَدِيْثَ اَبِيْ ذَرٍّ : اِذَا وَجَدْتَ الْمَاءَ فَاَمِسَّهُ جِلْدَكَ .

✦✦ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنبی شخص کو ہدایت کی کہ وہ تیمم کر کے نماز ادا کرے پھر وہ پانی پائے تو غسل کرے۔

اس کا مطلب یہ ہے' انہوں نے حضرت ابوذر سے منقول حدیث ذکر کی ہے۔

''جب تم پانی پالو تو اسے اپنی جلد پر ڈال لینا''۔

اخرجه من كتاب الوضوء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الوضو میں نقل کیا ہے۔

باب الغسل من الاحتلام

باب 41: احتلام کے بعد غسل کرنا

93 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ : جَائَتْ اُمُّ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **92**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	310
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء	113
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	178/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	45/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفا' طبع اول' **2001**ء	96/2

حدیث نمبر **93**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء	1094
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	298
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	278
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	292/6
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	130
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	313
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء	600
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1998**.	122
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ- **1987**ء	44/1
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول **1987**ء	6895
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء	2345

سُلَیْمٍ امْرَاَۃُ اَبِیْ طَلْحَۃَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ : یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ، اِنَّ اللّٰہَ لَا یَسْتَحْیِیْ مِنَ الْحَقِّ، ھَلْ عَلَی الْمَرْاَۃِ مِنْ غُسْلٍ اِذَا ھِیَ احْتَلَمَتْ؟ قَالَ : نَعَمْ، اِذَا رَاَتِ الْمَاءَ .

✧✧ سیّدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا، سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتی ہیں اُمّ سلیم جو ابوطلحہ کی اہلیہ ہیں وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! بے شک اللہ تعالیٰ حق بات سے حیا نہیں کرتا۔ اگر عورت کے احتلام ہوجائے تو کیا اس پر غسل لازم ہوگا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! جب وہ پانی دیکھ لے۔

94 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ ھِشَامٍ، عَنْ اَبِیْہِ، عَنْ زُبَیْدِ بْنِ الصَّلْتِ اَنَّہٗ قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اِلَی الْجُرُفِ فَنَظَرَ، فَاِذَا ھُوَ قَدِ احْتَلَمَ وَصَلّٰی وَلَمْ یَغْتَسِلْ، فَقَالَ : وَاللّٰہِ مَا اَرَانِیْ اِلَّا قَدِ احْتَلَمْتُ، وَمَا شَعَرْتُ وَصَلَّیْتُ وَمَا اغْتَسَلْتُ، قَالَ : فَاغْتَسَلَ وَغَسَلَ مَا رَاٰی فِیْ ثَوْبِہٖ وَنَضَحَ مَا لَمْ یَرَ وَاَذَّنَ وَاَقَامَ ثُمَّ صَلّٰی بَعْدَ ارْتِفَاعِ الضُّحٰی مُتَمَکِّنًا .

✧✧ حضرت زبید بن صلت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ہمراہ ''جرف'' گیا جب ان کی نظر پڑی تو انہوں نے دیکھا کہ انہیں تو احتلام ہو چکا اور انہوں نے غسل کیے بغیر نماز ادا کرلی ہوئی ہے۔ انہوں نے فرمایا: اللہ کی قسم! میرا یہ خیال ہے کہ مجھے احتلام ہوا ہے لیکن مجھے پتہ نہیں چل سکا۔ میں نے نماز ادا کرلی ہے اور غسل بھی نہیں کیا۔ راوی کہتے ہیں پھر انہوں نے غسل کیا اور اپنے کپڑے پر جو چیز لگی ہوئی دیکھی تھی اسے دھویا اور اس پر پانی چھڑکا جو نظر نہیں آرہا تھا۔ پھر اذان دی' اقامت کہی۔ پھر چاشت کا وقت ہوجانے کے بعد آرام سے نماز ادا کی۔

اخرج الحدیثین من کتاب الوضوء .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **93**:

اسفرائنی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **292/1**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **1165**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **1164**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **167/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **37/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **81/2**

حدیث نمبر **94**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **122**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **3644**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **52/1**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **33/2**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **37/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **82/1**

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب الوضوء میں نقل کیا ہے۔

باب وجوب الغسل اذا التقی الختانان

باب 42: شرمگاہ کے شرمگاہ سے ملنے سے غسل واجب ہوتا ہے

95 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، اَنَّ اَبَا مُوْسَى الْاَشْعَرِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَتَى عَائِشَةَ اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا فَقَالَ لَقَدْ شَقَّ عَلَيَّ اخْتِلَافُ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اَمْرٍ اِنِّيْ لَاُعْظِمُ اَنْ اَسْتَقْبِلَكِ بِهِ فَقَالَتْ مَا هُوَ مَا كُنْتَ سَائِلاً عَنْهُ اُمَّكَ فَسَلْنِيْ عَنْهُ فَقَالَ لَهَا الرَّجُلُ يُصِيْبُ اَهْلَهُ ثُمَّ يُكْسِلُ وَلَا يُنْزِلُ قَالَتْ اِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ فَقَالَ اَبُوْ مُوْسَى لَا اَسْاَلُ اَحَدًا بَعْدَكِ اَبَدًا

✦✦ سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بولے: ایک معاملے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کا اختلاف میرے لیے بڑی پریشانی کا باعث ہے اور مجھے اس کو آپ کے سامنے پیش کرنا بھی عجیب لگ رہا ہے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے دریافت کیا: وہ کیا ہے؟ تم جو سوال اپنی والدہ سے کر سکتے ہو اس بارے میں مجھ سے دریافت کرلو۔ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: ایک شخص اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرتا ہے پھر اس کے بعد وہ انزال کے بغیر فارغ ہو جاتا ہے تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جب شرمگاہ شرمگاہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ کے بعد اب میں کسی سے اس بارے میں سوال نہیں کروں گا۔

96 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، اَنَّ اَبَا مُوْسَى الْاَشْعَرِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حدیث نمبر **95**

اصحی، ابوعبداللہ مالک بن انس ''الموطا'' بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء، **115**

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، ''المصنف''، تحقیق عبدالرحمٰن اعظمی، دارالعلم، بیروت، 1970ء، **954**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان **38/1**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اول 2001ء، **82/2**

حدیث نمبر **96**

اصحی، ابوعبداللہ مالک بن انس ''الموطا'' بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء، **349**

نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، ''الصحیح''، شرکۃ الطباعۃ العربیۃ، ریاض، الطبعۃ الثانیۃ 1981ء، **227**

کشی، امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر، ''مسند''، تحقیق صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، 1988ء، **288/1**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ''شرح معانی الآثار''، تحقیق محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر **355/1**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ **163/1**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان **31/12**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اول 2001ء، **79/2**

سَاَلَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهَا عَنِ الْتِقَاءِ الْخِتَانَيْنِ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ، اَوْ مَسَّ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ .

✦✦ حضرت سعید بن مسیّب بیان کرتے ہیں۔ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے شرمگاہوں کے مل جانے کے بارے میں دریافت کیا تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب شرمگاہیں مل جائیں تو (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) ایک شرمگاہ دوسری شرمگاہ کو چھو لے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

97 - اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهَا، قَالَتْ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا قَعَدَ بَيْنَ الشُّعَبِ الْاَرْبَعِ ثُمَّ اَلْزَقَ الْخِتَانَ بِالْخِتَانِ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ .

✦✦ سعید بن مسیّب ٗ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں ٗ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب آدمی عورت کے چار جوڑوں کے درمیان بیٹھ جائے اور شرمگاہ کو شرمگاہ کے ساتھ ملا دے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

98 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْهِ، اَوْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ : اِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ، قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهَا : فَعَلْتُهُ اَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاغْتَسَلْنَا

حدیث نمبر 97:

صنعانی ٗ امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی ٗ دارالقلم ٗ بیروت 1970ء — 393
کوفی ٗ امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ ٗ حیدرآباد دکن ٗ ہندوستان 1386ھ — 929
شیبانی ٗ امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ ٗ مصر — 47/6
ترمذی ٗ امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف ٗ دارالغرب الاسلامی ٗ بیروت 1996ء — 109
طحاوی ٗ امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق ٗ مطبعۃ الانوار المحمدیہ ٗ مصر — 56/1
اصبحی ٗ ابوعبداللہ مالک بن انس ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف ٗ المکتبۃ العلمیہ — 113

حدیث نمبر 98:

کوفی ٗ امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ ٗ حیدرآباد دکن ٗ ہندوستان 1386ھ — 930
شیبانی ٗ امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ ٗ مصر — 161/6
قزوینی ٗ امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف ٗ دارالجیل ٗ بیروت 1998ء — 608
ترمذی ٗ امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف ٗ دارالغرب الاسلامی ٗ بیروت 1996ء — 108
نسائی ٗ امام احمد بن شعیب ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث ٗ قاہرہ ٗ مصر 1407ھ-1987ء — 0/1
سجستانی ٗ امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن'' داراحیاء التراث العربی ٗ بیروت ٗ لبنان — 4025
طحاوی ٗ امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق ٗ مطبعۃ الانوار المحمدیہ ٗ مصر — 11/1
تمیمی ٗ امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر ٗ بیروت ٗ طبع اوّل 1996ء — 1181
الفارسی ٗ امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ ٗ بیروت ٗ طبع اوّل 1988ء — 1172

✦✦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب شرمگاہیں مل جائیں تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایسا کیا کرتے تھے اور ہم دونوں غسل کر لیتے تھے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان چاروں روایات کو کتاب اختلاف الحدیث میں نقل کیا ہے۔

باب منه

باب 43: بلاعنوان

99 - اَخْبَرَنَا غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ ثِقَاتِ اَهْلِ الْعِلْمِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِذَا جَامَعَ اَحَدُنَا فَاَكْسَلَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَغْسِلُ مَا مَسَّ الْمَرْاَةَ مِنْهُ، وَلْيَتَوَضَّاْ، ثُمَّ لِيُصَلِّ .

✦✦ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ' حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! جب کوئی شخص صحبت کرے اور (انزال کے بغیر) فارغ ہو جائے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عورت (کی شرمگاہ) کا جو (مواد) اسے لگا ہے اسے دھولے اور وضو کر کے نماز ادا کر لے۔

100 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ : لَيْسَ عَلَى مَنْ لَمْ يُنْزِلْ غُسْلٌ ثُمَّ نَزَعَ عَنْ ذٰلِكَ اُبَيٌّ قَبْلَ اَنْ يَمُوْتَ .

✦✦ خارجہ بن زید اپنے والد کے حوالے سے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' وہ پہلے یہ فرمایا کرتے تھے کہ جس شخص کو انزال نہیں ہوتا اس پر غسل لازم نہیں ہوتا۔ بعد میں حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے اپنی وفات سے پہلے اس

حدیث نمبر 99

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	957
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	9935
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	293
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: محمد فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	346
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء	286/1

حدیث نمبر 100

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	116
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	960
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	049
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامۃ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	57/1

موقف سے رجوع کرلیا تھا۔

101 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ قَالَ بَعْضُهُمْ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَّوَقَفَهُ بَعْضُهُمْ عَلٰى سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ : كَانَ الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ فِي الْاِسْلَامِ ثُمَّ تَرَكَ ذٰلِكَ بَعْدَ وَاُمِرُوْا بِالْغُسْلِ اِذَا مَسَّ الْخِتَانُ الْخِتَانَ .

✦✦ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بعض محدثین کے بیان کے مطابق حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' اور بعض محدثین کے مطابق یہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کا ہی بیان ہے کہ پانی کی وجہ سے پانی لازم ہونے کا حکم ابتدائے اسلام میں تھا اس کے بعد اسے ترک کر دیا گیا اور لوگوں کو یہ حکم دیا گیا کہ جب شرمگاہ' شرمگاہ سے مل جائے تو وہ غسل کریں۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب اختلاف الحدیث میں نقل کیا ہے۔

باب الغسل من مواراة الميت المشرك

باب 44: مشرک کی میت کو دفن کرنے کے بعد غسل کرنا

102 - قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : عَنْ عَمْرِو بْنِ الْهَيْثَمِ الثِّقَةِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ، اِنَّ اَبِيْ قَدْ مَاتَ، قَالَ : اذْهَبْ فَوَارِهٖ قُلْتُ : اِنَّهٗ مَاتَ مُشْرِكًا، قَالَ : اذْهَبْ فَوَارِهٖ فَوَارَيْتُهٗ ثُمَّ اَتَيْتُهٗ، قَالَ : اذْهَبْ فَاغْتَسِلْ .

حدیث نمبر **101**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	11/5
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	785
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان	214
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اول 1996ء	669
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ 1981ء	225
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیۃ' مصر	57/1
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اول 1996ء	1169
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول 1988ء	1170
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: حمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی)	538
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیۃ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1386ھ	126/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	38/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء	66/10

✦✦ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں' میرے والد کا انتقال ہوگیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جاؤ اور انہیں دفن کردو۔ میں نے عرض کی: وہ تو شرک کی حالت میں فوت ہوئے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جاؤ اور انہیں دفن کردو۔ میں نے انہیں دفن کر دیا پھر میں جب آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا: جاؤ اور غسل کرلو۔

اخرجه من كتاب اختلاف علي وعبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعي رضي الله عنه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے اختلاف کی کتاب میں نقل کیا ہے۔ ربیع نے اس روایت کو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا ہے۔

باب في كيفية الغسل من الجنابة

باب 45: غسل جنابت کا طریقہ

103 - اَخبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَاَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ، ثُمَّ تَوَضَّاَ كَمَا يَتَوَضَّاُ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ يُدْخِلُ اَصَابِعَهُ فِي الْمَاءِ

حدیث نمبر **102**

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **120**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **9936**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبع العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **11155**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبع المیمنیہ' مصر **97/1**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **2123**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **304/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **42/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء **393/8**

حدیث نمبر **103**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **109**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **248**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **134/1**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **246**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دارالفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء **1193**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اول' **1988**ء **1196**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **40/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء **86/8**

فَيُخَلِّلُ بِهَا اُصُوْلَ شَعْرِهٖ، ثُمَّ يَصُبُّ عَلٰى رَاْسِهٖ ثَلَاثَ غُرَفٍ بِيَدَيْهِ، ثُمَّ يُفِيضُ الْمَاءَ عَلٰى جِلْدِهٖ كُلِّهٖ .

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ جب غسل جنابت کرتے تھے تو سب سے پہلے دونوں ہاتھ دھوتے تھے پھر وضوکرتے تھے جیسے آپ نماز کے لئے وضوکرتے تھے پھراپنی انگلیاں پانی میں داخل کرتے تھے اوران کے ذریعے بالوں کی جڑوں کا خلال کرتے تھے پھر آپ اپنے سرپر دونوں ہاتھوں کی مدد سے تین مرتبہ پانی بہالیتے تھے۔ پھراپنے پورے جسم پر پانی بہالیتے تھے۔

104 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّغْتَسِلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَاَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ قَبْلَ اَنْ يُدْخِلَهُمَا فِي الْاِنَاءِ، ثُمَّ يَغْسِلُ فَرْجَهٗ، ثُمَّ يَتَوَضَّاُ وُضُوْئَهٗ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ يُشَرِّبُ شَعْرَهُ الْمَاءَ، ثُمَّ يَحْثِي عَلٰى رَاْسِهٖ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ .

✦✦ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ جب غسل جنابت کا ارادہ کرتے تو سب سے پہلے دونوں ہاتھ دھوتے

حدیث نمبر **104**:

حمیدی' امام' ابوبکرعبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **163**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشارعوادمعروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **104**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **135/1**

صنعانی' امام' ابوبکرعبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **997**

کوفی' امام' ابوبکرعبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' **1386**ھ **5685**

مروزی' امام' اسحاق بن ابراہیم' ''المسند'' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' طبع اوّل' **1412**ھ-**1991**ء **568**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **52/6**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **754**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **262**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤادعبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **316**

بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **242**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **4430**

نیشاپوری' امام' ابوبکرمحمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **242**

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' **1960**ء **298/1**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الاوسط''، تحقیق: محمودالطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل) **8819**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **613**

بیہقی' امام' ابوبکراحمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' **1344**ھ **172/1**

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **1747**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **40/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **87/2**

تھے انہیں برتن میں داخل کرنے سے پہلے پھر اپنی شرمگاہ کو دھوتے تھے پھر نماز کے وضو کی طرح وضو کرتے تھے۔ پھر اپنے بالوں کو گیلا کرتے تھے۔ پھر اپنے سر پر تین مرتبہ دونوں لپ (بھر کر) پانی ڈال لیتے تھے۔

105 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْرِفُ عَلٰى رَاْسِهِ ثَلَاثًا وَّهُوَ جُنُبٌ .

✦✦ امام جعفر صادق اپنے والد (امام باقر) کے حوالے سے نقل کرتے ہیں:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سر پر تین مرتبہ دونوں لپ بھر کر پانی کے بہایا کرتے تھے جب آپ جنابت کی حالت میں ہوتے تھے (یعنی جب غسل جنابت کرتے تھے)

106 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ اُمِّ

حدیث نمبر **105**:

اسفرائنی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء	**232/1**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**176/1**
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان	**1264**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**292/3**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	**252**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**329**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	**127/1**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	**233**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول **1987**ء	**1346**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء	**243**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**41/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول **2001**ء	**87/2**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**176/1**

حدیث نمبر **106**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالعلم' بیروت **1970**ء	**1046**
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**294**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**5792**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**289/6**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**30**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	**251**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء	**3603**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت **1998**ء	**1035**

سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُ، قَالَتْ : سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّي امْرَاَةٌ اَشُدُّ ضَفْرَ رَاْسِي، اَفَاَنْقُضُهُ لِغُسْلِ الْجَنَابَةِ؟ قَالَ : لَا، اِنَّمَا يَكْفِيكِ اَنْ تَحْثِي عَلَيْهِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ مِنْ مَّاءٍ ثُمَّ تُفِيضِيْنَ عَلَيْكِ الْمَاءَ فَتَطْهُرِيْنَ، اَوْ قَالَ : فَاِذَا اَنْتِ قَدْ طَهُرْتِ .

✧✧ سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میں نے اپنی مینڈھیاں باندھی ہوئی ہوتی ہیں کیا میں غسل جنابت کے لئے انہیں کھول دیا کروں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں' تمہارے لئے اتنا کافی ہے کہ تم تین لپ ان پر بہادیا کرو۔ پھر اپنے جسم پر بہاؤ تو تم پاک ہوجاؤ گی۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الوضوء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان چاروں روایات کو ''کتاب الوضو'' میں نقل کیا ہے۔

باب في الغسل من المحيض

باب46: حیض کے بعد غسل کرنا

107 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحَجَبِيِّ، عَنْ اُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهَا، قَالَتْ : جَائَتِ امْرَاَةٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْاَلُهُ عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْمَحِيضِ، فَقَالَ : خُذِيْ فِرْصَةً مِّنْ مِسْكٍ فَتَطَهَّرِي بِهَا، فَقَالَتْ : كَيْفَ اَتَطَهَّرُ بِهَا؟ قَالَ : تَطَهَّرِي بِهَا، قَالَتْ : كَيْفَ اَتَطَهَّرُ بِهَا؟ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : سُبْحَانَ اللّٰهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَاسْتَتَرَ بِثَوْبِهِ : تَطَهَّرِي بِهَا، فَاجْتَذَبْتُهَا وَعَرَفْتُ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **106**

نسائی'امام'احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ'مصر' 1407ھ-1987ء 131/1

نسائی'امام'احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری'سید کسروی'دارالکتب العلمیہ' 1991ء 243

موصلی'امام'ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد'دارالمامون للتراث'طبع اول' 1987ء 857

نیشاپوری'امام'ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ'ریاض'الطبعۃ الثانیہ' 1981ء 246

اسفرائینی'امام'ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ'حیدرآباددکن'ہندوستان' 1966ء 319/1

تمیمی'امام'ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر'بیروت'طبع اول' 1996ء 1195

الفارسی'امام'امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ'بیروت'طبع اول' 1988ء 1198

دارقطنی'امام'علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ'مصر 114/1

بیہقی'امام'ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ'حیدرآباددکن'ہندوستان' 1344ھ 181/1

دارمی'امام'ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی'دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء 1161

بجستانی'امام'ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' داراحیاء التراث العربی'بیروت'لبنان 88

شافعی'امام'ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ'بیروت'لبنان 140/1

شافعی'امام'ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی'دارالوفاء'طبع اول' 2001ء 96/2

الَّذِیْ اَرَادَ، فَقُلْتُ لَهَا : تَتَبَّعِیْ بِهَا اٰثَارَ الدَّمِ، یَعْنِیْ : الْفَرْجَ

✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک خاتون نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ سے حیض کے بعد پاکیزگی کے بارے میں دریافت کیا۔ آپ نے فرمایا: مشک میں بسا ہوا روئی کا ایک ٹکڑا لو اور اس کے ذریعے پاکیزگی حاصل کرو۔ اس خاتون نے دریافت کیا: میں اس کے ذریعے کیسے پاکیزگی حاصل کروں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اس کے ذریعے پاکیزگی حاصل کرو۔ اس نے دریافت کیا: میں اس کے ذریعے کیسے پاکیزگی حاصل کروں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سبحان اللہ! سبحان اللہ! آپ نے اپنے چہرۂ مبارک کو اپنی چادر کے ذریعے ڈھانپ لیا اور فرمایا: اس کے ذریعے پاکیزگی حاصل کرو۔ (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) میں نے اس عورت کو اپنی طرف کھینچا اور اسے سمجھایا جو نبی اکرم ﷺ کی مراد تھی۔ میں نے اس سے کہا: تم اس کے ذریعے خون کے نشانات صاف کرو یعنی شرمگاہ کو صاف کرو۔

اخرجه من كتاب الوضوء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الوضو میں نقل کیا ہے۔

باب فی المستحاضة و میقات حیضها

باب 47: مستحاضہ عورت اور اس کے حیض کی مدت

108 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ امْرَاَةً كَانَتْ تُهَرَاقُ الدَّمَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاسْتَفْتَتْ لَهَا اُمُّ سَلَمَةَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : لِتَنْظُرْ عَدَدَ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ الَّتِيْ كَانَتْ تَحِيْضُهُنَّ مِنَ الشَّهْرِ قَبْلَ اَنْ يُصِيْبَهَا الَّذِيْ

حدیث نمبر 107

اسفرائنی امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء	317/1
حمیدی امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر	167
بخاری امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	122/6
بخاری امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	314
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم محمد فواد عبدالباقی دارالحدیث قاہرہ مصر	332
نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء	135/1
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ 1991ء	248
موصلی امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ "المسند" تحقیق حسین سلیم اسد دارالمامون للتراث طبع اول 1987ء	7233
تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دارالفکر بیروت طبع اول 1996ء	1196
فارسی امام امیر علاء الدین بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء	1200
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان	45/1
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء	95/2

اَصَابَهَا، فَلْتَتْرُكِ الصَّلَاةَ قَدْرَ ذٰلِكَ مِنَ الشَّهْرِ، فَإِذَا خَلَّفَتْ ذٰلِكَ فَلْتَغْتَسِلْ ثُمَّ لِتَسْتَثْفِرْ بِثَوْبٍ ثُمَّ لِتُصَلِّ .

✦✦ سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک خاتون کا خون بکثرت جاری رہتا تھا۔ یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس کی بات ہے۔ سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا نے اس خاتون کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: اسے چاہئے کہ وہ ان مخصوص ایام کی تعداد تک انتظار کرے اسے یہ صورتحال لاحق ہونے سے پہلے جن میں سے ہر مہینے حیض آیا کرتا تھا۔ پھر وہ نماز پڑھنا ترک کر دے' ہر مہینے اس تعداد کے حساب سے۔ پھر جب وہ مدت گزر جائے تو غسل کرے پھر اس کے بعد وہ کپڑے کے ذریعے اپنی شرمگاہ کو باندھ لے پھر نماز ادا کرے۔

109 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ: قَالَتْ فَاطِمَةُ

حدیث نمبر **108**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **158**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **82**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **1182**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **293/6**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **274**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **623**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **18/1**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **8214**

دار قطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **207/1**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **786**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **63/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **134/2**

حدیث نمبر **109**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **157**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **1165**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **3199**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **1364**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **42/6**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **700**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **228**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **333**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **282**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **621**

بِنْتُ اَبِی حُبَیْشٍ لِرَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّیْ لَا اَطْهُرُ ' اَفَاَدَعُ الصَّلٰوةَ ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا ذٰلِكَ عِرْقٌ ' وَلَیْسَ بِالْحَیْضَةِ فَاِذَا اَقْبَلَتِ الْحَیْضَةُ فَاتْرُكِی الصَّلٰوةَ ' فَاِذَا ذَهَبَ قَدْرُهَا فَاغْسِلِیْ عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّیْ .

✦✦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' فاطمہ بنت ابوحبیش رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی' میں پاک نہیں ہوتی (یعنی مواد نکلتا رہتا ہے) کیا میں نماز پڑھنا ترک کردوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ ایک رگ (کا مواد) ہے یہ حیض نہیں ہے جب حیض آئے تو تم نماز پڑھنا ترک کردو۔ جب وہ مخصوص مدت گزر جائے تو تم خون دھوکر نماز پڑھنا شروع کردو۔

110 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِیْلٍ، عَنْ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **109**:

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ'' الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء 125

نسائی' امام احمد بن شعیب'' المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء 22/1

نسائی' امام احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء 217

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ'' المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء 7499

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق'' المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1966**ء 319/1

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 102/1

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء 1347

فارسی' امام امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء 1350

دارقطنی' امام علی بن عمر'' السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 206

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 60/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء 132/2

حدیث نمبر **110**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام'' المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء 1174

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ'' الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء 318/6

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 287

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء 622

بخاری' امام محمد بن اسماعیل'' الادب المفرد'' مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع **1955**ء 707

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ'' الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء 128

دارقطنی' امام علی بن عمر'' السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 124/1

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) 172/1

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ 1338/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 60/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء 132/2

طَلْحَةَ، عَنْ عَمِّهِ عِمْرَانَ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اُمِّهِ حَمْنَةَ بِنْتِ جَحْشٍ، قَالَتْ : كُنْتُ اُسْتَحَاضُ حَيْضَةً كَ
شَدِيْدَةً، فَجِئْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْتَفْتِيْهِ، فَوَجَدْتُهُ فِيْ بَيْتِ اُخْتِيْ زَيْنَبَ، فَقُلْتُ : يَا رَ
اللّٰهِ، اِنَّ لِيْ اِلَيْكَ حَاجَةً، وَاِنَّهُ لَحَيْثُ مَا مِنْهُ بُدٌّ، وَاِنِّيْ لَاَسْتَحِي مِنْهُ، قَالَ : فَمَا هُوَ يَا هَنْتَاهُ؟ قَالَتْ : اِنِّيْ ا
اُسْتَحَاضُ حَيْضَةً كَبِيْرَةً شَدِيْدَةً، فَمَا تَرٰى فِيْهَا؟ فَقَدْ مَنَعَتْنِي الصَّلَاةَ وَالصَّوْمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ ع
وَسَلَّمَ : اِنِّيْ اَنْعَتُ لَكِ الْكُرْسُفَ، فَاِنَّهُ يُذْهِبُ الدَّمَ، قَالَتْ : هُوَ اَكْثَرُ مِنْ ذٰلِكَ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ
وَسَلَّمَ : فَتَلَجَّمِي، قَالَتْ : هُوَ اَكْثَرُ مِنْ ذٰلِكَ، قَالَ : فَاتَّخِذِيْ ثَوْبًا، قَالَتْ : هُوَ اَكْثَرُ مِنْ ذٰلِكَ، اِنَّمَا اَثُجُّ ثَ
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : سَآمُرُ بِاَمْرَيْنِ اَيَّهُمَا فَعَلْتِ اَجْزَاكِ مِنَ الْاٰخَرِ، فَاِنْ قَوِيتِ عَلَيْهِمَا فَاَنْتِ اَعْ
قَالَ لَهَا : اِنَّمَا هِيَ رَكْضَةٌ مِّنْ رَكَضَاتِ الشَّيْطَانِ، فَتَحَيَّضِيْ سِتَّةً اَوْ سَبْعَةَ اَيَّامٍ فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ ثُمَّ اغْتَسِلِيْ حَتّٰى
رَاَيْتِ اَنَّكِ قَدْ طَهُرْتِ وَاسْتَيْقَنْتِ فَصَلِّيْ اَرْبَعًا وَّعِشْرِيْنَ لَيْلَةً وَّاَيَّامَهَا، اَوْ ثَلَاثًا وَّعِشْرِيْنَ لَيْلَةً وَّاَيَّامَهَا وَصُومِ
فَاِنَّهُ يُجْزِئُكِ، وَكَذٰلِكَ افْعَلِيْ فِيْ كُلِّ شَهْرٍ كَمَا تَحِيضُ النِّسَآءِ وَكَمَا يَطْهُرْنَ مِيقَاتَ حَيْضِهِنَّ وَطُهْرِهِنَّ

✧✧ سیدہ حمنہ بنت جحش رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: مجھے بکثرت استحاضہ کی شکایت رہتی تھی۔ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت
حاضر ہوئی تاکہ آپ سے اس بارے میں دریافت کروں میں نے آپ کو اپنی بہن سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کے ہاں پایا۔ میں نے عرض
یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! مجھے آپ سے ایک کام ہے اور یہ ایک ایسا کام ہے جس کے بغیر کوئی چارہ بھی نہیں ہے اور مجھے اس سے شرم
آرہی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے خاتون کیا ہوا ہے؟ انہوں نے عرض کی مجھے استحاضہ کی شکایت بہت زیادہ رہتی ہے۔ آ
کی اس بارے میں کیا رائے ہے اس وجہ سے مجھ سے نماز نہیں پڑھی جاتی۔ روزہ نہیں رکھا جاتا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
تمہارے لئے یہ تجویز کروں گا کہ تم کوئی روئی رکھ لو۔ وہ خون کو روک دے گی۔ اس نے عرض کی: خون اس سے زیادہ ہوتا ہے
اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تم اسے اچھی طرح باندھ لو اس نے عرض کی وہ اس سے بھی زیادہ ہوتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ک
کوئی کپڑا باندھ لو اس نے عرض کی وہ اس سے بھی زیادہ ہوتا ہے مسلسل بہتا رہتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر میں تمہیں
کاموں کی ہدایت کرتا ہوں۔ ان میں سے جو بھی تم کرلوگی دوسرے کی جگہ وہ تمہارے لئے کافی ہوگا اور اگر تم دونوں کرسکو تو تم
زیادہ پتہ ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: یہ شیطان کا ایک ٹھونگا ہے۔ تم چھ دن یا سات دن جو اللہ تعالیٰ کے علم میں ہے ح
کے عالم میں بسر کرو۔ پھر غسل کرلو پھر جب تم دیکھو کہ تم پاک ہوچکی ہو تو صفائی کرنے کے بعد چوبیس دن تک نماز ادا کرتی رہو یا
دن تک اور روزے رکھتی رہو۔ تمہارے لیے یہ جائز ہوگا۔ اپنے حیض اور طہر کے مخصوص مدت کے حساب سے۔ اسی طرح تم ہر م
میں کرو جیسا کہ خواتین کو حیض آتا ہے اور وہ پاک ہوجاتی ہیں۔

111 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ مَّوْلَى ابْنِ عُمَرَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى ال
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ امْرَاَةً كَانَتْ تُهَرَاقُ الدَّمَ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَفْتَتْ لَهَا اُمُّ سَلَمَةَ رَسُو
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : لِتَنْظُرْ عَدَدَ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ الَّتِيْ كَانَتْ تَحِيضُهُنَّ مِنَ الشَّهْرِ قَبْلَ اَنْ يُصِي

الَّتِی اَصَابَهَا، فَلْتَتْرُكِ الصَّلَاةَ قَدْرَ ذٰلِكَ مِنَ الشَّهْرِ، فَإِذَا خَلَفَتْ ذٰلِكَ فَلْتَغْتَسِلْ وَلْتَسْتَثْفِرْ بِثَوْبٍ ثُمَّ لِتُصَلِّ .

✦✦ سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ایک خاتون کا خون بکثرت جاری رہتا تھا۔ یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس کی بات ہے۔ سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: اس سے پہلے اسے ہر مہینے میں جتنا حیض آتا تھا وہ اس حساب سے مخصوص دن تک انتظار کرتی رہے گی۔ اسے یہ بیماری لاحق ہونے سے پہلے جو ہوتا تھا' پھر وہ ہر مہینے میں اتنی ہی مقدار میں نماز ترک کیے رکھے گی۔ جب وہ مدت گزر جائے گی' وہ غسل کرنے کے بعد کپڑا باندھ لے گی اور نماز پڑھنا شروع کر دے گی۔

112 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، قَالَ: اَخْبَرَنِی الزُّهْرِیُّ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ اُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ اسْتُحِيضَتْ سَبْعَ سِنِينَ، فَسَاَلَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ، وَاَمَرَهَا اَنْ تَغْتَسِلَ وَتُصَلِّيَ، فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلَاةٍ، وَتَجْلِسُ فِی الْمِرْكَنِ فَيَعْلُو الدَّمَ .

✦✦ سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: سیدہ اُم حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا کو سات برس تک استحاضہ کی شکایت رہی۔ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: یہ ایک رگ (کا مواد ہے) حیض نہیں ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ہدایت کی کہ وہ غسل کر کے نماز ادا کر لیں تو وہ ہر نماز کے لئے غسل کیا کرتی تھیں۔ وہ اگر ٹب میں بیٹھ جایا کرتی تھیں تو خون (پانی پر) غالب آ جاتا تھا)۔

حدیث نمبر **112**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق محمد زہری النجار مطبعۃ الانوار المحمدیہ مصر — 99/1

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق حبیب الرحمٰن اعظمی' دار المکتب الاسلامی بیروت' 1970ء — 1164

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب بیروت' مکتبۃ المتنبی قاہرہ' مصر — 1160

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ — 128/6

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن قاہرہ' 1966ء — 3788

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم محمد فؤاد عبدالباقی' دار احیاء التراث العربی بیروت — 344

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 120/1

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء — 211

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب بیروت' مکتبۃ المتنبی قاہرہ' مصر — 4405

اسفرائنی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء — 320/1

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دار المعرفہ بیروت' طبع اول 1996ء — 1348

الفارسی' امیر علاء الدین بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت' طبع اول 1988ء — 1351

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ — 349/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفہ بیروت' لبنان — 62/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء — 138/2

اخرج الاوّل فی کتاب اختلاف مالك والشافعی والی اخر الخامس من کتاب ذکر اللّٰه علی غیر وضوء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے اور اگلی تمام روایات کو بے وضو حالت میں اللہ کا ذکر کرنے سے متعلق کتاب میں نقل کیا ہے۔

باب فی اقل المحیض واکثرہٖ

باب 48: حیض کی کم از کم مدت اور زیادہ سے زیادہ مدت

113 - اَخْبَرَنِی ابْنِ عُلَیَّةَ، عَنِ الْجَلْدِ بْنِ اَیُّوْبَ، عَنْ مُعَاوِیَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ : قُرْءُ الْمَرْاَةِ اَوْ قُرْءُ حَیْضِ الْمَرْاَةِ ثَلَاثٌ اَوْ اَرْبَعٌ حَتّٰی انْتَهٰی اِلٰی عَشْرِةٍ .

قَالَ الشَّافِعِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ : قَالَ ابْنُ عُلَیَّةَ : اَلْجَلْدُ اَعْرَابِیٌّ لَا یَعْرِفُ الْحَدِیْثَ

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' عورت کا ''قرء'' (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) عورت کے حیض کا ''قرء'' تین یا چار دن سے لے کر دس دن تک ہوتا ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ابن علیہ فرماتے ہیں: اس روایت کے راوی ''جلد'' ایک دیہاتی آدمی ہے انہیں ''علم حدیث'' کا پتہ نہیں ہے۔

اخرجه من کتاب ذکر اللّٰه علی غیر وضوء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو بے وضو حالت میں اللہ کا ذکر کرنے سے متعلق کتاب میں ذکر کیا ہے۔

باب فی الحائض لا تطوف بالبیت ولا تصلی حتّٰی تطھر

باب 49: حیض والی عورت بیت اللہ کا طواف نہیں کرسکتی اور نماز ادا نہیں کرسکتی جب تک وہ پاک نہیں ہوجاتی

114 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا، وَذَكَرَتْ اِحْرَامَهَا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا حَاضَتْ فَاَمَرَهَا اَنْ تَقْضِیَ مَا یَقْضِی الْحَاجُّ غَیْرَ اَنْ لَا تَطُوْفَ بِالْبَیْتِ وَلَا تُصَلِّیَ حَتّٰی تَطْهُرَ .

حدیث نمبر 113:

دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 208/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 64/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء 141/2

✦✦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ اپنے احرام کا ذکر کرتے ہوئے بتایا: پھر یہ کہ انہیں حیض آ گیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ہدایت کی کہ وہ تمام افعال ادا کریں جو حاجی ادا کرتے ہیں البتہ وہ بیت اللہ کا طواف نہیں کر سکتیں اور نماز ادا نہیں کر سکتیں جب تک وہ پاک نہیں ہو جاتیں۔

115 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: قَدِمْتُ مَكَّةَ وَاَنَا حَائِضٌ ، وَلَمْ اَطُفْ بِالْبَيْتِ ، وَلَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، فَشَكَوْتُ ذٰلِكَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . فَقَالَ: اِفْعَلِيْ مَا يَفْعَلُ الْحَاجُّ ، غَيْرَ اَنْ لَّا تَطُوْفِيْ بِالْبَيْتِ حَتّٰى تَطْهُرِيْ .

✦✦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں مکہ آئی' میں حیض کی حالت میں تھی۔ میں نے بیت اللہ کا طواف نہیں کیا۔ صفا اور مروہ کا چکر نہیں لگایا۔ انہوں نے اس بات کی شکایت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم وہ تمام کام کرو جو حاجی کرتے ہیں البتہ تم بیت اللہ کا طواف اس وقت تک نہ کرنا جب تک پاک نہیں ہو جاتی۔

اخرج الاوّل من كتاب الرسالة ' والثانى من كتاب ذكر الله تعالٰى على غير وضوء وهو اوّل حديث فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے اور دوسری روایت کو بے وضو حالت میں اللہ کا ذکر کرنے سے متعلق کتاب میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود سب سے پہلی حدیث ہے۔

حدیث نمبر **114**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' الموطا' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء	**1229**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' الموطا' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	**465**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ **1966**ء	**1853**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**1560**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اول **1996**ء	**3838**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اول **1988**ء	**3835**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' السنن الکبریٰ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**86/5**

كِتَابُ الصَّلٰوةِ

نماز کا بیان

باب باب فرض الصلوة و كميتها

باب 1: نماز کی فرضیت اور اس کی تعداد

116 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ عَمِّهِ اَبِیْ سُهَیْلِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِیْهِ، اَنَّهُ سَمِعَ طَلْحَةَ بْنَ عُبَیْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، یَقُوْلُ : جَاءَ رَجُلٌ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا هُوَ یَسْاَلُ عَنِ الْاِسْلَامِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِی الْیَوْمِ وَاللَّیْلَةِ، فَقَالَ : هَلْ عَلَیَّ غَیْرُهَا؟ قَالَ : لَا، اِلَّا اَنْ تَطَوَّعَ .

✦✦ حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے آپ سے اسلام کے بارے میں دریافت کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روزانہ پانچ نمازیں ادا کرنا ہے۔ اس نے دریافت کیا: کیا اس کے علاوہ اور کوئی ادائیگی بھی مجھ پر لازم ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں! البتہ اگر تم نفلی ادا کرنا چاہو (تو یہ بہتر ہوگا)۔

حدیث نمبر **116**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء، **485**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **162/1**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ **1966**ء، **1586**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **46**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"، تحقیق و ترقیم: فواد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **111**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **391**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء، **226/1**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **319**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء، **306**

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1966**ء، **417**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان **1987**ء، **821**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"، دار الفکر' بیروت' طبع اول **1996**ء، **1720**

الفارسی' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول **1988**ء، **1724**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **68/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول **2001**ء، **160/2**

117 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَمِّهِ اَبِیْ سُهَيْلِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهُ سَمِعَ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ، يَقُوْلُ : جَاءَ اَعْرَابِیٌّ مِّنْ اَهْلِ نَجْدٍ ثَائِرُ الرَّاْسِ يُسْمَعُ دَوِیُّ صَوْتِهٖ وَلَا يُفْقَهُ مَا يَقُوْلُ حَتّٰى دَنَا، فَاِذَا هُوَ يَسْاَلُ عَنِ الْاِسْلَامِ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِی الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ، قَالَ : هَلْ عَلَیَّ غَيْرُهَا؟ قَالَ : لَا، اِلَّا اَنْ تَطَوَّعَ، وَذَكَرَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِيَامَ شَهْرِ رَمَضَانَ، فَقَالَ : هَلْ عَلَیَّ غَيْرُهٗ؟ قَالَ : لَا، اِلَّا اَنْ تَطَوَّعَ، فَاَدْبَرَ الرَّجُلُ وَهُوَ يَقُوْلُ : وَاللّٰهِ لَا اَزِيْدُ عَلٰى هٰذَا وَلَا اَنْقُصُ مِنْهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَفْلَحَ اِنْ صَدَقَ .

✦✦ حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ''نجد'' سے تعلق رکھنے والا' بکھرے ہوئے بالوں کا مالک ایک دیہاتی آیا۔اس کی آواز بھنبھناہٹ محسوس ہو رہی تھی لیکن یہ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کہہ رہا ہے۔ جب وہ قریب ہوا تو وہ اسلام کے بارے میں دریافت کر رہا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دن اور رات میں پانچ نمازیں ہیں۔اس نے دریافت کیا: کیا اس کے علاوہ کوئی اور ادائیگی بھی لازم ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں! اگر تم نفل ادا کرنا چاہو (تو یہ بہتر ہوگا)۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے سامنے رمضان کے روزوں کا تذکرہ کیا تو اس نے دریافت کیا: کیا اس کے علاوہ مجھ پر اور روزے رکھنا بھی لازم ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں اگر تم نفلی رکھنا چاہو تو یہ بہتر ہے۔ پھر وہ شخص چلا گیا اور وہ یہ کہہ رہا تھا اللہ کی قسم! میں اس میں کوئی اضافہ نہیں کروں گا اور کوئی کمی نہیں کروں گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر یہ ٹھیک کہہ رہا ہے تو یہ کامیاب ہو گیا۔

اخرج الاوّل من كتاب استقبال القبلة ' والثانی من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو استقبال قبلہ سے متعلق کتاب میں روایت کیا ہے اور دوسری روایت کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے۔

باب تعيين اوقات الصلوٰة

باب 2: نماز کے اوقات کا تعین

118 - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِیْ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ الْمَخْزُوْمِیِّ، عَنْ حَكِيْمِ بْنِ حَكِيْمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اَمَّنِیْ جِبْرِيْلُ عِنْدَ بَابِ الْبَيْتِ مَرَّتَيْنِ، فَصَلَّى الظُّهْرَ حِيْنَ كَانَ الْفَیْءُ مِثْلَ الشِّرَاكِ، ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِيْنَ كَانَ كُلُّ شَیْءٍ بِقَدْرِ ظِلِّهٖ، وَصَلَّى الْمَغْرِبَ حِيْنَ اَفْطَرَ الصَّائِمُ، ثُمَّ صَلَّى الْعِشَآءَ حِيْنَ غَابَ الشَّفَقُ، ثُمَّ صَلَّى الصُّبْحَ حِيْنَ حَرُمَ الطَّعَامُ وَالشَّرَابُ عَلَى الصَّائِمِ، ثُمَّ صَلَّى الْمَرَّةَ الْاُخْرٰى الظُّهْرَ حِيْنَ كَانَ كُلُّ شَیْءٍ قَدْرَ ظِلِّهٖ قَدْرَ الْعَصْرِ بِالْاَمْسِ، ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِيْنَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَیْءٍ مِثْلَيْهِ، ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ بِقَدْرِ الْوَقْتِ الْاَوَّلِ لَمْ يُؤَخِّرْهَا، ثُمَّ صَلَّى الْعِشَآءَ الْاٰخِرَةَ حِيْنَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ، ثُمَّ صَلَّى الصُّبْحَ حِيْنَ اَسْفَرَ،

ثُمَّ الْتَفَتَ فَقَالَ : يَا مُحَمَّدُ، هٰذَا وَقْتُ الْاَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِكَ، وَالْوَقْتُ فِيمَا بَيْنَ هٰذَيْنِ الْوَقْتَيْنِ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَبِهٰذَا نَاْخُذُ، وَهٰذِهِ الْمَوَاقِيتُ فِي الْحَضَرِ

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جبرائیل علیہ السلام نے مجھے بیت اللہ کے پاس دومرتبہ نماز پڑھائی۔ انہوں نے ظہر کی نماز اس وقت پڑھائی۔ جب ہر چیز کا سایہ جوتے کے تسمے کی مانند ہو چکا تھا پھر عصر اس وقت ادا کی جب ہر چیز کا سایہ اس کے ایک مثل کی مانند ہو چکا تھا۔ پھر انہوں نے مغرب کی نماز اس وقت پڑھائی جب روزہ دار روزہ کھول لیتا ہے اور عشاء کی نماز اس وقت پڑھائی جب شفق غروب ہو چکی تھی اور صبح کی نماز اس وقت پڑھائی جب روزہ دار کے اوپر کھانا پینا حرام ہو جاتا ہے۔ پھر دوسری مرتبہ ظہر کی نماز اس وقت پڑھائی۔ جب ہر چیز کا سایہ اس کے ایک مثل ہو جاتا ہے۔ جب پہلے دن عصر کی نماز کا وقت تھا اور پھر عصر کی نماز اس وقت پڑھائی جب ہر چیز کا سایہ اس کے دو مثل ہو جاتا ہے۔ پھر مغرب کی نماز اس وقت پڑھائی جب پہلے دن ادا کی تھی اس میں کوئی تاخیر نہیں کی۔ پھر عشاء کی نماز اس وقت پڑھائی جب ایک تہائی رات گزر چکی تھی اور صبح کی نماز اس وقت پڑھائی جب روشنی ہو چکی تھی پھر انہوں نے میری طرف منہ کیا اور بولے: اے حضرت محمد! یہ آپ سے پہلے کے انبیاء کا وقت ہے اور (آپ کی امت کے لئے) دونوں اوقات کا درمیانی وقت ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ہم اس حدیث پر عمل کرتے ہیں اور ''حضر'' کے دوران نمازوں کے یہی اوقات ہیں۔

حدیث نمبر 118:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء **2028**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ **3320**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **333/1**

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر'' مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء **703**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' السنن'' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **393**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنی'' المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول 1987ء **2750**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ 1981ء **325**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **146/1**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب'' المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) **10752**

دارقطنی' امام علی بن عمر'' السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **258/1**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **193/1**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ **364/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **17/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول 2001ء **158/2**

119 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: اَخَّرَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ الصَّلٰوةَ . فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "نَزَلَ جِبْرَئِيْلُ فَاَمَّنِي فَصَلَّيْتُ مَعَهُ، ثُمَّ نَزَلَ فَاَمَّنِيْ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ، ثُمَّ نَزَلَ فَاَمَّنِيْ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ نَزَلَ فَاَمَّنِيْ فَصَلَّيْتُ مَعَهُ، حَتّٰى عَدَّ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ . فَقَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ : اتَّقِ اللّٰهَ يَا عُرْوَةُ وَانْظُرْ مَا تَقُوْلُ .

فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ : اَخْبَرَنِيْهِ بَشِيْرُ بْنُ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

✦✦ زہری بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے نماز کو تاخیر سے ادا کیا تو حضرت عروہ رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: حضرت جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے انہوں نے مجھے نماز پڑھائی میں نے ان کے ساتھ نماز ادا کی۔ پھر وہ نازل ہوئے انہوں نے مجھے نماز پڑھائی۔ میں نے ان کے ساتھ نماز ادا کی۔ پھر وہ نازل ہوئے انہوں نے مجھے نماز پڑھائی۔ میں نے ان کے ساتھ نماز ادا کی۔ پھر وہ نازل ہوئے انہوں نے مجھے نماز پڑھائی۔ میں نے ان کے ساتھ

حدیث نمبر **119**:

ماخذ	نمبر
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	1
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	244
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	451
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	3227
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	127/2
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1189
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	331
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	610
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	394
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	668
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	245/1
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	1483
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	352
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء	342/1
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دارالفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	1445
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' 1988ء	1448
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: حمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق (طبع ثانی)	711/17
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	250/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	71/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	11/2

نماز ادا کی۔ (راوی کہتے ہیں) یہاں تک کہ انہوں نے پانچ نمازوں کی گنتی کروادی۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے عروہ! اللہ سے ڈرو اور جائزہ لو تم کیا کہہ رہے ہو؟ عروہ نے ان سے کہا: مجھے حضرت بشیر بن ابومسعود نے اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ روایت سنائی ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب صلوٰة الصبح فى الغلس

باب 3: صبح کی نماز اندھیرے میں ادا کرنا

120 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : اِنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُصَلِّىْ الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفُ النِّسَآءُ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوْطِهِنَّ، مَا يُعْرَفْنَ مِنَ الْغَلَسِ .

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز ادا کر لیتے تھے۔ پھر خواتین اپنے چادریں لپیٹ کر واپس چلی جایا کرتی تھیں اور اندھیرے کی وجہ سے انہیں پہچانا نہیں جاسکتا تھا۔

121 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : كُنَّ نِسَاءٌ مِّنَ

حدیث نمبر 120:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیۃ' مصر — 23/6

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — 867

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 645

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 43

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 153

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — 27/1

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 74/1

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء — 165/2

حدیث نمبر 121:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان — 1459

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 174

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 3233

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیۃ' مصر — 33/6

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء — 1216

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — 372

الْمُؤْمِنَاتِ يُصَلِّينَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُنَّ مُتَلَفِّعَاتٌ بِمُرُوْطِهِنَّ ثُمَّ يَرْجِعْنَ اِلٰى اَهْلِهِنَّ مَا يَعْرِفُهُنَّ اَحَدٌ مِّنَ الْغَلَسِ

✦✦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' مومن خواتین نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کرتی تھیں وہ اپنی چادریں لپیٹ کر اپنے گھر واپس چلی جاتی تھیں اور کوئی بھی شخص اندھیرے کی وجہ سے انہیں پہچان نہیں سکتا تھا۔

122 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ، قَالَتْ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصُّبْحَ فَتَنْصَرِفُ النِّسَآءُ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوْطِهِنَّ مَا يُعْرَفْنَ مِنَ الْغَلَسِ .

✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز ادا کر لیتے تھے پھر خواتین اپنی چادریں لپیٹ کر واپس چلی جاتی تھیں اور اندھیرے کی وجہ سے انہیں پہچانا نہیں جاتا تھا۔

123 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ، مِثْلَهُ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے۔

124 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ شَبِيْبِ بْنِ غَرْقَدَةَ، عَنْ حِبَّانَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ : اَتَيْتُ عَلِيًّا وَّهُوَ يَعْسكِرُ بِدَيْرِ اَبِيْ مُوْسٰى فَوَجَدْتُهُ يُطْعَمُ فَقَالَ اِدْنُ فَكُلْ قُلْتُ اِنِّيْ اُرِيْدُ الصَّوْمَ قَالَ وَاَنَا اُرِيْدُهُ فَدَنَوْتُ فَاَكَلْتُ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ يَا ابْنَ التَّيَّاحِ اَقِمِ الصَّلَاةَ

✦✦ حبان بن حارث کا یہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ وہ اس وقت حضرت ابوموسیٰ اشعری کے ہاں تھے' میں نے انہیں کھانا کھاتے ہوئے پایا۔ انہوں نے فرمایا: آگے ہو جاؤ اور کھاؤ۔ میں نے عرض کی: میں آج روزہ رکھنے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ انہوں نے فرمایا: میرا بھی یہی ارادہ تھا۔ میں قریب ہوا اور میں نے بھی کھانا شروع کیا' جب وہ نماز پڑھ کر

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **121**:

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**645**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبی من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	**27/1**
نسائی' امام احمد بن شعیب" "السنن الکبری" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ **1991**ء	**1527**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ" "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**669**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ **1981**ء	**350**
موصلی' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی" "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دارالمامون للتراث' طبع اول **1987**ء	**4415**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ" "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**176/1**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان" "صحیح ابن حبان" دارالفکر' بیروت' طبع اول **1996**ء	**1497**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان" "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول **1988**ء	**1498**
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب" "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ (طبع اول)	**8773**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس" "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**50/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس" "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول **2001**ء	**7488**

فارغ ہوئے تو انہوں نے فرمایا: اے ابن تیاح! نماز کے لئے اقامت کہو۔

125 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ اَبِي الْمِنْهَالِ، عَنْ اَبِي بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَهُ يَصِفُ صَلَاةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كَانَ يُصَلِّي الصُّبْحَ ثُمَّ يَنْصَرِفُ وَمَا يَعْرِفُ الرَّجُلُ مِنَّا جَلِيْسَهُ، وَكَانَ يَقْرَاُ بِالسِّتِّيْنَ اِلَى الْمِائَةِ .

✧✧ سیار بن سلامہ بیان کرتے ہیں انہوں نے حضرت ابوبرزہ اسلمی رضی اللہ عنہ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا یہ طریقہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔ وہ فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز ادا کرتے تھے جب آپ نماز ختم کر لیتے تھے تو کوئی شخص اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے آدمی کو نہیں پہچانتا تھا۔ حالانکہ آپ اس نماز میں ساٹھ سے لے کر سو تک آیات تلاوت کیا کرتے تھے۔

اخرج الاوّل من كتاب استقبال القبلة والثاني من الجزء الثاني من اختلاف الحديث والى اخر السادس من كتاب اختلاف علي وعبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعي .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے اور دوسری روایت کو اختلاف حدیث کے دوسرے جز میں نقل کیا ہے اور اگلی روایات کو کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کیا ہے۔ یہ ان روایات میں سے ہیں

حدیث نمبر **125**

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	920
صنعانی' امام' ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبد الرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	131
کوفی' امام' ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	31544
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	19/40
بخاری' امام' ابوعبد اللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	1541
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبد الباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	6461
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	888
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	674
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' 1998ء	168
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	246/1
بخاری' امام' ابوعبد اللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	1020
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	346
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	178/1
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	1500
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	1503
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	140/1
شافعی' امام' ابوعبد اللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	184/7
شافعی' امام' ابوعبد اللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء	477/8

جنہیں ربیع نے امام شافعی سے نہیں سنا۔

باب ما قرئ فی صلوٰۃ الصبح

باب 4: صبح کی نماز میں کیا تلاوت کیا جائے

126 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلاقَةَ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ : "وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ" .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : يَعْنِي ب ق .

✧✧ زیاد بن علاقہ اپنے چچا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو صبح کی نماز میں "والنخل باسقات" کی تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے۔

امام شافعی فرماتے ہیں اس سے مراد "سورۃ ق" ہے۔

127 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ سَرِيعٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ : "وَاللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ" .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : يَعْنِي قَرَاَ فِي الصُّبْحِ : "اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ" .

✧✧ حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو صبح کی نماز میں "وَاللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ"

حدیث نمبر **126**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1344**ھ	**388/2**
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" ' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان	**1256**
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" ' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**825**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" ' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1386**ھ	**13451**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" ' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**322/4**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" ' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**1301**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" ' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**316**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" ' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**26**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" ' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**17/2**
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" ' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**1022**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" ' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء	**6841**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" ' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء	**527**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" ' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء	**1810**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" ' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء	**1814**
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" ' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	**24/19**

پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں یعنی نبی اکرم ﷺ نے صبح کی نماز میں "اذا الشمس کورت" کی تلاوت کی تھی۔

128 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، وَعَبْدُ الْمَجِيْدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ

حدیث نمبر **127**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان	1055
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	2721
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	2567
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	352
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	386/4
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء	1303
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	817
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	456
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	817
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	157/2
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	1023
بخاری' امام' محمد بن اسماعیل' "الادب المفرد" مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع' 1955ء	147/2
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء	1461
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	1815
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	1819
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	388/2

حدیث نمبر **128**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	2707
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	277/3
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء	3455
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	846
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	176/2
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	1709
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	546
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	347/1
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	1209
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	89
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	389

عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ، اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ سُفْيَانَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَالْعَائِذِیُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ : صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ بِمَكَّةَ، فَاسْتَفْتَحَ بِسُوْرَةِ الْمُؤْمِنِيْنَ حَتّٰى اِذَا جَاءَ ذِكْرُ مُوْسٰى، وَهَارُوْنَ، اَوْ ذِكْرُ عِيْسٰى اَخَذَتِ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْلَةٌ فَحَذَفَ فَرَكَعَ .

قَالَ : وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ السَّائِبِ حَاضِرٌ ذٰلِكَ

✦✦ حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ مکرمہ میں ہمیں صبح کی نماز پڑھائی آپ نے سورۃ مومنون پڑھنی شروع کی جب حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون کا ذکر آیا یا شاید حضرت عیسیٰ کا ذکر آیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانسی آ گئی۔آپ نے قرأت ختم کی اور رکوع میں چلے گئے۔

راوی بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ اس وقت وہاں موجود تھے۔

129 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيْقَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ صَلَّى الصُّبْحَ فَقَرَاَ فِيْهِمَا بِسُوْرَةِ الْبَقَرَةِ فِی الرَّكْعَتَيْنِ كِلْتَيْهِمَا .

✦✦ ہشام اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے صبح کی نماز پڑھائی تو اس میں دونوں رکعات میں سورۃ ''بقرہ'' کی تلاوت کی۔

130 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ يَقُوْلُ صَلَّيْنَا وَرَاءَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ الصُّبْحَ فَقَرَاَ فِيْهِمَا بِسُوْرَةِ يُوْسُفَ وَسُوْرَةِ الْحَجِّ فَقَرَاَ قِرَاءَةً بَطِيَّةً، فَقُلْتُ : وَاللّٰهِ لَقَدْ كَانَ اِذَنْ يَقُوْمُ حِيْنَ يَطْلُعُ الْفَجْرُ قَالَ اَجَلْ .

حدیث نمبر **129**:

اصحی'ابوعبداللہ مالک بن انس''المؤطا''بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی'تحقیق:بشار عواد معروف'دار الغرب الاسلامی'بیروت'لبنان (طبع اول) **1996**ء	**218**
صنعانی'امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام''المصنف''تحقیق:عبدالرحمن اعظمی'دار القلم'بیروت **1970**ء	**2173**
کوفی'امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ''المصنف''المطبعۃ العزیزیہ'حیدرآباد دکن'ہندوستان **1386**ھ	**2345**
بیہقی'امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ'حیدرآباد دکن'ہندوستان **1344**ھ	**389/2**
شافعی'امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس''الام''دار المعرفۃ'بیروت'لبنان	**207/7**
شافعی'امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس''الام''تحقیق:رفعت فوزی'دار الوفاء'طبع اول **2001**ء	**566/8**

حدیث نمبر **130**:

اصحی'ابوعبداللہ مالک بن انس''المؤطا''بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی'تحقیق:بشار عواد معروف'دار الغرب الاسلامی'بیروت'لبنان (طبع اول) **1996**ء	**219**
صنعانی'امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام''المصنف''تحقیق:عبدالرحمن اعظمی'دار القلم'بیروت **1970**ء	**2715**
کوفی'امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ''المصنف''المطبعۃ العزیزیہ'حیدرآباد دکن'ہندوستان **1386**ھ	**3548**
طحاوی'امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ''شرح معانی الآثار''تحقیق:محمد جاد الحق'مطبعۃ الانوار المحمدیہ'مصر	**17**
بیہقی'امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ'حیدرآباد دکن'ہندوستان **1344**ھ	**38/2**
شافعی'امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس''الام''دار المعرفۃ'بیروت'لبنان	**207/7**

✧✧ حضرت عبداللہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ہم نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی اقتدا میں صبح کی نماز ادا کی۔ انہوں نے اس میں سورۃ یوسف اور سوۃ حج پڑھی۔ انہوں نے آرام سے قرأت کی۔ راوی کہتے ہیں میں نے دریافت کیا: اللہ کی قسم! یہ تو اس وقت (نماز فجر شروع کرنے کے لیے) کھڑے ہوئے ہوں گے جب صبح صادق ہوئی ہوگی۔ حضرت عبداللہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: جی ہاں!

131 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ وَرَبِيْعَةَ بْنِ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّ الْفُرَافِصَةَ بْنَ عُمَيْرِ الْحَنَفِيَّ قَالَ : مَا اَخَذْتُ سُوْرَةَ يُوْسُفَ اِلَّا مِنْ قِرَاءَةِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِيَّاهَا فِي الصُّبْحِ مِنْ كَثْرَةِ مَا كَانَ يَرُدِّدُهَا

✧✧ حضرت فرافصہ بن عمیر حنفی بیان کرتے ہیں، میں نے ''سورۃ یوسف'' کو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی زبانی سن کر یاد کیا ہے کیونکہ وہ صبح کی نماز میں اس کو بکثرت پڑھا کرتے تھے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب اختلاف الحديث والى اخر السادس فى كتاب اختلاف مالك والشافعى .

ان میں سے پہلی تین روایات کو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب اختلاف حدیث میں نقل کیا ہے اور باقی تین روایات کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

باب الاسفار بالصبح

باب 5: صبح کی نماز روشن کر کے پڑھنا

132 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَّحْمُوْدِ بْنِ لَبِيْدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اَسْفِرُوْا بِالصُّبْحِ، فَاِنَّ ذٰلِكَ اَعْظَمُ لِاُجُوْرِكُمْ، اَوْ قَالَ : لِلْاَجْرِ .

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: صبح کی نماز روشن کر کے ادا کرو کیونکہ یہ تمہارے اجر کے لئے زیادہ بہتر ہے (راوی کو شک ہے شاید یہاں پر لفظ ''اجر'' استعمال ہوا ہے)

اخرجه من الجزء الثانى من اختلاف الحديث .

حدیث نمبر **131**

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''الموطا''، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) 1996ء	220
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامۃ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر	182/1
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ	103/2
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان	207/7
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل، 2001ء	1667/8

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو اختلاف حدیث کے دوسرے جز میں نقل کیا ہے۔

باب الابراد بالظهر

باب 6: ظہر کی نماز ٹھنڈی کر کے پڑھنا

133 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَاَبْرِدُوْا بِالصَّلَاةِ، فَاِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ، وَقَالَ : اشْتَكَتِ النَّارُ اِلٰى رَبِّهَا، فَقَالَتْ : رَبِّ، اَكَلَ بَعْضِيْ بَعْضًا، فَاَذِنَ لَهَا بِنَفَسَيْنِ : نَفَسٌ فِي الشِّتَاءِ، وَنَفَسٌ فِي الصَّيْفِ، فَاَشَدُّ مَا تَجِدُوْنَ مِنَ الْحَرِّ فَمِنْ حَرِّهَا، وَاَشَدُّ مَا تَجِدُوْنَ مِنَ الْبَرْدِ فَمِنْ زَمْهَرِيْرِهَا .

حدیث نمبر **132**:

حوالہ	نمبر
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد'' المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان	961
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام'' المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	159
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	409
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ'' المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	3424
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	465/3
کسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر'' مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء	422
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن'' السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء	1220
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	424
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	672
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ'' الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	154
نسائی' امام احمد بن شعیب'' المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	272/1
نسائی' امام احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	1530
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	179/1
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	1486
الفارسی' امام امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' 1988ء	1489
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب'' المعجم الکبیر'' تحقیق: حمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی)	4285

حدیث نمبر **133**:

حوالہ	نمبر
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	192
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ'' المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول' 1987ء	5371
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	437/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	72/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	159/2

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب گرمی شدید ہو جائے تو نماز ٹھنڈی کر کے ادا کرو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی گرمی کا حصہ ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جہنم نے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں شکایت کی۔ اے میرے پروردگار! میرا ایک حصہ دوسرے کو کھا جاتا ہے تو پروردگار نے اسے دو مرتبہ سانس لینے کی اجازت دی۔ ایک سانس گرمی کے موسم میں اور ایک سانس سردی کے موسم میں تو یہ وہی گرمی کی شدت ہوتی ہے جو تمہیں محسوس ہوتی ہے اور یہ وہی زیادہ ٹھنڈک ہوتی ہے جو تمہیں محسوس ہوتی ہے۔

134 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَاَبْرِدُوْا بِالصَّلَاةِ، فَاِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب گرمی شدید ہو تو نماز ٹھنڈی کر کے ادا کرو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا حصہ ہے۔

135 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَاَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

حدیث نمبر **134**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **20**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **62/2**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **77**

الکسی' امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **49**

طحاوی' امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **07/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **72/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **57/2**

حدیث نمبر **135**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان **23/2**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **2040**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **266/2**

دارمی' امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1210**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **916**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **402**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **678**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1998**ء **157**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **248/1**

136 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَاَبْرِدُوْا عَنِ الصَّلَاةِ، فَاِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب گرمی شدید ہوتو نماز ٹھنڈی کر کے ادا کرو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا حصہ ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب استقبال القبلة والرابع فی كتاب اختلاف مالك والشافعی ' وهو اول حديث فيه .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی تین روایات کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں جبکہ چوتھی روایت کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود سب سے پہلی روایت ہے۔

باب فی تقديم العصر ومن فاتته صلٰوة العصر

باب 7: عصر کی نماز کوجلدی ادا کرنا نیز جس شخص کی عصر کی نماز قضاء ہوجائے

137 - اَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ، قَالَ : وَاِنَّمَا اَحْبَبْتُ تَقْدِيمَ الْعَصْرِ لِاَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي فُدَيْكٍ اَخْبَرَنَا، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ حَيَّةٌ، ثُمَّ يَذْهَبُ الذَّاهِبُ اِلَى الْعَوَالِي فَيَاْتِيهَا وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ .

حاشیہ حدیث نمبر **135**:

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **1489**

اسفرائنی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — **5871**

بستی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **1504**

فارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **1507**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **437**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **72/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **267/2**

حدیث نمبر **137**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند"' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان — **2093**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **2069**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **163**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **1211**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح"' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **7329**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **261**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **404**

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز ادا کرلیا کرتے تھے جبکہ سورج ابھی چمکدار اور روشن ہوتا تھا۔ پھر کوئی شخص مدینہ منورہ کے نواحی علاقے میں چلا جاتا تھا اور وہاں پہنچ جاتا تو سورج بلند ہی ہوتا تھا۔

138 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَیْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ نَوْفَلِ بْنِ مُعَاوِیَةَ الدِّیلِیِّ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ فَاتَتْهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَكَاَنَّمَا وُتِرَ اَهْلَهُ وَمَالَهُ .

✧✧ حضرت نوفل بن معاویہ دیلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کی عصر کی نماز قضا ہوگئی گویا اس کے اہل خانہ اور مال برباد ہو گئے۔

اخرج الحدیثین ن کتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب تقدیم صلٰوة المغرب

باب 8: مغرب کی نماز جلدی ادا کرنا

139 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِیْ نُعَیْمٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : كُنَّا نُصَلِّی الْمَغْرِبَ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ نَخْرُجُ نَتَنَاضَلُ حَتّٰى نَدْخُلَ بُیُوتَ بَنِیْ سَلِمَةَ نَنْظُرُ اِلَى مَوَاقِعِ النَّبْلِ مِنَ الْاِسْفَارِ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 137:

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء ...2

موصلی' امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول 1987ء ...3

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1966ء ...6/1

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر ...0/1

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''' دار الفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء ...17

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' 1988ء ...22

دار قطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر ...5/1

اصبحی' ابوعبد اللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء ...1

حدیث نمبر 138

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان ...237

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء ...444

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر ...20/5

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان ...0/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء ...2/2

✦✦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مغرب کی نماز ادا کر لیتے تھے اور جب ہم (مسجد سے) باہر نکلتے تھے اور بنوسلمہ کے محلے میں پہنچ جاتے تھے تو بھی اتنی روشنی ہوتی تھی کہ ہم تیر کے گرنے کی جگہ کو دیکھ سکتے تھے۔

140 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَیْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنْ صَالِحٍ مَّوْلَی التَّوْاَمَةِ، عَنْ زَیْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : كُنَّا نُصَلِّیْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ، ثُمَّ نَنْصَرِفُ فَنَاْتِی السُّوْقَ، وَلَوْ رُمِیَ بِنَبْلٍ لَرُؤِیَ مَوَاقِعُهَا .

✦✦ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ جب مغرب کی نماز ادا کر کے واپس آتے اور بازار سے گزرتے تو اس دوران اگر کوئی تیر پھینکا جاتا تو اس کے گرنے کی جگہ ہمیں پتہ چل جاتی۔

141 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَیْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْمَقْبُرِیِّ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِیْمٍ، قَالَ : دَخَلْنَا عَلٰی جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، وَقَالَ جَابِرٌ كُنَّا نُصَلِّیْ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ نَنْصَرِفُ فَنَاْتِیْ بَنِیْ سَلِمَةَ، فَنُبْصِرُ مَوَاقِعَ النَّبْلِ .

حدیث نمبر **139**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 33/3
الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء — 1035
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 730/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 74/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء — 162/2

حدیث نمبر **140**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 3330
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 114/4
الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء — 281
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 370/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان۔ — 74/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء — 163/2

حدیث نمبر **141**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان — 1771
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 382/3
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء — 337
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 213/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 74/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء — 76/2

✧✧ قعقاع بن حکیم بیان کرتے ہیں' ہم حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے فرمایا: ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نماز ادا کی۔ پھر ہم واپس آئے جب ہم بنی سلمہ کے محلے میں پہنچ گئے تو ہم تیر کے گرنے کی جگہ کو دیکھ سکتے تھے۔

اخرج الثلاثة الحاديث من كتاب استقبال القبلة

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب ما قرئ فی صلوۃ المغرب

باب 9: مغرب کی نماز میں کیا تلاوت کیا جائے

142 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهُ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ بِالطُّوْرِ فِى الْمَغْرِبِ

✧✧ محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مغرب کی نماز میں سورۃ طور کی

حدیث نمبر **142**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**556**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**30/4**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**1299**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**765**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**463**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' السنن'' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**811**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**82**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ'' الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء	**514**
نسائی' امام' احمد بن شعیب'' المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**161/2**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن'' السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**1059**
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق'' المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء	**169/2**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**211/1**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**1829**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب'' المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق (طبع ثانی)	**492**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**392/2**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**280/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**96/8**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	**1833**

تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے۔

143 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ، سَمِعَتْهُ يَقْرَاُ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا، فَقَالَتْ : يَا بُنَيَّ، لَقَدْ ذَكَّرْتَنِيْ بِقِرَائَتِكَ هٰذِهِ السُّوْرَةَ، اِنَّهَا لَآخِرُ مَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ بِهَا فِي الْمَغْرِبِ .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' سیدہ اُمِ فضل بنت حارث رضی اللہ عنہا کے بارے میں منقول ہے: انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو "والمرسلت عرفا" کی تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے۔تو فرمایا: اے میرے بیٹے! تمہاری اس قرأت نے مجھے یہ بات یاددلادی ہے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری مرتبہ مغرب کی نماز میں یہ سورت پڑھتے ہوئے سنا تھا۔

حدیث نمبر **143**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	208
طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان	1206
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	2694
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	338
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	3590
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	338/6
الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء	1585
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء	1298
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	763
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	462
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	810
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	831
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	16/2
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	1058
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول' 1987ء	7071
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	519
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء	159
اسفرائنی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء	168/2
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	211/1
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	1828
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اول' 1988ء	832
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	230/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	58/8

144 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِیْ عُبَیْدٍ مَوْلٰی سُلَیْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، اَنَّ عُبَادَةَ بْنَ نُسَیٍّ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ قَیْسَ بْنَ الْحَارِثِ یَقُوْلُ: اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الصُّنَابِحِیُّ اَنَّهُ قَدِمَ الْمَدِیْنَةَ فِیْ خِلَافَةِ اَبِیْ بَكْرِ الصِّدِّیْقِ فَصَلّٰی وَرَاءَ اَبِیْ بَكْرِ الصِّدِّیْقِ الْمَغْرِبَ فَقَرَاَ فِی الرَّكْعَتَیْنِ الْاُوْلَیَیْنِ بِاُمِّ الْقُرْآنِ وَسُوْرَةً سُوْرَةً مِّنْ قِصَارِ الْمُفَصَّلِ، ثُمَّ قَامَ فِی الرَّكْعَةِ الثَّالِثَةِ فَدَنَوْتُ مِنْهُ حَتّٰی اِنْ ثِیَابِیْ تَكَادُ اَنْ تَمَسَّ ثِیَابَهُ فَسَمِعْتُهُ یَقْرَاُ بِاُمِّ الْقُرْآنِ وَهٰذِهِ الْاٰیَةِ "رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ".

✧✧ حضرت عبادہ بن نسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے قیس بن حارث کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا وہ فرماتے ہیں ابوعبداللہ صنابحی نے مجھے یہ بات بتائی ہے وہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت کے زمانے میں مدینہ منورہ آئے۔ انہوں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں مغرب کی نماز ادا کی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پہلی دو رکعات میں سورۃ فاتحہ اور قصار مفصل سے تعلق رکھنے والی ایک' ایک سورت پڑھی۔ پھر تیسری رکعت کے لیے کھڑے ہوئے اور میں ان کے قریب ہو گیا یہاں تک کہ میرا کپڑا ان کے کپڑے سے مس کر رہا تھا۔ میں نے انہیں سورۃ فاتحہ پڑھتے ہوئے سنا اور یہ آیت پڑھتے ہوئے سنا:

''اے ہمارے پروردگار جب تو نے ہمیں ہدایت دیدی تو ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کرنا اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا کرنا بے شک تو بہت زیادہ عطا کرنے والا ہے''۔

اخرج الثلاثة الاحادیث فی کتاب اختلاف مالك والشافعی .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

باب تاخیر العشاء وما یقرء فیها

باب 10: عشاء کی نماز تاخیر سے ادا کرنا اور اس میں کس سورت کی تلاوت کی جائے

145 - اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ دِیْنَارٍ، یَقُوْلُ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، یَقُوْلُ: كَانَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ یُصَلِّیْ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَآءَ اَوِ الْعَتَمَةَ، ثُمَّ یَرْجِعُ فَیُصَلِّیْهَا بِقَوْمِهٖ فِیْ بَنِیْ سَلِمَةَ، قَالَ: فَاَخَّرَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَآءَ ذَاتَ لَیْلَةٍ فَصَلّٰی مُعَاذٌ مَعَهُ ثُمَّ رَجَعَ، فَاَمَّ قَوْمَهُ فَقَرَاَ بِسُوْرَةِ الْبَقَرَةِ، فَتَنَحّٰی رَجُلٌ مِّنْ خَلْفِهٖ فَصَلّٰی وَحْدَهُ، فَقَالُوْا لَهُ: اَنَافَقْتَ؟ قَالَ: لَا، وَلٰكِنِّیْ اٰتِیْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَاَتَاهُ، فَقَالَ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّكَ اَخَّرْتَ الْعِشَآءَ، وَاِنَّ مُعَاذًا صَلّٰی مَعَكَ ثُمَّ رَجَعَ فَاَمَّنَا فَافْتَتَحَ بِسُوْرَةِ الْبَقَرَةِ، فَلَمَّا رَاَیْتُ ذٰلِكَ تَاَخَّرْتُ فَصَلَّیْتُ، وَاِنَّمَا نَحْنُ اَصْحَابُ نَوَاضِحَ نَعْمَلُ بِاَیْدِیْنَا، فَاَقْبَلَ

حدیث نمبر **144**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحیی بن یحیی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1998**، **209**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت **1970**، **2698**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **307/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول **2001**، **506/8**

النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلٰی مُعَاذٍ فَقَالَ : اَفَتَّانٌ اَنْتَ یَا مُعَاذُ، اَفَتَّانٌ اَنْتَ یَا مُعَاذُ؟ اقْرَأْ بِسُورَةِ كَذَا وَسُورَةِ كَذَا ۔

✦✦ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ عشاء کی نماز ادا کرتے تھے پھر وہ واپس تشریف لے جاتے تھے اور بنی سلمہ کے محلے میں اپنی قوم کو عشاء کی نماز پڑھایا کرتے تھے۔ راوی بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء کی نماز تاخیر سے ادا کی۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے آپ کے ہمراہ نماز ادا کی پھر وہ واپس گئے اور اپنی قوم کو نماز پڑھانی شروع کی تو سورہ بقرہ پڑھنی شروع کر دی۔ ان کے پیچھے موجود لوگوں میں سے ایک شخص پیچھے ہٹا' اس نے تنہا نماز ادا کی (اور چلا گیا)۔ دوسرے لوگوں نے اس سے کہا: کیا تم منافق ہو گئے ہو اس نے جواب دیا نہیں! لیکن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ضرور حاضر ہوں گا۔ وہ شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ نے عشاء کی نماز تاخیر سے ادا کی۔ حضرت معاذ نے آپ کے ساتھ نماز ادا کی پھر یہ واپس آئے اور انہوں نے ہمیں نماز پڑھانی شروع کی اور سورۃ بقرہ پڑھنی شروع کر دی۔ جب میں نے یہ دیکھا تو میں پیچھے ہٹا اور میں نے اکیلے نماز ادا کی۔ ہم کام کاج کرنے والے لوگ ہیں۔ ہم نے اپنے ہاتھوں کے ذریعے کام کرنا ہوتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کی

حدیث نمبر 145:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 1694

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 1246

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر 308/3

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 3100

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 700

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 465

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول 1988ء 2600

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' الجامع الکبیر' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 583

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء 310/2

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دارالفکر' بیروت' طبع اول 1996ء 1270

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ 1981ء 521

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 213/1

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دارالفکر' بیروت' طبع اول 1996ء 2398

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول 1988ء 2400

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الاوسط" تحقیق محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ (طبع اول) 7359

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1344ھ 85/3

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 172/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول 2001ء 346/2

طرف رخ کیا اور فرمایا: اے معاذ کیا تم فتنے کا شکار کرنا چاہتے ہو؟ کیا تم فتنے کا شکار کرنا چاہتے ہو؟ تم فلاں اور فلاں سورت پڑھ لیا کرو۔

146 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ مِثْلَهُ، وَزَادَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ : اقْرَاْ بِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَ اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَ السَّمَاءِ وَالطَّارِقِ وَنَحْوِهَا قَالَ سُفْيَانُ : فَقُلْتُ لِعَمْرٍو : اِنَّ اَبَا الزُّبَيْرِ يَقُولُ : قَالَ لَهُ : اقْرَاْ بِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَ اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَ السَّمَاءِ وَالطَّارِقِ قَالَ عَمْرٌو : هُوَ هٰذَا، اَوْ هُوَ نَحْوَهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس میں "سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَ اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَ السَّمَاءِ وَالطَّارِقِ" یا اس طرح کی کوئی سورت پڑھ لیا کرو۔

سفیان بیان کرتے ہیں' میں نے عمرو نامی راوی سے کہا: ابوزبیر نے یہ بات بیان کی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا تھا "سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَ اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَ السَّمَاءِ وَالطَّارِقِ" پڑھ لیا کرو تو انہوں نے جواب دیا: وہ اسی طرح ہے یا اس کی مانند ہے۔

147 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ اَبِي تَمِيمَةَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ قَالَ : كَانَ بْنُ عُمَرَ يَقْرَاُ فِي السَّفَرِ قَالَ اَحْسِبُهُ قَالَ فِي الْعَتَمَةِ "اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ" فَقَرَاَ بِاُمِّ الْقُرْآنِ فَلَمَّا اَتٰى عَلَيْهَا قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ قَالَ فَقُلْتُ "اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سفر کے دوران تلاوت کیا کرتے تھے۔ راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے انہوں نے یہ کہا تھا عشاء کی نماز میں اذا زلزلت الارض پڑھا کرتے تھے۔ (ایک مرتبہ) انہوں نے سورۃ فاتحہ پڑھی پھر جب انہوں نے اس سورت کی تلاوت شروع کی تو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم (تین مرتبہ پڑھا) یعنی انہیں یاد نہیں آیا (کہ انہوں نے کونسی سورت پڑھنی ہے) تو نافع کہتے ہیں میں نے پڑھا اذا زلزلت الارض تو انہوں نے پڑھنا شروع کیا اذا زلزلت الارض

حدیث نمبر **146**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	465
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	986
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ'' المسند' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول 1987ء	172/2
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	1707
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' السنن الکبریٰ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	11/23
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	172/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء	347/2

اخرج الحديثين من كتاب الامامة والثالث من كتاب الامالي .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دونوں روایات کو کتاب امامت میں نقل کیا ہے اور تیسری روایت کو کتاب الامالی میں نقل کیا ہے۔

باب تسمية العشاء بالعتمة

باب 11: عشاء کی نماز کو "عتمہ" کہنا

148 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَبِيدٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لا تَغْلِبَنَّكُمُ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلَاتِكُمْ ، هِيَ الْعِشَاءُ ، أَلَا إِنَّهُمْ يُعْتِمُونَ بِالْإِبِلِ

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: دیہاتی تمہاری نماز کے حوالے سے تم پر غالب نہ آ جائیں یہ عشاء ہے لیکن وہ لوگ اونٹنیوں کا دودھ تاخیر سے دوہتے ہیں اس لیے اس نماز کو "عتمہ" کہتے ہیں۔

اخرجه من كتاب استقبال القبلة .

انہوں نے یہ روایت کتاب "استقبال قبلہ" میں نقل کی ہے۔

باب من ادرك ركعة من الصلوة فقد ادرك الصلوة

باب 12: جو شخص نماز کی ایک رکعت پالے اس نے نماز کو پالیا

حدیث نمبر **148**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	2152
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	638
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	10/2
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	6214
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	4984
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	104
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	270/1
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	1523
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء	5623
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء	349
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء	397/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	74/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	164/2

149 - اَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ، اَنَّ مَالِكًا اَخْبَرَهُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، وَعَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، وَعَنِ الْاَعْرَجِ، يُحَدِّثُونَهُ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنَ الصُّبْحِ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَ الصُّبْحَ، وَمَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنَ الْعَصْرِ قَبْلَ اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَ الْعَصْرَ

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جوشخص سورج طلوع ہونے سے پہلے صبح کی نماز کی ایک رکعت پالے اس نے صبح کی نماز کو پالیا جوشخص سورج غروب ہونے سے پہلے عصر کی نماز کی ایک رکعت کو پالے تو اس نے عصر کی نماز کو پالیا۔

150 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِّنَ الصَّلَاةِ فَقَدْ اَدْرَكَ الصَّلَاةَ

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص نے نماز کی ایک رکعت کو پالیا اس نے نماز کو پالیا۔

اخرج الاوّل من كتاب استقبال القبلة و الثانى من كتاب ايجاب الجمعة ۔

حدیث نمبر **149**:

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	5
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ 1981ء	985
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیۃ' مصر	46/2
داری' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء	125
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	579
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فواد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	608
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	699
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	186
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	257/1
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیۃ 1991ء	150/2
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	435
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیۃ' مصر	151/1
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان 1987ء	3877
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اول 1996ء	1554
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اول 1988ء	1557
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	73
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء	161/2

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے اور دوسرے کو کتاب "ایجاب جمعہ" میں نقل کیا ہے۔

باب فی قضاء الصلٰوۃ

باب 13: قضاء نماز کی ادائیگی

151 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ عَنِ الصُّبْحِ فَصَلَّاهَا بَعْدَمَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ نَسِىَ الصَّلَاةَ فَلْيُصَلِّهَا اِذَا ذَكَرَهَا، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، يَقُوْلُ: "وَاَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِى"

✦✦ ابن میتب بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز کے وقت سوئے رہ گئے تو آپ نے سورج نکلنے کے بعد اسے ادا کیا اور ارشاد فرمایا۔

حدیث نمبر **150**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشارعواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء	15
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	131
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	2224
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	956
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	24/2
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	1223
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	580
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	607
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1121
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشارعواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	1122
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشارعواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	524
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	274/1
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	1534
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول **1987**ء	1512
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان **1987**ء	2318
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دارالفکر' بیروت' طبع اول **1996**ء	1480
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول **1988**ء	1483
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	219/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	205/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول **2001**ء	425/2

جو شخص نماز کو بھول جائے اسے اس وقت ادا کرے جب اسے یاد آ جائے بے شک اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔
''اور میرے ذکر کے لئے نماز کو قائم کرو''

152 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ دِيْنَارٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَعَرَّسَ، فَقَالَ : اَلا رَجُلٌ صَالِحٌ يَكْلَؤُنَا اللَّيْلَةَ، لَا نَرْقُدُ عَنِ الصَّلَاةِ، فَقَالَ بِلَالٌ : اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ : فَاسْتَنَدَ بِلَالٌ اِلٰى رَاحِلَتِهٖ وَاسْتَقْبَلَ الْفَجْرَ فَلَمْ يَفْزَعُوْا اِلا بَحَرِ الشَّمْسِ فِيْ وُجُوهِهِمْ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَا بِلَالُ، اَيْنَ مَا قُلْتَ؟ فَقَالَ بِلَالٌ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَخَذَ بِنَفْسِيَ الَّذِيْ اَخَذَ بِنَفْسِكَ، قَالَ : فَتَوَضَّاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، ثُمَّ اقْتَادُوْا شَيْئًا، ثُمَّ صَلَّى الْفَجْرَ .

✧✧ نافع بن جبیر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے ایک صاحب کے حوالے سے نقل کرتے ہیں وہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ ایک سفر میں تھے۔ آپ نے رات کے وقت پڑاؤ کیا اور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا کوئی سمجھدار آدمی آج رات

حدیث نمبر **151**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	25
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	184
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل 1987ء	686
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	435
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت 1998ء	67
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	3163
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن''، دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	395/1
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان 1966ء	252/2
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان 1987ء	3888
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء	28677
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل 1988ء	2868
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان 1344ھ	217/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	1461/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء	587/28

حدیث نمبر **152**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	44
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل 1987ء	82
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	148/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء	96/16

ہمارے لئے پہرہ دے گا تا کہ ہم نماز کے وقت سوئے نہ رہ جائیں۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں! یا رسول اللہ! (آج رات پہرہ دوں گا) راوی بیان کرتے ہیں' حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اپنی سواری کے ساتھ ٹیک لگالی اور مشرق کی طرف رخ کرلیا (لیکن وہ بھی سو گئے) یہ سب لوگ دھوپ کی تپش کی وجہ سے بیدار ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلال تمہاری بات کا کیا ہوا؟

حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) میری ذات کو بھی اسی نے روک لیا جس نے آپ کو روک لیا۔ (یعنی اس نے مجھے بھی نیند میں مبتلا کردیا) راوی بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا پھر دو رکعت نماز ادا کی پھر وہاں سے تھوڑا آگے گئے پھر آپ نے فجر کی نماز ادا کی (یعنی اس کے فرض ادا کیے)۔

153 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَیْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنِ الْمَقْبُرِیِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ، عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : حُبِسْنَا یَوْمَ الْخَنْدَقِ عَنِ الصَّلَاةِ حَتّٰی كَانَ بَعْدَ الْمَغْرِبِ بِهَوِیٍّ مِنَ اللَّیْلِ حَتّٰی كُفِیْنَا، وَذٰلِكَ قَوْلُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ : "وَكَفَی اللّٰهُ الْمُؤْمِنِیْنَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِیًّا عَزِیْزًا"، فَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا، فَاَمَرَهٗ، فَاَقَامَ الظُّهْرَ، فَصَلَّاهَا فَاَحْسَنَ صَلَاتَهَا كَمَا كَانَ یُصَلِّیْهَا فِیْ وَقْتِهَا، ثُمَّ اَقَامَ الْعَصْرَ فَصَلَّاهَا كَذٰلِكَ، ثُمَّ اَقَامَ الْمَغْرِبَ فَصَلَّاهَا كَذٰلِكَ، ثُمَّ اَقَامَ الْعِشَاءَ فَصَلَّاهَا كَذٰلِكَ اَیْضًا، قَالَ : وَذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ یَّنْزِلَ فِیْ صَلَاةِ الْخَوْفِ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا .

✦✦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ غزوہ خندق کے موقع پر ہم نماز ادا نہیں کرسکے یہاں تک کہ مغرب کے بعد جب رات کا ایک حصہ گزر گیا اور ہمیں ان کی طرف سے تسلی ہوگئی جس کا ذکر اللہ تعالیٰ کے فرمان میں ہے:

''اور جنگ میں مومنوں کے لئے اللہ تعالیٰ کافی ہے اور اللہ تعالیٰ طاقت ور اور غالب ہے''

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو بلایا اور انہیں ہدایت کی انہوں نے ظہر کی نماز کے لئے اقامت کہی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ادا کیا اور اچھے طریقے سے ادا کیا جیسا کہ آپ اسے اس کے وقت میں ادا کرتے تھے پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عصر کے لئے اقامت کہی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس نماز کو بھی اسی طرح ادا کیا۔ پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے مغرب کے لئے اقامت کہی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بھی اسی طرح ادا کیا۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عشاء کے لئے اقامت کہی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بھی اسی طرح ادا کیا۔

حدیث نمبر **153**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان	2231
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	25/3
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء	1532
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	17/2
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ 1981ء	996
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	302، 321/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	386
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء	92/2

راوی بیان کرتے ہیں' یہ صلاۃ خوف سے متعلق اس آیت کے نازل ہونے سے پہلے کا واقعہ ہے۔
"تو تم پیدل حالت میں یا سواری کے عالم میں (نماز پڑھ لو)"

اخرج الحديثين من الجزء الثاني من اختلاف الحديث ' والثالث من كتاب استقبال القبلة .
امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات اختلاف حدیث کے دوسرے جز میں نقل کی ہیں اور تیسری روایت استقبال قبلہ کے باب میں نقل کی ہے۔

باب الاوقات المنهى عن الصلوٰة فيها

باب 14: وہ اوقات جن میں نماز ادا کرنا منع ہے

154 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ، وَعَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک نماز ادا کرنے سے منع کیا ہے اور (صبح کی نماز) کے بعد سورج طلوع ہونے تک نماز ادا کرنے سے منع کیا ہے۔

155 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا يَتَحَرّٰى اَحَدُكُمْ فَيُصَلِّىَ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَلَا عِنْدَ غُرُوبِهَا .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی شخص جان بوجھ کر یہ کوشش نہ کرے

حدیث نمبر 154

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	588
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1344ھ	452/2
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	462/2
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	825
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنی' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول 1987ء	276/2
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فواد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	146/2
اسفرائنی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1966ء	379
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	304/1
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عرب (طبع اول)	1702
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	2361
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	147/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء	106/1

کہ وہ سورج طلوع ہونے کے وقت یا اس کے غروب ہونے کے وقت نماز ادا کرے۔

156 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الصُّنَابِحِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ وَمَعَهَا قَرْنُ الشَّيْطَانِ، فَاِذَا ارْتَفَعَتْ فَارَقَهَا، فَاِذَا اسْتَوَتْ قَارَنَهَا، فَاِذَا زَالَتْ فَارَقَهَا، فَاِذَا دَنَتْ لِلْغُرُوْبِ قَارَنَهَا، فَاِذَا غَرَبَتْ فَارَقَهَا، وَنَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ فِيْ تِلْكَ السَّاعَاتِ.

◆◆ حضرت عبداللہ صنابحی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سورج جب نکلتا ہے تو اس کے ساتھ شیطان کا سینگ ہوتا ہے۔ جب سورج بلند ہو جاتا ہے تو وہ سینگ اس سے الگ ہو جاتا ہے۔ جب وہ زوال کے وقت میں آتا ہے تو وہ پھر اس کے ساتھ مل جاتا ہے جب وہ ڈھل جاتا ہے تو پھر اس سے الگ ہو جاتا ہے۔ جب سورج غروب ہونے کے قریب ہوتا ہے وہ سینگ پھر اس سے مل جاتا ہے پھر جب وہ غروب ہو جاتا ہے تو وہ اس سے الگ ہو جاتا ہے۔ (راوی بیان کرتے ہیں) نبی

حدیث نمبر 155:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	587
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	19
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	3968
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	666
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	33/2
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	585
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	828
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	77/1
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	1546
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1966ء	381/1
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	152/1
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	1545
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	1548

حدیث نمبر 156:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	504
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	181
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	275/1
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	1542
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء	1541
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	454/2

اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان اوقات میں نماز ادا کرنے سے منع کیا ہے۔

157 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ : حَدَّثَنِي اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الصَّلَاةِ نِصْفَ النَّهَارِ حَتّٰى تَزُوْلَ الشَّمْسُ اِلَّا يَوْمَ الْجُمُعَةِ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نصف النہار کے وقت نماز ادا کرنے سے منع کیا ہے جب کہ سورج ڈھل جائے تو نماز ادا کی جاسکتی ہے البتہ جمعہ کا حکم مختلف ہے۔

158 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَعَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ مُصْعَبٍ، اَنَّ طَاوُسًا اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَاَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَنَهَاهُ عَنْهُمَا، قَالَ طَاوُسٌ : فَقُلْتُ : مَا اَدَعُهُمَا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : "مَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَمْرًا اَنْ يَكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ" الْاٰيَة .

✧✧ طاؤس بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عصر کے بعد دونفل ادا کرنے کے بارے میں دریافت کیا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس سے منع کر دیا۔ طاؤس کہتے ہیں میں نے ان سے دریافت کیا کہ میں اسے کیوں چھوڑوں؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: (اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے)''اور کسی مومن مرد یا مومن عورت کے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی بارے میں فیصلہ کر دیں''۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من الجزء الثاني من اختلاف الحديث وهي اوّل ما فيه والرابع من كتاب ايجاب الجمعة والخامس من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی تینوں روایات کو اختلاف الحدیث کے دوسرے جز میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود ابتدائی روایات ہیں اور چوتھی روایت کو جمعہ کے وجوب سے متعلق کتاب میں نقل کیا ہے اور پانچویں کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر **157**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' السنن الکبریٰ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 464/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 197/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 387/2

حدیث نمبر **158**:

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن'' السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء — 440

نسائی' امام احمد بن شعیب'' المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 27/1

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام'' المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 300

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 305/1

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم'' المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — 110/1

الفارسی' امام امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء — 1220

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 205/1

باب صلٰوۃ الرکعتین بعدالعصر

باب 15: عصر کے بعد دو رکعات ادا کرنا

159 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَبِيدٍ قَالَ : سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ، يَقُولُ : قَدِمَ مُعَاوِيَةُ بْنُ اَبِي سُفْيَانَ ، الْمَدِينَةَ فَبَيْنَا هُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ اِذْ قَالَ : يَا كَثِيرَ بْنَ الصَّلْتِ ، اذْهَبْ اِلَى عَائِشَةَ فَسَلْهَا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْعَصْرِ ، قَالَ اَبُو سَلَمَةَ : فَذَهَبْتُ مَعَهُ اِلَى عَائِشَةَ ، وَبَعَثَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ مَعَنَا ، فَقَالَ : اذْهَبْ وَاسْمَعْ مَا تَقُولُهُ اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ ، فَاَتَى عَائِشَةَ فَسُئِلَتْ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَتْ لَهُ : اذْهَبْ فَسَلْ اُمَّ سَلَمَةَ ، فَذَهَبْتُ مَعَهُ اِلَى اُمِّ سَلَمَةَ فَسَاَلَهَا ، فَقَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ : دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَصَلَّى عِنْدِي رَكْعَتَيْنِ لَمْ اَكُنْ اَرَاهُ يُصَلِّيهِمَا ، قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ : فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، لَقَدْ صَلَّيْتَ صَلَاةً لَمْ اَكُنْ اَرَاكَ تُصَلِّيهَا ، قَالَ : اِنِّي كُنْتُ اُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ ، وَاِنَّهُ قَدِمَ عَلَيَّ وَفْدُ بَنِي تَمِيمٍ ، اَوْ صَدَقَةٌ فَشَغَلُونِي عَنْهُمَا ، فَهُمَا هَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ

✦✦ ابوسلمہ بن عبدالرحمان بیان کرتے ہیں۔ حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ مدینہ تشریف لائے۔ وہ منبر پر بیٹھے ہوئے تھے وہ بولے: اے کثیر بن صلت! سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس جاؤ اور ان سے عصر کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے بارے میں دریافت کرو۔ ابوسلمہ کہتے ہیں میں ان کے ساتھ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ کو بھی ہمارے ساتھ بھیج دیا۔ وہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور ان سے اس بارے میں دریافت کیا تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں ہدایت کی' تم جاؤ! اور سیدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کرو۔ میں ان کے ساتھ سیدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور سیدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے اس بارے میں دریافت کیا۔ سیدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا نے بتایا: ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

حدیث نمبر 159

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	1597
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	1531
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	293/6
الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء	1531
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	281/1
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	1557
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء	1277
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی)	213/2
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	7/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	149/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	10/10

عصر کے وقت میرے وہاں تشریف لائے آپ نے میرے ہاں دو رکعات ادا کیں جو میں نے آپ پہلے کبھی بھی ادا کرتے ہوئے نہیں دیکھا تھا (میں نے اس پر حیرانگی کا اظہار کیا) تو آپ نے فرمایا: میں نے ظہر کے بعد دو رکعات ادا کرنا ہوتی ہیں۔ بنوتمیم کا وفد (راوی کو شک ہے یا شاید بنوتمیم کا) صدقہ آ گیا تھا تو اس کی وجہ سے میں وہ دو رکعات ادا نہیں کر سکا تھا' یہ وہی دو رکعات ہیں۔

160 - اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ لَبِیْدٍ، قَالَ : سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ، قَالَ : قَدِمَ مُعَاوِیَةُ الْمَدِیْنَةَ فَبَیْنَمَا هُوَ عَلَی الْمِنْبَرِ اِذْ قَالَ : یَا كَثِیْرُ بْنُ الصَّلْتِ، اذْهَبْ اِلٰی عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِیْنَ فَسَلْهَا عَنْ صَلَاةِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الرَّكْعَتَیْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ، قَالَ اَبُو سَلَمَةَ : فَذَهَبْتُ مَعَهُ، وَبَعَثَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، فَقَالَ : اذْهَبْ فَاسْمَعْ مَا تَقُوْلُ اُمُّ الْمُؤْمِنِیْنَ، قَالَ : فَجَائَهَا فَسَاَلَهَا، فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ : لَا عِلْمَ لِیْ، وَلٰكِنِ اذْهَبْ اِلٰی اُمِّ سَلَمَةَ فَسَلْهَا، قَالَ : فَذَهَبْتُ مَعَهُ اِلٰی اُمِّ سَلَمَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا، فَقَالَتْ : دَخَلَ عَلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ یَوْمٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَصَلّٰی عِنْدِیْ رَكْعَتَیْنِ لَمْ اَكُنْ اَرَاهُ یُصَلِّیْهِمَا فَقُلْتُ : یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، لَقَدْ صَلَّیْتَ صَلَاةً لَمْ اَكُنْ اَرَاكَ تُصَلِّیْهَا، فَقَالَ : اِنِّیْ كُنْتُ اُصَلِّی الرَّكْعَتَیْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ وَاِنَّهُ قَدِمَ عَلَیَّ وَفْدُ بَنِیْ تَمِیْمٍ، اَوْ صَدَقَةٌ، فَشَغَلُوْنِیْ عَنْهُمَا، فَهُمَا هَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ

✧✧ ابوسلمہ بیان کرتے ہیں' حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ مدینہ تشریف لائے۔ وہ منبر پر بیٹھے ہوئے تھے۔ اسی دوران وہ بولے: کثیر بن الصلت تم امیر المومنین سے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس جاؤ اور ان سے عصر کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دو رکعت کے بارے میں دریافت کرو۔ ابوسلمہ کہتے ہیں میں ان کے ساتھ گیا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت عبداللہ بن حارث بن نوفل رضی اللہ عنہ کو ہمارے ساتھ بھیجا اور بولے: تم جاؤ اور غور سے سننا جو اُمّ المومنین ارشاد فرمائیں گی۔ راوی کہتے ہیں وہ اُمّ المومنین کے پاس آئے۔ انہوں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے اس کے بارے میں دریافت کیا تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: مجھے اس بارے میں علم نہیں ہے۔ تم سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس جاؤ۔ ان سے دریافت کرو۔ راوی کہتے ہیں میں ان کے ساتھ سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا تو انہوں نے بتایا: ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے۔ انہوں نے میرے ہاں دو رکعت ادا کیں۔ میں نے انہیں کبھی یہ دو رکعات ادا کرتے ہوئے نہیں دیکھا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ظہر کے بعد دو رکعت ادا کرتا ہوں تو آج بنوتمیم کا وفد (یا شاید یہ الفاظ ہیں:) صدقہ میرے پاس آ گیا۔ اس وجہ سے میں یہ دو رکعت ادا نہیں کر سکا۔ یہ وہی دو رکعت ہیں۔

اخرج الاوّل من كتاب العيدين والثانی من الجزء الثانی من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب العیدین میں نقل کیا۔ دوسری روایت کو اختلاف حدیث کے دوسرے جز میں نقل کیا ہے۔

باب فی رکعتی الفجر بعد صلوۃ الصبح

باب 16: صبح کی نماز کے بعد فجر کی دو رکعت

161 - اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ، عَنِ ابْنِ قَیْسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ التَّیْمِیِّ، عَنْ جَدِّهٖ، قَیْسٍ، قَالَ : رَاٰنِیْ رَسُوْلُ

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اُصَلِّیْ رَکْعَتَیْنِ بَعْدَ الصُّبْحِ، فَقَالَ : مَا ھَاتَانِ یَا قَیْسُ؟ فَقُلْتُ : اِنِّیْ لَمْ اَکُنْ صَلَّیْتُ رَکْعَتَیِ الْفَجْرِ، فَسَکَتَ عَنْہُ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ۔

✦✦ حضرت قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیکھا کہ میں صبح کی نماز کے بعد دو رکعت ادا کر رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: قیس یہ کون سی دو رکعت ہیں۔ میں نے عرض کی: میں فجر کی ابتدائی دو رکعت (دو سنتیں) ادا نہیں کر سکا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے۔

اخرجه من الجزء الثانی من اختلاف الحدیث

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو اختلاف الحدیث کے دوسرے جز میں نقل کیا ہے۔

باب جواز الطواف والصلوٰۃ بمکۃ ای ساعۃ شاء

باب 17: مکہ مکرمہ میں کسی بھی وقت میں طواف کرنا یا نماز ادا کرنا جائز ہے

162 - اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ الْمَکِّیِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ بَابَاہِ، عَنْ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ،

حدیث نمبر **161**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم بیروت' 1970ء **4016**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **3868**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **447/5**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1267**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء **1116**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دارالفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء **2468**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء **1563**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **474/1**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبری" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ **483/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **149/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء **100/10**

حدیث نمبر **162**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء **9004**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **561**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **80/4**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء **1894**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء **1254**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء **886**

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : يَا بَنِيْ عَبْدِ مَنَافٍ، مَنْ وَلِيَ مِنْكُمْ مِنْ اَمْرِ النَّاسِ شَيْئًا فَلا يَمْنَعَنَّ اَحَدًا طَافَ بِهٰذَا الْبَيْتِ وَصَلّٰى اَىَّ سَاعَةٍ شَآءَ مِنْ لَيْلٍ اَوْ نَهَارٍ .

✧✧ عبداللہ بن باباہ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے بنو عبد مناف! تم میں سے جو بھی شخص لوگوں کے معاملے کا نگران بنے تو وہ کسی بھی شخص کو اس بیت اللہ کا طواف کرنے یا نماز ادا کرنے سے ہرگز نہ روکے۔خواہ دن یا رات کا کوئی بھی حصہ ہو۔

163 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، وَعَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ، اَوْ مِثْلَ مَعْنَاهُ لَا يُخَالِفُهُ، وَزَادَ عَطَاءٌ : يَا بَنِيْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، اَوْ يَا بَنِيْ هَاشِمٍ، اَوْ يَا بَنِيْ عَبْدِ مَنَافٍ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ عطاء کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے یا اس کے مفہوم سے متعلق روایت منقول ہے جو اس کی مخالف نہیں ہے۔عطاء نے اپنی روایت میں یہ بات نقل کی ہے۔

''اے بنوعبدالمطلب !اے بنو ہاشم !اے بنوعبد مناف!''۔

164 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ' عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ ' قَالَ: رَاَيْتُ اَبَانَ وَعَطَاءَ ابْنَ اَبِيْ رَبَاحٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ طَافَ بَعْدَ الصُّبْحِ وَصَلّٰى قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ .

✧✧ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں۔میں نے ابان اور عطاء بن ابی رباح کو دیکھا (وہ بیان کرتے ہیں) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے صبح کی نماز کے بعد طواف کیا۔سورج نکلنے سے پہلے (طواف سے متعلق نفل) نماز ادا کی۔

اخر الحديثي من الجزء الثاني من اختلاف الحديث و الثالث من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کو اختلاف حدیث کے دوسرے جز میں نقل کیا ہے اور تیسری روایت کو کتاب الرسالہ میں

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 162:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' 'الموطا' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 284/1

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ 1991ء 1561

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 7396

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ 1981ء 1280

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 186/2

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء 1549

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل 1988ء 1554

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثیہ' موصل' عراق (طبع ثانی) 1599

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان 1386ھ 423/1

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان 406/1

حدیث نمبر 164:

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 186/2

نقل کیا ہے۔

باب فی الاذان و کیفیته وقوله تعالٰی : "وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ"

باب 18: اذان اور اس کا طریقہ

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے: "ہم نے تمہارے لیے تمہارے ذکر کو بلند کیا ہے"

165 - حِيْنَ جَهَّزَهُ اِلَى الشَّامِ، فَقُلْتُ لِاَبِىْ مَحْذُوْرَةَ : اَىْ عَمِّ، اِنِّىْ خَارِجٌ اِلَى الشَّامِ، وَاِنِّىْ اَخْشٰى اَنْ اُسْاَلَ عَنْ تَاْذِيْنِكَ، فَاَخْبَرَنِىْ اَبَا مَحْذُوْرَةَ، قَالَ : نَعَمْ، خَرَجْتُ فِىْ نَفَرٍ وَّكُنَّا بِبَعْضِ طَرِيْقِ حُنَيْنٍ، فَقَفَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُنَيْنٍ، فَلَقِيَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ بَعْضِ الطَّرِيْقِ، فَاَذَّنَ مُؤَذِّنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّلَاةِ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَمِعْنَا صَوْتَ الْمُؤَذِّنِ وَنَحْنُ مُتَنَكِّبُوْنَ، فَصَرَخْنَا نَحْكِيْهِ وَنَسْتَهْزِءُ بِهٖ، فَسَمِعَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَرْسَلَ اِلَيْنَا اِلٰى اَنْ وَقَفْنَا بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَيُّكُمُ الَّذِىْ سَمِعْتُ صَوْتَهُ قَدِ ارْتَفَعَ؟ فَاَشَارَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ اِلَىَّ وَصَدَقُوْا، فَاَرْسَلَهُمْ كُلَّهُمْ وَحَبَسَنِىْ، قَالَ : قُمْ فَاَذِّنْ بِالصَّلَاةِ فَقُمْتُ وَلَا شَىْءَ اَكْرَهُ اِلَىَّ مِنَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا مِمَّا يَاْمُرُنِىْ بِهٖ، فَقُمْتُ بَيْنَ يَدَىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَلْقٰى عَلَىَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّاْذِيْنَ هُوَ بِنَفْسِهٖ، فَقَالَ : قُلْ : اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ ثُمَّ قَالَ لِىْ :

حدیث نمبر 165

دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر	233/1
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی دارالحدیث قاہرہ مصر	393/1
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ مصر	408/3
بخاری امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	1199
موصلی امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ "المسند" تحقیق حسین سلیم اسد دارالمامون للتراث طبع اول 1987ء	3798
سجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان	500
نیشاپوری امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ ریاض الطبعۃ الثانیہ 1981ء	70
ترمذی امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق ڈاکٹر بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت 1996ء	192
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ 1991ء	1595
نیشاپوری امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ ریاض الطبعۃ الثانیہ 1981ء	377
طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق محمد جادالحق مطبعۃ الانوار المحمدیہ مصر	137/1
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان	48/1
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء	185/2

ارْجِعْ فَامْدُدْ مِنْ صَوْتِكَ، ثُمَّ قَالَ : قُلْ : اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰـهَ اِلا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰـهَ اِلا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰـهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰـهَ اِلا اللّٰهُ، ثُمَّ دَعَانِيْ حِيْنَ قَضَيْتُ التَّاْذِيْنَ فَاَعْطَانِيْ صُرَّةً فِيْهَا شَيْءٌ مِنْ فِضَّةٍ، ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلٰى نَاصِيَةِ اَبِيْ مَحْذُوْرَةَ، ثُمَّ اَمَرَّهَا عَلٰى وَجْهِهِ، ثُمَّ مَرَّ بَيْنَ ثَدْيَيْهِ، ثُمَّ عَلٰى كَبِدِهِ، ثُمَّ بَلَغَتْ يَدُهُ سُرَّةَ اَبِيْ مَحْذُوْرَةَ، ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ، وَبَارَكَ عَلَيْكَ فَقُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مُرْنِيْ بِالتَّاْذِيْنِ بِمَكَّةَ، فَقَالَ : قَدْ اَمَرْتُكَ بِهِ، وَذَهَبَ كُلُّ شَيْءٍ كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كَرَاهِيَةٍ، وَعَادَ ذٰلِكَ كُلُّهُ مَحَبَّةً لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَدِمْتُ عَلٰى عَتَّابِ بْنِ اَسِيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَامِلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَذَّنْتُ بِالصَّلَاةِ عَنْ اَمْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ : وَاَخْبَرَنِيْ بِذٰلِكَ مَنْ اَدْرَكْتُ مِنْ اٰلِ اَبِيْ مَحْذُوْرَةَ عَلٰى نَحْوِ مَا اَخْبَرَنِيْ ابْنُ مُحَيْرِيْزٍ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَاَدْرَكْتُ اِبْرَاهِيْمَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ مَحْذُوْرَةَ يُؤَذِّنُ كَمَا حَكٰى ابْنُ مُحَيْرِيْزٍ . وَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُحَيْرِيْزٍ عَنْ اَبِيْ مَحْذُوْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعْنٰى مَا حَكٰى ابْنُ جُرَيْجٍ .

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' یہ حضرت ابومحذورہ کے زیر کفالت یتیم بچے تھے کہ جب انہوں نے عبداللہ کو شام بھجوانے کا ارادہ کیا تو وہ کہتے ہیں' میں نے ابومحذورہ سے کہا: چچا جان میں شام جا رہا ہوں۔ مجھے یہ گمان ہے کہ مجھ سے آپ کے اذان والے واقعہ کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ تو حضرت ابومحذورہ نے فرمایا: ٹھیک ہے میں کچھ لوگوں کے ساتھ جا رہا تھا۔ ہم حنین کے راستے میں کسی جگہ پر تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس دوران حنین سے واپس تشریف لا رہے تھے تو راستے میں ہماری ملاقات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے موذن نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس نماز کے لئے اذان دی۔ ہم نے موذن کی آواز سنی ہم لوگ راستے سے ذرا ہٹ کر چل رہے تھے۔ ہم نے بھی اونچی آواز میں ان کی نقل کی اور اس کا مذاق اڑایا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سن لیا۔ آپ نے ہمارے پاس بندہ بھجوایا۔ یہاں تک کہ ہمیں آپ کے سامنے لا کر کھڑا کر دیا گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: تم میں سے کس کی آواز میں نے سنی ہے جو بلند کر رہا تھا؟ تمام لوگوں نے میری طرف اشارہ کیا اور انہوں نے ٹھیک کہا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سب کو چھوڑ دیا اور مجھے روک لیا اور فرمایا تم اٹھو اور نماز کے لئے اذان دو! میں کھڑا ہوا میرے نزدیک اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ اور انہوں نے جو مجھے حکم دیا تھا اس سے زیادہ میرے نزدیک ناپسندیدہ اور کوئی چیز نہیں تھی۔ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھڑا ہوا آپ نے مجھے اذان کا طریقہ بذات خود بتایا اور کہا کہ تم یہ کہو۔

"اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ"

پھر آپ نے ارشاد فرمایا: تم جاؤ (اذان دو) اور اپنی آواز کو کھینچنا پھر آپ نے ارشاد فرمایا: تم پڑھو۔

"اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰـهَ اِلا اللّٰهُ' اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰـهَ اِلا اللّٰـهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا

اِلٰـهَ اِلا اللّٰهُ"

جب میں اذان مکمل کر چکا پھر آپ نے مجھے بلایا اور آپ نے مجھے ایک تھیلی دی جس میں چاندی موجود تھی۔ پھر آپ نے اپنا دست مبارک حضرت ابومحذورہ کی پیشانی پر رکھا اور پھر ان کے چہرے پر پھیرا۔ پھر ان کے سینے پر پھیرا پھر ان کے جگر پر پھیرا یہاں تک کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دست مبارک حضرت ابومحذورہ کی ناف تک پہنچ گیا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی: اللہ تعالیٰ! تمہارے اندر اور تمہارے اوپر برکتیں نازل کرے۔ (حضرت ابومحذورہ بیان کرتے ہیں) میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ مجھے مکہ میں اذان دینے کی اجازت دیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہیں اجازت دیتا ہوں۔ (راوی کہتے ہیں) اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں جو ناپسندیدگی تھی وہ ساری ختم ہوگئی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مکمل محبت (میرے دل میں گھر کر گئی) پھر میں حضرت عتاب بن اسید کے پاس آیا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مقرر کردہ امیر تھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت کے تحت میں نے اذان دی۔

ابن جریج بیان کرتے ہیں' مجھے یہ روایت ان صاحب نے سنائی ہے جو حضرت ابومحذورہ کی اولاد سے تعلق رکھتے ہیں جو اس کی مانند ہے جو ابن محیریز نے بیان کی ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے ابراہیم بن عبدالعزیز کو پایا ہے جو حضرت ابومحذورہ کی اولاد میں سے ہیں اور وہ اسی طرح اذان دیتے تھے جیسے ابن جریج نے بیان کیا ہے اور میں نے انہیں اپنے والد کے حوالے سے حضرت ابومحذورہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے اسی کی طرح بیان کرتے ہوئے سنا ہے جیسا کہ ابن جریج نے بیان کیا ہے۔

166 - اَخْبَـرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ' عَنِ ابْنِ اَبِىْ نَجِيْحٍ ' عَنْ مُجَاهِدٍ فِىْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى: "وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ" لَا اُذْكَرُ اِلَّا ذُكِرْتَ: اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ .

✦✦ مجاہد اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں بیان کرتے ہیں۔ "اور ہم نے تمہارے لیے تمہارے ذکر کو بلند کر دیا"
یعنی جب بھی میرا ذکر کیا جائے گا تو تمہارا بھی کیا جائے گا جیسے
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اخرج الاوّل من كتاب استقبال القبلة ' والثانى من كتاب الرسالة وهو اوّل حديث فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے اور دوسری روایت کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود پہلی روایت ہے۔

باب رفع الصوت بالاذان

باب 19: اذان کے لئے آواز بلند کرنا

167 - اَخْبَـرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ صَعْصَعَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِیَّ، قَالَ لَهٗ اَرَاكَ تُحِبُّ الْغَنَمَ وَالْبَادِيَةَ، فَاِذَا كُنْتَ فِىْ غَنَمِكَ اَوْ بَادِيَتِكَ فَاَذَّنْتَ بِالصَّلَاةِ فَارْفَعْ صَوْتَكَ، فَاِنَّهٗ لَا يَسْمَعُ صَدٰى صَوْتِكَ جِنٌّ وَّلَا اِنْسٌ وَّلَا شَىْءٌ اِلَّا شَهِدَ لَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ : سَمِعْتُهٗ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

✧✧ عبدالرحمان بن عبداللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: میں یہ دیکھ رہا ہوں کہ تم بکریوں اور دیہاتی زندگی کو پسند کرتے ہو۔ جب تم بکریوں میں ہو یا جنگل میں ہو تو تم نماز کے لئے اذان کہو اور آواز بلند کرو کیونکہ تمہاری آواز جہاں تک جائے گی اسے جو بھی انسان یا جن سنے گا (یا جو بھی چیز سنے گی) وہ قیامت کے دن تمہارے حق میں گواہی دے گی۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

اخرجه من كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی علیہ الرحمہ نے اس روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب القول مثل ما يقول المؤذن

باب 20: مؤذن جو کہتا ہے اس کے مطابق کہنا (اذان کا جواب دینا)

168 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

حدیث نمبر 167:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 732
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 352
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 8609
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء — 723
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — 12/2
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء — 1608
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 87/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 597

حدیث نمبر 168:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 173
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — 91
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء — 377/1
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء — 1842
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 2358
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 5/3
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — 204
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 611

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : إِذَا سَمِعْتُمُ النِّدَاءَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ .

✦✦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم اذان سنو تو وہی کہو جو مؤذن کہتا ہے۔

169 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ يَحْيَى، اَخْبَرَنِي اَبُو اُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ، اَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ : إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ : اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ،

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **168**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	1383
بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	522
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	720
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	208
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	23/2
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	1637
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل 1987ء	1189
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ 1981ء	411
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	143/1
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء	186/3
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء	1686
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان 1987ء	106
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	88/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء	196/2

حدیث نمبر **169**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	606
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	94/9
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	1205
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح"' (رقم الحدیث من فتح الباری)	612
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح"' (رقم الحدیث من فتح الباری)	25/2
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح"' (رقم الحدیث من فتح الباری)	1639
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ 1981ء	414
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	44/41
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	88/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء	197/2

وَاِذَا قَالَ : اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، قَالَ : وَاَنَا اَشْهَدُ، ثُمَّ سَكَتَ ۔

✦✦ حضرت ابواُمامہ بن سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے وہ فرماتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا ہے۔ جب موذن نے اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ کہا تو آپ نے بھی اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ کہا۔ جب موذن نے اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ پڑھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں بھی یہ گواہی دیتا ہوں پھر آپ خاموش ہو گئے۔

170 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَمِّهِ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ، قَالَ : سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يُحَدِّثُ مِثْلَهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

171 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : اَخْبَرَنِىْ عَمْرُو بْنُ يَحْيَى الْمَازِنِيُّ، اَنَّ عِيسَى بْنَ عُمَرَ اَخْبَرَهُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ، قَالَ : اِنِّىْ لَعِنْدَ مُعَاوِيَةَ اِذْ اَذَّنَ مُؤَذِّنُهُ، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ كَمَا قَالَ مُؤَذِّنُهُ، حَتّٰى اِذَا قَالَ : حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، قَالَ : لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلا بِاللّٰهِ، وَلَمَّا قَالَ : حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، قَالَ : لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلا بِاللّٰهِ، ثُمَّ قَالَ بَعْدَ ذٰلِكَ مَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ، ثُمَّ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ ذٰلِكَ ۔

✦✦ عبداللہ بن علقمہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا۔ ان کے موذن نے اذان دی تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے وہی کلمات کہے جو موذن نے کہے تھے یہاں تک کہ جب موذن نے حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ کہا تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلا بِاللّٰهِ پڑھا جب موذن نے حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ پڑھا تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلا بِاللّٰهِ پڑھا۔ پھر انہوں نے اس کے بعد وہی کہا جو موذن نے کہا تھا۔ پھر انہوں نے فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح (اذان کا جواب دیتے ہوئے) سنا ہے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان چاروں روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب منه والصلوٰة باقامة من لم يؤذن

باب 21: جس جگہ اذان نہیں دی جاتی وہاں اقامت کہہ کر نماز ادا کرنا

172 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، اَخْبَرَنِىْ عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ حَفْصِ بْنِ

حدیث نمبر **172**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **474/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **87/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **107/2**

عَاصِمٍ، قَالَ : سَمِعَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَجُلاً یُؤَذِّنُ لِلْمَغْرِبِ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ مَا قَالَ، فَانْتَهَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلٰی رَجُلٍ وَّقَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : انْزِلُوْا فَصَلُّوا الْمَغْرِبَ بِاِقَامَةِ ذٰلِكَ الْعَبْدِ الْاَسْوَدِ

✦✦ حفص بن عاصم بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو مغرب کے لئے اذان دیتے ہوئے سنا تو آپ نے اس کا جواب دیا۔

راوی بیان کرتے ہیں' پھر نبی اکرم ﷺ اس شخص کے پاس تشریف لے گئے جبکہ نماز کے لیے اقامت کہی جا چکی تھی نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اب تم نیچے اترو اور اس سیاہ فام غلام کی اقامت کے ہمراہ مغرب کی نماز پڑھ لو۔

اخرجه من كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب فضيلة المؤذن

باب 22: اذان دینے والے کی فضیلت

173 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ یُوْنُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اَلْمُؤَذِّنُوْنَ اُمَنَاءُ النَّاسِ عَلٰی صَلَاتِهِمْ، وَذَكَرَ مَعَهَا غَیْرَهَا .

✦✦ حسن بصری فرماتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے۔ مؤذنین لوگوں کی نماز کے حوالے سے ان کے امین ہیں (راوی کہتے ہیں) انہوں نے اس کے ہمراہ دوسری بات بھی نقل کی ہے۔

اخرجه من كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب باب امكنة الصلوة والمساجد

23: نماز کے مقامات اور مساجد

174 - اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ یَحْیَی الْمَازِنِیِّ، عَنْ اَبِیْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اَلْاَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ اِلَّا الْمَقْبَرَةَ وَالْحَمَّامَ، قَالَ الشَّافِعِیُّ : وَجَدْتُ هٰذَا الْحَدِیْثَ فِیْ كِتَابِیْ فِیْ مَوْضِعَیْنِ : اَحَدُهُمَا مُنْقَطِعٌ، وَالْاٰخَرُ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ .

حدیث نمبر 173:

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 187/1

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء 210/2

✧✧ عمرو بن یحییٰ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: زمین ساری کی ساری مسجد ہے سوائے قبرستان اور حمام کے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ میں نے اس حدیث کو اپنی کتاب میں دو جگہوں پر پایا ہے۔ یہ ایک جگہ پر منقطع ہے اور دوسری جگہ پر حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے منقول ہے۔

175 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ كَرِيْزٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ

حدیث نمبر **174**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآ باد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **7574**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآ باد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **434/2**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **83/3**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **1397**

بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **492**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **7575**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' **1996**ء — **317**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **791**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **1696**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **699**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **259/1**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآ باد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **435/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **92/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **1205/2**

حدیث نمبر **175**:

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآ باد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **449/2**

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان — **913**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآ باد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **1002**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآ باد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **3877**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **3854**

الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء — **3051**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **769**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **56/2**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **184**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1008**

اَوْ مُغَفَّلٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِذَا اَدْرَكْتُمُ الصَّلَاةَ وَاَنْتُمْ فِيْ مُرَاحِ الْغَنَمِ فَصَلُّوا فِيْهَا فَاِنَّهَا سَكِيْنَةٌ وَّبَرَكَةٌ، وَاِذَا اَدْرَكْتُمُ الصَّلَاةَ وَاَنْتُمْ فِيْ اَعْطَانِ الْاِبِلِ فَاخْرُجُوا مِنْهَا فَصَلُّوا، فَاِنَّهَا جِنٌّ مِّنْ جِنٍّ خُلِقَتْ، اَلَا تَرَوْنَهَا اِذَا نَفَرَتْ كَيْفَ تَشْمَخُ بِاَنْفِهَا .

✦✦ حضرت عبداللہ بن معقل رضی اللہ عنہ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں: مغفل) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جب تم نماز کا وقت پالو اور تم بکریوں کے باڑے میں ہو تو تم نماز ادا کر لو کیونکہ وہ سکینت اور برکت کی جگہ ہے اور جب تم نماز کا وقت پاؤ اور اس وقت اونٹوں کے باڑے میں ہو تو تم اس سے نکل کر نماز ادا کرو۔ کیونکہ یہ بھی جنات کی طرح کی مخلوق ہے کیا تم نے اس کا جائزہ نہیں لیا؟ جب وہ سرکش ہوتا ہے تو اپنی ناک کس طرح اٹھاتا ہے؟

اخرج الحديثين من كتاب الوضوء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب الوضو میں نقل کیا ہے۔

باب مبيت المشرك في المسجد

باب 24: مشرک شخص کا مسجد میں رات بسر کرنا

176 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، اَنَّ مُشْرِكِي قُرَيْشٍ حِينَ اَتَوُا الْمَدِينَةَ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **175**:

تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دارالفکر بیروت طبع اول **1996**ء	**702/1**
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان	**92/1**
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول **2001**ء	**120/2**

حدیث نمبر **176**:

اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس "المؤطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**207**
اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف المکتبۃ العلمیہ	**247**
طیالسی امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دارالمعرفۃ بیروت لبنان	**946**
صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی دارالقلم بیروت **1970**ء	**2692**
طبرانی امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ موصل عراق (طبع ثانی)	**556**
بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1344**ھ	**80/4**
دارمی امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی دارالمحاسن قاہرہ **1966**ء	**1299**
بخاری امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	**765**
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم فؤاد عبدالباقی دارالحدیث قاہرہ مصر	**463**
سجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان	**811**
نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث قاہرہ مصر **1407**ھ-**1987**ء	**169/2**
بخاری امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	**1085**

فِي فِدَاءِ اَسْرَاهُمْ كَانُوا يَبِيتُونَ فِي الْمَسْجِدِ ، مِنْهُمْ جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ ، قَالَ جُبَيْرٌ فَكُنْتُ اَسْمَعُ قِرَائَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔

حضرت عثمان بن سلیمان بیان کرتے ہیں' مشرکین قریش جب مدینہ منورہ میں آئے' اپنے قیدیوں کا فدیہ دینے کے لئے تو انہوں نے مسجد میں رات بسر کی تھی۔ ان میں حضرت جبیر بھی شامل تھے وہ بیان کرتے ہیں' میں نبی اکرم ﷺ کی قرأت سن رہا تھا۔

اخرجه من كتاب استقبال القبلة

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب وضو میں نقل کیا ہے۔

باب استقبال الكعبة فى الصلٰوة

باب 25: نماز کے دوران کعبہ کی طرف رخ کرنا

177 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : بَيْنَمَا

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **176**:

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **514**

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **153/2**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **11/1**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **1830**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **1834**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **1403/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **54/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **44/2**

حدیث نمبر **177**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحیی بن یحیی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **524**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **283**

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **394/1**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **2/2**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **16/2**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **1237**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **403**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **526**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **244/1**

النَّاسُ بِقُبَاءٍ فِی صَلَاةِ الصُّبحِ، اِذْ اَتَاهُمْ اٰتٍ، فَقَالَ : اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اللَّيْلَةَ قُرْآنٌ، وَقَدْ اُمِرَ اَنْ يَّسْتَقْبِلَ الْكَعْبَةَ فَاسْتَقْبِلُوهَا، وَكَانَتْ وُجُوهُهُمْ اِلَى الشَّامِ فَاسْتَدَارُوْا اِلَى الْكَعْبَةِ ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' کچھ لوگ قباء میں صبح کی نماز ادا کر رہے تھے۔اسی دوران ایک شخص ان کے پاس آیا۔اور بولا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر گزشتہ رات قرآن نازل ہوا ہے اور آپ کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ آپ کعبہ کی طرف رخ کر لیں تو ان لوگوں نے کعبہ کی طرف رخ کر لیا۔ان کے چہرے پہلے شام کی طرف تھے۔وہ الٹے گھوم کر خانہ کعبہ کی طرف ہو گئے۔

178 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ : بَيْنَمَا النَّاسُ بِقُبَاءٍ فِی صَلَاةِ الصُّبحِ اِذْ جَائَهُمْ اٰتٍ، فَقَالَ : اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَزَلَ عَلَيْهِ اللَّيْلَةَ قُرْآنٌ، وَقَدْ اُمِرَ اَنْ يَّسْتَقْبِلَ الْكَعْبَةَ فَاسْتَقْبِلُوهَا، وَكَانَتْ وُجُوهُهُمْ اِلَى الشَّامِ فَاسْتَدَارُوْا اِلَى الْكَعْبَةِ ۔

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' کچھ لوگ قباء میں صبح کی نماز ادا کر رہے تھے کہ ایک شخص ان کے پاس آیا اور بولا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر گزشتہ رات قرآن نازل ہوا ہے اور آپ کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ آپ قبلہ کی طرف منہ کر لیں تو ان سب نے قبلہ کی طرف منہ کر لیا۔راوی کہتے ہیں: ان کے چہرے شام کی طرف تھے پھر وہ گھوم کر خانہ کعبہ کی طرف ہو گئے۔

179 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ : صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ اَنْ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ، ثُمَّ حُوِّلَتِ الْقِبْلَةُ قَبْلَ بَدْرٍ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **177**:

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **948**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **435**

اسفرائنی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **394/1**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء **1711,1715**

دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **273/1**

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **11/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **194/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **68/1**

حدیث نمبر **178**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **525**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **840**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم محمد فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **525**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **1010**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **430**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **242/1**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **428**

بِشَهْرَيْنِ .

✦✦ سعید بن میسب بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سولہ ماہ تک بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز ادا کی پھر غزوۂ بدر سے دو ماہ پہلے تحویل قبلہ ہوگئی۔

اخرج الاوّل من كتاب استقبال القبلة وهو اوّل حديث فيه ' والثانى والثالث من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود پہلی روایت ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایت کو''کتاب رسالہ''میں نقل کیا ہے۔

باب الصلٰوة داخل الكعبة

باب 26: خانہ کعبہ کے اندر نماز ادا کرنا

180 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ وَمَعَهُ بِلَالٌ، وَاُسَامَةُ، وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ، قَالَ ابْنُ عُمَرَ : فَسَاَلْتُ بِلَالًا : مَا صَنَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ : جَعَلَ عَمُوْدًا عَنْ يَسَارِهٖ، وَعَمُوْدًا عَنْ يَمِيْنِهٖ، وَثَلَاثَةَ اَعْمِدَةٍ وَرَائَهُ ثُمَّ صَلّٰى، ...

حدیث نمبر **180**:

بخاری'امام'ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل''الجامع الصحیح''(رقم الحدیث من فتح الباری)

صنعانی'امام'ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام'المصنف''تحقیق:عبدالرحمٰن اعظمی'دارالقلم'بیروت'**1970**ء

حمیدی'امام'ابوبکر عبداللہ بن زبیر''المسند''عالم الکتب'بیروت'مکتبۃ المتنبی'قاہرہ'مصر

شیبانی'امام'احمد بن محمد بن حنبل''المسند''المطبعۃ المیمنیہ'مصر

الکسی'امام'ابومحمد عبد بن حمید بن نصر''مسند''تحقیق:صبحی سامرائی'محمود خلیل'عالم الکتب'**1988**ء

نسائی'امام'احمد بن شعیب''المجتبیٰ من السنن'دارالحدیث'قاہرہ'مصر'**1407**ھ-**1987**ء

بخاری'امام'ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل''الجامع الصحیح''(رقم الحدیث من فتح الباری)

موصلی'امام'ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ''المسند''تحقیق:حسین سلیم اسد'دارالمامون للتراث'طبع اوّل'**1987**ء

نیشاپوری'امام'مسلم بن حجاج''الجامع الصحیح''تحقیق وترقیم:فؤاد عبدالباقی'دارالحدیث'قاہرہ'مصر

حمیدی'امام'ابوبکر عبداللہ بن زبیر''المسند''عالم الکتب'بیروت'مکتبۃ المتنبی'قاہرہ'مصر

نیشاپوری'امام'ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ''الصحیح''شرکۃ الطباعۃ العربیہ'ریاض'الطبعۃ الثانیہ'**1981**ء

طحاوی'امام'ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ''شرح معانی الآثار''تحقیق:محمد جادالحق'مطبعۃ الانوار المحمدیہ'مصر

تمیمی'امام'ابوحاتم محمد بن حبان''صحیح ابن حبان''دارالفکر'بیروت'طبع اوّل'**1996**ء

الفارسی'امام'امیر ابن بلبان''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''موسسۃ الرسالہ'بیروت'طبع اوّل'**1988**ء

بیہقی'امام'ابوبکر احمد بن حسین بن علی''السنن الکبریٰ''دائرۃ المعارف النظامیہ'حیدرآباد دکن'ہندوستان'**1344**ھ

شافعی'امام'ابوعبداللہ محمد بن ادریس''الام''دارالمعرفۃ'بیروت'لبنان

شافعی'امام'ابوعبداللہ محمد بن ادریس''الام''تحقیق:رفعت فوزی'دارالوفاء'طبع اوّل'**2001**ء

كَانَ الْبَيْتُ يَوْمَئِذٍ عَلٰى سِتَّةِ اَعْمِدَةٍ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ خانہ کعبہ کے اندر داخل ہوئے۔ آپ کے ساتھ حضرت بلال رضی اللہ عنہ' حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ تھے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا نبی اکرم ﷺ نے (اندر) کیا کیا؟ انہوں نے جواب دیا: آپ نے ایک ستون کو بائیں طرف رکھا اور دوسرے ستون کو دائیں طرف رکھا اور تین ستونوں کو اپنے پیچھے رکھا اور پھر نماز ادا کر لی۔

راوی بیان کرتے ہیں اس وقت خانہ کعبہ میں چھ ستون ہوتے تھے۔

181 - حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَعْبَةَ هُوَ وَبِلَالٌ وَّعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ، وَاَحْسِبُهُ قَالَ : وَاُسَامَةُ، فَلَمَّا خَرَجَ سَاَلْتُ بِلَالًا : كَيْفَ صَنَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ : جَعَلَ عَمُوْدًا عَنْ يَمِيْنِهٖ وَعَمُوْدَيْنِ عَنْ يَسَارِهٖ وَثَلَاثَةَ اَعْمِدَةٍ وَّرَائَهُ ثُمَّ صَلّٰى، وَكَانَ الْبَيْتُ يَوْمَئِذٍ عَلٰى سِتَّةِ اَعْمِدَةٍ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ (خانہ کعبہ کے اندر) تشریف لے گئے۔ آپ کے ساتھ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ تھے۔ راوی کہتے ہیں' میرا خیال ہے (روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ جب آپ باہر تشریف لائے تو میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے کیا کیا؟ انہوں نے جواب دیا: آپ نے ایک ستون کو اپنے دائیں طرف رکھا' دو ستونوں کو اپنے بائیں طرف رکھا۔ تین ستونوں کو اپنی پشت کی طرف رکھا پھر نماز ادا کی۔ (راوی کہتے ہیں) خانہ کعبہ میں ان دنوں چھ ستون ہوتے تھے۔

اخرج الاوّل من كتاب الوضوء ' والثانی من كتاب الحج من الامالی .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب الوضو میں نقل کیا ہے اور دوسری روایت کو ''کتاب الحج من الامالی'' میں کتاب الحج میں نقل کیا ہے۔

باب ما يحول بين المصلى و بين القبلة

باب 27: جب کوئی چیز نمازی اور قبلہ کے درمیان حائل ہو

182 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

حدیث نمبر **182**:

- امام ابوعبداللہ مالک بن انس ''الموطا'' بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **308**
- امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان **1452**
- امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت **1970**ء **2374**
- امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ مصر **171**
- امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **37/2**

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ صَلَاتَهُ مِنَ اللَّيْلِ وَاَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ كَاعْتِرَاضِ الْجَنَازَةِ .

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت نوافل ادا کیا کرتے تھے۔ میں آپ کے اور قبلہ کے درمیان چوڑائی میں یوں لیٹی ہوتی تھی جیسے جنازہ پڑا ہوتا ہے۔

183 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَّالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِيْ جُحَيْفَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهُ قَالَ : رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْاَبْطَحِ وَخَرَجَ، فَخَرَجَ بِلَالٌ بِالْعَنَزَةِ فَرَكَزَهَا فَصَلّٰى اِلَيْهَا، وَالْكَلْبُ وَالْمَرْاَةُ وَالْحِمَارُ يَمُرُّوْنَ بَيْنَ يَدَيْهِ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **182**:

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ'' المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)
نسائی' امام' احمد بن شعیب'' المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء
نسائی' امام' احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ'' الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق'' المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء

حدیث نمبر **183**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ'' الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء
نسائی' امام' احمد بن شعیب'' المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء
نسائی' امام' احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ'' الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ'' المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء

✦✦ حضرت عون بن ابوجحیفہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ''ابطح'' میں دیکھا۔ آپ
ریف لائے' حضرت بلال رضی اللہ عنہ نیزہ لے کر نکلے۔ انہوں نے اس کو گاڑھ دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف منہ کر کے نماز ادا
ی جبکہ کتے' خواتین اور گدھے اس کی دوسری طرف سے گزر رہے تھے۔

184 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ : اَقْبَلْتُ رَاكِبًا عَلٰى اَتَانٍ وَّاَنَا
زْتُ مُيِّذٍ، قَدْ رَاهَقْتُ الاحْتِلَامَ، وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ بِالنَّاسِ، فَمَرَرْتُ بَيْنَ يَدَيِ الصَّفِّ
زَلْتُ، فَاَرْسَلْتُ حِمَارِيْ يَرْتَعُ وَدَخَلْتُ الصَّفَّ، فَلَمْ يُنْكِرْ ذٰلِكَ عَلَيَّ اَحَدٌ

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں ایک گدھی پر سوار ہو کر آیا۔ میں ان دنوں بلوغت کے قریب تھا۔ نبی
رم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے میں ایک صف کے آگے سے گزرا اور گدھی سے نیچے اترا۔ میں نے اپنی گدھی کو چرنے کے
ے چھوڑ دیا۔ پھر میں صف میں شامل ہو گیا تو کسی نے بھی مجھ پر اعتراض نہ کیا۔

اخرج الحدیثین من کتاب الامامة ' والثالث من الجزء الثانی من اختلاف الحدیث .

یث نمبر **184**:

ری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **426**
عانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' المصنف' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **2357**
یدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **475**
فی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ'' المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **2887**
یانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **29/1**
ی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن'' السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1422**
شاپوری' امام مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **7654**
تانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **745**
وینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **927**
ری' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ'' الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **377**
ئی' امام احمد بن شعیب'' المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **36/2**
ئی' امام احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **828**
فرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق'' المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **2382**
شاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ'' الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **833**
ی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر'' مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **54/2**
وی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **549/4**
تی' امام ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **1250**
ارسی' امام امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **2393**
رانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب'' المعجم الاوسط'' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ (طبع اوّل) **555**

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کو کتاب والامامہ میں نقل کیا ہے جبکہ تیسری روایت کو اختلاف حدیث کو دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب فی اللباس وستر العورة

باب 28: لباس اور سترِ عورت

185 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَا يُصَلِّيَنَّ اَحَدُكُمْ فِی الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلٰی عَاتِقِهِ مِنْهُ شَیْءٌ

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' کوئی بھی شخص ایک کپڑے میں اس طرح نماز ہرگز ادا نہ کرے کہ اس کے کندھے پر کپڑا نہ ہو۔

186 - اَخْبَرَنَا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ الدَّرَاوَرْدِیُّ، عَنْ مُوْسَی بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ رَبِيْعَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ، قَالَ : قُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّا نَكُوْنُ فِی الصَّيْدِ، اَفَيُصَلِّیْ اَحَدُنَا فِی الْقَمِيْصِ الْوَاحِدِ؟ قَالَ : نَعَمْ، وَلْيَزُرَّهُ وَلَوْ لَمْ يَجِدْ اِلَّا اَنْ يَّخُلَّهُ بِشَوْكَةٍ .

✦✦ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کی یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! ہم لوگ شکار کرنے کے لئے

حدیث نمبر **185**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — 67

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 64

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 243/2

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — 07

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — 359

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 516

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — 020

نسائی' امام احمد بن شعیب ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — 71/2

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — 45

نسائی' امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — 45

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 202

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — 65

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — 1/2

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 02/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 0/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — 00/2

ہیں تو کیا ہم میں سے ایک شخص ایک قمیص میں نماز ادا کرسکتا ہے۔ آپ نے فرمایا: ہاں! لیکن اسے باندھ لے اگر اسے
ھنے کے لئے ایک کانٹاہی ملے تو کانٹے سے باندھ لے۔

187 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا يُصَلِّيَنَّ اَحَدُكُمْ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلٰى عَاتِقِهِ مِنْهُ شَيْءٌ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی بھی شخص ایک کپڑا پہن کر اس طرح نماز
ادا نہ کرے کہ اس کے کندھے پر کچھ نہ ہو۔

188 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ مَيْمُوْنَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ

نمبر **186**:

امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **49/4**
امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **632**
امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407ھ-1987ء** **70/2**
امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991ء** **841**
امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981ء** **777**
امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **30/1**
امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996ء** **2293**
امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل' **1988ء** **2294**
امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **2502**
امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344ھ** **120/2**

نمبر **188**:

امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **313**
امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **220/6**
امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **369**
امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998ء** **653**
امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987ء** **7095**
امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981ء** **768**
امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1966ء** **53/2**
امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **402/1**
امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996ء** **2327**
امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل' **1988ء** **2329**
امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **9/24**
امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344ھ** **4092**

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ فِيْ مِرْطٍ بَعْضُهُ عَلَيَّ وَبَعْضُهُ عَلَ
وَاَنَا حَائِضٌ ۔

✦✦ سیدہ میمونہ بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ایک چادر میں نماز ادا کی جس کا کچھ حصہ میرے اوپر تھا اور کچھ حص
آپ کے اوپر تھا' میں ان دنوں حیض کی حالت میں تھی۔

اخرج الحديثين من كتاب الوضوء' والثالث والرابع من الجزء الثانى من اختلاف
امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب الوضو میں نقل کی ہیں۔ تیسری اور چوتھی روایت اختلاف حدیث کے دوسرے ج
میں نقل کی ہے۔

باب الاشارة وترك الكلام فى الصلوٰة

باب 29: (نماز کے دوران) اشارہ کرنا' نماز کے دوران کلام ترک کرنا

189 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : دَخَلَ رَسُوْ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدَ بَنِيْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَكَانَ يُصَلِّيْ، وَدَخَلَ عَلَيْهِ رِجَالٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ يُسَلِّمُوْنَ عَلَيْ
فَسَاَلْتُ صُهَيْبًا : كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُدُّ عَلَيْهِمْ؟ قَالَ : كَانَ يُشِيْرُ اِلَيْهِمْ ۔

حدیث نمبر **189**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' ، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی)
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر ﷠ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ بنو عمرو بن عوف کی مسجد میں داخل ہوئے۔ آپ نماز ادا کر رہے تھے۔ کچھ انصاری آپ کے پاس آئے۔ انہوں نے آپ کو سلام کیا۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت صہیب سے دریافت کیا۔ نبی اکرم ﷺ نے انہیں کیسے جواب دیا تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم ﷺ نے اشارے سے انہیں جواب دیا۔

190 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُودِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ قَبْلَ اَنْ نَاْتِيَ اَرْضَ الْحَبَشَةِ فَيَرُدُّ عَلَيْنَا وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ، فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ اَرْضِ الْحَبَشَةِ اَتَيْتُهُ لِاُسَلِّمَ عَلَيْهِ فَوَجَدْتُهُ يُصَلِّي فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ، فَاَخَذَنِي مَا قَرُبَ وَمَا بَعُدَ، فَجَلَسْتُ حَتّٰى اِذَا قَضٰى صَلَاتَهُ اَتَيْتُهُ، فَقَالَ : اِنَّ اللّٰهَ جَلَّ ثَنَاؤُهُ يُحْدِثُ مِنْ اَمْرِهِ مَا يَشَاءُ، وَاِنَّ مِمَّا اَحْدَثَ اللّٰهُ اَنْ لَا تَكَلَّمُوْا فِي الصَّلَاةِ

✦✦ حضرت ابووائل' حضرت عبداللہ ﷜ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' پہلے ہم نبی اکرم ﷺ کو سلام کر دیا کرتے تھے۔ جب آپ نماز پڑھ رہے ہوتے تھے۔ یہ ہمارے حبشہ جانے سے پہلے کی بات ہے اور آپ ہمیں جواب بھی دیدیا کرتے تھے جبکہ آپ نماز کی حالت میں ہوتے تھے۔ جب حبشہ سے واپس آئے تو میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تاکہ میں آپ کو سلام کروں۔ میں نے آپ کو نماز پڑھتے ہوئے پایا۔ میں نے آپ کو سلام کیا۔ آپ نے مجھے جواب نہیں دیا۔ اس کے نتیجے میں مجھے بڑی پریشانی ہوئی۔ میں بیٹھ گیا اور جب آپ نے اپنی نماز مکمل کی تو میں آپ کے پاس آیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ جو چاہے نیا حکم دے دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے نیا حکم یہ دیا ہے کہ تم لوگ نماز کے دوران کلام نہ کرو۔

اخرج الاوّل من كتاب الامالي ' والثاني من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .

حدیث نمبر **190**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم بیروت' **1970**ء	**3594**
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**94**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**4803**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**377/1**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم فواد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	**924**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	**19/3**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء	**559**
اسفرائنی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء	**4981**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**45/1**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء	**2243**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' **1988**ء	**2244**
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: حمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق (طبع ثانی)	**10122**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**356/2**

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب الامالی میں نقل کیا ہے اور دوسری روایت کو اختلاف حدیث کے دوسرے جز میں نقل کیا ہے۔

باب تحريم الصلوٰة التكبير

باب 30: تکبیر کے ذریعے نماز شروع ہوتی ہے

191 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الْوُضُوْءُ، وَتَحْرِيْمُهَا التَّكْبِيْرُ، وَتَحْلِيْلُهَا التَّسْلِيْمُ .

✦✦ امام محمد بن حنفیہ اپنے والد (حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: وضو نماز کی کنجی ہے۔ تکبیر کے ذریعے نماز شروع ہوتی ہے اور سلام پھیر کر نماز ختم ہو جاتی ہے۔

اخرجه من كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب رفع اليدين فى الصلوٰة

باب 31: نماز کے دوران رفع یدین کرنا

192 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ : رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ مَنْكِبَيْهِ، وَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ وَبَعْدَ مَا يَرْفَعُ وَلَا يَرْفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ .

حدیث نمبر **191**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **2539**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **2378**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **123/1**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **693**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **275**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1998**ء — **3**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء — **616**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **273/1**

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **360/1**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **15/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **100/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء — **220/2**

✦✦ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا' جب آپ نماز کا آغاز کرتے تھے تو دونوں ہاتھ بلند کرتے تھے۔ یہاں تک کہ انہیں کندھوں کے برابر لے آتے تھے۔ جب آپ رکوع میں جانے لگتے' اور اس سے اٹھنے کے بعد رفع یدین کرتے تھے۔ تاہم آپ دو سجدوں کے درمیان رفع یدین نہیں کرتے تھے۔

193 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ رَفَعَهُمَا كَذٰلِكَ، وَكَانَ لَا يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِي السُّجُوْدِ قَالَ اَبُو الْعَبَّاسِ : كَتَبْنَا حَدِيْثَ سُفْيَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ بِمِثْلِهِ قَبْلَ هٰذَا .

✦✦ سالم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے آغاز میں دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے تھے۔ پھر آپ رکوع سے سر اٹھاتے تھے۔ تو دونوں ہاتھوں کو اسی طرح اٹھاتے تھے۔ تاہم آپ سجدوں کے درمیان ایسا نہیں کرتے تھے۔

حدیث نمبر 192:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" "المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 2525

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل 1987ء — 390

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 721

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" "المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 858

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" "المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 3255

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: محمد فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 182/2

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 730

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح" "شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء — 853

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" "مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء — 222/1

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" "دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 96/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" "دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 103/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء — 238/2

حدیث نمبر 193:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 196

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — 89

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" "المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 62/2

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 1253

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 735

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 122/2

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 644

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" "مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء — 223/1

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" "دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 69/1

ابوالعباس بیان کرتے ہیں' ہم اس سے پہلے سفیان کے حوالے سے منقول زہری کی روایت تحریر کر چکے ہیں۔

194 - اَخبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ اذا ابتدأ الصلاة رفع يديه حذو منكبيه واذا رفع رأسه من الركوع رفعهما دون ذلك ۔

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: جب وہ نماز کا آغاز کرتے' تو دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھا لیتے تھے' پھر جب وہ رکوع سے سر اٹھاتے تھے تو دونوں ہاتھ اس سے کچھ کم اونچے اٹھاتے تھے۔

195 - وَبِهٰذَا الْاِسْنَادِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ كَانَ اِذَا ابْتَدَاَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَاِذَا رَفَعَ مِنَ الرُّكُوْعِ رَفَعَهُمَا كَذٰلِكَ ۔

✧✧ اسی سند کے ہمراہ یہ بات بھی منقول ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب نماز کا آغاز کرتے تھے تو دونوں ہاتھ کندھوں کے برابر تک اٹھاتے تھے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تھے تو پھر بھی اسی طرح دونوں (ہاتھوں کو) اٹھایا کرتے تھے۔

196 - اَخبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَّمَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِىَ مَنْكِبَيْهِ، وَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّرْكَعَ، وَبَعْدَمَا يَرْفَعُ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ، وَلَا يَرْفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ ۔

✧✧ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ جب آپ نے نماز کا آغاز کیا تو دونوں ہاتھ بلند کیے۔ یہاں تک کہ انہیں کندھوں کے برابر لے آئے۔ پھر جب رکوع میں جانے لگے اور جب آپ نے رکوع سے سر اٹھایا تو بھی آپ نے رفع یدین کیا۔ تاہم آپ نے دونوں سجدوں کے درمیان ''رفع یدین'' نہیں کیا۔

197 - اَخبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، قَالَ : سَمِعْتُ اَبِىْ، يَقُوْلُ : حَدَّثَنِىْ وَائِلُ بْنُ حُجْرٍ، قَالَ : رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ، وَاِذَا رَكَعَ، وَبَعْدَمَا يَرْفَعُ رَاْسَهُ، قَالَ وَائِلٌ : ثُمَّ اَتَيْتُهُمْ فِى الشِّتَاءِ فَرَاَيْتُهُمْ يَرْفَعُوْنَ اَيْدِيَهُمْ فِى الْبَرَانِسِ ۔

حدیث نمبر **194**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	201
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	100
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	2520
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	739
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	741
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	70/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	200/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء	544/8

✦✦ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے نماز کے آغاز میں دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھائے۔ پھر جب آپ رکوع میں گئے جب رکوع سے سر اٹھایا تو بھی رفع یدین کیا۔

حضرت وائل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں سردی کے موسم میں آپ کے پاس آیا تو میں نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ اپنی چادروں کے اندر رفع یدین کررہے تھے۔

198 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ، قَالَ سُفْيَانُ : ثُمَّ قَدِمْتُ الْكُوْفَةَ فَلَقِيْتُ يَزِيْدَ فَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ بِهَا وَزَادَ فِيْهِ : ثُمَّ لَا يَعُوْدُ، فَظَنَنْتُ اَنَّهُمْ لَقَّنُوْهُ، قَالَ سُفْيَانُ : هٰكَذَا سَمِعْتُ يَزِيْدَ يُحَدِّثُهُ، ثُمَّ سَمِعْتُهُ بَعْدُ يُحَدِّثُهُ هٰكَذَا وَيَزِيْدُ فِيْهِ : ثُمَّ لَا يَعُوْدُ، قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : ذَهَبَ سُفْيَانُ اِلٰى اَنْ يُغَلِّطَ يَزِيْدَ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ، وَيَقُوْلُ : كَاَنَّهُ لُقِّنَ هٰذَا الْحَرْفَ الْاٰخَرَ فَتَلَقَّنَهُ، وَلَمْ يَكُنْ سُفْيَانُ يَرٰى يَزِيْدَ بِالْحِفْظِ كَذٰلِكَ .

✦✦ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب آپ نے نماز کا آغاز کیا تو رفع یدین کیا۔

سفیان نامی راوی کہتے ہیں جب میں کوفہ آیا تو میری ملاقات یزید سے ہوئی۔ میں نے انہیں یہی حدیث اسی طرح بیان

حدیث نمبر **197**

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **1020**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **885**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **316/4**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966ء** **1634**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **726**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998ء** **810**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1998ء** **292**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **20/2**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **889**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ **1981ء** **477**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **223**

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **292/1**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344ھ** **72/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **208/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001ء** **34/8**

کرتے ہوئے سنا۔ تاہم انہوں نے اس میں یہ اضافہ کیا کہ پھر نبی اکرم ﷺ نے دوبارہ ایسے نہیں کیا (یعنی دوبارہ رفع یدین نہیں کیا)۔

سفیان کہتے ہیں میرا یہ خیال ہے کہ ان لوگوں نے (یعنی کوفہ والوں نے) انہیں اس کی ہدایت کی ہوگی۔

سفیان کہتے ہیں میں نے یزید کو اسی طرح یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔ پھر میں نے ان کو یہی حدیث دوسرے طریقے سے بیان کرتے ہوئے سنا ہے جس میں انہوں نے اس بات کا اضافہ کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے دوبارہ ایسے نہیں کیا (یعنی دوبارہ رفع یدین نہیں کیا)۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں سفیان کی یہ رائے ہے کہ یزید نے اس روایت میں غلطی کی ہے۔ وہ یہ کہتے ہیں: انہیں اس آخری جملے کی تلقین کی گئی تو انہوں نے اسے بھی شامل کرلیا۔ تاہم سفیان کی یزید کے حوالے سے رائے حافظہ کے حوالے سے ایسی نہیں ہے۔ (یہ ان کے حافظے کا قصور نہیں تھا)۔

اخرج الاوّل من كتاب استقبال القبلة والى اخر الرابع فى كتاب اختلاف مالك والشافعى والى آخر السابع من الجزء الثانى من اختلاف الحديث ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے اور اس کے بعد چوتھی روایت تک روایات کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے اور اس کے بعد ساتویں تک روایات کو اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب التكبير كلما خفض ورفع

باب 32: ہر مرتبہ جھکتے ہوئے اور اٹھتے ہوئے تکبیر کہنا

199 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ، فَمَا زَالَتْ تِلْكَ صَلَاتُهُ حَتّٰى لَقِيَ اللّٰهَ ۔

حدیث نمبر **198**:

صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی دارالقلم بیروت **1970**ء	**2530**
حمیدی امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر	**724**
کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1386**ھ	**2440**
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی دارالحدیث قاہرہ مصر	**28/24**
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ مصر	**46**
موصلی امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دارالمامون للتراث طبع اول **1987**ء	**1658**
طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق مطبعۃ الانوار المحمدیہ مصر	**196/1**
دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر	**293/1**
بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1344**ھ	**71/2**

✦✦ حضرت علی بن حسین (زین العابدین) بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ (نماز کے دوران) ہر مرتبہ جھکتے ہوئے اوراٹھتے ہوئے تکبیر کہا کرتے تھے۔آپ کی نماز اسی طرح رہی یہاں تک کہ آپ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوگئے۔

200 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ، اَنَّ اَبَا هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ یُصَلِّیْ بِهِمْ فَیُكَبِّرُ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ، فَاِذَا انْصَرَفَ، قَالَ : وَاللّٰهِ اِنِّیْ لَاَشْبَهُكُمْ صَلَاةً بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ .

✦✦ ابوسلمہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے انہیں نماز پڑھائی۔انہوں نے ہر مرتبہ جھکتے ہوئے اوراٹھتے ہوئے تکبیر کہی۔جب انہوں نے نماز ختم کی تو فرمایا اللہ کی قسم! میں تم سب کے مقابلے میں نبی اکرم ﷺ کی نماز سے زیادہ مشابہہ (نماز) پڑھتا ہوں۔

اخرج الحدثین من کتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر **199**

اصبحی'ابوعبداللہ مالک بن انس''الموطا' بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی'تحقیق: بشارعواد معروف'دارالغرب الاسلامی'بیروت'لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**197**
اصبحی'ابوعبداللہ مالک بن انس''الموطا' بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطاامام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف'المکتبہ العلمیہ	**102**
صنعانی'امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام''المصنف''تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی'دارالقلم'بیروت'**1970**ء	**2497**
بیہقی'امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی''السنن الکبریٰ' دائرۃ المعارف النظامیہ'حیدرآباد دکن'ہندوستان'**1344**ھ	**67/2**
شافعی'امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس''الام'' دارالمعرفۃ'بیروت'لبنان	**2110/1**
شافعی'امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس''الام''تحقیق: رفعت فوزی'دارالوفا'طبع اوّل'**2001**ء	**15/2**

حدیث نمبر **200**:

اصبحی'ابوعبداللہ مالک بن انس''الموطا' بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی'تحقیق: بشارعواد معروف'دارالغرب الاسلامی'بیروت'لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**199**
اصبحی'ابوعبداللہ مالک بن انس''الموطا' بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطاامام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف'المکتبہ العلمیہ	**103**
شیبانی'امام احمد بن محمد بن حنبل''المسند''المطبعہ المیمنیہ'مصر	**236/2**
بخاری'امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل''الجامع الصحیح''(رقم الحدیث من فتح الباری)	**785**
نیشاپوری'امام مسلم بن حجاج''الجامع الصحیح''تحقیق و ترقیم فواد عبدالباقی'دارالحدیث'قاہرہ'مصر	**392**
ترمذی'امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ''الجامع الکبیر'تحقیق: ڈاکٹر بشارعواد معروف'دارالغرب الاسلامی'بیروت **1996**ء	**181/2**
نسائی'امام احمد بن شعیب''السنن الکبریٰ'تحقیق: سلیمان بنداری'سید کسروی'دارالکتب العلمیہ'**1991**ء	**741**
نیشاپوری'امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ''الصحیح''شرکۃ الطباعۃ العربیہ'ریاض'الطبعۃ الثانیہ'**1981**ء	**578**
طحاوی'امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ''شرح معانی الآثار''تحقیق: محمد جادالحق'مطبعۃ الانوار المحمدیہ'مصر	**221**
شافعی'امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس''الام''دارالمعرفۃ'بیروت'لبنان	**100/1**
شافعی'امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس''الام''تحقیق: رفعت فوزی'دارالوفا'طبع اوّل'**2001**ء	**251/2**

باب دعاء الاستفتاح بعد تكبيرة الاحرام

باب 33: (نماز میں) تکبیر تحریمہ کے بعد آغاز میں دعا مانگنا

201 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، وَعَبْدُ الْمَجِيْدِ وَغَيْرُهُمَا، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ رَافِعٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ بَعْضُهُمْ : كَانَ اِذَا ابْتَدَاَ، وَقَالَ غَيْرُهُ مِنْهُمْ : كَانَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، قَالَ : وَجَّهْتُ وَجْهِىَ لِلَّذِىْ فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ حَنِيفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، اِنَّ صَلَاتِىْ وَنُسُكِىْ وَمَحْيَاىَ وَمَمَاتِىْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، لَا شَرِيْكَ لَهُ، وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ قَالَ اَكْثَرُهُمْ : وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ، وَشَكَكْتُ اَنْ يَّكُوْنَ قَالَ اَحَدُهُمْ : وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ، اَنْتَ رَبِّىْ

حدیث نمبر 201:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان — 152

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 2567

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 299

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 93/1

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء — 1241

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 771

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 7443

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' 1996ء — 266

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — 120/2

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — 637

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء — 285

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء — 402

اسفرائنی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء — 100/2

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 222/1

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 1767

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء — 1771

دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 287/1

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 232/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 88/7

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 240/2

أنْتَ عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِيْ، وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ، فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوبِيْ جَمِيعًا، لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلا اَنْتَ، وَاهْدِنِيْ لِأَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ، لَا يَهْدِيْ لِاَحْسَنِهَا اِلا اَنْتَ، وَاصْرِفْ عَنِّيْ سَيِّئَهَا، لَا يَصْرِفُ عَنِّيْ سَيِّئَهَا اِلا اَنْتَ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ، وَالْخَيْرُ بِيَدِكَ، وَالشَّرُّ لَيْسَ اِلَيْكَ، وَالْمَهْدِيُّ مَنْ هَدَيْتَ، اَنَا بِكَ وَاِلَيْكَ، لَا مَنْجَا مِنْكَ اِلا اِلَيْكَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ .

✦✦ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کا آغاز کرتے تو یہ پڑھتے تھے۔

''میں اپنا رخ اس ذات کی طرف کرتا ہوں جس نے آسمانوں اور زمین کو ٹھیک طور پر پیدا کیا ہے اور میں مشرک نہیں ہوں' بے شک میری نماز میری قربانی' میری زندگی اور میری موت اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور مجھے اسی بات کا حکم دیا گیا ہے''۔

اکثر راویوں نے آپ کے یہ الفاظ نقل کیے ہیں ''اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں'' (امام شافعی فرماتے ہیں) میرا خیال ہے کہ ان میں سے ایک راوی کے یہ الفاظ ہیں: ''اور میں مسلمانوں میں سے ہوں''۔

''اے اللہ! تو بادشاہ ہے اور تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور تو پاک ہے۔ ہم تیرے لئے ہیں اور تو میرا پروردگار ہے اور میں تیرا بندہ ہوں۔ میں نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے اور میں اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں تو میرے سارے گناہوں کو بخش دے۔ بے شک تیرے علاوہ کوئی میرے گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔ تو مجھے ہدایت نصیب کر اچھے اخلاق کی۔ اچھے اخلاق کی ہدایت صرف تو ہی عطا کر سکتا ہے اور مجھ سے برے اخلاق کو دور کر دے اور مجھ سے برے اخلاق کو تو ہی دور کر سکتا ہے۔ میں تیری بارگاہ میں حاضر ہوں۔ بھلائی تیرے دست قدرت میں ہے۔ برائی تیری طرف نہیں جا سکتی۔ ہدایت یافتہ وہ ہے جسے تو ہدایت بخش دے۔ میں تیری مدد سے ہوں اور تیری ہی طرف لوٹ کے جانا ہے۔ تیری بارگاہ میں تیرے علاوہ اور کوئی ذریعہ نجات نہیں ہے۔ تو برکت والا ہے' بلند و بالا ہے۔ میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں''۔

202 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، وَعَبْدُ الْمَجِيْدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَافِعٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ اَحَدُهُمَا : كَانَ اِذَا ابْتَدَاَ الصَّلَاةَ، وَقَالَ الْاٰخَرُ : كَانَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، قَالَ : وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ حَنِيفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، اِنَّ صَلَاتِيْ، وَنُسُكِيْ، وَمَحْيَايَ، وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، لَا شَرِيْكَ لَهُ، وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ، قَالَ اَحَدُهُمَا : وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ، وَقَالَ الْاٰخَرُ : وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : ثُمَّ يَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ بِالتَّعَوُّذِ ثُمَّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، فَاِذَا اَتٰى عَلَيْهَا قَالَ : اٰمِيْنَ وَيَقُوْلُ مَنْ خَلْفَهُ، اِنْ كَانَ اِمَامًا يَرْفَعُ صَوْتَهُ حَتّٰى يُسْمِعَ مَنْ خَلْفَهُ اِذَا كَانَ يَجْهَرُ بِالْقِرَاءَةِ

✦✦ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کا آغاز کرتے تھے تو یہ پڑھا کرتے تھے۔

''میں اپنا رخ ٹھیک طور پر اس ذات کی طرف کرتا ہوں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور میں مشرک نہیں ہوں بے شک میری نماز میری قربانی' میری زندگی' میری موت اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اور جس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ مجھے اسی بات کا حکم دیا گیا ہے''۔

اس سے آگے ایک راوی نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں۔

''بیشک میں سب سے پہلا مسلمان ہوں''

دوسرے راوی نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں۔

''میں مسلمان ہوں''

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں پھر وہ شخص اعوذ باللہ پڑھنے کے بعد بسم اللہ پڑھنے کے بعد قرآن کی تلاوت کرے گا۔ جب سورۃ فاتحہ پڑھ لے گا تو آمین کہے گا اور اس کے پیچھے والے لوگ بھی آمین کہیں گے۔ اگر وہ شخص امام ہو تو بلند آواز میں آمین کہے گا یہاں تک کہ پیچھے والوں کو سنائی دے جبکہ وہ نماز ایسی ہو جس میں بلند آواز میں قرأت کی جاتی ہو۔

اخرج الاوّل من كتاب استقبال القبلة والثانی من كتاب الامالی ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں بیان کیا ہے اور دوسری کو کتاب امالی میں نقل کیا ہے۔

باب الاستعاذة

باب نمبر 34: اعوذ باللہ پڑھنا

203 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ اَبِیْ صَالِحٍ، اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ يَؤُمُّ النَّاسَ رَافِعًا صَوْتَهٗ رَبَّنَا اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ فِی الْمَكْتُوْبَةِ وَاِذَا فَرَغَ مِنْ اُمِّ الْقُرْآنِ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ لوگوں کو نماز پڑھاتے ہوئے بلند آواز میں یہ پڑھا۔

''اے ہمارے پروردگار ہم مردود شیطان سے تیری پناہ مانگتے ہیں''۔

انہوں نے فرض نماز میں ایسا کیا وہ سورۃ فاتحہ پڑھ کے فارغ ہوئے۔

اخرجه من كتاب استقبال القبلة ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر **203**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ ...2

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء ...1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء ...2

باب فی البسملۃ

باب نمبر 35: بسم اللہ پڑھنا

204 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِيْ صَالِحٌ مَوْلَى التَّوْاَمَةِ، اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ منقول ہے وہ نماز (قرأت) کا آغاز بسم اللہ سے کرتے تھے۔

205 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، اَنَّ اَبَا بَكْرِ بْنِ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ اَخْبَرَهُ، اَنَّ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : صَلّٰى مُعَاوِيَةُ بِالْمَدِيْنَةِ صَلَاةً فَجَهَرَ فِيْهَا الْقِرَاءَةِ فَقَرَاَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لِاُمِّ الْقُرْآنِ وَلَمْ يَقْرَاْ بِهَا السُّوْرَةَ الَّتِيْ بَعْدَهَا حَتّٰى قَضٰى تِلْكَ الْقِرَاءَةَ ثُمَّ يُكَبِّرْ حِيْنَ يَهْوِيْ حَتّٰى قَضٰى تِلْكَ الصَّلَاةَ فَلَمَّا سَلَّمَ نَادَاهُ مَنْ سَمِعَ ذٰلِكَ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ يَا مُعَاوِيَةُ اَسَرَقْتَ الصَّلَاةَ اَمْ نَسِيْتَ فَلَمَّا صَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ قَرَاَ : بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لِلسُّوْرَةِ الَّتِيْ بَعْدَ اُمِّ الْقُرْآنِ وَكَبَّرَ حِيْنَ يَهْوِيْ سَاجِدًا

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے مدینہ منورہ میں نماز پڑھائی جس میں انہوں نے بسم اللہ الرحمن الرحیم سورۃ فاتحہ سے پہلے بلند آواز میں پڑھی۔ البتہ اس کے بعد والی سورۃ سے پہلے نہیں پڑھی یہاں تک کہ انہوں نے اپنی قرأت مکمل کر لی لیکن انہوں نے جھکتے ہوئے تکبیر نہیں کہی۔ پھر جب انہوں نے نماز مکمل کر لی اور سلام پھیر دیا تو مہاجرین میں سے جس نے بھی انہیں ایسا کرتے ہوئے سنا تھا اس نے ہر کونے سے بلند آواز میں کہا اے معاویہ! کیا آپ نے نماز میں چوری کی ہے یا آپ بھول گئے ہیں۔ اس کے بعد جب انہوں نے نماز پڑھی تو سورۃ فاتحہ کے بعد والی سورۃ کے ساتھ بھی بسم اللہ ملا کر پڑھی اور جب وہ سجدہ کرنے کے لئے جھکے تو تکبیر کہی۔

حدیث نمبر **204**:

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	162/2
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ 1981ء	499
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	199/1
بستی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"، دارالفکر' بیروت' طبع اول 1996ء	1793
فارسی' امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول 1988ء	1797
دارقطنی' امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	305/1
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	232/1
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	462/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	107/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول 2001ء	245/2

206 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ رِفَاعَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ مُعَاوِيَةَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَصَلّٰى بِهِمْ وَلَمْ يَقْرَاْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ، وَلَمْ يُكَبِّرْ اِذَا خَفَ وَاِذَا رَفَعَ فَنَادَاهُ الْمُهَاجِرُونَ حِينَ سَلَّمَ وَالْاَنْصَارُ اَيْ مُعَاوِيَةُ سَرَقْتَ صَلَاتَكَ اَيْنَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّ وَاَيْنَ التَّكْبِيرُ اِذَا خَفَضْتَ وَاِذَا رَفَعْتَ فَصَلّٰى بِهِمْ صَلَاةً اُخْرٰى فَقَالَ ذٰلِكَ فِيهَا الَّذِي عَابُوا عَلَيْهِ ۔

✧✧ اسماعیل بن عبید اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ آئے تو انہوں نے لوگوں کو پڑھائی اور اس میں بھی بسم اللہ (بلند آواز میں نہیں پڑھی) اور جھکتے ہوئے اور اٹھتے ہوئے تکبیر نہیں پڑھی اور جب انہوں نے پھیر لیا تو مہاجرین اور انصار نے انہیں بلند آواز میں کہا کہ اے معاویہ! کیا آپ نے نماز میں چوری کی ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن ال کیوں نہیں پڑھی۔ جب آپ جھکے تھے اور اٹھے تھے تو تکبیر کیوں نہیں کہی پھر جب حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے دوسری نماز پڑھا انہوں نے اس میں وہ سب کچھ پڑھا جس پر ان لوگوں نے اعتراض کیا تھا۔

207 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ، اَبِيهِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْاَنْصَارِ مِثْلَهُ اَوْ مِثْلَ مَعْنَاهُ، لَا يُخَالِفُهُ ۔

وَاُحْسِبُ هٰذَا الْاِسْنَادَ اَحْفَظَ مِنَ الْاِسْنَادِ الْاَوَّلِ ۔

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔ تاہم میرے خیال میں اس کی سند پہلی والی کی سند سے زیادہ ہے۔

208 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَعَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّهُ لَا يَدَعُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لِاُمِّ الْقُرْآنِ وَالسُّوْرَةِ الَّتِي بَعْدَهَا ۔

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سورۂ فاتحہ سے پہلے اور (سورہ فاتحہ کے) بعد والی سورت سے پہلے بسم پڑھنا ترک نہیں کرتے تھے۔

209 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ وَاَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ يَفْتَتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِ "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ" ۔

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ' حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ الحمد للّٰہ العالمین کے ذریعے (بلند آواز میں) قرأت کا آغاز کیا کرتے تھے۔

حدیث نمبر **208**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام'' المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء

اخرج الستة الاحاديث من كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی نے ان چھ روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب السبع المثانی

باب 36: سبع مثانی

209 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : اَخْبَرَنِىْ اَبِىْ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ : "وَلَقَدْ اٰتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِىْ وَالْقُرْآنَ الْعَظِيْمَ"، قَالَ : هِىَ اُمُّ الْقُرْآنِ، قَالَ اَبِىْ : وَقَرَاَهَا عَلَىَّ سَعِيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ حَتّٰى خَتَمَهَا، ثُمَّ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الْاٰيَةُ السَّابِعَةُ، قَالَ سَعِيْدٌ : قَرَاَهَا عَلَىَّ ابْنُ عَبَّاسٍ كَمَا قَرَاْتُهَا عَلَيْكَ، ثُمَّ قَالَ : بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الْاٰيَةُ السَّابِعَةُ، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : فَذَخَرَهَا لَكُمْ فَمَا اَخْرَجَهَا لِاَحَدٍ قَبْلَكُمْ .

✦✦ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں' (ارشاد باری تعالیٰ ہے) ''اور ہم نے تمہیں سبع مثانی اور قرآن عظیم عطا کیا ہے''۔

سعید فرماتے ہیں اس سے مراد سورۃ فاتحہ ہے۔

ابی (نامی راوی) کہتے ہیں انہوں نے سعید بن جبیر نے میرے سامنے اس آیت کو پڑھا اور مکمل پڑھا۔ پھر وہ بولے: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ساتویں آیت ہے۔

سعید بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے میرے سامنے اس سورۃ کو پڑھا' جیسا میں نے اس کو تمہارے سامنے پڑھا

حدیث نمبر 209

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان 1975

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 1199

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 4149

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 168/3

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 399

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 331/2

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) 975

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء 2881

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء 941

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء 448/1

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 202/1

دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 316/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 107/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء 244/2

ہے اور پھر انہوں نے بھی یہ فرمایا تھا: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ساتویں آیت ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ بھی فرمایا تھا: اللہ تعالیٰ نے اسے تمہارے لئے سنبھال کے رکھا اور تم سے پہلے کسی کو یہ عطا نہیں کی۔

اخرجه من كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب باب قراءة الفاتحة

باب 37: سورۃ فاتحہ پڑھنا

211 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَاْ فِيْهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ .

حدیث نمبر **210**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء **2608**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **200/1**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء **1210**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء **550/1**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ **44/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **107/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء **244/2**

حدیث نمبر **211**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **386**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ **3160**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **314/1**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء **1245**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **756**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: محمد فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **394**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **822**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء **837**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' 1998ء **247**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء **137/2**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء **982**

✦✦ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔
''ایسے شخص کی نماز (کامل) نہیں ہوتی جو اس میں سورۃ فاتحہ نہیں پڑھتا''۔

212 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : كُلُّ صَلَاةٍ لَمْ يُقْرَاْ فِيْهَا بِاُمِّ الْكِتَابِ فَهِىَ خِدَاجٌ، فَهِىَ خِدَاجٌ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **211**:

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ **1981**ء **488**
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق'' المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **142/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **1778**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **1782**
دار قطنی' امام' علی بن عمر'' السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **321/1**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **38/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **70/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **243/2**

حدیث نمبر **212**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' الموطا' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **224**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' الموطا' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **114**
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد'' المسند'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **2561**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' المصنف' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **2768**
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **973**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **2412**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فواد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **395**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **821**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **838**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ'' الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1998**ء **153**
نسائی' امام احمد بن شعیب'' المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **135/2**
نسائی' امام احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **981**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ'' المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **6454**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ **1981**ء **489**
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق'' المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **126/2**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **51/1**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **1089**

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔
''ہر وہ نماز جس میں سورۃ فاتحہ نہ پڑھی جائے وہ نامکمل ہوتی ہے' وہ نامکمل ہوتی ہے''۔

اخرج الحديثين من كتاب استقبال القبلة .
امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب فی التامين

باب 38: آمین کہنا

213 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، انهما اخبراه، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِذَا اَمَّنَ الْاِمَامُ فَاَمِّنُوا، فَاِنَّهُ مَنْ وَافَقَ تَاْمِيْنُهُ تَاْمِيْنَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ، قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : اٰمِيْنَ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **212**:

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **773**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **776**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **38/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **107/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **244/2**

حدیث نمبر **213**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **231**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **18**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **233/2**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1240**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **780**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **306**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **410**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **250**
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **44/2**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **55/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **108/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **248/2**

کیونکہ جس شخص کا آمین کہنا فرشتوں کے آمین کہنے کے ساتھ ہو تو اس شخص کے پہلے (پچھلے) تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

ابن شہاب بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ بھی آمین کہا کرتے تھے۔

214 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ قَالَ: اَخْبَرَنِیْ سُمَیٌّ، عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا قَالَ الْاِمَامُ: "غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ" فَقُوْلُوْا: اٰمِيْنَ، فَاِنَّهٗ مَنْ وَافَقَ قَوْلُهٗ قَوْلَ الْمَلَآئِكَةِ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ.

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب امام (غیر المغضوب علیهم ولا الضالین) پڑھے تو تم آمین کہو کیونکہ جس شخص کا آمین کہنا فرشتوں کے کہنے کے ساتھ ہو تو اس شخص کے گزشتہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

215 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حدیث نمبر **214**:

اَصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	232
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	7964
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	241/2
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	782
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل 1987ء	409
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	603
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	141/2
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ 1981ء	1575
اسفرائنی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1966ء	130/2
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	404/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	109/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء	249/2

حدیث نمبر **215**:

اَصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	233
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	249/2
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	781
نسائی' امام احمد بن شعیب: "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	144/2
نسائی' امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	1002
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	109/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء	248/2

قَالَ : اِذَا قَالَ اَحَدُكُمْ : اٰمِيْنَ، وَقَالَتِ الْمَلَائِكَةُ فِي السَّمَاءِ : اٰمِيْنَ، فَوَافَقَتْ اِحْدَاهُمَا الْاُخْرٰى، غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ ۔

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص آمین کہتا ہے تو فرشتے آسمان میں آمین کہتے ہیں تو جب یہ دونوں قول ایک دوسرے کے ساتھ ہو جائیں تو اس شخص کے گزشتہ گناہوں کو بخش دیا جاتا ہے۔

216 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، انهما اخبراه، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِذَا اَمَّنَ الْاِمَامُ فَاَمِّنُوْا، فَاِنَّهٗ مَنْ وَافَقَ تَاْمِيْنُهٗ تَاْمِيْنَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ، قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ : اٰمِيْنَ ۔

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو کیونکہ جس شخص کا آمین کہنا فرشتوں کے آمین کہنے کے ہمراہ ہو اس شخص کے گزشتہ گناہوں کو بخش دیا جاتا ہے۔

ابن شہاب بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی آمین کہا کرتے تھے۔

217 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : كُنْتُ اَسْمَعُ الْاَئِمَّةَ مِنْ بَنِ الزُّبَيْرِ وَمَنْ بَعْدَهٗ يَقُوْلُوْنَ اٰمِيْنَ وَمَنْ خَلْفَهُمْ حَتّٰى اِنَّ لِلْمَسْجِدِ لَلَجَّةً ۔

✦✦ عطا بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما اور ان کے بعد آنے والے خلفاء کے اہلکاروں کو دیکھا ہے کہ وہ آمین کہا کرتے تھے اور ان کے پیچھے موجود لوگ بھی آمین کہا کرتے تھے یہاں تک کہ مسجد میں گونج پیدا ہو جاتی تھی۔

218 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : كُنْتُ اَسْمَعُ الْاَئِمَّةَ وَذَكَرَ ابْنَ الزُّبَيْرِ وَمَنْ بَعْدَهٗ يَقُوْلُوْنَ اٰمِيْنَ وَيَقُوْلُ مِنْ خَلْفِهِمْ اٰمِيْنَ حَتّٰى اِنَّ لِلْمَسْجِدِ لَلَجَّةً ۔

✦✦ عطا بیان کرتے ہیں' میں نے کچھ حکمرانوں کو سنا ہے۔ پھر انہوں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما اور ان کے بعد میں آنے والے حکمرانوں کے بارے میں کہا یہ لوگ آمین کہا کرتے تھے اور ان کے پیچھے موجود لوگ بھی آمین کہا کرتے تھے یہاں تک کہ مسجد میں گونج پیدا ہو جاتی تھی۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب استقبال القبلة' والرابع والخامس في كتاب اختلاف مالك والشافعي رضي الله عنهما والسادس من كتاب الامالي .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی تین روایات استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں جبکہ اگلی دو روایات اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہیں اور آخری روایت کتاب امالی میں نقل کی ہے۔

حدیث نمبر **216**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' المصنف' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء — 2640

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 201/7

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء — 547

باب قراءة السورة والسورتين والثلاثة في الركعة الواحدة

باب 39: ایک ہی رکعت میں ایک، دو یا تین سورتیں پڑھنا

219 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ اِذَا صَلَّى وَحْدَهُ يَقْرَاُ فِي الْاَرْبَعِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ بِاُمِّ الْقُرْآنِ وَسُوْرَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ قَالَ وَكَانَ يَقْرَاُ اَحْيَانًا بِالسُّوْرَتَيْنِ وَالثَّلَاثِ فِي الرَّكْعَةِ الْوَاحِدَةِ فِي الصَّلَاةِ الْفَرِيْضَةِ .

✦✦ نافع بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب تنہا نماز ادا کرتے تھے تو وہ چاروں رکعات میں سے ہر ایک رکعت میں سورۃ فاتحہ بھی پڑھتے تھے اور اس کے ساتھ قرآن پاک کی دوسری سورۃ بھی پڑھا کرتے تھے۔

نافع بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بعض اوقات ایک ہی رکعت میں دو یا تین سورتیں بھی پڑھ لیا کرتے تھے وہ فرض نماز میں ایسا کرتے تھے۔

اخرجه في كتاب اختلاف مالك والشافعي .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

باب في الركوع والسجود والطمانينة

باب 40: رکوع کرنا' سجدہ کرنا اور اطمینان سے کرنا

220 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلَادٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ رِفَاعَةَ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ : اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ اِلَى الصَّلَاةِ فَلْيَتَوَضَّاْ كَمَا اَمَرَهُ اللّٰهُ، ثُمَّ لِيُكَبِّرْ، فَاِنْ كَانَ مَعَهُ شَيْءٌ مِنَ الْقُرْآنِ قَرَاَ بِهِ، وَاِنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ شَيْءٌ مِنَ الْقُرْآنِ فَلْيَحْمَدِ اللّٰهَ وَلْيُكَبِّرْ، ثُمَّ لِيَرْكَعْ حَتّٰى يَطْمَئِنَّ رَاكِعًا، ثُمَّ لِيَقُمْ حَتّٰى يَطْمَئِنَّ قَائِمًا، ثُمَّ يَسْجُدْ حَتّٰى يَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ لِيَرْفَعْ رَاْسَهُ فَلْيَجْلِسْ حَتّٰى يَطْمَئِنَّ جَالِسًا، فَمَنْ نَقَصَ مِنْ هٰذَا فَاِنَّمَا يَنْقُصُ مِنْ صَلَاتِهِ .

✦✦ حضرت رفاعہ بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب کوئی شخص نماز کے لئے کھڑا ہو تو اسی طرح وضو کرے جیسے اللہ تعالیٰ نے اسے کرنے کا حکم دیا ہے۔ پھر وہ تکبیر کہے اسے جو قرآن آتا ہو

حدیث نمبر **219**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیی بن یحیی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**، **221**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **200**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **2723**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **207/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول **2001**، **565/8**

اس کی تلاوت کرے۔ اگر اسے قرآن نہ آتا ہو تو اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرے۔ پھر تکبیر کہے پھر رکوع میں جائے اور اطمینان سے رکوع کرلے پھر کھڑا ہو یہاں تک کہ اطمینان سے کھڑا ہوجائے پھر سجدے میں جائے اور اطمینان سے سجدہ کرے پھر اپنا سر اٹھائے اور بیٹھ جائے یہاں تک کہ اطمینان سے بیٹھ جائے' جو شخص اس میں کوئی کمی کرے گا اس نے اپنی نماز میں کمی کی۔

221 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ : اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلادٍ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ يُصَلِّيْ فِي الْمَسْجِدِ قَرِيْبًا مِّنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَعِدْ صَلاتَكَ، فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ، فَقَامَ فَصَلّٰى كَنَحْوِ مَا صَلّٰى، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَعِدْ صَلاتَكَ، فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ، فَقَالَ : عَلِّمْنِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ اُصَلِّيْ، قَالَ : اِذَا تَوَجَّهْتَ اِلَى الْقِبْلَةِ فَكَبِّرْ، ثُمَّ اقْرَاْ بِاُمِّ الْقُرْآنِ وَمَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ تَقْرَاَ، فَاِذَا رَكَعْتَ فَاجْعَلْ رَاحَتَيْكَ عَلٰى رُكْبَتَيْكَ، وَمَكِّنْ رُكُوْعَكَ وَامْدُدْ ظَهْرَكَ، وَاِذَا رَفَعْتَ فَاَقِمْ صُلْبَكَ وَارْفَعْ رَاْسَكَ حَتّٰى تَرْجِعَ الْعِظَامُ اِلٰى مَفَاصِلِهَا، فَاِذَا سَجَدْتَ فَمَكِّنِ السُّجُوْدَ، فَاِذَا رَفَعْتَ فَاجْلِسْ عَلٰى فَخِذِكَ الْيُسْرٰى، ثُمَّ اصْنَعْ ذٰلِكَ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ وَّسَجْدَةٍ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ

✧✧ حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ ایک شخص آیا اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب مسجد میں نماز ادا کی پھر اس نے آکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنی نماز کو دہراؤ کیونکہ تم نے نماز ادا نہیں کی وہ کھڑا ہوا اس نے اسی طرح نماز ادا کی جیسے پہلے ادا کی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنی نماز کو دہراؤ کیونکہ تم نے نماز ادا نہیں کی۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ مجھے سکھائیں کہ میں کیسے نماز ادا کروں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم اپنا رخ قبلہ کی طرف کرو تو تکبیر کہو پھر تم سورۃ فاتحہ پڑھو اور جو اللہ کو منظور ہو قرأت کرلو پھر جب تم رکوع میں جاؤ تو اپنی دونوں ہتھیلیاں اپنے گھٹنوں کے اوپر رکھو۔

حدیث نمبر **220**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفة' بیروت لبنان	1372
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعة المیمنیة' مصر	340/4
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء	1355
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	858
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	460
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	20/2
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	840
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ 1981ء	545
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	24/1
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	102/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	102/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء	230/2

اپنے رکوع کو ٹھیک کرو اپنی پشت کو سیدھا رکھو پھر جب تم اٹھو تو اپنی کمر کو سیدھا کرلو اور اپنے سر کو اٹھالو یہاں تک کہ ہر ہڈی اپنے جوڑ کی جگہ پر آجائے پھر جب تم سجدے میں جاؤ تو سجدہ آرام سے کرو۔ جب تم سر اٹھاؤ تو اپنے بائیں زانوں کے بل بیٹھ جاؤ پھر ہر رکعت میں اسی طرح کرو اور سجدے میں بھی یہاں تک کہ اطمینان سے (نماز ادا کرو)۔

222 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِرَجُلٍ : اِذَا رَكَعْتَ فَاجْعَلْ رَاحَتَيْكَ عَلٰى رُكْبَتَيْكَ، وَمَكِّنْ لِرُكُوْعِكَ، فَاِذَا رَفَعْتَ فَاَقِمْ صُلْبَكَ وَارْفَعْ رَاْسَكَ حَتّٰى تَرْجِعَ الْعِظَامُ اِلٰى مَفَاصِلِهَا

✦✦ حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے فرمایا: جب تم رکوع میں جاؤ تو اپنی دونوں ہتھیلیاں اپنے گھٹنوں پر رکھو اور رکوع کو آرام سے کرو۔ پھر جب تم اپنے سر کو اٹھاؤ تو اپنی پشت کو سیدھا کرلو اور اپنے سر کو اٹھالو یہاں تک کہ ہر ہڈی اپنے جوڑ پر پہنچ جائے۔

223 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ مُرَّةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مَا تَقُوْلُوْنَ فِي الشَّارِبِ وَالزَّانِيْ وَالسَّارِقِ؟، وَذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ تَنْزِلَ الْحُدُوْدُ، فَقَالُوْا : اَللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هُنَّ فَوَاحِشُ، وَفِيْهِنَّ عُقُوْبَةٌ، وَاَسْوَاُ السَّرِقَةِ الَّذِيْ يَسْرِقُ صَلَاتَهٗ، ثُمَّ سَاقَ الْحَدِيْثَ .

✦✦ حضرت نعمان بن مرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' شراب پینے والے شخص' زنا کرنے والے شخص اور چور کے بارے میں تم کیا رائے رکھتے ہو۔ راوی بیان کرتے ہیں' یہ اس سے پہلے کی بات ہے جب اللہ تعالیٰ نے حدود کا حکم نازل کردیا۔ لوگوں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ فحش کام ہے اور ان میں سزا دی جائے گی اور سب سے برا چور وہ ہے جو اپنی نماز میں چوری کرتا ہے۔ اس کے بعد انہوں نے پوری حدیث نقل کی ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب استقبال القبلة ' والرابع من كتاب اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی تین روایات استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں اور چوتھی روایت کتاب اختلاف حدیث میں نقل کی ہے۔

باب النهي عن القراءة في الركوع والسجود

باب 41: رکوع اور سجدے میں قرأت کی ممانعت

224 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُحَيْمٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَقْرَاَ رَاكِعًا وَّسَاجِدًا، فَاَمَّا

حدیث نمبر **223**:

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء، **46**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **209/8**

الرُّکُوْعُ فَعَظِّمُوْا فِیْهِ الرَّبَّ، وَاَمَّا السُّجُوْدُ فَاجْتَهِدُوْا فِیْهِ مِنَ الدُّعَاءِ، فَقَمِنٌ اَنْ یُّسْتَجَابَ لَکُمْ۔

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے رکوع اور سجدے کی حالت میں قرأت کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ جہاں تک رکوع کا تعلق ہے تو تم اس میں اپنے پروردگار کی عظمت کا تذکرہ کرو اور جہاں تک سجدے کا تعلق ہے تو تم اس میں اطمینان سے دعا مانگو کیونکہ یہ اس لائق ہے کہ اس میں تمہاری دعا کو قبول کیا جائے۔

225 - حدثنا الاصم، اَخْبَرَنَا الربیع، اَخْبَرَنَا البویطی، اَخْبَرَنَا الشافعی اَخْبَرَنَا ابْنُ عُیَیْنَةَ، وَابْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ سُحَیْمٍ، عَنْ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدٍ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: اَلا اِنِّیْ نُهِیْتُ اَنْ اَقْرَاَ رَاکِعًا اَوْ سَاجِدًا، فَاَمَّا الرُّکُوْعُ فَعَظِّمُوْا فِیْهِ الرَّبَّ، وَاَمَّا السُّجُوْدُ فَاجْتَهِدُوْا فِیْهِ، قَالَ اَحَدُهُمَا: مِنَ الدُّعَاءِ، وَقَالَ الْاٰخَرُ: فَاجْتَهِدُوْا، فَاِنَّهُ قَمِنٌ اَنْ یُّسْتَجَابَ لَکُمْ۔

✧✧ حضرت ابن عباس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' خبردار! مجھے اس بات سے منع کیا گیا ہے کہ میں رکوع یا سجدے کی حالت میں قرأت کروں جہاں تک رکوع کا تعلق ہے تو تم اس میں اپنے پروردگار کی عظمت کا ذکر کرو اور جہاں تک سجدے کا تعلق ہے تو تم اس بارے میں بھرپور اہتمام کے ساتھ دعا مانگو کیونکہ یہ اس لائق ہے کہ اس میں تمہاری دعا کو قبول کرلیا جائے۔

حدیث نمبر **224**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**2839**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**489**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**8859**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**92/1**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**1331**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	**248/2**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**876**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**3899**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**189/2**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	**633**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981**ء	**548**
اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیۃ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء	**170/2**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**1892**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	**1896**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**233/1**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**7/2**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**111/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**284/2**

اخرج الحديثين من كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں۔

باب تسبيح الركوع

باب 42: رکوع کی تسبیح

226 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، اَخْبَرَنِيْ صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَكَعَ، قَالَ: اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ، وَلَكَ اَسْلَمْتُ، وَبِكَ اٰمَنْتُ، اَنْتَ رَبِّيْ، خَشَعَ لَكَ سَمْعِيْ، وَبَصَرِيْ، وَعِظَامِيْ، وَشَعْرِيْ، وَبَشَرِيْ، وَمَا اسْتَقَلَّتْ بِهٖ قَدَمَيَّ، لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع میں جاتے تھے تو یہ پڑھا کرتے تھے:

''اے اللہ! میں نے تیرے لیے رکوع کیا اور میں نے تیرے لیے اسلام قبول کیا میں تجھ پر ایمان رکھتا ہوں تو میرا پروردگار ہے میری سماعت' میری بصارت' میری ہڈیاں' میرے بال' میری کھال اور جو میرے قدم قائم ہیں یہ سب اللہ کے لئے سرنگوں ہے' جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے''۔

227 - حدثنا الأصم، اَخْبَرَنَا الربيع، اَخْبَرَنَا البويطي، اَخْبَرَنَا الشافعي، اَخْبَرَ مُسْلِمٌ، وَعَبْدُ الْمَجِيْدِ،

حدیث نمبر **227**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان	152
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	2567
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	2553
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	93/1
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	1241
موصلی' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول **1987**ء	771
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبی من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	744
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	15574
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1998**ء	266
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	129/2
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبری'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	637
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء	446
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	199/1
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبری'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	87/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	111/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول **2001**ء	254/2

قَالَ الرَّبِیْعُ : اَحْسِبُهُ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ، عَنْ مُوْسَی بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ رَافِعٍ، عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا رَکَعَ، قَالَ : اَللّٰهُمَّ لَکَ رَکَعْتُ، وَبِکَ اٰمَنْتُ، وَلَکَ اَسْلَمْتُ، وَاَنْتَ رَبِّیْ، خَشَعَ لَکَ سَمْعِیْ، وَبَصَرِیْ، وَمُخِّیْ، وَعَظْمِیْ، وَمَا اسْتَقَلَّتْ بِهٖ قَدَمَیَّ، لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع میں جاتے تھے تو یہ پڑھا کرتے تھے "اے اللہ! میں نے تیرے لیے رکوع کیا میں تجھ پر ایمان لایا تیرے لئے اسلام قبول کیا (تیری فرمانبرداری کی) تو میرا پروردگار ہے۔ میری سماعت' میری بصارت' میرا گودا' میری ہڈیاں اور ہر وہ چیز جس کے بارے میں میرے قدم مستقل ہوں' اس اللہ کے لئے سرنگوں ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے"۔

228 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُلَیَّةَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اِذَا رَکَعْتَ فَقُلْتُ : اَللّٰهُمَّ لَکَ رَکَعْتُ وَلَکَ خَشَعْتُ وَلَکَ اَسْلَمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ، فَقَدْ تَمَّ رُکُوْعُکَ ۔

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب تم رکوع میں جاؤ تو یہ پڑھو "اے اللہ! میں نے تیرے لیے رکوع کیا میں نے تیرے لیے خشوع کیا میں نے تیری فرمانبرداری کی تجھ پر ایمان رکھا اور تجھ پر توکل رکھا" تو تمہارا رکوع مکمل ہو جائے گا۔

اخرج الحدیثین من کتاب استقبال القبلة ' والثالث من کتاب اختلاف علی وعبد اللّٰہ مما لم یسمع الربیع من الشافعی ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں اور تیسری روایت کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ و حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہے یہ وہ روایت ہے جیسے ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا۔

باب ما یقال اذا رفع راسه من الرکوع

باب 43: جب آدمی رکوع سے سر اٹھائے تو کیا پڑھا جائے

229 - اَخْبَرَنَا الربیع، انبانا الشافعی، اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، وَعَبْدُ الْمَجِیْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ، عَنْ مُوْسَی بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ رَافِعٍ، عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّکُوْعِ فِی الصَّلَاةِ الْمَکْتُوْبَةِ، قَالَ :

حدیث نمبر **228**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — **2902**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" "المطبعۃ العزیزیہ" حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — **2503**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **111/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — **390/8**

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ، وَمِلْءَ الْاَرْضِ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ .

✦✦ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز میں جب رکوع سے سر اٹھاتے تھے تو یہ پڑھا کرتے تھے''اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! حمد تیرے لیے ہے' آسمانوں جتنی اور زمین جتنی اور ان کے علاوہ ہر اس چیز جتنی جو چیز تو چاہے''۔

اخرجه من كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب جامع تسبيح الركوع والسجود والدعاء بين السجدتين

باب 44: رکوع اور سجدے کی تسبیح اور دو سجدوں کے درمیان دعا

230 - حدثنا الاصم، اَخْبَرَنَا الربيع، اَخْبَرَنَا البويطى، اَخْبَرَنَا الشافعى، اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِىْ فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ ذِئْبٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ يَزِيدَ الْهُذَلِيِّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِذَا رَكَعَ اَحَدُكُمْ، فَقَالَ : سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَقَدْ تَمَّ رُكُوْعُهُ، وَذٰلِكَ اَدْنَاهُ، وَاِذَا سَجَدَ، فَقَالَ : سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَقَدْ تَمَّ سُجُوْدُهُ، وَذٰلِكَ اَدْنَاهُ .

الى هنا سمع الربيع من البويطى عدنا الى الاسناد الاول .

✦✦ حضرت عون بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔

''جب کوئی شخص رکوع میں جائے تو سبحان ربی العظیم تین بار پڑھے تو اس کا رکوع مکمل ہو جائے گا' یہ اس کی کم از کم مقدار ہے۔ جب وہ سجدے میں جائے اور سبحان ربی الاعلی تین مرتبہ پڑھے تو اس کا سجدہ مکمل ہو جائے گا اور یہ اس کی کم از کم مقدار ہے۔

یہاں تک روایات ربیع نے بویطی سے سنی ہیں۔ اب ہم پہلے والی سند کی طرف لوٹتے ہیں۔

حدیث نمبر **230**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	2575
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	886
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	890
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	261
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	232/1
دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	243/1
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	86/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	111/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	2552

231 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ، قَالَ : اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ، وَلَكَ اَسْلَمْتُ، وَبِكَ اٰمَنْتُ، وَاَنْتَ رَبِّیْ، سَجَدَ وَجْهِیْ لِلَّذِیْ خَلَقَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ، تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدے میں جاتے تھے تو یہ پڑھا کرتے تھے۔

''اے اللہ! میں نے تیرے لیے سجدہ کیا میں نے تیری فرمانبرداری کی میں تجھ پر ایمان لایا اور تو میرا پروردگار ہے۔ میرا وجود اس ذات کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہے جس نے اسے پیدا کیا ہے اور اس کو سماعت اور بصارت سے نوازا ہے۔ اللہ کی ذات برکت والی ہے جو سب سے بہتر خالق ہے''۔

232 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ يَحْيٰى، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ : جَائَتِ الْحَطَّابَةُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّا لَا نَزَالُ سَفْرًا، كَيْفَ نَصْنَعُ بِالصَّلَاةِ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ثَلَاثُ تَسْبِيْحَاتٍ رُكُوْعًا، وَثَلَاثُ تَسْبِيْحَاتٍ سُجُوْدًا .

✦✦ امام جعفر صادق اپنے والد (امام باقر) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' کچھ لکڑہارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! ہم ہمیشہ سفر کی حالت میں رہتے ہیں ہم نماز کس طرح ادا کیا کریں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رکوع میں تین تسبیح پڑھ لیا کرو اور سجدے میں تین تسبیح پڑھ لیا کرو۔

233 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ يَزِيْدَ الْهُذَلِیِّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِذَا رَكَعَ اَحَدُكُمْ فَقَالَ : سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِيْمِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَدْ تَمَّ رُكُوْعُهٗ، وَذٰلِكَ اَدْنَاهُ، وَاِذَا سَجَدَ فَقَالَ : سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَدْ تَمَّ سُجُوْدُهٗ، وَذٰلِكَ اَدْنَاهُ .

✦✦ حضرت عبداللہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے عون بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص رکوع میں جائے سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِيْمِ تین مرتبہ پڑھ لے تو اس کا رکوع مکمل ہوگیا یہ اس کی کم از کم مقدار ہے اور جب وہ سجدے میں جائے اور سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰى تین مرتبہ پڑھ لے تو اس کا سجدہ مکمل ہوگیا اور یہ اس کی کم از کم مقدار ہے۔

234 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْحَارِثِ الْهَمْدَانِیِّ، عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ : بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاهْدِنِیْ وَاجْبُرْنِیْ .

✦✦ حضرت علی رضی اللہ عنہ دو سجدوں کے درمیان یہ پڑھا کرتے تھے

''اے اللہ! تو میری مغفرت کردے' مجھ پر رحم کر مجھے ہدایت دے اور مجھے خوشحالی عطا کر''۔

اخرج الحديثين من كتاب استقبال القبلة ' والثالث والرابع من كتاب الامالی والخامس من كتاب اختلاف علی وعبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعی .

امام شافعی نے پہلی دو روایات کو استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔ باقی دو روایات کو کتاب امالی میں نقل کیا ہے اور آخری روایت کو کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ و حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کیا ہے یہ ان روایات میں سے ہیں جنہیں امام ربیع نے امام شافعی سے نہیں سنا۔

باب القنوت فی الصبح بعد رفع الرأس من الركعة الثانية

باب 45: صبح کی نماز میں دوسرے رکوع سے سر اٹھانے کے بعد دعائے قنوت پڑھنا

235 - اَخْبَرَنِیْ بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهُ قَالَ : لَمَّا انْتَهٰى اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتْلُ اَهْلِ بِئْرِ مَعُوْنَةَ اَقَامَ خَمْسَ عَشْرَةَ لَيْلَةً كُلَّمَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ الْاٰخِرَةِ مِنَ الصُّبْحِ، قَالَ : سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، اللّٰهُمَّ افْعَلْ، فَذَكَرَ دُعَاءً طَوِيْلًا، ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ

✦✦ امام جعفر صادق اپنے والد (امام باقر) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ جب نبی اکرم ﷺ کو اصحاب "بئر معونہ" کے قتل کی خبر ملی تو آپ پندرہ دن تک صبح کی نماز میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد جب آپ سمع اللہ لمن حمدہ پڑھ لیتے تھے تو یہ پڑھا کرتے تھے "اے اللہ! یہ کر دے" اس کے بعد انہوں نے طویل دعا ذکر کی ہے۔ پھر نبی اکرم ﷺ تکبیر کہتے ہوئے سجدے میں چلے جاتے تھے۔

236 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِنَ الصُّبْحِ، قَالَ : اللّٰهُمَّ اَنْجِ الْوَلِيْدَ بْنَ الْوَلِيْدِ، وَسَلَمَةَ بْنَ

حدیث نمبر **236**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 197/2
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 939
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 17406
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 239/2
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 6200
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم محمد فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 675
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء — 1244
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — 201/2
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 660
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول' 1987ء — 5873
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء — 615
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء — 283/2
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 244/2

هِشَامٍ، وَعَيَّاشَ بْنَ اَبِىْ رَبِيْعَةَ، وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ بِمَكَّةَ، اَللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْاَتَكَ عَلٰى مُضَرَ، وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِيْنَ كَسِنِيْ يُوْسُفَ ۔

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز میں دوسری رکعت سے جب سر اٹھاتے تھے تو یہ پڑھا کرتے تھے۔

''اے اللہ! ولید بن ولید' سلمہ بن ہشام' عیاش بن ابی ربیعہ' مکہ میں رہنے والے کمزوروں کو نجات عطا کرے۔ اللہ! اپنی سختی کو مضر قبیلے کے اوپر مسلط کر دے اور ان کے اوپر حضرت یوسف کے زمانے کی طرح قحط سالی مسلط کر دے''۔

237 - اَخْبَرَنَا بِذٰلِكَ سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ فِي الصُّبْحِ، قَالَ : اَللّٰهُمَّ اَنْجِ الْوَلِيْدَ بْنَ الْوَلِيْدِ، وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ، وَعَيَّاشَ بْنَ اَبِىْ رَبِيْعَةَ ۔

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز میں دعائے قنوت کے بعد یہ پڑھا کرتے تھے۔

''اے اللہ! ولید بن ولید' سلمہ بن ہشام اور عیاش بن ابی ربیعہ کو نجات عطا کر''۔

اخرج الحديثين من الجزء الثانى من اختلاف الحديث ' والثالث من كتاب اختلاف على و عبدالله مما لم يسمع الربيع من الشافعى ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات اختلاف حدیث کے دوسرے جز میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ و حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہیں۔ یہ ان روایات سے ہیں جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا۔

باب من لا يرى القنوت

باب 46: جن کے نزدیک (فجر کی نماز میں) دعائے قنوت نہیں پڑھی جائے گی

238 - اَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ' قَالَ: اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ' عَنْ نَافِعٍ ' اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ لَا يَقْنُتُ فِىْ شَىْءٍ مِّنَ الصَّلٰوةِ ۔

✦✦ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نافع کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کسی بھی نماز میں دعائے قنوت نہیں پڑھا کرتے تھے۔

حدیث نمبر **238**:

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **[illegible]38**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' ' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **[illegible]052**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **[illegible]53/1**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **[illegible]10/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **[illegible]48/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' ' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء **[illegible]/10**

تھے۔

اخرجه في كتاب اختلاف مالك والشافعي .

اس روایت کوامام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

باب اعضاء السجود

باب 47: سجدے کے اعضاء

239 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : اُمِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّسْجُدَ مِنْهُ عَلٰى سَبْعَةٍ : يَدَيْهِ، وَرُكْبَتَيْهِ، وَاَطْرَافِ اَصَابِعِهِ، وَجَبْهَتِهِ، وَنُهِيَ اَنْ يَّكْفِتَ مِنْهُ الشَّعْرَ وَالثِّيَابَ، وَزَادَ ابْنُ طَاوُسٍ : فَوَضَعَ يَدَهُ عَلٰى جَبْهَتِهِ ثُمَّ اَمَرَّهَا عَلٰى اَنْفِهِ حَتّٰى بَلَغَ طَرَفَ اَنْفِهِ، وَكَانَ اَبِيْ يَعُدُّ هٰذَا وَاحِدًا .

حدیث نمبر **239**

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان	2603
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	2971
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	493
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	22/1
الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء	617
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم فواد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1234
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	809
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم فواد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	490
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	889
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	883
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	208/2
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	680
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول 1987ء	2389
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء	28/2
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	26/1
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	1919
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' 1988ء	1923
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	10855
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	113/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	559/1

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ حکم دیا گیا کہ وہ سات اعضاء پر سجدہ کریں' دونوں ہاتھ' دونوں گھٹنے' انگلیوں کے کنارے اور پیشانی اور آپ کو اس بات سے منع کیا گیا کہ آپ بال یا کپڑوں کو سمیٹیں۔

ابن طاؤس نے اپنی روایت میں یہ الفاظ زائد نقل کیے ہیں پھر انہوں نے اپنا ہاتھ اپنی پیشانی پر رکھا اور پھر اسے پھیر کر ناک تک لے آئے یہاں تک کہ ناک کے کنارے تک لے آئے۔

(ابن طاؤس کہتے ہیں) میرے والد اسے ایک عضو گنا کرتے تھے۔

240 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانَ، حَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ، سَمِعَ طَاوُوْسًا يُحَدِّثُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرَ اَنْ يَّسْجُدَ مِنْهُ عَلٰى سَبْعٍ وَنُهِيَ اَنْ يَكُفَّ شَعَرَهُ وَثِيَابَهُ .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات کا حکم دیا گیا کہ وہ سات اعضاء پر سجدہ کریں اور آپ کو اس بات سے منع کیا گیا کہ (نماز پڑھتے ہوئے) بالوں یا کپڑوں کو سمیٹیں۔

241 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، اَخْبَرَنِيْ يَزِيْدُ بْنُ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ : اِذَا سَجَدَ الْعَبْدُ سَجَدَ مَعَهُ سَبْعَةُ اٰرَابٍ : وَجْهُهُ، وَكَفَّاهُ، وَرُكْبَتَاهُ، وَقَدَمَاهُ .

✦✦ حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب بندہ سجدہ کرتا ہے تو اس کے ساتھ سات اعضاء سجدہ کرتے ہیں۔ اس کا چہرہ' اس کی دونوں ہتھیلیاں' اس کے دونوں گھٹنے اور اس

حدیث نمبر **241**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **206/1**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **491**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **891**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **885**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1998**ء **272**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **208**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **681**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء **669**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء **631**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء **1917**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء **1921**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **225/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **114/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **200/2**

کے دونوں پاؤں۔

242 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ طَاوٗسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ : اُمِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّسْجُدَ عَلٰى سَبْعٍ، فَذَكَرَ مِنْهَا كَفَّيْهِ وَرُكْبَتَيْهِ .

✦✦ حضرت ابن عباس ﷠ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ آپ سات اعضاء پر سجدہ کریں۔

حضرت ابن عباس ﷠ نے اس میں دونوں ہتھیلیوں اور دونوں گھٹنوں کا بھی ذکر کیا۔

243 - وَبِهٰذَا الْاِسْنَادِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ كَانَ اِذَا سَجَدَ يَضَعُ كَفَّيْهِ عَلَى الَّذِیْ يَضَعُ عَلَيْهِ وَجْهَهٗ قَالَ وَلَقَدْ رَاَيْتُهٗ فِیْ يَوْمٍ شَدِيْدِ الْبَرْدِ يُخْرِجُ يَدَيْهِ مِنْ تَحْتِ بُرْنُسٍ لَّهٗ .

✦✦ حضرت ابن عمر ﷠ کے بارے میں منقول ہے: جب وہ سجدہ کرتے تھے تو دونوں ہتھیلیاں اسی جگہ رکھا کرتے تھے جہاں ماتھا رکھا کرتے تھے۔

نافع بیان کرتے ہیں' میں نے انہیں شدید سردی کے دن دیکھا کہ انہوں نے اپنے کوٹ کے اندر سے ہتھیلیاں باہر نکالیں (اور پھر سجدہ کیا)۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب استقبال القبلة ' والرابع والخامس في كتاب اختلاف مالك والشافعي .

امام شافعی ﷫ نے پہلی تین روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔ چوتھی اور پانچویں روایت کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

باب سجود المريض وفضيلة السجود

باب48: بیمار کا سجدہ کرنا اور سجدہ کرنے کی فضیلت

244 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ يُوْنُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اُمِّهٖ، قَالَتْ : رَاَيْتُ اُمَّ سَلَمَةَ، زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تَسْجُدُ عَلٰى وِسَادَةٍ مِنْ اَدَمٍ مِنْ رَمَدٍ بِهَا .

✦✦ حسن بصری اپنی والدہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ''میں نے سیدہ اُم سلمہ ﷝ کو دیکھا کہ انہوں نے آنکھ کی تکلیف کی وجہ سے کھال سے بنے ہوئے تکیے کے اوپر سجدہ کیا۔

245 - اَخْبَرَنَا بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ نَجِيْحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : اَقْرَبُ مَا يَكُوْنُ الْعَبْدُ مِنْ رَّبِّهٖ اِذَا كَانَ سَاجِدًا، اَلَمْ تَرَ اِلٰى قَوْلِهٖ : "وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ" .

✦✦ مجاہد بیان کرتے ہیں' بندہ اللہ تعالیٰ کے سب سے زیادہ قریب اس وقت ہوتا ہے۔ جب وہ سجدے کی حالت میں ہوتا ہے۔ کیا تم نے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کو نہیں دیکھا۔

''تم سجدہ کرو اور قربت حاصل کرلو''۔

اخرج الحديثين من كتاب استقبال القبلة ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب التجافی فی السجود

باب 49: سجدے کے دوران کہنیوں کو پہلوؤں سے الگ رکھنا

246 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ الْفَرَّاءِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَقْرَمَ الْخُزَاعِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ : رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقَاعِ مِنْ نَمِرَةَ، اَوِ النَّمِرَةِ، شَكَّ الرَّبِيْعُ، سَاجِدًا فَرَاَيْتُ بَيَاضَ اِبْطَيْهِ ۔

✧✧ عبیداللہ بن عبداللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو وادی نمرہ میں (راوی کو شک ہے یا شاید) نمرہ کے میدان میں سجدے کی حالت میں دیکھا۔ میں نے آپ کے بغلوں کی سفیدی دیکھ لی۔

247 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَقْرَمَ الْخُزَاعِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ : رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقَاعِ مِنْ نَمِرَةَ سَاجِدًا، فَرَاَيْتُ بَيَاضَ اِبْطَيْهِ ۔

✧✧ عبیداللہ بن عبداللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو وادی نمرہ میں چٹیل میدان میں سجدے کی حالت میں دیکھا۔ میں نے آپ کے بغلوں کی سفیدی دیکھ لی۔

248 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَخِيْ يَزِيْدَ الْاَصَمِّ، عَنْ عَمِّهٖ، عَنْ مَيْمُوْنَةَ، اَنَّهَا قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ لَوْ اَرَادَتْ بَهِيْمَةٌ اَنْ تَمُرَّ مِنْ تَحْتِهٖ لَمَرَّتْ مِمَّا يُجَافِيْ ۔

✧✧ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدے میں جاتے تھے تو اگر بکری کا کوئی بچہ آپ کے نیچے سے گزرنا چاہتا تو وہ گزر سکتا تھا۔ آپ کی کہنیاں پہلوؤں سے اتنی دور ہوتی تھیں۔

حدیث نمبر **246**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 823

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 35/4

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء — 881

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 275

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 212/2

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 695

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — 227/1

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 11/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 471/8

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 288/2

اخرج الاوّل من كتاب استقبال القبلة ' والثانی والثالث من كتاب اختلاف علی وعبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعی .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔ دوسری اور تیسری روایت کو کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ و حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کیا ہے۔ یہ ان روایات میں سے ہیں جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا ہے۔

باب جلسة الاستراحة والاعتماد على الارض عند القيام

باب 50: جلسہ استراحت اور کھڑا ہوتے ہوئے زمین کا سہارا لینا

249 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، قَالَ : جَائَنَا مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ فَصَلّٰى فِيْ مَسْجِدِنَا، قَالَ : وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاُصَلِّيْ وَمَا اُرِيْدُ الصَّلَاةَ، وَلٰكِنْ اُرِيْدُ اَنْ اُرِيَكُمْ كَيْفَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ، فَذَكَرَ اَنَّهُ يَقُوْمُ مِنَ الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى، وَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّنْهَضَ، قُلْتُ : كَيْفَ؟ قَالَ : مِثْلَ صَلَاتِيْ هٰذِهِ .

◆◆ ابوقلابہ بیان کرتے ہیں' حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے۔ انہوں نے ہماری مسجد میں نماز پڑھائی اور فرمایا اللہ کی قسم! میں نے نماز ادا کر لی ہے ویسے میرا نماز کا ارادہ نہیں تھا۔ میں یہ چاہتا تھا کہ میں تمہیں یہ دکھا دوں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کس طرح نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ اس کے بعد انہوں نے اس بات کا تذکرہ کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب ایک

حدیث نمبر 248:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	2925
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	314
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	331/6
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	1337
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	496
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	398
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	780
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	213/2
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	697
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء	7097
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء	657
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیۃ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء	184/2
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیۃ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	114/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	186/7
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	490/8

رکعت کے بعد کھڑے ہوئے اور آپ نے اٹھنے کا ارادہ کیا تو میں نے دیافت کیا۔ پھر انہوں نے کیا کیا۔ انہوں نے بتایا: انہوں نے میری اس نماز کی طرح کیا۔

250 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ خَالِدِ الْخُزَاعِيِّ، عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ بِمِثْلِهِ، غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ: وَكَانَ مَالِكٌ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ الْاَخِيرَةِ فِى الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى فَاسْتَوٰى قَاعِدًا اَقَامَ وَاعْتَمَدَ عَلَى الْاَرْضِ

✧✧ ابوقلابہ سے اس کی مانند منقول ہے تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں: حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ نے جب پہلی رکعت میں دوسرے سجدے کے بعد سر اٹھایا تو وہ سیدھے بیٹھ گئے پھر زمین کا سہارا لے کر کھڑے ہوئے۔

اخرج الحديثين من كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب الجلوس فی الركعتين والاربع والنهی عن العبث ووضع الكفين على الفخذين

باب 51: دو رکعات اور چار رکعات کے بعد بیٹھنا' فضول کام کرنے کی ممانعت اور دونوں ہتھیلیاں زانوؤں کے اوپر رکھنا

251 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِىْ عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنْ اَبِيهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الرَّكْعَتَيْنِ كَاَنَّهُ عَلَى الرَّضْفِ قُلْتُ: حَتّٰى يَقُوْمَ؟ قَالَ: ذٰلِكَ يُرِيْدُ .

✧✧ ابوعبیدہ بن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعات کے بعد یوں بیٹھتے تھے

حدیث نمبر **249**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	463/3
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	677
بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	842
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ - 1987ء	233/2
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	737
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	354/4
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان 1987ء	6060
دار قطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	345
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	123/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	116/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء	298/2

ے تتے ہوئے پتھر پر بیٹھتے تھے۔ میں نے دریافت کیا: یہاں تک کہ وہ کھڑے ہو جاتے تھے تو انہوں نے بتایا: ان کی یہی مراد تھی۔

252 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ عَبَّاسَ بْنَ سَهْلٍ يُخْبِرُ، عَنْ اَبِىْ حُمَيْدِ السَّاعِدِيِّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَلَسَ فِى السَّجْدَتَيْنِ ثَنٰى رِجْلَهُ الْيُسْرٰى فَجَلَسَ عَلَيْهَا وَنَصَبَ قَدَمَهُ الْيُمْنٰى، فَاِذَا جَلَسَ فِى الْاَرْبَعِ اَمَاطَ رِجْلَيْهِ عَنْ وَرِكِهٖ وَاَفْضٰى بِمَقْعَدَتِهِ الْاَرْضَ وَنَصَبَ وَرِكَهُ الْيُمْنٰى .

✦✦ محمد بن عمرو بیان کرتے ہیں' انہوں نے عباس بن سہیل کو حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ بات نقل

حدیث نمبر **251**

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان	331
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	3016
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	386/1
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	995
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	366
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ - 1987ء	243/2
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ 1991ء	675
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول 1987ء	5232
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	269/1
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	134/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	121/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول 2001ء	275/2

حدیث نمبر **252**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	13/3
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	733
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	863
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	260
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ 1981ء	589
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	223/1
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دارالفکر' بیروت' طبع اول 1996ء	1867
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول 1988ء	1871
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	73/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	116/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول 2001ء	266/2

کرتے ہوئے سنا ہے: نبی اکرم ﷺ جب دو سجدوں کے بعد بیٹھتے تھے تو آپ اپنے بائیں پاؤں کو بچھا لیتے تھے اور اس پر بیٹھتے تھے اور دائیں پاؤں کو کھڑا کر لیتے تھے اور جب آپ چار رکعات کے بعد بیٹھتے تھے تو آپ اپنے دونوں پاؤں پنڈلیوں سے الگ کر لیتے تھے اور اپنی تشریف گاہ زمین کے ساتھ ملا کر دائیں پاؤں کو کھڑا کر لیتے تھے۔

253 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ اَبِیْ مَرْیَمَ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَعَافِرِیِّ، قَالَ : رَآنِیْ ابْنُ عُمَرَ وَاَنَا اَعْبَثُ بِالْحَصٰی، فَلَمَّا انْصَرَفَ نَهَانِیْ، وَقَالَ : اصْنَعْ كَمَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَصْنَعُ، فَقُلْتُ : وَكَیْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَصْنَعُ؟ قَالَ : كَانَ اِذَا جَلَسَ فِی الصَّلَاةِ وَضَعَ كَفَّهُ الْیُمْنٰی عَلٰی فَخِذِهِ الْیُمْنٰی وَقَبَضَ اَصَابِعَهُ كُلَّهَا وَاَشَارَ بِاُصْبُعِهِ الَّتِیْ تَلِی الْاِبْهَامَ، وَوَضَعَ كَفَّهُ الْیُسْرٰی عَلٰی فَخِذِهِ الْیُسْرٰی .

✧✧ علی بن عبدالرحمان بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مجھے دیکھا کہ میں کنکریوں کے ساتھ کھیل رہا تھا۔ جب وہ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو انہوں نے مجھے اس سے منع کیا اور فرمایا تم اسی طرح کرو جیسے نبی اکرم ﷺ کیا کرتے تھے۔ میں نے دریافت کیا: نبی اکرم ﷺ کیا کیا کرتے تھے؟ انہوں نے بتایا: جب آپ نماز کے دوران بیٹھتے تھے تو آپ اپنی دائیں ہتھیلی کو اپنے دائیں زانو پر رکھتے تھے اور تمام انگلیاں بند کر لیتے تھے اور انگوٹھے کے ساتھ والی (شہادت کی انگلی) کے ذریعے اشارہ کیا کرتے تھے۔

حدیث: 253

ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیۃ	144
ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	235
امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	3048
امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	648
امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیۃ' مصر	10/2
امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	580
امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	987
امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	236/2
امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ 1991ء	747
امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل 1987ء	5767
امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ 1981ء	712
امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیۃ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1966ء	442/2
امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دارالفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء	1938
امیر علاء الدین بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل 1988ء	1942
امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیۃ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1344ھ	130/2
امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	110/1
امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء	267/2

آپ اپنا بایاں ہاتھ اپنے بائیں زانوں پر رکھا کرتے تھے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب التشهد

باب 52: تشہد کا بیان

254 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، وَطَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ، فَكَانَ يَقُولُ: اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ، الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ، سَلَامٌ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تشہد کی تعلیم یوں دیا کرتے تھے جیسے آپ ہمیں قرآن

حدیث نمبر **254**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	2062
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	292/1
موصلی' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی' "المسند" تحقیق حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل 1987ء	283
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	900
ترمذی' امام ابوعیسٰی محمد بن عیسٰی' "الجامع الکبیر" تحقیق ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	290
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	242/2
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	752
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ 1981ء	705
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء	882/2
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	263/1
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دارالفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء	1950
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل 1988ء	1952
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق حمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	10996
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	350/1
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	140/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	117/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء	269/2

کی تعلیم دیا کرتے تھے۔ آپ یہ پڑھا کرتے تھے۔

''ہر طرح کی عبادت جو برکت والی ہو اور نماز اور پاکیزہ چیزیں اللہ کے لئے ہیں۔ اے نبی! آپ پر سلام ہو اللہ کی رحمت ہو اور اس کو برکتیں ہوں۔ ہم پر بھی سلام ہو اور اللہ کے تمام نیک بندوں کے اوپر ہو۔ میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں''۔

255 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِءِ، اَنَّهٗ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يُعَلِّمُ النَّاسَ التَّشَهُّدَ يَقُوْلُ : قُوْلُوْا : اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ اَلصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ .

✧✧ عبدالرحمان بن عبد قاری بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو برسرِ منبر یہ بیان کرتے ہوئے سنا۔ وہ اس وقت لوگوں کو تشہد کی تعلیم دے رہے تھے انہوں نے فرمایا: تم یہ پڑھا کرو۔

''ہر طرح کی عبادت اللہ کے لئے ہے۔ ہر طرح کی پاکیزگی اللہ کے لئے ہے۔ طیب چیزیں اللہ کے لئے ہیں۔ تمام نمازیں اللہ کے لئے ہیں۔

اے نبی آپ پر سلام ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں اور ہم پر بھی سلام ہو اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر بھی ہو۔ میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں''۔

256 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ وَعَبْدُ الْمَجِيْدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ اَبِيْ رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُوْلُ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، وَابْنَ الزُّبَيْرِ لَا يَخْتَلِفَانِ فِي التَّشَهُّدِ .

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کو سنا ہے ان دونوں کے درمیان تشہد (کے الفاظ) کے بارے میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

حدیث نمبر **255**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996ء** — **240**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت **1970ء** — **3067**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1386ھ** — **2992**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **261/1**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ **1991ء** — **226/1**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1344ھ** — **142/2**

حدیث نمبر **256**:

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **263/1**

اخرج الاوّل من كتاب استقبال القبلة ' والثانى من كتاب الرسالة ' والثالث من كتاب الامالى .
امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہے۔ دوسری روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے جبکہ تیسری روایت کتاب امالی میں نقل کی ہے۔

باب فى الصلوة على النبى صلى الله عليه وسلم

باب 53: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا

257 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، اَخْبَرَنَا صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ قَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، كَيْفَ نُصَلِّىْ عَلَيْكَ؟ يَعْنِىْ : فِى الصَّلَاةِ، فَقَالَ : تَقُوْلُوْنَ : اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ، ثُمَّ تُسَلِّمُوْنَ عَلَىَّ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! ہم آپ پر کیسے درود بھیجیں۔ (راوی بیان کرتے ہیں' یعنی نماز کے دوران) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ یہ پڑھو۔

''اے اللہ! تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نازل کر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر بھی جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر درود نازل کیا اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر برکت نازل کر جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل کی''۔

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) پھر تم مجھ پر سلام بھیجو۔

258 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِىْ سَعْدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ لَيْلٰى، عَنْ كَعْبِ

حدیث نمبر **258**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم بیروت' **1970**، — **3105**
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **711**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **412/4**
الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' مسند' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**، — **368**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن'' السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**، — **1348**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **3370**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **406**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' السنن'' ، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **976**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**، — **904**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ'' الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' **1998**، — **483**
نسائی' امام احمد بن شعیب'' المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**، — **47/3**
نسائی' امام احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**، — **5210**

بْنِ عُجْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ فِي الصَّلَاةِ : اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ .

✧✧ حضرت کعب بن عجرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' آپ نماز میں یہ پڑھا کرتے تھے:

''اے اللہ! تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر درود نازل کر جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر درود نازل کیا اور تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر برکت نازل کر جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر برکت نازل کی۔ بے شک تو لائق حمد اور بزرگی کا مالک ہے''۔

اخرج الحدثين من كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب السلام والخروج من الصلوٰة

باب 54: سلام پھیرنا اور نماز ختم کرنا

259 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، اَخْبَرَنِيْ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **258**:

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **72/3**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **912**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **912**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الاوسط'' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ (طبع اوّل) **2368**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **117/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **276/2**

حدیث نمبر **259**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **3041**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **172/1**

محمد عبد بن حمید بن نصر' ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **144**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1352**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **582**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **915**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **61/3**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **1230**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **810**

سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ اِذَا فَرَغَ مِنْهَا عَنْ يَمِيْنِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ .

✦✦ عامر بن سعد اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' جب آپ نماز سے فارغ ہوتے تھے تو سلام پھیر دیتے تھے۔ دائیں طرف پھیرتے تھے اور بائیں طرف پھیرتے تھے۔

260 - اَخْبَرَنِيْ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ اَهْلِ الْعِلْمِ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عامر بن سعد کے حوالے سے ان کے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ سے منقول ہے۔

261 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ يَعْنِيْ ابْنَ مُحَمَّدٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ بُخْتٍ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِيْنِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ حَتّٰى يُرٰى خَدَّاهُ .

✦✦ حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ دائیں طرف سلام پھیرتے تھے پھر بائیں طرف سلام پھیرتے تھے یہاں تک کہ آپ کے رخسار دکھائی دے جاتے تھے۔

262 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِيْ اَبُوْ عَلِيٍّ، اَنَّهُ سَمِعَ عَبَّاسَ بْنَ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ يُخْبِرُ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ اِذَا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ عَنْ يَمِيْنِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ .

✦✦ عباس بن سہل اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ جب نماز سے فارغ ہوتے تھے' سلام پھیرا کرتے تھے' دائیں طرف پھیرتے تھے اور بائیں طرف پھیرتے تھے۔

263 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، وَعَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حاشیہ حدیث نمبر **259**:

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ **1981**ء	**726**
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیۃ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1966**ء	**237/2**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیۃ' مصر	**267/1**
بستی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اول **1996**ء	**1988**
فارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اول **1988**ء	**1992**
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرۃ' مصر	**356/1**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیۃ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1344**ھ	**177/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**1210**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول **2001**ء	**1274/2**

اَنَّهٗ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَعَنْ يَّسَارِهٖ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں آپ دائیں اور بائیں طرف سلام پھیرا کرتے تھے۔

264 - اَخْبَرَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَمِّهٖ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ، قَالَ مَرَّةً عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَمَرَّةً، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَعَنْ يَّسَارِهٖ .

✧✧ حضرت واسع بن حبان حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے اور حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دائیں اور بائیں طرف سلام پھیرا کرتے تھے۔

265 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنِ ابْنِ الْقِبْطِيَّةِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ : كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِذَا سَلَّمَ، قَالَ اَحَدُنَا بِيَدِهٖ عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ : اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ، وَاَشَارَ

حدیث نمبر **263**:

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ مصر	72/2
حمیدی امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب بیروت مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر	62/3
نسائی امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ 1991ء	1243
موصلی امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد دارالمامون للتراث طبع اوّل 1987ء	5764
نیشاپوری امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ ریاض الطبعۃ الثانیہ 1981ء	576
طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق مطبعۃ الانوار المحمدیہ مصر	268/1
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ بیروت لبنان	122/1
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اوّل 2001ء	227/2

حدیث نمبر **265**:

حمیدی امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب بیروت مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر	896
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ مصر	88/5
سجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن'' داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان	998
نسائی امام احمد بن شعیب ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء	61/3
نسائی امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ 1991ء	1249
نیشاپوری امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ ریاض الطبعۃ الثانیہ 1981ء	733
طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق مطبعۃ الانوار المحمدیہ مصر	268/1
تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر بیروت طبع اوّل 1996ء	178/2
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ بیروت لبنان	122/1
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اوّل 2001ء	278/2

بِيَدِهٖ عَنْ يَمِيْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا بَالُكُمْ تُوْمِئُوْنَ بِاَيْدِيْكُمْ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ خَيْلٍ شُمُسٍ، اَوَلَا يَكْفِيْ اَحَدَكُمْ، اَوْ : اِنَّمَا يَكْفِيْ اَحَدَكُمْ، اَنْ يَّضَعَ يَدَهٗ عَلٰى فَخِذِهٖ ثُمَّ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِيْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ .

✦✦ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' پہلے ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں سلام پھیرتے تھے تو ہم میں سے کوئی ایک اپنے دائیں طرف اور بائیں طرف اشارہ کرتا تھا اور السلام علیکم کہا کرتا تھا۔ وہ شخص اپنے ہاتھ کے ذریعے دائیں طرف اشارہ کرتا تھا اور پھر بائیں طرف اشارہ کرتا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا وجہ ہے کہ تم اپنے ہاتھوں کے ذریعے یوں اشارے کرتے ہو جیسے وہ مشکی گھوڑوں کی دمیں ہیں۔ کیا تمہارے لیے یہ کافی نہیں ہے کہ تم اپنے ہاتھ اپنے زانوں پر رکھو اور پھر دائیں طرف اور بائیں طرف سلام پھیرتے ہوئے السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہہ دو۔

اخرج السبعة الاحاديث من كتاب استقبال القبلة

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان ساتوں روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب في الذكر بعد الصلوٰة

باب 55: نماز کے بعد ذکر کرنا

266 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيْ مَعْبَدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : كُنْتُ

حدیث نمبر **266**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	480
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	222/1
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	842
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	583
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1002
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	67/3
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ 1991ء	1258
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول 1987ء	2392
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ 1981ء	1706
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1966ء	242/2
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دارالفکر' بیروت' طبع اول 1996ء	2231
فارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول 1988ء	2232
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: حمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی)	12209
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	126/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول 2001ء	287/2

اَعْرِفُ انْقِضَاءَ صَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالتَّكْبِيْرِ .

قَالَ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ : ثُمَّ ذَكَرْتُهُ لِاَبِىْ مَعْبَدٍ بَعْدُ، فَقَالَ : لَمْ اُحَدِّثْكَهُ .

قَالَ عَمْرٌو : وَقَدْ حَدَّثَنِيْهِ، قَالَ : وَكَانَ مِنْ اَصْدَقِ مَوَالِى ابْنِ عَبَّاسٍ .

قَالَ الشَّافِعِىُّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ : كَاَنَّهُ نَسِيَهُ بَعْدَ مَا حَدَّثَهُ اِيَّاهُ .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز ختم ہونے کو تکبیر کی آواز کے ذریعے پہچان لیتا تھا۔

عمرو بن دینار کہتے ہیں' بعد میں' میں نے اپنے استاد ابومعبد کے سامنے اس روایت کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا: میں نے تمہیں یہ حدیث نہیں سنائی۔ عمرو نے کہا: آپ نے مجھے یہ حدیث سنائی ہے۔ عمرو فرماتے ہیں وہ (ابومعبد) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے غلاموں میں سب سے زیادہ سچے تھے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' گویا وہ اس حدیث کو بیان کرنے کے بعد اسے بھول گئے تھے۔

267 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِىْ مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَلَّمَ مِنْ صَلَاتِهِ يَقُوْلُ بِصَوْتِهِ الْاَعْلٰى : لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ، وَلَهُ الْفَضْلُ، وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ

✦✦ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں سلام پھیرنے کے بعد بلند آواز میں یہ پڑھا کرتے تھے "اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہی ایک معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ بادشاہی اس کے لئے مخصوص ہے' حمد اسی کے لئے مخصوص ہے۔ وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر کچھ نہیں ہوسکتا۔ ہم صرف اس کی عبادت کرتے ہیں۔ نعمت اس کے ساتھ ہی مخصوص ہے فضل اس کے ساتھ مخصوص ہے۔ اچھی تعریف اس کے لئے مخصوص ہے۔

اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے۔ (ہم) عقیدے کے اعتبار سے اس کے لئے خالص عقیدہ رکھتے ہوئے (یہ اعتراف کرتے ہیں) اگرچہ کافروں کو ناپسند ہو"۔

حدیث نمبر **267**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 4/...

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — ...4

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — ...6

نسائی' امام احمد بن شعیب: "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء — .../3

نسائی' امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ **1991**ء — ...2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — .../1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء — .../2

اخرج الحديثين من كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں۔

باب الجلوس بعد الصلٰوۃ والانصراف منها

باب 56: نماز کے بعد بیٹھنا اور نماز سے اٹھنا

268 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ : اَخْبَرَتْنِىْ هِنْدُ بِنْتُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ رَبِيْعَةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَلَّمَ مِنْ صَلَاتِهٖ قَامَ النِّسَآءُ حِيْنَ يَقْضِىْ تَسْلِيْمَهُ، وَمَكَثَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ مَكَانِهٖ يَسِيْرًا .

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : فَنَرٰى مُكْثَهُ ذٰلِكَ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ لِكَىْ يَنْفُذَ النِّسَآءُ قَبْلَ اَنْ يُدْرِكَهُنَّ مَنِ انْصَرَفَ مِنَ الْقَوْمِ .

✦✦ سیدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ ہیں' بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں سلام پھیر لیتے تھے تو جیسے ہی آپ کا سلام ختم ہوتا تھا۔ خواتین اٹھ جاتی تھیں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسی جگہ پر تھوڑی دیر ٹھہرے رہتے تھے۔

ابن شہاب بیان کرتے ہیں' ہمارا خیال ہے کہ آپ کے ٹھہرنے کا مقصد' باقی اللہ بہتر جانتا ہے' یہ تھا کہ خواتین دور ہو جائیں اور حاضرین میں سے جو شخص اٹھ کر جانا چاہتا ہو وہ ان تک نہ پہنچ سکے۔

269 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِى الْاَوْبَرِ الْحَارِثِىِّ، سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُوْلُ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْحَرِفُ مِنَ الصَّلَاةِ عَنْ يَمِيْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ .

حدیث نمبر **268**

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان	1604
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	3227
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	296/6
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	837
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1040
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	932
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	67/3
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	1256
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول 1987ء	60909
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ 1981ء	1718
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1344ھ	183/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	126/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول 2001ء	287/2

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے بعد دائیں طرف سے بھی اٹھ جاتے تھے اور بائیں طرف سے بھی اٹھ جاتے تھے۔

270 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ : لَا يَجْعَلَنَّ اَحَدُكُمْ لِلشَّيْطَانِ مِنْ صَلَاتِهِ جُزْئًا، يَرٰى اَنَّ حَتْمًا عَلَيْهِ اَنْ لَا يَنْفَتِلَ اِلَّا عَنْ يَمِيْنِهِ، فَلَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرَ مَا كَانَ يَنْصَرِفُ عَنْ يَسَارِهِ

حدیث نمبر **269**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 887
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 219/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 127/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء 289/2

حدیث نمبر **270**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان 284
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء 3208
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 127
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1386ھ 6168
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 383/1
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء 1357
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) 852
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 707
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1042
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء 930
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 81/3
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء 1263
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء 5174
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء 1714
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء 250/2
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 1993
الفارسی' امام ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 1997
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) 10161
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 127/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء 290/2

✦✦ حضرت عبداللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: کوئی بھی شخص اپنی نماز میں شیطان کے لئے حصہ نہ رکھے یعنی وہ یہ نہ سمجھے کہ اس پر یہ لازم ہے کہ وہ دائیں طرف سے ہی اٹھے۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کئی مرتبہ بائیں طرف سے اٹھتے ہوئے دیکھا ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب استقبال القبلة، واٰخرها آخر حديث فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود آخری روایات ہیں۔

باب فضل صلٰوة الجماعة

باب 57: باجماعت نماز پڑھنے کی فضیلت

271 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ عَلٰى صَلَاةِ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ دَرَجَةً .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: باجماعت نماز تنہا نماز پڑھنے پر ستائیس گنا

حدیث نمبر 271:

اَصحی ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف المکتبۃ العلمیہ	188
اَصحی ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اوّل) 1996ء	341
اسفرائینی امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء	3/2
طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء	1101
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ مصر	17/
دارمی امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی دارالمحاسن قاہرہ 1966ء	1280
بخاری امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	645
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی دارالحدیث قاہرہ مصر	650
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دارالجیل بیروت 1998ء	789
ترمذی امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت 1996ء	250
سجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان	103/2
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ 1991ء	1911
نیشاپوری امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ ریاض الطبعۃ الثانیہ 1981ء	14171
طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء	1100
تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دارالفکر بیروت طبع اوّل 1996ء	2050
الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اوّل 1988ء	2052
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان	352/8
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اوّل 2001ء	293/2

فضیلت رکھتی ہے۔

272 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ اَفْضَلُ مِنْ صَلَاةِ اَحَدِكُمْ وَحْدَهُ بِخَمْسَةٍ وَّعِشْرِيْنَ جُزْءًا

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا' تنہا نماز ادا کرنے پر' پچیس گنا زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔

273 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ' عَنْ نَّافِعٍ ' عَنِ ابْنِ عُمَرَ : اَنَّه سَمِعَ الْاِقَامَةَ وَهُوَ بِالْبَقِيْعِ فَاَسْرَعَ اِلَى الْمَسْجِدِ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: جب وہ بقیع میں ہوتے اور اقامت کی آواز سنتے تو تیزی سے مسجد کی طرف آ جایا کرتے تھے۔

حدیث نمبر **272**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **342**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **3891**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر' — **233/2**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **1279**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **648**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **649**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء — **7876**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **216**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **21**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **912**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **1472**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **1102**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **2815**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **2053**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **145/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **293/2**

حدیث نمبر **273**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **188**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **3411**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **7394**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **152**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **709/8**

اخرج الحدیثین من کتاب الامامة ، والثالث فی کتاب اختلاف مالک والشافعی .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب امامت میں نقل کی ہیں اور تیسری روایت کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

باب التشدید علی من لم یحضر صلٰوۃ العشاء جماعة

باب 58: جو شخص عشا کی نماز باجماعت میں شامل نہیں ہوتا' اس کے لئے شدید (وعید)

274 - اَخْبَرَنَا الْاَصَمُّ ، قَالَ: اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ ، قَالَ : اَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ ، قَالَ : اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ ، عَنِ الْاَعْرَجِ ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اٰمُرَ بِحَطَبٍ فَيُحْطَبَ ، ثُمَّ اٰمُرَ بِالصَّلٰوةِ فَيُؤَذَّنَ بِهَا ، ثُمَّ اٰمُرَ رَجُلًا فَيَؤُمَّ النَّاسَ ، ثُمَّ اُخَالِفَ اِلٰى رِجَالٍ فَاُحَرِّقَ ، عَلَيْهِمْ بُيُوْتَهُمْ ، وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَوْ يَعْلَمُ اَحَدُهُمْ اَنَّهٗ يَجِدُ عَظْمًا سَمِيْنًا اَوْ مِرْمَاتَيْنِ حَسَنَتَيْنِ لَشَهِدَ الْعِشَاءَ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔ میں نے یہ ارادہ کیا کہ میں لکڑیاں اکٹھی کرنے کا حکم دوں' پھر میں نماز کے لئے حکم دوں اس کے لئے اذان دی جائے۔ پھر میں کسی شخص سے یہ کہوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے اور پھر میں ان لوگوں کے پیچھے جاؤں اور ان سمیت ان کے گھر جلا دوں (جو نماز باجماعت میں شریک نہیں ہوئے) اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔ ان میں سے کسی ایک کو یہ علم ہو کہ ایک موٹی ہڈی یا دو اچھے پائے مل جائیں گے تو وہ عشاء کی نماز میں ضرور شامل ہو۔

حدیث نمبر **274**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	956
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیۃ' مصر	44/2
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	644
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	651
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	107/2
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	921
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء	1481
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیۃ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء	6/2
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دارالفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	2095
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اول' 1988ء	2096
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	55/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	153/9
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	219/2

275 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ' عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَرْمَلَةَ : اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْمُنَافِقِيْنَ شُهُوْدُ الْعِشَآءِ وَالصُّبْحِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَهُمَا اَوْ نَحْوَ هٰذَا ۔

✧✧ حضرت عبدالرحمان بن حرملہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہمارے اور منافقین کے درمیان بنیادی فرق عشاء اور صبح کی نماز باجماعت میں شرکت کرنا ہے اور وہ لوگ اس کی استطاعت نہیں رکھتے ۔ (راوی بیان کرتے ہیں) یا شاید اس کی مانند کچھ الفاظ ہیں ۔

باب فی ترک صلوٰۃ الجماعۃ للعذر

باب 59: عذر کی وجہ سے باجماعت نماز ترک کرنا

276 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُ الْمُؤَذِّنَ اِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ بَارِدَةٌ ذَاتُ رِيحٍ، يَقُوْلُ : اَلَا صَلُّوْا فِي الرِّحَالِ ۔

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آندھی والی سرد رات میں موذن کو یہ حکم دیتے تھے تو وہ یہ کہتا تھا ''خبردار اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو''۔

277 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ اَذَّنَ فِيْ لَيْلَةٍ ذَاتِ بَرْدٍ وَّرِيحٍ، فَقَالَ : اَلَا صَلُّوْا فِي الرِّحَالِ، ثُمَّ قَالَ : اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْمُرُ الْمُؤَذِّنَ اِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ بَارِدَةٌ ذَاتُ مَطَرٍ، يَقُوْلُ : اَلَا صَلُّوْا فِي الرِّحَالِ ۔

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ منقول ہے: ایک رات جو ٹھنڈی اور آندھی والی تھی انہوں نے اذان دی تو

حدیث نمبر **276**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **63/2**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **666**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' 'تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **97**

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1063**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **15/2**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' 'تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **1618**

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1986**ء **17/**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **2083**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **2076**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **70/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **155/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **196/2**

فرمایا(خبردار اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو) انہوں نے بیان کیا نبی اکرم ﷺ موذن کو یہ ہدایت کرتے تھے کہ جب رات ٹھنڈی اور بارش والی ہوتو وہ یہ کہے(خبردار اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو)۔

278 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْمُرُ مُنَادِيَهُ فِي اللَّيْلَةِ الْمَطِيْرَةِ وَاللَّيْلَةِ الْبَارِدَةِ ذَاتِ رِيحٍ : اَلَا صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ .

◆◆ حضرت ابن عمر ؓ بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ اپنے موذن کو بارش والی رات میں یہ ہدایت کرتے تھے یا آندھی والی سرد رات میں یہ ہدایت کرتے تھے کہ وہ یہ کہے''خبردار کہ اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو''۔

اخر الاوّل من كتاب استقبال القبلة، والثاني والثالث من كتاب الامامة .

امام شافعی ؒ نے پہلی روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایت کو کتاب الامامہ میں نقل کیا ہے۔

باب في اعادة الصلوٰة مع الامام وما لا يعيدهٗ

باب 60: امام کے ساتھ کسی نماز کو دوبارہ پڑھنا' جو شخص اس کو نہ پڑھے

279 - اَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي الدِّيْلِ، يُقَالُ لَهُ : بُسْرُ بْنُ مِحْجَنٍ، عَنْ اَبِيْهِ مِحْجَنٍ : اَنَّهُ كَانَ فِي مَجْلِسٍ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَذَّنَ بِالصَّلٰوةِ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى، وَمِحْجَنٌ فِي مَجْلِسِهٖ . فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حدیث نمبر **278**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **1902**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **700**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **4/2**

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **767**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1278**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1060**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **937**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981**ء **1655**

اسفرائنی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' **1966**ء **18/2**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء **2076**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' **1988**ء **2077**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' **1344**ھ **70/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **155/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء **204/2**

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : "مَا مَنَعَكَ اَنْ تُصَلِّيَ مَعَ النَّاسِ ؟ اَلَسْتَ بِرَجُلٍ مُّسْلِمٍ؟" قَالَ : بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلٰكِنْ كُنْتُ قَدْ صَلَّيْتُ فِيْ اَهْلِيْ . فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : "اِذَا جِئْتَ فَصَلِّ مَعَ النَّاسِ، وَاِنْ كُنْتَ قَدْ صَلَّيْتَ" .

مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ : اَنَّه سَمِعَ الْاِقَامَةَ وَهُوَ بِالْبَقِيْعِ فَاَسْرَعَ اِلَى الْمَسْجِدِ .

✧✧ بسر بن محجن اپنے والد محجن کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' وہ ایک محفل میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے۔ موذن نے اذان دی۔ نبی اکرم ﷺ کھڑے ہوئے آپ نے نماز ادا کی۔ لیکن حضرت محجن بیٹھے رہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ان سے دریافت کیا۔ تم نے لوگوں کے ساتھ نماز کیوں نہیں پڑھی۔ کیا تم مسلمان آدمی نہیں ہو۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ (ﷺ)! میں اپنے گھر میں نماز ادا کر چکا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم (مسجد میں آؤ) لوگوں کے ساتھ نماز ادا کر لو اگرچہ تم پہلے نماز ادا کر چکے ہو۔

280 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُوْلُ : مَنْ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالصُّبْحَ ثُمَّ اَدْرَكَهُمَا مَعَ الْاِمَامِ فَلَا يُعِيْدُنَّهُمَا .

حدیث نمبر **279**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	211
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	349
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	3932
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	34/4
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ - 1987ء	43/2
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	930
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	2403
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول 1988ء	2405
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی)	686/20
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	244/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	206/7
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	561/8

حدیث نمبر **280**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	353
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	353
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	3939
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	6663
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	206/7
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	561/2

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما یہ فرمایا کرتے تھے جو شخص مغرب اور صبح کی نماز گھر میں ادا کر لے۔ پھر ان دونوں نمازوں کو امام کے ساتھ پائے تو ان دونوں کو دوبارہ نہ پڑھے۔

اخرج و الحديثين من كتاب اختلاف مالك والشافعي رضي الله عنهما .

امام شافعی نے یہ دونوں روایات کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہیں۔

باب في الامامة وآدابها

باب 61: امامت اور اس کے آداب

281 - وَاَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ مُعَاذًا اَمَّ قَوْمَهُ فِي الْعَتَمَةِ، فَافْتَتَحَ سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ، فَتَنَحّٰى رَجُلٌ مِّنْ خَلْفِهِ فَصَلّٰى، فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُعَاذٍ: اَفَتَّانٌ اَنْتَ؟ اقْرَاْ بِسُوْرَةِ كَذَا وَسُوْرَةِ كَذَا .

✦✦ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ اپنے محلے کے لوگوں کو عشاء کی نماز پڑھانے لگے۔

حدیث نمبر **281**:

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان 1987ء	4215
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان	1694
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی)	1246
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	308/3
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ 1966ء	1300
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	700
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	465
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن'' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	600
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1998ء	583
نسائی' امام احمد بن شعیب ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ - 1987ء	102/2
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل: 198ء	1827
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ 1981ء	521
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1966ء	155/2
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	123/1
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء	2398
الفارسی' امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل 1988ء	2400
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	352/8
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء	346/8

انہوں نے سورۃ بقرہ پڑھنی شروع کردی تو ان کے پیچھے موجود افراد میں سے ایک شخص پیچھے ہٹا اس نے تنہا نماز ادا کی (اور چلا گیا) اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا گیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ سے فرمایا: کیا تم آزمائش میں مبتلا کرتے ہو تم فلاں اور فلاں سورت پڑھ لیا کرو۔

282 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ، وَقَالَ فِيْ حَدِيْثٍ اٰخَرَ : قَالَ سُفْيَانُ : فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِعَمْرٍو، فَقَالَ : هُوَ نَحْوُ هٰذَا .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔ اس روایت کے راوی سفیان کہتے ہیں' میں نے اپنے استاد عمرو سے اس روایت کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا: وہ اس کی مانند منقول ہے۔

283 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ

حدیث نمبر **282**:

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان 1987ء **4216**
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء **725**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **465**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء **836**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء **172/2**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء **1070**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء **521**
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء **156/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **172/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء **347/2**

حدیث نمبر **283**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **248**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء **355**
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء **3712**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' المصنف' ''المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ **4656**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **256/2**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **703**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **467**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **494**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1998ء **236**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء **94**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء **987**

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِذَا کَانَ اَحَدُکُمْ یُصَلِّیْ لِلنَّاسِ فَلْیُخَفِّفْ، فَاِنَّ فِیْھِمُ السَّقِیْمَ وَالضَّعِیْفَ، وَاِذَا کَانَ یُصَلِّیْ لِنَفْسِہٖ فَلْیُطِلْ مَا شَاءَ

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص لوگوں کو نماز پڑھائے تو تخفیف کرے کیونکہ لوگوں میں بیمار اور ضعیف لوگ بھی ہوتے ہیں اور جب تنہا نماز ادا کرے تو جتنی چاہے لمبی ادا کرے۔

اخرج الثلاثۃ الاحادیث من کتاب الامالی .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب الامالی میں نقل کیا ہے۔

باب موقف الامام

باب 62: امام کے کھڑے ہونے کی جگہ

284 - اَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ' قَالَ: اَخْبَرَنَا ابْنُ عُیَیْنَۃَ' قَالَ: اَخْبَرَنَا الْاَعْمَشُ' عَنْ اِبْرَاھِیْمَ' عَنْ ھَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ' قَالَ: صَلّٰی بِنَا حُذَیْفَۃَ عَلٰی دُکَّانٍ مُرْتَفِعٍ' فَجَاءَ فَسَجَدَ عَلَیْہِ فَجَبَذَہٗ اَبُوْ مَسْعُوْدِ الْبَدْرِیُّ فَتَابَعَہٗ حُذَیْفَۃُ' فَلَمَّا قَضَی الصَّلٰوۃَ' قَالَ اَبُوْ مَسْعُوْدٍ: اَلَیْسَ قَدْ نُھِیَ عَنْ ھٰذَا؟ فَقَالَ حُذَیْفَۃُ: اَلَمْ تَرَنِیْ قَدْ تَابَعْتُکَ؟

✦✦ ہمام بن حارث بیان کرتے ہیں' حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں ایک بلند چبوترے پر کھڑے ہو کر نماز پڑھائی۔ جب وہ اس پر سجدہ کرنے لگے تو حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ نے اسے کھینچ لیا۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے بھی حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ کا

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **283**:

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء	88/2
بستی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	1756
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	1760
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	115/63
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	356/8
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	307/2

حدیث نمبر **284**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	6524
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	597
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	210/1
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	188/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	127/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	343/2

ساتھ دیا۔ جب انہوں نے نماز مکمل کر لی تو حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا ہمیں اس چیز سے منع کیا گیا تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ میں نے آپ کی بات مان لی۔

اخرجه من كتاب الامامة وهو اخر حديث فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الامامہ میں نقل کیا ہے یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

باب موقف المأموم

باب 63: مقتدی کے کھڑے ہونے کی جگہ

265 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ جَدَّتَهُ مُلَيْكَةَ دَعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ صَنَعَتْهُ لَهُ فَاَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ : قُوْمُوْا فَلاُصَلِّ لَكُمْ، قَالَ اَنَسٌ : فَقُمْتُ اِلٰى حَصِيرٍ لَنَا قَدِ اسْوَدَّ مِنْ طُوْلِ مَا لُبِسَ، فَنَضَحْتُهُ بِمَاءٍ، فَقَامَ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَصَفَفْتُ اَنَا وَالْيَتِيمُ خَلْفَهُ وَالْعَجُوزُ مِنْ وَرَائِنَا .

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ان کی دادی سیّدہ ملیکہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کھانے کو دعوت دی

حدیث نمبر 285:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ [illegible]76

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء [illegible]419

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء [illegible]877

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر [illegible]31/3

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء [illegible]291

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) [illegible]380

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر [illegible]58

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان [illegible]12

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء [illegible]24

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء [illegible]5/2

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء [illegible]76

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر [illegible]07/1

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء [illegible]204

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء [illegible]205

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ [illegible]6/3

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان [illegible]6/7

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء [illegible]4/10

انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے لئے تیار کیا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے اسے کھالیا پھر آپ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ اٹھ جاؤ تا کہ میں تمہیں نماز پڑھادوں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم اپنی ایک چٹائی پر کھڑے ہوگئے وہ طویل استعمال کی وجہ سے سیاہ ہو چکی تھی۔ میں نے اسے پانی کے ذریعے دھویا۔ نبی اکرم ﷺ اس پر کھڑے ہوئے' میں اور یتیم صف میں کھڑے ہوگئے اور بوڑھی خاتون ہمارے پیچھے کھڑی ہوئیں۔

286 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : صَلَّيْتُ اَنَا وَيَتِيمٌ لَّنَا خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ بَيْتِنَا وَاُمُّ سُلَيْمٍ خَلْفَنَا .

✦✦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے اور یتیم نے نبی اکرم ﷺ کے پیچھے اپنے گھر میں نماز ادا کی۔ سیدہ اُمّ سلیم رضی اللہ عنہا ہمارے پیچھے کھڑی ہوئی تھیں۔

287 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ جَدَّتَهُ مُلَيْكَةَ دَعَتِ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى طَعَامٍ صَنَعَتْهُ لَهُ، فَاَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ : قُوْمُوْا فَلاُصَلِّ بِكُمْ، قَالَ اَنَسٌ : فَقُمْتُ اِلٰى حَصِيرٍ لَّنَا قَدِ اسْوَدَّ مِنْ طُوْلِ مَا لُبِسَ فَنَضَحْتُهُ بِمَاءٍ، فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَفْتُ اَنَا وَالْيَتِيمُ وَرَائَهُ، وَالْعَجُوزُ مِنْ وَرَائِنَا، فَصَلّٰى لَنَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ان کی دادی سیدہ ملیکہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم ﷺ کی کھانے کی دعوت کی جو انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے لئے تیار کیا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے اسے کھالیا اور پھر ارشاد فرمایا: کھڑے ہو جاؤ تا کہ میں تمہیں نماز پڑھادوں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں اپنی چٹائی کی طرف بڑھا جو کہ طویل استعمال کی وجہ سے سیاہ ہو چکی تھی۔ میں نے اسے پانی کے ذریعے دھویا۔ نبی اکرم ﷺ اس پر کھڑے ہوئے میں اور یتیم صف میں کھڑے ہوگئے اور بوڑھی عورت ہمارے پیچھے کھڑی ہوئی۔ نبی اکرم ﷺ نے ہمیں دو رکعات نماز پڑھانے کے بعد سلام پھیر دیا۔

288 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ طَلْحَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ عَمَّهُ، اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُوْلُ :

حدیث نمبر **288**:

حمیدی امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	1194
سجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	727
نسائی امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	118/2
نسائی امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	3876
نیشاپوری امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	1539
اسفرائینی امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء	75/2
بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	106/3
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	157/7
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	174/10

صَلَّيْتُ اَنَا وَيَتِيمٌ لَنَا فِيْ بَيْتِنَا خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاُمُّ سُلَيْمٍ خَلْفَنَا ۔

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے' یتیم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز ادا کی جبکہ سیّدہ اُم سُلیم ہمارے پیچھے کھڑی تھیں۔

289 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ حُصَيْنٍ، اَظُنُّهُ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، قَالَ : اَخَذَ بِيَدِى زِيَادُ بْنُ اَبِى الْجَعْدِ فَوَقَفَ بِىْ عَلٰى شَيْخٍ بِالرَّقَّةِ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهٗ وَابِصَةُ بْنُ مَعْبَدٍ فَقَالَ : اَخْبَرَنِىْ هٰذَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلًا يُصَلِّىْ خَلْفَ الصَّفِّ وَحْدَهٗ فَاَمَرَهٗ اَنْ يُعِيْدَ الصَّلَاةَ ۔

✦✦ ہلال بن یساف بیان کرتے ہیں' زیاد بن ابوجعد نے میرا ہاتھ پکڑا اور انہوں نے مجھے ایک شیخ کے پاس کھڑا کر دیا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے تعلق رکھتے تھے اور ان کا نام حضرت وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ تھا یہ "رقہ" کی بات ہے۔ انہوں نے مجھے بتایا کہ ان شیخ نے مجھے بتایا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو تنہا صف میں کھڑے ہو کر نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا تو اسے دوبارہ نماز پڑھنے کا حکم دیا۔

اخرج الحديثين من كتاب الامامة والى اٰخر الخامس من الجزء الثانى من اختلاف الحديث ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب الامامہ میں نقل کی ہیں اور بعد والی روایات کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر **289**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — ...02

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — ...4

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — ...07

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — ...8/4

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — ...0

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — ...4

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1998**ء — ...

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — ...00

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء — ...0

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) — ...6

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — ...2/18

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — ...1/10

باب منه

باب 64: بلاعنوان

290 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ يَحْيٰی، عَنْ صَالِحٍ مَوْلَی التَّوْاَمَةِ قَالَ: رَاَيْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يُصَلِّیْ فَوْقَ ظَهْرِ الْمَسْجِدِ وَحْدَهُ بِصَلَاةِ الْإِمَامِ.

✦✦ صالح بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے مسجد کی چھت پر تنہا کھڑے ہو کر امام کی اقتداء میں نماز ادا کی۔

291 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الْمَجِيْدِ بْنُ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ: رَاَيْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ صَلَّی الْجُمُعَةَ فِیْ بُيُوْتِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ فَصَلّٰی بِصَلَاةِ الْاِمَامِ فِی الْمَسْجِدِ وَبَيْنَ بُيُوْتِ حُمَيْدٍ وَالْمَسْجِدِ الطَّرِيْقُ

✦✦ صالح بن ابراہیم بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے حمید بن عبدالرحمٰن بن عوف کے گھر میں جمعہ کی نماز ادا کی۔ انہوں نے مسجد میں موجود امام کی اقتداء میں نماز ادا کی جبکہ مسجد اور حمید کے گھر کے درمیان راستہ تھا۔

اخرج الاوّل من كتاب الامالی ' والثانی من كتاب الامامة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کے ساتھ کتاب امالی میں نقل کی جبکہ دوسری روایت کتاب امامہ میں نقل کی ہے۔

باب الائمة ضمناء

باب 65: امام ضامن ہوتا ہے

292 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِیْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اَلْاَئِمَّةُ ضُمَنَاءُ، وَالْمُؤَذِّنُوْنَ اُمَنَاءُ، فَاَرْشَدَ اللّٰهُ الْاَئِمَّةَ، وَغَفَرَ لِلْمُؤَذِّنِيْنَ .

حدیث نمبر **290**:

اخرجه ابی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان' **1386**ھ — **3159**

اخرجه ابی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان' **1344**ھ — **111/3**

اخرجه ابی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان — **172/1**

اخرجه ابی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول **2001**ء — **344/2**

حدیث نمبر **291**:

اخرجه ابی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان' **1386**ھ — **6158**

اخرجه ابی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان' **1344**ھ — **111/3**

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: امام ضامن ہوتے ہیں اور موذن ا
ہوتے ہیں۔اللہ تعالیٰ اماموں کی رہنمائی کرے اور اذان دینے والوں کی مغفرت کرے۔

293 - اَخبَرَنَا سُفيَانُ، حَدَّثَنَا الاَعمَشُ، عَن اَبِی صَالِحٍ، عَن اَبِی هُرَيرَةَ، يَبلُغُ بِهِ النَّبِیَّ صَلَّی اللهُ عَ
وَسَلَّمَ، قَالَ : اَلاِمَامُ ضَامِنٌ، وَالمُؤَذِّنُ مُؤتَمَنٌ، اللّٰهُمَّ فَارشِدِ الاَئِمَّةَ، وَاغفِر لِلمُؤَذِّنِينَ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کا پتہ چلا ہے: امام ضامن ہوتا
اور موذن امین ہوتا ہے۔اے اللہ! اماموں کی رہنمائی کرا اور اذان دینے والوں کی مغفرت کر دے۔

اخرج الاوّل من كتاب استقبال القبلة ' والثانی من كتاب الامامة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہے اور دوسری روایت کتاب امامہ میں نقل کی ہے۔

باب اولی الناس بالامامة

باب 66: امامت کا سب سے زیادہ حقدار کون ہے

حدیث نمبر **292**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام'' المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ '' الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء
الفارسی' امام امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء

حدیث نمبر **293**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد'' المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام'' المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر
بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ'' الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1998**ء
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ '' الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء

294 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، قَالَ : حَدَّثَنَا اَبُوْ سُلَيْمَانَ مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صَلُّوا كَمَا رَاَيْتُمُوْنِيْ اُصَلِّيْ، فَاِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ اَحَدُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ اَكْبَرُكُمْ ۔

✦✦ حضرت ابوسلیمان مالک بن الحویرث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے فرمایا: تم اس طرح نماز ادا کرو جس طرح تم مجھے نماز ادا کرتے ہوئے دیکھتے ہو۔ جب نماز کا وقت ہو جائے تو تم میں سے کوئی ایک اذان دے اور تم میں سے سب سے بڑی عمر کا شخص تمہاری امامت کرے۔

295 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ : اَخْبَرَنَا مَعْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ، قَالَ : مِنَ السُّنَّةِ اَنْ لَا يَؤُمَّهُمْ اِلَّا صَاحِبُ الْبَيْتِ ۔

✦✦ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' سنت میں یہ بات شامل ہے کہ گھر کا مالک امامت کروائے گا۔

اخرج الحديثين من كتاب الامامة ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب الامامہ میں نقل کی ہیں۔

باب في امامة الاعجمي

باب 67: عجمی شخص کا امامت کرنا

حدیث نمبر **294**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**463/3**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**1256**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	**628**
بخاری' امام محمد بن اسماعیل' "الادب المفرد' مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع **1955**ء	**2136**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث' طبع اول **1987**ء	**1599**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ **1981**ء	**397**
اسفرائنی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء	**331/1**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	**1725**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء	**1658**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' **1988**ء	**1655**
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: حمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق (طبع ثانی)	**635/9**
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**273/1**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**17/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**185/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء	**300/2**

296 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : اَخْبَرَنِیْ عَطَاءٌ، قَالَ : سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُوْلُ اجْتَمَعَتْ جَمَاعَةٌ فِيْمَا حَوْلَ مَكَّةَ، قَالَ : حَسِبْتُ اَنَّهُ قَالَ فِیْ اَعْلَى الْوَادِیْ هَاهُنَا، وَفِی الْحَجِّ قَالَ : فَحَانَتِ الصَّلَاةُ فَتَقَدَّمَ رَجُلٌ مِّنْ اٰلِ اَبِی السَّائِبِ اَعْجَمِیُّ اللِّسَانِ قَالَ فَاَخَّرَهُ الْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ، وَقَدَّمَ غَيْرَهُ فَبَلَغَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَلَمْ يُعَرِّفْهُ بِشَیْءٍ حَتّٰى جَاءَ الْمَدِيْنَةَ فَلَمَّا جَاءَ الْمَدِيْنَةَ عَرَّفَهُ بِذٰلِكَ، فَقَالَ الْمِسْوَرُ : اَنْظِرْنِیْ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِنَّ الرَّجُلَ كَانَ اَعْجَمِیَّ اللِّسَانِ وَكَانَ فِی الْحَجِّ فَخَشِيْتُ اَنْ يَسْمَعَ بَعْضُ الْحَاجِّ قِرَاءَتَهُ فَيَاْخُذَ بِعُجْمَتِهِ، فَقَالَ هُنَالِكَ : ذَهَبْتَ بِهَا فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَ قَدْ اَصَبْتَ .

✧✧ عطا بیان کرتے ہیں' میں نے عبید بن عمیر کو یہ بیان کرتے سنا ہے کہ کچھ لوگ مکہ کے نواحی علاقے میں اکٹھے ہوئے۔ راوی کہتے ہیں کہ مکہ کے بالائی علاقے میں اکٹھے ہوئے تھے اور یہ حج کے زمانے کی بات ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں' اسی طرح نماز کا وقت ہو گیا تو ابوسائب کی اولاد سے تعلق رکھنے والا ایک شخص جو کہ عجمی تھا وہ آگے بڑھا تو حضرت مسور بن مخرمہ نے اسے پیچھے کر دیا اور اس کی بجائے کسی دوسرے کو آگے کر دیا۔ اس بات کی اطلاع حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ملی تو انہوں نے حضرت مسور کو کچھ نہیں کہا۔ جب وہ مدینہ آ گئے تو مدینہ آنے کے بعد انہوں نے اس بارے میں حضرت مسور سے بات کی تو حضرت مسور نے عرض کیا اے امیر المومنین آپ مجھے وضاحت کا موقع دیجئے وہ عجمی شخص تھا اور حج کا موقع تھا مجھے یہ اندیشہ ہوا کہ کچھ حاجی اس کی قرأت سن کر اس کی عجمی طرز کو اختیار کر لیں گے تو انہوں نے دریافت کیا۔ اس وجہ سے تم نے اسے پیچھے کیا تھا۔ میں نے عرض کی: جی ہاں انہوں نے فرمایا: تم نے ٹھیک کیا۔

اخرجه من كتاب الامامة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب امامہ میں بیان کیا ہے۔

باب امامة المفضول

باب 68: مفضول شخص کو امام بنانا

297 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ اعْتَزَلَ بِمِنًى فِیْ قِتَالِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَالْحَجَّاجُ بِمِنًى فَصَلّٰى مَعَ الْحَجَّاجِ .

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کے ساتھ قتال کے زمانے میں منیٰ سے الگ رہے۔ حجاج منیٰ میں تھا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حجاج کے ہمراہ نماز ادا کر لی۔

حدیث نمبر **296**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم بیروت' **1970**ء	**3862**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**90/3**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**166/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**32/2**

298 - حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ كَانَا يُصَلِّيَانِ خَلْفَ مَرْوَانَ، قَالَ : فَقَالَ : مَا كَانَ يُصَلِّيَانِ اِذَا رَجَعَا اِلٰى مَنَازِلِهِمَا فَقَالَ لَا وَاللّٰهِ مَا كَانَا يَزِيْدَانِ عَلٰى صَلَاةِ الْاَئِمَّةِ

✦✦ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' امام باقر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ اور امام حسین رضی اللہ عنہ مروان کی اقتداء میں نماز ادا کرلیا کرتے تھے۔ کسی شخص نے دریافت کیا: کیا یہ حضرات گھر جا کر دوبارہ نماز ادا کرتے ہیں تو امام باقر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں اللہ کی قسم! یہ دونوں امام کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کے بعد مزید نماز نہیں پڑھتے تھے۔ (یعنی اس کا اعادہ نہیں کرتے تھے)۔

اخرج الحديثين من كتاب الامامة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب امامہ میں بیان کی ہیں۔

باب امامة الاعمٰى

باب 69: نابینا شخص کو امام بنانا

299 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ، اَنَّ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ، كَانَ يَؤُمُّ قَوْمَهٗ وَهُوَ اَعْمٰى، وَاَنَّهٗ قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّهَا تَكُوْنُ الظُّلْمَةُ وَالْمَطَرُ وَالسَّيْلُ وَاَنَا رَجُلٌ ضَرِيْرُ الْبَصَرِ، فَصَلِّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فِيْ بَيْتِيْ مَكَانًا اَتَّخِذُهٗ مُصَلًّى، فَجَاءَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : اَيْنَ تُحِبُّ اَنْ تُصَلِّيَ؟ فَاَشَارَ اِلٰى مَكَانٍ مِنَ الْبَيْتِ، فَصَلّٰى فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . ..

حدیث نمبر **298**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386** ھ — **7559**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344** ھ — **122/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **159/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء — **303/2**

حدیث نمبر **299**:

مالکی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء — **476**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **667**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407** ھ - **1987**ء — **80/2**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **863**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344** ھ — **71/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **165/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء — **322/2**

✧✧ حضرت محمود بن ربیع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ اپنے محلے کے لوگوں کو نماز پڑھایا کرتے تھے' وہ نابینا تھے۔ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی کہ بعض اوقات رات شدید تاریک ہوتی ہے بارش ہو رہی ہوتی ہے پانی بہہ رہا ہوتا ہے' میری نظر کمزور ہے یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) صلی اللہ علیہ وسلم! آپ میرے گھر میں ایک جگہ نماز ادا کیجئے تاکہ میں اسی جگہ کو جائے نماز بنا لوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے آپ نے فرمایا: تم کہاں چاہتے ہو کہ تم وہاں نماز ادا کیا کرو؟ انہوں نے گھر کے ایک حصے کی طرف اشارہ کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں نماز ادا کر لی۔

300 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحْمُوْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ، اَنَّ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ يَؤُمُّ قَوْمَهٗ وَهُوَ اَعْمٰى .

✧✧ حضرت محمود بن ربیع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عتبان بن مالک رضی اللہ عنہ اپنے محلے کے لوگوں کو نماز پڑھایا کرتے تھے' وہ نابینا تھے۔

اخرج الحديثين من كتاب الامامة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب الامامہ میں نقل کی ہیں۔

باب امامة المولى

باب 70: غلام کو امام بنانا

301 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ مُلَيْكَةَ، اَنَّهُمْ كَانُوْا يَاْتُوْنَ عَائِشَةَ اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَعْلَى الْوَادِىْ هُوَ وَعُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ وَالْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ وَنَاسٌ كَثِيْرٌ فَيَؤُمُّهُمْ اَبُوْ عَمْرٍو مَوْلٰى عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا وَاَبُوْ عَمْرٍو غُلَامُهَا حِيْنَئِذٍ لَمْ يَعْتِقْ قَالَ وَكَانَ اِمَامَ بَنِىْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ وَعُرْوَةَ .

✧✧ عبداللہ بن عبیداللہ بیان کرتے ہیں' یہ لوگ حضرت سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں مکہ کے بالائی حصے میں حاضر ہوئے' یہ تھے' حضرت عبید بن عمیر اور حضرت مسور بن مخرمہ تھے اور بہت سے لوگ تھے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے غلام ابوعمرو نے

حدیث نمبر **300**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان	1241
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	424
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	754
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء	1709
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	87/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	165/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	323/2

انہیں نماز پڑھائی۔ ابوعمرو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے غلام تھے۔ یہ اس زمانے کی بات ہے جب انہیں آزاد نہیں کیا گیا تھا۔ راوی بیان کرتے ہیں' یہ صاحب محمد بن ابوبکر اور عروہ کی اولاد کے بھی امام تھے۔

302 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ قَالَ : اُقِيْمَتِ الصَّلَاةُ فِيْ مَسْجِدٍ بِطَائِفَةِ الْمَدِيْنَةِ وَلِابْنِ عُمَرَ قَرِيْبًا مِّنْ ذٰلِكَ الْمَسْجِدِ اَرْضٌ يَعْمَلُهَا وَاِمَامُ ذٰلِكَ الْمَسْجِدِ مَوْلًى لَهُ وَمَسْكَنُ ذٰلِكَ الْمَوْلٰى وَاَصْحَابِهِ ثَمَّةَ قَالَ فَلَمَّا سَمِعَهُمْ عَبْدُ اللّٰهِ جَاءَ لِيَشْهَدَ مَعَهُمُ الصَّلَاةَ فَقَالَ لَهُ الْمَوْلٰى صَاحِبُ الْمَسْجِدِ تَقَدَّمْ فَصَلِّ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اَنْتَ اَحَقُّ اَنْ تُصَلِّيَ فِيْ مَسْجِدِكَ مِنِّيْ فَصَلَّى الْمَوْلٰى .

✦✦ نافع بیان کرتے ہیں' مسجد میں نماز کے لئے اقامت کہہ دی گئی۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما مسجد کے قریب زمین میں موجود تھے جہاں وہ کام کر رہے تھے اور اس مسجد کا امام ان کا غلام تھا۔ اس غلام اور اس کے ساتھیوں کا ٹھکانہ وہیں پاس تھا۔ راوی بیان کرتے ہیں' جب حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے انہیں سنا تو تشریف لائے تا کہ ان کے ساتھ نماز میں شریک ہو جائیں تو اس مسجد والے ان کے غلام نے کہا: آپ آگے بڑھ کر نماز پڑھایئے تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم اس بات کے زیادہ حقدار ہو کہ تم اپنی مسجد میں نماز پڑھاؤ تو پھر اس غلام نے نماز پڑھائی۔

اخرج الحديثين من كتاب الامامة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب الامامہ میں بیان کیا ہے۔

باب المرأة تؤم النساء

باب 71: عورت کا خواتین کی امامت کرنا

303 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنِ امْرَاَةٍ مِّنْ قَوْمِهٖ يُقَالُ لَهَا : حُجَيْرَةُ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا اَمَّتْهُنَّ فَقَامَتْ وَسْطًا

حدیث نمبر **301**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **6112**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **88/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **61/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء — **32/2**

حدیث نمبر **302**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **3850**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **126/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **158/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء — **302/2**

✧✧ عمار دہنی اپنی قوم سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون کے بارے میں نقل کرتے ہیں' جس کا نام حجیرہ تھا ان کے حوالے سے وہ سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' سیّدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا ان خواتین کو نماز پڑھایا کرتی تھیں اور وہ ان کے درمیان میں کھڑی ہوتی تھیں۔

اخرجه من كتاب الامامة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب امامہ میں نقل کیا ہے۔

باب اختلاف نية الامام والماموم

باب 72: امام اور مقتدی کی نیت کا اختلاف

304 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ الرَّبِيْعُ : قِيْلَ لِیْ هُوَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَلَمْ يَكُنْ عِنْدِی

حدیث نمبر **303**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 5082

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 4952

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 405/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 164/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 321/2

حدیث نمبر **304**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 1246

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 308/3

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح"' (رقم الحدیث من فتح الباری) — 711

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء — 465

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 600

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 101/2

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء — 1287

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء — 521

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء — 155/2

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 213/1

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء — 4215

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 2400

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء — 2402

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 173/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 347/2

ابنُ جُرَیْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : کَانَ مُعَاذٌ یُصَلِّیْ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَآءَ ثُمَّ یَنْطَلِقُ اِلٰی قَوْمِهٖ فَیُصَلِّیْهَا هِیَ لَهٗ تَطَوُّعٌ وَهِیَ لَهُمْ مَكْتُوْبَةُ الْعِشَآءِ .

✦✦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عشاء کی نماز ادا کرتے تھے پھر وہ اپنے محلے میں جا کر ان لوگوں کو نماز پڑھایا کرتے تھے۔ یہ ان کے لئے نفلی نماز ہوتی تھی اور یہ محلے والوں کے لئے عشاء کی فرض نماز ہوتی تھی۔

305 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ مِقْسَمٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِیِّ، اَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ کَانَ یُصَلِّیْ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَآءَ ثُمَّ یَرْجِعُ اِلٰی قَوْمِهٖ فَیُصَلِّیْ بِهِمُ الْعِشَآءَ وَهِیَ لَهٗ نَافِلَةٌ .

✦✦ حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت معاذ بن جبل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عشاء کی نماز ادا کیا کرتے تھے۔ پھر وہ اپنے محلے میں جا کر لوگوں کو عشاء کی نماز پڑھاتے تھے اور یہ حضرت معاذ کے لئے نفل نماز ہوتی تھی۔

اخرج الحدیثین من کتاب الامامة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب امامہ میں نقل کیا ہے۔

باب صلوٰة الامام والماموم جلوسًا

باب 73: امام اور مقتدی کا بیٹھ کر نماز ادا کرنا

306 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَکِبَ فَرَسًا فَصُرِعَ عَنْهُ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْاَیْمَنُ ، فَصَلّٰی صَلَاةً مِنَ الصَّلَوَاتِ وَهُوَ قَاعِدٌ فَصَلَّیْنَا مَعَهٗ قُعُوْدًا ، فَلَمَّا انْصَرَفَ ، قَالَ : اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِیُؤْتَمَّ بِهٖ ، فَاِذَا صَلّٰی قَائِمًا فَصَلُّوْا قِیَامًا ، وَاِذَا رَکَعَ فَارْکَعُوْا ، اَوْ اِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوْا ، وَاِذَا قَالَ : سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ، فَقُوْلُوْا : رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ، وَاِذَا صَلّٰی جَالِسًا فَصَلُّوْا جُلُوْسًا

حدیث نمبر **305**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعة المیمنیة' مصر — **302/3**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی بیروت' لبنان — **599**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981**ء — **1633**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **2399**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **2401**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **86/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **173/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **347/2**

اَجْمَعُوْنَ ھُوَ مَنْسُوْخٌ ۔

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک گھوڑے پر سوار ہوئے۔ آپ اس سے گر گئے جس سے آپ کا دایاں پہلو زخمی ہوگیا تو آپ نے ایک نماز بیٹھ کر ادا کی۔ ہم نے آپ کی اقتدا میں بیٹھ کر نماز ادا کی۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے ارشاد فرمایا: امام کو اس لئے مقرر کیا گیا ہے تا کہ اس کی پیروی کی جائے جب وہ کھڑا ہو کر نماز ادا کرے تو تم لوگ بھی کھڑے ہو کر نماز ادا کرو۔ جب وہ رکوع میں جائے تو تم رکوع میں جاؤ جب وہ سر اٹھائے تو تم بھی اٹھاؤ اور جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم لوگ ربنا لک الحمد کہو۔ وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے تو تم سب بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو۔

حدیث نمبر 306:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیی بن یحیی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	358
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان	2090
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	209
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	8819
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	2593
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	110/3
الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء	1161
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	1259
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	689
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	411
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	601
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	876
ترمذی' امام ابوعیسی محمد بن عیسی' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	361
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبی من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	38/2
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبری" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	68
موصلی' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل 1987ء	3558
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ 1981ء	977
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1968ء	110/2
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	403/1
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	5638
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دارالفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء	2102
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	2108
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	171/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء	340/2

307 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، يَعْنِيْ بِمِثْلِهِ .

✦✦ اسی طرح کی ایک روایت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے منقول ہے۔

308 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : صَلَّى رَسُوْلُ

حدیث نمبر **307**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	359
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	7135
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	51/6
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	688
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	412
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	605
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	1237
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	4514
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول' 1987ء	2407
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	1614
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء	107/2
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	404/1
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	2013
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' 1988ء	2104
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	79/3
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	11/7
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	340/2

حدیث نمبر **308**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	359
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	148/6
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	688
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	605
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء	118/2
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	404/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	171/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	563/8

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ بَیْتِیْ وَھُوَ شَاکٍ فَصَلّٰی جَالِسًا وَّصَلّٰی خَلْفَہٗ قَوْمٌ قِیَامًا، فَاَشَارَ اِلَیْھِمْ اَنِ اجْلِسُوْا، فَلَمَّا انْصَرَفَ، قَالَ : اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِیُؤْتَمَّ بِہٖ، فَاِذَا رَکَعَ فَارْکَعُوْا، اَوْ اِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوْا، اَوْ اِذَا صَلّٰی جَالِسًا فَصَلُّوْا جُلُوْسًا ۔

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے گھر میں نماز ادا کی۔ آپ زخمی تھے آپ نے بیٹھ کر نماز ادا کی۔ آپ کے پیچھے لوگوں نے کھڑے ہو کر نماز پڑھنی چاہی تو آپ نے انہیں اشارہ کیا کہ وہ بیٹھ جائیں۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے ارشاد فرمایا: امام کو اس لیے مقرر کیا گیا ہے تاکہ اس کی پیروی کی جائے۔ جب وہ رکوع میں جائے تو تم رکوع میں جاؤ۔ جب وہ اٹھے تو تم بھی اٹھو۔ جب وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے تو تم بھی بیٹھ کر نماز ادا کرو۔

309 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَھَّابِ الثَّقَفِیُّ، عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّھُمْ خَرَجُوْا یُشَیِّعُوْنَہٗ وَھُوَ مَرِیْضٌ فَصَلّٰی جَالِسًا فَصَلُّوْا خَلْفَہٗ جُلُوْسًا ۔

✦✦ ابوزبیر' حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ نقل کرتے ہیں' وہ لوگ ان کی مشایعت کے لئے نکلے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ اس وقت بیمار تھے۔ انہوں نے بیٹھ کر نماز ادا کی تو ان لوگوں نے بھی ان کے پیچھے بیٹھ کر نماز ادا کی۔

اخرج الحدیثین من کتاب الامامة و الثالث فی کتاب اختلاف مالك و الشافعی ' و الرابع من کتاب اختلاف الحدیث ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب امامہ میں نقل کی ہیں۔ تیسری روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے اور چوتھی روایت کتاب اختلاف حدیث میں نقل کی ہے۔

باب صلوٰۃ الامام قاعدًا والمأموم قائمًا

باب 74: امام کا بیٹھ کر نماز ادا کرنا اور مقتدی کا کھڑے ہو کر نماز ادا کرنا

310 - اَخْبَرَنَا یَحْیَی بْنُ حَسَّانَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ ھِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِیْہِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ

حدیث نمبر **310**:

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء — 1433

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء — 116/2

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 6610

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء — 6601

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 398/1

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 250/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 90/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 170/2

اللّٰهُ عَنهَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ اَبَا بَكْرٍ اَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ، فَوَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِفَّةً، فَجَاءَ فَقَعَدَ اِلٰى جَنْبِ اَبِيْ بَكْرٍ، فَاَمَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا بَكْرٍ وَّهُوَ قَاعِدٌ، وَاَمَّ اَبُوْ بَكْرٍ النَّاسَ وَهُوَ قَائِمٌ .

✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو یہ ہدایت کی کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتری محسوس کی۔ آپ تشریف لائے آپ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پہلو میں بیٹھ گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی امامت کی۔ آپ اس وقت بیٹھے ہوئے تھے جبکہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز پڑھائی حالانکہ وہ اس وقت کھڑے ہوئے تھے۔

311 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ، يَقُوْلُ : حَدَّثَنِيْ ابْنُ اَبِيْ مُلَيْكَةَ، اَنَّ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيَّ، حَدَّثَهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ اَبَا بَكْرٍ اَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ الصُّبْحَ، وَاَنَّ اَبَا بَكْرٍ كَبَّرَ، فَوَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضَ الْخِفَّةِ، فَقَامَ يَفْرِجُ الصُّفُوْفَ، قَالَ : وَكَانَ اَبُوْ بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ اِذَا صَلّٰى، فَلَمَّا سَمِعَ اَبُوْ بَكْرٍ الْحِسَّ مِنْ وَرَائِهِ عَرَفَ اَنَّهُ لَا يَتَقَدَّمُ اِلٰى ذٰلِكَ الْمَقْعَدِ اِلَّا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَنَسَ وَرَائَهُ اِلَى الصَّفِّ، فَرَدَّهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَانَهُ، فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى جَنْبِهٖ وَاَبُوْ بَكْرٍ قَائِمٌ يُصَلِّيْ، حَتّٰى اِذَا فَرَغَ اَبُوْ بَكْرٍ، قَالَ : اَيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَرَاكَ اَصْبَحْتَ صَالِحًا، وَهٰذَا يَوْمُ بِنْتِ خَارِجَةَ، فَرَجَعَ اَبُوْ بَكْرٍ اِلٰى اَهْلِهٖ، فَمَكَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَانَهُ وَجَلَسَ اِلٰى جَنْبِ الْحَجَرِ يُحَذِّرُ الْفِتَنَ، قَالَ : اِنِّيْ وَاللّٰهِ لَا يُمْسِكُ النَّاسُ عَلَيَّ شَيْئًا اِلَّا اَنِّيْ لَا اُحِلُّ اِلَّا مَا اَحَلَّ اللّٰهُ فِيْ كِتَابِهٖ، وَلَا اُحَرِّمُ اِلَّا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيْ كِتَابِهٖ، يَا فَاطِمَةُ بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ، يَا صَفِيَّةُ عَمَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ، اعْمَلَا لِمَا عِنْدَ اللّٰهِ فَاِنِّيْ لَا اُغْنِيْ عَنْكُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا

✦✦ عبید بن عمیر لیثی بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو ہدایت کی کہ وہ لوگوں کو صبح کی نماز پڑھائیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے تکبیر کہی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ بہتری محسوس کی۔ آپ صفوں کو چیرتے ہوئے تشریف لائے۔ راوی بیان کرتے ہیں' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ جب نماز ادا کرتے تھے تو ادھر ادھر توجہ نہیں دیتے تھے۔ جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنے پیچھے آہٹ محسوس کی اور انہیں اندازہ ہوا کہ اس مقام پر صرف اللہ کے رسول ہی آ سکتے ہیں تو وہ پیچھے کی طرف ہٹے تاکہ صف میں شامل ہو جائیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں واپس ان کی جگہ پر کر دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پہلو میں بیٹھ گئے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے تھے یہاں تک کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ (نماز پڑھا کر) فارغ ہو گئے۔ انہوں نے عرض کی اے اللہ کے رسول! میں

حدیث نمبر **311**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **757**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **80/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء — **176/2**

دیکھ رہا ہوں کہ آج آپ بہتر محسوس کر رہے ہیں اور یہ (حضرت ابوبکر کی اہلیہ) خارجہ کی صاحبزادی کا مخصوص دن تھا۔ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اپنے گھر چلے گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسی جگہ ٹھہرے رہے۔ پھر آپ حجرے کے پاس تشریف فرما ہوئے اور لوگوں کو فتنوں سے بچنے کی تلقین کرنے لگے۔ آپ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ کی قسم! لوگوں نے میرے حوالے سے کوئی چیز نہیں روکی ماسوائے اس کے کہ میں نے اسی چیز کو حلال قرار دیا ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں حلال قرار دیا ہے اور میں نے اسی چیز کو حرام قرار دیا ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں حرام قرار دیا ہے۔ اے اللہ کے رسول کی بیٹی فاطمہ (رضی اللہ عنہا)! اے اللہ کے رسول کی پھوپھی صفیہ! تم دونوں عمل کرو اس چیز کے لئے جو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے میں اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں تمہاری کوئی مدد نہیں کرسکتا۔

312 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ يَحْيَى بْنِ حَسَّانَ، اَنْبَانَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ وَجِعًا فَاَمَرَ اَبَا بَكْرٍ اَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ، فَوَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِفَّةً، فَجَاءَ فَقَعَدَ اِلٰى جَنْبِ اَبِىْ بَكْرٍ، فَاَمَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا بَكْرٍ وَّهُوَ قَاعِدٌ، وَاَمَّ اَبُوْ بَكْرٍ النَّاسَ وَهُوَ قَائِمٌ.

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تکلیف زیادہ ہوئی تو آپ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو یہ ہدایت کی کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتری محسوس کی۔ آپ تشریف لائے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پہلو میں بیٹھ گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھائی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے جبکہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز پڑھائی اور وہ کھڑے ہوئے تھے۔

313 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ مُلَيْكَةَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَ مَعْنَاهُ لَا يُخَالِفُهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ عبید بن عمیر کے حوالے سے منقول ہے۔

314 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِىْ مَرَضِهٖ فَاَتٰى اَبَا بَكْرٍ وَّهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّىْ بِالنَّاسِ، فَاسْتَاْخَرَ اَبُوْ بَكْرٍ، فَاَشَارَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ كَمَا اَنْتَ، فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى جَنْبِ اَبِىْ بَكْرٍ، فَكَانَ اَبُوْ بَكْرٍ يُصَلِّىْ بِصَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ النَّاسُ يُصَلُّوْنَ بِصَلَاةِ اَبِىْ بَكْرٍ

حدیث نمبر **314**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	388
...ی' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	679
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1998ء	3672
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	199/7
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء	111/1

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیماری کے دوران باہر تشریف لائے۔ آپ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے جو کھڑے ہوئے لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹنے لگے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اشارہ کیا جیسے ہو ویسے ہی رہو۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پہلو میں بیٹھ گئے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کرتے رہے اور لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں نماز ادا کرتے رہے۔

315 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا بِمِثْلِ مَعْنَاهُ لَا يُخَالِفُهُ، وَاَوْضَحَ مِنْهُ، وَقَالَ : صَلّٰى اَبُو بَكْرٍ اِلٰى جَنْبِهٖ قَائِمًا .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے اور یہ زیادہ واضح ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں کھڑے ہو کر نماز ادا کی۔

316 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، وَفِيْ سَائِرِ الْاُصُوْلِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ : اَخْبَرَنِي الثِّقَةُ، كَاَنَّهُ يَعْنِيْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، ثُمَّ ذَكَرَ صَلَاةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُو بَكْرٍ فِيْ جَانِبِهٖ بِمِثْلِ مَعْنٰى حَدِيْثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ .

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے جس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز ادا کرنے کا تذکرہ ہے اور یہ تذکرہ ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں موجود تھے۔

اخرج الحديثين من كتاب استقبال القبلة ' والثالث من كتاب صفة امر النبى صلى الله عليه وسلم' والرابع والخامس من كتاب اختلاف الحديث والسادس والسابع فى كتاب اختلاف مالك والشافعى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں تیسری روایت کتاب صفۃ امر النبی میں نقل کی ہے۔ چوتھی اور پانچویں روایت کتاب اختلاف الحدیث میں نقل کی ہے۔ چھٹی اور ساتویں روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے۔

باب التسبيح للرجال والتصفيق للنساء

باب 75: سبحان اللہ کہنے کا حکم مردوں کے لئے ہے اور تالی بجانے کا حکم عورتوں کے لئے ہے

317 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِيْ حَازِمِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ اِلٰى بَنِيْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ فَحَانَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ، فَاَتَى الْمُؤَذِّنُ اَبَا بَكْرٍ فَتَقَدَّمَ اَبُو بَكْرٍ، وَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَكْثَرَ النَّاسُ التَّصْفِيقَ، وَكَانَ اَبُو بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِيْ صَلَاتِهٖ، فَلَمَّا اَكْثَرَ النَّاسُ التَّصْفِيقَ الْتَفَتَ فَرَاٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَشَارَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَنْ كَمَا اَنْتَ، فَرَفَعَ اَبُو بَكْرٍ يَدَيْهِ فَحَمِدَ اللّٰهَ عَلٰى مَا اَمَرَهُ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ اسْتَاْخَرَ وَتَقَدَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا قَضٰى صَلَاتَهٗ قَالَ : مَالِيْ رَاَيْتُكُمْ اَكْثَرْتُمُ التَّصْفِيقَ

مَنْ نَابَهُ شَیْءٌ فِیْ صَلَاتِهٖ فَلْیُسَبِّحْ، فَاِنَّهٗ اِذَا سَبَّحَ الْتُفِتَ اِلَیْهِ، فَاِنَّمَا التَّصْفِیْقُ لِلنِّسَآءِ .

✦✦ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بنی عمرو بن عوف کی طرف تشریف لے گئے تاکہ ان کے درمیان صلح کروادیں۔ اسی دوران عصر کا وقت ہوگیا۔ موذن حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آگے بڑھے (اور نماز پڑھانی شروع کردی) اسی دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے۔ لوگوں نے بکثرت تالیاں بجائیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نماز کے دوران ادھر ادھر توجہ نہیں دیتے تھے۔ جب لوگوں کی تالیاں زیادہ ہوگئیں اور انہوں نے توجہ دی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ لیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اشارہ کیا کہ تم جیسے ہو ویسے ہی رہو۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنے دونوں ہاتھ بلند کیے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی۔ اس بات پر جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا تھا پھر وہ پیچھے ہٹ گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آگے آ گئے۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کر لی تو آپ نے فرمایا: کیا وجہ ہے کہ میں نے تم لوگوں کو دیکھا ہے کہ تم لوگ بکثرت تالیاں بجا رہے تھے جس شخص کو نماز کے دوران کوئی ضرورت پیش آ جائے تو وہ سبحان اللہ کہے کیونکہ جب وہ سبحان اللہ کہے گا تو اس کی طرف توجہ ہو جائے گی تالی بجانے کا حکم خواتین کے لئے ہے۔

318 - اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی

حدیث نمبر **317**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **072**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **27**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیۃ' مصر **30/5**

الکسی' امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر'' مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **50**

دارمی' امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن'' السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **371**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **684**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **421**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس'' المؤطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **442**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت **1998**ء **1035**

نسائی' امام احمد بن شعیب'' المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ - **1987**ء **77/2**

نسائی' امام احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ **1991**ء **1024**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ'' المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء **7513**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ'' الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ **1981**ء **853**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء **2259**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء **10880**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیۃ' مصر **447/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **180/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **206/2**

...عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَآءِ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (نماز کے دوران امام کو متوجہ کرنے کے لئے) سبحان اللہ کہنے کا حکم مردوں کے لئے ہے اور تالی بجانے کا حکم خواتین کے لئے ہے۔

319 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِي حَازِمِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ ...لّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ اِلٰى بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ وَحَانَتِ الصَّلَاةُ، فَجَاءَ الْمُؤَذِّنُ اِلٰى ...ي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ : اَتُصَلِّي لِلنَّاسِ فَاُقِيمَ؟ فَقَالَ : نَعَمْ، فَصَلّٰى اَبُو بَكْرٍ، فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ ...يْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ فِي الصَّلَاةِ، فَتَخَلَّصَ حَتّٰى وَقَفَ فِي الصَّفِّ، فَصَفَّقَ النَّاسُ، قَالَ : وَكَانَ اَبُو بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ ...ي صَلَاتِهِ، فَلَمَّا اَكْثَرَ النَّاسُ التَّصْفِيقَ الْتَفَتَ، فَرَاٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَشَارَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ...لّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنِ امْكُثْ مَكَانَكَ، فَرَفَعَ اَبُو بَكْرٍ يَدَيْهِ فَحَمِدَ اللّٰهَ عَلٰى مَا اَمَرَهُ بِهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ ...لَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذٰلِكَ، ثُمَّ اسْتَاْخَرَ اَبُو بَكْرٍ وَتَقَدَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى بِالنَّاسِ، فَلَمَّا ...صَرَفَ، قَالَ : يَا اَبَا بَكْرٍ، مَا مَنَعَكَ اَنْ تَثْبُتَ اِذْ اَمَرْتُكَ؟ فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ : مَا كَانَ لِابْنِ اَبِي قُحَافَةَ اَنْ يُصَلِّيَ بَيْنَ

...یث نمبر **318**

...عانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم بیروت' **1970** ، — **4068**

...یدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **1948**

...رنی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" "المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386** ھ — **7253**

...یبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" "المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **241/2**

...رمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" 'تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966** ، — **1370**

...اری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **1203**

...شاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" 'تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **422**

...جستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **939**

...زوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" 'تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998** ، — **1034**

...رمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" 'تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996** ، — **369**

...سائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407** ھ-**1987** ، — **11/3**

...سائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" 'تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991** ، — **534**

...وصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" 'تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول' **1987** ، — **955**

...یشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح" "شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981** ، — **894**

...سفرائنی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966** ، — **213/2**

...حاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" 'تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **448/1**

...ستی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اول' **1996** ، — **2262**

...لفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' **1988** ، — **2262**

يَدَىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَالِى اَرَاكُمْ اَكْثَرْ
التَّصْفِيقَ، فَمَنْ نَابَهُ شَىْءٌ فِىْ صَلَاتِهٖ فَلْيُسَبِّحْ، فَاِنَّهٗ اِذَا سَبَّحَ الْتُفِتَ اِلَيْهِ، وَاِنَّمَا التَّصْفِيقُ لِلنِّسَآءِ .

قَالَ اَبُو الْعَبَّاسِ يَعْنِى الْاَصَمَّ : اَخْرَجْتُ هٰذَا الْحَدِيْثَ فِىْ هٰذَا الْمَوْضِعِ وَهُوَ مُعَادٌ اِلَّا اَنَّهٗ مُخْتَلِفُ
الْاَلْفَاظِ زِيَادَةٌ وَّنُقْصَانٌ

✧✧ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بنی عمرو بن عوف کی طرف تشریف لے گئے تاکہ ان کے درمیان صلح کروا دیں۔ اسی دوران نماز کا وقت ہو گیا۔ موذن حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور بولا: کیا آپ لوگوں کو نماز پڑھائیں گے تاکہ اقامت کہی جائے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھانی شروع کی۔ اسی دوران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے۔ لوگ نماز کی حالت میں تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صف میں آ کر ٹھہر گئے۔ لوگوں نے تالیاں بجانی شروع کیں۔ راوی بیان کرتے ہیں' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نماز کے دوران ادھر ادھر توجہ نہیں دیتے تھے۔ جب لوگوں کی تالیاں زیادہ ہو گئیں اور انہوں نے توجہ دی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ لیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اشارہ کیا کہ تم اپنی جگہ پر رہو۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنے دونوں ہاتھ بلند کیے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی۔ اس بات پر جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس حوالے سے ہدایت کی تھی۔ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹ گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آگے آ گئے۔ انہوں نے نماز پڑھائی۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے ارشاد فرمایا: اے ابوبکر! جب میں نے تمہیں ہدایت کی تھی تو تم اپنی جگہ پر رہے کیوں نہیں؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی ابن ابوقحافہ کی یہ حیثیت نہیں ہے کہ وہ اللہ کے رسول کے آگے نماز پڑھائے۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا وجہ ہے کہ میں نے تم لوگوں کو بکثرت تالیاں بجاتے ہوئے دیکھا ہے جس شخص کو نماز کے دوران کوئی ضرورت پیش آ جائے وہ سبحان اللہ کہے جب وہ سبحان اللہ کہے گا تو اس کی طرف توجہ ہو جائے گا۔ تالی بجانے کا حکم خواتین کے لئے ہے۔

ابوالعباس یعنی اصم بیان کرتے ہیں' میں نے اس روایت کو اس مقام پر نقل کیا ہے حالانکہ یہ دوبارہ نقل ہوئی ہے البتہ اس روایت کے الفاظ میں اختلاف پایا جاتا ہے اس میں کچھ کمی و بیشی ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب الامالى ' والثالث من كتاب الامامة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کو کتاب امالی میں نقل کیا ہے جبکہ تیسری روایت کو کتاب امامہ میں نقل کیا ہے۔

باب حمل الصغير فى الصلوٰة

باب 76: نماز کے دوران کم سن بچے کو (گود میں) اٹھالینا

320 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ، عَنْ اَبِىْ قَتَادَةَ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّىْ وَهُوَ حَامِلٌ اُمَامَةَ بِنْتَ اَبِى الْعَاصِ، قَالَ الشَّافِعِىُّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَثَوْبُ اُمَامَةَ ثَوْبُ صَبِىٍّ .

✧✧ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا کر رہے تھے آپ نے حضرت امامہ بنت ابوالعاص کو

واٹھایا ہوا تھا۔
امام شافعی بیان کرتے ہیں' سیدہ امامہ کے کپڑے ایک بچے کے کپڑے تھے۔

321 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي النَّاسِ وَهُوَ حَامِلٌ اُمَامَةَ بِنْتِ زَيْنَبَ، فَاِذَا سَجَدَ وَضَعَهَا، وَاِذَا قَامَ رَفَعَهَا

✦✦ حضرت ابوقتادہ انصاری بیان کرتے ہیں' نبی اکرم نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔ آپ نے سیدہ امامہ بنت زینب کو اٹھایا ہوا تھا جب آپ سجدے میں گئے تو انہیں کھڑا کر دیا جب اٹھے تو پھر اٹھالیا۔

322 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيْ وَهُوَ حَامِلٌ اُمَامَةَ بِنْتِ اَبِي الْعَاصِ وَهِيَ بِنْتُ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِذَا سَجَدَ وَضَعَهَا، وَاِذَا قَامَ رَفَعَهَا .

✦✦ حضرت ابوقتادہ انصاری بیان کرتے ہیں' نبی اکرم نے نماز ادا کی۔ آپ نے سیدہ امامہ بنت ابوالعاص کو اٹھایا ہوا تھا' یہ نبی اکرم کی نواسی تھیں۔ جب آپ سجدے میں گئے تو انہیں کھڑا کر دیا جب اٹھے تو انہیں اٹھا

حدیث نمبر 320

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیی بن یحیی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	471
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت 1970ء	23878
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ 1966ء	1367
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	3516
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	543
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	197
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبی من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	109/3
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبری" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ 1991ء	521
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	89/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفا' طبع اول 2001ء	200/2

حدیث نمبر 321

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	422
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	296/5
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبی من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	543
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	95/2
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبری" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ 1991ء	901
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ 1981ء	868

لیا۔

اخرج الاوّل من کتاب الوضوء ' والثانی والثالث من کتاب الامالی .

پہلی روایت کو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب الوضو میں نقل کیا ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایت کو کتاب امالی میں نقل کیا ہے۔

باب المحدث والحاقن والحاقب

باب 77: محدث' حاقن اور حاقب کا بیان[1]

323 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِیْ حَكِيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فِیْ صَلَاةٍ مِنَ الصَّلَوَاتِ ثُمَّ اَشَارَ بِيَدِهٖ : امْكُثُوْا، ثُمَّ رَجَعَ وَعَلٰى جِلْدِهٖ اَثَرُ الْمَاءِ .

✧✧ عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے نماز میں تکبیر کہی پھر آپ نے اپنے ہاتھ کے ذریعہ اشارہ کیا کہ ٹھہرے رہو! پھر آپ جب واپس تشریف لائے تو آپ کے جسم پر پانی کا نشان موجود تھا۔

324 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ،

---

[1] ''محدث'' سے مراد بے وضو شخص ہے جبکہ ''حاقن'' اس شخص کو کہتے ہیں جس نے پیشاب روکا ہوا ہو اور ''حاقب'' اس شخص کو کہتے ہیں جسے پاخانہ کی حاجت ہو اور اس نے اسے روکا ہوا ہو۔ (النہایہ: 411/1)

حدیث نمبر **323**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 121

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 167/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء — 327/2

حدیث نمبر **324**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 448/2

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت 1998ء — 1220

دار قطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 161/1

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1344ھ — 307/2

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — 275

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — 605

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 235

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت 1998ء — 812/2

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ 1991ء — 807

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ 1981ء — 1628

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1344ھ — 308/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 1671/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء — 328/2

عن ابی هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ مَعْنَاهُ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

325 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَرْقَمِ، اَنَّهُ كَانَ يَؤُمُّ اَصْحَابَهُ يَوْمًا فَذَهَبَ لِحَاجَتِهِ ثُمَّ رَجَعَ، فَقَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ : اِذَا وَجَدَ اَحَدُكُمُ الْغَائِطَ فَلْيَبْدَاْ بِهِ قَبْلَ الصَّلَاةِ .

✦✦ حضرت عبداللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے: ایک مرتبہ وہ اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھا رہے تھے وہ اپنی حاجت کے لئے چلے گئے۔ جب وہ واپس آئے تو انہوں نے بیان کیا میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جب کسی شخص کو پاخانے کی حاجت محسوس ہو تو وہ نماز سے پہلے اسے کر لے۔

326 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَرْقَمِ، اَنَّهُ خَرَجَ اِلٰى مَكَّةَ فَصَحِبَهُ قَوْمٌ فَكَانَ يَؤُمُّهُمْ، فَاَقَامَ الصَّلَاةَ وَقَدَّمَ رَجُلًا، وَقَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ وَوَجَدَ اَحَدُكُمُ الْغَائِطَ فَلْيَبْدَاْ بِالْغَائِطِ .

حدیث نمبر **325**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء — **439**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" ' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **1759**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **872**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **7938**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **483/3**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" ' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **1437**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" ' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **88**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" ' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء — **616**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" ' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **142**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" ' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء — **110/2**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" ' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **925**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **932**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" ' دار الفکر' بیروت' طبع اول **1996**ء — **2069**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول **1988**ء — **2071**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" ' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **168/1**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **727/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **155/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء — **295/2**

✦✦ حضرت عبداللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے: جب وہ مکہ آنے کے لئے روانہ ہوئے تو کچھ لوگ ان کے ساتھ تھے وہ انہیں نماز پڑھایا کرتے تھے۔ایک مرتبہ انہوں نے نماز کے لئے اقامت کہی پھر ایک شخص کو آگے کر دیا اور بولے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب نماز قائم ہو جائے اور کسی شخص کو پاخانے کی حاجت محسوس ہو تو وہ پہلے پاخانہ کر لے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الامامة ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان چاروں روایات کو کتاب امامہ میں نقل کیا ہے۔

باب سجود السهو فی الصلٰوة قبل التسليم

باب 78: نماز میں سلام پھیرنے سے پہلے سجدہ سہو کرنا

327 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : صَلّٰى لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ قَامَ فَلَمْ يَجْلِسْ، فَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ، فَلَمَّا قَضٰى صَلَاتَهُ وَنَظَرْنَا تَسْلِيمَهُ كَبَّرَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ التَّسْلِيمِ، ثُمَّ سَلَّمَ ۔

✦✦ حضرت عبداللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں دو رکعات نماز پڑھائی۔پھر آپ کھڑے ہو گئے' آپ بیٹھے نہیں۔لوگ بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہو گئے۔جب آپ نے نماز مکمل کی اور ہم آپ کے سلام پھیرنے کے منتظر تھے لیکن آپ نے تکبیر کہی اور دو سجدے کیے۔آپ نے سلام پھیرنے سے پہلے بیٹھے ہوئے سجدے کیے تھے پھر آپ نے سلام پھیرا۔

328 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث نمبر **327**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس''الموطا''بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996ء**	256
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966ء**	1507
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	345/5
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل''الجامع الصحیح''(رقم الحدیث من فتح الباری)	1124
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فواد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	570
بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1034
نسائی' امام احمد بن شعیب''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407ھ-1987ء**	10/3
نسائی' امام احمد بن شعیب''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ **1991ء**	600
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان **1966ء**	211/2
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	438/1
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان **1344ھ**	333/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	340/8
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001ء**	273/2

وَسَلَّمَ قَامَ فِي الِاثْنَتَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ فَلَمْ يَجْلِسْ فِيهِمَا، فَلَمَّا قَضٰى صَلَاتَهٗ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ بَعْدَ ذٰلِكَ

✦✦ حضرت ابن بحینہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ ظہر کی نماز میں دو رکعات پڑھنے کے بعد کھڑے ہو گئے۔ اس کے بعد بیٹھے نہیں۔ جب آپ نے نماز مکمل کر لی تو آپ نے دو سجدے کر لئے پھر اس کے بعد سلام پھیرا۔

329 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُحَيْنَةَ، قَالَ : صَلّٰى لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ

حدیث نمبر **328**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' 'الموطا' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء	**257**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' 'الجامع الصحیح' ' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**1225**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' 'شرح معانی الآثار' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**438/1**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' 'السنن الکبریٰ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**344/2**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' 'الام' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**128/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' 'الام' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء	**273/2**

حدیث نمبر **329**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' 'الموطا' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء	**256**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' 'المصنف' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء	**3449**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' 'المسند' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**903**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' 'المصنف' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**4448**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' 'المسند' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**346/5**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' 'السنن' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**15088**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' 'الجامع الصحیح' ' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**829**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' 'السنن' ' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**1035**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' 'السنن' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء	**1206**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' 'الجامع الکبیر' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**391**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' 'المجتبیٰ من السنن' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**244/2**
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' 'المستدرک' ' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	**603**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' 'المسند' ' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول' **1987**ء	**2639**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' 'الصحیح' 'شرکۃ المطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء	**1029**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' 'شرح معانی الآثار' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**3438/1**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' 'صحیح ابن حبان' ' دار الفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء	**1937**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' 'الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' **1988**ء	**1941**
دارقطنی' امام' علی بن عمر' 'السنن' ' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**377/1**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' 'السنن الکبریٰ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**443/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' 'الام' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**412/8**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' 'الام' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء	**522/8**

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلّٰهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَلَمْ يَجْلِسْ وَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ، فَلَمَّا قَضٰى صَلَاتَهُ وَنَظَرْنَا تَسْلِيمَهُ كَبَّرَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ التَّسْلِيمِ .

✧✧ حضرت عبداللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں دو رکعات نماز پڑھائی۔ پھر آپ کھڑے ہوگئے' آپ بیٹھے نہیں۔ پھر آپ کے ساتھ لوگ بھی کھڑے ہوگئے۔ جب آپ نے نماز مکمل کی تو ہم آپ کے سلام پھیرنے کے منتظر تھے تو آپ نے تکبیر کہی اور دو سجدے کرلئے۔ آپ نے بیٹھے ہوئے سلام پھیرنے سے پہلے سجدے کیے تھے۔

اخرج الحديثين من كتاب استقبال القبلة ' والثالث فی كتاب اختلاف مالك والشافعی .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے۔

باب منه : اتمام ما وقع فيه السهو من الصلوٰة والسجود بعد التسليم

باب 79: جس نماز میں سہو واقع ہوجائے اسے مکمل کرنا' سلام پھیرنے کے بعد سجدہ کرنا

330 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ مِنَ اثْنَتَيْنِ، فَقَالَ ذُو الْيَدَيْنِ : اَقُصِرَتِ الصَّلَاةُ اَمْ نَسِيتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ؟ فَقَالَ النَّاسُ : نَعَمْ، فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى اثْنَتَيْنِ اُخْرَيَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ مِثْلَ سُجُوْدِهٖ اَوْ اَطْوَلَ، ثُمَّ رَفَعَ، ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ مِثْلَ سُجُوْدِهٖ اَوْ اَطْوَلَ، ثُمَّ رَفَعَ .

حدیث نمبر **330**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 247

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 983

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 37/2

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" ' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء — 1504

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 482

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" ' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — 573

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — 1006

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" ' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء — 1214

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" ' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 394

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" ' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — 20/3

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" ' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء — 572

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء — 860

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء — 2086

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعات پڑھنے کے بعد سلام پھیر دیا تو حضرت ذوالیدین نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کیا نماز مختصر ہوگئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا ذوالیدین ٹھیک کہہ رہا ہے؟ لوگوں نے عرض کی جی ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے آپ نے بقیہ دو رکعات ادا کیں پھر آپ نے سلام پھیرا۔ پھر آپ نے تکبیر کہی پھر سجدہ کیا جیسے آپ سجدہ کرتے تھے یا شاید اس سے زیادہ طویل تھا۔ پھر آپ نے سر اٹھایا پھر تکبیر کہی پھر سجدہ کیا جیسے آپ سجدہ کرتے تھے یا شاید اس سے زیادہ طویل تھا۔ پھر آپ نے سرمبارک اٹھایا۔

331 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ اَبِىْ سُفْيَانَ مَوْلٰى ابْنِ اَبِىْ اَحْمَدَ، قَالَ : سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ : صَلّٰى لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً فِىْ رَكْعَتَيْنِ، فَقَامَ ذُو الْيَدَيْنِ، فَقَالَ : اَقُصِرَتِ الصَّلَاةُ اَمْ نَسِيتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ فَاَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ : اَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ؟ فَقَالُوْا : نَعَمْ، فَاَتَمَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَقِىَ مِنَ الصَّلَاةِ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ التَّسْلِيمِ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی۔ آپ نے دو رکعات پڑھنے کے بعد سلام پھیر دیا۔ حضرت ذوالیدین کھڑے ہوئے اور انہوں نے دریافت کیا: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! نماز مختصر ہوگئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (لوگوں کی طرف) رخ کیا اور دریافت کیا کہ کیا ذوالیدین ٹھیک کہہ رہا ہے؟ لوگوں نے عرض کی جی ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بقیہ نماز مکمل کی پھر آپ نے دو سجدے کیے جبکہ آپ بیٹھے ہوئے تھے آپ نے سلام پھیرنے کے بعد یہ سجدے کیے تھے۔

332 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِىُّ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِى الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ : سَلَّمَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ مِنَ الْعَصْرِ، ثُمَّ قَامَ فَدَخَلَ الْحُجْرَةَ، فَقَامَ الْخِرْبَاقُ رَجُلٌ بَسِيطُ الْيَدَيْنِ فَنَادٰى : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَقُصِرَتِ الصَّلَاةُ؟ فَخَرَجَ مُغْضَبًا يَجُرُّ رِدَائَهُ فَسَاَلَ، فَاُخْبِرَ، فَصَلّٰى تِلْكَ الرَّكْعَةَ الَّتِى كَانَ تَرَكَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ .

حدیث نمبر **331**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — **248**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیۃ' مصر — **447/2**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **573**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — **22/3**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — **575**

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء — **469/2**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **445/1**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — **44/1**

✦✦ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز میں تین رکعات پڑھنے کے بعد سلام پھیر دیا۔ پھر آپ کھڑے ہوئے پھر آپ حجرے میں تشریف لے گئے تو حضرت خرباق کھڑے ہوئے یہ ایک ایسے صاحب تھے جن کے ہاتھ لمبے تھے۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! کیا نماز مختصر ہوگئی ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غضب کے عالم میں اپنی چادر کو کھینچتے ہوئے باہر تشریف لائے۔ آپ نے اس بارے میں دریافت کیا آپ کو بتایا گیا تو آپ نے وہ ایک رکعت ادا کی جو ترک کر دی تھی۔ پھر آپ نے دو سجدے کیے اور پھر سلام پھیر لیا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو اختلاف حدیث کے دوسرے جز میں نقل کیا ہے۔

باب سجود التلاوة

باب 80: سجدہ تلاوت کرنا

333 - اَخْبَرَنَا ابْنُ فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ ذِئْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ بِالنَّجْمِ، فَسَجَدَ وَسَجَدَ النَّاسُ مَعَهُ اِلا رَجُلَيْنِ، قَالَ : اَرَادَا الشُّهْرَةَ .

حدیث نمبر **332**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعة المیمنیہ' مصر	4274
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	474
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1018
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' السنن الکبریٰ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	1215
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	26/3
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	576
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ 1981ء	1054
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء	2650
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل 1988ء	2654
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' السنن الکبریٰ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	354/2

حدیث نمبر **333**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	4253
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	240/2
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	353/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	128/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء	471/10

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ نجم کی تلاوت کی پھر آپ نے سجدہ کیا تو آپ کے ساتھ لوگوں نے بھی سجدہ کیا۔صرف دو لوگوں نے سجدہ نہیں کیا۔راوی بیان کرتے ہیں' انہوں نے مشہور ہونے کا ارادہ کیا تھا۔

334 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ الْاَعْرَجِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَرَاَ : "وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى" فَسَجَدَ فِيْهَا ثُمَّ قَامَ فَقَرَاَ بِسُوْرَةٍ اُخْرٰى .

✦✦ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے' انہوں نے "والنجم اذا هوى" پڑھی اور اس میں سجدہ کیا پھر کھڑے ہو گئے پھر دوسری سورت پڑھی۔

335 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ صُعَيْرٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَلّٰى بِهِمْ بِالْجَابِيَةِ فَقَرَاَ بِسُوْرَةِ الْحَجِّ فَسَجَدَ فِيْهَا سَجْدَتَيْنِ .

✦✦ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے' انہوں نے اپنے ساتھیوں کو "جابیہ" کے مقام پر نماز پڑھائی۔ انہوں نے سورۃ حج کی تلاوت کی اور اس میں دو سجدے کیے۔

336 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ مَوْلَى الْاَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَرَاَ : "اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ فَسَجَدَ فِيْهَا"، فَلَمَّا انْصَرَفَ اَخْبَرَهُمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِيْهَا

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے' انہوں نے "اذ السماء انشقت" پڑھی تو اس میں سجدہ کیا جب وہ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو انہیں بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس سورت میں سجدہ کیا تھا۔

اخرج الاوّل من كتاب اختلاف الحديث والى اخر الرابع فى كتاب اختلاف مالك والشافعى .

حدیث نمبر **334**:

اصحبی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**550**
اصحبی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف' المکتبۃ العلمیہ	**2618**

حدیث نمبر **335**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1386**ھ	**488**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**362/1**
دار قطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**408/1**
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	**369/2**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1344**ھ	**317/2**
اصحبی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف' المکتبۃ العلمیہ	**269**
اصحبی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**548**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**138/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء	**69/48**

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف حدیث میں نقل کی ہے اور اس کے بعد والی روایات کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کی ہیں۔

باب منه : الائتمام بالقارئ في السجود

باب 81: سجدہ کرتے ہوئے قاری کی پیروی کرنا

337 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ رَجُلاً قَرَاَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّجْدَةَ فَسَجَدَ، فَسَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَرَاَ اٰخَرُ عِنْدَهُ السَّجْدَةَ فَلَمْ يَسْجُدْ، فَلَمْ يَسْجُدِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَرَاَ فُلَانٌ عِنْدَكَ السَّجْدَةَ فَسَجَدْتَ، وَقَرَاْتُ عِنْدَكَ السَّجْدَةَ فَلَمْ تَسْجُدْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كُنْتَ اِمَامًا فَلَوْ سَجَدْتَ سَجَدْتُ .

✦✦ زید بن اسلم' عطاء بن یسار کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آیت سجدہ پڑھی۔اس نے سجدہ کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی سجدہ کیا۔پھر آپ کے سامنے دوسرے شخص نے آیت سجدہ پڑھی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ نہیں کیا۔اس نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! فلاں نے آپ کے سامنے آیت سجدہ پڑھی تو آپ نے سجدہ کرلیا۔میں نے آپ کے سامنے آیت سجدہ پڑھی تو آپ نے سجدہ نہیں کیا۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اسوہ تھے اگر تم سجدہ کر لیتے تو میں بھی سجدہ کرلیتا۔

338 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَيْطٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّهُ قَرَاَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّجْمِ، فَلَمْ يَسْجُدْ فِيْهَا .

حدیث نمبر **336**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 437/2

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء — 76

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 1074

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 578

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — 161/2

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 1033

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 358/1

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 315/1

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 161/1

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 346/8

حدیث نمبر **337**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 4383

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 1831

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 40/10

✦✦ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے "سورۃ نجم" پڑھی تھی اور اس میں سجدہ نہیں کیا۔

339 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّهٗ كَانَ لَا يَسْجُدُ فِيْ سُوْرَةِ صٓ، وَيَقُوْلُ اِنَّمَا هِيَ تَوْبَةُ نَبِيٍّ

✦✦ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے: وہ "سورۃ ص" میں سجدہ نہیں کرتے تھے اور یہ فرمایا کرتے تھے: یہ ایک نبی کی توبہ ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب اختلاف الحديث والثالث من كتاب اختلاف علي وعبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعي .

حدیث نمبر **338**:

صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی دارالقلم بیروت **1970ء**	**5899**
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ مصر	**183/5**
الکسی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی محمود خلیل عالم الکتب **1988ء**	**251**
دارمی امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی دارالمحاسن قاہرہ **1966ء**	**1480**
بخاری امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	**1072**
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی دارالحدیث قاہرہ مصر	**577**
سجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان	**1404**
ترمذی امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت **1998ء**	**756**
نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث قاہرہ مصر **1407ھ-1987ء**	**163/2**
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ **1991ء**	**1032**
نیشاپوری امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ ریاض الطبعۃ الثانیہ **1981ء**	**568**
طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق مطبعۃ الانوار المحمدیہ مصر	**352/1**
طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان **1987ء**	**3615**
تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دارالفکر بیروت طبع اول **1996ء**	**2757**
الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول **1988ء**	**2762**
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان	**163/1**
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول **2001ء**	**47/10**

حدیث نمبر **339**:

صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی دارالقلم بیروت **1970ء**	**5874**
بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1344ھ**	**319/2**
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان	**188/7**
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول **2001ء**	**497/8**

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب اختلاف حدیث میں نقل کی ہیں۔ تیسری روایت کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہے۔ یہ ان روایات میں سے ہے جنہیں ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا ہے۔

باب قصر الصلوٰة في السفر

باب 82: سفر کے دوران نماز قصر پڑھنا

340 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: سَافَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةِ اٰمِنًا لَا يَخَافُ اِلَّا اللّٰهَ، يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے امن کی حالت میں مکہ سے مدینہ تک سفر کیا۔ آپ کو صرف اللہ کا خوف تھا لیکن آپ نے دو رکعات ادا کی ہی تھیں۔

قَالَ الْاَصَمُّ: اَظُنُّهُ سَقَطَ مِنْ كِتَابِيْ ابْنُ عَبَّاسٍ .

اصم بیان کرتے ہیں' میرا خیال ہے کہ میری تحریر میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا نام موجود نہیں تھا۔

341 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ اَبِيْ تَمِيْمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: سَافَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةِ اٰمِنًا لَا يَخَافُ اِلَّا اللّٰهَ، فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ سے مدینہ تک امن کی حالت میں سفر کیا۔ آپ کو صرف اللہ تعالیٰ کا خوف تھا لیکن آپ نے (قصر نماز کے طور پر) دو رکعات پڑھیں۔

حدیث نمبر **340**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	2664
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	4270
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	8164
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	251/1
الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء	662
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	547
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1173
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی)	12855
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	135/3
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	351/8
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	51/10

342 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّاب، عَنْ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : سَافَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ مَكَّةَ، وَالْمَدِيْنَةِ اٰمِنًا لَا يَخَافُ اِلا اللّٰهَ، يُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ سے مدینہ تک امن کی حالت میں سفر کیا آپ کو صرف اللہ تعالیٰ کا خوف تھا لیکن آپ نے (قصر نماز کے طور پر) دو رکعات نماز ادا کیں۔

343 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِالْمَدِيْنَةِ اَرْبَعًا، وَصَلَّيْتُ مَعَهُ الْعَصْرَ بِذِى الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ .

✦✦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتدا میں ''مدینہ منورہ'' میں ظہر کی نماز میں' چار رکعات ادا کیں اور آپ کی اقتداء میں عصر کی نماز میں ''ذوالحلیفہ'' میں دو رکعت ادا کیں۔

344 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ يَعْنِيْ ابْنَ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ، اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ مِثْلَ ذٰلِكَ، اِلا اَنَّهُ قَالَ : بِذِى الْحُلَيْفَةِ .

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بھی اسی طرح کی روایت منقول ہے۔

حدیث نمبر **343**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	1193
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' 1386ھ	8115
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	481/1
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	4316
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	110
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	15316
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	1089
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	690
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1202
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	546
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	235/1
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	353
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول 1987ء	633
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	5743
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء	748
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	108/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول 2001ء	358/2

345 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، بِمِثْلِ ذٰلِكَ .

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے حوالے سے اس کی مانند منقول ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب الامالي والثالث من كتاب اختلاف الحديث والى اخر السادس من كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب امالی میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب اختلاف حدیث میں نقل کی ہے اور اس کے بعد والی روایات کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں۔

باب مسافة ما لا تقصر الصلوٰة فيه وما تقصر فيه

باب 83: اس مسافت کا بیان جس میں نماز قصر کی جاتی ہے اور جس میں نماز قصر نہیں کی جاسکتی

346 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّهُ كَانَ يُسَافِرُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ الْبَرِيْدَ وَلَا يَقْصُرُ الصَّلَاةَ .

حدیث نمبر 345:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	3415
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	892
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	111/3
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	210/2
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	441/2
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل 1987ء	898
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	237/1
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	342
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	491/4
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء	2742
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل 1988ء	2747
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	180/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء	359/2

حدیث نمبر 346:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	387
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	193
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	4295
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	137/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	180/1
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	383/2

✦✦ نافع بیان کرتے ہیں' وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ ''برید'' تک کا سفر کرتے تھے اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نماز قصر ادا نہیں کرتے تھے۔

347 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُما، اَنَّهٗ سُئِلَ اَتُقْصَرُ الصَّلَاةُ اِلٰى عَرَفَةَ؟ قَالَ : لَا، وَلٰكِنْ اِلٰى عُسْفَانَ وَاِلٰى جُدَّةَ وَاِلَى الطَّائِفِ .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: ان سے دریافت کیا گیا: آپ ''عرفہ'' جانے کے لئے نماز قصر کریں گے تو انہوں نے جواب دیا عسفان جانے کے لئے جدہ یا طائف جانے کے لئے قصر کروں گا۔

348 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَكِبَ اِلٰى ذَاتِ النُّصُبِ فَقَصَرَ الصَّلَاةَ فِيْ مَسِيْرَةِ ذٰلِكَ

قَالَ مَالِكٌ وَبَيْنَ ذَاتِ النُّصُبِ وَالْمَدِيْنَةِ اَرْبَعُ بُرُدٍ

✦✦ سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سوار ہوکر ذات النصب (کے مقام) پہ گئے تو انہوں نے اس مسافت میں نماز قصر ادا کی۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ذات نصب اور مدینہ منورہ کے درمیان چار برید کا فاصلہ ہے۔

349 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيْهِ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُم، اَنَّهٗ رَكِبَ اِلٰى رِيْمٍ فَقَصَرَ الصَّلَاةَ فِيْ مَسِيْرِهِ ذٰلِكَ .

قَالَ مَالِكٌ وَذٰلِكَ نَحْوٌ مِنْ اَرْبَعَةِ بُرُدٍ .

✦✦ سالم بن عبداللہ اپنے والد کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' وہ سوار ہوکر ''ریم'' گئے تو انہوں نے اس مسافت میں نماز قصر ادا کی۔

حدیث نمبر **348**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**294**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیۃ حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**816**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**183/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء	**363/2**

حدیث نمبر **349**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**393**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	**192**
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء	**4301**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**183/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء	**363/2**

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں اس کا فاصلہ بھی تقریباً چار برید ہے۔

350 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِىْ رَبَاحٍ قَالَ : قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ : اَقْصُرُ اِلٰى عَرَفَةَ؟ قَالَ : لَا، وَلٰكِنْ اِلٰى جُدَّةَ وَعُسْفَانَ وَالطَّائِفِ وَاِنْ قَدِمْتَ عَلٰى اَهْلٍ اَوْ مَاشِيَةٍ فَاَتِمَّ،

قَالَ : وَهٰذَا قَوْلُ ابْنِ عُمَرَ وَبِهٖ نَاْخُذُ .

✧✧ عطاء بن ابی رباح بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا' کیا میں عرفہ جاتے ہوئے نماز قصر کروں گا؟ انہوں نے جواب دیا: نہیں! البتہ جدہ جاتے ہوئے عسفان یا طائف جاتے ہوئے قصر کرو گے اور اگر تم گھر آ جاتے ہو یا پیدل جاتے ہو تو تم نماز مکمل کرو گے۔

وہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا بھی یہی قول ہے اور ہم اسی قول کو اختیار کرتے ہیں۔

351 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهٗ قَالَ : تُقْصَرُ الصَّلَاةُ اِلٰى عُسْفَانَ وَاِلَى الطَّائِفِ وَاِلٰى جُدَّةَ

وَهٰذَا كُلُّهٗ مِنْ مَكَّةَ عَلٰى اَرْبَعَةِ بُرُدٍ وَنَحْوٍ مِنْ ذٰلِكَ .

✧✧ عطاء نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات نقل کی ہے وہ فرماتے ہیں جدہ جاتے ہوئے عسفان جاتے ہوئے یا طائف جاتے ہوئے نماز قصر کی جائے گی۔

یہ سارے علاقے مکہ سے چار برید کے فاصلے پر ہیں یا اس کے قریب ہیں۔

352 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ خَرَجَ اِلٰى ذَاتِ النُّصُبِ فَقَصَرَ الصَّلَاةَ .

قَالَ مَالِكٌ : وَهِىَ اَرْبَعَةُ بُرُدٍ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: وہ ذات نصب تشریف لے گئے تھے تو نماز قصر ادا کی تھی۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' یہ چار برید کے فاصلے پر ہے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب استقبال القبلة ' والخامس من كتاب الامالى ' والسادس والسابع من كتاب اختلاف على وعبد الله مما لم يسمع الربيع ومن الشافعى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چار روایات کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں۔ پانچویں روایت کتاب امالی میں نقل کی۔ چھٹی اور ساتویں روایت کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہے۔ یہ وہ روایت ہے جسے ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا۔

باب القصر صدقة وفضلية القصر فى السفر

باب 84: قصر کرنا صدقہ ہے' سفر کے دوران قصر کرنے کی فضیلت

353 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ عَمَّارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَاهٖ، وَعَنْ يَعْلَى بْنِ

اُمَیَّةَ، قَالَ : قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ : ذَكَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الْقَصْرَ فِي الْخَوْفِ، فَأَنّٰى الْقَصْرُ فِيْ غَيْرِ الْخَوْفِ؟ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتَ مِنْهُ، فَسَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللّٰهُ بِهَا عَلَيْكُمْ، فَاقْبَلُوْا صَدَقَتَهُ .

✦✦ حضرت یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا: اللہ تعالیٰ نے خوف کے عالم میں نماز قصر کا ذکر کیا ہے تو اب خوف کے بغیر نماز قصر کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں بھی اس بات پر حیران ہوا تھا جس پر تم حیران ہو رہے ہو۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: یہ ایک عطاء ہے جو اللہ تعالیٰ نے تم پر کی ہے تم اس کی عطا کو قبول کرو۔

354 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، وَعَبْدُ الْمَجِيْدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ اَبِيْ رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ عَمَّارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَاهُ، عَنْ يَعْلَى بْنِ اُمَيَّةَ، قَالَ : قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ : اِنَّمَا قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ : اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلَاةِ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا، فَقَدْ اَمِنَ النَّاسُ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتَ مِنْهُ، فَسَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا عَلَيْكُمْ، فَاقْبَلُوْا صَدَقَتَهُ

✦✦ حضرت یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا: اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:
''اور تم نماز کو قصر کرو اگر تمہیں خوف ہو کہ کافر لوگ تمہیں آزمائش میں مبتلا کر دیں گے''

حدیث نمبر **353**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	25/1
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق :عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	1513
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم :فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	686
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1199
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق :بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	1065
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق :ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1998ء	3034
موصلی' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق :حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول 1987ء	116/3
موصلی' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق :حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول 1987ء	181
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ 1981ء	945
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق :محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	415/1
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''' دارالفکر' بیروت' طبع اول 1996ء	2734
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اول 1988ء	2739
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	179/1
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	134/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق :رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول 2001ء	38/62

تو اب تو لوگ امن کی حالت میں آ چکے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں بھی اس بات پر حیران ہوا تھا جس پر تم حیران ہوئے ہو۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: یہ عطا ہے جو اللہ تعالیٰ نے تم پر کی ہے تم اس کی عطا کو قبول کرو۔

355 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خِيَارُكُمُ الَّذِيْنَ اِذَا سَافَرُوْا قَصَرُوا الصَّلَاةَ وَاَفْطَرُوْا، اَوْ قَالَ : لَمْ يَصُوْمُوا .

✧✧ ابن مسیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تمہارے بہترین وہ لوگ ہیں جب وہ سفر کرتے ہیں تو نماز قصر کرتے ہیں اور روزہ ترک کر دیتے ہیں (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں:) وہ روزہ نہیں رکھتے ہیں۔

اخرج الاوّل من كتاب الامالي والثاني والثالث من كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب امالی میں نقل کی ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایت کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہے۔

باب القصر والاتمام في السفر والاقتصار على الفريضة

باب 85: سفر کے دوران نماز قصر کرنا یا مکمل کرنا اور صرف فرض نماز ادا کرنا

356 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : كُلُّ ذٰلِكَ قَدْ فَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَصَرَ الصَّلَاةَ فِي السَّفَرِ وَاَتَمَّ .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان میں سے ہر کام کیا ہے آپ نے سفر کے دوران نماز قصر کی بھی ہے اور مکمل بھی ادا کی ہے۔

357 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ اَوَّلُ مَا فُرِضَتِ الصَّلَاةُ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فَزِيْدَ فِي صَلَاةِ الْحَضَرِ وَاُقِرَّتْ صَلَاةُ السَّفَرِ قُلْتُ فَمَا شَاْنُ عَائِشَةَ كَانَتْ تُتِمُّ الصَّلَاةَ قَالَ

حدیث نمبر **355**:

طیالسی' امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان — **4486**

صنعانی' امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبد الرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **179/1**

شافعی' امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء — **179/2**

حدیث نمبر **356**:

کوفی' امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابو شیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **8187**

طحاوی' امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **414/1**

دار قطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **189/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **141/3**

شافعی' امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **171/1**

شافعی' امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء — **80/2**

اِنَّهَا تَاَوَّلَتْ مَا تَاَوَّلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' سب سے پہلے نماز دو' دو رکعت کی شکل میں فرض ہوئی تھی پھر حضر کی حالت میں اس میں اضافہ کر دیا گیا اور سفر کی حالت میں اپنی اسی صورت میں برقرار رہی۔

راوی کہتے ہیں میں نے اپنے استاد سے دریافت کیا۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا (خود سفر کے دوران) نماز مکمل کیوں پڑھتی تھیں؟ انہوں نے بتایا: وہ وہی تاویل کرتی تھیں جو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تاویل کرتے تھے۔

358 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ يُصَلِّيْ وَرَاءَ الْاِمَامِ بِمِنًى اَرْبَعًا فَاِذَا صَلّٰى لِنَفْسِهٖ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے' انہوں نے منیٰ میں حاکم کے پیچھے چار رکعات ادا کی تھیں لیکن جب وہ تنہا نماز ادا کرتے تھے تو وہ دو رکعات پڑھا کرتے تھے۔

359 - وَبِهٰذَا الْاِسْنَادِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يُصَلِّيْ مَعَ الْفَرِيْضَةِ فِي السَّفَرِ شَيْئًا قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا اِلَّا

حدیث نمبر **357**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**390**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	**189**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**272/6**
الکسی' امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء	**1477**
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان	**1517**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	**350**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	**685**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**1198**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	**22/1**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء	**317**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981**ء	**303**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**422/1**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**27/1**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	**2736**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**143/1**

حدیث نمبر **358**:

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	**406**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**248/7**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**701/8**

مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: وہ سفر کے دوران فرض نماز کے ہمراہ اور کوئی نماز ادا نہیں کرتے تھے نہ اس سے پہلے اور نہ اس کے بعد۔ البتہ رات کے وقت (نوافل ادا کرلیا کرتے تھے)۔

اخرج الاوّل من کتاب استقبال القبلة والثانی من کتاب اختلاف الحدیث والثالث والرابع فی کتاب اختلاف مالك والشافعی۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہے۔ دوسری روایت کتاب اختلاف الحدیث میں نقل کی ہے۔ تیسری اور چوتھی روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہیں۔

باب الجمع بين الصلوة في السفر

باب 86: سفر کے دوران نمازیں اکٹھی ادا کرنا

360 - اَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي ابْنُ اَبِي يَحْيٰى عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ ابْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ قَالَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ عَنْ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ؟ كَانَ اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ وَهُوَ فِي مَنْزِلِهٖ جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي الزَّوَالِ، فَاِذَا سَافَرَ قَبْلَ اَنْ تَزُوْلَ الشَّمْسُ اَخَّرَ الظُّهْرَ حَتّٰى يَجْمَعَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْعَصْرِ فِي وَقْتِ الْعَصْرِ، قَالَ: وَاَحْسِبُهٗ قَالَ فِي الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ مِثْلَ ذٰلِكَ

✧✧ کریب بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کیا میں تمہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سفر کے دوران نماز کے بارے میں بتاؤں۔ جب سورج ڈھل جاتا تھا اور آپ پڑاؤ کے عالم میں ہوتے تھے تو آپ ظہر اور عصر کی نماز زوال کے بعد اکٹھی ادا کر لیتے تھے۔ اگر آپ نے سورج ڈھلنے سے پہلے سفر کا آغاز کیا ہوتا تو آپ ظہر کی نماز کو موخر کر دیتے یہاں تک کہ عصر کے وقت

حدیث نمبر 359

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	48
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	209
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	58/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	248/7
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول 2001ء	707/8

حدیث نمبر 360

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	3071
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	388/1
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	163/3
الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء	163

میں ان دونوں نمازوں کو اکٹھے ادا کر لیتے۔ راوی بیان کرتے ہیں' میرا خیال ہے کہ انہوں نے مغرب اور عشاء کی نماز میں بھی اس کی مانند بیان کیا تھا۔

361 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِى الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ، اَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ تَبُوْكَ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، فَاَخَّرَ الصَّلَاةَ يَوْمًا ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا، ثُمَّ دَخَلَ، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا .

حدیث نمبر **361**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	363
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان	569
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	4398
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	8229
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	228/5
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء	1524
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	706
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	106
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	1070
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	285/1
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	1563
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء	966
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیۃ' مصر	169/1
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	1588
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اول' 1988ء	1592
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی)	101/20
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	393/1
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	241/5
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1200
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	553
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	1455
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اول' 1988ء	14858
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	77/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	168/2
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	392/1

✧✧ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' یہ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوہ تبوک کے لئے روانہ ہوئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر' مغرب اور عشاء کی نماز اکٹھی ادا کیا کرتے تھے۔ راوی بیان کرتے ہیں' ایک دن آپ نے ایک نماز کو موخر کیا پھر آپ تشریف لائے۔ آپ نے ظہر اور عصر کی نماز ادا کی۔ پھر آپ اندر چلے گئے پھر آپ باہر تشریف لائے پھر آپ نے مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ ادا کی۔

362 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ نَجِيحٍ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ اَبِىْ ذُؤَيْبٍ الْاَسَدِيِّ، قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ ابْنِ عُمَرَ اِلَى الْحِمٰى، فَغَرَبَتِ الشَّمْسُ، فَهِبْنَا اَنْ نَقُوْلَ لَهٗ : انْزِلْ فَصَلِّ، فَلَمَّا ذَهَبَ بَيَاضُ الْاُفُقِ وَفَحْمَةُ الْعِشَآءِ نَزَلَ فَصَلّٰى ثَلَاثًا ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَيْنَا، فَقَالَ : هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ .

✧✧ اسماعیل بن عبدالرحمان بیان کرتے ہیں' ہم لوگ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ہمراہ حمی (چراگاہ) گئے۔ سورج غروب ہو گیا۔ ہمیں یہ اندیشہ ہوا تو ہم نے ان سے کہا: آپ اتریں اور نماز ادا کرلیں۔ جب افق کی سفیدی رخصت ہوگئی اور رات کی تاریکی آ گئی تو وہ اترے۔ انہوں نے تین رکعت ادا کیں۔ انہوں نے سلام پھیرا پھر دو رکعت ادا کیں۔ پھر سلام پھیرا پھر ہماری طرف متوجہ ہوکر فرمایا۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

363 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا عَجَّلَ فِى السَّيْرِ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ .

حدیث نمبر **362**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **3680**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **12/2**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **828/1**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **1570**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **161/1**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **161/3**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **771/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **168/2**

حدیث نمبر **363**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **9394**
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **616**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **18226**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **8/2**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **1106**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **73269/1**

✦✦ سالم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے جب تیزی سے سفر کرنا ہوتا تھا تو آپ مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ ادا کرتے تھے۔

364 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا عَجِلَ بِهِ السَّيْرُ يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے جب تیزی سے سفر کرنا ہوتا تھا تو آپ عشاء اور مغرب کی نماز ایک ساتھ ادا کرتے تھے۔

365 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ فِيْ سَفَرِهِ اِلٰى تَبُوْكَ .

✦✦ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ ظہر اور عصر کی نماز جبکہ مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ ادا کرتے رہے۔ آپ نے تبوک کے سفر میں ایسا کیا۔

اخرج الاوّل من كتاب الامالي والى اخر الرابع من كتاب استقبال القبلة والخامس والسادس من كتاب اختلاف على وعبد الله ممال لم يسمع الربيع من الشافعي .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 363

موصلی' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول 1987ء — 22

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ 1981ء — 964

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 161/1

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبری" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1344ھ — 159/3

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 70/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول 2001ء — 154/2

حدیث نمبر 364

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — 201

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 384

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: حبیب الرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت 1970ء — 4394

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 7/1

موصلی' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول 1987ء — 703

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبی من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — 382/1

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبری" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ 1991ء — 1572

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 161/1

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبری" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1344ھ — 159/3

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 185/7

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول 2001ء — 408/8

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب امالی میں نقل کی ہے جبکہ باقی روایات کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں۔ پانچویں اور چھٹی روایات کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہیں۔ یہ وہ روایات ہیں جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا ہے۔

باب الجمع فی المطر من غیر خوفٍ ولا سفر

باب 87: کسی خوف کے بغیر اور سفر کے علاوہ' بارش کے دوران نمازیں اکٹھی ادا کرنا

366 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : صَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَآءَ جَمْعًا مِّنْ غَیْرِ خَوْفٍ وَّلا سَفَرٍ .

قَالَ مَالِكٌ : اُرٰی ذٰلِكَ فِیْ مَطَرٍ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی خوف کے بغیر اور سفر کے علاوہ ظہر اور عصر کی نماز جبکہ مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ ادا کی ہیں۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میرا خیال ہے کہ یہ بارش کے موسم میں ہوا ہوگا۔

اخرجه فی کتاب اختلاف مالك والشافعی .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر 366

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	385
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	705
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1210
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	90/1
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	1573
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	972
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء	353/2
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	160
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	1594
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	1593
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	166/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	209/7
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	560/8

باب مدة الاقامة التى تبطل القصر

باب 88: اقامت کی اس مدت کا بیان جس سے قصر کا حکم ختم ہو جاتا ہے

367 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حُمَيْدٍ، قَالَ : سَاَلَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ جُلَسَائَهُ : مَاذَا سَمِعْتُمْ فِي مَقَامِ الْمُهَاجِرِ بِمَكَّةَ؟ قَالَ السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ : حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ الْحَضْرَمِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : يَمْكُثُ الْمُهَاجِرُ بَعْدَ قَضَاءِ نُسُكِهِ ثَلَاثًا .

✦✦ عبدالرحمان بن حمید بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں سے دریافت کیا آپ لوگوں نے مہاجر شخص کے مکہ میں قیام کے بارے میں کیا سنا ہے تو سائب بن یزید نے یہ بات بتائی کہ حضرت العلاء حضرمی رضی اللہ عنہ میں نے انہیں یہ حدیث سنائی ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مہاجر شخص حج کے مناسک ادا کرنے کے بعد تین دن تک ٹھہر سکتا ہے۔

اخرجه من كتاب استقبال القبلة

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب فى صلوٰة الخوف

باب 89: نماز خوف کا بیان

حدیث نمبر **367**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبہ المتنبی' قاہرہ' مصر	684
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	33/4
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم. فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1519
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	3933
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1352
بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2022
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول 1987ء	1073
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	949
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	121/3
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	1912
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اول 1996ء	3906
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول 1988ء	3907
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق. احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	161/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	86/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول 2001ء	366/2

368- اَنْبَانِی الثقۃ ابْنُ عُلَیَّۃَ، اَوْ غَیْرُہٗ، عَنْ یُوْنُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یُصَلِّیْ بِالنَّاسِ صَلَاۃَ الظُّھْرِ فِی الْخَوْفِ بِبَطْنِ نَخْلٍ، فَصَلّٰی بِطَائِفَۃٍ رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ جَائَتْ طَائِفَۃٌ اُخْرٰی فَصَلّٰی بِھِمْ رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ۔

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو بطن نخل میں خوف کے عالم میں ظہر کی نماز پڑھائی۔ایک گروہ نے دو رکعات ادا کر لی تھیں اور سلام پھیر لیا پھر دوسرا گروہ آیا انہیں بھی آپ نے دو رکعات پڑھائیں اور پھر سلام پھیر دیا۔

369 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ یَزِیْدَ بْنِ رُوْمَانَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ، عَمَّنْ صَلّٰی مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ ذَاتِ الرِّقَاعِ صَلَاۃَ الْخَوْفِ، اَنَّ طَائِفَۃً صُفَّتْ مَعَہٗ وَطَائِفَۃً وِجَاہَ الْعَدُوِّ، فَصَلّٰی بِالَّذِیْنَ مَعَہٗ رَکْعَۃً ثُمَّ ثَبَتَ قَائِمًا وَّاَتَمُّوْا لِاَنْفُسِھِمْ ثُمَّ انْصَرَفُوْا فَصَفُّوْا وِجَاہَ الْعَدُوِّ، وَجَائَتِ الطَّائِفَۃُ الْاُخْرٰی فَصَلّٰی بِھِمُ الرَّکْعَۃَ الَّتِیْ بَقِیَتْ عَلَیْہِ ثُمَّ ثَبَتَ جَالِسًا وَّاَتَمُّوْا لِاَنْفُسِھِمْ ثُمَّ سَلَّمَ بِھِمْ ۔

✧✧ صالح بن خوات ان صاحب کے حوالے سے نقل کرتے ہیں' جنہوں نے غزوہ ذات رقاع کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز خوف ادا کی تھی (وہ بیان کرتے ہیں) ایک گروہ نے آپ کے ساتھ صف قائم کی اور دوسرا گروہ دشمن کے مدمقابل رہا۔ جو لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ایک رکعت پڑھائی۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے رہے۔اوران لوگوں نے اپنی نماز مکمل کی اور دشمن کے مقابل چلے گئے۔ پھر دوسرا گروہ آیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں وہ ایک رکعت پڑھائی جو آپ کی باقی رہ گئی تھی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے رہے۔اوران لوگوں نے اپنی نماز مکمل کی۔تو آپ نے ان کے ہمراہ سلام پھیرا۔

حدیث نمبر **368**:

نسائی'امام'احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء **178/3**

نیشاپوری'امام'ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ 1981ء **1353**

کوفی'امام'ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ **81/2**

شافعی'امام'ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **178/**

شافعی'امام'ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء **348/2**

حدیث نمبر **369**:

اصبحی'ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء **503**

دارقطنی'امام'علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **60/2**

بخاری'امام'ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **4129**

نیشاپوری'امام'مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **842**

نسائی'امام'احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء **1238**

نسائی'امام'احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء **171/3**

طحاوی'امام'ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **312/1**

شافعی'امام'ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **220/8**

شافعی'امام'ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء **190/1**

370 - اَخبَرَنَا مَنْ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ، يَذْكُرُ عَنْ اَخِيْهِ، عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ خَوَّاتِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَ مَعْنَاهُ لَا يُخَالِفُهُ .

✦✦ صالح بن خوات بن جبیر' نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔

اخرج الاوّل من كتاب الامامة والثانی والثالث من الجزء من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب الامامہ میں نقل کی ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایت اختلاف حدیث کے دوسرے جز میں نقل کی ہے۔

باب فی صلوة اشد الخوف

باب 90: شدید خوف کے عالم میں نماز ادا کرنا

371 - اَخبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، كَانَ اِذَا سُئِلَ عَنْ صَلَاةِ الْخَوْفِ، قَالَ : يَتَقَدَّمُ الْاِمَامُ وَطَائِفَةٌ، ثُمَّ قَصَّ الْحَدِيْثَ، وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ فِي الْحَدِيْثِ : فَاِنْ كَانَ خَوْفًا اَشَدَّ مِنْ ذٰلِكَ صَلُّوا رِجَالًا وَرُكْبَانًا، مُسْتَقْبِلِي الْقِبْلَةِ وَغَيْرَ مُسْتَقْبِلِيهَا .

قَالَ مَالِكٌ : قَالَ نَافِعٌ : لَا اَرَى عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ ذَكَرَ ذٰلِكَ اِلَّا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے جب نماز خوف کے بارے میں دریافت کیا جاتا تو وہ فرماتے تھے امام اور ایک گروہ آگے ہوگا پھر انہوں نے پوری حدیث بیان کی ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی حدیث میں یہ بات بیان کی ہے جب خوف اس سے زیادہ شدید ہو تو لوگ پیادہ حالت میں اور سواری کی حالت میں قبلہ کی طرف رخ کر کے یا قبلہ کی طرف رخ کیے بغیر نماز ادا کرلیں گے۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' نافع نے یہ بات بیان کی ہے' میرا خیال ہے' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ بات نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے ہی بیان کی ہوگی۔

حدیث نمبر **371**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	290
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	505
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	980
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1344ھ	256/3
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ 1991ء	4535
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	980
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	312/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	322/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	46/2

372 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَیْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِیْهِ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ سالم کے حوالے سے منقول ہے۔

373 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِیْ صَلَاةِ الْخَوْفِ بِشَیْءٍ خَالَفْتُمُوْهُ فِیْهِ وَمَالِكٌ رَحِمَهُ اللّٰهُ یَقُوْلُ لَا اَذْكُرُهٗ اِلَّا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَابْنُ اَبِیْ ذِئْبٍ یَرْوِیْهِ، عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَلَا یَشُكُّ فِیْهِ ۔

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نماز خوف کے بارے میں ایسی رائے رکھتے ہیں جو تمہاری رائے سے مختلف ہے۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے یہ روایت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے ہی بیان کی ہوگی۔

یہی روایت بعض دیگر اسناد کے ہمراہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے منقول ہے۔

374 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اُرَاهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ صَلَاةَ الْخَوْفِ، فَقَالَ : اِنْ كَانَ خَوْفًا اَشَدَّ مِنْ ذٰلِكَ صَلَّوْا رِجَالًا وَرُكْبَانًا مُسْتَقْبِلِی الْقِبْلَةِ وَغَیْرَ مُسْتَقْبِلِیْهَا

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے منقول ہے۔ میرا یہ خیال ہے کہ یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے منقول ہوگی۔ انہوں نے نماز خوف کا تذکرہ کیا ہے اور یہ بات بتائی ہے: جب خوف اس سے زیادہ شدید ہوتو لوگ پیدل یا سواری پر رہتے ہوئے قبلہ کی طرف رخ کر کے یا قبلہ کی طرف رخ کیے بغیر نماز ادا کریں گے۔

375 - اَخْبَرَنَا رَجُلٌ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَ مَعْنَاهُ، وَلَمْ یَشُكَّ اَنَّهٗ عَنْ اَبِیْهِ، وَاَنَّهٗ مَرْفُوْعٌ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ۔

✧✧ سالم اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی مانند نقل کرتے ہیں' تاہم اس میں انہوں نے اس شک کا اظہار نہیں کیا کہ یہ روایت مرفوع ہے۔

اخرج الحدیثین من کتاب استقبال القبلة والثالث فی کتاب اختلاف مالك والشافعی والرابع والخامس من کتاب الرسالة ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کو کتاب استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے تیسری روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے۔ چوتھی اور پانچویں روایات کتاب رسالہ میں نقل کی ہیں۔

باب فی صلوة النوافل علی الراحلة حیثما توجهت

باب 91: سواری پر نفل نماز ادا کرنا خواہ اس کا رخ کسی بھی سمت میں ہو

376 - وَاَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِیْنَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّهٗ قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ عَلٰی رَاحِلَتِهٖ فِی السَّفَرِ حَیْثُمَا تَوَجَّهَتْ بِهٖ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری پر سفر کے دوران نماز ادا کر لیتے تھے خواہ اس کا

رخ کسی بھی سمت میں ہو۔

377 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ، عَنْ اَبِي الْحُبَابِ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّهُ قَالَ : رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ عَلٰى حِمَارٍ وَّهُوَ مُتَوَجِّهٌ اِلٰى خَيْبَرَ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : يَعْنِيْ : النَّوَافِلَ ۔

حدیث نمبر **376**

اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس' الموطا' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق بشارعوادمعروف دارالغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 405

اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس' الموطا' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطاامام محمد) تحقیق عبدالوہاب عبداللطیف المکتبۃ العلمیہ 40413

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل' المسند' المطبعۃ المیمنیہ مصر 46/2

حمیدی امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' المسند' عالم الکتب بیروت مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر 1096

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج' الجامع الصحیح' تحقیق وترقیم فواد عبدالباقی دارالحدیث قاہرہ مصر 700

نسائی امام احمد بن شعیب' المجتبیٰ من السنن' دارالحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء 244/1

نسائی امام احمد بن شعیب' السنن الکبریٰ' تحقیق سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ 1991ء 946

اسفرائینی امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' المسند' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ حیدرآباددکن ہندوستان 1966ء 343/2

بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' السنن الکبریٰ' دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباددکن ہندوستان 1344ھ 4/2

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' الام' دارالمعرفۃ بیروت لبنان 97/1

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' الام' تحقیق رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء 220/2

حدیث نمبر **377**

اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس' الموطا' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق بشارعوادمعروف دارالغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 207

اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس' الموطا' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطاامام محمد) تحقیق عبدالوہاب عبداللطیف المکتبۃ العلمیہ 412

طیالسی امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' المسند' دارالمعرفۃ بیروت لبنان 1873

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل' المسند' المطبعۃ المیمنیہ مصر 7/2

موصلی امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' المسند' تحقیق حسین سلیم اسد دارالمامون للتراث طبع اول 1987ء 700

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج' الجامع الصحیح' تحقیق وترقیم فواد عبدالباقی دارالحدیث قاہرہ مصر 1226

تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان' صحیح ابن حبان' دارالفکر بیروت طبع اول 1996ء 60/2

نسائی امام احمد بن شعیب' السنن الکبریٰ' تحقیق سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ 1991ء 319

موصلی امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' المسند' تحقیق حسین سلیم اسد دارالمامون للتراث طبع اول 1987ء 6564

نیشاپوری امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' الصحیح' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ ریاض الطبعۃ الثانیہ 1981ء 1268

بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' السنن الکبریٰ' دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباددکن ہندوستان 1344ھ 48/2

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' الام' دارالمعرفۃ بیروت لبنان 97/1

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' الام' تحقیق رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء 220/2

حضرت عبداللہ بن عمر بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم کو دیکھا آپ اپنے گدھے پر نماز ادا کر رہے اس کا رخ خیبر کی طرف تھا۔

امام شافعی کہتے ہیں یعنی نفل نماز ادا کر رہے تھے۔

378 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُوْلُ : رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّیْ وَهُوَ عَلٰی رَاحِلَتِهِ النَّوَافِلَ فِیْ كُلِّ جِهَةٍ ۔

ابوزبیر بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' میں نے اکرم کو نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے وہ اپنی سواری پر نفل ادا کر رہے تھے اس کا رخ خواہ کسی بھی سمت میں ہو۔

379 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُرَاقَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ

حدیث نمبر 378:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء 521

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعة المیمنیہ' مصر 06/3

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء 270

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء 520

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' 1988ء 523

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ /2

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند"' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء 507

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء 127

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 51

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء /3

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء 45/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 7/1

حدیث نمبر 379

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند"' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان 000

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء 507

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعة المیمنیہ' مصر 00/3

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 1410

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1219

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء 1527

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' 1988ء 2528

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 4/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء 221/2

بِدِ اللّٰہِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ غَزْوَةِ بَنِیْ اَنْمَارٍ كَانَ يُصَلِّیْ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ وَجِّهَا قِبَلَ الْمَشْرِقِ .

✦✦ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''غزوہ بنی انمار'' کے موقع پر اپنی سواری پر رہتے ہوئے مشرق کی طرف رخ کر کے نماز ادا کی تھی۔

380 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ ذِئْبٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُرَاقَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ غَزْوَةِ بَنِیْ اَنْمَارٍ كَانَ يُصَلِّیْ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ مُتَوَجِّهَةً قِبَلَ الْمَشْرِقِ .

✦✦ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''غزوہ بنی انمار'' میں اپنی سواری پر بیٹھ کر مشرق کی طرف رخ کر کے نماز ادا کی تھی۔

381 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَ مَعْنَاهُ، لَا اَدْرِیْ اَسَمّٰى بَنِیْ اَنْمَارٍ اَوْ قَالَ : صَلّٰى فِیْ سَفَرٍ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کے حوالے سے منقول ہے تاہم مجھے یہ یاد نہیں ہے کہ انہوں نے ''غزوہ بنی انمار'' کا نام لیا تھا یا صرف یہ کہا تھا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر کے دوران نماز ادا کی تھی۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب استقبال القبلة والخامس والسادس من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چار روایات کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں جبکہ باقی دو روایات کتاب رسالہ میں نقل کی ہیں۔

باب صلوة الليل والوتر

باب 92: رات کے نوافل اور وتر کی نماز

382 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّهٗ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ بَاتَ عِنْدَ مَيْمُوْنَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ وَهِیَ خَالَتُهٗ، قَالَ : فَاضْطَجَعْتُ فِیْ عَرْضِ الْوِسَادَةِ وَاضْطَجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَهْلُهٗ فِیْ طُوْلِهَا، فَنَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا انْتَصَفَ اللَّيْلُ، اَوْ قَبْلَهٗ بِقَلِيْلٍ، اَوْ بَعْدَهٗ بِقَلِيْلٍ اسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ يَمْسَحُ وَجْهَهٗ بِيَدِهٖ، ثُمَّ قَرَاَ الْعَشْرَ الْاٰيَاتِ الْخَوَاتِمَ مِنْ سُوْرَةِ اٰلِ عِمْرَانَ، ثُمَّ قَامَ اِلٰى شَنٍّ مُعَلَّقَةٍ فَتَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ وُضُوْئَهٗ، ثُمَّ قَامَ يُصَلِّیْ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ مِثْلَ مَا صَنَعَ، ثُمَّ ذَهَبْتُ فَقُمْتُ اِلٰى جَنْبِهٖ، فَوَضَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلٰى رَاْسِیْ وَاَخَذَ بِاُذُنِی الْيُمْنٰى يَفْتِلُهَا، فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ اَوْتَرَ، ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتّٰى جَاءَ الْمُؤَذِّنُ فَقَامَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الصُّبْحَ

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ بات بیان کی ہے: انہوں نے اُمّ المومنین سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں رات بسر کی جو ان کی خالہ تھیں ۔ وہ بیان کرتے ہیں' میں بستر پر چوڑائی کی سمت میں لیٹ گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی اہلیہ لمبائی کی سمت میں لیٹ گئیں ۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سو گئے جب نصف رات ہوئی یہ اس سے پہلے یا بعد کی بات ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئے آپ نے بیٹھ کر اپنا دست مبارک اپنے چہرۂ مبارک پر پھیرا۔ پھر آپ نے سورۃ آل عمران کی آخری دس آیات کی تلاوت کی۔ پھر آپ اٹھے اور لٹکے ہوئے مشکیزے کی طرف بڑھے ۔ آپ نے وضو کیا آپ نے اچھی طرح وضو کیا۔ پھر آپ کھڑے ہو کر نماز ادا کرنے لگے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے بھی ویسا ہی کیا جیسا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا۔ پھر میں آپ کے پہلو میں آ کر کھڑا ہو گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دایاں دست مبارک میرے سر پر رکھا۔ آپ نے میرے دائیں کان کو پکڑا اور اسے ملنے لگے۔ پھر آپ نے دو رکعات ادا کیں پھر دو رکعات ادا کیں پھر دو رکعات ادا کیں پھر دو رکعات ادا کیں ۔ پھر دو رکعات ادا کیں پھر وتر ادا کیے پھر آپ لیٹ گئے یہاں تک کہ موذن آیا پھر آپ اٹھے اور آپ نے دو مختصر رکعات ادا کیں پھر تشریف لے گئے اور صبح کی نماز پڑھائی۔

383 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث نمبر **382**:

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ **1981**ء — 75

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان — 76

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت **1970**ء — 66

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیۃ' مصر — 20/1

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)

بخاری' امام محمد بن اسماعیل' ''الادب المفرد' مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع **1955**ء — 0304

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 64

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — 2

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت **1998**ء — 23

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء — 1/

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیۃ **1991**ء

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ **1981**ء — 27

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء — 76

الفارسی' امام امیر علاء الدین بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء — 70

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: حمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) — 2165

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 01

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء — 6/2

وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً، يُوتِرُ مِنْهَا بِوَاحِدَةٍ .

✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا یہ بات بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت گیارہ رکعات ادا کیا کرتے تھے۔ آپ ایک رکعت کے ذریعے اس نماز کو وتر کر لیتے تھے۔

384 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى، فَاِذَا خَشِيَ اَحَدُكُمُ الصُّبْحَ صَلّٰى رَكْعَةً وَّاحِدَةً تُوْتِرُ لَهٗ مَا قَدْ صَلّٰى .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: رات کی نماز دو' دو کر کے ادا کی جاتی ہے۔ جب کسی شخص کو صبح (صادق قریب ہونے) کا اندیشہ ہو تو وہ ایک رکعت ادا کرے۔ یہ پہلے پڑھی ہوئی ساری نماز کو وتر کر دے گی۔

385 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَجُلاً سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى، فَاِذَا خَشِيَ اَحَدُكُمُ الصُّبْحَ صَلّٰى رَكْعَةً وَّاحِدَةً تُوْتِرُ لَهٗ مَا قَدْ صَلّٰى

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے رات کے نوافل کے بارے میں دریافت کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رات کی نماز دو' دو کر کے ادا کرو۔ جب کسی شخص کو صبح (صادق قریب ہونے) کا اندیشہ ہو تو وہ ایک رکعت پڑھ لے۔ یہ پہلے پڑھی ہوئی نماز کو وتر کر دے گی۔

386 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، مِثْلَهٗ .

حدیث نمبر **384**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **319**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **990**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **749**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1326**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **233**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **1399**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **278/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق رفعت فوزی' دارالوفا' طبع اول' **2001**ء **445/8**

حدیث نمبر **386**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **631**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **1320**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ **1981**ء **1072**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **278/1**

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے منقول ہے۔

387 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ : صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنٰى مَثْنٰى، فَاِذَا خَشِيَ اَحَدُكُمُ الصُّبْحَ اَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ .

✧✧ سالم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ رات کی نماز دو، دو کر کے ادا کی جائے گی جبکہ جس شخص کو صبح ہونے کا اندیشہ ہو تو وہ ایک رکعت کے ذریعے اسے وتر کرے۔

388 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

اخرج الاوّل من كتاب الامامة والثاني والثالث في كتاب اختلاف مالك والشافعي والى اخر السابع من كتاب اختلاف علي وعبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعي .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب امامہ میں نقل کیا ہے۔ دوسری اور تیسری روایت کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے اور ان کے علاوہ باقی روایات کو کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کیا ہے۔ یہ ان روایات

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **386**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' السنن الکبریٰ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **21/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **13/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **486/2**

حدیث نمبر **387**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **628**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ'' المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **6803**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **9/2**

نسائی' امام احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **430**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **1320**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ'' المسند' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **5431**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ'' الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **1072**

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق'' المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — **330/2**

تیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **2620**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **2617**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' السنن الکبریٰ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **22/3**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **101/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **600/8**

ں سے ایک ہے جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا ہے۔

باب انواع الوتر

باب93: وتر کی اقسام

389 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا اَبُو يَعْفُوْرَ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْرُوْقٍ، عَنْ عَآئِشَةَ، قَالَتْ : مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ

حدیث نمبر **388**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم بیروت' 1970ء	4699
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	629
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیۃ' مصر	230/2
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	749
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	1320
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	2273
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	438
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول' 1987ء	5620
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء	1072
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق حمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی)	1461
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	186/7
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	486/1

حدیث نمبر **389**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم بیروت' 1970ء	4624
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	118
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیۃ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	75
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیۃ' مصر	46/6
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' "السنن" تحقیق عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	1595
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	996
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	745
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' 1996ء	1435
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	1185
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' 1996ء	456
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول' 1987ء	230/3
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	1390
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دارالفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	2443

قَدْ اَوْتَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَانْتَهٰى وِتْرُهٗ اِلَى السَّحَرِ .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کے ہر حصے میں وتر ادا کیے ہیں۔آپ سحری کے وقت تک وتر ادا کر لیتے تھے۔

390 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِخَمْسِ رَكَعَاتٍ، لَا يَجْلِسُ وَلَا يُسَلِّمُ اِلَّا فِى الْاٰخِرَةِ مِنْهُنَّ .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پانچ رکعات وتر ادا کرتے تھے۔آپ ان کے دوران بیٹھتے نہیں تھے اور نہ ہی سلام پھیرتے تھے۔صرف آخر میں سلام پھیرتے تھے۔

391 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ سَعْدِ بْنِ اَبِىْ وَقَّاصٍ كَانَ يُوْتِرُ بِرَكْعَةٍ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **389**:

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	**2440**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**353/3**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**142/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**46/10**

حدیث نمبر **390**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**195**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**50/**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" 'تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**1589**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" 'تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**737**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" ' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**1338**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" 'تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**1359**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" 'تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1998**ء	**459**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" ' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**240/3**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" 'تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**1407**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنی' "المسند" 'تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	**4526**
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء	**3252**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء	**1078**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**27/3**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**141/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**566/8**

✦✦ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ ایک رکعت وتر ادا کیا کرتے تھے۔

392 - اَخبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ : كُنتُ مَعَ ابنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُمَا بِمَكَّةَ وَالسَّمَاءُ مُتَغَيِّمَةٌ فَخَشِيَ ابْنُ عُمَرَ الصُّبحَ فَاَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ ثُمَّ تَكَشَّفَ الْغَيمُ فَرَاٰى عَلَيْهِ لَيلاً فَشَفَعَ بِوَاحِدَةٍ .

✦✦ نافع بیان کرتے ہیں' میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ مکہ میں موجود تھا۔ آسمان پر بادل چھائے ہوئے تھے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو صبح کا اندیشہ ہوا تو انہوں نے ایک رکعت وتر ادا کرلی۔ جب بادل چھٹ گئے تو انہوں نے دیکھا کہ ابھی رات باقی ہے تو انہوں نے اسے ایک رکعت کے ذریعے جفت کرلیا۔

393 - اَخبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ ابنَ عُمَرَ كَانَ يُسَلِّمُ بَيْنَ الرَّكْعَةِ وَالرَّكْعَتَيْنِ مِنَ الْوِتْرِ حَتّٰى يَاْمُرَ بِبَعْضِ حَاجَتِهٖ

✦✦ نافع بیان کرتے ہیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما وتر کی نماز میں دوسری اور تیسری ایک رکعت کے درمیان سلام پھیر دیتے تھے اور اس دوران کسی کام کی ہدایت بھی کر دیتے تھے۔

394 - اَخبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ ' عَنِ ابنِ جُرَيجٍ ' قَالَ : اَخبَرَنِي عُتْبَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ: اَنَّ كُرَيبًا مَوْلٰى ابنِ عَبَّاسٍ اَخبَرَهُ : اَنَّهُ رَاٰى مُعَاوِيَةَ صَلَّى الْعِشَاءَ ' ثُمَّ اَوْتَرَ بِرَكْعَةٍ وَّاحِدَةٍ وَّلَمْ يَزِدْ عَلَيْهَا ' فَاَخبَرَ ابنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ : اَصَابَ ' اَيْ بُنَيَّ ' لَيْسَ اَحَدٌ مِّنَّا اَعْلَمُ مِنْ مُعَاوِيَةَ ' هِيَ وَاحِدَةٌ اَوْ خَمْسٌ اَوْ سَبْعٌ ' اِلٰى اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ

حدیث نمبر **391**

اَصْحِی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء — **327**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **4643**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **6809**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ بیروت' لبنان — **204/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء — **555/8**

حدیث نمبر **392**

اَصْحِی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **251**

اَصْحِی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء — **325**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ بیروت' لبنان — **141/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء — **00/8**

حدیث نمبر **393**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **991**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **279/1**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **26/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ بیروت' لبنان — **204/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء — **555/8**

الْوِتْرُ مَا شَآءَ .

✧✧ کریب بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا انہوں نے عشاء کی نماز ادا کی تو ایک رکعت وتر ادا کی اور اس میں کوئی اضافہ نہیں کیا۔ انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو اس بارے میں بتایا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: انہوں نے ٹھیک کیا ہے۔ اے نوجوان! ہم میں سے کوئی ایک بھی حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے زیادہ علم نہیں رکھتا۔ وتر کی نماز ایک' پانچ یا سات رکعات ہوتی ہیں یا اس سے زیادہ جتنی بھی طاق تعداد میں ہو' ہو سکتی ہیں۔

395 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ ' عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ' عَنْ يَزِيْدَ بْنِ خُصَيْفَةَ ' عَنِ السَّآئِبِ بْنِ يَزِيْدَ : اَنَّ رَجُلاً سَاَلَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ التَّيْمِيَّ عَنْ صَلٰوةِ طَلْحَةَ فَقَالَ : اِنْ شِئْتَ اَخْبَرْتُكَ عَنْ صَلٰوةِ عُثْمَانَ ' قَالَ : قُلْتُ لَاَغْلِبَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى الْمَقَامِ ' فَقُمْتُ فَاِذَا بِرَجُلٍ يَزْحَمُنِيْ مُتَقَنِّعًا فَنَظَرْتُ فَاِذَا عُثْمَانُ قَالَ : فَتَاَخَّرْتُ عَنْهُ فَصَلّٰى فَاِذَا هُوَ يَسْجُدُ سُجُوْدَ الْقُرْاٰنِ حَتّٰى اِذَا قُلْتُ : هٰذِهٖ هُوَادِى الْفَجْرِ فَاَوْتَرَ بِرَكْعَةٍ لَمْ يُصَلِّ غَيْرَهَا .

✧✧ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے حضرت عبدالرحمان تیمی رضی اللہ عنہ سے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کی نماز کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: اگر تم چاہو تو میں تمہیں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی نماز کے بارے میں تمہیں بتاتا ہوں وہ بیان کرتے ہیں' (ایک مرتبہ) میں نے سوچا کہ آج رات میں ایک ہی جگہ پر کھڑا ہو کر نماز پڑھوں گا۔ میں کھڑا ہو گیا پھر ایک شخص میرے پیچھے آیا جس نے اپنے چہرے پر کپڑا ڈالا ہوا تھا' میں نے جائزہ لیا تو وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تھے۔ وہ بیان کرتے ہیں' میں اس جگہ سے پیچھے ہٹا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے نماز ادا کرنی شروع کی وہ قرآن کے سجدے کے پر سجدے میں جایا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ میں نے یہ سوچا کہ فجر کی نشانی ظاہر ہونے والی ہے تو اس وقت انہوں نے ایک رکعت وتر ادا کی۔ انہوں نے اس کے علاوہ اور کوئی نماز ادا نہیں کی۔

396 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ اَبِىْ هَارُوْنَ الْغَنَوِيِّ، عَنْ حِطَّانَ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ :

حدیث نمبر **394**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء، **641**
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء، **6810**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **26/3**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **289/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء، **663/2**

حدیث نمبر **395**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء، **4653**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **294/1**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **25/3**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **290/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء، **664/2**

اَلْوِتْرُ ثَلَاثَةُ اَنْوَاعٍ فَمَنْ شَآءَ اَنْ يُّوْتِرَ اَوَّلَ اللَّيْلِ اَوْتَرَ ثُمَّ اِنِ اسْتَيْقَظَ فَشَاءَ اَنْ يَّشْفَعَهَا بِرَكْعَةٍ وَيُصَلِّىْ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتّٰى يُصْبِحَ وَاِنْ شَآءَ اَوْتَرَ اٰخِرَ اللَّيْلِ .

✦✦ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' وتر کی تین قسمیں ہیں تم میں سے جو شخص چاہے وہ رات کے ابتدائی حصے میں وتر ادا کرے۔ پھر جب وہ بیدار ہو تو اس کی مرضی ہے کہ وہ ایک رکعت وتر پڑھ کر اسے جفت کردے پھر دو رکعات ادا کرے پھر دو رکعات ادا کرے یہاں تک کہ صبح ہو جائے۔ پھر اگر وہ چاہے تو رات کے آخری حصے میں وتر ادا کرے۔

اخرج الاوّل من كتاب اختلاف الحديث والى اٰخر الخامس فى كتاب اختلاف مالك والشافعى والسادس والسابع من كتاب العيدين ' وهما اٰخر ما فيه والثامن من كتاب اختلاف علی وعبدالله مما لم يسمع الربيع من الشافعى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف حدیث میں نقل کی ہے اس کے بعد پانچویں روایات تک کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہیں۔ چھٹی اور ساتویں روایت کتاب عیدین میں نقل کی ہیں اور یہ اس میں موجود آخری روایات ہیں جبکہ آٹھویں روایت کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہے یہ وہ روایت ہے جسے امام ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا۔

باب انزل القرآن علی سعبة احرف

باب 94: قرآن سات قرأت پر نازل ہوا ہے

397 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ، قَالَ : سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ : سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ يَقْرَاُ سُوْرَةَ الْفُرْقَانِ عَلٰى غَيْرِ مَا اَقْرَاُهَا، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْرَاَنِيْهَا، فَكِدْتُ اَنْ اَعْجَلَ عَلَيْهِ، ثُمَّ اَمْهَلْتُهُ حَتّٰى انْصَرَفَ، ثُمَّ لَبَّبْتُهُ بِرِدَائِهِ فَجِئْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّيْ سَمِعْتُ هٰذَا يَقْرَاُ سُوْرَةَ الْفُرْقَانِ عَلٰى غَيْرِ مَا اَقْرَاْتَنِيْهَا، فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اقْرَاْ، فَقَرَاَ الْقِرَاءَةَ الَّتِيْ سَمِعْتُهٗ يَقْرَاُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هٰكَذَا اُنْزِلَتْ، ثُمَّ قَالَ لِيْ : اقْرَاْ، فَقَرَاْتُ فَقَالَ : هٰكَذَا اُنْزِلَتْ، اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ اُنْزِلَ عَلٰى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ، فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ

✦✦ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے ہشام بن حکیم کو سورہ فرقان کی تلاوت کرتے ہوئے سنا جو اس قرأت سے مختلف تھی جسے میں پڑھتا تھا جبکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے وہ قرأت سکھائی تھی۔ میں جلدی میں انہیں پکڑنے لگا پھر میں نے انہیں مہلت دی جب انہوں نے نماز مکمل کی تو میں نے اپنی چادر کے ذریعے انہیں پکڑلیا اور انہیں لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا میں نے عرض کی: یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میں نے اس شخص کو سورۃ فرقان پڑھتے ہوئے سنا ہے جو اس طریقے سے مختلف تھی جو آپ نے مجھے سکھایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: تم قرأت کرو۔ انہوں نے قرأت کرنی شروع کی یہ اس کے مطابق تھی جو میں نے انہیں قرأت

کرتے ہوئے سنا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اس طرح نازل ہوئی ہے۔ پھر آپ نے مجھ سے ارشاد فرمایا: اب تم قرأت کرو! میں نے قرأت کی تو آپ نے فرمایا: یہ اسی طرح نازل ہوئی ہے۔ یہ قرآن سات قرأت پر نازل ہوا ہے جو آسان لگے اس کی قرأت کرلو۔

398 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ : مَا سَمِعْتُ عُمَرَ يَقْرَؤُهَا قَطُّ اِلَّا قَالَ فَامْضُوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ .

✦✦ سالم بن عبداللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، میں نے جب بھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اس کی قرأت کرتے ہوئے سنا تو انہوں نے یہی پڑھا: اللہ کے ذکر کی طرف آؤ۔

اخرج الاوّل من كتاب الرسالة و الثاني من كتاب الامالي

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب امالی میں نقل کی ہے۔

حدیث نمبر **397**:

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان **1987**ء — **3105**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ، مصر — **40/1**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **2419**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر — **818**

سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان — **1475**

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن''، دار الحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء — **150/2**

نسائی، امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ **1991**ء — **1008**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان **1987**ء — **3104**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر، بیروت، طبع اول **1996**ء — **738**

الفارسی، امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اول **1988**ء — **741**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — **422/8**

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول **2001**ء — **120/1**

حدیث نمبر **398**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت **1970**ء — **5348**

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1344**ھ — **227/3**

موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول **1987**ء — **286**

جہانگیری

مسند الامام الشافعي

ترتيب

الامير أبي سعيد سنجر بن عبد الله الناصري الجاولي

2

ترجمہ

ابو العلاء محی الدین جہانگیر

ادام الله تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور
فون: 042-7246006

باسمہ سبحانہ

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

١٤١٢ھ

یقیناً اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر، اے ایمان والو تم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔ (القرآن)

كِتَابُ الْجُمُعَةِ

جمعہ کا بیان

باب شاهد يوم الجمعة

باب 1: شاہد (سے مراد) جمعہ کا دن ہے

399 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَحْيَى ، حَدَّثَنِي صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ ، وَعَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عن النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، اَنَّهُ قَالَ : شَاهِدٌ : يَوْمُ الْجُمُعَةِ ، وَمَشْهُودٌ : يَوْمُ عَرَفَةَ ۔

✧✧ حضرت عطاء بن یسار نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: شاہد (سے مراد) جمعہ کا دن ہے اور مشہود (سے مراد) عرفہ کا دن ہے (جن دونوں کا تذکرہ قرآن) میں ہوا ہے۔

400 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي نمر عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ نبی اکرم ﷺ سے منقول ہے۔

401 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَرْمَلَةَ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ نبی اکرم ﷺ سے منقول ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب ايجاب الجمعة وهى اوّل ما فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب ایجاب جمعہ میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود پہلی روایات ہیں۔

باب الصلوة على النبى صلى الله عليه وسلم فى يوم الجمعة وليلتها

باب 2: جمعہ کے دن اور اس کی رات میں نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا

402 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، اَخْبَرَنِي صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَلَيْلَةُ الْجُمُعَةِ فَاَكْثِرُوا الصَّلَاةَ عَلَيَّ .

✧✧ حضرت صفوان بن سلیم بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب جمعہ کا دن اور جمعہ کی رات ہو تو مجھ پر بکثرت درود بھیجو۔

403 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَعْمَرٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اَكْثِرُوا الصَّلَاةَ عَلَیَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ .

✧✧ حضرت عبداللہ بن عبدالرحمٰن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جمعے کے دن بکثرت مجھ پر درود بھیجو۔

اخرج الحديثين من كتاب ايجاب الجمعة ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب ایجاب جمعہ میں نقل کی ہیں۔

باب ما هدانا الله تعالٰى له من يوم الجمعة۔

باب 3: اللہ تعالیٰ نے ہمیں جمعہ کے دن کی ہدایت عطا کی ہے

404 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : نَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ، وَنَحْنُ السَّابِقُوْنَ بَيْدَ اَنَّهُمْ اُوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَاُوْتِيْنَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ، فَهٰذَا الْيَوْمُ الَّذِیْ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ فَهَدَانَا اللّٰهُ، فَالنَّاسُ لَنَا تَبَعٌ، الْيَهُوْدُ غَدًا، وَالنَّصَارٰی بَعْدَ غَدٍ .

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہم (دنیا میں) بعد میں آنے والے ہیں (قیامت کے دن) سبقت لے جانے والے ہوں گے اس وجہ سے کہ ان لوگوں کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی اور ہمیں ان کے بعد دی گئی اور یہ وہ دن ہے جس کے بارے میں انہوں نے اختلاف کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کے بارے میں ہماری رہنمائی کر دی تو اس بارے میں لوگ ہمارے پیروکار ہیں اور یہودیوں کا اگلا دن (ہفتہ) ہے اور عیسائیوں کا اس سے اگلا دن (اتوار) ہے۔

405 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ، اِلا اَنَّهُ قَالَ : بَيْدَ اَنَّهُمْ

حدیث نمبر 404:

حمیدی' امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	955
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	249/2
بخاری' امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	896
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	849
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	85/3
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	1653
نیشاپوری' امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	170/3
شافعی' امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	1981/1
شافعی' امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء	372/2

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ نبی اکرم ﷺ سے منقول ہے تاہم اس میں کچھ لفظی اختلاف ہے۔

406 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : نَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ السَّابِقُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيْدَ اَنَّهُمْ اُوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَاُوْتِيْنَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ، ثُمَّ هٰذَا يَوْمُهُمُ الَّذِیْ فُرِضَ عَلَيْهِمْ، يَعْنِی الْجُمُعَةَ، فَاخْتَلَفُوْا فِيْهِ، فَهَدَانَا اللّٰهُ لَهٗ، فَالنَّاسُ لَنَا فِيْهِ تَبَعٌ، السَّبْتُ وَالْاَحَدُ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ہم (دنیا میں) بعد میں آنے والے قیامت کے دن سبقت لے جانے والے ہوں گے۔ اس وجہ سے کیوں کہ ان لوگوں کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی اور ہمیں ان کے بعد کتاب دی گئی پھر یہ وہ دن ہے جو ان پر لازم کیا گیا ہے۔ (راوی کہتے ہیں) یعنی جمعہ کا دن' انہوں نے اس بارے میں اختلاف کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کے بارے میں ہماری رہنمائی کردی۔

لوگ اس بارے میں ہمارے پیروکار ہیں ہفتہ اور اتوار (عیسائیوں اور یہودیوں کے مخصوص دن ہیں)

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب ايجاب الجمعة .

امام شافعی نے یہ تینوں روایات کتاب ایجاب جمعہ میں نقل کی ہیں۔

باب وجوب الجمعة

باب 4: جمعے کا وجوب

407 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِیْ سَلَمَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَطْمِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ، اَنَّهٗ سَمِعَ

حدیث نمبر **405**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبة المتنبی' قاہرہ' مصر **954**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعة المیمنیہ' مصر **243/2**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **855**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **5/3**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **1654**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکة الطباعة العربیہ' ریاض' الطبعة الثانیہ' **1981**ء **1720**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرة المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **100/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفة' بیروت' لبنان **11/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء **373/2**

حدیث نمبر **406**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعة المیمنیہ' مصر **502/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفة' بیروت' لبنان **188/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء **373/2**

رَجُلاً، مِنْ بَنِي وَائِلٍ يَقُولُ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَجِبُ الْجُمُعَةُ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ اِلا امْرَاَةً، اَوْ صَبِيًّا، اَوْ مَمْلُوكًا ۔

✧✧ محمد بن کعب بیان کرتے ہیں' انہوں نے بنی وائل سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہر مسلمان شخص پر جمعہ واجب ہے البتہ عورت' بچے اور غلام پر واجب نہیں ہے۔

408 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ : كُلُّ قَرْيَةٍ فِيهَا اَرْبَعُونَ رَجُلاً فَعَلَيْهِمُ الْجُمُعَةُ ۔

✧✧ حضرت عبیداللہ بن عتبہ بیان کرتے ہیں' ہر وہ بستی جس میں چالیس افراد رہتے ہوں ان پر جمعہ پڑھنا واجب ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب ايجاب الجمعة ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب ایجاب جمعہ میں نقل کی ہیں۔

باب الغسل والطيب للجمعة

باب 5: جمعہ کے لئے غسل کرنا اور خوشبو لگانا

409 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ السَّبَّاقِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ فِي جُمُعَةٍ مِنَ الْجُمَعِ : يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ، اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ جَعَلَهُ اللّٰهُ عِيدًا لِلْمُسْلِمِينَ، فَاغْتَسِلُوا، وَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ طِيبٌ فَلا يَضُرُّهُ اَنْ يَمَسَّ مِنْهُ، وَعَلَيْكُمْ بِالسِّوَاكِ ۔

✧✧ ابن سباق بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن ارشاد فرمایا: اے مسلمانوں کے گروہ! یہ وہ دن ہے جسے اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کیلئے ''عید'' قرار دیا ہے تم (اس دن میں) غسل کیا کرو اور جس شخص کے پاس خوشبو ہو اسے کوئی نقصان نہیں ہوگا اگر وہ اس کو استعمال کرے اور تم پر مسواک کرنا لازم ہے۔

حدیث نمبر 407:

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفة' بیروت' لبنان	189/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	373/2

حدیث نمبر 409:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	59
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	169
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	5065
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	1220/1
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	1098
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفة' بیروت' لبنان	197/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	395/2

410 - اَخبَرَنَا سُفيَانُ بنُ عُيَينَةَ، عَنِ الزُّهرِيِّ، عَن سَالِمٍ، عَن اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مَن جَاءَ مِنكُمُ الجُمُعَةَ فَليَغتَسِل

✦✦ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: تم میں سے جو شخص جمعہ کے لئے آئے وہ غسل کرے۔

411 - اَخبَرَنَا مَالِكٌ، وَسُفيَانُ، عَن صَفوَانَ بنِ سُلَيمٍ، عَن عَطَاءِ بنِ يَسَارٍ، عَن اَبِي سَعِيدٍ الخُدرِيِّ رَضِيَ

حدیث نمبر **410**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	608
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	9/2
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	492
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	1672
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	1749
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	111/1
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	894
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	844
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	105/3
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	1671
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الاوسط' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ (طبع اول)	551
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	188/3

حدیث نمبر **411**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	269
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف' تحقیق: حبیب الرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	53087
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	736
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	1988
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	60/3
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء	1545
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	858
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	486
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	341
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان' دار الفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	1668
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	1742
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	11161
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان' دار الفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	1225
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	294/1

اللّٰهُ عَنْهُ ان رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلٰى كُلِّ مُحْتَلِمٍ ۔

✦✦ حضرت ابوسعید خدری بیان کرتے ہیں' جمعے کے دن غسل کرنا ہر بالغ شخص پر لازم ہے۔

412 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : كَانَ النَّاسُ عُمَّالَ اَنْفُسِهِمْ، فَكَانُوا يَرُوحُونَ بِهَيْئَتِهِمْ، فَقِيلَ لَهُمْ : لَوِ اغْتَسَلْتُمْ ۔

✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں پہلے لوگ خود کام کیا کرتے تھے اور وہ اسی حالت میں (جمعہ ادا کرنے) آجایا کرتے تھے تو ان سے کہا گیا: اگر تم غسل کرلو (تو یہ مناسب ہوگا)

413 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، قَالَ : دَخَلَ رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث نمبر **412**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **5351**
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **178**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **5006**
مروزی' امام اسحاق بن ابراہیم' "المسند"' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' طبع اوّل' **1412**ھ-**1991**ء — **989**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **62/6**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **902**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **847**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **352**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **93/3**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **1682**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **1753**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **11/1**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **1234**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **1237**

حدیث نمبر **413**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **208**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **495**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **117/1**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **29/1**
الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند"' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء — **692/2**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **882/2**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **878**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **845**

وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَخْطُبُ ، فَقَالَ عُمَرُ : اَيَّةُ سَاعَةٍ هٰذِهٖ ؟ فَقَالَ : يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ، انْقَلَبْتُ مِنَ السُّوْقِ فَسَمِعْتُ النِّدَاءَ فَمَا زِدْتُ عَلٰى اَنْ تَوَضَّاْتُ ، فَقَالَ عُمَرُ : الْوُضُوْءُ اَيْضًا ، وَقَدْ عَلِمْتَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْمُرُ بِالْغُسْلِ

✦✦ سالم بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے ایک صاحب جمعہ کے دن مسجد میں داخل ہوئے۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ (اپنے دورِ خلافت) میں خطبہ دے رہے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا' یہ کون سا وقت ہے (مسجد میں آنے کا؟) ان صاحب نے کہا: اے امیر المؤمنین! میں بازار سے جیسے ہی واپس آیا میں نے اذان کی آواز سنی اور میں نے وضو کیا (اور آ گیا) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: صرف وضو کرنا بھی (ایک غلطی ہے) کیا آپ جانتے نہیں ہیں؟ نبی اکرم ﷺ نے ہمیں جمعہ کے دن غسل کرنے کا حکم دیا تھا۔

414 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ : دَخَلَ رَجُلٌ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَخْطُبُ، فَقَالَ عُمَرُ : اَيَّةُ سَاعَةٍ هٰذِهٖ؟ فَقَالَ : يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ، انْقَلَبْتُ مِنَ السُّوْقِ فَسَمِعْتُ النِّدَاءَ فَمَا زِدْتُ عَلٰى اَنْ تَوَضَّاْتُ، فَقَالَ عُمَرُ : وَالْوُضُوْءُ اَيْضًا، وَقَدْ عَلِمْتَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْمُرُ بِالْغُسْلِ .

✦✦ سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے ایک صاحب جمعہ کے دن مسجد میں داخل ہوئے۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اس وقت خطبہ دے رہے تھے۔ انہوں نے دریافت کیا' یہ کون سا وقت ہے (مسجد میں آنے کا) انہوں نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! میں بازار سے جیسے ہی واپس آیا۔ میں نے اذان کی آواز سنی اور وضو کے علاوہ کچھ بھی نہیں کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: صرف وضو کرنا بھی ایک غلطی ہے کیا تم نہیں جانتے نبی اکرم ﷺ غسل کا حکم دیتے تھے۔

415 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، مِثْلَ مَعْنٰى حَدِيْثِ مَالِكٍ، وَسَمَّى الدَّاخِلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِغَيْرِ غُسْلٍ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں جمعہ کے دن بغیر غسل آنے والے شخص کا نام مذکور ہے کہ وہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ تھے۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **413**:

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **495**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **956**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **118/1**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اول **1996**ء **1227**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اول **1988**ء **1230**

حدیث نمبر **415**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت **1970**ء **5292**

اخرج الاوّل من کتاب ایجاب الجمعۃ ' والٰی اخر الرابع من الجزء الثانی من اختلاف الحدیث والخامس من کتاب الوضوء والسادس والسابع من کتاب الرسالۃ .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو ایجاب جمعہ میں نقل کیا ہے اس کے بعد چوتھی روایت تک اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں پانچویں روایت کتاب الوضوء میں نقل کی ہے۔ چھٹی اور ساتویں روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے۔

باب المشی الی الجمعۃ وفضیلۃ الغسل والتکبیر بالرواح

باب 6: جمعہ کے لئے پیدل چل کر جانا اور اس دن غسل کرنے اور جلدی جانے کی فضیلت

416 - اَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ' قَالَ : اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ ' قَالَ : حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِیْكٍ ' عَنْ جَدِّهٖ جَابِرِ بْنِ عَتِیْكٍ صَاحِبِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِذَا خَرَجْتَ اِلَی الْجُمُعَةِ فَامْشِ عَلٰی هِیْنَتِكَ .

✧✧ حضرت جابر بن عتیق جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ ہیں بیان کرتے ہیں: جب تم جمعہ کے لئے جاؤ تو آرام سے چلتے ہوئے جاؤ۔

417 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ سُمَیٍّ، عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ السَّمَّانِ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مَنِ اغْتَسَلَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ غُسْلَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ رَاحَ فَكَاَنَّمَا قَرَّبَ بَدَنَةً، وَمَنْ رَاحَ فِی السَّاعَةِ الثَّانِیَةِ فَكَاَنَّمَا قَرَّبَ بَقَرَةً، وَمَنْ رَاحَ فِی السَّاعَةِ الثَّالِثَةِ فَكَاَنَّمَا قَرَّبَ كَبْشًا اَقْرَنَ، وَمَنْ رَاحَ فِی السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ فَكَاَنَّمَا قَرَّبَ دَجَاجَةً، وَمَنْ رَاحَ فِی السَّاعَةِ الْخَامِسَةِ فَكَاَنَّمَا قَرَّبَ بَیْضَةً، فَاِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ حَضَرَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ یَسْتَمِعُوْنَ الذِّكْرَ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص جمعہ کے دن ایسے غسل کرے جیسے

حدیث نمبر 417

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیۃ' مصر	406/2
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	881
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	850
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	99/3
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیۃ' حلب' طبع بیروت	1696
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اول 1988ء	55
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیۃ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	226/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	195/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول 2001ء	392/2

سل جنابت کرتا ہے اور پھر چل کر جائے تو گویا اس نے ایک اونٹ کی قربانی کی جو دوسری گھڑی میں جائے اس نے ایک گائے کی قربانی کی اور جو تیسری گھڑی میں جائے تو گویا اس نے ایک دنبے کی قربانی کی جو شخص چوتھی گھڑی میں جائے تو گویا اس نے ایک مرغی کی قربانی کی۔ جو شخص پانچویں گھڑی میں جائے تو گویا اس نے ایک انڈے کو صدقہ کیا۔ پھر جب امام آ جائے تو فرشتے حاضرین میں شریک ہو جاتے ہیں اور ذکر (خطبہ) سنتے ہیں۔

418 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلٰى كُلِّ بَابٍ مِنْ اَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَائِكَةٌ يَكْتُبُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَنَازِلِهِمُ الْاَوَّلَ فَالْاَوَّلَ، فَاِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ طُوِيَتِ الصُّحُفُ وَاسْتَمَعُوا الْخُطْبَةَ، وَالْمُهَجِّرُ اِلَى الصَّلَاةِ كَالْمُهْدِیْ بَدَنَةً، ثُمَّ الَّذِیْ يَلِيْهِ كَالْمُهْدِیْ بَقَرَةً، ثُمَّ الَّذِیْ يَلِيْهِ كَالْمُهْدِیْ كَبْشًا، حَتّٰى ذَكَرَ الدَّجَاجَةَ وَالْبَيْضَةَ .

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جمعہ کے دن مسجد کے ہر دروازے پر فرشتے بیٹھ جاتے ہیں جو لوگوں کے نام نوٹ کرتے ہیں کہ ان میں سے کون پہلے آتا ہے۔ جب امام نکل آئے تو وہ صحیفے لپیٹ دیئے جاتے ہیں اور وہ فرشتے غور سے خطبہ سنتے ہیں (جمعہ کے دن جمعے کی) نماز کے لئے جلدی جانے والا اس طرح ہے جیسے اونٹ صدقہ کرنے والا ہو پھر اس کے بعد جانے والا اس طرح ہے جیسے گائے صدقہ دینے والا ہو پھر اس کے بعد والا اس طرح ہے جیسے دُنبہ صدقہ کرنے والا ہو پھر راوی نے مرغی اور انڈے کا بھی ذکر کیا۔

419 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : اِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ جَلَسَ عَلَى اَبْوَابِ الْمَسْجِدِ وَذَكَرَ الْحَدِيْثَ

◆◆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو فرشتے مسجد کے دروازے پر بیٹھ جاتے ہیں (اس کے بعد انہوں نے پوری حدیث ذکر کی ہے)

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب ايجاب الجمعة والرابع من كتاب الامالى .

حدیث نمبر **418**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	934
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	239/2
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	10
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	1694
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	769
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	195/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	392/2

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی تین روایات ایجاب جمعہ میں نقل کی ہیں جبکہ چوتھی روایت کتاب امالی میں نقل کی ہے۔

باب لا يقام الرجل من مجلسه يوم الجمعة

باب 7: جمعہ کے دن کسی شخص کو اس کی جگہ سے نہیں اُٹھایا جائے گا

420 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُقِيمَنَّ اَحَدُكُمُ الرَّجُلَ مِنْ مَّجْلِسِهٖ ثُمَّ يَخْلُفُهُ فِيْهِ، وَلٰكِنْ تَفَسَّحُوْا وَتَوَسَّعُوْا.

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی شخص کسی دوسرے کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود وہاں نہ بیٹھ جائے' بلکہ تم کشادگی اور وسعت اختیار کرو۔

421 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِىْ سُهَيْلُ بْنُ اَبِىْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ مِنْ مَّجْلِسِهٖ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ رَجَعَ اِلَيْهِ فَهُوَ اَحَقُّ بِهٖ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص جمعہ کے دن اپنی جگہ سے

حدیث نمبر **420**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **5592**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **984**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **25577**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **17/2**

الکسی' امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر' ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **784**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **911**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **110**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **2177**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1998**ء **2749**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **1820**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **1822**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء **588**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الاوسط'' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل) **288**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **283/1**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **232/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **204/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **421/2**

اُٹھے اور پھر جب وہ وہاں واپس آئے تو وہ اس جگہ کا زیادہ حقدار ہے۔

422 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَعْمِدِ الرَّجُلُ اِلَى الرَّجُلِ فَيُقِيمَهُ مِنْ مَجْلِسِهِ، ثُمَّ يَقْعُدَ فِيْهِ.

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی بھی شخص کسی دوسرے کی طرف بڑھ کر اسے وہاں سے اُٹھا کر وہاں خود نہ بیٹھ جائے۔

حدیث نمبر **421**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" ' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 1279
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" ' المطبعة المیمنیه' مصر — 3/2
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" ' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء — 2657
بخاری' امام محمد بن اسماعیل' "الادب المفرد" ' مطبعه مصطفیٰ البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع 1955ء — 1138
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" ' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 2179
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" ' شرکة المطبعة العربیه' ریاض' الطبعة الثانیه' 1981ء — 1821
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" ' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسة الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء — 1281
حمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" ' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 587
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" ' موسسة الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء — 588
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" ' دائرة المعارف النظامیه' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 233/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' دارالمعرفة' بیروت' لبنان — 204/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 421/2

حدیث نمبر **422**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" ' دارالمعرفة' بیروت لبنان — 1950
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" ' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 5592
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" ' عالم الکتب' بیروت' مکتبة المتنبی' قاہرہ' مصر — 664
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" ' المطبعة العزیزیه' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 25576
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" ' المطبعة المیمنیه' مصر — 16/2
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" ' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیه' 1991ء — 911
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" ' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء — 2656
بخاری' امام محمد بن اسماعیل' "الادب المفرد" ' مطبعه مصطفیٰ البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع 1955ء — 1140
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" ' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 2177
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" ' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 2749
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" ' شرکة المطبعة العربیه' ریاض' الطبعة الثانیه' 1981ء — 1820
حمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" ' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 585

423 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يُقِيمَنَّ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَلٰكِنْ لِيَقُلْ: اَفْسِحُوا.

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی بھی شخص جمعہ کے دن اپنے کسی بھائی کو اس کی جگہ سے نہ اُٹھائے بلکہ یہ کہے کشادگی اختیار کرو۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب ايجاب الجمعة.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ چاروں روایات کتاب ایجاب جمعہ میں نقل کی ہیں۔

باب وقت الاذان للجمعة

باب 8: جمعہ کے لئے اذان کا وقت

424 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، اَنَّ الْاَذَانَ كَانَ اَوَّلُهُ لِلْجُمُعَةِ حِينَ يَجْلِسُ الْاِمَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِي بَكْرٍ وَّعُمَرَ، فَلَمَّا كَانَ خِلَافَةُ عُثْمَانَ وَكَثُرَ النَّاسُ اَمَرَ عُثْمَانُ بِاَذَانٍ ثَانٍ فَاُذِّنَ بِهِ، فَثَبَتَ الْاَمْرُ عَلَى ذٰلِكَ وَكَانَ عَطَاءٌ يُنْكِرُ اَنْ يَكُونَ اَحْدَثَهُ عُثْمَانُ، وَيَقُولُ: اَحْدَثَهُ مُعَاوِيَةُ، وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

✧✧ حضرت سائب بن یزید بیان کرتے ہیں' پہلے جمعہ کے لئے اذان اس وقت ہوتی تھی جب امام منبر پر بیٹھ جاتا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں' حضرت ابوبکر کے زمانے میں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں ایسا ہی ہوتا تھا۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 422:

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء — 86

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الاوسط'' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل) — 686

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — 293/1

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 232/3

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 204/1

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 422/2

حدیث نمبر 423:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء — 25591

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 295/3

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — 2178

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 204/1

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 442/2

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں لوگ زیادہ ہو گئے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے دوسری اذان دینے کی ہدایت کی تو وہ اذان دی جانے لگی۔ اس کے بعد یہی رواج چل پڑا۔ (راوی بیان کرتے ہیں) عطاء نے اس بات کا انکار کیا ہے کہ دوسری اذان کا آغاز حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کیا تھا۔

وہ یہ فرماتے ہیں: اس کا آغاز حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کیا تھا۔ باقی اللہ بہتر جانتا ہے۔

اخرجه من كتاب ايجاب الجمعة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو ایجاب جمعہ میں نقل کیا ہے۔

باب الصلوة والحديث حتّٰى يسكت المؤذنون و يقوم الخطيب

باب 9: جب اذان دینے والے خاموش ہو جائیں اور خطیب کھڑا ہو جائے تو اس وقت نماز ادا کرنا یا گفتگو کرنا

425- اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ اَبِىْ مَالِكٍ، اَنَّهُ اَخْبَرَهُ اَنَّهُمْ كَانُوْا فِىْ زَمَانِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يُصَلُّوْنَ حَتّٰى يَخْرُجَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فَاِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ وَجَلَسَ عَلَى الْمِنبَرِ اَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ جَلَسُوْا يَتَحَدَّثُوْنَ حَتّٰى اِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُوْنَ وَقَامَ عُمَرُ سَكَتُوْا فَلَمْ يَتَكَلَّمْ اَحَدٌ .

حدیث نمبر **424**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" "المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	311
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" "المطبعۃ المیمنیہ' مصر	449/3
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	912
جستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1087
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	1135
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	516
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	100/3
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	100
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	773
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	1670
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' 1988ء	333
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی)	664/7
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	192/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	195/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	389/2

✧✧ حضرت ثعلبہ بن ابی مالک بیان کرتے ہیں' یہ لوگ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں جمعہ کے دن نماز ادا کرتے رہتے تھے۔ یہاں تک کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ آجاتے تو جب وہ نکل آتے اور منبر پر بیٹھ جاتے اور مؤذن اذان دینا شروع کرتا تو بیٹھے ہوئے لوگ گفتگو کرتے رہتے تھے۔ جب مؤذن خاموش ہو جاتے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہو جاتے تو لوگ خاموش ہو جایا کرتے تھے۔ پھر کوئی شخص بات نہیں کرتا تھا۔

426 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَیْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ ثَعْلَبَةُ بْنُ اَبِیْ مَالِكٍ اَنَّ قُعُوْدَ الْاِمَامِ یَقْطَعُ السُّبْحَةَ وَاَنَّ كَلَامَهُ یَقْطَعُ الْكَلَامَ وَاَنَّهُمْ كَانُوْا یَتَحَدَّثُوْنَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ وَعُمَرُ جَالِسٌ عَلَى الْمِنْبَرِ فَاِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ قَامَ عُمَرُ فَلَمْ یَتَكَلَّمْ اَحَدٌ حَتّٰى یَقْضِیَ الْخُطْبَتَیْنِ كِلْتَیْهِمَا فَاِذَا قَامَتِ الصَّلَاةُ وَنَزَلَ عُمَرُ تَكَلَّمُوْا ۔

✧✧ حضرت ثعلبہ بن ابو مالک بیان کرتے ہیں: امام کا (منبر پر) بیٹھنا نفل نماز کو ختم کر دیتا ہے اور اس کا کلام کرنا کلام کو ختم کر دیتا ہے (یعنی اس دوران ایسا نہیں کیا جا سکتا) پہلے لوگ جمعہ کے دن بات چیت کرتے رہتے تھے جبکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ منبر پر بیٹھے ہوئے ہوتے تھے لیکن جیسے ہی مؤذن خاموش ہوتا تھا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوتے تھے تو کوئی شخص بات نہیں کرتا تھا۔ جب تک حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے دونوں خطبے مکمل نہیں کر لیتے تھے جب نماز کھڑی ہوتی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ منبر پر سے نیچے اُتر آتے تو لوگ کوئی بات کر لیتے تھے۔

اخرج الحدیثین من کتاب ایجاب الجمعة ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو ایجاب جمعہ میں نقل کیا ہے۔

باب الانصات للخطبة

باب 10: خطبہ کے لئے لوگوں کو خاموش ہونے کے لئے کہنا

حدیث نمبر **425**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **227**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **244**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **192/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **197/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء **398/2**

حدیث نمبر **426**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **5352**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **1286**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **197/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء **398/2**

427 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ : اَنْصِتْ، وَالاِمَامُ يَخْطُبُ، فَقَدْ لَغَوْتَ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم نے اپنے ساتھی سے یہ کہا: خاموش ہو جاؤ! اور امام اس وقت خطبہ دے رہا ہو تو تم نے ایک لغو حرکت کی۔

428 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ : اَنْصِتْ، وَالاِمَامُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَقَدْ لَغَوْتَ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم نے اپنے ساتھی سے یہ کہا: خاموش

حدیث نمبر **427**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: حبیب الرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **54/4**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" 'المطبعة المیمنیہ' مصر **272/2**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" 'تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1557**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **934**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" 'تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **851**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" 'داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1112**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" 'تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **1110**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" 'تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **512**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" 'تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **1726**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح" 'شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **1805**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" 'تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **367/1**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" 'دارالفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء **2788**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" 'موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' **1988**ء **2793**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" 'دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **219/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **203/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء **47/2**

حدیث نمبر **428**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" 'بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **230**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" 'بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **273**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" 'المطبعة المیمنیہ' مصر **485/2**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" 'تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1556**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **203**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء **417/2**

ہو جاؤ! اور امام اس وقت جمعہ کے دن خطبہ دے رہا ہو تو تم نے ایک لغو حرکت کی۔

429 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ مَعْنَاهُ، اِلا اَنَّهُ قَالَ : لَغِيتَ .

قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ : لَغِيتَ لُغَةُ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے تاہم اس روایت میں لفظ "لغیت" استعمال ہوا ہے۔ ابن عیینہ نامی راوی بیان کرتے ہیں لفظ "لغیت" حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی لغت ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب ايجاب الجمعة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب ایجاب جمعہ میں نقل کیا ہے۔

باب منه : استماع الخطبة وحظ المنصت الذى لا يسمع

باب 11: خطبہ غور سے سننا' خاموش رہنے والا جو شخص (خطبہ) نہیں سنتا' اس کا حصہ

430 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِي النَّضْرِ مَوْلٰى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَبِي عَامِرٍ، اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يَقُوْلُ فِيْ خُطْبَتِهِ : قَلَّمَا يَدَعُ ذٰلِكَ اِذَا خَطَبَ اِذَا قَامَ الْاِمَامُ اَنْ يَّخْطُبَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَاسْتَمِعُوْا وَاَنْصِتُوْا فَاِنَّ لِلْمُنْصِتِ الَّذِيْ لَا يَسْمَعُ مِنَ الْحَظِّ مِثْلَ مَا لِلسَّامِعِ فَاِذَا قَامَتِ الصَّلَاةُ فَاعْدِلُوا

حدیث نمبر **429**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 966

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر 244/2

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول 1987ء 951

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ 1981ء 1806

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1344ھ 219/3

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1386ھ 5295

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 203/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء 417/2

حدیث نمبر **430**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ 220

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء 276

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: حبیب الرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت 1970ء 5373

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 203/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء 410/2

الصُّفُوْفَ وَحَاذُوْا بِالْمَنَاكِبِ فَإِنَّ اِعْدَالَ الصُّفُوْفِ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ ثُمَّ لَا يُكَبِّرُ عُثْمَانُ حَتّٰى يَاْتِيَهٗ رِجَالٌ قَدْ وَكَّلَهُمْ بِتَسْوِيَةِ الصُّفُوْفِ فَيُخْبِرُوْنَهٗ بِاَنْ قَدِ اسْتَوَتْ فَيُكَبِّرُ .

✦✦ حضرت مالک بن ابوعامر بیان کرتے ہیں' حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اپنے خطبے میں یہ کہا کرتے تھے اور بہت کم ایسا ہوتا تھا کہ وہ خطبہ دیتے وقت اس بات کو ترک کرتے تھے: جب امام جمعہ کے دن خطبہ دینے کے لئے کھڑا ہو جائے تو اس کا خطبہ غور سے سنو اور خاموش رہو جو شخص غور سے خطبہ نہیں سن رہا ہوتا لیکن خاموش ہوتا ہے اسے بھی سننے والے کی طرح اجر ملے گا۔

اور جب نماز کھڑی ہو جائے تو صفیں ٹھیک کر لو اور کندھے ملا لو کیونکہ صفیں برابر کرنا بھی نماز کی تکمیل کا حصہ ہے (راوی کہتے ہیں) اس کے بعد حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اس وقت تک تکبیر نہیں کہتے تھے جب تک وہ لوگ جنہیں انہوں نے صفیں درست کرنے پر مقرر کیا ہوتا تھا انہیں یہ بتا نہیں دیتے تھے کہ صفیں درست ہو گئیں ہیں۔ (جب پتہ چل جاتا تھا تو) اس وقت وہ تکبیر کہتے تھے۔

اخرجه من كتاب ايجاب الجمعة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب ایجاب جمعہ میں نقل کیا ہے۔

باب صلوة ركعتي المسجد والامام يخطب

باب 12: تحیۃ المسجد کی دو رکعت اس وقت ادا کرنا جب امام خطبہ دے رہا ہو

431 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : دَخَلَ رَجُلٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَقَالَ لَهٗ : اَصَلَّيْتَ؟ قَالَ : لَا قَالَ : فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ

✦✦ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک شخص جمعہ کے دن مسجد میں داخل ہوا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت خطبہ دے رہے تھے آپ نے اس سے دریافت کیا' کیا تم نے نماز ادا کر لی ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم دو رکعات پڑھ لو۔

حدیث نمبر **431**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **1695**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **5513**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیۃ' مصر **308/1**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1559**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **930**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **875**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1115**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **1112**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' **1996**ء **510**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **101/3**

432 - اَخبَرَنَا سُفيَانُ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِہٖ، وَزَادَ فِی حَدِیْثِ جَابِرٍ وَّھُوَ سُلَیْکٌ الْغَطَفَانِیُّ .

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔تاہم اس میں یہ الفاظ زیادہ ہیں: وہ صاحب ''سلیک غطفانی'' تھے۔

433 - اَخبَرَنَا سُفیَانُ، عَنِ ابْنِ عَجْلانَ، عَنْ عِیَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِی سَرْحٍ، قَالَ : رَاَیْتُ اَبَا سَعِیْدِ الْخُدْرِیَّ جَاءَ وَمَرْوَانُ یَخْطُبُ، فَقَامَ فَصَلَّی رَکْعَتَیْنِ، فَجَاءَ اِلَیْہِ الاَحْرَاسُ لِیُجْلِسُوْہُ فَاَبَی اَنْ یَّجْلِسَ حَتّٰی صَلّٰی رَکْعَتَیْنِ، فَلَمَّا قَضَی الصَّلَاۃَ اَتَیْنَاہُ، فَقُلْنَا : یَا اَبَا سَعِیْدٍ، کَادَ ھٰؤُلَاءِ اَنْ یَّفْعَلُوْا بِکَ، فَقَالَ : مَا کُنْتُ لِاَدَعَھَا بِشَیْءٍ بَعْدَ شَیْءٍ رَاَیْتُہٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، رَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ جَاءَ رَجُلٌ وَّھُوَ یَخْطُبُ، فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ بِھَیْئَۃٍ بَذَّۃٍ فَقَالَ : اَصَلَّیْتَ، قَالَ : لَا قَالَ : فَصَلِّ رَکْعَتَیْنِ قَالَ : ثُمَّ حَثَّ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **431**:

نسائی'امام'احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ''تحقیق:سلیمان بنداری'سید کسروی'دارالکتب العلمیہ'**1991**ء **1704**

موصلی'امام'ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ''المسند''تحقیق:حسین سلیم اسد'دارالمامون للتراث'طبع اوّل'**1987**ء **1830**

نیشاپوری'امام'ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ''الصحیح''شرکۃ الطباعۃ العربیہ'ریاض'الطبعۃ الثانیہ'**1981**ء **1832**

طحاوی'امام'ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ''شرح معانی الآثار''تحقیق:محمد جادالحق'مطبعۃ الانوار المحمدیہ'مصر **365/1**

طبرانی'امام'ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب''المعجم الکبیر''تحقیق:احمدی عبدالمجید سلفی'مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ'موصل'عراق(طبع ثانی) **6700/7**

شافعی'امام'ابوعبداللہ محمد بن ادریس''الام''دارالمعرفۃ'بیروت'لبنان **197/1**

شافعی'امام'ابوعبداللہ محمد بن ادریس''الام''تحقیق:رفعت فوزی'دارالوفاء'طبع اوّل'**2001**ء **399/2**

حدیث نمبر **432**:

حمیدی'امام'ابوبکر عبداللہ بن زبیر''المسند''عالم الکتب'بیروت'مکتبۃ المتنبی'قاہرہ'مصر **1223**

شیبانی'امام'احمد بن محمد بن حنبل''المسند''المطبعۃ المیمنیہ'مصر **363/3**

الکسی'امام'ابومحمد عبد بن حمید بن نصر''مسند''تحقیق:صبحی سامرائی'محمود خلیل'عالم الکتب'**1988**ء **1048**

نیشاپوری'امام'مسلم بن حجاج''الجامع الصحیح''تحقیق وترقیم:فؤاد عبدالباقی'دارالحدیث'قاہرہ'مصر **875**

قزوینی'امام'محمد بن یزید ابن ماجہ''السنن''تحقیق:بشار عواد معروف'دارالجیل'بیروت'**1998**ء **1112**

نسائی'امام'احمد بن شعیب''السنن الکبریٰ''تحقیق:سلیمان بنداری'سید کسروی'دارالکتب العلمیہ'**1991**ء **1705**

موصلی'امام'ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ''المسند''تحقیق:حسین سلیم اسد'دارالمامون للتراث'طبع اوّل'**1987**ء **1970**

نیشاپوری'امام'ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ''الصحیح''شرکۃ الطباعۃ العربیہ'ریاض'الطبعۃ الثانیہ'**1981**ء **1832**

طحاوی'امام'ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ''شرح معانی الآثار''تحقیق:محمد جادالحق'مطبعۃ الانوار المحمدیہ'مصر **365/1**

طبرانی'امام'ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب''المعجم الکبیر''تحقیق:احمدی عبدالمجید سلفی'مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ'موصل'عراق(طبع ثانی) **6708**

بیہقی'امام'ابوبکر احمد بن حسین بن علی''السنن الکبریٰ''دائرۃ المعارف النظامیہ'حیدرآباد دکن'ہندوستان'**1344**ھ **193/**

شافعی'امام'ابوعبداللہ محمد بن ادریس''الام''دارالمعرفۃ'بیروت'لبنان **196/1**

شافعی'امام'ابوعبداللہ محمد بن ادریس''الام''تحقیق:رفعت فوزی'دارالوفاء'طبع اوّل'**2001**ء **399/2**

النَّاسَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَاَلْقَوْا ثِيَابًا، فَاَعْطٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا الرَّجُلَ ثَوْبَيْنِ، فَلَمَّا كَانَتِ الْجُمُعَةُ الْاُخْرٰى جَاءَ الرَّجُلُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَّيْتَ؟ قَالَ: لَا قَالَ: فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ حَثَّ النَّاسَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَطَرَحَ الرَّجُلُ اَحَدَ ثَوْبَيْهِ، فَصَاحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: خُذْهُ، فَاَخَذَهُ، ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُنْظُرُوْا اِلٰى هٰذَا، جَاءَ تِلْكَ الْجُمُعَةِ بِهَيْئَةٍ بَذَّةٍ فَاَمَرْتُ النَّاسَ بِالصَّدَقَةِ فَطَرَحُوْا ثِيَابًا فَاَعْطَيْتُهُ مِنْهَا ثَوْبَيْنِ، فَلَمَّا جَاءَتِ الْجُمُعَةُ اَمَرْتُ النَّاسَ بِالصَّدَقَةِ فَجَاءَ فَاَلْقٰى اَحَدَ ثَوْبَيْهِ .

✦✦ حضرت عیاض بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ آئے مروان خطبہ دے رہا تھا انہوں نے کھڑے ہوکر دو رکعات ادا کرنا شروع کی' سپاہی ان کے پاس آئے تاکہ انہیں زبردستی بٹھا دیں لیکن انہوں نے بیٹھنے سے انکار کردیا اور دو رکعات ادا کرلیں۔ جب ہم نے نماز مکمل کرلی تو ہم حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس آئے ہم نے ان سے کہا: اے ابوسعید! وہ آپ کے ساتھ بُرا سلوک کرسکتے تھے انہوں نے فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے جو چیز دیکھی ہے میں اسے کسی بھی چیز کی وجہ سے ترک نہیں کرسکتا۔

میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ایک شخص آیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت خطبہ دے رہا تھے۔ وہ شخص مسجد میں داخل ہوا بُری حالت میں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا تم نے نماز ادا کی ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو رکعات

حدیث نمبر 433:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	5516
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	471
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	25/3
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	1560
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	6155
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	1113
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	51511
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	106/3
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	1719
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء	1799
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	366/1
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	2500
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	250/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	197/
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	400/2

ادا کرلو۔

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو صدقہ وخیرات کرنے کی تلقین کی تو کچھ لوگوں نے اپنی چادریں ڈال دیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان چادروں میں سے دو چادریں اس شخص کو دیں۔

جب اگلا جمعہ آیا تو ایک شخص آیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت خطبہ دے رہے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دریافت کیا کہ کیا تم نے نماز ادا کرلی ہے۔اس نے عرض کی: نہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم دو رکعات ادا کرلو۔ پھر آپ نے لوگوں کو صدقہ دینے کی ترغیب دی تو اس شخص نے (جسے دو چادریں دی تھیں) ایک چادر صدقے کے لئے دے دی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بلند آواز میں اس سے کہا: اسے پکڑلو! اسے پکڑلو! پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس شخص کی طرف دیکھو۔ یہ پچھلے جمعے بری حالت میں آیا تھا۔ میں نے لوگوں کو صدقہ کرنے کے لئے کہا تو انہوں نے کپڑے دیئے میں نے ان میں سے اس کو دو چادریں دیں اب یہ جمعہ آیا ہے میں نے لوگوں کو صدقہ دینے کے لئے کہا ہے تو اب یہ شخص ان دو میں سے ایک چادر دے رہا ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب ايجاب الجمعة ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب ایجاب جمعہ میں نقل کیا ہے۔

باب تحويل الناعس وتشميت العاطس والامام يخطب

باب 13: جب امام خطبہ دے رہا ہو اس وقت اونگھنے والا شخص کا بیٹھنے کی حالت کو تبدیل کرنا اور چھینکنے والے کو جواب دینا

434 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُوْلُ لِلرَّجُلِ اِذَا نَعَسَ يَوْمَ

حدیث نمبر **434**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعة العزيزية' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ **5253**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعة الميمنية' مصر **22/2**

الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء **7470**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبة المتنبی' قاہرہ' مصر **1119**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکة الطباعة العربية' ریاض' الطبعة الثانية' 1981ء **1819**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء **2787**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسة الرسالة' بیروت' طبع اوّل' 1988ء **2792**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبة المطبوعات الاسلامية' حلب' طبع بیروت **291/1**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرة المعارف النظامية' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ **237/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفة' بیروت' لبنان **198/1**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء **403/2**

الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ اَنْ يَتَحَوَّلَ عَنْهُ .

✦✦ حضرت عمر بن دینار بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس شخص سے یہ کہا کرتے تھے' جسے جمعہ کے دن اونگھ آ رہی ہو اور امام خطبہ دے رہا ہو: وہ اپنی حالت تبدیل کر لے۔

435 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِذَا عَطَسَ الرَّجُلُ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَشَمِّتْهُ .

✦✦ حضرت حسن بصری نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کسی شخص کو چھینک آئے اور امام خطبہ دے رہا ہو تو تم اسے جواب دو۔

اخرج الحديثين من كتاب ايجاب الجمعة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب ایجاب جمعہ میں نقل کیا ہے۔

باب الخطبة يوم الجمعة وما قرئ فيها والاعتماد على العصا

باب 14: جمعہ کے دن خطبہ دینا اس میں کیا پڑھا جائے اور اس دوران عصاء سے ٹیک لگانا

436 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ : اَخْبَرَنِیْ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ خُطْبَتَيْنِ قَائِمًا يَفْصِلُ بَيْنَهُمَا بِجُلُوْسٍ

✦✦ امام جعفر صادق اپنے والد (امام باقر) کے حوالے سے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن دو خطبے کھڑے ہو کر دیا کرتے تھے اور ان کے درمیان بیٹھ کر وقفہ کرتے تھے۔

437 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِیْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ .

حدیث نمبر 436

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 578

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 198/

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 199/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول 2001ء — 406/2

حدیث نمبر 437

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان — 1858

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 5261

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 35/2

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء — 1566

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 928

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے منقول ہے۔

438 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْاَمَةِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِي بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَعُثْمَانَ اَنَّهُمْ كَانُوا يَخْطُبُوْنَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ خُطْبَتَيْنِ عَلَى الْمِنْبَرِ قِيَامًا يَفْصِلُوْنَ بَيْنَهُمَا بِجُلُوْسٍ، حَتّٰى جَلَسَ مُعَاوِيَةُ فِي الْخُطْبَةِ الْاُوْلٰى، فَخَطَبَ جَالِسًا وَّخَطَبَ فِي الثَّانِيَةِ قَائِمًا .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم و حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ و حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن منبر پر کھڑے ہو کر دو خطبے دیا کرتے تھے اور ان دونوں خطبوں کے دوران بیٹھ کر وقفہ کرتے تھے۔ یہاں تک کہ حضرت معاویہ نے بیٹھ کر پہلا خطبہ دیا اور دوسرا خطبہ کھڑے ہو کر دیا۔

439 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي بَكْرِ حَزْمٍ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسَافٍ، عَنْ اُمِّ هِشَامٍ بِنْتِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ، اَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ بِقَافْ وَهُوَ يَخْطُبُ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **437**:

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **61**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1092**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **1103**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **106**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **109/3**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **1711**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **1446**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: حمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق (طبع ثانی) **1396**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **20/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **197/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **199/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **406/2**

حدیث نمبر **439**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **435/6**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **972**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **175/2**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **1720**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **1786**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **122/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **201/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **411/2**

عَلَى الْمِنبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَانَّهَا لَمْ تَحْفَظْهَا اِلا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهُوَ عَلَى الْمِنبَرِ لِكَثْرَةِ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى الْمِنبَرِ

✧✧ سیدہ اُمِّ ہشام بنت حارثہ بیان کرتی ہیں انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جمعہ کے دن منبر پر کھڑے ہو کر سورۂ ق کی تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے اور انہوں نے جمعہ کے دن منبر پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سن کو اس کو یاد کیا ہے کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن منبر پر بکثرت اس سورت کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

440 -اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ، عَنْ اُمِّ هِشَامٍ بِنْتِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ، مِثْلَهُ، قَالَ اِبْرَاهِيمُ : وَلا اَعْلَمُنِي اِلا سَمِعْتُ اَبَا بَكْرِ بْنَ حَزْمٍ يَقْرَأُ بِهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى الْمِنبَرِ، قَالَ اِبْرَاهِيمُ : سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ اَبِي بَكْرٍ يَقْرَأُ بِهَا وَهُوَ يَوْمَئِذٍ قَاضٍ عَلَى الْمَدِينَةِ عَلَى الْمِنبَرِ .

✧✧ سیدہ اُم ہشام بنت حارثہ سے اس کی مانند ایک اور روایت منقول ہے۔

ابراہیم نامی راوی بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ابوبکر بن حزم کو یہی سورت جمعہ کے دن منبر پر پڑھتے ہوئے سنا ہے۔ابراہیم بیان کرتے ہیں میں نے محمد بن ابوبکر رضی اللہ عنہما کو بھی یہ سورت تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے۔ وہ ان دونوں مدینہ منورہ کے قاضی تھے۔

441 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ، عَنْ اَبِي نُعَيْمٍ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ ابْنِ اَبِي طَالِبٍ، اَنَّ عُمَرَ كَانَ يَقْرَأُ فِي خُطْبَتِهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ : "اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ" حَتّٰى بَلَغَ : "عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرَتْ" ثُمَّ يَقْطَعُ السُّوْرَةَ

✧✧ حسن بن محمد بن علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ جمعے کے دن خطبے میں ''اذا الشمس کورت'' کی تلاوت کیا کرتے تھے اور اسے ''عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرَتْ '' تک پڑھا کرتے تھے پھر اس کے بعد سورت ختم کر دیتے تھے۔(یعنی تلاوت ختم کر دیتے تھے)

442 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ اَبِيهِ ، اَنَّ عُمَرَ قَرَأَ بِذٰلِكَ عَلَى الْمِنبَرِ .

✧✧ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس سورت کو منبر پر پڑھا کرتے تھے۔

443 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : اَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْمُ عَلَى عَصًا اِذَا خَطَبَ؟ قَالَ : نَعَمْ، كَانَ يَعْتَمِدُ عَلَيْهَا اعْتِمَادًا .

✧✧ ابن جریج بیان کرتے ہیں میں نے عطاء سے دریافت کیا کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دیتے وقت عصا سے ٹیک لگاتے تھے انہوں نے جواب دیا جی ہاں! آپ اس سے ٹیک لگایا کرتے تھے۔

اخرج الثمانية الاحاديث من كتاب ايجاب الجمعة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تمام روایات کتاب ایجاب جمعہ میں نقل کی ہیں۔

باب خطب

باب 15: خطبوں کا بیان

444 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِيْ اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبَانَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ يَوْمًا، فَقَالَ: اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَسْتَهْدِيْهِ وَنَسْتَنْصِرُهٗ، وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ، وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ، وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ غَوٰى حَتّٰى يَفِيْءَ اِلٰى اَمْرِ اللّٰهِ۔

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن خطبہ دیا آپ نے یہ پڑھا:

''ہر طرح کی حمد اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہے ہم اس سے مدد مانگتے ہیں ہم اس سے مغفرت طلب کرتے ہیں ہم اس سے ہدایت چاہتے ہیں۔ اس سے مدد مانگتے ہیں۔ ہم اپنی ذات کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں اپنے اعمال کی برائی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں جسے اللہ تعالیٰ ہدایت عطا کر دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا جیسے اللہ تعالیٰ گمراہ رہنے دے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد اس کے خاص بندے اور رسول ہیں جس شخص نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کی اس نے ہدایت حاصل کر لی اور جس شخص نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی وہ

حدیث نمبر **444**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' 302/1

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت 11/3

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء 1893

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء 88/6

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 6577

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 6588

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 202/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء 414/2

حدیث نمبر **445**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) 716/7

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 272/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء 415/2

گمراہ ہوگیا۔(اور اس وقت تک رہے گا) جب تک وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی طرف لوٹ نہ آئے''۔

445 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِيْ عَمْرٌو، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ يَوْمًا فَقَالَ فِيْ خُطْبَتِهِ : اَلَا اِنَّ الدُّنْيَا عَرَضٌ حَاضِرٌ يَاْكُلُ مِنْهَا الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ، اَلَا وَاِنَّ الْاٰخِرَةَ اَجَلٌ صَادِقٌ يَقْضِيْ فِيْهَا مَلِكٌ قَادِرٌ، اَلَا وَاِنَّ الْخَيْرَ كُلَّهُ بِحَذَافِيْرِهٖ فِي الْجَنَّةِ، اَلَا وَاِنَّ الشَّرَّ كُلَّهُ بِحَذَافِيْرِهٖ فِي النَّارِ، اَلَا فَاعْمَلُوْا وَاَنْتُمْ مِنَ اللّٰهِ عَلٰى حَذَرٍ، وَاعْلَمُوْا اَنَّكُمْ مَعْرُوْضُوْنَ عَلٰى اَعْمَالِكُمْ، "فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ . وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ" .

✦✦ حضرت عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن خطبہ دیتے ہوئے اپنے خطبے میں یہ فرمایا:

''خبردار! دنیا سامنے موجود کھانا ہے جسے ہر نیک اور گنہگار کھا رہا ہے لیکن آخرت ایک سچا وعدہ ہے جس میں قادر بادشاہ فیصلہ کردے گا۔ بے شک بھلائی اپنی تمام جزئیات سمیت جنت میں ہے اور بے شک برائی اپنی تمام جزئیات سمیت جہنم میں ہے تم لوگ یہ بات جان لو کہ تم اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک رکاوٹ میں ہو اور تم یہ بات جان لو کہ تمہارے اعمال تمہارے سامنے پیش کیے جائیں گے۔

''تو جس شخص نے ایک چیونٹی کے وزن جتنی بھلائی کی ہوگی تو وہ اسے دیکھ لے گا اور جس نے چیونٹی کے وزن جتنی برائی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا''۔

446 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ رُفَيْعٍ، عَنْ تَمِيْمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، قَالَ : خَطَبَ رَجُلٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ، وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَقَدْ غَوٰى، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اسْكُتْ، فَبِئْسَ الْخَطِيْبُ اَنْتَ، ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ، وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ غَوٰى، وَلَا تَقُلْ : مَنْ يَّعْصِهِمَا

حدیث نمبر 446:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعة المیمنیه' مصر — 256/4
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' السنن''، دار احیاء التراث العربی بیروت' لبنان — 1099
نسائی' امام احمد بن شعیب'' المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — 90/6
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسة الرسالہ' بیروت' لبنان 1987ء — 3318
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء — 2794
الفارسی' امام امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسة الرسالہ' بیروت' طبع اوّل 1988ء — 2798
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم'' المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — 289/1
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1344ھ — 86/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 202/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء — 415/2

✧✧ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے خطبہ دیتے ہوئے یہ کہا: جس شخص نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کی وہ بھلائی پا گیا اور جس نے ان دونوں کی نافرمانی کی وہ گمراہ ہو گیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خاموش ہو جاؤ! تم بہت برے خطیب ہو۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (اسے یہ کہنا چاہیے) جس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کی وہ بھلائی پا گیا اور جس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی وہ گمراہ ہو گیا۔ یہ نہ کہو: جس نے ان دونوں کی نافرمانی کی۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب ايجاب الجمعة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو ایجاب جمعہ میں نقل کیا ہے۔

باب وقت صلوة الجمعة

باب 16: جمعہ کی نماز کا وقت

447 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ رَبَاحٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ حَنْطَبٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْجُمُعَةَ اِذَا فَاءَ الْفَيْءُ قَدْرَ ذِرَاعٍ اَوْ نَحْوِهِ .

✧✧ حضرت مطلب بن حطب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کی نماز اس وقت ادا کیا کرتے تھے جب سایہ ایک بالشت کے قریب ہو جاتا تھا۔

448 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مَاهَكَ، قَالَ : قَدِمَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ عَلَى اَهْلِ مَكَّةَ وَهُمْ يُصَلُّوْنَ الْجُمُعَةَ وَالْفَيْءُ فِي الْحِجْرِ فَقَالَ فَلَا تُصَلُّوْا حَتّٰى تَفِيْءَ الْكَعْبَةُ مِنْ وَّجْهِهَا .

✧✧ یوسف بن ماہک بیان کرتے ہیں۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ مکہ (یعنی ایک مثل نہیں ہو جاتا) آئے ان لوگوں نے جمعہ کی نماز اس وقت ادا کی جب (خانہ کعبہ کا) سایہ (صرف) ''حطیم'' میں تھا۔ تو حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم لوگ نماز اس وقت تک نہ ادا کرو۔ جب تک خانہ کعبہ کا سایہ اس کے سامنے نہیں آ جاتا۔ (یعنی ایک مثل نہیں ہو جاتا۔)

اخرج الحديثين من كتاب ايجاب الجمعة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب ایجاب جمعہ میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر **448**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **5214**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **5141**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **194/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **387/2**

باب ما قرئ فی رکعتی الجمعة

باب 17: جمعہ کی دو رکعات میں کیا تلاوت کیا جائے

449 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ لَبِيْدٍ، عَنْ سَعِيْدِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ فِيْ رَكْعَتَيِ الْجُمُعَةِ بِسُوْرَةِ الْجُمُعَةِ، وَالْمُنَافِقِيْنَ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ جمعہ کے دن سورۂ جمعہ اور سورۂ المنافقون کی تلاوت کرتے تھے۔

450 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَافِعٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَرَاَ فِي الْجُمُعَةِ بِسُوْرَةِ الْجُمُعَةِ وَ اِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُوْنَ قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ : فَقُلْتُ لَهُ : قَدْ قَرَاْتَ بِسُوْرَتَيْنِ كَانَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقْرَاُ بِهِمَا فِي الْجُمُعَةِ فَقَالَ : اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ بِهِمَا .

حدیث نمبر 449:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" ' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم بیروت' 1970ء 5233

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" ' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 429/2

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" ' تحقیق و ترقیم: فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 877

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" ' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1124

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" ' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء 118

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" ' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 519

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" ' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء 1735

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح" ' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء 1843

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" ' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 414/1

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" ' دارالفکر' بیروت' طبع اول 1996ء 2806

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 200/3

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' دارالمعرفہ' بیروت' لبنان 205/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول 2001ء 423/2

حدیث نمبر 450:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" ' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم بیروت' 1970ء 531

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" ' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 5453

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" ' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 429/2

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" ' تحقیق و ترقیم: فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 877

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" ' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1124

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" ' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء 1189

✦✦ امام جعفر اپنے والد (امام باقر) کے حوالے سے عبیداللہ بن ابورافع کے حوالے سے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: انہوں نے جمعہ کے دن جمعہ کی نماز میں سورۂ جمعہ اور سورۃ المنافقون کی تلاوت کی۔ عبیداللہ کہتے ہیں: میں نے ان سے کہا' آپ نے ایسی دو سورتیں پڑھی ہیں جن دونوں سورتوں کی تلاوت حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ جمعہ کی نماز میں کیا کرتے تھے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی (جمعہ کی نماز میں) ان دونوں سورتوں کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

451 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِيْ مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَقْرَاُ فِي الْجُمُعَةِ بِ "سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى" وَ"هَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ" .

✦✦ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: آپ نے جمعہ کی نماز میں "سبح اسم ربك الاعلىٰ" اور "هل اتاك حديث الغاشية" کی تلاوت کی تھی۔

452 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَغَيْرُهُ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَافِعٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ فِيْ اَثَرِ سُوْرَةِ الْجُمُعَةِ : "اِذَا جَاءَكَ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **450**:

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1998**ء — **519**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ **1991**ء — **1735**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء — **1843**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **414/1**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء — **2802**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء — **2806**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان **1344**ھ — **200/3**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **205/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء — **423/2**

حدیث نمبر **451**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان **1386**ھ — **5455**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **13/5**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **1125**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ **1991**ء — **111/3**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء — **1847**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان **1344**ھ — **201/3**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **206/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء — **423/2**

الْمُنَافِقُونَ" .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ جمعہ کے بعد سورۂ المنافقون کی تلاوت کی تھی۔

453 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيْدٍ الْمَازِنِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، اَنَّ الضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ سَاَلَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيْرٍ : مَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ بِهٖ فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ عَلٰى اَثَرِ سُوْرَةِ الْجُمُعَةِ فَقَالَ : كَانَ يَقْرَاُ بِ "هَلْ اَتَاكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ" .

✦✦ ضحاک بن قیس نے حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن سورۂ جمعہ کے بعد کون سی سورت کی تلاوت کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا: آپ سورۂ "الغاشیہ" پڑھا کرتے تھے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب ايجاب الجمعة والرابع والخامس فی كتاب اختلاف مالك والشافعی .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی تین روایات کو کتاب ایجاب جمعہ میں نقل کیا ہے۔ چوتھی اور پانچویں روایت کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کی ہے۔

باب قوله تعالٰی: "وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوًا انْفَضُّوْا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَائِمًا" ومن ترك الجمعة من غير ضرورة

حدیث نمبر **453**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	228
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	296
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	5236
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	270/4
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ 1966ء	1574
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	678
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1123
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ 1981ء	1843
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	414/1
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اول 1996ء	1803
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول 1988ء	2807
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	921
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1386ھ	5452
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	204/7
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء	558/8

باب 18: ارشاد باری تعالیٰ ہے ''اور جب وہ تجارت یا دلچسپی کی چیز کو دیکھتے ہیں تو اس کی طرف چلے جاتے ہیں اور تمہیں کھڑا ہوا چھوڑ جاتے ہیں'' جو شخص کسی ضرورت کے بغیر جمعہ کو ترک کر دے

454 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِيْ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَكَانَتْ لَهُمْ سُوْقٌ يُقَالُ لَهَا الْبَطْحَاءُ، كَانَتْ بَنُوْ سُلَيْمٍ يَجْلِبُوْنَ اِلَيْهَا الْخَيْلَ وَالْاِبِلَ وَالْغَنَمَ وَالسَّمْنَ، فَقَدِمُوْا، فَخَرَجَ اِلَيْهِمُ النَّاسُ وَتَرَكُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ لَهُمْ لَهْوٌ، اِذَا تَزَوَّجَ اَحَدُهُمْ مِنَ الْاَنْصَارِ ضَرَبُوْا بِالْكِبَرِ فَعَيَّرَهُمُ اللّٰهُ بِذٰلِكَ، فَقَالَ : "وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوًا انْفَضُّوْا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَائِمًا" ۔

✧✧ امام جعفر صادق اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ جمعہ کے دن خطبہ دیا کرتے تھے۔ وہاں ایک بازار تھا جس کا نام بطحاء تھا۔ بنی سلیم سے تعلق رکھنے والے لوگ وہاں گھوڑے اونٹ' بکریاں' گھی وغیرہ لایا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ وہ آئے تو کچھ لوگ ان کی طرف چلے گئے اور نبی اکرم ﷺ کو (خطبے کی حالت میں) چھوڑ دیا۔ اسی طرح ان کے ہاں دلچسپی کی چیز یہ تھی جب انصار میں سے کوئی ایک شخص شادی کرتا تھا تو وہ لوگ ''باجا (یا ڈھول)'' بجاتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اس بات پر انہیں شرمندہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

''اور جب انہوں نے تجارت دیکھی یا دلچسپی کی چیز دیکھی تو وہ اس کی طرف چلے گئے اور تمہیں قیام کی حالت میں چھوڑ گئے''۔

455 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِيْ صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَيْرِ

حدیث نمبر **454**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 5184

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 313/3

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1968ء — 1110

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء — 936

نسائی' امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 883

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 6886

الفارسی' امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء — 6878

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء — 1852

دارقطنی' امام علی بن عمر ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 4/2

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 187/3

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 188/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 405/2

ضَرُوْرَةٍ كُتِبَ مُنَافِقًا فِيْ كِتَابٍ لَا يُمْحَى وَلَا يُبَدَّلُ وَفِيْ بَعْضِ الْحَدِيْثِ ثَلَاثًا .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی ضرورت کے بغیر جمعہ ترک کردے تو ایک کتاب میں اسے منافق لکھ دیا جاتا ہے اسے مٹایا نہیں جاتا اور اسے تبدیل بھی نہیں کیا جاتا۔

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں تین (جمعے چھوڑ دے)

456 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبِيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ اَبِي الْجَعْدِ الضَّمْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: لَا يَتْرُكُ اَحَدٌ الْجُمُعَةَ ثَلَاثًا تَهَاوُنًا بِهَا اِلَّا طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قَلْبِهٖ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَفِيْ بَعْضِ الْحَدِيْثِ ثَلَاثًا .

✦✦ حضرت ابوجعد الضمری نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص تین جمعے انہیں کم حیثیت سمجھتے ہوئے چھوڑ

حدیث نمبر **455**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**5169**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**5536**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**208/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء	**9403/2**

حدیث نمبر **456**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**5533**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" 'المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**424/3**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' "السنن" 'تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**1579**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" 'تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**1052**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" 'تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**500**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" 'تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**88/3**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" 'تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**1516**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" 'تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول' **1987**ء	**1600**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح" 'شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء	**1857**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" 'تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	**3182**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" 'دارالفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء	**258**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" 'موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' **1988**ء	**258**
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" 'مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	**280/1**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" 'دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**172/3**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**208/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء	**430/2**

دے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دے گا۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ بات بیان کی ہے۔ بعض روایات میں لفظ "تین" استعمال ہوا ہے۔

457 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُبَيْدَةَ بْنُ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيِّ، قَالَ : سَمِعْتُ عَمْرِو بْنَ اُمَيَّةَ يَقُوْلُ : لَا يَتْرُكُ رَجُلٌ مُّسْلِمُ الْجُمُعَةَ ثَلَاثًا تَهَاوُنًا بِهَا لَا يَشْهَدُهَا اِلَّا كُتِبَ مِنَ الْغَافِلِيْنَ .

✧✧ حضرت عمرو بن امیہ فرماتے ہیں: جو مسلمان تین جمعے ترک کر دے انہیں کم حیثیت سمجھتے ہوئے ان میں شریک نہ ہو تو اسے غافلوں میں لکھ دیا جاتا ہے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب ايجاب الجمعة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ چاروں روایات ایجاب جمعہ میں نقل کی ہیں۔

باب ترك الجمعة للعذر

باب 19: عذر کی وجہ سے جمعہ ترک کرنا

458 - حَدَّثَنَا الْاَصَمُّ ، اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ ، قَالَ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ ، قَالَ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ : اَبْصَرَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَجُلًا عَلَيْهِ هَيْئَةُ السَّفَرِ فَسَمِعَهُ يَقُوْلُ : لَوْلَا اَنَّ الْيَوْمَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ لَخَرَجْتُ ، فَقَالَ عُمَرُ : اخْرُجْ فَاِنَّ الْجُمُعَةَ لَا تَحْبِسُ عَنْ سَفَرٍ ۝

✧✧ حضرت اسود بن قیس اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں:

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو دیکھا جس پر سفر کے اثرات نظر آ رہے تھے۔ (یعنی وہ سفر پر جانے والا تھا) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے یہ کہتے ہوئے سنا آج جمعہ کا دن نہ ہوتا تو میں روانہ ہو جاتا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم روانہ ہو جاؤ! کیونکہ جمعہ کسی کو سفر سے نہیں روکتا۔

459 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيْحٍ ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ قَالَ : دُعِيَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ لِسَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ وَهُوَ يَمُوْتُ ، وَابْنُ عُمَرَ يَسْتَجِمُّ لِلْجُمُعَةِ فَاَتَاهُ وَتَرَكَ الْجُمُعَةَ .

✧✧ اسماعیل بن عبدالرحمن بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کے ہاں بلوایا گیا جن کا انتقال ہو گیا تھا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جمعہ کے لئے غسل کر چکے تھے لیکن وہ وہاں چلے گئے اور انہوں نے جمعہ ترک کر دیا۔

460 - واخبرت عن عبد الله بن عمر ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ مثله او مثل معناه .

حدیث نمبر 458:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دارالقلم بیروت، 1970ء — 5637

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ — 1706

امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت، لبنان — 101/3

ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء طبع اول 2001ء — 370/2

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے منقول ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الامالى وهى اوّل ما فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب امالی میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود پہلی روایات ہیں۔

باب فضيلة يوم الجمعة

باب 20: جمعہ کے دن کی فضیلت

461 - اَخبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي اَبُو الْاَزْهَرِ مُعَاوِيَةُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ طَلْحَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَيْرٍ ، اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ، يَقُولُ : اَتَى جِبْرِيلُ بِمِرْآةٍ بَيْضَاءَ فِيهَا وَكْتَةٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا هٰذِهِ ؟ قَالَ : هٰذِهِ الْجُمُعَةُ فُضِّلْتَ بِهَا اَنْتَ وَاُمَّتُكَ ، فَالنَّاسُ لَكُمْ فِيهَا تَبَعٌ ، الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى ، وَلَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ ، وَفِيهَا سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا مُؤْمِنٌ يَدْعُو اللّٰهَ تَعَالَى بِخَيْرٍ اِلَّا اسْتُجِيبَ لَهُ ، وَهُوَ عِنْدَنَا يَوْمُ الْمَزِيدِ ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَا جِبْرِيلُ ، مَا يَوْمُ الْمَزِيدِ ؟ قَالَ : اِنَّ رَبَّكَ اتَّخَذَ فِي الْفِرْدَوْسِ وَادِيًا اَفْيَحَ ، فِيهِ كُثُبُ مِسْكٍ ، فَاِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ اَنْزَلَ اللّٰهُ مَا شَاءَ مِنْ مَلَائِكَتِهِ وَحَوْلَهُ

مَنَابِرُ مِنْ نُورٍ عَلَيْهَا مَقَاعِدُ النَّبِيِّينَ ، وَحَفَّ تِلْكَ الْمَنَابِرَ بِمَنَابِرَ مِنْ ذَهَبٍ مُكَلَّلَةٍ بِالْيَاقُوتِ وَالزَّبَرْجَدِ عَلَيْهَا الشُّهَدَاءُ وَالصِّدِّيقُونَ ، فَجَلَسُوا مِنْ وَرَائِهِمْ عَلَى تِلْكَ الْكُثُبِ فَيَقُولُ اللّٰهُ لَهُمْ : اَنَا رَبُّكُمْ ، قَدْ صَدَقْتُكُمْ وَعْدِي ، فَسَلُونِي اُعْطِكُمْ ، فَيَقُولُونَ : رَبَّنَا نَسْاَلُكَ رِضْوَانَكَ ، فَيَقُولُ : قَدْ رَضِيتُ عَنْكُمْ ، وَلَكُمْ عَلَيَّ مَا تَمَنَّيْتُمْ ، وَلَدَيَّ مَزِيدٌ ، فَهُمْ يُحِبُّونَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِمَا يُعْطِيهِمْ فِيهِ رَبُّهُمْ مِنَ الْخَيْرِ ، وَهُوَ الْيَوْمُ الَّذِي اسْتَوَى فِيهِ رَبُّكُمْ عَلَى الْعَرْشِ ، وَفِيهِ خَلَقَ آدَمَ ، وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ

✦✦ حضرت انس بن مالک بیان کرتے ہیں: حضرت جبرائیل ایک سفید شیشہ لے کر آئے جس میں ایک داغ تھا۔ وہ یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی: یہ جمعہ ہے اس کے ذریعے آپ کو اور آپ کی اُمت کو فضیلت عطا کی گئی ہے اور اس کے بارے میں لوگ آپ کے پیروکار ہیں یہودی بھی اور عیسائی بھی اور آپ کے لئے اس میں بہتری ہے اور اس میں ایک گھڑی ایسی ہے جس میں جو بھی بندہ مؤمن اللہ تعالیٰ سے جس بھی بھلائی کی دعا کرے گا تو اس کی وہ دعا قبول ہوگی اور وہ ہمارے نزدیک (یعنی فرشتوں کے نزدیک) "یوم المزید" ہے۔ (جس کی ذکر قرآن میں ہے)۔

حدیث نمبر **461**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**5517**
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول)	**6717**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**208/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء	**433/2**

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے جبرائیل یہ کیا ہے؟ حضرت جبرائیل نے عرض کی: آپ کے پروردگار نے جنت الفردوس میں ایک وادی بنائی ہے جو وسیع ہے اس میں مشک کے ٹیلے ہیں جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ جتنی مرضی ہوتی ہے اتنے فرشتوں کو نازل کرتا ہے' اس وادی کے اردگرد نور کے منبر ہیں جس پر انبیاء کے بیٹھنے کی جگہ ہے اور ان منبروں کے اوپر سونے سے بنے ہوئے منبر ہیں جنہیں یاقوت اور زبرجد سے آراستہ کیا گیا ہے اس پر شہداء اور صدیقین بیٹھیں گے اور ان کے پیچھے ان ٹیلوں پر وہ لوگ بیٹھیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان سے فرمائے گا میں تمہارا پروردگار ہوں۔ میں نے تمہارے ساتھ اپنے وعدے کے سچ ثابت کیا۔ اب تم مجھ سے مانگو! میں اپنے وعدے کو پورا کروں گا۔ وہ عرض کریں گے اے ہمارے پروردگار! ہم تیری رضامندی کا سوال کرتے ہیں' وہ فرمائے گا: میں تم سے راضی ہو گیا اور تمہیں ہر وہ چیز ملے گا جس کی تم آرزو کرو گے۔ میرے پاس مزید بھی ہے۔ وہ لوگ اس وجہ سے جمعہ کے دن سے محبت کریں گے اور اس دن اللہ تعالیٰ انہیں بھلائی عطا کرے گا اور یہی وہ دن ہے جس دن آپ کے پروردگار نے عرش پر استواء کیا تھا اور اسی دن اس نے حضرت آدم کو پیدا کیا تھا اور اسی دن قیامت قائم ہوگی۔

462 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُو عِمْرَانَ اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْجَعْدِ ، عَنْ اَنَسٍ ، شَبِيهًا بِهِ ، وَزَادَ عَلَيْهِ وَلَكُمْ فِيهِ خَيْرٌ ، مَنْ دَعَا فِيهِ بِخَيْرٍ هُوَ لَهُ قَسْمٌ اُعْطِيَهُ ، وَاِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ قَسْمٌ ذُخِرَ لَهُ مَا هُوَ خَيْرٌ لَهُ مِنْهُ ، وَزَادَ فِيهِ اَيْضًا الدُّنْيَا .

✧✧ حضرت انس سے اسی کی مانند روایت منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں:

''تمہارے لیے اس میں بھلائی ہے جو شخص اس میں ایسی بھلائی مانگے جو اس کے نصیب میں ہو وہ میں اُسے عطا کردوں گا اور اگر وہ اس کے نصیب میں نہ ہو تو میں اسے' اس سے زیادہ بہتر بھلائی کی شکل میں محفوظ کرلوں گا''۔

اس میں لفظ ''دنیا'' بھی زائد ہے۔

463 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَجُلاً، مِنَ الْاَنْصَارِ جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَخْبِرْنَا عَنِ الْجُمُعَةِ، مَاذَا فِيهَا مِنَ الْخَيْرِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فِيهِ خَمْسُ خِلَالٍ : فِيهِ خُلِقَ اٰدَمُ، وَفِيهِ اَهْبَطَ اللّٰهُ اٰدَمَ اِلَى الْاَرْضِ، وَفِيهِ تَوَفَّى اللّٰهُ اٰدَمَ، وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَبْدُ فِيهَا شَيْئًا اِلا اٰتَاهُ اِيَّاهُ، مَا لَمْ يَسْاَلْ مَاْثَمًا اَوْ قَطِيعَةَ رَحِمٍ، وَفِيهِ تَقُوْمُ السَّاعَةُ، فَمَا مِنْ مَلَكٍ مُقَرَّبٍ، وَلا سَمَاءٍ، وَلا اَرْضٍ، وَلا جَبَلٍ اِلا وَهُوَ يُشْفِقُ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ .

✧✧ حضرت عمرو بن شرحبیل اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انصار سے تعلق رکھنے والا ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمیں جمعہ کے بارے میں بتائیے۔ اس میں کیا بھلائی موجود ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اس میں پانچ خوبیاں ہیں اس دن میں حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا۔ اس دن میں اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو زمین کی طرف اتارا۔ اس دن میں اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو وفات دی۔ اس دن میں قیامت قائم ہوگی۔ اس دن میں جو بھی بندہ جو بھی چیز مانگے گا۔ اللہ تعالیٰ وہ اسے عطا کردے گا۔ جب تک وہ کسی

گناہ یا رشتے داری کے حقوق کی پامالی کا سوال نہیں کرتا۔ تو ہر مقرب فرشتہ' آسمان' زمین اور پہاڑ میں موجود ہر چیز جمعہ کے دن سے خوفزدہ رہتی ہے۔

464 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ : فِيْهِ سَاعَةٌ لَّا يُوَافِقُهَا اِنْسَانٌ مُّسْلِمٌ وَّهُوَ قَائِمٌ يُّصَلِّیْ، يَسْاَلُ اللّٰهَ شَيْئًا اِلَّا اَعْطَاهُ اِيَّاهُ وَاَشَارَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهٖ يُقَلِّلُهَا

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا: اس میں ایک گھڑی ایسی ہے اگر مسلمان بندہ اس وقت میں کھڑا ہو کر نماز ادا کر رہا ہو اور اللہ تعالیٰ سے کوئی چیز مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے عطا کر دیتا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک کے ذریعے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا' وہ تھوڑی سی گھڑی ہوتی ہے۔

465 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَّزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اَبِی الْحَارِثِ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيْهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ، فِيْهِ خُلِقَ اٰدَمُ، وَفِيْهِ اُهْبِطَ، وَفِيْهِ تِيْبَ عَلَيْهِ، وَفِيْهِ مَاتَ، وَفِيْهِ تَقُوْمُ السَّاعَةُ، وَمَا مِنْ دَابَّةٍ

حدیث نمبر **464**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعة المیمنیة' مصر — 485/1
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 953
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 852
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 1748
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 249/3
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 2496
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 986
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء — 1569
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 5294
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 852
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء — 1137
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — 115/3
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 1750
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول 1987ء — 6055
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ 1981ء — 1737
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دارالفکر' بیروت' طبع اول 1996ء — 2768
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول 1988ء — 2773
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 209/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول 2001ء — 243/2

اِلا وَهِیَ مُصِیخَةٌ یَوْمَ الْجُمُعَةِ مِنْ حِینَ تُصْبِحُ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ شَفَقًا مِنَ السَّاعَةِ، اِلا الْجِنَّ وَالاِنْسَ، وَفِیهِ سَاعَةٌ لَّا یُصَادِفُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ یَسْاَلُ اللّٰهَ شَیْئًا اِلا اَعْطَاهُ اِیَّاهُ قَالَ اَبُو هُرَیْرَةَ : قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلامٍ : هِیَ اٰخِرُ سَاعَةٍ مِنْ یَوْمِ الْجُمُعَةِ، فَقُلْتُ لَهُ : کَیْفَ تَکُوْنُ اٰخِرَ سَاعَةٍ، وَقَدْ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : لَا یُصَادِفُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَّهُوَ یُصَلِّیْ، وَتِلْکَ سَاعَةٌ لَّا یُصَلّٰی فِیهَا؟ فَقَالَ ابْنُ سَلامٍ : اَلَمْ یَقُلِ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ جَلَسَ مَجْلِسًا یَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ فَهُوَ فِیْ صَلَاةٍ حَتّٰی یُصَلِّیَ؟ قَالَ : فَقُلْتُ : بَلٰی قَالَ : فَهُوَ ذَاکَ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جن دنوں میں سورج طلوع ہوتا ہے ان میں سب سے بہتر جمعہ کا دن ہے اسی دن میں حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا۔ اسی دن میں ان کا انتقال ہوا اور اس دن میں قیامت قائم ہوگی۔ ہر ایک چوپایہ جمعہ کے دن صبح کے وقت غور سے سننے کی کوشش کرتا ہے۔ اور اس وقت تک کرتا رہتا ہے جب تک سورج طلوع نہ ہو جائے۔ قیامت کے ڈر سے (کہ کہیں آج ہی قیامت قائم نہ ہو جائے) صرف جنات اور انسان ایسا نہیں کرتے اور اس دن میں ایک ایسی گھڑی ہے جو کوئی مسلمان بندہ اس مخصوص وقت میں اللہ تعالیٰ سے جو بھی چیز مانگے گا وہ اسے عطا کر دے گا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے: یہ جمعہ کے دن کی آخری گھڑی ہے میں نے ان سے کہا: آخری گھڑی کیسے ہو سکتی ہے جبکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس وقت بندۂ مسلمان نماز ادا کر رہا ہو اور آخری گھڑی وہ ہے جس میں نماز ادا نہیں کی جاتی تو حضرت ابن سلام نے فرمایا: کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد نہیں فرمایا: جو شخص بیٹھ کر نماز کا انتظار کر رہا ہو تو وہ نماز کی حالت میں شمار ہوتا ہے یہاں تک کہ وہ نماز ادا کر لے؟ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے جواب دیا: جی ہاں! تو حضرت عبداللہ بن سلام نے فرمایا: یہ اسی حوالے سے ہے۔

466 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَرْمَلَةَ، حَدَّثَنِی ابْنُ الْمُسَیَّبِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : سَیِّدُ الْاَیَّامِ یَوْمُ الْجُمُعَةِ .

حدیث نمبر **465**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان	2362
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	486/2
بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1046
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	113/3
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	1754
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	1763
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	2767
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' 1988ء	2772
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	270/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	209/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	423/2

✦✦ حضرت ابن مسیب نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' تمام دنوں کا سردار جمعہ کا دن ہے۔

467 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِىْ يَحْيٰى، اَخْبَرَنِىْ اَبِىْ، اَنَّ ابْنَ الْمُسَيَّبِ وَهُوَ سَعِيْدٌ قَالَ : اَحَبُّ الْاَيَّامِ اِلَىَّ اَنْ اَمُوْتَ فِيْهِ ضُحَى يَوْمَ الْجُمُعَةِ

✦✦ حضرت سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں' میرے نزدیک سب سے محبوب دن' جس دن مجھے موت آئے' وہ جمعہ کے دن چاشت کا وقت ہے۔

اخرج السبعة الاحاديث من كتاب ايجاب الجمعة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ ساتوں روایات کتاب ایجاب جمعہ میں نقل کی ہیں۔

باب وضع المنبر وحنين الجذع

باب 21: منبر رکھوانا اور کھجور کے تنے کا رونا

468 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ : اَخْبَرَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ، عَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ اُبَىِّ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ : كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ اِلٰى جِذْعِ نَخْلَةٍ اِذْ كَانَ الْمَسْجِدُ عَرِيْشًا، وَكَانَ يَخْطُبُ اِلٰى ذٰلِكَ الْجِذْعِ، فَقَالَ رَجُلٌ مِّنْ اَصْحَابِه : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هَلْ لَكَ اَنْ نَجْعَلَ لَكَ مِنْبَرًا تَقُوْمُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَتُسْمِعُ النَّاسَ خُطْبَتَكَ؟ قَالَ : نَعَمْ، فَصُنِعَ لَهٗ ثَلَاثُ دَرَجَاتٍ هُنَّ اللَّاتِىْ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَلَمَّا صُنِعَ الْمِنْبَرُ وَوُضِعَ مَوْضِعَهُ الَّذِىْ وَضَعَهٗ فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَا لِلنَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّقُوْمَ عَلٰى ذٰلِكَ الْمِنْبَرِ فَيَخْطُبَ عَلَيْهِ، فَمَرَّ اِلَيْهِ فَلَمَّا جَاوَزَ ذٰلِكَ الْجِذْعَ الَّذِىْ كَانَ يَخْطُبُ اِلَيْهِ خَارَ حَتّٰى تَصَدَّعَ وَانْشَقَّ، فَنَزَلَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا سَمِعَ صَوْتَ الْجِذْعِ فَمَسَحَهٗ بِيَدِهٖ ثُمَّ رَجَعَ اِلَى الْمِنْبَرِ، فَلَمَّا هُدِمَ الْمَسْجِدُ اَخَذَ ذٰلِكَ الْجِذْعَ اُبَىُّ بْنُ كَعْبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فَكَانَ عِنْدَهٗ فِىْ بَيْتِهٖ حَتّٰى بَلِىَ وَاَكَلَتْهُ الْاَرَضَةُ وَعَادَ رُفَاتًا .

✦✦ حضرت طفیل بن ابی بن کعب اپنے والد (حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ پہلے ایک کھجور کے تنے کے پاس نماز ادا کیا کرتے تھے جب مسجد کی چھت کھجور کے پتوں سے بنی ہوئی تھی اور آپ اسی تنے کے پاس کھڑے ہو کر خطبہ دیا کرتے تھے آپ کے اصحاب میں سے ایک صاحب نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! کیا آپ یہ پسند کریں گے کہ ہم آپ کے لئے منبر پر تیار کر دیں تا کہ آپ جمعہ کے دن اس پر کھڑے ہو جایا کریں اور لوگ آپ کا خطبہ سن سکیں؟ نبی اکرم ﷺ

حدیث نمبر 468:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" "المطبعۃ العزیزیہ" حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 5508

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 209/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — 435/2

نے فرمایا: ہاں! تو آپ کے لئے تین سیڑھیوں کا منبر بنا دیا گیا۔ جب منبر تیار ہو گیا ہے تو اسے اس جگہ پر رکھ دیا گیا جہاں اسے رکھوانا تھا۔ نبی اکرم ﷺ اس منبر پر کھڑے ہونے کے لئے جانے لگے تاکہ آپ اس پر کھڑے ہو کر خطبہ دیں' آپ اس تنے کے پاس سے گزرے جب آپ اس تنے سے آگے گزر گئے۔ جس کے پاس کھڑے ہو کر پہلے آپ خطبہ دیا کرتے تھے تو رونے لگا۔ یوں جیسے شق ہو جائے گا۔ جب آپ نے تنے کے رونے کی آواز سنی تو نبی اکرم ﷺ منبر سے نیچے اُترے پھر آپ نے اپنا دست مبارک اس پر پھیرا پھر آپ واپس منبر کی طرف تشریف لے گئے۔

جب مسجد منہدم ہوئی تو حضرت ابی بن کعب نے اس تنے کو حاصل کر لیا اور وہ ان کے گھر میں ان کے پاس رہا یہاں تک کہ وہ بوسیدہ ہو گیا اور دیمک نے اسے کھالیا اور وہ راکھ میں تبدیل ہو گیا۔

469 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَيْرِ، اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُوْلُ : كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَطَبَ اسْتَنَدَ اِلٰى جِذْعِ نَخْلَةٍ مِنْ سَوَارِی الْمَسْجِدِ، فَلَمَّا صُنِعَ لَهُ الْمِنْبَرُ فَاسْتَوٰى عَلَيْهِ اضْطَرَبَتْ تِلْكَ السَّارِيَةُ كَحَنِيْنِ النَّاقَةِ حَتّٰى سَمِعَهَا اَهْلُ الْمَسْجِدِ حَتّٰى نَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْتَنَقَهَا، فَسَكَتَتْ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ ﷠ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ جب خطبہ دیتے تھے تو ایک مسجد کے ستونوں میں سے ایک کھجور کے تنے کے ساتھ ٹیک لگایا کرتے تھے جب آپ کے لئے منبر بنایا گیا تو آپ اس پر تشریف فرما ہوئے تو وہ ستون یوں رونے لگا جیسے اونٹنی روتی ہے اور اس کی آواز کو اہل مسجد نے سنا تو نبی اکرم ﷺ (منبر سے) نیچے اُترے اور آپ نے اسے گلے سے لگایا تو وہ خاموش ہوا۔

470 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ قَالَ : سَاَلُوْا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ : مِنْ اَیِّ شَیْءٍ مِنْبَرُ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ

حدیث نمبر **469**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — 5253

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — 3174

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 293/3

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — 33

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 449

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — 1417

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 102/3

موصلی' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول' **1987**ء — 1068

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء — 6617

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' **1988**ء — 6606

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 200/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء — 403/2

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ : مَا بَقِيَ مِنَ النَّاسِ اَحَدٌ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّي ، مِنْ اَثْلِ الْغَابَةِ ، عَمِلَهُ لَهُ فُلَانٌ مَوْلَى فُلَانَةَ وَلَقَدْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ صَعِدَ عَلَيْهِ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَكَبَّرَ ثُمَّ قَرَاَ ، ثُمَّ رَجَعَ ، ثُمَّ نَزَلَ الْقَهْقَرَى فَسَجَدَ ، ثُمَّ صَعِدَ فَقَرَاَ ، ثُمَّ رَجَعَ ، ثُمَّ نَزَلَ الْقَهْقَرَى ، ثُمَّ سَجَدَ .

✦✦ ابوحازم بیان کرتے ہیں انہوں نے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا منبر کس چیز سے بنایا گیا تھا تو انہوں نے فرمایا: اس وقت لوگوں میں کوئی ایسا شخص نہیں ہے جو اس بارے میں مجھ سے زیادہ بہتر جانتا ہو۔ یہ ''غابہ'' کی لکڑیوں سے بنایا گیا تھا فلاں خاتون کے فلاں غلام نے اسے بنایا تھا۔ مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں اچھی طرح یاد ہے جب آپ منبر پر چڑھے اور قبلہ کی طرف رخ کر کے تکبیر کہی' پھر آپ نے قرأت کی۔ پھر آپ نے رکوع کیا پھر آپ اُلٹے قدموں نیچے اُترے پھر آپ نے (زمین پر) سجدہ کیا پھر آپ اس کے اوپر چڑھ گئے پھر آپ نے قرأت کی پھر آپ نے رکوع کیا پھر آپ اُلٹے قدموں نیچے اُترے۔ پھر آپ سجدے میں چلے گئے۔

اخرج الحديثين من كتاب ايجاب الجمعة والثالث من كتاب الامامة

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات ایجاب جمعہ میں نقل کی ہیں اور تیسری روایت کتاب امامہ میں نقل کی ہے۔

حدیث نمبر **470**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	926
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	31747
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	330/5
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	1261
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	337
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	544
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1080
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	1416
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	75/2
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	1818
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	1552
اسفرائنی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء	147/2
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	4141
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اول' 1988ء	2142
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	108/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	169/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	332/2

کتاب العیدین والاضاحی والاستسقاء

کتاب: عیدین، قربانی اور استسقاء کا بیان

باب الفطر یوم تفطرون والاضحٰی یوم تضحون

باب 1: عید الفطر اس دن ہوتی ہے جب تم روزہ رکھنا ترک کردو اور عید الاضحیٰ اس دن ہوتی ہے جب تم عید الاضحیٰ مناؤ

471 - اَخْبَرَنَا الشَّافِعِيّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ ابْنِ عَطَاءِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ مَوْلٰى صَفِيَّةَ بِنْتِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ "اَلْفِطْرُ يَوْمَ تُفْطِرُوْنَ، وَالْاَضْحٰى يَوْمَ تُضَحُّوْنَ"

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں عید الفطر اس دن ہوتی ہے جب تم عید الفطر مناؤ اور عید الاضحیٰ اس دن ہوتی ہے جب تم عید الاضحیٰ مناؤ۔

اخرجه من كتاب العيدين وهو اول حديث فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب عیدین میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود سب سے پہلی روایت ہے۔

باب غسل العيد والزينة

باب 2: عید کے دن غسل کرنا اور آرائش وزیبائش کرنا

472 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي يَحْيَى الْاَسْلَمِيُّ اَخْبَرَنِي يَزِيْدُ بْنُ اَبِي عُبَيْدٍ مَوْلٰى سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ اَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْعِيْدِ

حدیث نمبر 471:

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1998ء — 802

دار قطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — 1445/2

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — 230/1

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء — 493/2

✦✦ حضرت سلمہ بن عقبہ کے بارے میں منقول ہے: وہ عید کے دن غسل کیا کرتے تھے۔

473 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، اَخْبَرَنِى جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ اَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْبَسُ بُرْدَ حِبَرَةٍ فِى كُلِّ عِيدٍ ۔

✦✦ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا امام زین العابدین رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر عید کے موقع پر یمنی چادر پہنا کرتے تھے۔

اخرج الحديثين من كتاب العيدين

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب عیدین میں نقل کی ہیں۔

باب الخروج الى المصلى ووقته والرجوع والتكبير

باب 3: عیدگاہ کی طرف جانا اس کا وقت' واپس آنا اور تکبیر کہنا

474 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ رَبَاحٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْدُو يَوْمَ الْعِيدِ اِلَى الْمُصَلّٰى مِنَ الطَّرِيقِ الْاَعْظَمِ، فَاِذَا رَجَعَ رَجَعَ مِنَ الطَّرِيقِ الْاُخْرٰى عَلٰى دَارِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ .

✦✦ حضرت مطلب بن عبداللہ بن حطب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عید کے دن بڑے راستے کی طرف سے عیدگاہ جایا کرتے تھے جب آپ واپس تشریف لاتے تو دوسرے راستے سے ہو کر آتے تھے جو حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کے گھر سے ہو کر آتا تھا۔

475 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِى مُعَاذُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ التَّيْمِىُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّهُ رَاَى النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَعَ مِنَ الْمُصَلّٰى فِى يَوْمِ عِيدٍ فَسَلَكَ عَلَى التَّمَّارِينَ مِنْ اَسْفَلِ السُّوقِ حَتّٰى اِذَا كَانَ عِنْدَ مَسْجِدِ الْاَعْرَجِ الَّذِىْ عِنْدَ مَوْضِعِ الْبِرْكَةِ الَّتِى بِالسُّوقِ قَامَ، فَاسْتَقْبَلَ فَجَّ اَسْلَمَ فَدَعَا، ثُمَّ انْصَرَفَ .

✦✦ حضرت معاذ بن عبدالرحمٰن تیمی رضی اللہ عنہ' اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ عید کے دن عیدگاہ سے واپس تشریف لائے تو بازار کے زیریں حصے میں گلیوں میں سے چلتے ہوئے آئے یہاں تک کہ آپ جب مسجد ''اعرج'' کے پاس پہنچے جو بازار میں ''برکہ'' کی جگہ پر ہے؟ تو آپ کھڑے ہو گئے اور آپ نے اسلم قبیلے کے راستے کی طرف رخ کیا اور دعا کی اور پھر واپس آئے۔

476 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ كَانَ اِذَا غَدَا اِلَى الْمُصَلّٰى يَوْمَ الْعِيدِ كَبَّرَ فَرَفَعَ صَوْتَهُ بِالتَّكْبِيرِ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: جب وہ عید کے دن عیدگاہ کی طرف جاتے تھے تو تکبیر کہتے تھے اور بلند آواز میں تکبیر کہتے تھے۔

477 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ اَخْبَرَنِى عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ كَانَ يَغْدُو

اِلَى الْمُصَلّى يَوْمَ الْفِطْرِ اِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَيُكَبِّرُ بِالْمُصَلّى حَتّٰى اِذَا جَلَسَ الْاِمَامُ تَرَكَ التَّكْبِيْرَ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: وہ عید الفطر کے دن سورج طلوع ہونے کے بعد جلدی عیدگاہ چلے جاتے تھے اور عیدگاہ میں تکبیر کہتے رہتے تھے جب امام منبر پر بیٹھ جاتا تو تکبیر کہنا ترک کرتے تھے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب العيدين

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ چاروں روایات کتاب عیدین میں نقل کی ہیں۔

باب وقت الصلٰوة والاطعام قبل ان يخرج الى الجبان

باب 4: نماز کا وقت اور کھلی جگہ یعنی (عیدگاہ) جانے سے پہلے کچھ کھانا

478 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، اَخْبَرَنِىْ ابْنُ الْحُوَيْرِثِ اللَّيْثِيُّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلٰى عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ وَّهُوَ بِنَجْرَانَ : اَنْ عَجِّلِ الْاَضْحٰى وَاَخِّرِ الْفِطْرَ وَذَكِّرِ النَّاسَ .

✧✧ حضرت ابن حویرث لیثی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمرو بن حازم رضی اللہ عنہ کو خط لکھا' وہ اس وقت نجران میں تھے: عید الاضحیٰ کی نماز جلدی ادا کرو اور عید الفطر کی نماز تاخیر سے ادا کرو اور لوگوں کو نصیحت کرو۔

479 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، اَخْبَرَنِىْ صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطْعَمُ قَبْلَ اَنْ يَّخْرُجَ اِلَى الْجَبَّانِ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَاْمُرُ بِهٖ .

✧✧ حضرت صفوان بن سلیم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر کے دن کھلی جگہ (یعنی عیدگاہ) جانے سے پہلے کچھ کھا لیتے تھے اور اس کی ہدایت بھی کرتے تھے۔

اخرج الحديثين من كتاب العيدين .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب عیدین میں نقل کی ہیں۔

باب ترك الصلٰوة قبل صلٰوة العيد وبعدها فى المصلّٰى

باب 5: عیدگاہ میں عید کی نماز سے پہلے یا بعد میں کوئی اور نماز نہ پڑھنا

480 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، اَخْبَرَنِىْ عَدِىُّ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى يَوْمَ الْعِيْدَيْنِ بِالْمُصَلّٰى لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا شَيْئًا، ثُمَّ انْفَتَلَ اِلَى النِّسَآءِ فَخَطَبَهُنَّ قَائِمًا، وَاَمَرَ بِالصَّدَقَةِ، قَالَ : فَجَعَلَ النِّسَآءُ يَتَصَدَّقْنَ بِالْقُرْطِ وَاَشْبَاهِهٖ

حدیث نمبر 477:

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 44/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 231/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء 487/2

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں عیدوں کی (عید کی نماز) عیدگاہ میں ادا کی آپ نے اس سے پہلے یا بعد میں کوئی نماز نہیں پڑھی۔ پھر آپ خواتین کی طرف تشریف لائے پھر آپ نے کھڑے ہو کر خطبہ دیا اور صدقہ کرنے کی ہدایت کی تو خواتین نے اپنی بالیاں وغیرہ صدقہ کرنا شروع کر دیں۔

481 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ اَبِي عَمْرٍو، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ غَدَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْعِيْدِ اِلَى الْمُصَلّٰى ثُمَّ رَجَعَ اِلٰى بَيْتِهٖ وَلَمْ يُصَلِّ قَبْلَ الْعِيْدِ وَلَا بَعْدَهُ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عید کے دن عیدگاہ کی طرف گئے پھر وہ ان کے گھر واپس آئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کی نماز سے پہلے یا اس کے بعد کوئی اور نماز ادا نہیں کی۔

482 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ

حدیث نمبر **480**:

طیالسی امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دارالمعرفة بیروت لبنان	2637
صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دارالقلم بیروت 1970ء	5637
کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ	5736
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر	280/1
دارمی امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی دارالمحاسن قاہرہ 1966ء	1613
بخاری امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	964
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی دارالحدیث قاہرہ مصر	884
سجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان	1159
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دارالجیل بیروت 1998ء	1291
ترمذی امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت 1996ء	537
نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء	1930
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ 1991ء	392
نیشاپوری امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ ریاض الطبعۃ الثانیہ 1981ء	1436
تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دارالفکر بیروت طبع اول 1996ء	2814
الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء	2818
بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ	295/3

حدیث نمبر **481**:

کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ	5735
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر	57/2
الکسی امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء	838
ترمذی امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت 1996ء	538
موصلی امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دارالمامون للتراث طبع اول 1987ء	57/5

كَعْبٍ، اَنَّ كَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَ الْعِيدِ وَلَا بَعْدَهُ .

✧✧ عبدالملک بن کعب بیان کرتے ہیں' حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ عید کی نماز سے پہلے یا بعد میں کوئی اور نماز ادا نہیں کرتے تھے۔

483 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ اَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : كُنَّا فِي عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفِطْرِ وَالْاَضْحَى لَا نُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ حَتّٰى نَاْتِيَ الْمُصَلّٰى، فَاِذَا رَجَعْنَا مَرَرْنَا بِالْمَسْجِدِ فَصَلَّيْنَا فِيهِ .

✧✧ حضرت محمد بن علی اپنے والد (حضرت علی رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن عیدوں کی نماز مسجد میں ادا نہیں کرتے تھے بلکہ عید گاہ آجاتے تھے اور جب ہم واپس آتے ہوئے مسجد کے پاس سے گزرتے تھے تو اس میں کوئی نماز ادا کر لیتے تھے۔

484 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ لَمْ يَكُنْ يُصَلِّي يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ الصَّلَاةِ وَلَا بَعْدَهَا

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **481**:

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **295/1**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **302/3**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **243/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **498/2**

حدیث نمبر **482**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ بیروت لبنان **1066**
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) **325/19**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **234/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **499/2**

حدیث نمبر **484**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **234**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **497**
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **5611**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **5735**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **57/2**
الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **836**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1998**ء **538**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء **5715**
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **2061**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **302/3**

✦✦ نافع بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما عید الفطر کے دن عید کی نماز سے پہلے یا بعد میں کوئی اور نماز ادا نہیں کرتے تھے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب العيدين ' والخامس فى كتاب اختلاف مالك والشافعى /٦٥ ظ/ .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چار روایات کتاب عیدین میں نقل کی ہیں اور پانچویں روایت کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کی ہیں۔

باب التكبير فى صلوة العيدين والاستسقاء والصلوة قبل الخطبة

باب 6: عیدین کی نماز اور نماز استسقاء میں تکبیر کہنا اور خطبے سے پہلے نماز ادا کرنا

485 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ، حَدَّثَنِىْ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ كَبَّرُوْا فِى الْعِيْدَيْنِ وَالاِسْتِسْقَاءِ سَبْعًا وَّخَمْسًا، وَصَلَّوْا قَبْلَ الْخُطْبَةِ، وَجَهَرُوْا بِالْقِرَائَةِ .

✦✦ امام جعفر صادق بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عیدین اور استسقاء کی نماز میں سات اور پانچ تکبیریں کہی ہیں یہ حضرات خطبے سے پہلے نماز ادا کیا کرتے تھے اور بلند آواز میں قرأت کیا کرتے تھے۔

486 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ حَدَّثَنِىْ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ كَبَّرَ فِى الْعِيْدَيْنِ وَالْاِسْتِسْقَاءِ سَبْعًا وَّخَمْسًا وَجَهَرَ بِالْقِرَاءَةِ .

✦✦ امام جعفر صادق اپنے والد (امام باقر) کے حوالے سے حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انہوں نے عیدین کی نماز میں اور استسقاء کی نماز میں سات اور پانچ تکبیریں کہی تھیں اور بلند آواز میں قرأت کی تھی۔

487 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِىْ اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ اَبَا اَيُّوْبَ وَزَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ اَمَرَا مَرْوَانَ اَنْ يُّكَبِّرَ فِىْ صَلَاةِ الْعِيْدَيْنِ سَبْعًا وَّخَمْسًا .

✦✦ حضرت عثمان بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے مروان کو یہ ہدایت کی تھی' وہ عیدین کی نماز میں سات اور پانچ تکبیریں کہے۔

488 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ مَوْلَى بْنِ عُمَرَ، قَالَ : شَهِدْتُ الْاَضْحٰى وَالْفِطْرَ مَعَ اَبِىْ هُرَيْرَةَ فَكَبَّرَ فِى الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى سَبْعَ تَكْبِيْرَاتٍ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ وَفِى الْاٰخِرَةِ خَمْسَ تَكْبِيْرَاتٍ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ

حدیث نمبر 486

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم بیروت' 1970ء — 5678

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" "المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 5700

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 236/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء — 506/2

✧✧ نافع' جو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام ہیں' بیان کرتے ہیں' میں عید الاضحیٰ اور عید الفطر کی نماز میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ شریک ہوا ہوں انہوں نے پہلی رکعت میں قرأت کرنے سے پہلے سات تکبیریں کہی تھیں اور دوسری رکعت میں قرأت سے پہلے پانچ تکبیریں کہی تھیں۔

489 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِيْ زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِىْ سَرْحٍ، عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّىْ يَوْمَ الْفِطْرِ وَالْاَضْحٰى قَبْلَ الْخُطْبَةِ .

✧✧ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن خطبے سے پہلے نماز ادا کرتے تھے۔

حدیث نمبر **488**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	237
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	405
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	5680
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	5703
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	288/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	236/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	506/2

حدیث نمبر **489**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	5630
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	9806
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	313/3
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	956
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	889
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	1288
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	187/3
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	177/2
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول' 1987ء	1343
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	1430
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	3318
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' 1988ء	3321
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	297/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	236/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	506/2

490 - اَخبَرَنَا سُفیَانُ بنُ عُیَینَةَ، عَن اَیُّوبَ السَّختِیَانِیِّ، قَالَ : سَمِعتُ عَطَاءَ بنَ اَبِی رَبَاحٍ، یَقُولُ : سَمِعتُ ابنَ عَبَّاسٍ، یَقُولُ : اَشهَدُ عَلٰی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ صَلّٰی قَبلَ الخُطبَةِ یَومَ العِیدِ ثُمَّ خَطَبَ، فَرَاٰی اَنَّهُ لَم یُسمِعِ النِّسَاءَ، فَاَتَاهُنَّ فَذَکَّرَهُنَّ وَوَعَظَهُنَّ وَاَمَرَهُنَّ بِالصَّدَقَةِ وَمَعَهُ بِلَالٌ قَائِلٌ بِثَوبِهِ هٰکَذَا، فَجَعَلَتِ المَرْاَةُ تُلقِی الخُرصَ وَالشَّیءَ .

✦✦ عطاء بن رباح بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں گواہی دے کر یہ بات کہتا ہوں' آپ نے عید کے دن خطبے سے پہلے نماز ادا کی پھر آپ نے خطبہ دیا پھر آپ نے یہ خیال کیا کہ آپ خواتین تک اپنا پیغام نہیں پہنچا پائے تو آپ خواتین کے پاس تشریف لائے اور آپ نے انہیں نصیحت کی اور انہیں صدقہ کرنے کی ہدایت کی' آپ کے ساتھ حضرت بلال رضی اللہ عنہ تھے جنہوں نے اپنے کپڑے کو پھیلایا ہوا تھا تو خواتین نے اپنی بالیاں وغیرہ اس میں ڈالنا شروع کر دیں۔

491 - اَخبَرَنَا اِبرَاهِیمُ بنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِی اَبُو بَکرِ بنُ عُمَرَ بنِ عَبدِ العَزِیزِ، عَن سَالِمِ بنِ عَبدِ اللّٰهِ، عَنِ ابنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَکرٍ وَّعُمَرَ کَانُوا یُصَلُّونَ فِی العِیدَینِ قَبلَ الخُطبَةِ .

حدیث نمبر **490**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **476**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **9804**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **220/1**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1611**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **98**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول' **1987**ء **884**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **1273**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1142**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **184/3**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **1766**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **1437**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **253**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفا' طبع اول' **2001**ء **502/2**

حدیث نمبر **491**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **39/2**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **1763**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) **311/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **235/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفا' طبع اول' **2001**ء **502/2**

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ دونوں عیدوں کی نماز یں خطبے سے پہلے ادا کرتے تھے۔

492 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِي بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَعُثْمَانَ مِثْلَهُ.

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے بارے میں ایسی ہی روایت نقل کرتے ہیں۔

493 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، اَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث نمبر **492**:

کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ — 5673

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — 12/2

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — 957

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، ''المسند''، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — 968

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت، **1998**ء — 1276

ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت **1996**ء — 531

نسائی، امام احمد بن شعیب، ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، **1991**ء — 1767

نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، ''الصحیح''، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ، **1981**ء — 1443

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل، **1996**ء — 2822

الفارسی، امام امیر ابن بلبان، ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل، **1988**ء — 2826

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ — 296/3

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — 235/1

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل، **2001**ء — 302/2

• حدیث نمبر **493**:

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — 37/5

دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن، ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، **1966**ء — 1622

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — 97

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر — 879

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل، **1996**ء — 2851

الفارسی، امام امیر ابن بلبان، ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل، **1988**ء — 2847

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ — 296/3

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — 235/1

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل، **2001**ء — 304/2

وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ بَعْدَمَا يَنْصَرِفُ مِنَ الصَّلَاةِ يَوْمَ الْفِطْرِ وَالنَّحْرِ .

✦✦ ابن سیرین بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے عید الفطر کے دن اور عید الاضحیٰ کے دن' نماز سے فارغ ہونے کے بعد' اپنی سواری پر بیٹھ کر خطبہ دیا۔

494 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِىْ دَاوُدُ بْنُ الْحُصَيْنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَبْدَئُونَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ، حَتّٰى قَدِمَ مُعَاوِيَةُ فَقَدَّمَ مُعَاوِيَةُ الْخُطْبَةَ

✦✦ حضرت عبداللہ بن یزید خطمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ' حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ خطبہ دینے سے پہلے نماز ادا کرتے تھے یہاں تک کہ جب حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ آئے تو انہوں نے پہلے خطبہ دیا۔

495 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَجْلَانِ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِىْ سَرْحٍ، اَنَّ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ : اَرْسَلَ اِلَىَّ مَرْوَانُ وَاِلٰى رَجُلٍ قَدْ سَمَّاهُ فَمَشٰى بِنَا حَتّٰى اَتَى الْمُصَلّٰى، فَذَهَبَ لِيَصْعَدَ فَجَذَبْتُهُ اِلَىَّ، فَقَالَ : يَا اَبَا سَعِيدٍ تُرِكَ الَّذِىْ تَعْلَمُ، فَقَالَ اَبُوْ سَعِيدٍ : فَهَتَفْتُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَقُلْتُ: وَاللّٰهِ لَا تَاْتُوْنَ اِلَّا شَرًّا مِّنْهُ .

✦✦ عیاض بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مروان نے مجھے بلوایا اور ایک دوسرے شخص کو بلوایا جس کا نام حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا تھا۔ وہ شخص میرے ساتھ چل پڑا۔ یہاں تک کہ وہ عیدگاہ تک آیا۔ مروان منبر پر چڑھنے لگا تو میں نے اسے اپنی طرف کھینچ لیا وہ بولا: اے ابوسعید! وہ جو آپ کے علم میں ہے وہ طریقہ متروک ہو چکا ہے تو حضرت ابوسعید خدری نے فرمایا: (راوی کہتے ہیں) میں نے تین مرتبہ اسے گنتی کیا' (یعنی حضرت ابوسعید نے تین مرتبہ یہ کہا:) اللہ کی قسم! اب تم لوگ اس سے زیادہ بُرے حالات دیکھو گے۔

اخرج العشرة الاحادیث من کتاب العیدین

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تمام روایات کو کتاب عیدین میں نقل کیا ہے۔

باب ما قرئ في صلوتي الاضحى والفطر

باب 7: عید الاضحیٰ اور عید الفطر کی نماز میں کیا تلاوت کیا جائے؟

496 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ الْمَازِنِيِّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ سَاَلَ اَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ : مَاذَا يَقْرَاُ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْاَضْحٰى

حدیث نمبر 495:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم بیروت' 1970ء — 5648

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 235

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول 2001ء — 502/2

وَالْفِطْرِ ؟ فَقَالَ : كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِ"ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ" وَ"اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ"۔

✦✦ حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بیان کرتے ہیں۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوواقد لیثی سے دریافت کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عیدالاضحیٰ اور عیدالفطر کی نماز میں کس سورت کی قرأت کیا کرتے تھے تو انہوں نے بتایا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے "ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ" اور "اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ" کی تلاوت کی تھی۔

497 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ الْمَازِنِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ سَاَلَ اَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ : مَاذَا كَانَ يَقْرَاُ بِهٖ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْاَضْحٰى وَالْفِطْرِ؟ فَقَالَ : كَانَ يَقْرَاُ بِ "ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ" وَ"اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ"۔

✦✦ عبیداللہ بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوواقد لیثی سے دریافت کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عیدالاضحیٰ اور عیدالفطر کی نماز میں کس سورت کی تلاوت کی تھی تو انہوں نے جواب دیا۔ آپ نے "سورہ ق" اور "اقتربت الساعۃ" کی تلاوت کرتے تھے۔

اخرج الاوّل من کتاب العیدین ' والثانی فی کتاب اختلاف مالك والشافعی ۔

حدیث نمبر **496**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	236
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیٰ بن یحیٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	494
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	5703
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	849
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" ' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	5726
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	217/5
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	891
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" ' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1154
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	1282
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	534
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" ' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	183/3
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	1773
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" ' دارالفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	2816
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' 1988ء	2820
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	294/3
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	237/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	550/8

امام شافعی ﷫ نے پہلی روایت کتاب عیدین میں نقل کی ہے اور دوسری روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے۔

باب الاعتماد علی العنزة فی الخطبة والفصل بین الخطبتین بجلوس

باب 8: خطبہ دیتے ہوئے نیزے کا سہارا لینا اور دو خطبوں کے درمیان بیٹھ کر وقفہ کرنا

498 - اَخۡبَرَنَا اِبۡرَاهِيۡمُ بۡنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِىۡ لَيۡثٌ عن عَطَاءٍ، اَنَّ رَسُوۡلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا خَطَبَ يَعۡتَمِدُ عَلٰى عَنَزَتِهٖ اعۡتِمَادًا .

✦✦ عطاء بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ جب خطبہ دیتے تھے تو نیزے کے ساتھ ٹیک لگا لیتے تھے۔ (یعنی اسے ہاتھ میں پکڑتے تھے)

499 - اَخۡبَرَنَا اِبۡرَاهِيۡمُ بۡنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِىۡ عَبۡدُ الرَّحۡمٰنِ بۡنُ مُحَمَّدِ بۡنِ عَبۡدِ اللّٰهِ، عَنۡ اِبۡرَاهِيۡمَ بۡنِ عَبۡدِ اللّٰهِ، عَنۡ عُبَيۡدِ اللّٰهِ بۡنِ عُتۡبَةَ قَالَ : السُّنَّةُ اَنۡ يَّخۡطُبَ الۡاِمَامُ فِى الۡعِيۡدَيۡنِ خُطۡبَتَيۡنِ يَفۡصِلُ بَيۡنَهُمَا بِجُلُوۡسٍ .

✦✦ عبیداللہ بن عتبہ بیان کرتے ہیں' یہ بات سنت ہے کہ امام عیدین کی نماز میں دونوں خطبوں کے درمیان بیٹھ کر وقفہ کرے۔

اخرج الحدیثین من کتاب العیدین .

امام شافعی ﷫ نے یہ دونوں روایات کتاب عیدین میں نقل کی ہیں۔

باب اجتماع العید والجمعة واقامة العید فی الفتنة

باب 9: عید اور جمعے کے دن کا اکٹھے ہو جانا اور فتنے کے دنوں میں عید کی نماز ادا کرنا

500 - اَخۡبَرَنَا اِبۡرَاهِيۡمُ بۡنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِىۡ اِبۡرَاهِيۡمُ بۡنُ عُقۡبَةَ، عَنۡ عُمَرَ بۡنِ عَبۡدِ الۡعَزِيۡزِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنۡهُ، قَالَ : اجۡتَمَعَ عِيۡدَانِ عَلٰى عَهۡدِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : مَنۡ اَحَبَّ اَنۡ يَّجۡلِسَ مِنۡ اَهۡلِ الۡعَالِيَةِ فَلۡيَجۡلِسۡ فِىۡ غَيۡرِ حَرَجٍ .

✦✦ حضرت عمر بن عبدالعزیز ﷛ کے بارے میں یہ بات منقول ہے: وہ فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں دو عیدیں اکٹھی ہو گئیں تو آپ نے فرمایا: آس پاس کے دیہات میں رہنے والوں میں سے جو شخص ہمارے ساتھ رہنا چاہے وہ کسی حرج کے بغیر یہاں رہ سکتا ہے (اور جمعہ ادا کر کے واپس جائے)

501 - اَخۡبَرَنَا مَالِكُ بۡنُ اَنَسٍ، عَنِ ابۡنِ شِهَابٍ، عَنۡ اَبِىۡ عُبَيۡدٍ مَوۡلَى ابۡنِ اَزۡهَرَ قَالَ : شَهِدۡتُ الۡعِيۡدَ مَعَ عُثۡمَانَ بۡنِ عَفَّانَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنۡهُ فَجَاءَ فَصَلّٰى ثُمَّ انۡصَرَفَ فَخَطَبَ فَقَالَ اِنَّهٗ قَدِ اجۡتَمَعَ لَكُمۡ فِىۡ يَوۡمِكُمۡ هٰذَا عِيۡدَانِ فَمَنۡ اَحَبَّ مِنۡ اَهۡلِ الۡعَالِيَةِ اَنۡ يَّنۡتَظِرَ الۡجُمُعَةَ فَلۡيَنۡتَظِرۡهَا وَمَنۡ اَحَبَّ اَنۡ يَّرۡجِعَ فَلۡيَرۡجِعۡ فَقَدۡ اَذِنۡتُ لَهٗ .

✦✦ ابوعبید بیان کرتے ہیں' میں حضرت عثمان غنی ﷛ کے ہمراہ عید کی نماز میں شامل ہوا' وہ تشریف لائے انہوں نے نماز

عیدادا کی۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد انہوں نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: آج کے دن میں تمہارے لئے دوعیدیں اکٹھی ہوں گئی ہیں' نواحی علاقوں سے تعلق رکھنے والا جو شخص جمعہ کا انتظار کرنا چاہتا ہے وہ کرے اور جو واپس جانا چاہے وہ واپس چلا جائے میں اسے اجازت دیتا ہوں۔

502 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِیْ عُبَیْدٍ مَوْلَی ابْنِ اَزْهَرَ قَالَ : شَهِدْتُ الْعِیْدَ مَعَ عَلِیٍّ وَعُثْمَانُ مَحْصُوْرٌ .

✧✧ ابوعبید بیان کرتے ہیں' میں عید کی نماز میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ شریک ہوا جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا محاصرہ کیا جاچکا تھا۔

اخرج الحدیثین من کتاب العیدین ' والثلاث من کتاب ایجاب الجمعة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دونوں روایات کو کتاب عیدین میں نقل کیا ہے اور تیسری روایت کو ایجاب جمعہ میں نقل کیا ہے۔

باب من اراد ان یضحی والاضحیة

باب 10: جو شخص قربانی کرنا چاہے اور قربانی کا بیان

حدیث نمبر **501**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **232**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **491**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت **1970**ء **5732**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1386**ھ **5837**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **66/1**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **1990**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1137**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2416**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت **1998**ء **1722**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1998**ء **771**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول **1987**ء **152**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **47/2**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"، دارالفکر' بیروت' طبع اول **1996**ء **3600**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول **1988**ء **3601**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1344**ھ **297/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **230/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول **2001**ء **516/2**

503 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ فَاَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ يُضَحِّيَ فَلا يَمَسَّ مِنْ شَعْرِهٖ وَلا مِنْ بَشَرِهٖ شَيْئًا .

✦✦ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب (ذوالحج کے مہینے کا) عشرہ آجائے تو جس شخص کا قربانی کرنے کا ارادہ ہو تو وہ اپنے بال نہ کٹوائے اور اپنی جلد سے کسی چیز کو نہ چھیڑے (یعنی بغلوں وغیرہ کے بال صاف نہ کرے)

504 - اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عُلَيَّةَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحّٰى بِكَبْشَيْنِ اَمْلَحَيْنِ

حدیث نمبر **503**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	293
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	289/6
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	1953
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1977
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2791
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	3149
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	1523
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	211/7
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول 1987ء	6190
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	181/4
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان 1987ء	5506
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"، دارالفکر' بیروت' طبع اول 1996ء	5925
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول 1988ء	597
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق (طبع ثانی)	563/23
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	220/4
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	266/9

حدیث نمبر **504**:

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	2178
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	204/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول 2001ء	442/2
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	951
الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء	85553

✧✧ حضرت انس بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے دو دُنبوں کی قربانی کی تھی۔

505 - اَخبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : نَحَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِالْحُدَیْبِیَةِ الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةٍ، وَالْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ ۔

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ حدیبیہ کے مقام پر سات آدمیوں کی طرف سے ایک اونٹ اور سات آدمیوں کی طرف سے ایک گائے قربان کی تھی۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **504**:

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1966**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **2794**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **3120**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1494**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **21/7**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ **1981**ء **2895**

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1966**ء **192/5**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ **1991**ء **2895**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' ' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء **5909**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء **5900**

دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **28/4**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1344**ھ **329/9**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **60/3**

حدیث نمبر **505**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **630**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1385**

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **1795**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **293/3**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ **1966**ء **1961**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1318**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **2007**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت **1998**ء **3132**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **924**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **222/7**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء **208/4**

506 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: نَحَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَّالْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ .

✦✦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حدیبیہ میں سات' سات آدمیوں کی طرف سے ایک اونٹ اور سات آدمیوں کی طرف سے ایک گائے قربان کی تھی۔

اخرج الحديثين من الجزء الثانی من اختلاف الحديث ' والثالث فی كتاب اختلاف مالك والشافعی ' والرابع من كتاب الحج من الامالی .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دونوں روایات کتاب الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔ تیسری روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہیں) جبکہ چوتھی اور پانچویں روایات کتاب الحج میں نقل کی ہیں جو امالی سے تعلق رکھتی ہیں۔

باب النهی عن اكل لحوم النسك بعد ثلاث

باب 11: تین دن گزرنے کے بعد قربانی کا گوشت کھانے کی ممانعت

507 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِی عُبَيْدٍ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَاْكُلَنَّ اَحَدُكُمْ مِنْ نُسُكِهٖ بَعْدَ ثَلَاثٍ .

✦✦ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم میں سے کوئی بھی شخص تین دن گزرنے کے بعد اپنی قربانی کا گوشت ہرگز نہ کھائے۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **505**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء	**9200**
اسفرائنی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1966**ء	**88/5**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**174/4**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اول **1996**ء	**4007**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول **1988**ء	**4004**
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	**230/4**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1344**ھ	**215/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**222/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفا' طبع اول **2001**ء	**585/8**

حدیث نمبر **507**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' المصنف' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت **1970**ء	**5363**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1386**ھ	**2376**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**60/1**

508 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ اَبِىْ عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ اَزْهَرَ قَالَ : شَهِدْتُ الْعِيْدَ مَعَ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ : لَا يَاْكُلَنَّ اَحَدٌ مِّنْكُمْ لَحْمَ نُسُكِهٖ بَعْدَ ثَلَاثٍ .

✧✧ ابوعبید بیان کرتے ہیں، میں عید کی نماز میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں شریک ہوا میں نے انہیں یہ بیان کرتے ہوئے سنا: کوئی بھی شخص تین دن گزرنے کے بعد اپنی قربانی کے گوشت میں سے ہرگز نہ کھائے۔

اخرج الحديثين من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب رسالہ میں نقل کی ہیں۔

باب موجب النهي واباحة الاكل والادخار والصدقة

باب 12: (قربانی کا گوشت ذخیرہ کرنے کی) ممانعت کی وجہ اور اسے کھانے ذخیرہ کرنے اور صدقہ ہونے کا مباح ہونا

509 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَاقِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّهٗ قَالَ : نَهٰى رَسُوْلُ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **507**:

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **6573**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1196**

نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث، قاہرہ، مصر **1407**ھ-**1987**ء **232/7**

نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ **1991**ء **2798**

موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اوّل **1987**ء **277**

اسفرائینی، امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان **1966**ء **232/5**

طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر **247/2**

حدیث نمبر **509**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ **[illegible]04**

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **[illegible]393**

مروزی، امام اسحاق بن ابراہیم "المسند" مکتبۃ الایمان، مدینہ منورہ، طبع اوّل **1412**ھ-**1991**ء **[illegible]409**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر **[illegible]971**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دارالفکر، بیروت، طبع اوّل **1996**ء **[illegible]938**

الفارسی، امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل **1988**ء **[illegible]927**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر **[illegible]1/6**

نیشاپوری، امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک"، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت **[illegible]423**

موصلی، امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اوّل **1987**ء **[illegible]/2**

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف، دارالجیل، بیروت **1998**ء **[illegible]160**

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَكْلِ لُحُوْمِ الضَّحَايَا بَعْدَ ثَلَاثٍ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِىْ بَكْرٍ : فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِعَمْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، فَقَالَتْ : صَدَقَ، سَمِعْتُ عَائِشَةَ، تَقُوْلُ : دَفَّ نَاسٌ مِّنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ حَضْرَةَ الْاَضْحٰى فِىْ زَمَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ادَّخِرُوْا لِثَلَاثٍ، وَتَصَدَّقُوْا بِمَا بَقِىَ، فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذٰلِكَ قِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ : لَقَدْ كَانَ النَّاسُ يَنْتَفِعُوْنَ مِنْ ضَحَايَاهُمْ، يَجْمُلُوْنَ مِنْهَا الْوَدَكَ، وَيَتَّخِذُوْنَ مِنْهَا الْاَسْقِيَةَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَمَا ذَاكَ؟ اَوْ كَمَا قَالَ، قَالُوْا : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، نَهَيْتَنَا عَنْ لُحُوْمِ الضَّحَايَا بَعْدَ ثَلَاثٍ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّمَا نَهَيْتُكُمْ مِنْ اَجْلِ الدَّافَّةِ الَّتِىْ دَفَّتْ حَضْرَةَ الْاَضْحٰى، فَكُلُوْا، وَادَّخِرُوْا، وَتَصَدَّقُوْا .

✦✦ حضرت عبداللہ بن واقد بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے منع کیا ہے۔

عبداللہ بن ابوبکر نامی راوی بیان کرتے ہیں' میں نے اس بات کا تذکرہ عمرہ سے کیا تو انہوں نے فرمایا اس نے سچ کہا ہے' میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں عیدالاضحیٰ کے موقع پر ایک مرتبہ کچھ دیہاتی لوگ آگئے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا (یعنی مدینہ والوں سے) تم اپنے لئے تین دن تک ذخیرہ کرو جو باقی ہو اسے صدقہ کر دو۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں اس کے بعد عرض کی گئی: یارسول اللہ ﷺ! لوگ پہلے اپنی قربانی سے نفع حاصل کیا کرتے تھے۔ وہ اس میں سے چربی پگھلا لیتے تھے اور (کھالوں سے) مشکیزے بنا لیتے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا وہ کیا؟ (یعنی تمہارا مطلب کیا ہے) یا اس کی مانند آپ نے کوئی اور جملہ ارشاد فرمایا: لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! آپ نے تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے منع کیا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے تمہیں اس وجہ سے منع کیا تھا کہ عیدالاضحیٰ کے موقع پر کچھ لوگ (نواحی علاقوں سے) آگئے تھے۔ اب تم اسے کھا بھی سکتے ہو ذخیرہ بھی کر سکتے تھے اور صدقہ بھی کر سکتے ہو۔

510 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ اَكْلِ لُحُوْمِ الضَّحَايَا بَعْدَ ثَلَاثٍ، ثُمَّ قَالَ بَعْدُ : كُلُوْا، وَتَزَوَّدُوْا، وَادَّخِرُوْا

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **509**:

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1511**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **235/7**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **111/4**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **240/5**

حدیث نمبر **510**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **638**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء — **9392**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **317/3**

✦✦ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے منع کر دیا تھا' پھر بعد میں آپ نے ارشاد فرمایا: تم اسے کھا بھی سکتے ہو۔ زادِراہ کے طور پر بھی استعمال کر سکتے ہو اور ذخیرہ بھی کر سکتے ہو۔

511 - اَخْبَرَنِیْ ابْنُ عُیَیْنَةَ، عَنْ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ مَیْسَرَةَ، قَالَ : سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ یَقُوْلُ : اِنَّا لَنَذْبَحُ مَا شَآءَ اللّٰهُ مِنْ ضَحَایَانَا ثُمَّ نَتَزَوَّدُ بِقِیَّتِهَا اِلَی الْبَصْرَةِ .

✦✦ حضرت انس بن مالک بیان رضی اللہ عنہ کرتے ہیں' ہم لوگ اللہ تعالیٰ کو جو منظور ہوتا ہے قربانی کر لیتے ہیں اور اس میں سے جو بچ جاتا ہے بصرہ جانے کے لئے اس میں سے زادِراہ کے طور پر ساتھ رکھ لیتے ہیں۔

اخرج الحدیثین من کتاب اختلاف الحدیث و الثالث من کتاب الرسالة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب اختلاف الحدیث میں نقل کی ہیں اور تیسری روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے۔

باب الخروج الی المصلی للاستسقاء واستقبال القبلة و تحویل الرداء والصلٰوۃ رکعتین

باب 13: نماز استسقاء کے لئے عیدگاہ کی طرف جانا' قبلہ کی طرف رخ کرنا چادر کو الٹا کر دینا اور دو رکعت نماز ادا کرنا

512 - اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ بَكْرٍ، سَمِعْتُ عَبَّادَ بْنَ تَمِیْمٍ، یُخْبِرُ عَنْ عَمِّهٖ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **510**:

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	**1719**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	**23397**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ **1991**ء	**4515**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**3/4**
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان **1966**ء	**236/5**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اول **1996**ء	**5934**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول **1988**ء	**5925**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان **1344**ھ	**290/5**

حدیث نمبر **512**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**415**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت **1998**ء	**39/4**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	**1005**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول **1987**ء	**604**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	**1107**

...يدِ الْمَازِنِيِّ، قَالَ : خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمُصَلّٰى يَسْتَسْقِي، فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ، وَحَوَّلَ ...اَئَهُ وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ .

✦✦ حضرت عبداللہ بن زید مازنی بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نماز استسقاء کے لئے عیدگاہ تشریف لے گئے آپ نے ...ہ کی طرف رخ کیا' چادر کو الٹا دیا اور دو رکعت نماز ادا کی۔

513 - اَخْبَرَنِيْ مَنْ لَا اَتَّهِمُ، عَنْ صَالِحٍ مَّوْلَى التَّوْاَمَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ...لَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقٰى بِالْمُصَلّٰى فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ .

✦✦ حضرت ابن عباس ﷺ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے بارش کے لئے عیدگاہ میں دعا کی تھی اور آپ نے وہاں دو ...عت ادا کی تھی۔

514 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، اَنَّهُ سَمِعَ عَبَّادَ بْنَ تَمِيْمٍ، يَقُوْلُ : ...مِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ زَيْدِ الْمَازِنِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ : خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمُصَلّٰى

...یہ حاشیہ حدیث نمبر 512

...روینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء — 1267

...سائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 55/3

...سائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 1806

...ارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 66/2

...یہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 230/3

...افعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 20/1

...افعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — 544/2

...دیث نمبر 513

...وفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 8336

...دیث نمبر 514

...لک' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — 294

...لک' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء — 511

...شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 39/4

...یشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 894

...ستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 1167

...سائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 157/3

...حاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 232/1

...یہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 30/3

...شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 249/1

فَاسْتَسْقٰى وَحَوَّلَ رِدَائَهُ حِيْنَ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ

✧✧ حضرت عبداللہ بن زید مازنی بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عیدگاہ تشریف لے گئے وہاں آپ نے بارش کے نزول کے لئے دعا کی' جب آپ نے قبلہ کی طرف رخ کیا تو آپ نے اپنی چادر کو الٹا کر دیا۔

515 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ، قَالَ: اسْتَسْقٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ خَمِيصَةٌ لَّهُ سَوْدَاءُ، فَاَرَادَ اَنْ يَّاْخُذَ بِاَسْفَلِهَا فَيَجْعَلَهُ اَعْلَاهَا فَلَمَّا ثَقُلَتْ عَلَيْهِ قَلَبَهَا عَلٰى عَاتِقِهِ .

✧✧ حضرت عباد بن تمیم بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بارش کے لئے دعا کی' اس وقت آپ نے سیاہ چادر اوڑھی ہوئی تھی۔ آپ نے اس کے نیچے والے حصے کو اوپر والا کرنا چاہا (یعنی اسے الٹا) جب آپ کو اس میں دشواری محسوس ہوئی تو آپ نے اسے اپنی گردن کے اوپر ہی الٹا دیا۔

516 - اَخْبَرَنَا مَنْ لَا اَتَّهِمُ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُوَيْمِرٍ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: اَصَابَتِ النَّاسَ سَنَةٌ شَدِيْدَةٌ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَرَّ بِهِمْ يَهُوْدِيٌّ، فَقَالَ: اَمَا وَاللّٰهِ لَوْ شَآءَ صَاحِبُكُمْ لَمُطِرْتُمْ مَا شِئْتُمْ، وَلٰكِنَّهُ لَا يُحِبُّ ذٰلِكَ، فَاُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَوْلِ الْيَهُوْدِيِّ، فَقَالَ: اَوَقَدْ قَالَ ذٰلِكَ؟ قَالُوْا: نَعَمْ، قَالَ: اِنِّيْ لَاَسْتَنْصِرُ بِالسَّنَةِ عَلٰى اَهْلِ نَجْدٍ، وَاِنِّيْ لَاَرَى السَّحَابَ خَارِجَةً مِّنَ الْعَنَانِ فَاَكْرَهُهَا، مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ كَذَا اَسْتَسْقِي لَكُمْ، قَالَ: فَلَمَّا كَانَ ذٰلِكَ الْيَوْمُ غَدَا النَّاسُ، فَمَا تَفَرَّقَ النَّاسُ حَتّٰى اُمْطِرُوْا وَمَا شَاءُوْا، فَمَا اَقْلَعَتِ السَّمَاءُ جُمُعَةً .

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں لوگ شدید قحط سالی کا شکار ہو گئے ایک

حدیث نمبر **515**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعة المیمنیہ' مصر 14/4

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبة المتنبی' قاہرہ' مصر 104

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء 6/3

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت [illegible]

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکة الطباعة العربیہ' ریاض' الطبعة الثانیہ' 1981ء 15

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعة الانوار المحمدیہ' مصر 24/1

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 03

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسة الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 07

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت 21/1

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرة المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ /3

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفة' بیروت' لبنان /51

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفا' طبع اوّل' 2001ء 2/2

یہودی ان کے پاس سے گزرا اور بولا اگر تمہارے آقا چاہیں تو اللہ کی قسم! تم پر بارش ہو سکتی ہے جتنی تم چاہو لیکن وہ یہ چاہتے ہی نہیں ہیں نبی اکرم ﷺ کو یہودی کے اس بیان کے بارے میں بتایا گیا تو آپ نے فرمایا: کیا اس نے یہ بات کہی ہے۔ لوگوں نے عرض کی: جی ہاں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے اہل نجد کے خلاف قحط سالی کی شکل میں مدد مانگی ہے اور میں نے اس بادل کو دیکھا ہے جو ایک چشمے میں سے نکلا تو مجھے یہ بات ناپسند ہے تمہارے ساتھ فلاں دن کا وعدہ ہے میں تمہارے لئے بارش کی دعا کروں گا۔ راوی بیان کرتے ہیں: جب وہ دن آیا تو لوگ آ گئے اور لوگ ابھی وہاں ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوئے تھے کہ جتنا انہیں پسند تھا اتنی بارش ہوگئی راوی بیان کرتے ہیں' ایک ہفتے تک مسلسل بارش ہوتی رہی۔

517 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ شَرِيْكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ نَمِرٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هَلَكَتِ الْمَوَاشِى، وَتَقَطَّعَتِ السُّبُلُ، فَادْعُ اللّٰهَ، فَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمُطِرْنَا مِنْ جُمُعَةٍ اِلٰى جُمُعَةٍ، فَجَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، تَهَدَّمَتِ الْبُيُوْتُ، وَتَقَطَّعَتِ السُّبُلُ، وَهَلَكَتِ الْمَوَاشِى، فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : اَللّٰهُمَّ عَلٰى رُءُوْسِ الْجِبَالِ وَالْاٰكَامِ وَبُطُوْنِ الْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ، فَانْجَابَتْ

حدیث نمبر 517:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیی بن یحیی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء 514

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء 4911

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر 104/3

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند"' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب 1988ء 1282

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبری"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ 1991ء 932

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 932

بخاری' امام محمد بن اسماعیل' "الادب المفرد"' مطبعہ مصطفی البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع 1955ء 612

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فواد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 897

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ 1966ء 1174

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبی من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء 154/3

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 3104

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ 1981ء 1417

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1966ء 157/2

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 321/1

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اول 1998ء 988

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول 1988ء 992

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 246/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء 527/2

عَنِ الْمَدِيْنَةِ انْجِيَابَ الثَّوْبِ .

✧✧ حضرت انس بیان کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے مویشی ہلاک ہوگئے ہیں راستے منقطع ہوگئے ہیں (یعنی ہم سفر کے قابل نہیں رہے) آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے۔ نبی اکرم نے دعا کی' تو ہم پر ایک جمعے سے لے کر دوسرے جمعے تک بارش ہوتی رہی راوی بیان کرتے ہیں' پھر ایک شخص نبی اکرم کی خدمت میں حاضر ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! گھر منہدم ہو رہے ہیں' راستے منقطع ہو رہے ہیں (یعنی سفر دشوار ہو رہا ہے) مویشی ہلاکت کا شکار ہو رہے ہیں۔ نبی اکرم کھڑے ہوئے' آپ نے دعا کی' اے اللہ! پہاڑوں کی چوٹیوں پر اور ٹیلوں کے اوپر اور وادیوں کے دامن میں اور درختوں کے اگنے کی جگہ (جنگلوں کے اندر) بارش نازل کر! تو (بادل) مدینہ منورہ سے یوں چھٹ گیا جیسے کپڑا اچر جاتا ہے۔

اخرج الستة الاحاديث من كتاب العيدين .

امام شافعی نے یہ چھ روایات کتاب عیدین میں نقل کی ہیں۔

باب ما يقال عند المطر والايشير الى البرق

باب 14: بارش کے وقت کیا پڑھا جائے اور بجلی کی طرف اشارہ نہ کیا جائے

518 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، اَخْبَرَنِىْ خَالِدُ بْنُ رَبَاحٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ حَنْطَبٍ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ عِنْدَ الْمَطَرِ : اللّٰهُمَّ سُقْيَا رَحْمَةٍ، لَا سُقْيَا عَذَابٍ، وَلَا هَدْمٍ وَّلَا غَرَقٍ، اللّٰهُمَّ عَلَى الظِّرَابِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ، اللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا .

✧✧ حضرت مطلب بن حنطب بیان کرتے ہیں' نبی اکرم بارش کے وقت یہ پڑھتے تھے:

''اے اللہ! یہ رحمت والی سیرابی ہو' عذاب والی' منہدم کرنے والی ڈبونے والی سیرابی نہ ہو۔ اے اللہ! چھوٹے پہاڑوں اور درختوں کے اگنے کی جگہ (جنگلوں کے اندر) بارش نازل کر' اے اللہ! ہمارے اردگرد نازل کر ہمارے اوپر نازل نہ کر۔

519 - اَخْبَرَنَا مَنْ لَا اَتَّهِمُ، قَالَ : قَالَ الْمِقْدَامُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ :

حدیث نمبر **519**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **270**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ'' المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **20223**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **41/6**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **899**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **5099**

بخاری' امام محمد بن اسماعیل'' الادب المفرد'' مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع **1955**ء **686**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **3889**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ'' الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1998**ء **3449**

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اَبْصَرْنَا شَيْئًا فِي السَّمَاءِ، تَعْنِي السَّحَابَ، تَرَكَ عَمَلَهُ وَاسْتَقْبَلَهُ، قَالَ: اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ، فَإِنْ كَشَفَهُ اللّٰهُ حَمِدَ اللّٰهَ، وَإِنْ مَطَرَتْ، قَالَ: اَللّٰهُمَّ سَقْيًا نَافِعًا .

✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آسمان میں جب کسی بادل کو دیکھتے تو کام چھوڑ دیتے تھے اور قبلہ کی طرف رخ کر کے یہ پڑھتے تھے:

''اے اللہ! اس میں جو شر موجود ہے میں اس سے تیری پناہ مانگتا ہوں''

اگر اللہ تعالیٰ اس بادل کو ہٹا دیتا تو آپ اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرتے تھے اور اگر بارش نازل ہو جاتی تو آپ یہ دعا پڑھتے تھے:

''اے اللہ! یہ نفع دینے والی سیرابی ہو''۔

520 - اَخْبَرَنَا مَنْ لَا اَتَّهِمُ، اَخْبَرَنِيْ خَالِدُ بْنُ رَبَاحٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ حَنْطَبٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا بَرَقَتِ السَّمَاءُ اَوْ رَعَدَتْ عُرِفَ ذٰلِكَ فِيْ وَجْهِهِ، فَإِذَا اَمْطَرَتْ سُرِّيَ ذٰلِكَ عَنْهُ .

✦✦ حضرت مطلب بن حطب بیان کرتے ہیں' جب بجلی چمکتی تھی یا گڑگڑاہٹ ہوئی تھی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ مبارک پر (پریشانی کے اثرات) پتہ چل جاتے تھے' جب بارش نازل ہوئی تھی تو آپ خوش ہو جاتے تھے۔

521 - اَخْبَرَنَا مَنْ لَا اَتَّهِمُ قَالَ حَدَّثَنِيْ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عُوَيْمِرِ الْاَسْلَمِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: إِذَا رَاٰى اَحَدُكُمُ الْبَرْقَ اَوِ الْوَدْقَ فَلَا يُشِيْرُ اِلَيْهِ وَلْيَصِفْ وَلْيَنْعَتْ .

✦✦ حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب کوئی شخص بجلی کو دیکھے یا بارش کو دیکھے تو اس کی طرف اشارہ نہ کرے۔ ویسے زبانی طور پر اس کے بارے میں بیان کر دے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب العيدين .

امام شافعی نے چاروں روایات کتاب عیدین میں نقل کی ہیں۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **519**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **62/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **243/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء **555/2**

حدیث نمبر **521**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **497**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **326/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **253/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء **557/1**

باب ایمان من قَالَ : مطرنا بفضل اللّٰہ و برحمتہٖ

باب 15: اس شخص کے ایمان کا بیان جو یہ کہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت کی وجہ سے ہم پر بارش نازل ہوتی ہے

522 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ : صَلّٰى لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ بِالْحُدَيْبِيَةِ فِيْ اَثَرِ سَمَاءٍ كَانَتْ مِنَ اللَّيْلِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ، فَقَالَ : هَلْ تَدْرُوْنَ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ؟ قَالُوْا : اَللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ، قَالَ : قَالَ : اَصْبَحَ مِنْ عِبَادِيْ مُؤْمِنٌ بِيْ وَكَافِرٌ، فَاَمَّا مَنْ قَالَ : مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَتِهٖ فَذٰلِكَ مُؤْمِنٌ بِيْ كَافِرٌ بِالْكَوْكَبِ، وَاَمَّا مَنْ قَالَ : مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا اَوْ نَوْءِ كَذَا فَذٰلِكَ كَافِرٌ بِيْ مُؤْمِنٌ بِالْكَوْكَبِ .

✦✦ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ کے مقام پر ہمیں صبح کی نماز پڑھائی۔ اس سے گزشتہ رات بارش ہو چکی تھی۔ جب آپ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو آپ نے لوگوں کی طرف رخ کیا اور فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ تمہارے پروردگار نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟ لوگوں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں آپ نے فرمایا: (پروردگار نے فرمایا ہے) آج صبح میرے کچھ بندے مجھ پر ایمان رکھنے والے اور کچھ بندے انکار کرنے والے تھے جس شخص نے یہ کہا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحمت کی ... سے ہم پر بارش نازل ہوئی ہے تو وہ مجھ پر ایمان رکھنے والا تھا اور ستاروں کا انکار کرنے والا تھا اور جس شخص نے یہ کہا کہ فلاں ستارے کی وجہ سے ہم پر بارش ہوئی ہے تو وہ میرا انکار کرنے والا تھا اور ستاروں پر ایمان رکھنے والا تھا۔

523 - اَخْبَرَنَا مَنْ لَا اَتَّهِمُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّاسَ، مُطِرُوْا ذَاتَ لَيْلَةٍ، فَلَمَّا اَصْبَحَ

حدیث نمبر **522**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 516
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 813
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 11/4
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 846
بخاری' امام محمد بن اسماعیل' "الادب المفرد" مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع 1955ء — 907
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 71
بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 3906
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — 164
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ 1991ء — 1833
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان 1344ھ — 357/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 252/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء — 557/2

النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ غَدَا عَلَیْهِمْ، قَالَ : مَا عَلٰی وَجْهِ الْاَرْضِ بُقْعَةٌ اِلا وَقَدْ مُطِرَتْ هٰذِهِ اللَّیْلَةَ .

✦✦ حضرت عبداللہ بن ابوبکر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک رات بارش ہوگئی صبح نبی اکرم ﷺ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور آپ نے ارشاد فرمایا: روئے زمین کا کوئی حصہ ایسا نہیں ہے جہاں گزشتہ رات بارش نہیں ہوئی۔

524 - اَخْبَرَنَا مَنْ لا اَتَّهِمُ ، حَدَّثَنِی عَمْرُو بْنُ اَبِی عَمْرٍو ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ حَنْطَبٍ ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَا مِنْ سَاعَةٍ مِنْ لَیْلٍ وَلا نَهَارٍ اِلا وَالسَّمَاءُ تُمْطِرُ فِیهَا یُصَرِّفُهُ اللّٰهُ حَیْثُ یَشَاءُ ○

✦✦ حضرت مطلب بن حطب بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: رات اور دن کے ہر حصے میں آسمان سے بارش نازل ہوتی ہے' اللہ تعالیٰ اسے جہاں چاہتا ہے لے جاتا ہے۔

525 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، اَخْبَرَنَا سُلَیْمَانُ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ قَیْسِ بْنِ السَّکَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : اِنَّ اللّٰهَ یُرْسِلُ الرِّیَاحَ فَتَحْمِلُ الْمَاءَ مِنَ السَّمَاءِ ثُمَّ تَمُرُّ فِی السَّحَابِ حَتّٰی یَدِرَّ کَمَا تَدِرُّ اللَّقْحَةُ ثُمَّ تُمْطِرُ

✦✦ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' بے شک اللہ تعالیٰ ہواؤں کو بھیجتا ہے' وہ آسمان سے پانی کو اٹھاتی ہیں پھر وہ بادلوں میں سے گزرتی ہیں اور یوں بھاری ہو جاتی ہیں جیسے زیادہ دودھ دینے والی اونٹنی (کے تھن) بھاری ہو جاتے ہیں پھر بارش نازل ہوتی ہے۔

526 - اَخْبَرَنَا مَنْ لَا اَتَّهِمُ، اَخْبَرَنِی سُهَیْلُ بْنُ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : یُوشِکُ اَنْ تُمْطَرَ الْمَدِیْنَةُ مَطَرًا لا یُکِنُّ اَهْلَهَا الْبُیُوتُ وَلا یُکِنُّهُمْ اِلا مَظَالُّ الشَّعْرِ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: عنقریب مدینہ منورہ میں ایسی بارش ہوگی کہ چھوٹے گھروں والوں کو ان کے گھر نہیں بچا سکیں گے۔ لوگوں کو صرف بڑے گھر بچا سکیں گے۔

527 - اَخْبَرَنِی مَنْ لَا اَتَّهِمُ، اَخْبَرَنِی صَفْوَانُ بْنُ سُلَیْمٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : یُصِیبُ اَهْلَ الْمَدِیْنَةِ مَطَرٌ لَا یُکِنُّ اَهْلَهَا بَیْتٌ مِنْ مَدَرٍ .

✦✦ حضرت صفوان بن سلیم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مدینہ منورہ میں ایسی بارش ہوگی' کچی اینٹوں سے بنے ہوئے گھر' گھر والوں کو نہیں بچا سکیں گے۔

528 - اَخْبَرَنَا مَنْ لَا اَتَّهِمُ، حَدَّثَنِی یُونُسُ بْنُ جُبَیْرٍ، عَنْ اَبِی اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَیْفٍ، عَنْ یُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ اَبِیهِ قَالَ : تُوشِکُ الْمَدِیْنَةُ اَنْ یُصِیبَهَا مَطَرٌ اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً لَا یُکِنُّ اَهْلَهَا بَیْتٌ مِنْ مَدَرٍ .

✦✦ یوسف بن عبداللہ اپنے والد کا یہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے' مدینہ منورہ میں ایسی بارش ہوگی جو چالیس راتوں تک ہوتی رہے گی اور گارے سے بنے ہوئے گھر' گھر والوں کو نہیں بچا سکیں گے۔

529 - اَخْبَرَنَا مَنْ لَّا اَتَّهِمُ، اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ صَالِحِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ كَعْبًا قَالَ لَهُ وَهُوَ يَعْمَلُ رَبَدًا بِمَكَّةَ اُشْدُدْهُ وَاَوْثِقْ فَاِنَّا نَجِدُ فِی الْكُتُبِ اَنَّ السُّيُوْلَ سَتَعْظُمُ فِیْ اٰخِرِ الزَّمَانِ.

✧✧ صالح بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' حضرت کعب نے ان سے کہا' وہ اس وقت مکہ مکرمہ میں مٹی کے ذریعے کام کر رہے تھے (ان) کو پختہ اور مضبوط کرو' کیونکہ ہم نے اپنی کتابوں میں یہ پایا ہے کہ آخری زمانے میں بڑے بڑے سیلاب آئیں گے۔

530 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: جَاءَ مَكَّةَ مَرَّةً سَيْلٌ طَبَقَ مَا بَيْنَ الْجَبَلَيْنِ.

✧✧ حضرت سعید بن مسیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک مرتبہ مکہ میں ایسا سیلاب آیا تھا' جس نے دونوں پہاڑوں کے درمیان جگہ کو ڈھانپ دیا تھا۔

531 - وَاَخْبَرَنَا مَنْ لَا اَتَّهِمُ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِیْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَيْسَ السَّنَةُ بِاَنْ لَا تُمْطَرُوْا، وَلٰكِنَّ السَّنَةَ اَنْ تُمْطَرُوْا ثُمَّ تُمْطَرُوْا ثُمَّ لَا تُنْبِتُ الْاَرْضُ شَيْئًا.

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قحط سالی یہ نہیں ہے کہ تم پر بارش نازل نہ ہو بلکہ قحط سالی یہ ہے کہ تم پر بارش نازل ہو لیکن زمین کسی چیز کو نہ اگائے۔

اخرج العشرة الاحاديث من كتاب العيدين

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تمام روایات کتاب عیدین میں نقل کی ہیں۔

باب اسكنت اقل الارض مطرا ونصرت بالصبا

باب 16: مجھے ایسی جگہ رہائش عطا کی گئی ہے جہاں سب سے کم بارش ہوتی ہے؟ اور "صبا" کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے

532 - اَخْبَرَنَا مَنْ لَّا اَتَّهِمُ، اَخْبَرَنِیْ يَزِيْدُ اَوْ نَوْفَلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْهَاشِمِیُّ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث نمبر 531:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 342/2

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ'' المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول 1987ء — 2004

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اول 1996ء — 991

الفارسی' امام امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول 1988ء — 995

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 303/3

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 284/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء — 568/2

قَالَ : اُسْكِنْتُ اَقَلَّ الْاَرْضِ مَطَرًا وَهِيَ بَيْنَ عَيْنَيِ السَّمَاءِ عَيْنِ الشَّامِ وَعَيْنِ الْيَمَنِ

✦✦ حضرت یزید (یا شاید) نوفل بن عبداللہ ہاشمی بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے' مجھے ایسی جگہ رہائش عطا کی گئی ہے جہاں سب سے کم بارش ہوتی ہے اور یہ آسمان کے عین سامنے ہے اور شام کے بالکل مدمقابل ہے اور یمن کے عین سامنے ہے۔

533 - اَخْبَرَنَا مَنْ لَا اَتَّهِمُ، حَدَّثَنِي اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اَلْمَدِيْنَةُ بَيْنَ عَيْنَيِ السَّمَاءِ، عَيْنٌ بِالشَّامِ وَعَيْنٌ بِالْيَمَنِ، وَهِيَ اَقَلُّ الْاَرْضِ مَطَرًا .

✦✦ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان نقل کرتے ہیں' مدینہ منورہ شام کے عین سامنے ہے یمن کے عین سامنے ہے اور یہاں بہت کم بارش ہوتی ہے۔

534 - اَخْبَرَنَا مَنْ لَا اَتَّهِمُ، اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : نُصِرْتُ بِالصَّبَا وَكَانَتْ عَذَابًا عَلٰى مَنْ كَانَ قَبْلِي .

✦✦ حضرت محمد بن عمرو بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ''صبا'' کے ذریعے میری مدد کی گئی ہے حالانکہ مجھ سے پہلے والوں کے لئے یہ عذاب ہوتی تھی۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب العيدين .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تینوں روایات کتاب عیدین میں نقل کی ہیں

باب لا تسبوا الريح واسالوا الله من خيرها وعوذوا بالله من شرها

باب 17 : ''ہوا'' کو بُرا نہ کہو' اللہ تعالیٰ سے اس کی بھلائی مانگو اور اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگو

535 - اَخْبَرَنَا مَنْ لَا اَتَّهِمُ، قَالَ : اَخْبَرَنِيْ صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَسُبُّوا الرِّيحَ، وَعُوْذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّهَا .

✦✦ حضرت صفوان بن سلیم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ''ہوا'' کو بُرا نہ کہو اور اس کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو۔

536 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : اَخَذَتِ النَّاسَ رِيحٌ بِطَرِيْقِ مَكَّةَ وَعُمَرُ حَاجٌّ فَاشْتَدَّتْ، فَقَالَ عُمَرُ لِمَنْ حَوْلَهُ : مَا بَلَغَكُمْ فِي الرِّيحِ؟ فَلَمْ يَرْجِعُوْا اِلَيْهِ بِشَيْءٍ، فَبَلَغَنِي الَّذِيْ سَاَلَ عُمَرُ عَنْهُ مِنْ اَمْرِ الرِّيحِ، فَاسْتَحْثَثْتُ رَاحِلَتِي حَتّٰى اَدْرَكْتُ عُمَرَ، وَكُنْتُ فِيْ مُؤَخَّرِ النَّاسِ، فَقُلْتُ : يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ، اُخْبِرْتُ اَنَّكَ سَاَلْتَ عَنِ الرِّيحِ، وَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ : اَلرِّيحُ مِنْ رَوْحِ اللّٰهِ، تَاْتِيْ بِالرَّحْمَةِ وَبِالْعَذَابِ، فَلَا تَسُبُّوْهَا، وَاسْاَلُوا اللّٰهَ مِنْ خَيْرِهَا، وَعُوْذُوْا

بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' مکہ کے راستے میں لوگوں کو آندھی کا سامنا کرنا پڑا' لوگ حج کے لئے جا رہے تھے انہیں یہ بات بڑی مشکل لگی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے دریافت کیا ''ہوا'' کے بارے میں آپ کو کسی حدیث کا پتہ ہے؟ تو کسی نے کوئی جواب نہیں دیا' مجھے اس بات کا پتہ چلا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ''ہوا'' کے بارے میں اس طرح سوال کیا ہے؟ تو میں اپنی سواری کو تیز دوڑاتا ہوا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' پہلے میں لوگوں سے پیچھے آ رہا تھا میں نے کہا: اے امیر المؤمنین! مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ نے ''ہوا'' کے بارے میں دریافت کیا ہے؟ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ''ہوا'' اللہ تعالیٰ کی طرف سے آئی ہے۔ یہ رحمت بھی لے کر آتی ہے اور عذاب بھی لے کر آتی ہے۔ تم اسے برا نہ کہو اللہ تعالیٰ سے اس کی خیر مانگو اور اس کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو۔

537 - اَخْبَرَنَا مَنْ لَا اَتَّهِمُ، اَخْبَرَنَا الْعَلَاءُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: مَا هَبَّتْ رِيحٌ قَطُّ اِلا جَثَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ، وَقَالَ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رَحْمَةً وَّلا تَجْعَلْهَا عَذَابًا، اللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رِيَاحًا وَّلا تَجْعَلْهَا رِيحًا، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِي كِتَابِ اللّٰهِ: فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا، وَ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ وَقَالَ: اَنْ يُرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ ۔

حدیث نمبر **536**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **2004**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **282/8**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **250/2**

بخاری' امام محمد بن اسماعیل' ''الادب المفرد'' مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع **1955**ء — **2720**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء — **3727**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **507**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **910**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **4003**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **1007**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **285/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **253/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **567/2**

حدیث نمبر **537**:

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **2456**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **11533**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **253/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **566/2**

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب بھی ''ہوا'' چلتی تھی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گھٹنوں کے بل جھک جاتے تھے اور یہ دعا کرتے تھے''اے اللہ! اسے رحمت بنا دے اسے عذاب نہ بنا' اے اللہ! اسے راحت پہنچانے والی بنا دے۔ اے اللہ! اسے تباہی کرنے والی نہ بنا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' اللہ تعالیٰ کی کتاب میں یہ بات موجود ہے۔

''اور ہم نے ان پر ''ریح صرصر'' بھیجی (عذاب کے طور پر)''

''اور ہم نے ان پر ''ریح عقیم'' بھیجی''

جبکہ اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد فرمایا ہے:''وہ خوشخبری دینے والی ''ریاح'' بھیجے''۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب العيدين .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب عیدین میں نقل کیا ہے۔

كتاب الكسوف

کتاب: نمازِ کسوف کا بیان

538 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ ، عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ الْاَنْصَارِيِّ ، قَالَ : انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ يَوْمَ مَاتَ اِبْرَاهِيمُ ابْنُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ النَّاسُ : انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ لِمَوْتِ اِبْرَاهِيمَ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ ، لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ ، فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذٰلِكَ فَافْزَعُوا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِلَى الصَّلَاةِ .

✧✧ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا جب انتقال ہوا تو سورج گرہن ہو گیا' لوگوں نے کہا کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کے انتقال کی وجہ سے سورج گرہن ہوا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی دو نشانیاں ہیں' یہ دونوں کسی کے مرنے یا پیدا ہونے کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے جب تم انہیں اس حالت میں دیکھو تو اللہ کے ذکر کی پناہ میں آ جاؤ' یعنی نماز کی طرف آؤ۔

حدیث نمبر **538**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	455
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ'' المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	8297
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	122/
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن'' السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	1533
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم'' المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	1041
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	911
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	1261
نسائی' امام' احمد بن شعیب'' المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	126/3
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ'' الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	1370
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	332/1
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	320/3
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	242/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	525/2

539 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ :
ـسَفَتِ الشَّمْسُ فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحَكٰى ابْنُ عَبَّاسٍ اَنَّ صَلَاتَهٗ رَكْعَتَانِ فِىْ كُلِّ
ـعَةٍ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ خَطَبَهُمْ فَقَالَ : اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ
ـلِحَيَاتِهٖ، فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذٰلِكَ فَافْزَعُوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' سورج گرہن ہوگیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کی' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما
ـنے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے بارے میں بتایا کہ آپ نے دو رکعت نماز ادا کی اور ہر رکعت میں دو مرتبہ رکوع کیا' پھر آپ نے لوگوں
ـخطبہ دیتے ہوئے فرمایا۔

''بے شک سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی دو نشانیاں ہیں یہ کسی کے مرنے یا زندہ رہنے کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے جب
تم انہیں اس حالت میں دیکھو تو اللہ تعالیٰ کے ذکر کی پناہ میں آجاؤ''۔

540 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا

ـیث نمبر **539**:

ـی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **508**
ـاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **1536**
ـاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء **1377**
ـقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **3217**
ـری' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **4952**
ـبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **298/1**
ـاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **29**
ـصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول **1987**ء **907**
ـستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **189**
ـائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **163/3**
ـشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء **1377**
ـفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **739/2**
ـحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **327**
ـتی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اول **1996**ء **2828**
ـفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول **1988**ء **2853**
ـقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **321/3**

ـدیث نمبر **540**:

ـی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **507**
ـری' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1537**

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے۔

541 - وَاَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : خَسَفَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحَكَتْ اَنَّهُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ رَكْعَتَيْنِ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **540**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" 'عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" 'المطبعۃ المیمنیہ' مصر

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" 'تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" ' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" 'تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" 'تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" 'شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" 'تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" 'تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" ' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" 'مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء

حدیث نمبر **541**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" 'بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" 'تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" 'عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" 'تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" 'تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" ' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ - **1987**ء

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" 'تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء

✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' سورج گرہن ہوگیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کی سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات بیان کی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعت نماز ادا کی تھی اور ہر رکعت میں دو مرتبہ رکوع کیا تھا۔

542 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ كَثِيْرِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى فِيْ كُسُوْفِ الشَّمْسِ رَكْعَتَيْنِ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ رَكْعَتَانِ .

✦✦ حضرت کثیر بن عباس رضی اللہ عنہما بن عبدالمطلب بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورج گرہن کی نماز میں دو رکعت ادا کی تھی اور ہر رکعت میں دو رکوع کیے تھے۔

543 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَحْوَلِ يَقُوْلُ : سَمِعْتُ طَاوُسًا يَقُوْلُ : خَسَفَتِ الشَّمْسُ فَصَلّٰى بِنَا ابْنُ عَبَّاسٍ فِيْ صِفَةِ زَمْزَمَ سِتَّ رَكَعَاتٍ ثُمَّ اَرْبَعَ سَجَدَاتٍ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **541**:

موصلی' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء — **4841**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ **1981**ء — **1378**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء — **2836**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء — **2840**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **323/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **243/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء — **179/10**

حدیث نمبر **542**:

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **902**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **8818**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء — **19/1**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **1853**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء — **2853**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء — **2831**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) — **10645**

دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **63/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **322/3**

حدیث نمبر **543**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **4934**

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — **8307**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **328/3**

✧✧ طاؤس بیان کرتے ہیں' سورج گرہن ہو گیا' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ہمیں زم زم کے پاس (دو رکعت) نماز (خسوف) پڑھائی جس میں چھ مرتبہ رکوع کیا اور چار سجدے کیے۔

544 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ الشَّمْسَ كَسَفَتْ فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَصَفَتْ صَلَاتَهٗ رَكْعَتَيْنِ، فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ رَكْعَتَانِ .

✧✧ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتی ہیں' جب سورج گرہن ہوا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کی' سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات بیان کی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعت ادا کی تھی اور ہر رکعت میں دو مرتبہ رکوع کیا۔

545 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے منقول ہے۔

546 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، حَدَّثَنِي اَبُو سُهَيْلِ بْنُ نَافِعٍ ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ ، عَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ۔

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوموسیٰ اشعری کے حوالے سے منقول ہے۔

547 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَفْوَانَ قَالَ : رَاَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ صَلّٰى عَلٰى ظَهْرِ زَمْزَمَ لِخُسُوْفِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ رَكْعَتَيْنِ فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ رَكْعَتَيْنِ .

✧✧ حضرت عبداللہ بن صفوان بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو دیکھا انہوں نے زم زم کے پاس سورج گرہن کی نماز میں دو رکعت پڑھائی تھیں اور ہر رکعت میں دو رکوع کیے تھے۔

حدیث نمبر **546**:

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **1059**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **912**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **15/3**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **1890**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981**ء **1371**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **113/1**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" ' دارالفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء **2832**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' **1988**ء **2847**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **243/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء **527/2**

548 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ الْقَمَرَ كَسَفَ وَابْنُ عَبَّاسٍ بِالْبَصْرَةِ، فَخَرَجَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَصَلّٰی بِنَا رَكْعَتَيْنِ، فِیْ كُلِّ رَكْعَةٍ رَكْعَتَانِ، ثُمَّ رَكِبَ فَخَطَبَنَا، فَقَالَ : اِنَّمَا صَلَّيْتُ كَمَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّیْ، وَقَالَ : اِنَّمَا الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ، لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهٖ، فَاِذَا رَاَيْتُمْ شَيْئًا مِّنْهَا خَاسِفًا فَلْيَكُنْ فَزَعُكُمْ اِلَى اللّٰهِ .

✦✦ حضرت حسن بصری' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات بیان کرتے ہیں' سورج گرہن ہو گیا' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس وقت بصرہ میں موجود تھے' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما تشریف لائے انہوں نے ہمیں دو رکعت پڑھائی اور ہر رکعت میں دو مرتبہ رکوع کیا اور پھر انہوں نے خطبہ دیا اور فرمایا: میں نے اسی طرح یہ نماز ادا کی ہے جیسے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی دو نشانیاں ہیں' یہ کسی کے مرنے یا زندہ رہنے کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے جب تم ان میں سے کسی کو گرہن کی حالت میں دیکھو تو تم اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آ جاؤ۔ (یعنی نماز ادا کرو)۔

549 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

حدیث نمبر **548**:

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء	1536
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ 1981ء	1377
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت 1970ء	4925
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	298/1
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	29
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	907
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1189
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	146/3
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	1878
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ 1981ء	1377
اسفرائنی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1966ء	397/2
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	327/1
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اول 1996ء	2828
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول 1988ء	2832
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	242/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء	179/1

قَالَ : خَسَفَتِ الشَّمْسُ، فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ مَعَهُ، فَقَامَ قِيَامًا طَوِيْلًا، قَالَ نَحْوًا مِنْ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ، قَالَ : ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا، ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيْلًا وَهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا وَهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيْلًا وَهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا وَهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ، فَقَالَ : اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ، لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهٖ، فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذٰلِكَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ، قَالُوْا : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، رَاَيْنَاكَ تَنَاوَلْتَ فِيْ مَقَامِكَ شَيْئًا، ثُمَّ رَاَيْنَاكَ كَاَنَّكَ تَكَعْكَعْتَ، قَالَ : اِنِّيْ رَاَيْتُ، اَوْ اُرِيْتُ الْجَنَّةَ فَتَنَاوَلْتُ مِنْهَا عُنْقُوْدًا، وَلَوْ اَخَذْتُهٗ لَاَكَلْتُمْ مِنْهُ مَا بَقِيَتِ الدُّنْيَا، وَرَاَيْتُ، اَوْ اُرِيْتُ النَّارَ، فَلَمْ اَرَ كَالْيَوْمِ مَنْظَرًا، وَرَاَيْتُ اَكْثَرَ اَهْلِهَا النِّسَآءَ، قَالُوْا : لِمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ : بِكُفْرِهِنَّ، قِيْلَ : اَيَكْفُرْنَ بِاللّٰهِ؟ قَالَ : يَكْفُرْنَ الْعَشِيْرَ، وَيَكْفُرْنَ الْاِحْسَانَ، لَوْ اَحْسَنْتَ اِلٰى اِحْدَاهُنَّ الدَّهْرَ ثُمَّ رَاَتْ مِنْكَ شَيْئًا قَالَتْ : مَا رَاَيْتُ مِنْكَ خَيْرًا قَطُّ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' سورج گرہن ہوگیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کی' آپ کی اقتداء میں لوگوں نے بھی نماز ادا کی آپ نے طویل قیام کیا' راوی بیان کرتے ہیں' یہ اتنا تھا جتنی سورۃ البقرہ ہے۔ راوی بیان کرتے ہیں' پھر آپ نے رکوع کیا اور طویل کیا پھر رکوع سے سر اٹھایا اور طویل قیام کیا پھر رکوع کیا اور طویل رکوع کیا لیکن یہ پہلے رکوع سے کم تھا پھر آپ سجدے میں چلے گئے (پھر دوسری رکعت میں) پھر طویل قیام کیا لیکن یہ پہلے والے قیام سے کم تھا پھر آپ رکوع میں گئے اور طویل رکوع کیا یہ پہلے رکوع سے کم تھا پھر آپ نے سر اٹھایا اور طویل قیام کیا لیکن یہ پہلے قیام سے کم تھا۔ پھر آپ رکوع میں گئے اور طویل رکوع کیا لیکن یہ پہلے رکوع سے کم تھا پھر آپ نے سجدہ کیا اور نماز ختم کردی تو سورج روشن ہو چکا تھا' آپ نے فرمایا:

''بے شک سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی دو نشانیاں ہیں یہ کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے' جب تم انہیں اس حالت میں دیکھو تو اللہ کا ذکر کرو''۔

لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم نے آپ کو دیکھا کہ آپ اپنی جگہ سے آگے بڑھے تھے پھر ہم نے آپ کو دیکھا کہ آپ گویا پیچھے کی طرف ہٹے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے دیکھا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) مجھے جنت دکھائی گئی تو میں' اس میں سے ایک گچھا پکڑنے لگا تھا اگر میں اسے پکڑ لیتا تو تم رہتی دنیا تک اسے کھاتے رہتے پھر میں نے دیکھا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) مجھے جہنم دکھائی گئی میں نے آج جیسا خوفناک منظر پہلے کبھی نہیں دیکھا' میں نے دیکھا اس میں اکثریت خواتین کی ہے' لوگوں نے دریافت کیا۔ وہ کس وجہ سے؟ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کے کفر کی وجہ سے' لوگوں نے عرض کی: کیا وہ اللہ تعالیٰ کا انکار کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ خاوند کی ناشکری کرتی ہیں' احسان فراموشی کرتی ہیں' اگر تم ان میں سے کسی ایک کے ساتھ ایک زمانے تک اچھائی کرتے رہو اور پھر اگر اسے تمہاری طرف سے کسی ناگوار صورت حال کا سامنا کرنا پڑے تو وہ یہی کہے گی: میں نے کبھی بھی تمہاری طرف سے کوئی بھلائی نہیں دیکھی۔

550 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، اَنَّ الْقَمَرَ كَسَفَ وَابْنُ عَبَّاسٍ بِالْبَصْرَةِ ، فَخَرَجَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَصَلّٰى

بِنَا رَكْعَتَيْنِ ، فِي كُلِّ رَكْعَةٍ رَكْعَتَانِ ، ثُمَّ رَكِبَ فَخَطَبَنَا ، فَقَالَ : اِنَّمَا صَلَّيْتُ كَمَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي ، وَقَالَ : اِنَّمَا الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ ، لا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَلا لِحَيَاتِهِ ، فَاِذَا رَاَيْتُمْ شَيْئًا مِنْهَا خَاسِفًا فَلْيَكُنْ فَزَعُكُمْ اِلَى اللّٰهِ .

✦✦ حسن بصری بیان کرتے ہیں' چاند گرہن ہو گیا' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اس وقت بصرہ میں موجود تھے آپ تشریف لائے انہوں نے ہمیں دو رکعت نماز پڑھائی اور رکعت میں دو رکوع کیے پھر انہوں نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: میں نے اس طرح یہ نماز ادا کی ہے' جیسے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا:

''چاند اور سورج اللہ تعالیٰ کی دو نشانیاں ہیں یہ کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے گرہن نہیں ہوتے جب تم انہیں اس طرح دیکھو تو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں رجوع کرو''۔

551 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَمْرَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، اَنَّ الشَّمْسَ كَسَفَتْ فَصَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَوَصَفَتْ صَلاتَهُ رَكْعَتَيْنِ ، فِي كُلِّ رَكْعَةٍ رَكْعَتَانِ .

✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتی ہیں سورج گرہن ہو گیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا کی' سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے بارے میں یہ بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر ایک رکعت میں دو مرتبہ رکوع کیا۔

552 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ اَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے منقول ہے۔

553 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، حَدَّثَنِي اَبُو سُهَيْلِ بْنُ نَافِعٍ ، عَنْ اَبِي قِلابَةَ ، عَنْ اَبِي مُوسَى الاَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابو موسیٰ اشعری کے حوالے سے منقول ہے۔

اخرج الستة الاحاديث من الجزء الثاني من اختلاف الحديث ' والى اخر الثاني عشر من كتاب العيدين' والى اخر السادس عشر من كتاب السبق والرمي والقسامة والكسوف .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی چھ روایات اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں' اس کے بعد بارہویں روایت تک کتاب عیدین میں نقل کی ہیں اور اس کے بعد کی روایات کتاب السبق' الرمی' القسامہ والکسوف میں نقل کی ہیں۔

كِتَابُ الْجَنَائِزِ

جنائز کا بیان

باب تغميض الميت

باب 1: میت کی آنکھیں بند کر دینا

554 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ قَبِيصَةَ بْنَ ذُؤَيْبٍ كَانَ يُحَدِّثُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَغْمَضَ اَبَا سَلَمَةَ .

✧✧ حضرت قبیصہ بن ذویب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کی آنکھیں بند کر دیں تھیں۔

اخرجه من كتاب الجنائز

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب جنائز میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر **554**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	6050
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	1809
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	297/6
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	920
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	3118
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	1454
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل 1987ء	7030
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء	7070
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل 1988ء	7041
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی)	704/3
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	384/3
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	274/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء	624/2

باب البكاء قبل الموت و بعده والنهى عنه اذا مات وان الكافر ليعذب ببكاء اهله عليه

باب 2: موت سے پہلے یا اس کے بعد رونا جب کوئی شخص فوت ہو جائے تو اس کی ممانعت اور کافر کو اس کے گھر والوں کو اس پر رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے

555 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيْكِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَتِيْكٍ، اَخْبَرَهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَتِيْكٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ يَعُوْدُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ ثَابِتٍ فَوَجَدَهُ قَدْ غُلِبَ فَصَاحَ بِهٖ فَلَمْ يُجِبْهُ، فَاسْتَرْجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: غُلِبْنَا عَلَيْكَ يَا اَبَا الرَّبِيْعِ، فَصَاحَ النِّسْوَةُ وَبَكَيْنَ، فَجَعَلَ ابْنُ عَتِيْكٍ يُسَكِّتُهُنَّ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعْهُنَّ، فَاِذَا وَجَبَ فَلَا تَبْكِيَنَّ بَاكِيَةٌ، قَالَ: وَمَا الْوُجُوْبُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: اِذَا مَاتَ .

✦✦ حضرت جابر بن عتیک بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عبداللہ بن ثابت رضی اللہ عنہ کی عیادت کرنے کے لئے تشریف لے گئے تو آپ نے انہیں اس حالت میں پایا کہ ان پر مدہوشی طاری تھی۔ آپ نے انہیں بلند آواز میں پکارا لیکن انہوں نے کوئی جواب نہیں دیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انا لله وانا اليه راجعون پڑھا اور فرمایا: تمہارے معاملے میں ہم مغلوب ہو گئے اے ابوربیع! خواتین نے بلند آواز سے رونا شروع کیا تو حضرت ابن عتیک نے انہیں خاموش کروانا شروع کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث نمبر **555**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	302
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیی بن یحیی اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	609
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	446/5
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	3111
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبی من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	13/4
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبری" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	1973
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	291/4
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	3185
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اول' 1988ء	3189
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی)	1779
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	351/1
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبری"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	69/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	279/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	639/2

ابھی انہیں چھوڑ دو جب واجب ہو جائے تب کوئی رونے والی نہ روئے۔ راوی نے دریافت کیا (آپ کے الفاظ) "وجوب" سے مراد کیا ہے؟ یارسول اللہ ﷺ! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب یہ فوت ہو جائے۔

556 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ بَكْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَمْرَةَ، اَنَّهَا سَمِعَتْ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا، وَذُكِرَ لَهَا اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، يَقُوْلُ: اِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ، فَقَالَتْ عَآئِشَةُ: اَمَا اِنَّهٗ لَمْ يَكْذِبْ، وَلٰكِنَّهٗ اَخْطَاَ اَوْ نَسِیَ، اِنَّمَا مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى يَهُوْدِيَّةٍ وَّهِیَ يَبْكِیْ عَلَيْهَا اَهْلُهَا، فَقَالَ: اِنَّهُمْ لَيَبْكُوْنَ عَلَيْهَا وَاِنَّهَا لَتُعَذَّبُ فِیْ قَبْرِهَا.

✦✦ حضرت عمرہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو اس بات کا تذکرہ کرتے ہوئے سنا' ان کے سامنے اس بات کا ذکر کیا گیا کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما یہ کہتے ہیں کہ میت کو زندہ افراد کے اس پر رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: انہوں نے جھوٹ نہیں بولا: لیکن ان سے غلطی ہوگئی ہے اور وہ بھول گئے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ ایک (مردہ) یہودی خاتون کے پاس سے گزرے تھے جس پر اس کے گھر والے رو رہے تھے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تھا: یہ لوگ اس پر رو رہے ہیں جبکہ اس عورت کو اس کی قبر میں عذاب دیا جا رہا ہے۔

557 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِی ابْنُ اَبِیْ مُلَيْكَةَ، قَالَ: تُوُفِّيَتِ ابْنَةٌ لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ بِمَكَّةَ، فَجِئْنَا نَشْهَدُهَا، وَحَضَرَهَا ابْنُ عَبَّاسٍ وَّابْنُ عُمَرَ، فَقَالَ: اِنِّیْ لَجَالِسٌ بَيْنَهُمَا جَلَسْتُ اِلٰى اَحَدِهِمَا ثُمَّ جَاءَ الْاٰخَرُ فَجَلَسَ اِلَیَّ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ لِعَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ: اَلَا تَنْهٰى عَنِ الْبُكَاءِ، فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ اَهْلِهٖ عَلَيْهِ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: قَدْ كَانَ عُمَرُ يَقُوْلُ

حدیث نمبر **556**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	320
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	630
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	72/4
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	221
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	39/6
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	1289
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	932
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	1006
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	17/4
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	1983
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء	3116
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل 1988ء	3123

بَعْضَ ذٰلِكَ، ثُمَّ حَدَّثَ ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ : صَدَرْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ مِنْ مَكَّةَ حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ اِذَا بِرَكْبٍ تَحْتَ ظِلِّ شَجَرَةٍ، قَالَ : اذْهَبْ فَانْظُرْ مَنْ هٰؤُلَاءِ الرَّكْبُ، فَذَهَبْتُ فَاِذَا صُهَيْبٌ، قَالَ : ادْعُهُ، فَرَجَعْتُ اِلٰى صُهَيْبٍ، فَقُلْتُ : ارْتَحِلْ فَالْحَقْ بِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ، فَلَمَّا اُصِيْبَ عُمَرُ سَمِعْتُ صُهَيْبًا يَبْكِيْ وَهُوَ يَقُوْلُ : وَااَخَيَاهُ، وَاصَاحِبَاهُ، فَقَالَ عُمَرُ : يَا صُهَيْبُ، اَتَبْكِيْ عَلَيَّ وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ اَهْلِهِ عَلَيْهِ، قَالَ : فَلَمَّا مَاتَ عُمَرُ ذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِعَآئِشَةَ، فَقَالَتْ : يَرْحَمُ اللّٰهُ عُمَرَ، لَا وَاللّٰهِ مَا حَدَّثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ اللّٰهَ يُعَذِّبُ الْمُؤْمِنَ بِبُكَاءِ اَهْلِهِ عَلَيْهِ، وَلٰكِنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِنَّ اللّٰهَ يَزِيْدُ الْكَافِرَ عَذَابًا بِبُكَاءِ اَهْلِهِ عَلَيْهِ، فَقَالَتْ عَآئِشَةُ : حَسْبُكُمُ الْقُرْآنُ : "لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى" .

وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عِنْدَ ذٰلِكَ : وَاللّٰهُ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى .

قَالَ ابْنُ اَبِيْ مُلَيْكَةَ : فَوَاللّٰهِ مَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ مِنْ شَيْءٍ

✦✦ ابن ابی ملیکہ بیان کرتے ہیں' حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی ایک صاحبزادی کا انتقال مکہ میں ہوا۔ ہم ان کے جنازے میں شریک ہونے کے لئے آئے۔ وہاں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے۔ راوی بیان کرتے ہیں' میں ان دونوں کے درمیان بیٹھ گیا ان میں سے ایک میرے ایک طرف تھا اور دوسرا میری دوسری طرف تھے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت عمرو بن عثمان رضی اللہ عنہ سے کہا' کیا تم رونے سے منع نہیں کرتے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میت کو اس کے گھر والوں کے اس پر رونے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے

تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی اس طرح کی بات کرتے تھے

پھر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ بات بیان کی اور وہ فرمانے لگے ایک دفعہ میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ مکہ سے واپس آ رہا تھا جب ہم "بیداء" کے مقام پر پہنچے تو وہاں ایک درخت کے سائے میں کچھ سوار موجود تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جاؤ اور جا کر دیکھو کہ یہ کون سوار ہیں؟ میں گیا تو وہ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ تھے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا انہیں بلا کر لاؤ میں واپس حضرت

حدیث نمبر 557:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 220

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 41/1

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 1286

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء — 928

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء — 18/4

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ 1991ء — 1985

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اول 1996ء — 3132

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول 1988ء — 3135

صہیب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور میں نے کہا کہ آپ اپنی سواری پر سوار ہو کر امیر المؤمنین سے مل جائیں۔ (پھر جب یہ حضرات مدینہ منورہ پہنچ گئے) اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو زخمی کر دیا گیا تو میں نے حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کو روتے ہوئے سنا وہ کہہ رہے تھے: ہائے میرا بھائی، ہائے میرا ساتھی! تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے صہیب! کیا تم مجھ پر رو رہے ہو؟ جبکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

میت کے گھر والوں کے اس پر رونے کی وجہ سے اسے عذاب دیا جاتا ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بتایا جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا انتقال ہو گیا تو میں نے اس بات کا تذکرہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے کیا تو انہوں نے فرمایا: اللہ تعالیٰ حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر رحم کرے، اللہ کی قسم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد نہیں فرمایا کہ میت کے گھر والوں کے اس پر رونے کی وجہ سے میت کو عذاب ہوتا ہے بلکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا تھا:

اللہ تعالیٰ کافر شخص کے گھر والوں کے اس پر رونے کی وجہ سے اس کے عذاب میں اضافہ کر دیتا ہے۔

پھر سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تمہارے لئے قرآن مجید کی یہ آیت کافی ہے۔

''کوئی بھی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا''۔

اس موقع پر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ کہا:

''اللہ تعالیٰ ہی ہنسانے والا ہے اور وہی رُلانے والا ہے''۔

حضرت ابن ابی ملیکہ بیان کرتے ہیں: اللہ کی قسم! اس پر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کچھ نہیں کہا۔

اخرج الاوّل من كتاب الجنائز والثاني والثالث من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب الجنائز میں نقل کی ہے، دوسری اور تیسری روایات اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔

باب غسل الميت

باب 3: میت کو غسل دینا

558 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لَهُنَّ فِيْ غُسْلِ ابْنَتِهِ : اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا، اَوْ خَمْسًا، اَوْ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ اِنْ رَاَيْتُنَّ ذٰلِكَ بِمَاءٍ وَّسِدْرٍ، وَاجْعَلْنَ فِي الْاٰخِرَةِ كَافُوْرًا اَوْ شَيْئًا مِّنْ كَافُوْرٍ .

حدیث نمبر 558:

اصبحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء — 502

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، ''المصنف'' تحقیق: عبد الرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء — 6086

حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، ''المسند''، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — 360

الکسی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر، ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب، 1988ء — 1561

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ''المسند''، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — 84/5

✦✦ سیدہ ام عطیہ بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اپنی صاحبزادی کو غسل دینے والی خواتین کو یہ ہدایت کی تھی: تم اسے تین مرتبہ، پانچ مرتبہ یا اس سے زیادہ (طاق تعداد میں) غسل دینا۔ تم اسے غسل دو تو پانی اور بیری کے پتوں کے ذریعے دینا اور آخر میں کافور بھی ملا دینا۔ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) تھوڑا سا کافور ملا دینا۔

559 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ مِنْ اَصْحَابِنَا، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيْرِيْنَ، عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ الْاَنْصَارِيَّةِ، قَالَتْ : ضَفَرْنَا شَعْرَ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَاصِيَتَهَا وَقَرْنَيْهَا ثَلَاثَةَ قُرُوْنٍ فَاَلْقَيْنَاهَا خَلْفَهَا .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **558**:

بخاری امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	125
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم فواد عبدالباقی دارالحدیث قاہرہ مصر	939
سجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن'' داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان	3142
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن'' تحقیق بشار عواد معروف دارالجیل بیروت **1998**ء	5843
ترمذی امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر'' تحقیق ڈاکٹر بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت **1996**ء	290
نسائی امام احمد بن شعیب ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث قاہرہ مصر **1407**ھ-**1987**ء	28/4
نسائی امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ'' تحقیق سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ **1991**ء	2008
تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر بیروت طبع اول **1996**ء	3028
الفارسی امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول **1988**ء	2032
طبرانی امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الکبیر'' تحقیق احمدی عبدالمجید سلفی مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ موصل عراق (طبع ثانی)	862/25
بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1344**ھ	389/3
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ بیروت لبنان	264/1
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول **2001**ء	587/2

حدیث نمبر **559**:

صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق عبدالرحمن اعظمی دارالقلم بیروت **1970**ء	6090
حمیدی امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب بیروت مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر	360
کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1386**ھ	10891
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ مصر	85/5
بخاری امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	1254
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم فواد عبدالباقی دارالحدیث قاہرہ مصر	939
سجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن'' داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان	3143
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن'' تحقیق بشار عواد معروف دارالجیل بیروت **1998**ء	1459
ترمذی امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر'' تحقیق ڈاکٹر بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت **1996**ء	990
نسائی امام احمد بن شعیب ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث قاہرہ مصر **1407**ھ-**1987**ء	30/4

✧✧ سیدہ ام عطیہ بیان کرتی ہیں: ہم نے نبی اکرم ﷺ کی صاحبزادی کے بال چٹیا کی شکل میں بنا دیے تھے ایک درمیان میں تھی اور دو دو طرف تھی یہ تین چٹیا تھیں اور ہم نے انہیں پچھلی طرف کر دیا تھا۔

560 - اَخْبَرَنَا بَعْضُ اَصْحَابِنَا ' عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ' عَنْ اَبِىْ جَعْفَرٍ : اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسِّلَ ثَلَاثًا .

✧✧ حضرت ابوجعفر (امام باقر) بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کو تین مرتبہ غسل دیا گیا۔

561 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسِّلَ فِىْ قَمِيْصٍ .

✧✧ حضرت امام جعفر صادق اپنے والد (امام باقر) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کو قمیص کے اندر غسل دیا گیا۔

562 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ غُسِّلَ وَكُفِّنَ وَصُلِّىَ عَلَيْهِ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 559:

نسائی' امام احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء 2018

تمیمی' امام ابو حاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 308

الفارسی' امام امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 3032

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب'' المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) 94/24

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 265/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء 590/2

حدیث نمبر 561:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس'' الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 591

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 267/6

مروزی' امام اسحاق بن ابراہیم'' المسند'' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' طبع اوّل' 1412ھ-1991ء /9

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 314

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء 1464

تمیمی' امام ابو حاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 6636

الفارسی' امام امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 6627

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم'' المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت 359/3

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 265/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء 606/2

✦✦ حضرت ابن عمر بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب کو غسل دیا گیا پھر انہیں کفن پہنایا گیا پھر ان کی نماز جنازہ ادا کی گئی۔

563 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ بَكْرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : لَوِ اسْتَقْبَلْنَا مِنْ اَمْرِنَا مَا اسْتَدْبَرْنَا مَا غَسَّلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا نِسَاؤُهُ

✦✦ عروہ بن زبیر' سیدہ عائشہ صدیقہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ہم کو بعد میں اس بات کا خیال آیا جس کا خیال اگر پہلے آ جاتا تو صرف نبی اکرم کی ازواج آپ کو غسل دیتیں۔

564 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمَّارَةَ، عَنْ اُمِّ مُحَمَّدٍ بِنْتِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ، عَنْ جَدَّتِهَا اَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ، اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْصَتْ اَنْ تَغْسِلَهَا اِذَا مَاتَتْ هِيَ وَعَلِيٌّ فَغَسَّلَتْهَا هِيَ وَعَلِيٌّ ۔

حدیث نمبر **562**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایت امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	314
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایت یحیی بن یحیی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	615
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: حبیب الرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	3577
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	1169
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	492/1
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	92/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	268/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	598/2

حدیث نمبر **563**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	267/6
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	3141
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	1464
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبی من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	4494
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	6636
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اول' 1988ء	6627
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	59/3
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبری" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	387/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	274/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	622/2

✧✧ اُم محمد بنت محمد بن جعفر بن ابوطالب رضی اللہ عنہ اپنی دادی سیّدہ اسماء بنت عمیس کا یہ بیان نقل کرتی ہیں: سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا' جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی ہیں' انہوں نے یہ وصیت کی تھی کہ جب ان کا انتقال ہو جائے تو وہ (یعنی سیّدہ اسماء بنت عمیس) اور حضرت علی رضی اللہ عنہ انہیں غسل دیں تو انہوں نے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے انہیں غسل دیا۔

اخرج السبعة الاحاديث من كتاب الجنائز .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ ساتوں روایات کتاب الجنائز میں نقل کی ہیں۔

باب في الكفن

باب 4: کفن کا بیان

565 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِيْ ثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ بِيضٍ سُحُولِيَّةٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ .

حدیث نمبر **564**:

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) [illegible]22

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر [illegible]/2

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت [illegible]/

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ [illegible]/3

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان [illegible]/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء [illegible]/2

حدیث نمبر **565**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء [illegible]

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان [illegible]

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) [illegible]

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ [illegible]045

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر [illegible]/6

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء [illegible]

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت [illegible]

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر [illegible]

بحستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان [illegible]

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء [illegible]

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1998ء [illegible]

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء [illegible]/4

✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سحول کے بنے ہوئے تین سفید کپڑوں میں کفن دیا گیا تھا اس
ں کوئی قمیص یا عمامہ شامل نہیں تھا۔

566 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
ضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَنْ خَيْرِ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضُ ، فَلْيَلْبَسْهَا اَحْيَاؤُكُمْ ،
كَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تمہارے کپڑوں میں سب سے بہترین
فید کپڑا ہے: زندہ لوگ اسے ہی پہنیں اور تم اپنے مردوں کو اسی میں کفن دو۔

یہ حاشیہ حدیث نمبر **565**:

سائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ **1991**ء	**2024**
وصلی امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنیٰ "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول **1987**ء	**4402**
نیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول **1996**ء	**3033**
لفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول **1988**ء	**3037**
طبرانی امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان مکتبۃ المعارف ریاض سعودی عربیہ (طبع اول)	**8369**
بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1344**ھ	**399/3**
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان	**366/1**
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول **2001**ء	**593/2**

حدیث نمبر **566**:

صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی دار القلم بیروت **1970**ء	**6200**
حمیدی امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر	**520**
کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1386**ھ	**11126**
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ مصر	**231/1**
سجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان	**3878**
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت **1998**ء	**1472**
ترمذی امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت **1996**ء	**994**
نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر **1407**ھ-**1987**ء	**149/8**
موصلی امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنیٰ "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول **1987**ء	**410**
تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول **1996**ء	**5432**
الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول **1988**ء	**5423**
طبرانی امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ موصل عراق (طبع ثانی)	**12485**
نیشاپوری امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت	**345/1**
بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1344**ھ	**245/3**

اخرج الاوّل من كتاب الجنائز ' والثاني من كتاب الحج من الامالي .
امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب الجنائز میں نقل کی ہے جبکہ دوسری کتاب حج من الامالی میں نقل کی ہے۔

باب غسل المحرم وتكفينه

باب 5: محرم شخص کو غسل دینا اور اسے کفن دینا

567 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، قَالَ : سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ، يَقُوْلُ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُوْلُ : كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَّ رَجُلٌ عَنْ بَعِيْرِهٖ فَوُقِصَ فَمَاتَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اغْسِلُوْهُ بِمَاءٍ وَّسِدْرٍ، وَكَفِّنُوْهُ فِيْ ثَوْبَيْهِ، وَلَا تُخَمِّرُوْا رَاْسَهٗ فَقَالَ سُفْيَانُ :

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ایک شخص اپنے اونٹ سے گر گیا اس کی

حدیث نمبر 567

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء — 257
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان — 2623
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 466
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 6252
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 251/1
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء — 1859
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء — 1205
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول 1987ء — 1206
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 3238
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء — 3084
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1998ء — 951
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — 39/4
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء — 2031
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء — 256
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء — 3860
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' 1988ء — 3957
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء — 12523
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 295/2
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 390/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 270/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء — 606/2

گردن کی ہڈی ٹوٹ گئی وہ فوت ہوگیا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اسے پانی اور بیری کے ذریعے غسل دو۔ اسے دو کپڑوں میں کفن دو اور اس کے سر کو ڈھانپنا نہیں۔

568 - وَزَادَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِىْ حُرَّةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: وَخَمِّرُوْا وَجْهَهُ وَلَا تُخَمِّرُوْا رَاْسَهُ، وَلَا تُمِسُّوْهُ طِيْبًا، فَاِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا

✦✦ حضرت ابن عباس ؓ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس کے چہرے کو ڈھانپ دو لیکن اس کے سر کو ڈھانپنا نہیں اور اسے خوشبو نہ لگانا جب قیامت کے دن یہ زندہ ہوگا تو تلبیہ پڑھ رہا ہوگا۔

569 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ صَنَعَ نَحْوَ ذٰلِكَ .

✦✦ ابن شہاب بیان کرتے ہیں' حضرت عثمان غنی ؓ نے بھی اسی طرح کیا تھا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الجنائز

امام شافعی ؒ نے یہ تینوں روایات کتاب الجنائز میں نقل کی ہیں۔

باب الشهيد

باب 6: شہید کا بیان

570 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِىِّ، وَثَبَّتَهُ مَعْمَرٌ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ صُعَيْرٍ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشْرَفَ عَلٰى قَتْلٰى اُحُدٍ، فَقَالَ: شَهِدْتُ عَلٰى هٰؤُلَاءِ، فَزَمِّلُوْهُمْ بِدِمَائِهِمْ وَكُلُوْمِهِمْ .

✦✦ حضرت ابن ابی صعیر بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ ''غزوۂ اُحد'' میں شہید ہونے والوں کی طرف متوجہ ہوئے اور

حدیث نمبر 568:

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء 254

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 467

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 221/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 270/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء 605/2

حدیث نمبر 570:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 43/15

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 11/4

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء 6633

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 268/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء 599/2

فرمایا: میں ان سب کے بارے میں یہ گواہ ہوں تم ان سب کو ان کے خون اور زخموں کے ہمراہ ڈھانپ دو۔

571 - وَاَخْبَرَنَا بَعْضُ اَصْحَابِنَا، عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُصَلِّ عَلٰى قَتْلٰى اُحُدٍ وَّلَمْ يُغَسِّلْهُمْ .

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''غزوۂ اُحد'' میں شہید ہونے والے افراد میں سے کسی ایک کی نہ نمازِ جنازہ ادا کی اور نہ ہی کسی کو غسل دلوایا۔

572 - اَخْبَرَنَا بَعْضُ اَصْحَابِنَا، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُصَلِّ عَلٰى قَتْلٰى اُحُدٍ وَّلَمْ يُغَسِّلْهُمْ .

حدیث نمبر **571**:

کوفی'امام'ابوبکرعبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ''المصنف''المطبعۃ العزیزیہ'حیدرآباددکن'ہندوستان'**1386**ھ **1109**

الکسی'امام'ابومحمدعبدبن حمیدبن نصر''مسند''تحقیق:صبحی سامرائی'محمودخلیل'عالم الکتب'**1988**ء **3339**

بخاری'امام'ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل''الجامع الصحیح''(رقم الحدیث من فتح الباری) **1343**

بجستانی'امام'ابوداؤد سلیمان بن اشعث''السنن''،داراحیاءالتراث العربی'بیروت'لبنان **3138**

قزوینی'امام'محمد بن یزیدابن ماجہ''السنن''تحقیق:بشارعوادمعروف'دارالجیل'بیروت'**1998**ء **1514**

ترمذی'امام'ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ''الجامع الکبیر''تحقیق:ڈاکٹربشارعوادمعروف'دارالغرب الاسلامی'بیروت**1996**ء **1036**

نسائی'امام'احمد بن شعیب''المجتبیٰ من السنن''دارالحدیث'قاہرہ'مصر**1407**ھ-**1987**ء **62/4**

نسائی'امام'احمد بن شعیب''السنن الکبریٰ''تحقیق:سلیمان بنداری'سیدکسروی'دارالکتب العلمیہ'**1991**ء **2082**

طحاوی'امام'ابوجعفراحمد بن محمد بن سلامہ''شرح معانی الآثار''تحقیق:محمدجادالحق'مطبعۃ الانوارالمحمدیہ'مصر **501/1**

تمیمی'امام'ابوحاتم محمد بن حبان''صحیح ابن حبان''،دارالفکر'بیروت'طبع اوّل'**1996**ء **3193**

الفارسی'امام'امیرابن بلبان''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''موسسۃ الرسالہ'بیروت'طبع اوّل'**1988**ء **3197**

دارقطنی'امام'علی بن عمر''السنن''مکتبۃ المتنبی'قاہرہ'مصر **11/4**

بیہقی'امام'ابوبکراحمد بن حسین بن علی''السنن الکبریٰ''دائرۃ المعارف النظامیہ'حیدرآباددکن'ہندوستان'**1344**ھ **34/4**

شافعی'امام'ابوعبداللہ محمد بن ادریس''الام''دارالمعرفۃ'بیروت'لبنان **203/1**

شافعی'امام'ابوعبداللہ محمد بن ادریس''الام''تحقیق:رفعت فوزی'دارالوفاء'طبع اوّل'**2001**ء **550/2**

حدیث نمبر **572**:

شیبانی'امام'احمد بن محمد بن حنبل''المسند''المطبعۃ المیمنیہ'مصر **128/3**

الکسی'امام'ابومحمدعبدبن حمیدبن نصر''مسند''تحقیق:صبحی سامرائی'محمودخلیل'عالم الکتب'**1988**ء **1184**

بجستانی'امام'ابوداؤد سلیمان بن اشعث''السنن''،داراحیاءالتراث العربی'بیروت'لبنان **3135**

ترمذی'امام'ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ''الجامع الکبیر''تحقیق:ڈاکٹربشارعوادمعروف'دارالغرب الاسلامی'بیروت**1998**ء **1016**

موصلی'امام'ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ''المسند''تحقیق:حسین سلیم اسد'دارالمامون للتراث'طبع اوّل'**1987**ء **3568**

طحاوی'امام'ابوجعفراحمد بن محمد بن سلامہ''شرح معانی الآثار''تحقیق:محمدجادالحق'مطبعۃ الانوارالمحمدیہ'مصر **502/1**

✦✦ حضرت انس بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے غزوۂ اُحد میں شہید ہونے والے افراد میں سے کسی کی بھی نمازِ جنازہ نہیں کی اور نہ ہی انہیں غسل دلوایا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الجنائز

امام شافعی نے یہ تینوں روایات کتاب الجنائز میں نقل کی ہیں۔

باب حمل السرير

باب 7: میت کی چارپائی کو اُٹھانا

573 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ مِنْ اَصْحَابِنَا، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ طَلْحَةَ عَنْ عَمِّهِ عِيْسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ: رَاَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ يَحْمِلُ بَيْنَ عَمُوْدَىْ سَرِيْرِ اُمِّهِ فَلَمْ يُفَارِقْهُ حَتّٰى وَضَعَهُ.

✦✦ عیسیٰ بن طلحہ بیان کرتے ہیں' ہم نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو دیکھا انہوں نے اپنی والدہ کی چارپائی کو دو پایوں کے درمیان میں سے اُٹھایا اور اس وقت تک نہیں چھوڑا جب تک اس کو رکھ نہیں دیا گیا۔

574 - اَخْبَرَنَا بَعْضُ اَصْحَابِنَا، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مَاهَكَ اَنَّهُ رَاٰى بْنَ عُمَرَ فِىْ جَنَازَةِ رَافِعٍ قَائِمًا بَيْنَ قَائِمَتِىِ السَّرِيْرِ.

✦✦ یوسف بن ماہک بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو رافع کے جنازے میں دیکھا' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے چارپائی کے دو پایوں کے درمیان کھڑے ہوئے تھے۔

575 - اَخْبَرَنَا بَعْضُ اَصْحَابِنَا، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ: رَاَيْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَحْمِلُ بَيْنَ عَمُوْدَىْ سَرِيْرِ سَعْدِ بْنِ اَبِىْ وَقَّاصٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ.

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **572**:

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **5050**

دار قطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **116/4**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **365/1**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **10/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **268/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء **559/2**

حدیث نمبر **574**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **11182**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **20/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **269/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء **60/2**

✧✧ عبداللہ بن ثابت اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا انہوں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی چارپائی کی دو پایوں کے درمیان میں سے اسے اُٹھایا ہوا تھا۔

576 - اَخْبَرَنَا بَعْضُ اَصْحَابِنَا، عَنْ شُرَحْبِيْلَ بْنِ اَبِیْ عَوْنٍ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ : رَاَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَحْمِلُ بَيْنَ عَمُوْدَیْ سَرِيْرِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ .

✧✧ شرحبیل بن ابی عون اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ انہوں نے حضرت مسور بن مخرمہ کی چارپائی کو دو پایوں کے درمیان میں سے اُٹھایا ہوا تھا۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الجنائز .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ چاروں روایات کتاب الجنائز میں نقل کی ہیں۔

باب المشی امام الجنازة

باب 8: جنازے کے آگے چلنا

577 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، وَغَيْرُهُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ كَانُوْا يَمْشُوْنَ اَمَامَ الْجَنَازَةِ .

حدیث نمبر 577:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	1817
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	607
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	11224
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	8/2
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	3179
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	1482
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1998ء	1137
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	56/4
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	2071
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	3041
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اول' 1988ء	3045
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی)	13133
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	70/2
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	23/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	272/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	616/2

✧✧ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ' حضرت عمر رضی اللہ عنہ' اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ جنازے کے آگے چلا کرتے تھے۔

578 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهُدَيْرِ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ رَاٰى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ تَقَدُّمُ النَّاسَ اَمَامَ جَنَازَةِ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ .

✧✧ ربیعہ بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ لوگوں کو سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے جنازے کے آگے چلوا رہے تھے۔

579 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عُبَيْدٍ مَوْلَى السَّائِبِ قَالَ : رَاَيْتُ بْنَ عُمَرَ وَعُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَمْشِيَانِ اَمَامَ الْجَنَازَةِ فَتَقَدَّمَا فَجَلَسَا يَتَحَدَّثَانِ فَلَمَّا حَازَتْ بِهِمَا قَامَا .

✧✧ عبید بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت عبید بن عمیر کو دیکھا کہ یہ دونوں حضرات جنازے کے آگے چل رہے تھے' یہ دونوں آگے جا کر بیٹھ کر بات چیت کرنے لگے۔ جب وہ جنازہ ان کے پاس پہنچا تو یہ دونوں کھڑے ہو گئے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الجنائز .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تینوں روایات کتاب الجنائز میں نقل کی ہیں۔

باب القيام للجنازة

باب 9: جنازے کے لئے کھڑے ہو جانا

580 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا رَاَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُوْمُوْا لَهَا حَتّٰى تُخَلِّفَكُمْ اَوْ تُوْضَعَ .

حدیث نمبر **578**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' الموطا' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	**302**
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' الموطا' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء	**601**
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' المصنف' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**6260**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' شرح معانی الآثار' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**481/1**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' السنن الکبریٰ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**24/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' الام' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**272/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' الام' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء	**616/2**

حدیث نمبر **580**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' المصنف' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**3605**
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' المسند' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**142**
دارقطنی' امام علی بن عمر' السنن' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**1105**

✧✧ عامر بن ربیعہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم جنازہ دیکھو تو اس کے لئے کھڑے ہو جاؤ یہاں تک کہ وہ تمہارے پاس سے گزر جائے یا اسے (زمین پر) رکھ دیا جائے۔

581 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ وَاقِدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **580**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **44/3**

الکسی' امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر' ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **315**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **1307**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبد الباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **958**

بجستانی' امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **372**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **1542**

ترمذی' امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1042**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **44/4**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **2041**

موصلی' امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول' **1987**ء **7200**

طحاوی' امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **486/1**

تمیمی' امام ابو حاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء **3047**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' **1988**ء **3047**

بیہقی' امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **5/4**

حدیث نمبر **581**:

اصبحی' ابو عبد اللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف' المکتبۃ العلمیہ **310**

اصبحی' ابو عبد اللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **626**

صنعانی' امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبد الرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **6314**

دارمی' امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **51**

کوفی' امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابو شیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **8518**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبد الباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **962**

بجستانی' امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **175**

ترمذی' امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1044**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **177/4**

موصلی' امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول' **1987**ء **273**

طحاوی' امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **448/1**

تمیمی' امام ابو حاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء **3050**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' **1988**ء **3054**

بیہقی' امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **27/4**

مَسْعُوْدِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْمُ فِي الْجَنَائِزِ ثُمَّ جَلَسَ .

✦✦ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جنازے کے لئے کھڑے ہوجایا کرتے تھے پھر (یہ معمول اختیار کیا) کہ آپ تشریف فرمارہتے تھے۔

582 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ وَاقِدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ مَسْعُوْدِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْمُ فِي الْجَنَازَةِ ثُمَّ جَلَسَ بَعْدَ ذٰلِكَ .

✦✦ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پہلے جنازے کے لئے کھڑے ہوجایا کرتے تھے' پھر اس کے بعد (یہ معمول اختیار کیا) کہ آپ (جنازہ دیکھ کر) بیٹھے رہتے تھے۔

583 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اَوْ شِبْهِهِ بِهٰذَا، وَقَالَ : قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمَرَنَا بِالْقِيَامِ، ثُمَّ جَلَسَ وَاَمَرَنَا بِالْجُلُوْسِ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ علقمہ کے حوالے سے منقول ہے' حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پہلے کھڑے ہوجاتے تھے تو آپ نے ہمیں قیام کا حکم دیا تھا' اس کے بعد آپ بیٹھے رہتے تھے اور پھر آپ نے ہمیں بیٹھے رہنے کا حکم دیا۔

اخرج الحديثين من كتاب اختلاف الحديث ' والثالث والرابع من كتاب الجنائز .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب اختلاف الحدیث میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری اور چوتھی روایت کتاب الجنائز میں نقل کی ہیں۔

باب الصلوة على الجنازة

باب 10: نمازِ جنازہ ادا کرنا

584 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ عَلَى الْمَيِّتِ اَرْبَعًا وَّقَرَاَ بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ بَعْدَ التَّكْبِيْرَةِ الْاُوْلٰى .

حدیث نمبر **583**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	82/1
موصلی' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی'' المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث' طبع اول 1987ء	273
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	486/1
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اول 1996ء	3052
الفارسی' امام امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول 1988ء	3056

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میت پر چار تکبیریں کہتے تھے اور پہلی تکبیر کے بعد سورۂ فاتحہ پڑھتے تھے۔

585 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُوْسَى بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّهُ كَانَ يَقْرَاُ بِاُمِّ الْقُرْآنِ بَعْدَ التَّكْبِيْرَةِ الْاُوْلٰى عَلَى الْجَنَازَةِ ـ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے: وہ نمازِ جنازہ میں پہلی تکبیر کے بعد سورۂ فاتحہ پڑھتے تھے۔

586 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ عَبَّاسٍ عَلٰى جَنَازَةٍ فَقَرَاَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَلَمَّا سَلَّمَ سَاَلْتُهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ سُنَّةٌ وَّحَقٌّ

طلحہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی اقتداء میں نمازِ جنازہ ادا کی انہوں نے پہلے سورۂ فاتحہ پڑھی

حدیث نمبر **584**:

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **59/1**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **39/4**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **494/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **27/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **607/2**

حدیث نمبر **586**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **2741**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **6427**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **31335**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **319**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1027**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **7127**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء **74/4**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ **1966**ء **2261**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء **3067**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3071**

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **70/2**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **385/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **270/**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **607/2**

جب سلام پھیر دیا تو میں نے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: یہ سنت ہے اور درست ہے۔

587 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَجْهَرُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ عَلَى الْجَنَازَةِ وَيَقُوْلُ اِنَّمَا فَعَلْتُ هٰذَا لِتَعْلَمُوْا اَنَّهَا سُنَّةٌ .

✦✦ حضرت سعید بن ابوسعید بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو نماز جنازہ میں بلند آواز میں سورۂ فاتحہ پڑھتے ہوئے سنا ہے وہ فرماتے ہیں: میں نے ایسا اس لئے کیا ہے تاکہ تمہیں پتہ چل جائے کہ یہ سنت ہے۔

588 - اَخْبَرَنَا مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَخْبَرَنَا اَبُوْ اُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ، اَنَّهُ اَخْبَرَهُ رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ السُّنَّةَ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْجَنَازَةِ : اَنْ يُكَبِّرَ الْاِمَامُ ثُمَّ يَقْرَاُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ بَعْدَ التَّكْبِيْرَةِ الْاُوْلٰى سِرًّا فِيْ نَفْسِهٖ ثُمَّ يُصَلِّيْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَيُخْلِصُ الدُّعَاءَ لِلْجَنَازَةِ فِي التَّكْبِيْرَاتِ، لَا يَقْرَاُ فِيْ شَيْءٍ مِنْهُنَّ ثُمَّ يُسَلِّمُ سِرًّا فِيْ نَفْسِهٖ .

✦✦ حضرت ابوامامہ بن سہل بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ایک صاحب نے انہیں یہ بتایا کہ نماز جنازہ میں یہ بات سنت ہے کہ امام پہلے تکبیر کہے اور پہلی تکبیر کے بعد سورۂ فاتحہ پڑھے لیکن وہ پست آواز میں اسے پڑھے گا پھر وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے پھر وہ بقیہ تکبیرات میں میت کے لئے دعا کرے اس کے علاوہ اور کچھ نہ پڑھے پھر ہلکی آواز میں سلام پھیر دے۔

589 - اَخْبَرَنَا مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدٌ الْفِهْرِيُّ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ، اَنَّهُ قَالَ مِثْلَ قَوْلِ اَبِيْ اُمَامَةَ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ ضحاک بن قیس سے منقول ہے۔

حدیث نمبر 587:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	11400
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" 'مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	358/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	270/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	608/2

حدیث نمبر 588:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	6428
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" 'تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	11379
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" 'تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	50/1
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" 'مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	630/1
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" 'دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	394/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	270/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	608/2

590 - اَخبَرَنَا بَعضُ اَصحَابِنَا، عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، قَالَ : السُّنَّةُ اَنْ يُقْرَاَ عَلَى الْجَنَازَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ .

حضرت ابوامامہ بیان کرتے ہیں' سنت یہ ہے کہ نمازِ جنازہ میں سورۂ فاتحہ پڑھی جائے۔

591 - اَخبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي الْوَاقِدِيُّ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ كُلَّمَا كَبَّرَ عَلَى الْجَنَازَةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: وہ نمازِ جنازہ میں جب بھی تکبیر کہتے تھے تو رفع یدین کرتے تھے۔

592 - اَخبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْجَنَازَةِ .

حدیث نمبر 589:

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	75/4
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	2117
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	500/1
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	603/1
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	40/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	270/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	608/2

حدیث نمبر 590:

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	75/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	271/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	609/2

حدیث نمبر 591:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان	6360
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	11380
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	44/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	271/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	661/2

حدیث نمبر 592:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	312
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	617
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	6449
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	44/4
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	6450
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	4401

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات منقول ہے: وہ نماز جنازہ میں سلام پھیرا کرتے تھے۔

593 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْجَنَازَةِ لَا وَقْتَ وَلَا عَدَدَ .

✦✦ حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ نماز جنازہ کے بارے میں فرماتے ہیں: اس کا کوئی وقت نہیں ہے اور کوئی تعداد نہیں ہے۔

اخرج التسعة الاحاديث من كتاب الجنائز والعاشر من كتاب اختلاف علي وعبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعي .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی نو روایات کتاب الجنائز میں نقل کی ہیں۔

دسویں روایت کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہے' یہ وہ روایت ہے جیسے امام ربیع رحمۃ اللہ علیہ نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا ہے۔

باب الصلوٰة على القبر

باب 11: قبر پر نمازِ جنازہ پڑھنا

594 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى قَبْرِ مِسْكِينَةٍ تُوُفِّيَتْ مِنَ اللَّيْلِ .

حدیث نمبر **593**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 6403

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 11450

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 497/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — 188/7

حدیث نمبر **594**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — 318

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء — 607

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 6394

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 69/4

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 2096

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 11417

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 35/4

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 271/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — 574/8

✧✧ حضرت ابوامامہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ایک غریب خاتون کی قبر پر نمازِ جنازہ ادا کی تھی۔ جو رات کے وقت فوت ہوگئی تھی۔ (اور لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اطلاع دیے بغیر اسے دفن کر دیا تھا)

595 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ اَبَا اُمَامَةَ بْنَ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، اَخْبَرَهُ اَنَّ مِسْكِيْنَةً مَرِضَتْ، فَاُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَرَضِهَا، قَالَ : وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوْدُ الْمَرْضٰى وَيَسْاَلُ عَنْهُمْ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا مَاتَتْ فَاٰذِنُوْنِىْ بِهَا، فَخُرِجَ بِجَنَازَتِهَا لَيْلًا فَكَرِهُوا اَنْ يُوْقِظُوا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا اَصْبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُخْبِرَ بِالَّذِىْ كَانَ مِنْ شَانِهَا، فَقَالَ : اَلَمْ اٰمُرْكُمْ اَنْ تُؤْذِنُوْنِىْ بِهَا؟ فَقَالُوْا : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، كَرِهْنَا اَنْ نُوْقِظَكَ لَيْلًا، فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى صَفَّ بِالنَّاسِ عَلٰى قَبْرِهَا وَكَبَّرَ اَرْبَعَ تَكْبِيْرَاتٍ .

✧✧ حضرت ابوامامہ بن سہیل بن حنیف بیان کرتے ہیں' ایک غریب خاتون بیمار ہوئی' نبی اکرم ﷺ کو اس کی بیماری کے بارے میں بتایا گیا۔ راوی کہتے ہیں' نبی اکرم ﷺ بیماروں کی عیادت کیا کرتے تھے اور ان کی مزاج پرسی کرتے تھے' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب یہ فوت ہو جائے تو مجھے اس کے بارے میں بتا دینا۔ اس خاتون کا جنازہ رات کے وقت لے جایا گیا۔ اس لیے لوگوں نے اس بات کو ناپسند کیا کہ نبی اکرم ﷺ کو بیدار کریں۔ صبح نبی اکرم ﷺ کو اس بارے میں بتایا گیا جو اس کے ساتھ پیش آیا تو آپ نے فرمایا: میں نے تمہیں کہا نہیں تھا کہ مجھے اس بارے میں بتا دینا؟ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! ہمیں یہ اچھا نہیں لگا کہ ہم رات کے وقت آپ کو بیدار کریں' نبی اکرم ﷺ تشریف لے گئے آپ نے اس کی قبر پر لوگوں کی صفیں قائم کیں اور چار تکبیروں کے ساتھ اس کی نماز جنازہ ادا کی۔

اخرج الاوّل فی کتاب اختلاف مالك والشافعی ' والثانی من کتاب الجنائز .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب الجنائز میں نقل کی ہے۔

باب الصلوٰة علی الغائب

باب 12: غائبانہ نمازِ جنازہ ادا کرنا

596 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : نَعٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنَّاسِ النَّجَاشِىَّ الْيَوْمَ الَّذِىْ مَاتَ فِيْهِ، وَخَرَجَ بِهِمْ اِلَى الْمُصَلّٰى وَصَفَّ بِهِمْ وَكَبَّرَ اَرْبَعَ تَكْبِيْرَاتٍ .

حدیث نمبر 596:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' الموطا' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ 317

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' الموطا' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء 606

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' المسند' دار المعرفۃ' بیروت لبنان 2300

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' المسند' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 1023

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو نجاشی کے مرنے کی اطلاع اسی دن دے دی تھی جس دن وہ فوت ہوا تھا آپ لوگوں کو لے کر عید گاہ تشریف لائے۔ان کی صفیں قائم کیں اور چار تکبیروں (کے ہمراہ نماز جنازہ ادا کی)۔

597 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعٰى لِلنَّاسِ النَّجَاشِیَّ الْيَوْمَ الَّذِیْ مَاتَ فِيْهِ، وَخَرَجَ بِهِمْ اِلَى الْمُصَلّٰى، فَصَفَّ بِهِمْ وَكَبَّرَ اَرْبَعَ تَكْبِيْرَاتٍ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو نجاشی کے مرنے کی اطلاع اسی دن دے دی تھی جس دن وہ فوت ہوا تھا۔آپ لوگوں کو لے کر عید گاہ تشریف لائے۔آپ نے ان کی صفیں قائم کیں اور چار تکبیریں کہیں (یعنی نماز جنازہ ادا کی)

598 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهٗ كَبَّرَ عَلَى النَّجَاشِیِّ اَرْبَعًا .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' آپ نے نجاشی کی نماز جنازہ میں چار

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **596**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**11420**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**230/2**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	**1245**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**951**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**3204**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**1534**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**1022**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	**26/4**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**2006**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول **1987**ء	**5956**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد زہری النجار' دارالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**495**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان **1987**ء	**350**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اول **1996**ء	**3064**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اول **1988**ء	**3068**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**210/7**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول **2001**ء	**147/8**

تکبیریں کہی تھیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے وہ نماز جنازہ میں تکبیر کہتے ہوئے رفع یدین کرتے تھے۔

اخرج الاوّل فی كتاب اختلاف مالك والشافعی والثانی من كتاب الجنائز والثالث من كتاب اختلاف علی وعبدالله مما لم يسمع الربيع من الشافعی ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے اور دوسری روایت کتاب الجنائز میں نقل کی ہے تیسری روایت کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ وحضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہے اور یہ وہ روایت ہے جسے امام ربیع رحمۃ اللہ علیہ نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا۔

باب الدفن

باب 13: دفن کرنا

599 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ وَغَيْرِهِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُوْسٰى، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُلَّ مَنْ قِبَلِ رَاْسِهٖ ۔

✧✧ عمران بن موسیٰ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سر مبارک کی طرف سے قبر مبارک میں اتارا گیا تھا۔

600 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: سُلَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قِبَلِ رَاْسِهٖ ۔

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سر مبارک کی طرف سے قبر میں اُتارا گیا تھا۔

601 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَثَا عَلَى الْمَيِّتِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ بِيَدَيْهِ جَمِيْعًا ۔

✧✧ امام جعفر صادق اپنے والد (امام باقر) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میت کے اوپر تین مرتبہ دونوں مٹھیاں بھر کر مٹی ڈالا کرتے تھے۔

602 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَشَّ عَلٰى قَبْرِ اِبْرَاهِيْمَ ابْنِهٖ وَوَضَعَ عَلَيْهِ حَصْبَاءَ وَالْحَصْبَاءُ لَا تَثْبُتُ اِلَّا عَلٰى قَبْرٍ مُسَطَّحٍ ۔

✧✧ امام جعفر صادق اپنے والد (امام باقر) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی قبر پر پانی چھڑکایا تھا اور آپ نے اس پر کنکریاں رکھوادیں تھیں اور کنکریاں اسی قبر پر ٹھہری رہ سکتی ہیں' جس کی سطح بنی ہوئی ہو۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الجنائز ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ چاروں روایات کتاب الجنائز میں نقل کی ہیں۔

باب التعزية والطعام لال الميت

باب14:تعزیت کرنا اور میت کے گھر والوں کے لئے کھانا تیار کرنا

603 - اَخبَرنَا القَاسِمُ بنُ عَبدِ اللهِ بنِ عُمَرَ، عَن جَعفَرِ بنِ مُحَمَّدٍ، عَن اَبِيهِ عَن جَدِّهِ قَالَ: لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ وَجَاءَتِ التَّعزِيَةُ سَمِعُوا قَائِلاً يَقُولُ وَاِنَّ فِي اللهِ عَزَاءً مِن كُلِّ مُصِيبَةٍ وَخَلَفًا مِن كُلِّ هَالِكٍ وَدَرَكًا مِن كُلِّ فَاتَ فَبِاللهِ فَثِقُوا وَاِيَّاهُ فَارجُوا فَاِنَّ المُصَابَ مَن حُرِمَ الثَّوَابَ۔

✦✦ امام جعفر صادق اپنے والد (امام باقر) کے حوالے سے اپنے دادا (امام زین العابدین) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تو لوگ تعزیت کرنے کے لئے آئے تو کچھ لوگوں نے کسی شخص کو یہ کہتے ہوئے سنا: بے شک ہر طرح کی مصیبت میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہی تسلی مل سکتی ہے'اور وہ ہی چلے جانے والے کی جگہ (معاملات کا نگران) ہوتا ہے اور فوت ہو جانے والے (کے بدلے امور کا نگران) بنتا ہے'اس لیے تم اللہ تعالیٰ پر یقین رکھو! اسی سے امید رکھو! کیونکہ جو شخص ثواب سے محروم رہا اس نے نقصان اُٹھایا۔

604 - اَخبَرنَا سُفيَانُ بنُ عُيَينَةَ، عَن جَعفَرِ بنِ مُحَمَّدٍ، عَن اَبِيهِ، عَن عَبدِ اللهِ بنِ جَعفَرٍ، قَالَ: لَمَّا جَاءَ نَعيُ جَعفَرٍ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ: اجعَلُوا لِآلِ جَعفَرٍ طَعَامًا، فَاِنَّهُ قَد جَاءَهُم اَمرٌ يَشغَلُهُم اَو مَا يَشغَلُهُم' شَكَّ سُفيَانُ۔

حدیث نمبر **604**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	666
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	537
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	205/1
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" ' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	3132
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" ' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	1610
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" ' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1998ء	998
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" ' تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	6801
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" ' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق (طبع ثانی)	1472
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" ' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	78/2
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" ' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	3876/1
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	161/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	278/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	635/2

امام جعفر صادق اپنے والد (امام باقر) کے حوالے سے حضرت عبداللہ بن جعفر کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے انتقال کی اطلاع آئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جا کر اس کے گھر والوں کے لئے کھانا تیار کرو کیونکہ انہیں ایسی صورتحال کا سامنا کرنا پڑا ہے جس نے انہیں مشغول کر دیا ہے۔ (راوی کو شک ہے' شاید یہ الفاظ ہیں) اس چیز نے انہیں مشغول کر دیا ہے۔ یہ شک سفیان نامی راوی کو ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب الجنائز .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب الجنائز میں نقل کی ہیں۔

باب زيارة القبور وتعلق نفس المؤمن بدينه

باب 15: قبروں کی زیارت کرنا' مؤمن کی جان کا اس کے قرض کے حوالے سے متعلق رہنا

605 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ، عَنْ اَبِى سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ان رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا وَلا تَقُولُوا هُجْرًا .

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں نے پہلے تمہیں قبروں کی زیارت کرنے سے منع کیا تھا اب تم ان کی زیارت کرو البتہ کوئی بُری بات نہ کہنا۔

حدیث نمبر 605:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	1394
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	23/3
الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر'' مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء	985
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	3997
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	977
نسائی' امام احمد بن شعیب'' المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	233/7
نسائی' امام احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	4516
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ'' المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل 1987ء	987
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	189/4
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان 1987ء	4744
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء	5935
الفارسی' امام امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل 1988ء	5920
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم'' المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	374/1
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	77/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	278/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء	4034/2

606 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِیْ سَلَمَةَ، اَظُنُّهُ عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ بِدَیْنِهٖ حَتّٰی یُقْضٰی عَنْهُ

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مومن کی جان اس کے قرض کے حوالے لگی رہتی ہے' یہاں تک کہ اس کی طرف سے (اس قرض کو) ادا کر دیا جائے۔

اخرج الحدیثین من کتاب الجنائز .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب الجنائز میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر **606**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان	2390
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	440/2
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء	2594
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	2413
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1998ء	1078
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فواد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	5898
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	3057
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اول' 1988ء	3061
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	26/1
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	61/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	279/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	686/2

كِتَابُ الصِّيَامُ

روزے کا بیان

باب وجوب الصوم بالرؤية

باب 1: (چاند) دیکھ کر روزے کا واجب ہونا

607 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِذَا رَاَيْتُمُ الْهِلَالَ فَصُوْمُوْا، وَاِذَا رَاَيْتُمُوْهُ فَاَفْطِرُوْا، فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوْا لَهُ، وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَصُوْمُ قَبْلَ الْهِلَالِ بِيَوْمٍ، قِيْلَ لِاِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ: يَتَقَدَّمُهُ؟ قَالَ: نَعَمْ.

✧✧ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم

حدیث نمبر **607**:

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' 1987ء	3758
طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد'' المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان	1810
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	145/2
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم'' المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	1900
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1808
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	1654
نسائی' امام' احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	4230
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ'' الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	1905
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' 1987ء	3754
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	3440
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	3441
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	204/4
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس'' المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	348
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس'' المؤطا'' بروایۃ یحیٰ بن یحیٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1999ء	781
دارقطنی' امام' علی بن عمر'' السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	101/2

پہلی کا چاند دیکھ لو تو روزے رکھنا شروع کر دو اور جب تم اسے دیکھو تو عید الفطر کر و اور اگر بادل چھائے ہوئے ہوں تو گنتی کر لو (یعنی پورے تیس دن کر لو)

حضرت عبداللہ (بن عمر رضی اللہ عنہما) پہلی کے چاند سے ایک دن پہلے روزہ رکھتے تھے۔

ابراہیم بن سعد سے دریافت کیا گیا' کیا اس سے پہلے رکھتے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا' جی ہاں!

اخرجه من الجزء الثانی من اختلاف الحدیث

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب فان غم علیکم فاکملوا العدة ثلاثین ولا تقدموا الشهر بیوم ولا یومین

باب 2: اگر تم پر بادل چھائے ہوئے ہوں تو تم 30 کی تعداد پوری کرو اور کسی بھی مہینے سے ایک دن یا دو دن پہلے روزہ نہ رکھو

608 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : الشَّهْرُ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ، فَلَا تَصُوْمُوْا حَتّٰى تَرَوُا الْهِلَالَ، وَلَا تُفْطِرُوْا حَتّٰى تَرَوْهُ، فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاَكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِيْنَ .

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مہینہ کبھی انتیس دن کا ہوتا ہے تم اس وقت تک روزہ نہ رکھو جب تک پہلی کا چاند نہ دیکھ لو اور اس وقت تک عید الفطر نہ کرو جب تک اسے دیکھ نہ لو اور اگر تم پر بادل چھا جائیں تو تم تیس کی تعداد پوری کر لو۔

609 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

حدیث نمبر 608 —

اَصْبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	782
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان 1987ء	3762
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	1907
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1080
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ 1981ء	1907
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان 1987ء	3761
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اول 1996ء	3448
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول 1988ء	3449
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	94/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء	231/3

عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا تَقَدَّمُوا الشَّهْرَ بِيَوْمٍ وَّلَا يَوْمَيْنِ اِلَّا اَنْ يُّوَافِقَ ذٰلِكَ صَوْمًا كَانَ يَصُوْمُهُ اَحَدُكُمْ، صُوْمُوْا لِرُؤْيَتِهٖ، وَاَفْطِرُوْا لِرُؤْيَتِهٖ، فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَعُدُّوْا ثَلَاثِيْنَ .

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مہینے سے ایک یا دو دن پہلے (روزہ نہ رکھو) ماسوائے اس کے کہ کسی اور (ترتیب کے حوالے سے) اس دن روزہ آ جائے' جسے کوئی شخص رکھتا ہو' تم اسے دیکھ کر روزہ رکھو اور اسے دیکھ کر ہی عید الفطر کرو۔ اگر تم پر بادل چھائے ہوئے ہوں تو تیس کی تعداد پوری کر لو۔

610 - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِیْ سَلَمَةَ، عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ، حَدَّثَنِیْ يَحْيَى بْنُ اَبِیْ كَثِيْرٍ، حَدَّثَنِیْ اَبُوْ سَلَمَةَ، عَنْ

حدیث نمبر **609**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **438/2**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **684**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **84/2**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **3438**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **3459**

دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **159/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **207/4**

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **2461**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **1692**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **1909**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **1081**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **133/4**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **9024**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **7305**

حدیث نمبر **610**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **2361**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **7315**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **9036**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **234/2**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **1600**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **1914**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **1082**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **2335**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء — **1662**

اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَقَدَّمُوْا بَيْنَ يَدَىْ رَمَضَانَ بِيَوْمٍ وَّلَا يَوْمَيْنِ، اِلَّا رَجُلًا كَانَ يَصُوْمُ صَوْمًا فَلْيَصُمْهُ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: رمضان سے ایک دن یا دو دن پہلے روزہ نہ رکھو ماسوائے اس شخص کے جو کسی اور ترتیب کے حوالے سے روزہ رکھتا ہو وہ اس دن روزہ رکھ سکتا ہے۔

611 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : عَجِبْتُ مِمَّنْ يَتَقَدَّمُ الشَّهْرَ، وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَصُوْمُوْا حَتّٰى تَرَوْهُ، وَلَا تُفْطِرُوْا حَتّٰى تَرَوْهُ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **610**:

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ'' الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **685**

نسائی' امام' احمد بن شعیب'' المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء — **149/4**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن'' السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ **1966**ء — **5999**

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق'' المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1966**ء — **96/3**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **84/2**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول **1988**ء — **3586**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اول **1996**ء — **3587**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1344**ھ — **207/4**

حدیث نمبر **611**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام'' المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت **1970**ء — **7302**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **513**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **226/1**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فواد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **1693**

نسائی' امام' احمد بن شعیب'' المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء — **135/4**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1344**ھ — **207/4**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ'' المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول **1987**ء — **783**

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد'' المسند'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **2671**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ'' المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1386**ھ — **9019**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **226/1**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم'' المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **1690**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **2327**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ'' الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **6683**

نسائی' امام' احمد بن شعیب'' المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء — **136/4**

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' مجھے اس شخص پر حیرانی ہتی ہے جو مہینے سے پہلے ہی روزہ شروع کر دیتا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اس وقت تک روزہ نہ رکھو جب تک تم اسے دیکھ نہ لو اور اس وقت تک عید الفطر نہ کو جب تک اسے دیکھ نہ لو۔

اخرج الاوّل من کتاب الصیام والی اخر الرابع من الجزء الثانی من اختلاف الحدیث ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب الصیام میں نقل کی ہے اور باقی روایات کتاب اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔

باب الشهادة على رؤية الهلال

باب 3: چاند دیکھنے کی گواہی

612 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنِ مُحَمَّدِ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ اُمِّهِ فَاطِمَةِ بِنْتُ حُسَيْنٍ اَنَّ رَجُلاً شَهِدَ عِنْدَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلٰى رُؤْيَةِ هِلَالِ رَمَضَانَ فَصَامَ وَاَحْسِبُهُ قَالَ وَاَمَرَ النَّاسَ اَنْ يَّصُوْمُوْا وَقَالَ اَصُوْمُ يَوْمًا مِّنْ شَعْبَانَ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اُفْطِرَ يَوْمًا مِّنْ رَمَضَانَ ۔

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بَعْدُ : لَا يَجُوْزُ عَلٰى رَمَضَانَ اِلَّا شَاهِدَانِ ۔

✧✧ محمد بن عبداللہ اپنی والدہ فاطمہ بنت حسین کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک شخص نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے سامنے رمضان کا چاند دیکھنے کی گواہی دی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے روزہ رکھ لیا' میرا خیال ہے انہوں نے یہ بھی کہا تھا' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو بھی روزہ رکھنے کی ہدایت کی پھر آپ نے ارشاد فرمایا: میرے نزدیک شعبان کے مہینے میں ایک روزہ رکھ لینا اس سے زیادہ محبوب ہے کہ میں رمضان کا ایک روزہ نہ رکھوں۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کے بعد یہ ارشاد فرمایا: رمضان کے لئے دو گواہوں کی گواہی شرط ہے۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **611**:

موصلی' امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ'' المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء **2355**

نیشاپوری' امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء **1912**

تمیمی' امام ابو حاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء **3591**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء **3594**

طبرانی' امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب'' المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **11706**

حدیث نمبر **612**:

دار قطنی' امام علی بن عمر'' السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **170/2**

بیہقی' امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی' السنن الکبریٰ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان **1344**ھ **121/4**

شافعی' امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **94/2**

شافعی' امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء **232/2**

اخرجه من كتاب الصيام .

امام شافعی نے اس روایت کو کتاب الصیام میں نقل کیا ہے۔

باب وقت الفطر

باب 4: افطاری کا وقت

613 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، اَنَّ عُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانَا يُصَلِّيَانِ الْمَغْرِبَ حِيْنَ يَنْظُرَانِ اِلَى اللَّيْلِ الْاَسْوَدِ ثُمَّ يُفْطِرَانِ بَعْدَ الصَّلَاةِ وَذٰلِكَ فِيْ رَمَضَانَ .

✦✦ حضرت حمید بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ مغرب کی نماز اس وقت ادا کرتے تھے جب وہ سیاہ رات دیکھ لیتے تھے اور نماز پڑھنے کے بعد افطار کرتے تھے' یہ رمضان کے مہینے کی بات ہے۔

614 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِيْ حَازِمِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَّا عَجَّلُوا الْفِطْرَ .

حدیث نمبر **613**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **365**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **792**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **7588**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **238/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **97/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول **2001**ء **239/3**

حدیث نمبر **614**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **364**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **790**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **7592**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **18953**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **331/5**

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند"' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **1697**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1706**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **1957**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1098**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **1697**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **699**

✧✧ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: لوگ بھلائی پر گامزن رہیں گے' جب تک وہ افطار جلدی کرتے رہیں گے۔

اخرج الحديثين من كتاب الصيام

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب الصیام میں نقل کی ہیں۔

باب وقت السحور

باب 5: سحری کا وقت

615 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ اَبِيهِ ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِنَّ بِلالا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتّٰى يُنَادِيَ ابْنُ اُمِّ مَكْتُومٍ ، وَكَانَ رَجُلًا اَعْمٰى ، لا يُنَادِي حَتّٰى يُقَالَ لَهُ : اَصْبَحْتَ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **614**:

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **3312**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981ء** **2059**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996ء** **3505**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988ء** **3502**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **5768**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **97/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001ء** **238/3**

حدیث نمبر **615**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **347**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996ء** **194**

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **1819**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت **1970ء** **1885**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **611**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1386ء** **8923**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **9/2**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ **1966ء** **1192**

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب **1988ء** **734**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **617**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل **1987ء** **1992**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1998ء** **203**

✦✦ حضرت سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
بلال رات کے وقت ہی اذان دے دیتا ہے تم لوگ اس وقت تک کھاتے رہا کرو جب تک ابن اُم مکتوم اذان نہ دے۔
راوی بیان کرتے ہیں' وہ نابینا شخص تھے اور وہ اس وقت تک اذان نہیں دیتے تھے جب تک ان سے یہ کہا نہیں جاتا تھا: صبح ہو چکی ہے صبح ہو چکی ہے۔

616 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِنَّ بِلالا يُنَادِي بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتّٰى يُنَادِيَ ابْنُ مَكْتُومٍ ، وَكَانَ رَجُلاً اَعْمٰى ، لا يُنَادِي حَتّٰى يُقَالَ لَهُ : اَصْبَحْتَ اَصْبَحْتَ .

✦✦ وہی بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بلال رات کے وقت اذان دے دیتا ہے اور تم اس وقت تک کھاتے پیتے رہا کرو جب تک ابن مکتوم اذان نہ دے۔
راوی بیان کرتے ہیں: وہ نابینا شخص تھے اور وہ اس وقت تک اذان نہیں دیتے تھے جب تک ان سے یہ نہیں کہا جاتا تھا: صبح ہو چکی ہے' صبح ہو چکی ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب استقبال القبلة .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **615**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء — **10/2**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ **1991**ء — **1518**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول **1987**ء — **5432**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ **1981**ء — **401**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **137/1**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اول **1996**ء — **3468**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول **1988**ء — **3469**
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) — **13106**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **83/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول **2001**ء — **82/2**

حدیث نمبر **616**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **348**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء — **195**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **137/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **83/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول **2001**ء — **182/2**

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں۔

باب الافطار فی السفر

باب 6: سفر کے دوران روزہ نہ رکھنا

617 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ اَبِيهِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَ فِي سَفَرِهِ اِلَى مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَاَمَرَ النَّاسَ اَنْ يُفْطِرُوا ، فَقِيلَ لَهُ : اِنَّ النَّاسَ صَامُوا حِينَ صُمْتَ ، فَدَعَا بِاِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ فَوَضَعَهُ عَلَى يَدِهِ وَاَمَرَ مَنْ بَيْنَ يَدَيْهِ اَنْ يُحْبَسُوا ، فَلَمَّا حُبِسُوا وَلَحِقَهُ مَنْ وَرَائَهُ رَفَعَ الْاِنَاءَ اِلَى فِيهِ فَشَرِبَ .

وَفِي حَدِيثِهِمَا اَوْ حَدِيثِ اَحَدِهِمَا : وَذٰلِكَ بَعْدَ الْعَصْرِ .

✧✧ امام جعفر صادق اپنے والد (امام باقر) کے حوالے سے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے موقع پر رمضان کے مہینے میں مکہ کی طرف سفر کرتے ہوئے روزہ رکھا' آپ نے لوگوں کو ہدایت کی کہ وہ روزہ نہ رکھیں' آپ سے عرض کی گئی: جب آپ نے روزہ رکھا تو لوگوں نے بھی روزہ رکھ لیا۔ آپ نے برتن منگوایا اس میں پانی موجود تھا آپ نے اپنا دست مبارک اس میں رکھا اور اسے اپنے سامنے رکھنے کی ہدایت کی اور اپنے آگے والے لوگوں کو ہدایت کی کہ وہ ٹھہر جائیں' جب وہ ٹھہرے رہے اور پیچھے والے لوگ بھی آ کر مل گئے تو آپ نے اس برتن کو اپنے منہ مبارک کی طرف بلند کیا اور اسے پی لیا۔

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: یہ عصر کے بعد کی بات ہے۔

حدیث نمبر **617**:

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح ''تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1114**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ'' الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **710**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **214/4**
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام'' المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **1667**
نسائی' امام احمد بن شعیب'' المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **177/4**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ'' المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء **1880**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ'' الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ **1981**ء **2019**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **65/2**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **3540**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3549**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **207/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **666/2**

618 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ اَبِيهِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ : خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِينَةِ حَتّٰى كَانَ بِكُرَاعِ الْغَمِيمِ وَهُوَ صَائِمٌ ، ثُمَّ رَفَعَ اِنَاءً فَوَضَعَهُ عَلٰى يَدِهِ وَهُوَ عَلَى الرَّحْلِ ، فَحَبَسَ مَنْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَدْرَكَهُ مَنْ وَرَائَهُ ، ثُمَّ شَرِبَ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ ۝

✦✦ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ مدینہ منورہ سے روانہ ہوئے جب آپ ''کراع غمیم'' کے مقام پر پہنچے تو آپ روزہ رکھے ہوئے تھے' پھر آپ نے برتن بلند کیا اپنا دست مبارک اس میں رکھا' آپ اس وقت سواری پر سوار تھے۔ آپ نے اپنے سے آگے والے لوگوں کو روک لیا' جب پیچھے والے لوگ آپ تک پہنچ گئے تو آپ نے اسے پی لیا جبکہ لوگ اسے دیکھ رہے تھے۔

619 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، اَنَّ

حدیث نمبر **618**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	1289
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	286/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	655/2

حدیث نمبر **619**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس'' المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	360
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس'' المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	806
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد'' المسند'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	2716
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام'' المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	7762
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	514
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ'' المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	8968
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	291/1
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن'' السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء	1715
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	1944
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1113
نسائی' امام احمد بن شعیب'' المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	189/4
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ'' الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	2035
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	4/2
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	3555
فارسی' امام امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اول' 1988ء	555
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب'' المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی)	11325
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	240/4

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَامَ الْفَتْحِ فِيْ رَمَضَانَ، فَصَامَ حَتّٰى بَلَغَ الْكَدِيْدَ ثُمَّ اَفْطَرَ، فَاَفْطَرَ النَّاسُ مَعَهُ، وَكَانُوا يَاْخُذُوْنَ بِالْاَحْدَثِ، فَالْاَحْدَثِ مِنْ اَمْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے مہینے میں فتح مکہ (کے برس) روانہ ہوئے۔ آپ نے روزہ رکھا ہوا تھا' جب آپ ''کدید'' کے مقام پر پہنچے تو روزہ توڑ دیا۔ (راوی کہتے ہیں) آپ کے ساتھ موجود لوگوں نے بھی روزہ توڑ دیا لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد والے عمل کو اختیار کیا کرتے تھے۔

620 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ سُمَيٍّ مَوْلٰى اَبِيْ بَكْرٍ، عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ بَعْضِ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ النَّاسَ فِيْ سَفَرِهٖ عَامَ الْفَتْحِ بِالْفِطْرِ، وَقَالَ: تَقَوَّوْا لِعَدُوِّكُمْ، فَصَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ يَعْنِيْ ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ: قَالَ الَّذِيْ حَدَّثَنِيْ: لَقَدْ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَرْجِ يَصُبُّ فَوْقَ رَاْسِهِ الْمَاءَ مِنَ الْعَطَشِ، اَوْ مِنَ الْحَرِّ، فَقِيْلَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ طَائِفَةً مِّنَ النَّاسِ صَامُوْا حِيْنَ صُمْتَ، فَلَمَّا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْكَدِيْدِ دَعَا بِقَدَحٍ فَشَرِبَ فَاَفْطَرَ النَّاسُ

✧✧ حضرت ابوبکر بن عبدالرحمٰن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ایک صحابی کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے سال سفر کے دوران لوگوں کو روزہ نہ رکھنے کی ہدایت کی تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا: اپنے دشمن کے خلاف قوت حاصل کرو! لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود روزہ رکھا ہوا تھا۔

ابوبکر بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں' جس صحابی نے مجھے یہ حدیث بیان کی ہے وہ یہ بتاتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ''عرج'' کے مقام پر دیکھا کہ آپ کے سر مبارک پر گرمی کی شدت کی وجہ سے پانی ڈالا گیا۔ عرض کی گئی' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کچھ لوگوں نے روزہ رکھا ہوا ہے کیونکہ آپ نے بھی روزہ رکھا ہوا ہے' جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم ''کدید'' کے مقام پر پہنچے تو آپ نے پیالہ منگوایا اور اسے پی لیا تو لوگوں نے بھی روزہ توڑ دیا۔

621 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ اِلٰى مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ فِيْ رَمَضَانَ، فَصَامَ حَتّٰى بَلَغَ كُرَاعَ الْغَمِيْمِ فَصَامَ النَّاسُ مَعَهُ، فَقِيْلَ لَهُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ النَّاسَ قَدْ شَقَّ عَلَيْهِمُ الصِّيَامُ، فَدَعَا بِقَدَحٍ مِنْ مَّاءٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَشَرِبَ

حدیث نمبر **620**:

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **807**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **475/**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2365**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **3029**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **66/2**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **432/1**

وَالنَّاسُ يَنْظُرُوْنَ، فَاَفْطَرَ بَعْضُ النَّاسِ وَصَامَ بَعْضٌ، فَبَلَغَهُ اَنَّ نَاسًا صَامُوْا، فَقَالَ : اُولٰئِكَ الْعُصَاةُ .

✦✦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ فتح مکہ کے موقع پر رمضان کے مہینے میں روانہ ہوئے' آپ نے روزہ رکھا ہوا تھا' جب آپ ''کراع غمیم'' کے مقام پر پہنچے تو آپ کے ساتھ موجود لوگوں نے روزہ رکھا ہوا تھا' آپ کی خدمت میں عرض کی گئی: یارسول اللہ ﷺ! لوگوں کے لئے روزہ رکھنا مشکل ہو رہا ہے۔ آپ نے عصر کے بعد پانی کا پیالہ منگوایا اور اسے پی لیا تو لوگ دیکھ رہے تھے۔ بعض نے روزہ توڑ لیا اور بعض نے پھر بھی روزہ رکھا ہوا تھا۔ اس کی اطلاع آپ کو ملی کہ بعض لوگوں نے روزہ رکھا ہوا تھا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ لوگ نافرمان ہیں۔

622 - قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَفِيْ حَدِيْثِ الثِّقَةِ، عَنِ الدَّرَاوَرْدِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ : خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ فِيْ رَمَضَانَ اِلٰى مَكَّةَ فَصَامَ وَاَمَرَ النَّاسَ اَنْ يُفْطِرُوْا، وَقَالَ : تَقَوَّوْا لِعَدُوِّكُمْ، فَقِيْلَ : اِنَّ النَّاسَ اَبَوْا اَنْ يُفْطِرُوْا حِيْنَ صُمْتَ، فَدَعَا بِقَدَحٍ مِنْ مَّاءٍ فَشَرِبَ، ثُمَّ سَاقَ الْحَدِيْثَ .

✦✦ امام جعفر صادق اپنے والد (امام باقر رحمۃ اللہ علیہ) کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' فتح مکہ کے سال نبی اکرم ﷺ رمضان کے مہینے میں مکہ کے لئے روانہ ہوئے آپ نے روزہ رکھا ہوا تھا آپ نے لوگوں کو ہدایت کی کہ وہ روزہ توڑ دیں۔ آپ نے فرمایا: دشمن کے خلاف قوت حاصل کرو۔ عرض کی گئی: کچھ لوگوں نے روزہ توڑنے کی بات نہیں مانی ہے کیونکہ آپ نے روزہ رکھا ہوا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے پانی کا پیالہ منگوایا اور اسے پی لیا (راوی کہتے ہیں) اس کے بعد انہوں نے پوری حدیث بیان کی ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب العيدين والى اخر السادس من كتاب اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب عیدین میں نقل کی ہیں اور باقی روایات کتاب اختلاف الحدیث میں نقل کی ہیں۔

باب منه : ليس من البر الصوم في السفر

باب 7: سفر کے دوران روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے

623 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : قَالَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ : كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَانَ

حدیث نمبر 623

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 352/3

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ- 1987ء — 175/2

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 5266

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 3553

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء — 3552

غَـزْوَةِ تَبُوْكَ، وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيْرُ بَعْدَ اَنْ اَضْحٰى اِذَا هُوَ بِجَمَاعَةٍ فِىْ ظِلِّ شَجَرَةٍ، فَقَالَ: مَا هٰذِهِ الْجَمَاعَةُ؟ قَالُوْا : رَجُلٌ صَائِمٌ، جَهَدَهُ الصَّوْمُ، اَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصَّوْمُ فِى السَّفَرِ .

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' غزوۂ تبوک کے زمانے میں ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کے بعد روانہ ہوئے' وہاں کچھ لوگ ایک درخت کے سائے میں موجود تھے' آپ نے فرمایا: یہ کون لوگ ہیں؟ لوگوں نے عرض کی: ایک شخص روزہ دار ہے اس کے روزے کی وجہ سے اسے مشکل پیش آرہی ہے' یا اس کی مانند کچھ کہا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سفر کے دوران روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

624 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عَاصِمٍ الْاَشْعَرِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِى السَّفَرِ .

✧✧ حضرت کعب بن عاصم اشعری بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سفر کے دوران روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب اختلاف الحدیث میں نقل کی ہیں۔

باب التخيير فى الصوم والافطار

باب 8: روزہ رکھنے اور نہ رکھنے کے درمیان اختیار

625 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو

حدیث نمبر **624**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان — 1343

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 4467

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 864

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 8969

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء — 1710

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء — 1664

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — 174/4

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء — 2016

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 66/2

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق (طبع ثانی) — 386/19

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — 433/1

الْاَسْلَمِيَّ، قَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَصُومُ فِي السَّفَرِ؟ وَكَانَ كَثِيْرَ الصِّيَامِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ .

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں سفر کے دوران روزہ رکھتا ہوں' راوی بیان کرتے ہیں: وہ بکثرت روزہ رکھا کرتے تھے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تم چاہو تو روزہ رکھ لو اور اگر چاہو تو روزہ نہ رکھو۔

626 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيْلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : سَافَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ

حدیث نمبر **625**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیٰ بن یحیٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	809
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان	1175
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	199
مروزی' امام اسحاق بن ابراہیم' "المسند" مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' طبع اوّل 1412ھ-1991ء	665
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	46/6
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ 1966ء	1714
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	1943
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1121
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2402
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	711
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	187/4
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ 1991ء	2614
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ 1981ء	2028
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	69/2
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی)	2964
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	102/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء	60/10

حدیث نمبر **626**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیٰ بن یحیٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	808
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	1947
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	68/2
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1344ھ	244/4
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	105
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	102/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء	[illegible]

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَلَمْ يَعِبِ الصَّائِمَ عَلَى الْمُفْطِرِ، وَلَا الْمُفْطِرَ عَلَى الصَّائِمِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ رمضان کے مہینے میں سفر کیا تو کسی روزہ رکھنے والے نے نہ رکھنے والے کو غلط قرار نہیں دیا اور نہ رکھنے والے نے رکھنے والے کو غلط قرار نہیں دیا۔

627 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : سَافَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ، فَلَمْ يَعِبِ الصَّائِمَ عَلَى الْمُفْطِرِ، وَلَا الْمُفْطِرَ عَلَى الصَّائِمِ .

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر کر رہے تھے' کچھ لوگوں نے روزہ رکھا ہوا تھا اور کچھ لوگوں نے روزہ نہیں رکھا تھا روزہ رکھنے والوں نے نہ رکھنے والوں کو غلط قرار نہیں دیا اور نہ رکھنے والوں نے رکھنے والوں کو غلط قرار نہیں دیا۔

اخرج الحديثين من كتاب الصيام والثالث من كتاب اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب الصیام میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب اختلاف الحدیث میں نقل کی ہے۔

باب صیام یوم عاشوراء

باب 9: عاشورہ کے دن روزہ رکھنا

628 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ عَاشُوْرَاءَ وَيَأْمُرُ بِصِيَامِهِ .

حدیث نمبر **628**:

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **1767**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970ء** **7844**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **200**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386ھ** **9357**

مروزی' امام اسحاق بن ابراہیم' "المسند" مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' طبع اوّل' **1412ھ-1991ء** **647**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **29/6**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **1172**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **1893**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1125**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1998ء** **753**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991ء** **2837**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981ء** **2083**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **74/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344ھ** **288/4**

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ عاشورہ کے دن روزہ رکھتے تھے اور اس دن روزہ رکھنے کی ہدایت کرتے تھے۔

629 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّهَا قَالَتْ : كَانَ يَوْمُ عَاشُورَاءَ يَوْمًا تَصُومُهُ قُرَيْشٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَلَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ صَامَهُ وَاَمَرَ بِصِيَامِهِ، فَلَمَّا فُرِضَ رَمَضَانُ كَانَ هُوَ الْفَرِيضَةُ وَتُرِكَ يَوْمُ عَاشُورَاءَ، فَمَنْ شَآءَ صَامَهُ، وَمَنْ شَآءَ تَرَكَهُ .

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: عاشورہ کا دن وہ ہے جس میں قریش زمانہ جاہلیت میں روزہ رکھا کرتے تھے۔ نبی اکرم ﷺ (لوگوں کے) زمانہ جاہلیت میں اس دن روزہ رکھتے تھے' جب آپ مدینہ منورہ تشریف لائے اس دن روزہ رکھا اور روزہ رکھنے کی ہدایت کی' جب رمضان کا حکم فرض ہوگیا تو وہ فرض قرار پایا اور عاشورہ کے دن روزے کو آپ نے ترک کردیا' آپ نے فرمایا: جو چاہے یہ روزہ رکھ سکتا ہے اور جو چاہے اسے ترک کرسکتا ہے۔

630 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، قَالَ : سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِي سُفْيَانَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ مِنْبَرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اَخْرَجَ مِنْ كُمِّهِ قُصَّةً مِّنْ شَعَرٍ، يَقُولُ : اَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ يَا اَهْلَ الْمَدِينَةِ؟ لَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى عَنْ مِثْلِ هٰذِهِ، وَيَقُولُ : اِنَّمَا هَلَكَتْ بَنُو اِسْرَائِيلَ حِيْنَ اتَّخَذَهَا نِسَاؤُهُمْ، ثُمَّ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مِثْلِ هٰذَا الْيَوْمِ، يَقُولُ : اِنِّي صَائِمٌ، فَمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ فَلْيَصُمْ .

◆◆ حمید بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہما عاشورہ کے دن منبر رسول پر یہ

حدیث نمبر 629:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	822
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	2002
بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2442

حدیث نمبر 630:

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1129
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	202/4
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی)	750/19
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1344ھ	290/4
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت 1970ء	7834
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	95/4
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء	3627
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل 1988ء	3626

ارشاد فرماتے ہوئے سنا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر پر موجود تھے' انہوں نے اپنی آستین میں سے بالوں کی وگ نکالی اور فرمایا: تمہارے علمائے کہاں ہیں' اے اہل مدینہ! میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح کی چیز سے منع کرتے ہوئے سنا ہے آپ نے ارشاد فرمایا تھا: بنی اسرائیل اس وقت ہلاکت کا شکار ہوئے تھے جب ان کی خواتین نے انہیں استعمال کیا تھا' پھر حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے بتایا میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس دن کے بارے میں ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' میں روزہ دار ہوں تم میں سے جو شخص چاہے وہ اس دن (یعنی عاشورہ کے دن) روزہ رکھ لے۔

631 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِىْ سُفْيَانَ، عَامَ حَجَّ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ، يَقُوْلُ : يَا اَهْلَ الْمَدِيْنَةِ، اَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ؟ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ لِهٰذَا الْيَوْمِ : هٰذَا يَوْمُ عَاشُوْرَاءَ، وَلَمْ يَكْتُبِ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ، وَاَنَا صَائِمٌ، فَمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ فَلْيَصُمْ، وَمَنْ شَآءَ فَلْيُفْطِرْ .

✧✧ حمید بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں' انہوں نے حج کے سال حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہما کو منبر پر یہ کہتے ہوئے سنا انہوں نے فرمایا: اے اہل مدینہ! تمہارے علمائے کہاں ہیں؟ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس دن کے بارے میں ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے (یعنی عاشورہ کے دن کے بارے میں) اس دن کا روزہ تم پر اللہ تعالیٰ نے فرض نہیں کیا لیکن میں روزہ دار ہوں تم میں سے جو شخص چاہے وہ روزہ رکھ لے جو چاہے وہ یہ روزہ نہ رکھے۔

632 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنِ اللَّيْثِ يَعْنِىْ ابْنَ سَعْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : ذُكِرَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمُ عَاشُوْرَاءَ، فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كَانَ يَوْمًا يَصُوْمُهُ اَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ، فَمَنْ اَحَبَّ مِنْكُمْ اَنْ يَّصُوْمَهُ فَلْيَصُمْهُ، وَمَنْ كَرِهَ فَلْيَدَعْهُ

حدیث نمبر **631**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **374**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **823**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **2003**

موصلی' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول **1987**ء **220**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **77/2**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **749/1**

حدیث نمبر **632**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **7494**

دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **[illegible]**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **4/2**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1766**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **[illegible]**

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے عاشورہ کے دن کا تذکرہ کیا گیا تو آپ نے ارشاد فرمایا:

اس دن زمانہ جاہلیت کے لوگ روزہ رکھا کرتے تھے' تم میں سے جو شخص چاہے وہ روزہ رکھ لے اور جو شخص اسے ناپسند کرے وہ اسے ترک کر دے۔

633 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِىْ يَزِيدَ، يَقُوْلُ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُوْلُ : مَا عَلِمْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَ يَوْمًا يَتَحَرّٰى صِيَامَهُ عَلَى الْاَيَّامِ اِلا هٰذَا الْيَوْمَ، يَعْنِىْ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میرے علم کے مطابق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کسی بھی اور دن کے حوالے سے اتنے اہتمام سے روزہ نہیں رکھتے تھے جتنا اس دن رکھتے تھے' یعنی عاشورہ کے دن۔

اخرج الستة الاحاديث من كتاب اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تمام روایات اختلاف الحدیث میں نقل کی ہیں۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **632**:

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم فؤاد عبد الباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1126**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **443**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **2840**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2082**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء **3623**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اول' **1988**ء **3622**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **776/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **289/4**

حدیث نمبر **633**:

صنعانی' امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبد الرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **7838**

حمیدی' امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **484**

کوفی' امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **9837**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **222/1**

بخاری' امام ابوعبد اللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **2006**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم فؤاد عبد الباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1132**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **204/4**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2086**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **75/**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) **11452**

باب الافطار فی صیام التطوع

باب 10: نفلی روزے کو توڑ دینا

634 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَمَّتِهِ، عَآئِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: اِنَّا خَبَّاْنَا لَكَ حَيْسًا، فَقَالَ: اَمَا اِنِّيْ كُنْتُ اُرِيْدُ الصَّوْمَ، وَلٰكِنْ قَرِّبِيْهِ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے تو میں نے عرض کی: میں نے آپ کے لئے حیس (مخصوص قسم کا حلوہ) تیار کر کے رکھا ہوا ہے' آپ نے فرمایا: میرا تو آج روزہ رکھنے کا ارادہ تھا لیکن چلو اسے آگے کرو۔

635 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَمَّتِهِ، عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: اِنَّا خَبَّاْنَا لَكَ حَيْسًا، فَقَالَ: اَمَا اِنِّيْ كُنْتُ اُرِيْدُ الصَّوْمَ، وَلٰكِنْ قَرِّبِيْهِ۝

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے میں نے عرض کی: میں نے آپ کے لئے ''حیس'' سنبھال کر رکھا ہوا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرا تو آج روزہ رکھنے کا ارادہ تھا لیکن اب تم اسے آگے لے آؤ۔ (تم اسے قریب کردو)

636 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَلْحَدِيْثُ الَّذِيْ رُوِّيْتُ عَنْ حَفْصَةَ، وَعَائِشَةَ، عنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَعْنِيْ اَنَّهُمَا اَصْبَحَتَا صَائِمَتَيْنِ فَاُهْدِيَ لَهُمَا شَيْءٌ فَاَفْطَرَتَا، فَذَكَرَتَا

حدیث نمبر **634**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	190
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	49/6
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1154
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2455
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت 1998ء	1071
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	733
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	193/4
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	2631
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ 1981ء	2141
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1386ھ	178/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	288/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء	652/2

ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : صُومَا يَوْمًا مَكَانَهُ

قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ : فَقُلْتُ لَهُ : أَسَمِعْتَهُ مِنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ ؟ فَقَالَ : لَا ، إِنَّمَا أَخْبَرَنِيهِ رَجُلٌ بِبَابِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ ، أَوْ رَجُلٌ مِنْ جُلَسَاءِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ .

✧ سیدہ حفصہ ﷞اور سیدہ عائشہ صدیقہ ﷞نبی اکرم ﷺ کے بارے میں یہ بات نقل کرتی ہیں کہ یہ دونوں خواتین روزے کی حالت میں ہوتی تھیں اگر انہیں کوئی چیز تحفے کے طور پر دی جاتی تھی تو یہ روزہ توڑ دیتی تھیں' پھر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس کی جگہ تم پر روزہ رکھ لینا' پھر تم دونوں روزہ رکھ لینا۔

ابن جریج بیان کرتے ہیں' میں نے ان سے کہا آپ نے یہ روایت عروہ بن زبیر سے سنی ہے؟ تو انہوں نے کہا نہیں' مجھے عبد الملک کے دروازے کے پاس ایک شخص نے یہ روایت سنائی ہے۔(راوی کو شک ہے) شاید یہ الفاظ ہیں عبدالملک بن مروان کے پاس بیٹھے ہوئے لوگوں نے یہ روایت سنائی ہے۔

637 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ وَعَبْدِ الْمَجِيْدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ اَبِىْ رَوَّادٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِىْ رَبَاحٍ ، اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ لَا يَرَى بَاْسًا اَنْ يُفْطِرَ الْاِنْسَانُ فِىْ صِيَامِ التَّطَوُّعِ وَيَضْرِبُ لِذٰلِكَ اَمْثَالًا رَجُلٌ طَافَ سَبْعًا وَلَمْ يُوَفِّهِ فَلَهُ مَا احْتَسَبَ اَوْ صَلّٰى رَكْعَةً وَلَمْ يُصَلِّ اُخْرٰى فَلَهُ اَجْرُ مَا احْتَسَبَ

✧ عطاء بن ابی رباح بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عباس ﷞نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے کہ آدمی نفلی روزے کو توڑ دے۔ وہ اس کی مثال یہ بیان کیا کرتے تھے۔

ایک شخص سات مرتبہ طواف کرتا ہے لیکن پورے سات چکر نہیں لگا تا تو اس نے جس اجر کی نیت کی تھی وہ اسے مل جائے گا پھر ایک شخص ایک رکعت ادا کرتا ہے دوسری رکعت ادا نہیں کرتا تو اس نے جس اجر کی نیت کی تھی وہ تو اسے مل جائے گا۔

حدیث نمبر **636**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **363**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **848**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **3296**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **108/2**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء **3916**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' **1988**ء **3517**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **285/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء **650/2**

حدیث نمبر **637**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **7767**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **287/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء **676/2**

638 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَعَبْدُ الْمَجِيْدِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ : كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا يَرٰى بِالْاِفْطَارِ فِيْ صِيَامِ التَّطَوُّعِ بَاْسًا

✧✧ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے نزدیک نفلی روزے کو افطار کرنے میں (توڑ دینے میں) کوئی حرج نہیں ہے۔

اخرج الاوّل من كتاب الصيام ' والٰى اٰخر الخامس من كتاب العيدين .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب الصیام میں نقل کی ہے اس کے بعد باقی روایات کتاب عیدین میں نقل کی ہیں۔

باب الاستمرار على الصيام مع وجود الطعام

باب 11: کھانا موجود ہونے کے باوجود روزہ برقرار رکھنا

639 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ اَيُّوْبَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ ، اَنَّ اَبَاهُ دَعَا نَفَرًا مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَى الْوَلِيْمَةِ فَاَتَاهُ فِيْهِمْ اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَاَحْسِبُهُ قَالَ فَبَارَكَ وَانْصَرَفَ .

✧✧ محمد بن سیرین بیان کرتے ہیں' ان کے والد نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ اصحاب کی ولیمے کی دعوت کی تو حضرت ابن کعب رضی اللہ عنہ بھی ان حضرات کے ہمراہ تشریف لائے' راوی کہتے ہیں' انہوں نے دعائے برکت کی اور واپس تشریف لے گئے' یعنی انہوں نے روزہ رکھا ہوا تھا' انہوں نے کھانا نہیں کھایا۔

640 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ يَزِيْدَ يَقُوْلُ : دَعَا اَبِيْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فَاَتَاهُ وَجَلَسَ وَوُضِعَ الطَّعَامُ فَمَدَّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ يَدَهُ وَقَالَ : خُذُوْا بِسْمِ اللّٰهِ وَقَبَضَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدَهُ وَقَالَ : اِنِّيْ صَائِمٌ .

حدیث نمبر **638**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970ء** — **22769**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **287/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001ء** — **656/2**

حدیث نمبر **639**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970ء** — **19665**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **181/6**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001ء** — **450/7**

حدیث نمبر **640**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386ھ** — **9441**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **181/6**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001ء** — **45/17**

✦✦ حضرت عبداللہ بن ابویزید بیان کرتے ہیں' میرے والد نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی دعوت کی' وہ وہاں تشریف لائے اور بیٹھ گئے کھانا رکھا گیا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا اور بولے: اللہ کا نام لے کر شروع کرو' حضرت عبداللہ نے اپنا ہاتھ پیچھے رکھا اور کہا میں نے روزہ رکھا ہوا ہے۔

641 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَى اَبَا طَلْحَةَ وَجَمَاعَةً مَعَهُ فَاَكَلُوا عِنْدَهُ ، وَكَانَ ذَلِكَ فِي غَيْرِ وَلِيمَةٍ

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عبداللہ بن طلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لائے آپ کے ساتھ کچھ لوگ بھی تھے ان تمام حضرات نے آپ کی موجودگی میں کھانا کھالیا' راوی کہتے ہیں' یہ ولیمے کے علاوہ کوئی اور دعوت تھی۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب القطع فی السرقة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب القطع فی السرقة میں نقل کیا ہے۔

باب جواز نية صوم التطوع اذا انتصف النهار

باب 12: دوپہر کے وقت نفلی روزے کی نیت کرنا درست ہے

حدیث نمبر 641:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	889
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	2684
الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء	1238
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	442
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	2040
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	3630
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	16617
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	6543
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' 1988ء	6534
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	182/6
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	453/7

حدیث نمبر 642:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	7776
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	9106
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	204/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	281/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	657/2

642 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِى الدَّرْدَاءِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ كَانَ يَاْتِىْ اَهْلَهُ حِيْنَ يَنْتَصِفُ النَّهَارُ اَوْ قَبْلَهُ فَيَقُوْلُ هَلْ مِنْ غَدَاءٍ فَيَجِدُهُ اَوْ لَا يَجِدُهُ فَيَقُوْلُ لَاَصُوْمَنَّ هٰذَا الْيَوْمَ فَيَصُوْمُهُ، وَاِنْ كَانَ مُفْطِرًا وَّبَلَغَ ذٰلِكَ الْحِيْنَ وَهُوَ مُفْطِرٌ .

✧✧ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے وہ دوپہر کے وقت اپنی اہلیہ کے ہاں تشریف لائے دوپہر سے کچھ پہلے اور بولے' کچھ کھانے کے لئے ہے؟ تو انہیں کھانے کے لئے ملایا شاید نہیں ملا تو وہ فرمانے لگے: آج میں روزہ رکھ لیتا ہوں تو انہوں نے اس دن روزہ رکھ لیا' اگر کسی شخص نے پہلے کچھ کھالیا ہوا اور وہ وقت ہو جائے تو وہ روزہ نہیں رکھ سکتا۔

643 - قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ : اَخْبَرَنَا عَطَاءٌ وَبَلَغَنَا اَنَّهُ كَانَ يَفْعَلُ مِثْلَ ذٰلِكَ حِيْنَ يُصْبِحُ مُفْطِرًا حَتَّى الضُّحٰى اَوْ بَعْدَهُ، وَلَعَلَّهُ اَنْ يَكُوْنَ وَجَدَ غَدَاءً وَلَمْ يَجِدْهُ .

✧✧ عطا بیان کرتے ہیں' ہم تک یہ روایت پہنچی ہے' جب انہوں نے صبح کے وقت روزے کی نیت نہیں کی ہوتی تھی تو چاشت کے وقت (بلکہ) اس کے بعد بھی وہ ایسا (یعنی نفلی روزے کی نیت) کرلیا کرتے تھے۔ خواہ انہیں ناشتہ ملا ہو یا نہ ملا ہو۔

اخرج الحديثين من كتاب العيدين .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب عیدین میں نقل کی ہیں۔

باب قبلة الرجل امراته وهو صائم

باب 13: آدمی کا اپنی بیوی کا بوسہ لینا جبکہ وہ روزے کی حالت میں ہو

644 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ رَجُلًا قَبَّلَ امْرَاَتَهُ وَهُوَ صَائِمٌ، فَوَجَدَ مِنْ ذٰلِكَ وَجْدًا شَدِيْدًا، فَاَرْسَلَ امْرَاَتَهُ تَسْاَلُ عَنْ ذٰلِكَ، فَدَخَلَتْ عَلٰى اُمِّ سَلَمَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ فَاَخْبَرَتْهَا، فَقَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ، فَرَجَعَتِ الْمَرْاَةُ اِلٰى زَوْجِهَا فَاَخْبَرَتْهُ،

حدیث نمبر **643**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — **7776**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — **10106**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **98/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — **657/2**

حدیث نمبر **644**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **352**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — **707**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **94/2**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — **74/2**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **434/6**

فَزَادَهُ ذَلِكَ شَرًّا ، وَقَالَ : لَسْنَا مِثْلَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يُحِلُّ اللّٰهُ لِرَسُولِهِ مَا شَاءَ ، فَرَجَعَتِ الْمَرْأَةُ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَوَجَدَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهَا ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا بَالُ هَذِهِ الْمَرْأَةِ ؟ فَأَخْبَرَتْهُ أُمُّ سَلَمَةَ ، فَقَالَ : أَلَا أَخْبَرْتِهَا أَنِّي أَفْعَلُ ذَلِكَ ، فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ : قَدْ أَخْبَرْتُهَا فَذَهَبَتْ إِلَى زَوْجِهَا فَأَخْبَرَتْهُ فَزَادَهُ ذَلِكَ شَرًّا ، وَقَالَ : لَسْنَا مِثْلَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يُحِلُّ اللّٰهُ لِرَسُولِهِ مَا شَاءَ ، فَغَضِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ قَالَ : وَاللّٰهِ إِنِّي لَأَتْقَاكُمْ لِلّٰهِ ، وَأَعْلَمُكُمْ بِحُدُوْدِهِ

✧✧ حضرت عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے اپنی بیوی کا بوسہ لے لیا اسے اس بارے میں شدید الجھن ہوئی اس نے اپنی بیوی کو بھیجا تاکہ وہ نبی اکرم ﷺ سے اس بارے میں دریافت کرے' وہ خاتون سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی اور انہیں اس بارے میں بتایا سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: نبی اکرم ﷺ بھی روزے کی حالت میں بوسہ لے لیتے ہیں۔ وہ خاتون اپنے شوہر کے پاس گئی اسے اس بارے میں بتایا تو اس سے اس کی الجھن میں مزید اضافہ ہوگیا اور وہ بولا' ہم نبی اکرم ﷺ کی مانند نہیں ہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کے لئے جس چیز کو چاہا ہے حلال قرار دے دیا ہے' وہ عورت واپس سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی اس نے نبی اکرم ﷺ کو سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس پایا نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا اس عورت کا کیا مسئلہ ہے' سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے آپ کو اس بارے میں بتایا آپ نے فرمایا: کیا تم نے اسے بتایا نہیں کہ ہم ایسا کر لیتے ہیں۔ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی' میں نے اسے بتایا ہے یہ اپنے میاں کے پاس گئی لیکن اس کی الجھن میں اور اضافہ ہوگیا اور بولا ہم نبی اکرم ﷺ کی مانند نہیں ہیں اللہ تعالیٰ اپنے رسول کے لئے جس چیز کو چاہے حلال قرار دے سکتا ہے' تو نبی اکرم ﷺ غصے میں آگئے آپ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی قسم! میں تم سب کے مقابلے میں اللہ تعالیٰ سے زیادہ ڈرنے والا ہوں اور اس کی حدود کے بارے میں زیادہ جاننے والا ہوں۔

645 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ : إِنْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُقَبِّلُ بَعْضَ أَزْوَاجِهِ وَهُوَ صَائِمٌ، ثُمَّ تَضْحَكُ .

حدیث نمبر **645**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	798
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	7431
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء	197
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	9390
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	39/6
الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند"' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء	1501
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء	640
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	1928
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1106

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں اپنی ایک زوجہ محترمہ کا بوسہ لے لیا کرتے تھے' پھر وہ مسکرا دیں۔

646 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ سُئِلَ عَنِ الْقِبْلَةِ لِلصَّائِمِ فَاَرْخَصَ فِيْهَا لِلشَّيْخِ، وَكَرِهَهَا لِلشَّابِّ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روزہ دار شخص کے بوسہ لینے کے بارے میں دریافت کیا گیا' تو انہوں نے اس بارے میں عمر رسیدہ شخص کو رخصت عطا کی اور جوان شخص کے لئے اسے ناپسندیدہ قرار دیا۔

اخرج الاوّل من كتاب الرسالة ' والثاني والثالث من كتاب الصيام .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے' دوسری اور تیسری روایت کتاب الصیام میں نقل کی ہیں۔

باب الصائم يصبح جنبا

باب 14: جب روزہ دار شخص جنابت کی حالت میں صبح کرے

647 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِىْ يُوْنُسَ مَوْلٰى عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِىَ تَسْمَعُ : اِنِّىْ اُصْبِحُ جُنُبًا وَّاَنَا اُرِيْدُ الصِّيَامَ، فَقَالَ الرَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَاَنَا اُصْبِحُ جُنُبًا وَّاَنَا اُرِيْدُ الصِّيَامَ، فَاَغْتَسِلُ ثُمَّ اَصُوْمُ ذٰلِكَ الْيَوْمَ، فَقَالَ الرَّجُلُ : اِنَّكَ لَسْتَ مِثْلَنَا، قَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ، فَغَضِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ : وَاللّٰهِ اِنِّىْ لَاَرْجُو اَنْ اَكُوْنَ اَخْشَاكُمْ لِلّٰهِ وَاَعْلَمُكُمْ بِمَا اَتَّقِى .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اسے سن رہی تھیں' میں جنابت کی حالت میں صبح کرتا ہوں اور میرا روزہ رکھنے کا ارادہ ہوتا ہے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں بھی جنابت

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **645**:

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل **1988ء** **3537**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الاوسط'' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ (طبع اوّل) **93**

دار قطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **189/**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **98/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001ء** **246/3**

حدیث نمبر **646**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996ء** **804**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970ء** **74/8**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **98/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001ء** **247/3**

کی حالت میں صبح کرتا ہوں اور میں نے بھی ورزہ رکھنا ہوتا ہے تو میں غسل کرتا ہوں اور اس دن روزہ رکھ لیتا ہوں اس شخص نے عرض کی: آپ ہماری مانند نہیں ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کے آئندہ اور گزشتہ ذنب کی مغفرت کردی ہے نبی اکرم ﷺ غصے میں آ گئے آپ نے ارشاد فرمایا: اللہ کی قسم! مجھے اُمید ہے کہ میں تم سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا ہوں اور سب سے زیادہ اس چیز کو جانتا ہوں جس سے مجھے بچنا چاہیے۔

648 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِي يُونُسَ مَوْلٰى عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ وَاقِفٌ عَلَى الْبَابِ وَاَنَا اَسْمَعُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّيْ اُصْبِحُ جُنُبًا وَاَنَا اُرِيْدُ الصَّوْمَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاَنَا اُصْبِحُ جُنُبًا وَاَنَا اُرِيْدُ الصَّوْمَ فَاَغْتَسِلُ وَاَصُوْمُ ذٰلِكَ الْيَوْمَ○

✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں عرض کی وہ نبی اکرم ﷺ کے دروازے پر کھڑا ہوا تھا میں یہ بات سن رہی تھی اس نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! میں صبح جنابت کی حالت میں کرتا ہوں اور میں نے روزے رکھنے کا ارادہ کیا ہوتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں بھی (بعض اوقات) جنابت کی حالت میں صبح کرتا ہوں اور میں نے بھی روزہ رکھنے کا ارادہ کیا ہوتا ہے تو میں غسل کر لیتا ہوں اور روزہ رکھ لیتا ہوں۔

649 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ سُمَيٍّ مَوْلٰى اَبِيْ بَكْرٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، يَقُوْلُ: كُنْتُ اَنَا وَاَبِيْ، عِنْدَ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ وَهُوَ اَمِيْرُ الْمَدِيْنَةِ، فَذُكِرَ لَهُ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُوْلُ: مَنْ اَصْبَحَ جُنُبًا اَفْطَرَ ذٰلِكَ

حدیث نمبر 647:

اکحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	350
اکحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	793
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	213/4
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان	1503
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	67/6
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول' 1987ء	1110
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2389
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	779
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	3025
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	20/4
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	3491
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' 1988ء	3492
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	97/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	213/10

الْيَوْمَ، فَقَالَ مَرْوَانُ : اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ لَتَذْهَبَنَّ اِلٰى اُمَّيِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَآئِشَةَ وَاُمِّ سَلَمَةَ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ : فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَذَهَبْتُ مَعَهُ حَتّٰى دَخَلْنَا عَلٰى عَآئِشَةَ فَسَلَّمَ عَلَيْهَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ، فَقَالَ : يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ، اِنَّا كُنَّا عِنْدَ مَرْوَانَ فَذُكِرَ لَهُ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ، قَالَ : مَنْ اَصْبَحَ جُنُبًا اَفْطَرَ ذٰلِكَ الْيَوْمَ، فَقَالَتْ عَآئِشَةُ : لَيْسَ كَمَا قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ، يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ، اَتَرْغَبُ عَمَّا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ؟ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ : لَا وَاللّٰهِ، فَقَالَتْ عَآئِشَةُ : فَاَشْهَدُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ كَانَ لَيُصْبِحُ جُنُبًا مِّنْ جِمَاعٍ غَيْرَ احْتِلَامٍ ثُمَّ يَصُوْمُ ذٰلِكَ الْيَوْمَ، قَالَ : ثُمَّ خَرَجْنَا حَتّٰى دَخَلْنَا عَلٰى اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ فَسَاَلَهَا عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَتْ مِثْلَ مَا قَالَتْ عَآئِشَةُ، فَخَرَجْنَا حَتّٰى جِئْنَا مَرْوَانَ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ : مَا قَالَتَا؟ فَاَخْبَرَهُ، فَقَالَ مَرْوَانُ : اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ لَتَرْكَبَنَّ دَابَّتِي بِالْبَابِ فَلَتَاْتِيَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ، فَلَتُخْبِرَنَّهُ بِذٰلِكَ، فَرَكِبَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَرَكِبْتُ حَتّٰى اَتَيْنَا اَبَا هُرَيْرَةَ، فَتَحَدَّثَ مَعَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ سَاعَةً ثُمَّ ذَكَرَ لَهُ ذٰلِكَ، فَقَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ : لَا عِلْمَ لِي بِذٰلِكَ، اِنَّمَا اَخْبَرَنِيهِ مُخْبِرٌ

✧✧ حضرت ابوبکر بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں' میں اپنے والد کے ہمراہ مروان بن حکم کے پاس موجود تھا وہ مدینہ کا گورنر تھا'اس کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا گیا کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ یہ کہتے ہیں: جو شخص جنابت کی حالت میں صبح کرے وہ روزہ نہیں رکھ سکتا۔مروان نے کہا: اے عبدالرحمٰن! میں تمہیں قسم دیتا ہوں کہ تم دونوں سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس جاؤ

حدیث نمبر 649:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ 351
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 785
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء 7396
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 9577
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر 211/1
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 1925
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1109
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 2388
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء 2933
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء 2011
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 104/2
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء 535
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 3488
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 3485
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) 968/23

اور ان دونوں سے اس بارے میں دریافت کرو' ابوبکر کہتے ہیں عبدالرحمٰن وہاں گئے' میں بھی ان کے ساتھ چلا گیا ہم سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے' عبدالرحمٰن نے انہیں سلام کیا اور عرض کی اے اُم المؤمنین! ہم مروان کے پاس موجود تھے اس کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا گیا' ابوہریرہ یہ کہتے ہیں: جو شخص جنابت کی حالت میں صبح کرے وہ اس دن روزہ نہ رکھے۔ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ایسے نہیں ہے جیسے ابوہریرہ نے کہا ہے' اے عبدالرحمٰن! کیا تم اس چیز کو ترک کرو گے؟ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے' عبدالرحمٰن بولے: نہیں' اللہ کی قسم! میں ایسا نہیں کروں گا۔

تو سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ گواہی دے کر کہتی ہوں کہ آپ جنابت کی حالت میں صبح کرتے تھے صحبت کرنے کی وجہ سے احتلام کی وجہ سے نہیں تو آپ اس دن روزہ رکھ لیا کرتے تھے۔

راوی بیان کرتے ہیں' پھر ہم وہاں سے نکلے اور سیّدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے خدمت میں حاضر ہوئے عبدالرحمٰن نے ان سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے بھی وہی جواب دیا جو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا تھا'

ہم وہاں سے نکلے اور مروان کے پاس آئے عبدالرحمٰن نے بتایا جو ان دونوں خواتین نے جواب دیا تھا تو مروان بولا: میں تمہیں قسم دیتا ہوں اے ابومحمد! تم میرے دروازے پر موجود جانور کے اوپر سوار ہو جاؤ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ اور انہیں اس بارے میں بتاؤ تو حضرت عبدالرحمٰن سوار ہوئے اور میں بھی ان کے ساتھ سوار ہو گیا' ہم دونوں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے عبدالرحمٰن نے ان سے اس بارے میں بات کی اور ان سے اس بات کا تذکرہ کیا تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا' مجھے اس بات کا علم نہیں تھا' مجھے تو ایک شخص نے اس بارے میں بتایا تھا (کہ یہ حکم ہے)

650 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا سُمَىٌّ مَوْلَى اَبِىْ بَكْرٍ، عَنْ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا قَالَتْ : كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْرِكُهُ الصُّبْحُ وَهُوَ جُنُبٌ فَيَغْتَسِلُ وَيَصُومُ يَوْمَهُ .

حدیث نمبر **650**

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان	**1502**
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**199**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1386**ھ	**9567**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**38/6**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**1930**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**1109**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**2961**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**4451**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء	**2099**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**104/2**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان **1987**ء	**544**
مروزی' امام اسحاق بن ابراہیم' ''المسند'' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' طبع اوّل **1412**ھ-**1991**ء	**664**

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح (بعض اوقات ایسے عالم میں کرتے تھے) کہ آپ جنابت کی حالت میں ہوتے تھے تو آپ غسل کرتے تھے اور روزہ رکھ لیتے تھے۔

اخرج الاوّل من كتاب الصيام والى آخر الرابع من الجزء الثانى من اختلاف احديث ـ

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب الصیام میں نقل کی ہے اور اس کے بعد کی باقی روایات کتاب اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔

باب من افطر فی رمضان من جماع وکفارته وافطار من خافت علی ولدها

باب 15: جو شخص رمضان کے مہینے میں صحبت کرنے سے روزہ توڑ دے اور اس کا کفارہ' جس عورت کو اپنے بچے کے حوالے سے اندیشہ ہو اس کا روزہ توڑ دینا

651 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَجُلاً اَفْطَرَ فِي

حدیث نمبر **651**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	349
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	815
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ 1981ء	1943
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	7451
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	1008
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	9786
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	208/2
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء	1723
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	1937
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1111
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2390
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	1671
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1998ء	724
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ 1991ء	3114
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ 1981ء	1943
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	60/1
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء	3522
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل 1988ء	3523
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	90/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء	248/3

شَهْرِ رَمَضَانَ، فَاَمَرَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعِتْقِ رَقَبَةٍ، اَوْ صِيَامِ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ، اَوْ اِطْعَامِ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا، فَقَالَ : اِنِّيْ لَا اَجِدُ، فَاُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَقِ تَمْرٍ، فَقَالَ : خُذْ هٰذَا فَتَصَدَّقْ بِهٖ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا اَحَدٌ اَحْوَجَ مِنِّيْ، فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى بَدَتْ ثَنَايَاهُ، ثُمَّ قَالَ : كُلْهُ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَكَانَ فِطْرُهُ بِجِمَاعٍ .

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'ایک شخص نے رمضان کے مہینے میں روزہ توڑ دیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ایک غلام آزاد کرنے یا دو مہینے کے لگاتار روزے رکھنے یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانے کی ہدایت کی۔ اس نے عرض کی: میں یہ نہیں کر سکتا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کھجوروں کی ایک بوری آئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے لو اور اسے صدقہ کر دو اس نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم سے زیادہ اور کوئی محتاج نہیں ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا دیئے یہاں تک کہ آپ کے دانت مبارک نمایاں ہوئے آپ نے فرمایا: تم اسے کھالو۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اس شخص نے صحبت کر کے روزہ توڑا تھا۔

652 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ : اَتٰى اَعْرَابِيٌّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْتِفُ شَعْرَهُ وَيَضْرِبُ نَحْرَهُ وَيَقُوْلُ : هَلَكَ الْاَبْعَدُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَمَا ذَاكَ، قَالَ : اَصَبْتُ اَهْلِيْ فِيْ رَمَضَانَ وَاَنَا صَائِمٌ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هَلْ تَسْتَطِيْعُ اَنْ تُعْتِقَ رَقَبَةً؟ قَالَ : لَا، قَالَ : فَهَلْ تَسْتَطِيْعُ اَنْ تُهْدِيَ بَدَنَةً؟ قَالَ : لَا، قَالَ : فَاجْلِسْ، فَاُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَقِ تَمْرٍ فَقَالَ : خُذْ هٰذَا فَتَصَدَّقْ بِهٖ، قَالَ : مَا اَحَدٌ اَحْوَجَ مِنِّيْ، قَالَ : فَكُلْهُ وَصُمْ يَوْمًا مَكَانَ مَا اَصَبْتَ، قَالَ عَطَاءٌ : فَسَاَلْتُ سَعِيْدًا : كَمْ فِيْ ذٰلِكَ الْعَرَقِ؟ قَالَ : مَا بَيْنَ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا اِلٰى عِشْرِيْنَ .

✦✦ سعید بن مسیب کہتے ہیں ایک دیہاتی شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس کے بال بکھرے ہوئے تھے

حدیث نمبر **652**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایت یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	816
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	7458
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	208/2
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	1671
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح" شرکۃ المطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء	1851
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	190/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	98/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	249/3

اس نے اپنے سینے پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا' دوروالاشخص ہلاکت کا شکار ہوگیا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کیا ہوا ہے؟ اس نے عرض کی: میں نے رمضان کے مہینے میں جس دن میں نے روزہ رکھا ہوا تھا' اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرلی ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم ایک غلام آزاد کرسکتے ہو؟ اس نے عرض کی: نہیں' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم ایک قربانی کرسکتے ہو؟ اس نے عرض کی: نہیں' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بیٹھ جاؤ' راوی بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں کھجوروں کا ایک تھیلا آیا آپ نے فرمایا: اسے لو اور اسے صدقہ کردو' اس نے عرض کی: مجھے اپنے سے زیادہ اور کوئی ضرورت مند نہیں ملتا نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اسے کھالو اور اس کی جگہ جو تم نے عمل کیا ہے ایک دن کا روزہ رکھ لو۔

عطاء کہتے ہیں' میں نے سعید سے دریافت کیا اس تھیلے میں کتنی کھجوریں تھیں؟ تو انہوں نے فرمایا 15 سے لے کر 20 صاع تک تھیں۔

653 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ سُئِلَ عَنِ الْمَرْاَةِ الْحَامِلِ اِذَا خَافَتْ عَلٰى وَلَدِهَا قَالَ تُفْطِرُ وَتُطْعِمُ مَكَانَ كُلِّ يَوْمٍ مِسْكِيْنًا مُدًّا مِّنْ حِنْطَةٍ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے حاملہ عورت کے بارے میں دریافت کیا گیا' جب اسے اپنے بچے کی طرف سے اندیشہ ہو؟ تو انہوں نے فرمایا: وہ روزہ توڑ دے اور ہر ایک روزے کے عوض میں ایک مسکین کو گندم کا ایک "مد" دے گی۔

اخرج الحديثين من كتاب الصيام 'والثالث في كتاب اختلاف مالك والشافعي رضي الله عنهما

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب الصیام میں نقل کی ہیں' جبکہ تیسری روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے۔

باب في الحجامة

باب 16: پچھنے لگوانا

654 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَانَ الْفَتْحِ فَرَاٰى رَجُلًا يَحْتَجِمُ لِثَمَانَ عَشْرَةَ لَيْلَةً خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ، فَقَالَ وَهُوَ اٰخِذٌ بِيَدِيْ : اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُوْمُ .

✧✧ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' فتح مکہ کے زمانے میں ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے آپ نے ایک شخص کو دیکھا جو رمضان کی 18 تاریخ کو پچھنے لگوا رہا تھا' نبی اکرم ﷺ نے اس وقت میرا ہاتھ تھام رکھا تھا آپ نے اور ارشاد فرمایا:

حدیث نمبر **653**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **7561**

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ مصر — **207/2**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **7558**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **2017**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **713/8**

پچھنے لگوانے والے اور پچھنے لگانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ گیا۔

655 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ مُحْرِمًا صَائِمًا

حدیث نمبر **654**

طیالسی امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد ''المسند'' دارالمعرفۃ بیروت لبنان	118
صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی دارالقلم بیروت 1970ء	7519
کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ	9298
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ مصر	122/4
دارمی امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی دارالمحاسن قاہرہ 1966ء	1737
بجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن'' داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان	2368
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف دارالجیل بیروت 1998ء	1681
نسائی امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ 1991ء	3138
طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق مطبعۃ الانوار المحمدیہ مصر	99/2
تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر بیروت طبع اوّل 1996ء	3533
الفارسی امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اوّل 1988ء	3533
طبرانی امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ موصل عراق (طبع ثانی)	7124
نیشاپوری امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت	428/1
بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ	265/4

حدیث نمبر **655**

طیالسی امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد ''المسند'' دارالمعرفۃ بیروت لبنان	2700
صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی دارالقلم بیروت 1970ء	7451
کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ	9312
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ مصر	215/1
بجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن'' داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان	2373
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف دارالجیل بیروت 1998ء	1682
ترمذی امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت 1998ء	777
نسائی امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ 1991ء	3224
موصلی امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد دارالمامون للتراث طبع اوّل 1987ء	2360
طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق مطبعۃ الانوار المحمدیہ مصر	100/2
تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر بیروت طبع اوّل 1996ء	3953
الفارسی امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اوّل 1988ء	3950
طبرانی امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ موصل عراق (طبع ثانی)	11859

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں روزے کی حالت میں پچھنے لگوائے تھے۔

656 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ كَانَ يَحْتَجِمُ وَهُوَ صَائِمٌ ثُمَّ تَرَكَ ذٰلِكَ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: وہ روزے کی حالت میں پچھنے لگوا لیتے تھے بعد میں انہوں نے اسے ترک کر دیا۔

اخرج الحديثين من الجزء الثاني من اختلاف الحديث ' والثالث من كتاب الصيام .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب الصیام میں نقل کی ہے۔

باب قضاء الصوم

باب 17: روزے کی قضاء کرنا

657 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَخِيهِ خَالِدِ بْنِ اَسْلَمَ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اَفْطَرَ فِيْ رَمَضَانَ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ غَيْمٍ وَرَاٰى اَنَّهُ قَدْ اَمْسٰى وَغَابَتِ الشَّمْسُ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَدْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ الْخَطْبُ يَسِيْرٌ

✦✦ خالد بن اسلم بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ بادلوں والے دن میں رمضان کے مہینے میں

حدیث نمبر **656**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	355
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	818
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	7531
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	9936
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	268/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	97/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	239/3

حدیث نمبر **657**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	7392
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	9058
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	217/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	96/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	237/3

افطاری کر لی انہوں نے سمجھا کہ شام ہو چکی ہے اور سورج غروب ہو چکا ہے۔ پھر ایک شخص ان کے پاس آیا اور بولا: اے امیر المؤمنین! سورج تو ابھی نکلا ہوا ہے تو حضرت عمر نے فرمایا: معاملہ آسان ہے (یعنی زیادہ پریشانی کی بات نہیں ہے)۔

658 - اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ، قَالَ : قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَمَنْ تَقَيَّأَ وَهُوَ صَائِمٌ وَجَبَ عَلَيْهِ الْقَضَاءُ وَمَنْ ذَرَعَهُ الْقَيْءُ فَلَا قَضَاءَ عَلَيْهِ ۔

✧✧ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جو شخص روزے کی حالت میں جان بوجھ کر قے کر دے اس پر قضا کرنا لازم ہوگی اور جس شخص کو خود بخود قے آ جائے اس پر کوئی قضا لازم نہیں ہوگی۔

659 - وَبِهٰذَا اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ۔

✧✧ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے نافع کے حوالے سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے یہ بات ہمیں بتائی۔

حدیث نمبر **659**:

حوالہ	نمبر
اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**840**
صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی دار القلم بیروت **1970**ء	**7551**
کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1386**ھ	**9188**
بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1344**ھ	**219/4**
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفۃ بیروت لبنان	**97/2**
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اوّل **2001**ء	**242/3**

حدیث نمبر **660**:

حوالہ	نمبر
اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**857**
صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی دار القلم بیروت **1970**ء	**509**
طیالسی امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد ''المسند'' دار المعرفۃ بیروت لبنان	**676**
کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1386**ھ	**9725**
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ مصر	**124/6**
بخاری امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**1950**
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی دار الحدیث قاہرہ مصر	**1146**
سجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن'' دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان	**2399**
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت **1998**ء	**1669**
ترمذی امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت **1996**ء	**3783**
نسائی امام احمد بن شعیب ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث قاہرہ مصر **1407**ھ-**1987**ء	**150/4**
نیشاپوری امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ ریاض الطبعۃ الثانیہ **1981**ء	**2046**
تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان'' دار الفکر بیروت طبع اوّل **1996**ء	**3515**
الفارسی امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اوّل **1988**ء	**3516**
بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1344**ھ	**252/4**

660 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ ، عَنْ أَبِي سَلْمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا تَقُوْلُ : إِنْ كَانَ لَيَكُوْنُ عَلَيَّ الصَّوْمُ مِنْ رَمَضَانَ فَمَا اسْتَطِيْعُ أَنْ أَصُوْمَهُ حَتّٰى يَأْتِيَ شَعْبَانُ .

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں مجھ پر رمضان کے روزے فرض ہوتے تھے (جو قضاء ہوتے تھے) تو میں انہیں اس وقت تک نہیں رکھتی تھی' جب تک اگلا شعبان نہیں آجاتا تھا۔

اخرج الحديثين والثالث سندًا بلا متن من كتاب الصيام ' والرابع من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی تین روایات کتاب الصیام میں نقل کی ہیں جبکہ چوتھی روایت اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے۔

كِتَابُ الزَّكٰوةِ

زکوٰۃ کا بیان

باب ما فرض من صدقة وعقول فانما نزل به الوحي

باب 1: زکوٰۃ اور دیت میں سے جو چیز فرض ہے اس کے بارے میں وحی نازل ہوئی ہے

661 - اَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : اَخْبَرَنِيْ مُسْلِمٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ : قَالَ لِي ابْنُ طَاوُسٍ : عِنْدَ اَبِيْ كِتَابٌ مِّنَ الْعُقُوْلِ نَزَلَ بِهِ الْوَحْيِ ، وَمَا فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْعُقُوْلِ وَالصَّدَقَةِ فَإِنَّمَا نَزَلَ بِهِ الْوَحْيُ .

✧✧ ابن جریج بیان کرتے ہیں' طاؤس کے صاحبزادے نے مجھے یہ بات بتائی ہے' ان کے والد کے پاس ایک کتاب تھی جو دیات کے بارے میں تھی جس کے بارے میں وحی نازل ہوئی تھی اور نبی اکرم ﷺ نے جو دیات اور صدقات لازم کئے تھے وہ وحی کے نتیجے میں لازم کئے تھے۔

662 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ اِنَّ عِنْدَهُ كِتَابًا مِّنَ الْعُقُوْلِ نَزَلَ بِهِ الْوَحْيُ وَمَا فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَدَقَةٍ وَعُقُوْلٍ فَإِنَّمَا نَزَلَ بِهِ الْوَحْيُ وَقِيْلَ لَمْ يَسُنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَطُّ اِلَّا بِوَحْيٍ مِّنَ اللّٰهِ فَمِنَ الْوَحْيِ مَا يُتْلٰى وَمِنْهُ مَا يَكُوْنُ وَحْيًا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَسْتَنُّ بِهٖ

✧✧ ابن جریج بیان کرتے ہیں' طاؤس کے صاحبزادے نے اپنے والد کے بارے میں یہ بات بتائی' ان کے پاس ایک کتاب موجود تھی جس میں دیت کے احکامات موجود تھے جس کے بارے میں وحی نازل ہوئی تھی' نبی اکرم ﷺ نے جو صدقات اور دیات۔ لازم کی تھیں اس کے بارے میں وحی نازل ہوئی تھی۔

یہ بھی کہا جاتا ہے: نبی اکرم ﷺ نے کسی بھی چیز کو لازم اسی وقت قرار دیا جب (اس کے بارے میں) اللہ تعالیٰ کی طرف سے وحی نازل ہوگئی۔ وحی کی ایک قسم وہ ہے جو تلاوت کی جاتی ہے اور ایک قسم وہ ہے جسے نبی اکرم ﷺ کی طرف وحی کیا جاتا ہے اور بعد میں اس پر عمل اختیار کرلیا جاتا ہے۔

اخرج الاوّل من كتاب الزكٰوة ، والثاني من كتاب ابطال الاستحسان .

امام شافعی ﷫ نے پہلی روایت کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہے' جبکہ دوسری روایت احسان کے ابطال میں نقل کی ہے۔

باب زکوۃ الفطر

باب 2: صدقہ فطر کا بیان

663 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ زَكَاةَ الْفِطْرِ عَلَى النَّاسِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ ، اَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيْرٍ عَلَى كُلِّ حُرٍّ وَعَبْدٍ ، ذَكَرٍ وَاُنْثَى مِنَ

حدیث نمبر **663**:

اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) **1996**ء — 7/3

نیشاپوری امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ ریاض الطبعۃ الثانیہ **1981**ء — 2399

بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1344**ھ — 161/

صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی دارالقلم بیروت **1970**ء — 5762

حمیدی امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر — 701

کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1386**ھ — 10354

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ مصر — 5/2

الکسی امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی محمود خلیل عالم الکتب **1988**ء — 743

دارمی امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی دارالمحاسن قاہرہ **1966**ء — 1668

بخاری امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 1503

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دارالجیل بیروت **1998**ء — 1825

ترمذی امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت **1996**ء — 675

نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث قاہرہ مصر **1407**ھ-**1987**ء — 46/5

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ **1991**ء — 2275

نیشاپوری امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ ریاض الطبعۃ الثانیہ **1981**ء — 2392

اسفرائینی امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1966**ء — 11168

طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان **1987**ء — 3428

طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعۃ الانوار المحمدیہ مصر — 44/2

تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دارالفکر بیروت طبع اول **1996**ء — 3296

الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول **1988**ء — 3300

دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر — 139/2

نیشاپوری امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت — 409/1

بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1344**ھ — 159/4

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان — 62/2

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول **2001**ء — 170/3

الْمُسْلِمِيْنَ

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام لوگوں پر کھجور کا ایک ''صاع'' ''جو'' کا ایک ''صاع'' صدقہ فطر کے طور پر لازم قرار دیا ہے۔ یہ ہر آزاد' غلام مذکر' مونث پر لازم ہے۔

664 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ زَكَاةَ الْفِطْرِ عَلَى الْحُرِّ وَالْعَبْدِ وَالذَّكَرِ وَالْاُنْثٰى مِمَّنْ تَمُوْنُوْنَ .

✦✦ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر آزاد' غلام' مذکر' مونث پر صدقہ فطر کی ادائیگی لازم قرار دی ہے۔ جو تمہارے زیر کفالت ہیں۔

665 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدِ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ كُنَّا نُخْرِجُ زَكَاةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِّنْ طَعَامٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ زَبِيْبٍ .

✦✦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم اناج کا ایک صاع ''جو'' کا ایک صاع کھجور کا ایک صاع کشمش کا ایک صاع صدقہ فطر کے طور پر ادا کیا کرتے تھے۔

666 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ زَكَاةَ الْفِطْرِ مِنْ رَمَضَانَ عَلَى النَّاسِ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ، اَوْ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں پر صدقہ فطر کی ادائیگی لازم قرار دی کھجور کا ایک صاع

حدیث نمبر **665**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **774**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **5780**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **73/3**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ **1966**ء — **1671**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ **1991**ء — **1505**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **985**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **673**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء — **151/5**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ **1991**ء — **2291**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **41/2**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان **1987**ء — **3399**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1344**ھ — **164/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **68/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء — **170/3**

ہوگایا ''جو'' کاایک صاع ہوگا۔

667 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ سَرْحٍ، اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيَّ يَقُوْلُ : كُنَّا نُخْرِجُ زَكَاةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِّنْ طَعَامٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ زَبِيْبٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ اَقِطٍ .

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم اناج کا ایک صاع ''جو'' کاایک صاع کھجور کاایک صاع' کشمش کا ایک صاع اور پنیر کاایک صاع صدقہ فطر کے طور پرادا کرتے تھے۔

668 - اَخْبَرَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ دَاوٗدَ بْنِ قَيْسٍ، اَنَّهٗ سَمِعَ عِيَاضَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ، يَقُوْلُ : اَنَّ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ، قَالَ : كُنَّا نُخْرِجُ فِيْ زَمَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِّنْ طَعَامٍ، اَوْ صَاعًا مِّنْ زَبِيْبٍ، اَوْ صَاعًا مِّنْ اَقِطٍ، اَوْ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ، اَوْ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ، فَلَمْ نَزَلْ نُخْرِجُهٗ كَذٰلِكَ حَتّٰى قَدِمَ مُعَاوِيَةُ حَاجًّا اَوْ مُعْتَمِرًا فَخَطَبَ النَّاسَ، فَكَانَ فِيْمَا كَلَّمَ النَّاسَ بِهٖ اَنْ قَالَ : اِنِّيْ اَرٰى مُدَّيْنِ مِنْ سَمْرَاءِ الشَّامِ تَعْدِلُ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ، فَاَخَذَ النَّاسُ بِذٰلِكَ، قَالَ الْاَصَمُّ : وَاِنَّمَا اَخْرَجْتُ هٰذِهِ الْاَخْبَارَ كُلَّهَا وَاِنْ كَانَتْ مُعَادَةَ الْاَسَانِيْدِ لِاَنَّهَا بِلَفْظٍ اٰخَرَ، وَفِيْهَا زِيَادَةٌ وَّنُقْصَانٌ

حدیث نمبر **668**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **23/3**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **1676**

موصلی' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء **985**

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1616**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **1829**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **515**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **2282**

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **568**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **42/2**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان **1987**ء **3401**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **3301**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3305**

دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **146/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **165/**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **66/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **170/3**

✦✦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں اناج کا ایک صاع کشمش کا ایک صاع یا پنیر کا ایک صاع کھجور کا ایک صاع ''جو'' کا ایک صاع ادا کیا کرتے تھے۔ اس کے بعد یہی معمول رہا' جب حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ حج کرنے یا شاید عمرہ کرنے کے لئے آئے تو انہوں نے لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے یہ بات بیان کی: میرے خیال میں شام کی گندم کو دو ''مد'' کھجور کے ایک صاع کے برابر ہوتے ہیں تو لوگوں نے اس کو اختیار کرلیا۔

اعصم بیان کرتے ہیں' میں نے ان تمام روایات کو نقل کیا ہے' اگر چہ ان کی سند بار بار آئی ہے لیکن چونکہ ان کے لفظ میں اختلاف ہے اور کچھ کمی اور بیشی ہے (اس لئے ان تمام روایات کو نقل کرلیا ہے)

669 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ لَا يُخْرِجُ فِيْ زَكَاةِ الْفِطْرِ اِلَّا التَّمَرَ اِلَّا مَرَّةً وَاحِدَةً فَاِنَّهُ اَخْرَجَ شَعِيْرًا .

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما صدقہ فطر میں صرف کھجور ادا کیا کرتے تھے' ایک مرتبہ انہوں نے صرف ''جو'' ادا کئے تھے۔

670 - حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ : كُنَّا نُخْرِجُ زَكَاةَ الْفِطْرِ ، صَاعًا مِّنْ طَعَامٍ، صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ ، صَاعًا تَمْرٍ ، صَاعًا مِّنْ زَبِيْبٍ، اَوْ صَاعًا مِّنْ اَقِطٍ .

✦✦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم لوگ اناج کا ایک صاع یا جو کا ایک صاع کھجور کا ایک صاع کشمش کا ایک صاع یا پنیر کا ایک صاع صدقہ فطر کے طور پر ادا کرتے تھے۔

اخرج السبعة الاحاديث من كتاب الزكوة ' والثامن من كتاب الاشربة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تمام روایات کتاب زکوۃ میں نقل کی ہیں اور آخری روایت کتاب الاشربہ میں نقل کی ہے۔

باب صرف زكوة الفطر

باب3: صدقہ فطر کو ادا کرنا

حدیث نمبر 669:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحیی بن یحیی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	775
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	701
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	5/
نسائی' امام احمد بن شعیب'' ''السنن الکبری'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	1511
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	1615
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	2393
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	70/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	178/3

671 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ كَانَ يَبْعَثُ بِزَكَاةِ الْفِطْرِ اِلَى الَّذِىْ تَجْتَمِعُ عِنْدَهُ قَبْلَ الْفِطْرِ بِيَوْمَيْنِ اَوْ ثَلَاثَةٍ .

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: وہ عیدالفطر سے دو یا تین دن پہلے صدقہ فطر ادائیگی کے لئے ان لوگوں کی طرف بھجوا دیتے تھے‘ جو ان کے پاس اکٹھے ہوتے تھے۔

672 - وَبِهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ يَبْعَثُ بِزَكَاةِ الْفِطْرِ اِلَى الَّذِىْ تَجْتَمِعُ عِنْدَهُ قَبْلَ الْفِطْرِ بِيَوْمَيْنِ اَوْ ثَلَاثَةٍ .

✧✧ اسی سند کے مطابق حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ منقول ہے: وہ عیدالفطر سے ایک یا دو دن پہلے صدقہ فطر ان لوگوں کو بھجوا دیتے تھے (جو اسے وصول کرنے کے لئے) ان کے پاس اکٹھے ہوتے تھے۔

اخرج الاوّل من كتاب الزكٰوة ‘ والثانى فى كتاب اختلاف مالك والشافعى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے۔

باب اخذ الزكٰوة وصرفها

باب 4: زکوٰۃ وصول کرنا اور اسے ادا کرنا

673 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَيْفِيٍّ، عَنْ اَبِىْ مَعْبَدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ حِيْنَ بَعَثَهُ : فَاِنْ اَجَابُوْكَ فَاَعْلِمْهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً تُؤْخَذُ مِنْ اَغْنِيَائِهِمْ وَتُرَدُّ عَلٰى فُقَرَائِهِمْ .

حدیث نمبر **671**:

اصبحی‘ ابوعبداللہ مالک بن انس‘ ”الموطا“ بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی‘ تحقیق: بشار عواد معروف‘ دار الغرب الاسلامی‘ بیروت‘ لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 777

صنعانی‘ امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام‘ ”المصنف“ تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی‘ دار القلم‘ بیروت‘ 1970ء — 5837

تمیمی‘ امام ابوحاتم محمد بن حبان‘ ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر‘ بیروت‘ طبع اوّل‘ 1996ء — 3295

الفارسی‘ امام امیر ابن بلبان‘ ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“ موسسۃ الرسالۃ‘ بیروت‘ طبع اوّل‘ 1988ء — 3299

کوفی‘ امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ‘ ”المصنف“ ”المطبعۃ العزیزیہ‘ حیدرآباد دکن‘ ہندوستان‘ 1386ھ — 10322

شافعی‘ امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس‘ ”الام“ دار المعرفۃ‘ بیروت‘ لبنان — 69/2

شافعی‘ امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس‘ ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی‘ دار الوفاء‘ طبع اوّل‘ 2001ء — 176/3

حدیث نمبر **673**:

کوفی‘ امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ‘ ”المصنف“ ”المطبعۃ العزیزیہ‘ حیدرآباد دکن‘ ہندوستان‘ 1386ھ — 9981

شیبانی‘ امام احمد بن محمد بن حنبل‘ ”المسند“ ”المطبعۃ المیمنیہ‘ مصر — 233/1

دارمی‘ امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن‘ ”السنن“ تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی‘ دار المحاسن‘ قاہرہ‘ 1966ء — 1622

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا: جب آپ انہیں بھجوانے لگے تھے: اگر وہ تمہاری بات مان لیں تو تم انہیں بتانا کہ ان پر زکوۃ لازم ہے جو ان کے امیر لوگوں سے لے کر ان کے غریب لوگوں کو دی جائے گی۔

674 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ وَهُوَ يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ اَبِي نَمِرٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَجُلاً، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، نَشَدْتُكَ بِاللّٰهِ، اللّٰهُ اَمَرَكَ اَنْ تَاْخُذَ الصَّدَقَةَ مِنْ اَغْنِيَائِنَا وَتَرُدَّهَا عَلٰى فُقَرَائِنَا؟ قَالَ: اللّٰهُمَّ نَعَمْ۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 673

بخاری'امام'ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل''الجامع الصحیح''(رقم الحدیث من فتح الباری)	1395
نیشاپوری'امام'مسلم بن حجاج''الجامع الصحیح''تحقیق وترقیم:فواد عبدالباقی'دارالحدیث'قاہرہ'مصر	19
نسائی'امام'احمد بن شعیب''المجتبی من السنن'دارالحدیث'قاہرہ'مصر1407ھ-1987ء	1984
قزوینی'امام'محمد بن یزید ابن ماجہ''السنن'تحقیق:بشارعواد معروف'دارالجیل'بیروت'1998ء	1783
ترمذی'امام'ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ''الجامع الکبیر'تحقیق:ڈاکٹر بشارعواد معروف'دارالغرب الاسلامی'بیروت1996ء	625
نسائی'امام'احمد بن شعیب''المجتبی من السنن'دارالحدیث'قاہرہ'مصر1407ھ-1987ء	2/5
نیشاپوری'امام'ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ''الصحیح''شرکۃ الطباعۃ العربیۃ'ریاض'الطبعۃ الثانیۃ'1981ء	2275
تمیمی'امام'ابوحاتم محمد بن حبان''صحیح ابن حبان''دارالفکر'بیروت'طبع اول'1996ء	156
الفارسی'امام'امیر ابن بلبان''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''موسسۃ الرسالۃ'بیروت'طبع اول'1988ء	156
طبرانی'امام'ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب''المعجم الکبیر'تحقیق:احمدی عبدالمجید سلفی'مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ'موصل'عراق'(طبع ثانی)	22107
بیہقی'امام'ابوبکر احمد بن حسین بن علی''السنن الکبری'دائرۃ المعارف النظامیۃ'حیدرآباد دکن'ہندوستان'1344ھ	96/
شافعی'امام'ابوعبداللہ محمد بن ادریس''الام''دارالمعرفۃ'بیروت'لبنان	71/2
شافعی'امام'ابوعبداللہ محمد بن ادریس''الام'تحقیق:رفعت فوزی'دارالوفاء'طبع اول'2001ء	182/3

حدیث نمبر 674

شیبانی'امام'احمد بن محمد بن حنبل''المسند''المطبعۃ المیمنیۃ'مصر	168/3
اصبحی'ابوعبداللہ مالک بن انس''الموطا'بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی'تحقیق:بشارعواد معروف'دارالغرب الاسلامی'بیروت'لبنان(طبع اول)1996ء	63
دارمی'امام'ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن''السنن'تحقیق:عبداللہ ہاشم یمانی'دارالمحاسن'قاہرہ1966ء	486
قزوینی'امام'محمد بن یزید ابن ماجہ''السنن'تحقیق:بشارعواد معروف'دارالجیل'بیروت'1998ء	1402
نسائی'امام'احمد بن شعیب''المجتبی من السنن'دارالحدیث'قاہرہ'مصر1407ھ-1987ء	112/4
نسائی'امام'احمد بن شعیب''السنن الکبری'تحقیق:سلیمان بنداری'سیدکسروی'دارالکتب العلمیۃ'1991ء	2402
نیشاپوری'امام'ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ''الصحیح''شرکۃ الطباعۃ العربیۃ'ریاض'الطبعۃ الثانیۃ'1981ء	2358
طحاوی'امام'ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ''شرح مشکل الآثار'تحقیق:شعیب ارناؤوط'موسسۃ الرسالۃ'بیروت'لبنان'1987ء	3593
تمیمی'امام'ابوحاتم محمد بن حبان''صحیح ابن حبان''دارالفکر'بیروت'طبع اول'1996ء	594
الفارسی'امام'امیر ابن بلبان''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''موسسۃ الرسالۃ'بیروت'طبع اول'1988ء	154

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں آپ کو اللہ کا واسطہ دے کر دریافت کرتا ہوں' کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ ہدایت کی ہے؟ آپ ہمارے امیر لوگوں سے زکوٰۃ لے کر ہمارے غریب لوگوں کو دیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ جانتا ہے ایسا ہی ہے۔

675 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هَارُوْنَ بْنِ رِيَابٍ، عَنْ كِنَانَةَ بْنِ نُعَيْمٍ، عَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ الْمُخَارِقِ الْهِلَالِيِّ، قَالَ: تَحَمَّلْتُ حَمَالَةً فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلْتُهُ، فَقَالَ: نُؤَدِّيْهَا عَنْكَ، وَذَكَرَ الْحَدِيْثَ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **674**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	9/7
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	3531
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	413/3
الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء	1285
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	656
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	12
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	619
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	121/4
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	240
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنی' "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء	8833
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء	2/1
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	5939
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	155
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	155
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	71/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	182/3

حدیث نمبر **675**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان	1327
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	3008
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	3819
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	10695
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	477/3
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	1685
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	1044
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1640

✦✦ حضرت قبیصہ بن مخارق ہلالی بیان کرتے ہیں' میرے ذمے ایک ادائیگی لازم تھی میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے مانگا (مالی امداد مانگی) تو آپ نے فرمایا: تمہاری طرف سے ہم اسے ادا کردیں گے' اسکے بعد انہوں نے پوری حدیث بیان کی ہے۔

676 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامٍ يَعْنِي ابْنَ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ، اَنَّ رَجُلَيْنِ اَخْبَرَاهُ، اَنَّهُمَا اَتَيَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَاهُ مِنَ الصَّدَقَةِ، فَصَعَّدَ فِيهِمَا وَصَوَّبَ، فَقَالَ : اِنْ شِئْتُمَا، وَلَا حَظَّ فِيهَا لِغَنِيٍّ، وَلَا لِذِي قُوَّةٍ مُكْتَسِبٍ .

✦✦ عبیداللہ بن عدی بیان کرتے ہیں' دو آدمیوں نے ہمیں یہ بتایا ہے' وہ دونوں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے زکوۃ کے مال میں سے کچھ مانگا تو آپ نے ان دونوں کا بغور جائزہ لیا۔اور فرمایا: اگر

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **675**:

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **88/5**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **2360**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء **2359**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **17/2**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اول **1996**ء **3287**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول **1988**ء **3291**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) **946/18**

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **120/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **73/8**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **727/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول **2001**ء **184/3**

حدیث نمبر **676**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **7154**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **10666**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **224/4**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1633**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **99/5**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **15/2**

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **119/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **14/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **73/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول **2001**ء **208/3**

تم دونوں چاہو (تو میں تمہیں دے دیتا ہوں لیکن یہ بات یاد رکھنا) اس میں کسی ایسے شخص کے لئے کوئی حصہ نہیں ہے جو خوشحال ہو اور نہ ہی اس شخص کے لئے ہے جس میں قوت موجود ہو اور وہ کما سکتا ہو۔

677 - اَخْبَرَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدِ اللَّيْثِيِّ، اَنَّهُ سَاَلَ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الزَّكَاةِ فَقَالَ: اَعْطِهَا اَنْتَ فَقُلْتُ اَلَمْ يَكُنْ ابْنُ عُمَرَ يَقُوْلُ ادْفَعْهَا اِلَى السُّلْطَانِ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنِّيْ لَا اَرٰى اَنْ يَدْفَعَهَا اِلَى السُّلْطَانِ .

✧✧ حضرت اُسامہ بن زید لیثی نے حضرت سالم بن عبداللہ سے زکوٰۃ کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: تم اسے ادا کر دو! میں نے کہا' کیا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما یہ نہیں کہتے تھے: زکوٰۃ حکمران کو دو؟ تو انہوں نے فرمایا: جی ہاں! لیکن اب میری رائے یہ نہیں ہے کہ تم یہ حکمران کو دو۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب ادب القاضي ' والخامس من كتاب الزكوة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چار روایات ادب قاضی میں نقل کی ہیں اور آخری روایت کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہے۔

باب قتال مانع الصدقة

باب 5: زکوٰۃ ادا نہ کرنے والے سے جنگ کرنا

678 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لِاَبِيْ بَكْرٍ فِيْمَنْ مَنَعَ الصَّدَقَةَ: اَلَيْسَ قَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

حدیث نمبر 678:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	11/1
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	1399
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	20
بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1556
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1998ء	2607
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	14/5
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	2223
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان 1987ء	5851/
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء	216
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل 1988ء	216
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الاوسط'' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل)	946
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	104/4

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لا اَزَالُ اُقَاتِلُ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ ، فَاِذَا قَالُوهَا فَقَدْ عَصَمُوا مِنِّى دِمَائَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلا بِحَقِّهَا ، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ ؟

فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : هَذَا مِنْ حَقِّهَا ، يَعْنِى مَنْعَهُمُ الصَّدَقَةَ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہا ان لوگوں کے بارے میں جو زکوٰۃ ادا کرنے سے انکار کر چکے تھے' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد نہیں فرمایا: میں ان لوگوں کے ساتھ جنگ کرتا رہوں گا یہاں تک کہ وہ یہ اعتراف کریں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے جب وہ یہ کہہ دیں گے تو وہ اپنے خون اور اموال کو مجھ سے محفوظ کرلیں گے البتہ ان کا حق باقی رہے گا اور حساب اللہ کے ذمے ہوگا۔ تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ اس کے حق میں سے ایک ہے یعنی ان لوگوں کا زکوٰۃ کی ادائیگی سے انکار کرنا۔

679 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا اَزَالُ اُقَاتِلُ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَا اِلٰـهَ اِلا اللّٰهُ، فَاِذَا قَالُوْا لَا اِلٰـهَ اِلا اللّٰهُ فَقَدْ عَصَمُوْا مِنِّىْ دِمَائَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلا بِحَقِّهَا، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ: هٰذَا مِنْ حَقِّهَا لَوْ مَنَعُوْنِىْ عِقَالًا مِمَّا اَعْطَوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَيْهِ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میں ان لوگوں کے ساتھ اس وقت تک جنگ کرتا رہوں گا جب تک وہ یہ اعتراف نہ کرلیں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی دوسرا معبود نہیں ہے جب وہ یہ اعتراف کرلیں گے کہ

حدیث نمبر **679**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیۃ' مصر	502/2
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	2946
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	21
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2640
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	71
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ'' الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	2606
نسائی' امام' احمد بن شعیب'' المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	4/6
نسائی' امام' احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	3434
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ'' الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	2248
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	213/3
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	5861
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	174
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' 1988ء	174
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب'' المعجم الاوسط'' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اول)	2781
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	172/
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	400/5

اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے تو وہ اپنی جانوں اور اپنے اموال کو مجھ سے محفوظ کرلیں گے اور ان کا حق باقی رہے گا اور ان کا حساب اللہ کے ذمے ہوگا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ اس کے حق میں سے ہے اگر وہ مجھے ایک رسی کی ادائیگی سے بھی انکار کریں جسے وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ادا کیا کرتے تھے تو میں اس بات پر بھی ان سے جنگ کروں گا۔

680 - اَخْبَـرَنَـا الثِّقَةُ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ عُمَرَ قَالَ لِاَبِيْ بَكْرٍ هٰذَا الْقَوْلَ اَوْ مَعْنَاهُ .

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے یہ یا اس جیسا کچھ کہا۔

اخرج الاوّل من الجزء الثانی من اختلاف الحدیث ' والثانی والثالث من کتاب الجزیة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایت کتاب الجزیہ میں نقل کی ہے۔

باب اثم من لا یؤدی زکوٰۃ مالہٖ

باب 6: اس شخص کا گناہ جو اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا

681 - اَخْبَـرَنَـا سُفْيَـانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، سَمِعْتُ جَامِعَ بْنَ اَبِيْ رَاشِدٍ، وَعَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ اَعْيَنَ، سَمِعَا اَبَا وَائِلٍ، يُخْبِرُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ : مَا مِنْ رَجُلٍ لَا يُـؤَدِّي زَكَاةَ مَالِهِ اِلا مُثِّلَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا اَقْرَعَ يَفِرُّ مِنْهُ وَهُوَ يَتْبَعُهُ حَتّٰى يُطَوَّقَهُ فِيْ عُنُقِهِ، ثُمَّ قَرَاَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' ہر وہ شخص جو اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا تو اس مال کو قیامت کے دن ایک گنجے سانپ کی مانند بنا دیا جائے گا۔ وہ شخص اس سے بھاگے گا وہ

حدیث نمبر **680**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء [illegible]

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 26/1

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء [illegible]

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء [illegible]

نسائی' امام احمد بن شعیب'' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء [illegible]

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء 2247

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب'' ''المعجم الاوسط'' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اول) [illegible]

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ [illegible]

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان [illegible]

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء [illegible]

سانپ اس کے پیچھے جائے گا یہاں تک کہ اس کی گردن میں طوق کے طور پر آ جائے گا' پھر نبی اکرم ﷺ نے ہمارے سامنے یہ آیت تلاوت کی۔

''عنقریب قیامت کے دن وہ جو بخل کرتے تھے اس کی وجہ سے ان کو طوق پہنایا جائے گا۔

682 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ اَبِیْ صَالِحِ السَّمَّانِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ : مَنْ كَانَ لَهٗ مَالٌ لَّا يُؤَدِّیْ زَكَاتَهٗ مُثِّلَ لَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا اَقْرَعَ لَهٗ زَبِيْبَتَانِ يَطْلُبُهٗ حَتّٰى يُمْكِنَهٗ يَقُوْلُ اَنَا كَنْزُكَ .

حدیث نمبر **681**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	93
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	377/1
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت **1998**ء	1784
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	3012
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	11/5
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ **1991**ء	1108
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	298
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان **1386**ھ	1069
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	3/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء	6/3

حدیث نمبر **682**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	342
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	696
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت **1970**ء	6863
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	279/2
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	1403
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	23/5
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ **1991**ء	2217
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء	2254
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء	3254
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء	3258
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	389/1
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان **1344**ھ	81/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	3/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء	7/3

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جس شخص کے پاس مال ہو اور وہ اس کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا تو اس مال کو قیامت کے دن سانپ کی شکل میں بنایا جائے گا جس پر دو نقطے لگے ہوئے ہوں گے اور وہ اس شخص کے پیچھے جائے گا یہاں تک کہ وہ اس پر قابو پالے گا اور کہے گا میں تمہارا خزانہ ہوں۔

683 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ اَبِىْ صَالِحِ السَّمَّانِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ : مَنْ كَانَ لَهُ مَالٌ لَّا يُؤَدِّىْ زَكَاتَهُ مُثِّلَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا اَقْرَعَ لَهُ زَبِيْبَتَانِ يَطْلُبُهُ حَتّٰى يُمْكِنَهُ يَقُوْلُ اَنَا كَنْزُكَ ۔

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، جس شخص کا مال ہو اور وہ اس کی زکوٰۃ ادا نہ کرتا ہو تو قیامت کے دن اس کو دھاری دار سانپ کی شکل میں تبدیل کر دیا جائے گا، جس پر دو سیاہ نقطے ہوں گے وہ سانپ اس شخص کے پیچھے جائے گا یہاں تک کہ وہ اس پر قابو پالے گا اور کہے گا: میں تمہارا خزانہ ہوں۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الزكوٰة ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تینوں روایات کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہیں۔

باب فى الكنز

باب 7: خزانے کا بیان

684 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ وَهُوَ يُسْاَلُ عَنِ الْكَنْزِ فَقَالَ هُوَ الْمَالُ الَّذِىْ لَا تُؤَدُّوْا مِنْهُ الزَّكَاةَ ۔

✧✧ حضرت عبداللہ بن دینار بیان کرتے ہیں، میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: ان سے خزانے کے بارے میں دریافت کیا گیا اس سے مراد کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: یہ وہ مال ہے جس کی تم زکوٰۃ ادا نہیں کرتے۔

685 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ نَّافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا كَانَ يَقُوْلُ : كُلُّ مَالٍ تُؤَدّٰى زَكَاتُهُ فَلَيْسَ بِكَنْزٍ وَّاِنْ كَانَ مَدْفُوْنًا وَكُلُّ مَالٍ لَا تُؤَدّٰى زَكَاتُهُ فَهُوَ كَنْزٌ وَاِنْ لَّمْ يَكُنْ مَدْفُوْنًا ۔

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما یہ فرمایا کرتے تھے: ہر وہ مال جس کی تم زکوٰۃ ادا کر دیتے ہو وہ خزانہ شمار نہیں ہوگا اگرچہ وہ دفن کیا گیا ہو اور وہ مال جس کی تم زکوٰۃ ادا نہیں کرتے وہ خزانہ شمار ہوگا اگرچہ اس کو دفن نہ کیا گیا ہو۔

اخرج الحديثين من كتاب الزكوٰة ۔

حدیث نمبر 685:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء — 7140

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان، 1344ھ — 83/4

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — 23/2

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء — 1/3

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہیں۔

باب الصدقة من الكسب الطيب والمنفق والبخيل

باب 8: پاکیزہ کمائی میں سے صدقہ کرنا' خرچ کرنے والے اور بخل کرنے والی کی مثال

686 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ عَجْلانَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : سَمِعْتُ اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ : وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهٖ، مَا مِنْ عَبْدٍ يَتَصَدَّقُ بِصَدَقَةٍ مِنْ كَسْبٍ طَيِّبٍ، وَلا يَقْبَلُ اللّٰهُ اِلا طَيِّبًا، وَلا يَصْعَدُ اِلَى السَّمَاءِ اِلا طَيِّبٌ، اِلا كَاَنَّمَا يَضَعُهَا فِىْ يَدِ الرَّحْمٰنِ، فَيُرَبِّيهَا لَهُ كَمَا يُرَبِّى اَحَدُكُمْ فَلُوَّهُ حَتّٰى اَنَّ اللُّقْمَةَ لَتَاْتِى يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاِنَّهَا لِمِثْلُ الْجَبَلِ الْعَظِيْمِ، ثُمَّ قَرَاَ : "اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقَاتِ" .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے جو بھی شخص پاکیزہ مال میں سے صدقہ کرتا ہے ویسے اللہ تعالیٰ صرف پاکیزہ چیز کو ہی قبول کرتا ہے اور اس کی بارگاہ میں صرف پاکیزہ چیز ہی جاتی ہے' تو وہ شخص وہ صدقہ کرتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے دست قدرت میں جاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو بڑھاتا ہے جیسے کوئی شخص اپنی گائے کے بچھڑے کو پالتا ہے یہاں تک کہ جب وہ ایک لقمہ قیامت کے دن آئے گا

حدیث نمبر 686

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 20050

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 1154

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" "المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 9814

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" "المطبعۃ المیمنیۃ' مصر — 268/2

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء — 1682

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 1410

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 1014

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء — 1842

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' 1996ء — 661

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 57/5

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 7735

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء — 2425

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دارالفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء — 3312

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' 1988ء — 3316

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 60/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — 155/3

تو بڑے پہاڑ کی مانند ہوگا پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی۔

''بے شک اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے توبہ قبول کرتا ہے اور صدقات لیتا ہے''

687 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَثَلُ الْمُنْفِقِ وَالْبَخِيلِ كَمَثَلِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُبَّتَانِ، اَوْ جَنَّتَانِ مِنْ لَدُنْ ثُدِيِّهِمَا اِلٰى تَرَاقِيهِمَا، فَاِذَا اَرَادَ الْمُنْفِقُ اَنْ يُنْفِقَ سَبَغَتْ عَلَيْهِ الدِّرْعُ اَوْ مَرَّتْ حَتّٰى تُجِنَّ بَنَانَهُ وَتَعْفُوَ اَثَرَهُ، وَاِذَا اَرَادَ الْبَخِيلُ اَنْ يُنْفِقَ قَلَصَتْ وَلَزِمَتْ كُلُّ حَلْقَةٍ مَوْضِعَهَا حَتّٰى تَاْخُذَ بِعُنُقِهِ اَوْ تَرْقُوَتِهِ فَهُوَ يُوَسِّعُهَا وَلَا تَتَّسِعُ .

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: خرچ کرنے والے اور بخل کرنے والے کی مثال ان دو آدمیوں کی طرح ہے جن پر دو جبے ہوتے ہیں یا دو زرہیں ہوتی ہیں جو ان کے سینے سے لے کر گردن تک ہوتی ہیں جب خرچ کرنے والا شخص خرچ کا ارادہ کرتا ہے تو وہ زرہ ڈھیلی ہو جاتی ہے یہاں تک کہ وہ اس کے جسم سے نیچے گر جاتی ہے اور اس کے قدموں کے نشان کو ڈھانپ لیتی ہے اور جب بخیل شخص خرچ کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ تنگ ہو جاتی ہے اور اس کا ہر حلقہ ساتھ لگ جاتا ہے یہاں تک کہ وہ اس کی گردن کو پکڑ لیتا ہے وہ اسے کھولنے کی کوشش کرتا ہے لیکن اسے کھول نہیں پاتا۔

688 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ، اَلَا اِنَّهُ قَالَ : فَهُوَ يُوَسِّعُهَا وَلَا تَتَوَسَّعُ .

حدیث نمبر **687**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **1004**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **245/2**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **1443**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1021**
نسائی' امام احمد بن شعیب'' المجتبیٰ من السنن' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407ھ-1987ء** **70/5**
نسائی' امام احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991ء** **2328**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ'' الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981ء** **2437**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **60/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001ء** **156/3**

حدیث نمبر **688**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **1005**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **245/2**
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم'' المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **1443**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1021**
نسائی' امام احمد بن شعیب'' المجتبیٰ من السنن' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407ھ-1987ء** **70/5**
نسائی' امام احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991ء** **2327**

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں: تاہم اس میں آپ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: وہ شخص اسے کشادہ کرنے کی کوشش کرتا ہے لیکن کشادہ نہیں کر پاتا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الزكوة

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تینوں روایات کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہیں۔

باب رضى المصدق

باب 9: صدقہ وصول کرنے والے کو مطمئن کرنا

699 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِى هِنْدَ ، عَنِ الشَّعْبِىِّ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا اَتَاكُمُ الْمُصَدِّقُ فَلا يُفَارِقَنَّكُمْ اِلا عَنْ رِضًا .

✦✦ حضرت جریج بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب صدقہ وصول کرنے والا شخص تمہارے پاس آئے تو وہ مطمئن ہو کر تم سے الگ ہو۔

700 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، اَنَّهُ قَالَ : اَخْبَرَنِى رَجُلانِ مِنْ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **698**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' السنن الکبریٰ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	186/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	60/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	156/3

حدیث نمبر **699**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	796
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	360/4
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	1677
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	989
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1589
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	1802
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	647
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	31/5
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	2241
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	2341
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' السنن الکبریٰ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	114/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	58/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	147/3

اَشْجَعَ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ سَلَمَةَ الْاَنْصَارِيَّ كَانَ يَاْتِيهِمْ مُصَدِّقًا فَيَقُولُ لِرَبِّ الْمَالِ اَخْرِجْ اِلَىَّ صَدَقَةَ مَالِكَ فَلَا يَقُودُ اِلَيْهِ شَاةً فِيهَا وَفَاءٌ مِّنْ حَقِّهِ اِلَّا قَبِلَهَا .

✦✦ حضرت محمد بن یحییٰ بیان کرتے ہیں' اشجع سے تعلق رکھنے والے دو آدمیوں نے مجھے بتایا: محمد بن مسلمہ انصاری ان کے پاس صدقہ وصول کرنے کے لئے آتے تھے وہ مال کے مالک سے کہتے تھے: اپنے مال کی زکوٰۃ مجھے دو۔ تو مال کا وہ مالک اپنے ذمہ لازم شدہ حق کے طور پر جو بکری انہیں دیتا تھا وہ اسے قبول کر لیتے تھے (یعنی زیادہ عمدہ جانور کے لئے اصرار نہیں کرتے تھے)۔

اخرج الحديثين من كتاب الزكوٰة

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہیں۔

باب وقت وجوب الزكوٰة وقبول قول المصدق

باب 10: زکوٰۃ کی فرضیت کا وقت اور صدقہ وصول کرنے والے کی رائے کو قبول کرنا

691 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : لَا تَجِبُ فِي مَالٍ زَكَاةٌ حَتّٰى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' مال میں زکوٰۃ اس وقت فرض ہوتی ہے جب ایک سال گزر جاتا ہے۔

692 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ هٰذَا شَهْرُ زَكَاتِكُمْ فَمَنْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَلْيُؤَدِّ دَيْنَهُ حَتّٰى تَخْلُصَ اَمْوَالُكُمْ فَتُؤَدُّونَ مِنْهَا الزَّكَاةَ

حدیث نمبر **690**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — **716**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — **158/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **57/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — **144/3**

حدیث نمبر **691**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **328**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — **657**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء — **7030**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — **1021**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1998ء — **632**

دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **92/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — **103/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **174/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — **42/3**

✦✦ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے' یہ تمہاری زکوٰۃ (ادا کرنے) کا مہینہ ہے' جس شخص کے ذمے کوئی قرض ہو وہ اپنے قرض کو ادا کردے تاکہ تمہیں اپنا مال مل جائے اور پھر اس میں سے زکوٰۃ ادا کرو۔

693 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُسَيْنٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ابْنَةِ قُدَامَةَ ، عَنْ اَبِيهَا قَالَ : كُنْتُ اِذَا جِئْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَقْبِضُ مِنْهُ عَطَائِي سَأَلَنِي هَلْ عِنْدَكَ مِنْ مَالٍ وَجَبَتْ فِيهِ الزَّكَاةُ فَاِنْ قُلْتُ نَعَمْ اَخَذَ مِنْ عَطَائِي زَكَاةَ ذٰلِكَ الْمَالِ وَاِنْ قُلْتُ لَا دَفَعَ اِلَيَّ عَطَائِي

✦✦ عائشہ بنت قدامہ رضی اللہ عنہا اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتی ہیں' میں جب حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پاس آتا اور ان سے اپنی تنخواہ لیتا تھا تو وہ مجھ سے دریافت کرتے تھے تمہارے پاس کوئی ایسا مال ہے جس پر زکوٰۃ لازم ہو چکی ہو میں کہتا تھا' جی ہاں! تو وہ میری تنخواہ میں سے اس مال کی زکوٰۃ وصول کر لیتے تھے اگر میں کہتا' نہیں تو وہ میری تنخواہ مجھے دے دیا کرتے تھے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الزكوة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تینوں روایات کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہیں۔

باب صدقة الابل والغنم والرقة

باب 11 : اونٹوں' بکریوں اور غلاموں کی زکوٰۃ

694 - اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ، عَنِ الْمُثَنّٰى بْنِ اَنَسٍ ، اَوِ ابْنِ فُلَانٍ ، اَوِ ابْنِ فُلَانِ بْنِ اَنَسٍ الشَّافِعِيُّ يَشُكُّ ، عَنْ اَنَسٍ ، قَالَ : هٰذِهِ الصَّدَقَةُ ، ثُمَّ تُرِكَتِ الْغَنَمُ وَغَيْرُهَا وَكَرِهَهَا النَّاسُ :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

حدیث نمبر 692:

اصحی ابوعبداللہ مالک بن انس' الموطا' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	323
اصحی ابوعبداللہ مالک بن انس' الموطا' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	685
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' المصنف' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	7086
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' المصنف' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	10555
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' الام' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	50/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' الام' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	129/3

حدیث نمبر 693

اصحی ابوعبداللہ مالک بن انس' الموطا' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	328
اصحی ابوعبداللہ مالک بن انس' الموطا' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	656
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' المصنف' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	7029
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' الام' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	17/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' الام' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	42/3

هَذِهِ فَرِيضَةُ الصَّدَقَةِ الَّتِي فَرَضَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ، الَّتِي اَمَرَ اللّٰهُ بِهَا، فَمَنْ سُئِلَهَا عَلَى وَجْهِهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فَلْيُعْطِهَا، وَمَنْ سُئِلَ فَوْقَهَا فَلا يُعْطِهِ، فِي اَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ مِنَ الإِبِلِ فَمَا دُونَهَا، الْغَنَمُ فِي كُلِّ خَمْسٍ شَاةٌ، فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ إِلَى خَمْسٍ وَثَلاثِينَ فَفِيهَا بِنْتُ مَخَاضٍ اُنْثَى، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهَا بِنْتُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ، فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَثَلاثِينَ إِلَى خَمْسٍ وَاَرْبَعِينَ فَفِيهَا ابْنَةُ لَبُونٍ اُنْثَى، فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَاَرْبَعِينَ إِلَى سِتِّينَ فَفِيهَا حِقَّةٌ طَرُوقَةُ الْجَمَلِ، فَإِذَا بَلَغَتْ إِحْدَى وَسِتِّينَ إِلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ فَفِيهَا جَذَعَةٌ، فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَسَبْعِينَ إِلَى تِسْعِينَ فَفِيهَا ابْنَتَا لَبُونٍ، فَإِذَا بَلَغَتْ إِحْدَى وَتِسْعِينَ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَفِيهَا حِقَّتَانِ طَرُوقَتَا الْجَمَلِ، فَإِذَا زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَفِي كُلِّ اَرْبَعِينَ ابْنَةُ لَبُونٍ وَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ،

وَاِنَّ بَيْنَ اَسْنَانِ الإِبِلِ فِي فَرِيضَةِ الصَّدَقَةِ عِوَضًا، فَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ مِنَ الإِبِلِ صَدَقَةُ الْجَذَعَةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ جَذَعَةٌ وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ إِنِ اسْتَيْسَرَتَا عَلَيْهِ، اَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا، فَإِذَا بَلَغَتْ عَلَيْهِ الْحِقَّةُ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ حِقَّةٌ وَعِنْدَهُ جَذَعَةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْجَذَعَةُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَّدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا اَوْ شَاتَيْنِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' زکوٰۃ (کا حکم) یہ ہے پھر بکریوں اور دیگر چیزوں کو ترک کر دیا گیا اور لوگ انہیں ناپسند کرنے لگے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے آغاز کرتا ہوں جو رحمٰن اور رحیم ہے۔

حدیث نمبر 694:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	11/1
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	1148
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	1507
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	1800
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل 1987ء	127
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	2281
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	33/2
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء	3282
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل 1988ء	3288
دار قطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	110/2
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	385/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	4/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء	9/3

یہ زکوٰۃ کی فرضیت (کے احکام) ہیں جنہیں نبی اکرم ﷺ نے مسلمانوں پر لازم قرار دیا ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا تھا' اہل ایمان میں سے جس سے اس کے مطابق مانگا جائے وہ اس کی ادئیگی کرے گا اور جس سے اس سے زیادہ مانگا جائے تو وہ اسے ادا نہیں کرے گا' 24 اونٹوں میں یا اس سے کم میں ہر پانچ اونٹوں میں ایک بکری ہوگی جب ان کی تعداد 25 ہو جائے تو 35 تک ان میں ایک بنت مخاض مونث ہوگی اگر ان میں کوئی بنت مخاض نہ ہو تو ایک ابن لبون مذکر ہوگا' جب ان کی تعداد 36 سے لے کر 45 تک ہو تو ان میں ایک بنت لبون مونث ہوگی۔ جب وہ 46 سے لے کر 60 تک ہوں تو ان میں ایک حقہ ہوگا جس کو جفتی کے لیے دیا جا سکے۔ جب ان کی تعداد 61 سے لے کر 75 تک ہو تو اس میں ایک جذعہ ہوگا اگر 76 سے لے کر 90 تک ہو تو ان میں دو بنت لبوں ہوں گی جب ان کی تعداد 91 سے لے کر ایک 120 تک ہو تو ان میں دو حقے ہوں گے جنہیں جفتی کے لئے دیا جا سکے۔ جب ان کی تعداد 120 سے زیادہ ہو تو ہر 40 میں ایک بنت لبون ہوگی اور ہر 50 میں ایک حقہ ہوگا۔

اگر زکوٰۃ کے اونٹوں میں ان کی عمریں ایک دوسرے سے مختلف ہوں تو ان میں سے جتنے اونٹ جذعہ کی زکوٰۃ تک پہنچتے ہوں اور اس شخص کے پاس جذعہ نہ ہو بلکہ اس کے پاس حقہ ہو تو اس سے حقہ قبول کیا جائے گا اور وہ اس کے ساتھ دو بکریاں دے گا یا بیس درہم دے گا' اگر یہ اس کے لئے آسان ہو' اگر وہ حقہ کی زکوٰۃ تک پہنچے اور اس شخص کے پاس حقہ نہ ہو بلکہ اس کے پاس جذعہ ہو تو اس سے جذعہ وصول کر لیا جائے گا اور صدقہ وصول کرنے والے شخص اس کو بیس درہم یا دو بکریاں دے دے گا۔

695 - اَخْبَرَنِیْ عَدَدٌ، ثِقَاتٌ كُلُّهُمْ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ مَعْنٰى هٰذَا لَا يُخَالِفُهُ، اِلَّا اَنِّیْ اَحْفَظُ فِيْهِ : وَيُعْطٰى

حدیث نمبر **695**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیۃ' مصر	11/1
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	1148
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1567
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998ء**	1800
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407ھ-1987ء**	18/5
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991ء**	2227
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول' **1987ء**	127
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981ء**	2261
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیۃ' مصر	73/4
دار قطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	113/2
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیۃ' حلب' طبع بیروت	390/1
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیۃ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344ھ**	85/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	4/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001ء**	10/3

شَاتَيْنِ اَوْ عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا وَّلا اَحْفَظُ : اِنِ اسْتَيْسَرَتَا عَلَيْهِ، قَالَ : وَاَحْسِبُ مِنْ حَدِيْثِ حَمَّادٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّهُ قَالَ : دَفَعَ اِلَيَّ اَبُو بَكْرٍ كِتَابَ الصَّدَقَةِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذَكَرَ هٰذَا الْمَعْنٰى كَمَا وَصَفْتُ .

✧✧ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے اس کی مانند نقل کرتے ہیں: تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں اس شخص کو دو بکریاں دی جائیں گی یا بیس درہم دیے جائیں گے مجھے اس روایت میں یہ الفاظ یاد نہیں ہیں: اگر اس شخص کے لئے آسان ہو۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میرا خیال ہے حماد نامی راوی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے یہ روایت نقل کی ہے اس میں یہ الفاظ بھی ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے زکوٰۃ سے متعلق تحریر میرے سپرد کی تھی جو نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے تھی' اس کے بعد انہوں نے حسب سابق حدیث بیان کی ہے جو بیان ہو چکی ہے۔

696 - اَخْبَرَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ هٰذَا كِتَابُ الصَّدَقَةِ فِيْهِ : فِيْ كُلِّ اَرْبَعٍ وَّعِشْرِيْنَ مِنَ الْاِبِلِ فَدُوْنَهَا الْغَنَمُ فِيْ كُلِّ خَمْسٍ شَاةٌ، وَفِيْمَا فَوْقَ ذٰلِكَ اِلٰى خَمْسٍ وَّثَلَاثِيْنَ بِنْتُ مَخَاضٍ، فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ بِنْتُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُوْنٍ ذَكَرٌ، وَفِيْمَا فَوْقَ ذٰلِكَ اِلٰى خَمْسٍ وَّاَرْبَعِيْنَ بِنْتُ لَبُوْنٍ، وَفِيْمَا فَوْقَ ذٰلِكَ اِلٰى سِتِّيْنَ حِقَّةٌ طَرُوْقَةُ الْفَحْلِ، وَفِيْمَا فَوْقَ ذٰلِكَ اِلٰى خَمْسٍ وَّسَبْعِيْنَ جَذَعَةٌ، وَفِيْمَا فَوْقَ ذٰلِكَ اِلٰى تِسْعِيْنَ ابْنَتَا لَبُوْنٍ، وَفِيْمَا فَوْقَ ذٰلِكَ اِلٰى عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ حِقَّتَانِ طَرُوْقَتَا الْفَحْلِ، فَمَا زَادَ عَلٰى ذٰلِكَ فَفِيْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ بِنْتُ لَبُوْنٍ، وَفِيْ كُلِّ خَمْسِيْنَ حِقَّةٌ، وَفِيْ سَائِمَةِ الْغَنَمِ اِذَا كَانَتْ اَرْبَعِيْنَ اِلٰى اَنْ تَبْلُغَ عِشْرِيْنَ وَمِائَةً شَاةٌ، وَفِيْمَا فَوْقَ ذٰلِكَ اِلٰى مِائَتَيْنِ شَاتَانِ، وَفِيْمَا فَوْقَ ذٰلِكَ اِلٰى ثَلَاثِمِائَةٍ ثَلَاثُ شِيَاهٍ، فَمَا زَادَ عَلٰى ذٰلِكَ فَفِيْ كُلِّ مِئَةٍ شَاةٌ، وَلَا يُخْرَجُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ، وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ، وَلَا تَيْسٌ اِلَّا مَا شَاءَ الْمُصَّدِّقُ، وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُفْتَرِقٍ وَّلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ، وَمَا كَانَ مِنْ خَلِيْطَيْنِ فَاِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بَيْنَهُمَا بِالسَّوِيَّةِ، وَفِي الرِّقَةِ رُبُعُ الْعُشْرِ اِذَا بَلَغَتْ رِقَّةُ اَحَدِهِمْ خَمْسَ اَوَاقٍ .

هٰذِهِ نُسْخَةُ كِتَابِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الَّتِيْ كَانَ يَاْخُذُ عَلَيْهَا .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَبِهٰذَا كُلِّهِ نَاْخُذُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' یہ زکوٰۃ کے احکام سے متعلق تحریر ہے' جس میں یہ لکھا ہے۔

ہر 24 اونٹوں میں یا اس سے کم میں' ہر 5 اونٹوں میں ایک بکری ہوگی اگر اس سے زیادہ 35 تک ہوں تو ان میں ایک بنت مخاض ہوگی' اگر بنت مخاض نہ ہو تو ایک ابن لبون مذکر ہوگا اور اس سے زیادہ 45 تک ایک بنت لبون ہوگی اس سے زیادہ 60 تک

حدیث نمبر **696**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386** ھ — **9903**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء — **1807**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **6/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء — **12/3**

ایک حقہ ہوگا۔ جسے اونٹ سے جفتی کے لئے دیا جا سکے اور جو اس سے زیادہ ہوں اور 75 تک ہوں تو ان میں ایک جذعہ ہوگا جو اس سے زیادہ 90 تک ہوں ان میں دو بنت لبون ہوں گی جو اس سے زیادہ 120 تک ہوں ان میں دو حقے ہوں گے جنہیں جفتی کے لئے دیا جا سکے جو اس سے زیادہ ہو تو ہر 40 میں ایک بنت لبون اور ہر 50 میں سے ایک حصہ ہوگی۔

چرنے والی بکریوں کے بارے میں حکم یہ ہے کہ ان کی تعداد 40 سے لے کر 120 تک میں ایک بکری ہوگی جو اس سے زیادہ ہوں تو اس میں دو بکریاں ہوں گی اور اگر سے زیادہ ہوں تو تین بکریاں ہوں گی اور جو اس سے زیادہ ہوں تو ہر ایک سو بکریوں میں ایک بکری ہوگی۔

بکریوں کی زکوٰۃ میں کوئی بوڑھی بکری یا عیب والی یا خرابی والی کوئی بکری وصول نہیں کی جائے گی البتہ اگر صدقہ وصول کرنے والا چاہے تو استثنائی طور پر ایسا کر سکتا ہے۔

زکوٰۃ (بچانے) کے خوف سے متفرق مال کو اکٹھا نہیں کیا جائے گا اور اکٹھے مال کو الگ الگ نہیں کیا جائے گا اور جو مال دو آدمیوں کی مشترکہ ملکیت ہو تو ان دونوں سے برابر طور پر وصولی کی جائے گی۔

غلاموں کے بارے میں حکم یہ ہے کہ جب ان میں سے کسی ایک کی قیمت پانچ اوقیہ ہو تو اس میں دسویں حصے کا چوتھا حصہ (یعنی ڈھائی فیصد) صدقہ وصول کیا جائے گا۔

یہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے تحریر کا نسخہ ہے جس کے مطابق وہ وصولیاں کیا کرتے تھے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ہم اس سب کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں۔

697 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ مِنْ اَهْلِ الْعِلْمِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ،

حدیث نمبر **697**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**9905**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" 'المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**14/2**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" 'تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**1627**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" 'تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**1798**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" 'داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**1568**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" 'تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**621**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنی' "المسند" 'تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء	**5470**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" 'شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ **1981**ء	**2267**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامۃ' "شرح مشکل الآثار" 'تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' **1987**ء	**5820**
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" 'مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**112/2**
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" 'مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	**392/1**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" 'دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**881/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**5/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء	**13/3**

عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَا اَدْرِى اَدْخَلَ ابْنُ عُمَرَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ فِىْ حَدِيْثِ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ اَوْ لَا : فِىْ صَدَقَةِ الْاِبِلِ مِثْلَ هٰذَا الْمَعْنٰى لَا يُخَالِفُهُ وَلَا اَعْلَمُهُ، بَلْ لَا اَشُكُّ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اِلَّا حَدَّثَ بِجَمِيعِ الْحَدِيْثِ فِىْ صَدَقَةِ الْغَنَمِ وَالْخُلَطَاءِ وَالرِّقَّةِ هٰكَذَا، اِلَّا اَنِّىْ لَا اَحْفَظُ اِلَّا الْاِبِلَ فِىْ حَدِيْثِهِ .

✧✧ حضرت سالم بن عبداللہ اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (راوی کہتے ہیں) مجھے یہ علم نہیں ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا تذکرہ کیا ہے یا نہیں کیا' یہ حکم اونٹوں کی زکوٰۃ کے بارے میں ہے اور سابقہ روایت کی مانند ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' مجھے اس بارے میں کوئی شک نہیں ہے اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا کہ انہوں نے زکوٰۃ کے بارے میں مکمل حدیث روایت کی ہے' جو بکریوں کے بارے میں ہے مشترکہ مال کے بارے میں ہے اور غلاموں کے بارے میں ہے تاہم مجھے صرف اس میں اونٹوں کے حکم کے بارے میں یاد ہے۔

698 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اسْتَعْمَلَ اَبَا سُفْيَانَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَلَى الطَّائِفِ وَمَخَالِيفِهَا فَخَرَجَ مُصَدِّقًا فَاعْتَدَّ عَلَيْهِمْ بِالْغَذِىِّ وَلَمْ يَاْخُذْ بِالْغِذَاءِ مِنْهُمْ فَقَالُوْا لَهُ اِنْ كُنْتَ مُعْتَدًّا عَلَيْنَا بِالْغَذِىِّ فَخُذْهُ مِنَّا فَاَمْسَكَ حَتّٰى لَقِىَ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ اَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَزْعُمُوْنَ اَنَّكَ تَظْلِمُهُمْ تَعْتَدُّ عَلَيْهِمْ بِالْغَذِىِّ وَلَا تَاْخُذُهُ مِنْهُمْ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ فَاعْتَدَّ عَلَيْهِمْ بِالْغَذِىِّ حَتّٰى بِالسَّخْلَةِ يَرُوْحُ بِهَا الرَّاعِىْ عَلٰى يَدِهِ وَقُلْ لَهُمْ لَا اٰخُذُ مِنْكُمُ الرُّبّٰى وَلَا الْمَاخِضَ وَلَا ذَاتَ الدَّرِّ وَلَا الشَّاةَ الْاَكُوْلَةَ وَلَا فَحْلَ الْغَنَمِ وَخُذِ الْعَنَاقَ وَالْجَذَعَةَ وَالثَّنِيَّةَ فَذٰلِكَ عَدْلٌ بَيْنَ غَذِىِّ الْمَالِ وَخِيَارِهِ

✧✧ بشر بن عاصم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابوسفیان بن عبداللہ کو طائف کا گورنر مقرر کیا اور اس کے نواحی علاقوں کا بھی۔ ایک مرتبہ وہ صدقہ وصول کرنے کے لئے گئے تو انہوں نے بکری کے چھوٹے بچے کو مال میں شامل کیا لیکن ان سے وصول نہیں کیا۔ لوگوں نے ان سے کہا اگر آپ نے ان سے گنتی کیا ہے تو ہم سے اسے وصول بھی کر لیں۔ لیکن انہوں نے ایسا نہیں کیا۔

جب ان کی ملاقات حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ہوئی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے انہوں نے کہا آپ یہ بات جان لیں کہ لوگ یہ کہتے ہیں

حدیث نمبر **698**:

اخرجہ' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء ... 12

وعبدالرزاق' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء ... [illegible]

وابن ابی شیبہ' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ ... [illegible]

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ ... [illegible]/4

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان ... [illegible]/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء ... [illegible]/3

کہ تم نے لوگوں کے ساتھ زیادتی کی ہے تم نے مال کے اندر بکری کے بچے کی گنتی کی ہے لیکن تم نے اسے وصول نہیں کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: تم بکری کے بچوں کی گنتی ضرور کرو۔ یہاں تک کہ بکری کے نئے پیدا ہونے والے بچے کو جسے چرواہا اپنے ہاتھ میں اٹھا کر چلتا ہے۔ (اس کی بھی گنتی کرو) اور تم ان سے کہہ دو کہ میں تم سے کوئی ایسی بکری وصول نہیں کروں گا جو اپنے بچے کو دودھ پلا رہی ہو اور نہ حاملہ بکری وصول کروں گا اور نہ دودھ دینے والی بکری وصول کروں گا۔ تم عناق (بکری کا وہ بچہ جو ایک سال کے قریب ہو) جزعہ اور ثنیہ وصول کرو۔ ہر مال میں موجود چھوٹی بکریوں کے حساب سے ہو اور ان میں بہتر ہو۔

699 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ رَجُلٍ سَمَّاهُ ابْنَ مِسْعَرٍ، اِنْ شَآءَ اللّٰهُ، عَنْ سِعْرٍ، اَخِي بَنِي عَدِيٍّ، قَالَ : جَائَنِي رَجُلَانِ، فَقَالَا : اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَنَا نُصَدِّقُ اَمْوَالَ، قَالَ : فَاَخْرَجْتُ مَاخِضًا اَفْضَلَ مَا وَجَدْتُ، فَرَدَّاهَا عَلَيَّ، وَقَالَا : اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا اَنْ نَاْخُذَ الشَّاةَ الْحُبْلٰى قَالَ : فَاَعْطَيْتُهُمَا شَاةً مِّنْ وَسَطِ الْغَنَمِ فَاَخَذَاهَا .

✦✦ حضرت سعد جو بنی عدی سے تعلق رکھتے ہیں وہ بیان کرتے ہیں دو آدمی میرے پاس آئے انہوں نے بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بھیجا ہے کہ وہ لوگوں سے صدقات وصول کریں راوی بیان کرتے ہیں میں نے ان دونوں کو ایک حاملہ بکری نکال کر دی جو میرے پاس موجود سب سے بہترین بکری تھی تو ان دونوں نے اسے مجھے واپس کر دیا اور بولے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حاملہ بکری لینے سے منع کر دیا ہے راوی کہتے ہیں: پھر میں نے ان دونوں کو پھر ایک درمیانی درجے کی بکری دی تو انہوں نے اس کو وصول کر لیا۔

700 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا قَالَتْ مُرَّ عَلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ بِغَنَمٍ مِنَ الصَّدَقَةِ فَرَاٰى فِيهَا شَاةً حَافِلًا ذَاتَ ضَرْعٍ فَقَالَ عُمَرُ مَا هٰذِهِ الشَّاةُ فَقَالُوْا شَاةٌ مِّنَ الصَّدَقَةِ فَقَالَ عُمَرُ مَا اَعْطٰى هٰذِهِ اَهْلُهَا وَهُمْ طَائِعُوْنَ

حدیث نمبر **699**:

اخرجہ الامام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ مصر 414/3

اخرجہ الامام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن'' دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1581

اخرجہ الامام احمد بن شعیب ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء 32/5

اخرجہ الامام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ 1991ء 442/2

اخرجہ الامام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 96/4

اخرجہ الامام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ بیروت لبنان 16/2

اخرجہ الامام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء 39/3

حدیث نمبر **700**:

اخرجہ الامام ابوعبداللہ مالک بن انس ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 715

اخرجہ الامام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 158/4

اخرجہ الامام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ بیروت لبنان 56/2

اخرجہ الامام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء 143/3

لَا تَفْتِنُوا النَّاسَ لَا تَاْخُذُوا حَزَرَاتِ الْمُسْلِمِيْنَ نَكِّبُوْا عَنِ الطَّعَامِ ۔

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے سے کچھ صدقے کی بکریاں گزریں انہوں نے اس میں ایک بکری دیکھی جس کی تھنوں میں دودھ موجود تھا۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ کونسی بکری ہے؟ لوگوں نے بتایا: یہ صدقے کی بکری ہے۔ انہوں نے فرمایا: اس کے مالک نے اسے خوش ہو کر نہیں دیا ہوگا' پس تم لوگوں کو آزمائش میں مبتلا نہ کرو اور مسلمانوں کے بہترین مال کو وصول کرنے کی کوشش نہ کرو اور ان کی خوراک (یعنی دودھ دینے والے جانور) وصول نہ کرو۔

اخرج السبعة الاحاديث من كتاب الزكوٰة

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ ساتوں روایات کتاب الزکوٰۃ میں نقل کی ہیں۔

باب صدقة البقر

باب 21: گائے کی زکوٰۃ

701 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ طَاوُسِ الْيَمَانِيِّ، اَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ اَخَذَ مِنْ ثَلَاثِيْنَ بَقَرَةً

حدیث نمبر 701:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء

تَبِيْعًا وَمِنْ اَرْبَعِيْنَ مُسِنَّةً وَاُتِيَ بِمَا دُوْنَ ذٰلِكَ فَاَبٰى اَنْ يَّاْخُذَ مِنْهُ شَيْئًا وَقَالَ لَمْ اَسْمَعْ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْهِ شَيْئًا حَتّٰى اَلْقَاهُ فَاَسْاَلَهُ فَتُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ اَنْ يَّقْدَمَ مَعَاذٌ .

✦✦ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے: وہ 30 گائے میں ایک ''تبیع'' وصول کرتے تھے اور چالیس گائے میں ایک ''مسنہ'' وصول کرتے تھے۔ ان سے کم گائے کے اندران کی خدمت میں صدقہ لایا گیا تو انہوں نے اسے قبول کرنے سے انکار کر دیا اور فرمایا: میں نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی چیز نہیں سنی جب میں آپ سے ملاقات کروں گا تو آپ سے دریافت کرلوں گا۔

پھر حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کے مدینہ منورہ آنے سے پہلے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا۔

702 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، اَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ اُتِيَ بِوَقْصِ الْبَقَرِ فَقَالَ لَمْ يَاْمُرْنِيْ فِيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَالْوَقْصُ مَا لَمْ يَبْلُغِ الْفَرِيْضَةَ .

✦✦ طاؤس بیان کرتے ہیں' حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کی خدمت میں کم تعداد میں گائے لائی گئیں تو آپ نے فرمایا: ان کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کوئی ہدایت نہیں کی۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اس روایت میں استعمال ہونے والے لفظ ''وقص'' کا مطلب وہ تعداد ہے جو فرض تعداد تک نہ پہنچی ہو۔

اخرج الحديثين من كتاب الزكوة

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہیں۔

باب ما ليس فيه من الذود صدقة

باب 13: جن اونٹوں میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی

703 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ صَعْصَعَةَ الْمَازِنِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ

حدیث نمبر 702

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 230/
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 812
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء 21/3

حدیث نمبر 703

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس'' المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ 325
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس'' المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء 653
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 60/3

اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی ہے۔

704 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ : اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِیُّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ .

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی ہے۔

705 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ : سَمِعْتُ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِیَّ، يَقُوْلُ :

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **703**:

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **145**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **985**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطبعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ **1981**ء **2303**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان **1344**ھ **134/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **4/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **9/3**

حدیث نمبر **704**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **785**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **6/3**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **384/1**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **979**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1558**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **627**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **17/5**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ **1991**ء **2225**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء **979**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ **1981**ء **2293**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء **3271**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء **3275**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **4/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **9/3**

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ .

✦✦ حضرت ابوسعید خدری بیان کرتے ہیں' نبی اکرم نے ارشاد فرمایا ہے: پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الزكوة .

امام شافعی نے یہ تینوں روایات کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہیں۔

باب ليس على المسلم فى عبده وفرسه صدقة

باب 14 :مسلمان پراس کے غلام اور گھوڑے میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی

706 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، كلاهما، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ،

حدیث نمبر **705**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء	652
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	60/3
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	1447
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1558
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ'' الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	627
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	17/5
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء	2263
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	35/2
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اول **1996**ء	3271
الفارسی' امام امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول **1988**ء	3275
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	4/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول **2001**ء	9/3

حدیث نمبر **706**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	336
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء	751
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد'' المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان	2527
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام'' المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء	2678
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	1073
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1386**ھ	10138
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	242/2
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن'' السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ **1966**ء	1632

عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِیْ عَبْدِهٖ وَلَا فِیْ فَرَسِهٖ صَدَقَةٌ ۔

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مسلمان پر اس کے غلام اور گھوڑے میں زکوۃ لازم نہیں ہوتی ۔

707 - اَخْبَرَنِیْ ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰی، عَنْ مَكْحُوْلٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **706**:

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **1463**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **982**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1595**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **1812**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **628**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **35/5**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ **1991**ء **2246**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء **2286**

اسفرائنی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1966**ء **1949**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **29/2**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان **1987**ء **2247**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء **3267**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء **3271**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **26/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **65/3**

حدیث نمبر **707**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **249/2**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **982**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **5/5**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ **1991**ء **2247**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء **6136**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء **2285**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1344**ھ **117/4**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **6882**

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

708 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، مِثْلَهُ مَوْقُوفًا عَلَى اَبِي هُرَيْرَةَ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے موقوف روایت کے طور پر منقول ہے۔

709 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ : سَاَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنْ صَدَقَةِ الْبَرَاذِينِ فَقَالَ وَهَلْ فِي الْخَيْلِ صَدَقَةٌ .

✦✦ عبداللہ بن دینار بیان کرتے ہیں: میں نے سعید بن مسیب سے غیرعربی گھوڑوں کی زکوۃ کے بارے میں دریافت کیا

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **707**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **10139**

جستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **1594**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء — **35/**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **2248**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **2252**

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان — **2528**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **10137**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **1464**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **26/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء — **65/3**

حدیث نمبر **708**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **1075**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **2287**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **26/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء — **66/3**

حدیث نمبر **709**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **335**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء — **754**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **10145**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **30/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **119/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **262/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء — **66/3**

تو انہوں نے فرمایا کہ کیا گھوڑوں کے اندر بھی زکوٰۃ ہوتی ہے۔ (یعنی نہیں ہوتی)

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الزكٰوة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ چاروں روایات کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہیں۔

باب زكٰوة العروض

باب 15: سامان کی زکوٰۃ

710 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى سَلْمَةَ، عَنْ اَبِى عَمْرِو بْنِ حِمَاسٍ اَنَّ اَبَاهُ قَالَ : مَرَرْتُ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَلٰى عُنُقِى اَدِمَةٌ اَحْمِلُهَا فَقَالَ عُمَرُ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَلَا تُؤَدِّىْ زَكَاتَكَ يَا حِمَّاسُ؟

فَقُلْتُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ مَا لِىْ غَيْرُ هٰذِهِ الَّتِىْ عَلٰى ظَهْرِىْ وَاهِبَةٌ فِى الْقَرَظِ فَقَالَ ذَاكَ مَالٌ فَضَعْ قَالَ فَوَضَعْتُهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَحَسَبَهَا فَوَجَدْتُ قَدْ وَجَبَ فِيْهَا الزَّكَاةُ فَاَخَذَ مِنْهَا الزَّكَاةَ .

✧✧ ابن عمرو بن حماس بیان کرتے ہیں' ان کے والد فرماتے ہیں: میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرا میری گردن پر غلہ رکھا ہوا تھا جسے میں نے اٹھایا ہوا تھا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے حماس! کیا تم نے اپنی زکوٰۃ ادا نہیں کی ہے' میں نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! میں نے اپنے جس حصے کو اٹھایا ہوا ہے اس کے علاوہ میرے پاس کچھ کھالیں ہیں اور (ان کی دباغت کے لیے استعمال ہونے والا) مصالحہ ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ بھی مال ہے اس کو رکھو!

راوی کہتے ہیں میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے اس مال کی گنتی کی تو میں نے اسے ایسا پایا' اس میں زکوٰۃ لازم ہوتی ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس میں سے زکوٰۃ وصول کر لی۔

711 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنْ اَبِىْ عَمْرِو بْنِ حِمَاسٍ عَنْ اَبِيْهِ مِثْلَهٗ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

712 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ زُرَيْقِ بْنِ حَكِيْمٍ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ كَتَبَ اِلَيْهِ اَنِ انْظُرْ مَنْ مَرَّ بِكَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَخُذْ مِمَّا ظَهَرَ مِنْ اَمْوَالِهِمْ مِنَ التِّجَارَاتِ مِنْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ دِيْنَارًا دِيْنَارًا

حدیث نمبر **710**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **7099**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **10456**

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **125/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **46/**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء — **120/3**

فَمَا نَقَصَ فَبِحِسَابِ حَتّٰى تَبْلُغَ عِشْرِيْنَ دِيْنَارًا فَاِنْ نَقَصَتْ ثُلُثَ دِيْنَارٍ فَدَعْهَا وَلَا تَاْخُذْ مِنْهَا شَيْئًا .

✦✦ رزیق بن حکیم بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے انہیں خط میں لکھا: تم اس بات کا جائزہ لو جو سامان تمہارے پاس سے گزرتا ہے تو اس کے اموال تجارت کی پشت پر جو کچھ موجود ہوتا ہے اس میں ہر چالیس میں سے ایک ایک دینار وصول کرو تو جو کم ہو وہ اسی حساب سے ہوگا یہاں تک کہ بیس دینار تک جائیں۔ اگر ایک تہائی دینار سے کم ہو تو اسے چھوڑ دینا اور اس سے کوئی چیز وصول نہ کرنا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الزكٰوة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تینوں روایات کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہیں۔

باب زكٰوة اموال اليتامٰى والابتغاء فيها

باب 16: یتیم لڑکوں کے اموال میں سے زکوٰۃ دینا اور اس بارے میں تلاش کرنا

713 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مَاهَكٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : ابْتَغُوا فِيْ مَالِ الْيَتِيْمِ، اَوْ فِيْ مَالِ الْيَتَامٰى، لَا تُذْهِبُهَا، اَوْ لَا تَسْتَاْصِلُهَا الصَّدَقَةُ .

✦✦ حضرت یوسف بن ماہک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: یتیم کے مال میں سے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں)

یتیموں کے مال میں سے تلاش کرو زکوٰۃ اسے ختم نہیں کرتی (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) اس کا استیصال نہیں کرتی۔

714 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ : كَانَتْ عَائِشَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلِيْنِيْ اَنَا وَاَخَوَيْنِ لِيْ يَتِيْمَيْنِ فِيْ حَجْرِهَا فَكَانَتْ تُخْرِجُ مِنْ اَمْوَالِنَا الزَّكَاةَ .

حدیث نمبر **712**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء — **690**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت **1970**ء — **10116**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1386**ھ — **9878**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **32/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **46/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول **2001**ء — **690/8**

حدیث نمبر **713**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت **1970**ء — **6982**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1344**ھ — **107/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **28/**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول **2001**ء — **73/3**

✧✧ عبدالرحمٰن بن قاسم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا میری نگران تھیں میری بھی اور میرے دو یتیم بھائیوں کی بھی' جوان کے زیر پرورش تھے' وہ ہمارا مال سے زکوٰۃ ادا کیا کرتی تھیں۔

715 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ : كَانَتْ عَآئِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا تَلِيْنِيْ وَاَخَا لِيْ فِيْ حَجْرِهَا فَكَانَتْ تُخْرِجُ مِنْ اَمْوَالِنَا الزَّكَاةَ

✧✧ عبدالرحمٰن بن قاسم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا میری اور میرے ایک بھائی کی سرپرست تھیں جوان کے زیر پرورش تھے وہ ہمارے مال میں سے زکوٰۃ نکالا کرتی تھیں۔

716 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ اَيُّوْبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ كَانَ يُزَكِّيْ مَالَ الْيَتِيْمِ ۔

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: وہ یتیم کے مال کی زکوٰۃ ادا کیا کرتے تھے۔

717 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : ابْتَغُوْا فِيْ اَمْوَالِ

حدیث نمبر 714:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء — 6984

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 28/2

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 73/3

حدیث نمبر 715:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 678

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 28/2

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 73/3

حدیث نمبر 716:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء — 6991

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 10116

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 149/4

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 28/2

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 74/3

حدیث نمبر 717:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 677

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء — 6988

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 10117

دار قطنی' امام' علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 110/2

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 28/2

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 74/3

الْيَتَامٰى لَا تَسْتَهْلِكُهَا الزَّكَاةُ .

✦✦ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یتیم کے مال میں سے زکوٰۃ ادا کرو زکوٰۃ انہیں ہلاک نہیں کرتی۔

718 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى وَيَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ وَعَبْدِ الْكَرِيْمِ بْنِ اَبِى الْمُخَارِقِ كُلُّهُمْ يُخْبِرُهُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ : كَانَتْ عَائِشَةُ تُزَكِّيْ اَمْوَالَنَا وَاِنَّهُ لَيُتَّجَرُ بِهَا فِى الْبَحْرَيْنِ .

✦✦ قاسم بن محمد بیان کرتے ہیں: سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا ہمارے اموال کی زکوٰۃ ادا کیا کرتی تھیں اور وہ اس مال کے ذریعے بحرین میں تجارت کیا کرتی تھیں۔

اخرج الحديثين من كتاب الزكوٰة ' والى اخر السادس من كتاب جراح العمد .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہیں اور باقی روایات کتاب جراح عمد میں نقل کی ہیں۔

باب ما ليس فيه زكوٰة من العروس والحلي والورق

باب 17: جس سامان' زیور اور چاندی میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی

719 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ قَالَ : لَيْسَ فِى الْعَرْضِ زَكَاةٌ اِلَّا اَنْ يُّرَادَ بِهِ التِّجَارَةُ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: سامان میں زکوٰۃ اس وقت لازم ہوتی ہے جب اس کے ذریعے تجارت کا ارادہ کیا جائے۔

720 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا كَانَتْ تَلِىْ بَنَاتِ اَخِيْهَا يَتَامٰى فِىْ حَجْرِهَا لَهُنَّ الْحُلِىُّ فَلَا تُخْرِجُ مِنْهُ الزَّكَاةَ .

حدیث نمبر **718**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**6983**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**10114**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**30/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء	**75/3**

حدیث نمبر **719**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**7103**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**1049**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**147/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**46/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء	**121/3**

✦✦ عبدالرحمٰن بن قاسم اپنے والد کے حوالے سے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: وہ اپنی بھتیجیوں کی نگران تھیں جو یتیم تھیں اور ان کی زیر پرورش تھیں' ان بھتیجیوں کے کچھ زیور تھے اور سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا ان کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتی تھیں۔

721 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُؤَمَّلٍ، عَنِ ابْنِ اَبِی مُلَيْكَةَ، اَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا كَانَتْ تُحَلِّي بَنَاتِ اَخِيهَا بِالذَّهَبِ وَكَانَتْ لَا تُخْرِجُ زَكَاتَهُ

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں منقول ہے' انہوں نے اپنی بھتیجیوں کو سونے کے زیور بنا کر دیئے تھے لیکن وہ ان کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتی تھیں۔

722 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ كَانَ عَلَى بَنَاتِهِ وَجَوَارِيهِ الذَّهَبُ ثُمَّ لَا يُخْرِجُ مِنْهُ الزَّكَاةَ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے' انہوں نے اپنی بیٹیوں اور کنیزوں کو سونے (کے زیورات) بنا کر دیئے تھے لیکن اس کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتے تھے۔

723 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ' قَالَ : سَمِعْتُ رَجُلًا يَسْاَلُ جَابِرَ ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحُلِيِّ اَفِيهِ الزَّكٰوةُ؟ فَقَالَ جَابِرٌ : لَا ' فَقَالَ : وَاِنْ كَانَ يَبْلُغُ اَلْفَ دِينَارٍ فَقَالَ : جَابِرٌ : كَثِيرٌ .

حدیث نمبر **720**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **329**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **673**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **7052**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **10174**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **138/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **40/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء **103/3**

حدیث نمبر **722**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **330**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **674**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **7047**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **10178**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **41/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء **104/3**

✦✦ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں' میں نے ایک شخص کو سنا' جس نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے زیورات کے بارے میں دریافت کیا' کیاان میں زکوٰۃ ہوتی ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: نہیں' وہ بولا' اگر چہ وہ ایک ہزار دینار کے برابر ہوں؟ تو حضرت جابر نے فرمایا: اس سے بھی زیادہ ہوں۔

724 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ صَعْصَعَةَ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَیْسَ فِیْمَا دُوْنَ خَمْسِ اَوَاقٍ مِنَ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ .

✦✦ حضرت ابوسعید خدری بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی۔

725 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ یَحْیَى الْمَازِنِیِّ، عَنْ اَبِیْهِ، اَنَّهُ قَالَ : سَمِعْتُ اَبَا سَعِیْدِ الْخُدْرِیَّ، یَقُوْلُ

حدیث نمبر **723**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **7046**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **10177**

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **107/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **41/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول **2001**ء — **10?/3**

حدیث نمبر **724**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **325**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیی بن یحیی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء — **653**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **7258**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **60/3**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **1459**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبی من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء — **32/2**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء — **2303**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **35/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **84/4**

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **92/2**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دارالفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء — **3264**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول **1988**ء — **3275**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **39/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول **2001**ء — **100/3**

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسِ اَوَاقٍ صَدَقَةٌ .

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی۔

726 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى الْمَازِنِيُّ، بِهٰذَا الْحَدِيْثِ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حدیث نمبر **725**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**652**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**60/3**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**1447**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**1558**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**627**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	**17/5**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء	**2263**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**35/2**
تیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء	**3271**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء	**3275**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان **1344**ھ	**84/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**39/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء	**100/3**

حدیث نمبر **726**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**735**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**6/3**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ **1966**ء	**160**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	**976**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**627**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	**17/5**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ **1991**ء	**2225**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء	**979**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان **1344**ھ	**133/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**39/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء	**100/3**

اخرج الثمانية الاحاديث من كتاب الزكٰوة .
امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تمام روایات کتاب زکوۃ میں نقل کی ہیں۔

باب زكٰوة الزكاز والكنز

باب 18: معدنیات اور دفینے کی زکوٰۃ

727 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' معدنیات میں پانچویں حصے کی ادائیگی لازم ہوتی ہے۔

728 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : فِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ .

حدیث نمبر 727

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان	2305
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	18373
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	1079
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	239/2
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	69/2
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فواد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1710
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	3085
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	2509
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1998ء	642
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	45/5
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ 1991ء	5831
اسفرائنی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء	156/4
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	6014
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اول' 1988ء	605
دار قطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	151/3
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	155/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	43/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	113/3

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' معدنیات میں پانچویں حصے کی ادائیگی لازم ہوتی ہے۔

729 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : وَفِى الرِّكَازِ الْخُمُسُ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' معدنیات میں پانچویں حصے کی ادائیگی لازم ہوتی ہے۔

730 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ سَابُورَ، وَيَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ فِىْ كَنْزٍ وَّجَدَهُ رَجُلٌ فِىْ خَرِبَةٍ جَاهِلِيَّةٍ : اِنْ وَجَدْتَهُ فِىْ قَرْيَةٍ مَّسْكُوْنَةٍ اَوْ فِىْ سَبِيلٍ مِيتَاءٍ فَعَرِّفْهُ، وَاِنْ وَجَدْتَهُ فِىْ خَرِبَةٍ جَاهِلِيَّةٍ اَوْ فِىْ مَسْكُوْنَةٍ فَفِيهِ وَفِى الرِّكَازِ الْخُمُسُ

✧✧ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے خزانے کے بارے میں فرمایا: جس کو کسی شخص نے زمانہ جاہلیت کے ویرانے میں پایا: اگر تم نے اسے کسی رہائشی علاقے میں پایا یا کسی چلتے ہوئے راستے میں پایا تو تم اس کا اعلان کرواگر تم نے اسے زمانہ جاہلیت کے کسی ویرانے میں پایا یا کسی ایسی بستی میں پایا جہاں رہائش نہیں تھی تو اس میں اور معدنیات میں پانچویں حصے کی ادائیگی لازم ہوتی ہے۔

731 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، قَالَ : حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِىْ خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : جَآءَ رَجُلٌ اِلٰى عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ : اِنِّىْ وَجَدْتُ اَلْفًا وَخَمْسَ مِائَةِ دِرْهَمٍ فِىْ خَرِبَةٍ بِالسَّوَادِ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَمَا لَاَقْضِيَنَّ فِيهَا قَضَاءً بَيِّنًا اِنْ كُنْتَ وَجَدْتَّهَا فِىْ قَرْيَةٍ يُؤَدِّىْ خَرَاجَهَا قَرْيَةٌ اُخْرٰى فَهِىَ لِاَهْلِ تِلْكَ الْقَرْيَةِ وَاِنْ كُنْتَ وَجَدْتَّهَا فِىْ قَرْيَةٍ لَيْسَ يُؤَدِّىْ خَرَاجَهَا قَرْيَةٌ اُخْرٰى فَلَكَ اَرْبَعَةُ اَخْمَاسِهِ وَلَنَا الْخُمُسُ ثُمَّ الْخُمُسُ لَكَ .

حدیث نمبر **730**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **596**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **10766**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **180/2**

بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1710**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981**ء **2327**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الاوسط'' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اول) **1083**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **194/3**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **65/2**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **155/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **43/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء **115/3**

✦✦ شعبی بیان کرتے ہیں'ایک شخص حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور بولا میں نے ایک ویرانے میں 15 سو درہم پائے ہیں تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اس کے بارے میں واضح فیصلہ کروں گا اگر تم نے اسے کسی ایسی بستی میں پایا جس کا خراج کوئی دوسری بستی ادا کرتی ہے تو یہ اس بستی کی ملکیت ہوں گے اور اگر تم نے کسی ایسی بستی میں پائے ہیں جس کا خراج کوئی دوسری بستی ادا نہیں کرتی تو تمہیں اس کے پانچ حصوں میں سے چار حصے ملیں گے اور پانچواں حصہ ہمیں (بیت مال) کو ملے گا' پھر اس کا پانچواں حصہ تمہیں ملے گا۔

732 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدٍ وَاَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ○

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' معدنیات میں پانچویں حصے کی ادائیگی لازم ہے۔

اخرج الخمسة الاحاديث من كتاب الزكٰوة ' والسادس من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی پانچ روایات کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہیں اور چھٹی روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے۔

باب زكٰوة العنبر

باب 19: عنبر کی زکوٰۃ

733 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْعَنْبَرِ؟ فَقَالَ : اِنْ كَانَ فِيهِ شَيْءٌ فَفِيهِ الْخُمُسُ .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ''عنبر'' کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: اگر اس میں کوئی چیز لازم ہوتی تو وہ پانچویں حصے کی ادائیگی ہوتی۔

734 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ سُئِلَ عَنِ الْعَنْبَرِ فَقَالَ اِنْ كَانَ فِيهِ شَيْءٌ فَفِيهِ

حدیث نمبر **731**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **156/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **44/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **117/3**

حدیث نمبر **733**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **6976**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **10065**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **146/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **42/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **109/3**

الْخُمُسُ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے ان سے عنبر کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: اگر اس میں کوئی چیز لازم ہوتی تو وہ پانچویں حصے کی ادائیگی لازم ہوتی۔

اخرج الاوّل من کتاب الزکٰوۃ ' والثانی من کتاب البیوع .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب البیوع میں نقل کی ہے۔

باب لیس فی العنبر زکٰوۃ

باب 20: عنبر میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی

735 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ اُذَيْنَةَ، اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ : لَيْسَ فِي الْعَنْبَرِ زَكَاةٌ اِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ دَسَرَهُ الْبَحْرُ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: عنبر میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی یہ وہ چیز ہے جسے سمندر باہر پھینک دیتا ہے۔

736 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ اُذَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ : لَيْسَ فِي الْعَنْبَرِ شَيْءٌ اِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ دَسَرَهُ الْبَحْرُ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' عنبر میں کوئی (زکوٰۃ) لازم نہیں ہوتی یہ وہ چیز ہے جسے سمندر باہر پھینک دیتا ہے۔

اخرج الاوّل من کتاب البیوع ' والثانی من کتاب الزکٰوۃ

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب البیوع میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہے۔

حدیث نمبر **735**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386** ھ	**10658**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبری" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344** ھ	**146/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**114/3**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**109/3**

حدیث نمبر **736**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" ' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**6977**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386** ھ	**10659**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبری" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344** ھ	**146/6**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	**1407**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**42/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**420/4**

باب زکٰوۃ الثمار والزروع والزیت والعسل

باب 21: پھلوں، زراعت، زیتون اور شہد کی زکٰوۃ

737 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحِ التَّمَّارِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَتَّابِ بْنِ اُسَيْدٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ فِيْ زَكَاةِ الْكَرْمِ : يُخْرَصُ كَمَا يُخْرَصُ النَّخْلُ، ثُمَّ تُؤَدّٰى زَكَاتُهُ زَبِيْبًا كَمَا تُؤَدّٰى زَكَاةُ النَّخْلِ تَمْرًا .

✦✦ حضرت عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انگور کی زکٰوۃ کے بارے میں فرمایا ہے: اس کا اندازہ لگایا جائے گا جیسے کھجور کا اندازہ لگایا جاتا ہے پھر اس کشمش کی زکٰوۃ ادا کر دی جائے گی جیسا کہ کھجور کے درخت کی زکٰوۃ کھجور کی شکل میں ادا کی جاتی ہے۔

738 - وَبِاِسْنَادِهٖ : اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْعَثُ مَنْ يَّخْرُصُ عَلَى النَّاسِ كُرُوْمَهُمْ وَثِمَارَهُمْ .

حدیث نمبر **737**:

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	2316
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	122/4
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	7214
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	10563
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1603
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	1819
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	644
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	19/5
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	23/8
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	39/2
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	3275
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' 1988ء	3278
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	424/7
دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	132/2
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	595/3
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	121/4
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	31/2
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	30/3

✧✧ اس روایت کے ہمراہ یہ بات بھی منقول ہے: نبی اکرم ﷺ ان لوگوں کو بھیجتے تھے جو لوگوں کے انگوروں اور پھلوں کا اندازہ لگاتے تھے۔

739 - اَخْبَرَنَا اَنَسُ بْنُ عَيَاضٍ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ كَانَ يَقُوْلُ صَدَقَةُ الثِّمَارِ وَالزُّرُوْعِ مَا كَانَ نَخْلًا اَوْ كَرْمًا اَوْ زَرْعًا اَوْ شَعِيْرًا اَوْ سُلْتًا فَمَا كَانَ مِنْهُ بَعْلًا اَوْ سَقِيًّا بِنَهْرٍ اَوْ يُسْقٰى بِالْعَيْنِ اَوْ عَثَرِيًّا بِالْمَطَرِ فَفِيْهِ الْعُشُوْرُ مِنْ كُلِّ عَشَرَةٍ وَّاحِدٌ وَمَا كَانَ مِنْهُ يُسْقٰى بِالنَّضْحِ فَفِيْهِ نِصْفُ الْعُشْرِ فِيْ

حدیث نمبر **738**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **6103**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1819**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **644**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **30/2**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء **3274**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء **2378**

دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **133/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1344**ھ **121/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **31/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **60/3**

حدیث نمبر **739**:

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **1483**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1596**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت **1998**ء **1817**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **640**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **4175**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ **1991**ء **2267**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء **2307**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **36/2**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء **3281**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء **3285**

دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **120/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1344**ھ **130/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **37/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **66/3**

عِشْرِيْنَ وَاحِدٌ وَمَا كَانَ مِنْهُ يُسْقٰى بِالنَّضْحِ فَفِيْهِ نِصْفُ الْعُشْرِ فِيْ كُلِّ عِشْرِيْنَ وَاحِدٌ .

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' پھلوں اور زراعت میں زکوٰۃ ہوتی ہے جو کھجور کے درخت پر لگے ہوں' کھیت ہوں' انگور ہوں یا ''جو'' ہوں یا آٹا ہو تو جو اونٹ کے ذریعے سیراب ہوتا ہو یا نہر کے ذریعے سیراب ہوتا ہو یا چشمے کے ذریعے سیراب ہوتا ہو یا بارش کے ذریعے سیراب ہوتا ہو اس میں دسویں حصے کی ادائیگی ہوگی یعنی دس میں سے ایک حصے کی ادائیگی لازم ہوگی اور جس کو اونٹوں کے ذریعے پانی لا کر سیراب کیا جاتا ہو اس میں دسویں حصے کے نصف کی ادائیگی لازم ہوگی یعنی ہر بیس میں سے ایک کی ادائیگی لازم ہوگی۔

740 - اَخْبَرَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ ذُبَابٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ ذُبَابٍ، قَالَ : قَدِمْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَسْلَمْتُ، ثُمَّ قُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اجْعَلْ لِقَوْمِيْ مَا اَسْلَمُوْا عَلَيْهِ مِنْ اَمْوَالِهِمْ، فَفَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَعْمَلَنِيْ عَلَيْهِمْ، ثُمَّ اسْتَعْمَلَنِيْ اَبُوْ بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ، قَالَ : وَكَانَ سَعْدٌ مِّنْ اَهْلِ السَّرَاةِ، قَالَ : فَكَلَّمْتُ قَوْمِيْ فِي الْعَسَلِ فَقُلْتُ لَهُمْ : زَكُوةٌ فَاِنَّهُ لَا خَيْرَ فِيْ ثَمَرَةٍ لَا تُزَكّٰى، فَقَالُوْا : كَمْ؟ قَالَ : فَقُلْتُ : الْعُشْرُ، فَاَخَذْتُ مِنْهُمُ الْعُشْرَ، فَاَتَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَاَخْبَرْتُهُ بِمَا كَانَ، قَالَ : فَقَبَضَهُ عُمَرُ، فَبَاعَهُ ثُمَّ جَعَلَ ثَمَنَهُ فِيْ صَدَقَاتِ الْمُسْلِمِيْنَ .

✦✦ حضرت سعد بن ابوذباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے اسلام قبول کر لیا پھر میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ میری قوم کے لئے فرمان جاری کر دیں جس کے مطابق وہ اپنے اموال کے حوالے سے اسلام قبول کر لیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا اور مجھے اس کا گورنر مقرر کیا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مجھے گورنر مقرر کیا پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی گورنر مقرر کیا۔

راوی بیان کرتے ہیں' حضرت سعد رضی اللہ عنہ اپنی قوم کے بڑے افراد میں سے ایک تھے۔

وہ بیان کرتے تھے میں نے اپنی قوم سے ''شہد'' کے بارے میں بات چیت کی میں نے ان سے کہا: اس میں زکوٰۃ ہوگی چونکہ ایسے کسی پھل میں بھلائی نہیں ہوتی جس کی زکوٰۃ ادا نہ کی جائے میں نے ان سے دسواں حصہ لے لیا پھر میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور انہیں اس بارے میں بتایا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے قبضے میں لے کر فروخت کر دیا اور پھر اس کی قیمت مسلمانوں کے بیت مال میں شامل کر دی۔

حدیث نمبر **740**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**10052**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**79/4**
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی مطبعۃ الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	**43/6**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**27/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**38/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء	**98/3**

741 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ يَأْخُذُ مِنَ النَّبَطِ مِنَ الْحِنْطَةِ وَالزَّيْتِ نِصْفَ الْعُشْرِ يُرِيْدُ بِذٰلِكَ اَنْ يُكَثِّرَ الْحَمْلَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ وَيَأْخُذُ مِنَ الْقِطْنِيَّةِ الْعُشْرَ .

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے: وہ گندم اور زیتون کاشت کرنے والوں سے نصف عشر لیتے تھے راوی کہتے ہیں' ان کا مقصد یہ تھا' کہ یہ چیزیں زیادہ تعداد میں مدینہ منورہ آئیں۔ اسی طرح وہ اون کاشت کرنے والوں سے بھی دسواں حصہ لیا کرتے تھے۔

742 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ اَنَّهُ قَالَ : كُنْتُ عَامِلاً مَّعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَلٰى سُوْقِ الْمَدِيْنَةِ فِيْ زَمَانِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَكَانَ يَأْخُذُ مِنَ النَّبَطِ الْعُشْرِ

✧✧ حضرت سائب بن یزید بیان کرتے ہیں' میں حضرت عبداللہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ کے ہمراہ مدینہ کے بازار کا نگران تھا یہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے کی بات ہے تو وہ غلہ فروخت کرنے کے لیے آنے والے کسانوں سے دسواں حصہ وصول کیا کرتے تھے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الزكٰوة ' والخامس والسادس من كتاب الجزية .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چار روایات کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہیں' جبکہ پانچویں اور چھٹی روایت کتاب الجزیہ میں نقل کی۔

باب ليس فيما دون خمسة اوسق صدقة

باب 22: پانچ وسق سے کم میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی

743 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ صَعْصَعَةَ الْمَازِنِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، ان رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ

حدیث نمبر **741**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **331**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **763**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **10126**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **10584**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **205/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول **2001**ء **401/5**

حدیث نمبر **742**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **764**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **10117**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **210/9**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **20/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول **2001**ء **401/5**

مِنَ التَّمْرِ صَدَقَةٌ .

✦✦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: پانچ وسق سے کم کھجوروں میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی۔

744 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ قَالَ : سَمِعْتُ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ، يَقُوْلُ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ صَدَقَةٌ .

✦✦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: پانچ وسق سے کم کھجوروں میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی۔

745 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، قَالَ : سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ يَحْيَى الْمَازِنِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ صَدَقَةٌ .

✦✦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: پانچ وسق سے کم میں زکوٰۃ لازم نہیں ہوتی۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الزكوة .

امام شافعی ﷫ نے ان تینوں روایات کو کتاب زکوٰۃ میں نقل کیا ہے۔

باب العامل على الصدقة وهلاك مال خالطته الصدقة

باب 23: صدقہ وصول کرنے والا شخص' ایسے مال کا ہلاک ہو جانا جس میں صدقہ ملا ہوا ہو

746 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيْ حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :

حدیث نمبر **746**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	840
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	423/5
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	6597
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1832
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2946
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	2339
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	158/4
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	6950
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء	1676
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	925
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	2340
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	58/2
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	148/3

اسْتَعْمَلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَجُلاً مِّنَ الْاَسْدِ یُقَالُ لَہٗ ابْنُ اللُّتْبِیَّۃِ عَلَی الصَّدَقَۃِ، فَلَمَّا قَدِمَ، قَالَ : ھٰذَا لَکُمْ وَھٰذَا اُھْدِیَ لِی، فَقَامَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَی الْمِنْبَرِ، فَقَالَ : مَا بَالُ الْعَامِلِ نَبْعَثُہٗ عَلٰی بَعْضِ اَعْمَالِنَا، فَیَقُوْلُ : ھٰذَا لَکُمْ وَھٰذَا لِی، فَھَلا جَلَسَ فِیْ بَیْتِ اَبِیْہِ اَوْ بَیْتِ اُمِّہٖ فَیَنْظُرَ اَیُھْدٰی اِلَیْہِ اَمْ لَا، وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَا یَاْخُذُ مِنْھَا شَیْئًا اِلا جَاءَ بِہٖ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ یَحْمِلُہٗ عَلٰی رَقَبَتِہٖ، اِنْ کَانَ بَعِیْرًا لَہٗ رُغَاءٌ اَوْ بَقَرَۃٌ لَّھَا خُوَارٌ اَوْ شَاۃٌ تَیْعَرُ، ثُمَّ رَفَعَ یَدَیْہِ حَتّٰی رَاَیْنَا عُفْرَۃَ اِبْطَیْہِ، ثُمَّ قَالَ : اَللّٰھُمَّ ھَلْ بَلَّغْتُ؟ اَللّٰھُمَّ ھَلْ بَلَّغْتُ

✧✧ حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اسد قبیلے سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ وصول کرنے کا نگران مقرر کیا اس کا نام "ابن لتبیہ" تھا جب وہ شخص آیا تو بولا یہ آپ کا مال ہے اور یہ مجھے تحفے کے طور پر دیا گیا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے اور آپ نے فرمایا: ان اہلکاروں کو کیا ہو گیا ہے ہم اسے کسی کام کے لئے بھیجتے ہیں اور وہ کہتا ہے یہ آپ کا ہے اور یہ میرا ہے وہ اپنے ماں باپ کے گھر میں کیوں نہیں بیٹھ جاتا' تاکہ اس بات کا جائزہ لے کہ اسے تحفہ دیا جاتا ہے یا نہیں دیا جاتا؟ اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے جو شخص ان میں سے کوئی ایسی چیز وصول کرے گا جب وہ قیامت کے دن آئے گا تو اس نے وہ چیز اپنی گردن پر اٹھائی ہوگی اگر وہ اونٹ ہوا تو وہ آواز نکال رہا ہوگا اگر وہ گائے ہوگی تو وہ آواز نکال رہی ہوگی اور اگر بکری ہوگی تو وہ منمنا رہی ہوگی۔

(راوی کہتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ بلند کئے یہاں تک کہ ہم نے آپ کے بغلوں کی سفیدی دیکھ لی ہے' پھر آپ نے دعا کی اے اللہ! کیا میں نے تبلیغ کر دی ہے اے اللہ! کیا میں نے تبلیغ کر دی ہے۔

747 - اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَۃَ، عَنْ ھِشَامِ بْنِ عُرْوَۃَ، عَنْ اَبِیْہِ، عَنْ اَبِیْ حُمَیْدٍ السَّاعِدِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ، قَالَ : بَصُرَ عَیْنِیْ، وَسَمِعَ اُذُنِیْ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، وَسَلُوْا زَیْدَ بْنَ ثَابِتٍ، یَعْنِیْ مِثْلَہٗ ۔

✧✧ حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میری دونوں آنکھوں نے دیکھا اور میرے دونوں کانوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا' تم لوگ اگر چاہو تو حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے دریافت کر سکتے ہو (یعنی اس بارے میں دریافت کر سکتے ہو)

748 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُیَیْنَۃَ، عَنِ ابْنِ طَاوٗسٍ، عَنْ اَبِیْہِ، قَالَ : اسْتَعْمَلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عُبَادَۃَ بْنَ الصَّامِتِ عَلَی الصَّدَقَۃِ، فَقَالَ : اتَّقِ اللّٰہَ یَا اَبَا الْوَلِیْدِ، لَا تَاْتِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ بِبَعِیْرٍ تَحْمِلُہٗ عَلٰی رَقَبَتِکَ لَہٗ

حدیث نمبر **747**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**840**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386** ھ	**1957**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	**925**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**1832**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344** ھ	**158/2**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**58/2**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**140/2**

رُغَاءٌ، وَبَقَرَةٌ لَّهَا خُوَارٌ، وَشَاةٌ تَيْعَرُ لَهَا ثُوَاجٌ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَإِنَّ ذَا لَكَذَا؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِي وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهِ، إِلَّا مَنْ رَحِمَ اللّٰهُ، قَالَ : وَالَّذِىْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا أَعْمَلُ عَلَى اثْنَيْنِ أَبَدًا

✦✦ طاؤس اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کو زکوٰۃ وصول کرنے کا اہل کار مقرر کیا پھر فرمایا: اے ابوالولید! تم اللہ سے ڈرنا' تم قیامت کے دن ایسی حالت میں نہ آؤ کہ اونٹ کو اپنی گردن پر اٹھایا ہوا ہو اور وہ آواز نکال رہا ہو یا گائے کو اٹھایا ہوا ہو اور وہ آواز نکال رہی ہو یا بکری کو اٹھایا ہوا ہو اور وہ آواز نکال رہی ہو۔

حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ! کیا اس طرح بھی ہوگا' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں! اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے ماسوائے اس شخص کے جس پر اللہ تعالیٰ رحم کرے' حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے' میں کبھی بھی کسی بھی دو آدمیوں کے حوالے سے بھی کوئی سرکاری کام نہیں کروں گا۔

749 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَفْوَانَ الْجُمَحِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا تُخَالِطُ الصَّدَقَةُ مَالًا إِلَّا أَهْلَكَتْهُ .

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: زکوٰۃ کا مال جس مال کے ساتھ مل جاتا ہے اسے ہلاکت کا شکار کردیتا ہے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الزكوٰة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ چاروں روایات کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر **748**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **6949**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" 'عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **895**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" 'مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **45/3**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" 'دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **15/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **57/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **146/3**

حدیث نمبر **749**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" 'عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **237**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" 'دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **159/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **59/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **150/3**

باب حفظ الامام مال الصدقة

باب 24: امام کا زکوٰۃ کے مال کی حفاظت کرنا

750 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ قَالَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اِنَّ فِي هٰذَا الظَّهْرِ نَاقَةً عَمْيَاءَ فَقَالَ اَمِنْ نَعَمِ الْجِزْيَةِ اَوْ مِنْ نَعَمِ الصَّدَقَةِ فَقَالَ اَسْلَمُ مِنْ نَعَمِ الْجِزْيَةِ قَالَ اِنَّ عَلَيْهَا مِيْسَمَ الْجِزْيَةِ.

✧✧ زید بن اسلم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا' یہاں پر ایک اندھی اونٹنی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا' یہ جزیہ کی اونٹنیوں میں سے ہے یا زکوٰۃ کی اونٹنیوں میں سے ہے؟ حضرت اسلم نے عرض کی: جزیہ کی اونٹنیوں میں سے ہے' انہوں نے بتایا کہ اس پر جزیہ کا مخصوص نشان لگا ہوا تھا۔

751 - اَخْبَرَنِي عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَافِعٍ، عَنِ الثِّقَةِ اَحْسِبُهُ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ اَوْ غَيْرَهُ، عَنْ مَوْلًى لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ: بَيْنَا اَنَا مَعَ عُثْمَانَ فِي مَالِهِ بِالْعَالِيَةِ فِي يَوْمٍ صَائِفٍ اِذْ رَاٰى رَجُلًا يَسُوقُ بَكْرَيْنِ وَعَلَى الْاَرْضِ مِثْلُ الْفَرَاشِ مِنَ الْحَرِّ فَقَالَ مَا عَلَى هٰذَا لَوْ قَامَ بِالْمَدِينَةِ حَتّٰى يَبْرُدَ ثُمَّ يَرُوحَ ثُمَّ دَنَا الرَّجُلُ فَقَالَ انْظُرْ مَنْ هٰذَا فَنَظَرْتُ هٰذَا فَقُلْتُ اَرَى رَجُلًا مُعَمَّمًا بِرِدَائِهِ يَسُوقُ بَكْرَيْنِ ثُمَّ دَنَا الرَّجُلُ فَقَالَ انْظُرْ فَنَظَرْتُ فَاِذَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقُلْتُ هٰذَا اَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فَقَامَ عُثْمَانُ فَاَخْرَجَ رَاْسَهُ مِنَ الْبَابِ فَاٰذَاهُ نَفْحُ السَّمُومِ فَاَعَادَ رَاْسَهُ حَتّٰى حَاذَاهُ فَقَالَ مَا اَخْرَجَكَ هٰذِهِ السَّاعَةَ؟ فَقَالَ: بَكْرَانِ مِنْ اِبِلِ الصَّدَقَةِ تَخَلَّفَا وَقَدْ مُضِيَ بِاِبِلِ الصَّدَقَةِ فَاَرَدْتُ اَنْ اَلْحِقَهُمَا بِالْحِمَى وَخَشِيتُ اَنْ يَضِيعَا فَيَسْاَلَنِي اللّٰهُ عَنْهُمَا فَقَالَ عُثْمَانُ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ هَلُمَّ اِلَى الْمَاءِ وَالظِّلِّ وَنَكْفِيكَ فَقَالَ عُدْ اِلٰى ظِلِّكَ فَقُلْتُ عِنْدَنَا مَنْ يَكْفِيكَ فَقَالَ عُدْ اِلٰى ظِلِّكَ وَمَضٰى فَقَالَ عُثْمَانُ مَنْ اَحَبَّ اَنْ يَنْظُرَ اِلَى الْقَوِيِّ الْاَمِينِ فَلْيَنْظُرْ اِلٰى هٰذَا فَعَادَ اِلَيْنَا فَاَلْقٰى نَفْسَهُ.

✧✧ امام محمد بن علی' حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے غلام کے حوالے سے یہ بات بیان کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میں ایک دفعہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ ''عالیہ'' میں ان کی زمینوں پر موجود تھا یہ ایک گرم دن تھا اسی دوران انہوں نے ایک شخص کو دیکھا جو دو اونٹ کے بچوں کو لے کر جا رہا تھا اور زمین گرمی کی شدت سے تپ رہی تھی' وہ بولے اس شخص کا کیا جاتا تھا اگر یہ مدینہ میں ٹھہرا رہتا جب ٹھنڈک ہو جاتی اس وقت آ جاتا جب وہ قریب آیا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دیکھو یہ کون ہے؟ راوی بیان کرتے ہیں' میں نے جواب دیا' اس نے چادر کو سر پر باندھا ہوا تھا اور دونوں اونٹوں کو لے کر چل رہا تھا۔ جب وہ قریب آیا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا دیکھو تو سہی جب میں نے انہیں دیکھا تو وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ تھے۔ میں نے کہا' یہ تو امیر المؤمنین ہیں' حضرت

حدیث نمبر **750**:

آنکھی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء — **750**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **20/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **60/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء — **104/3**

عثمان رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے انہوں نے دروازے میں سے اپنا سر باہر نکالا تو انہیں گرمی کی شدت محسوس ہوئی انہوں نے دوبارہ اسے اندر کرلیا اور دریافت کیا آپ اس وقت کیوں تشریف لائے ہیں۔ انہوں نے فرمایا: یہ صدقے کے دو اونٹ تھے جو پیچھے رہ گئے تھے صدقے کے باقی اونٹ چلے گئے ہیں اس لئے میں نے چاہا کہ میں انہیں چراگاہ میں شامل کردوں مجھے یہ اندیشہ تھا کہ کہیں یہ ضائع نہ ہو جائیں اور اللہ تعالیٰ ان دونوں کے بارے میں مجھ سے سوال نہ کرے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے عرض کی اے امیر المومنین! آپ پانی اور سائے میں آجائیں ہم آپ کی جگہ پر یہ کام کرلیں گے انہوں نے فرمایا: آپ اپنے سائے میں واپس جائیں انہوں نے عرض کی: ہمارے پاس اتنا سایہ ہے جو آپ کے لئے بھی کفایت کرے تو انہوں نے فرمایا: آپ اپنے سائے میں چلے جائیں اور پھر آگے چلے گئے۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو شخص کبھی "قوی امین" شخص کو دیکھنا چاہے وہ اس شخص کو دیکھ لے۔

راوی بیان کرتے ہیں: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ ہمارے واپس آئے اور گہرا سانس لیا۔

اخرج الاوّل من كتاب الزكوٰة ' والثاني من كتاب اختلاف علي وعبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعي ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب زکوٰۃ میں نقل کی ہے دوسری روایت کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہے یہ وہ روایت ہے جسے امام ربیع رحمۃ اللہ علیہ نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا۔

كِتَابُ الْحَجِّ

حج کا بیان

باب حج ادم عليه السلام

باب 1: حضرت آدم علیہ السلام کا حج کرنا

752 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَبِيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبِ الْقُرَظِيِّ اَوْ غَيْرِهٖ قَالَ: حَجَّ اٰدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَلَقِيَتْهُ الْمَلَائِكَةُ فَقَالُوْا بَرَّ نُسُكُكَ اٰدَمُ لَقَدْ حَجَجْنَا قَبْلَكَ بِاَلْفَيْ عَامٍ۔

✧✧ محمد بن کعب القرظی یا ان کے علاوہ کوئی اور صاحب بیان کرتے ہیں' حضرت آدم علیہ السلام حج کے لئے گئے۔ ان کی ملاقات فرشتوں سے ہوئی تو فرشتوں نے بتایا: اے حضرت آدم! آپ کا حج قبول ہوا' ہم (فرشتوں) نے آپ سے دو ہزار سال پہلے حج کیا تھا۔

اخرجه من كتاب المناسك

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب المناسک میں نقل کیا ہے۔

باب فضيلة الحج والعمرة

باب 2: حج اور عمرہ کرنے کی فضیلت

حدیث نمبر **752**:

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **141/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' 'تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **352/3**

حدیث نمبر **753**:

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **334/4**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' ''المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **13047**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **348/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **132/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' 'تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **320/3**

753 - اَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ ، قَالَ : قَالَ سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ : وَاحْتَجَّ بِاَنَّ سُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ اَخْبَرَهُ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اِسْحَاقَ ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ الْحَنَفِيِّ ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : اَلْحَجُّ جِهَادٌ ، وَالْعُمْرَةُ تَطَوُّعٌ .

✦✦ ابوصالح بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: حج جہاد ہے اور عمرہ نفلی عبادت ہے۔

اخرجه من كتاب المناسك

اس حدیث کو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب المناسک میں نقل کیا ہے۔

باب الحاج وافضل الحج والسبيل

باب 3: حج کرنے والا شخص' سب سے افضل حج' راستہ

754 - اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ : قَعَدْنَا اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ : سَاَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : مَا الْحَاجُّ؟ قَالَ : الشَّعِثُ التَّفِلُ، فَقَامَ اٰخَرُ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُّ الْحَجِّ اَفْضَلُ؟ قَالَ : الْعَجُّ وَالثَّجُّ، فَقَامَ اٰخَرُ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا السَّبِيلُ؟ قَالَ : زَادٌ وَّرَاحِلَةٌ .

✦✦ محمد بن عباد بیان کرتے ہیں' ہم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھے ہوئے تھے میں نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا' ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا: حاجی کیسا ہونا چاہیے؟ آپ نے فرمایا: اس کے بال بکھرے ہوئے ہوں اور اس نے خوشبو استعمال نہ کی ہو' ایک اور صاحب کھڑے ہوئے اور عرض کی' کونسا حج زیادہ فضیلت رکھتا ہے؟ آپ نے جواب دیا: جس میں بالوں کو جمایا گیا ہو (یعنی دھوئے نہ جائیں) اور خوشبو استعمال نہ کی جائے' ایک اور صاحب کھڑے ہوئے اور دریافت کیا یارسول اللہ ﷺ! ''سبیل'' سے مراد کیا ہے؟ (جس کا ذکر قرآن میں ہے) آپ نے فرمایا: سفر کا سامان اور سواری۔

اخرجه من كتاب المناسك

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو کتاب المناسک میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر **754**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' السنن الکبریٰ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	330/4
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' المصنف' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	5703
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	2896
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: محمد فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	813
دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	217
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	116/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء	289/3

باب لا يستقرض للحج

باب 4: آدمی حج کے لئے قرض نہ لے

755 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ اَوْفٰى، صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهٗ قَالَ : سَاَلْتُهٗ عَنِ الرَّجُلِ لَمْ يَحُجَّ، اَيَسْتَقْرِضُ لِلْحَجِّ؟ قَالَ : لَا ۔

✧✧ حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں' بیان کرتے ہیں' میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا' جس نے حج نہیں کیا' کیا وہ حج کرنے کے لئے قرض لے سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں۔

اخرجه من كتاب المناسك

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو کتاب المناسک میں نقل کیا ہے۔

باب اشهر الحج

باب 5: حج کے مہینے

756 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : قُلْتُ لِنَافِعٍ اَسَمِعْتَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يُسَمِّىْ اَشْهُرَ الْحَجِّ؟ فَقَالَ : نَعَمْ، كَانَ يُسَمِّىْ شَوَّالًا وَذَاالْقَعْدَةِ وَذَاالْحِجَّةِ، قُلْتُ لِنَافِعٍ فَاِنْ اَهَلَّ اِنْسَانٌ بِالْحَجِّ قَبْلَهُنَّ؟ قَالَ : لَمْ اَسْمَعْ مِنْهُ فِىْ ذٰلِكَ شَيْئًا

✧✧ ابن جریج بیان کرتے ہیں' میں نے نافع سے پوچھا' کیا آپ نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو حج کے مہینوں کے

حدیث نمبر **755**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **1588**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **333/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **116/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **200/3**

حدیث نمبر **756**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **13829**

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **286/2**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **276/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **342/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **146/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **387/3**

نام لیتے ہوئے سنا ہے انہوں نے جواب دیا: جی ہاں وہ شوال ذوالقعدہ اور ذوالحج کا نام لیا کرتے تھے میں نے نافع سے پوچھا: اگر آدمی ان مہینوں سے پہلے حج کے لئے احرام باندھ لے؟ تو انہوں نے بتایا: میں نے اس بارے میں ان سے کوئی چیز نہیں سنی۔

757 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَسَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُسْاَلُ عَنِ الرَّجُلِ اَيُهِلُّ بِالْحَجِّ قَبْلَ اَشْهُرِ الْحَجِّ؟ فَقَالَ: لَا .

✦✦ ابوزبیر بیان کرتے ہیں انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کو سنا ان سے دریافت کیا گیا کوئی شخص حج کے مخصوص مہینوں سے پہلے حج کے لئے احرام باندھ سکتا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: نہیں۔

اخرج الحديثين من كتاب المناسك

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں احادیث کو کتاب المناسک میں نقل کیا ہے۔

باب الاستمتاع بالاهل والثياب حتّٰى ياتى المواقيت

باب 6: مواقیت پہنچنے تک بیوی اور کپڑوں سے نفع حاصل کرنا

758 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا وَقَّتَ الْمَوَاقِيتَ قَالَ: لِيَسْتَمْتِعِ الْمَرْءُ بِاَهْلِهٖ وَثِيَابِهٖ حَتّٰى يَاْتِيَ كَذَا وَكَذَا لِلْمَوَاقِيتِ .

✦✦ عطاء بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مواقیت مقرر کیے تو فرمایا: آدمی اپنے بیوی اور (سلے ہوئے) کپڑوں سے اس وقت تک نفع حاصل کر سکتا ہے جب تک فلاں فلاں مقام تک نہیں پہنچ جاتا آپ نے مواقیت کے بارے میں یہ بات فرمائی۔

اخرجه من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو کتاب المناسک میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر 757:

کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ	14618
دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر	234/2
بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ	343/4
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان	154/2
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اوّل 2001ء	387/3

حدیث نمبر 758:

بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ	30/5
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان	138/2
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اوّل 2001ء	387/3

باب المواقیت

باب 7: مواقیت کا بیان

759 - اَخبَرَنَا مُسْلِمٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، قَالَ : قَامَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْمَدِينَةِ فِي الْمَسْجِدِ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، مِنْ اَيْنَ تَأمُرُنَا اَنْ نُهِلَّ ؟ قَالَ : يُهِلُّ اَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ ، وَيُهِلُّ اَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ ، وَيُهِلُّ اَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ ، قَالَ لِي نَافِعٌ : وَيَزْعُمُونَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : وَيُهِلُّ اَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ ۔

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' اہل مدینہ سے تعلق رکھنے والا ایک شخص مدینہ منورہ کی مسجد میں کھڑا ہوا اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ ہمیں کیا ہدایت کرتے ہیں؟ ہم کہاں سے احرام باندھیں؟ آپ نے فرمایا: اہل مدینہ ذوالحلیفہ سے احرام باندھیں' اہل شام جحفہ سے باندھیں اور اہل نجد قرن سے باندھیں۔

حدیث نمبر 759:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' 'الموطا' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	380
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' 'الموطا' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	927
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' 'المسند' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	3/2
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' 'السنن' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ 1966ء	1797
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' 'الجامع الصحیح' (رقم الحدیث من فتح الباری)	1525
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' 'الجامع الصحیح' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1182
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' 'السنن' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1737
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' 'السنن' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت 1998ء	2914
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' 'الجامع الکبیر' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	831
نسائی' امام احمد بن شعیب' 'المجتبیٰ من السنن' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	122/51
نسائی' امام احمد بن شعیب' 'السنن الکبریٰ' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ 1991ء	500
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' 'شرح معانی الآثار' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	118/2
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' 'صحیح ابن حبان' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء	3769
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' 'الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل 1988ء	3761
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' 'السنن الکبریٰ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان 1344ھ	26/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' 'الام' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	137/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' 'الام' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء	340/3

نافع نے مجھے یہ بات بتائی ہے 'لوگوں نے یہ بات بیان کی ہے نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا تھا: اہل یمن' یلملم سے باندھیں۔

760 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : يُهِلُّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ ، وَيُهِلُّ أَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ ، وَيُهِلُّ أَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ ، قَالَ ابْنُ عُمَرَ : وَيَزْعُمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : وَيُهِلُّ أَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ

✧✧ سالم بن عبداللہ اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اہل مدینہ ذوالحلیفہ سے احرام باندھیں گے اہل شام جحفہ سے اور اہل نجد قرن سے (احرام) باندھیں گے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' لوگ یہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا تھا: اہل یمن یلملم سے احرام باندھیں۔

حدیث نمبر **760**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **623**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **9/2**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **1527**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم' فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1182**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407ھ-1987ء** **125/5**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991ء** **3635**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987ء** **5423**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق' بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981ء** **2589**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **380**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996ء** **927**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966ء** **1797**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **133**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم' فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **182**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998ء** **2914**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996ء** **831**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996ء** **112/5**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991ء** **3631**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344ھ** **26/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **137/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001ء** **340/3**

761 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ قَالَ : اُمِرَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ اَنْ يُهِلُّوا مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ، وَيُهِلُّ اَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ، وَاَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ : اَمَّا هَؤُلَاءِ الثَّلَاثُ، فَسَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاُخْبِرْتُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : وَيُهِلُّ اَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' اہل مدینہ کو یہ حکم دیا گیا ہے' وہ ذوالحلیفہ سے احرام باندھیں' اہل شام جحفہ سے اور اہل نجد' قرن سے احرام باندھیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ان تینوں کے بارے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنا ہے۔تاہم مجھے بتایا گیا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا تھا: اہل یمن' یلملم سے احرام باندھیں۔

762 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ : وَقَّتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَهْلِ

حدیث نمبر **761**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف المکتبۃ العلمیہ **881**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **928**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **46/2**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1798**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **7344**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1182**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2593**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامۃ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **118/2**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **3761**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3758**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **137/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **340/3**

حدیث نمبر **762**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان **2006**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **238/1**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1799**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **1524**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1181**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1730**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **123/5**

الْمَدِيْنَةِ، ذَا الْحُلَيْفَةِ، وَلاَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ، وَلاَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا، وَلاَهْلِ الْيَمَنِ اَلَمْلَمَ، ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هٰذِهِ الْمَوَاقِيْتُ لاَهْلِهَا وَلِكُلِّ اٰتٍ اَتٰى عَلَيْهَا مِنْ غَيْرِ اَهْلِهَا مِمَّنْ اَرَادَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ، وَمَنْ كَانَ اَهْلُهُ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ الْمِيقَاتِ فَلْيُهِلَّ مِنْ حَيْثُ يُنْشِئُ حَتّٰى يَاْتِيَ ذٰلِكَ عَلٰى اَهْلِ مَكَّةَ .

✦✦ ابن طاؤس اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ کو' اہل شام کے لئے جحفہ کو' اہل نجد کے لئے قرن کو اور اہل یمن کے لئے یلملم کو میقات مقرر کیا ہے پھر نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ یہاں کے رہنے والوں کے مواقیت ہیں اور دوسری کی طرف سے آنے والوں کے لئے ہیں' جو یہاں کے رہنے والے نہیں ہیں اور حج وعمرہ کا ارادہ کرتے ہیں جو شخص اس کے اندر علاقوں میں رہتا ہو (جو مکہ کی سمت میں ہیں) تو وہ جہاں سے چلے گا وہیں سے احرام کا آغاز کریگا' یہاں تک کہ وہ مکہ آجائے گا۔

763 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَوَاقِيْتِ مِثْلَ مَعْنٰى حَدِيْثِ سُفْيَانَ فِي الْمَوَاقِيْتِ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **762**:

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **3634**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **2791**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **117/2**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **11911**

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **237/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **138/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء — **343/3**

حدیث نمبر **763**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **249/11**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **1792**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **1524**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول' **1987**ء — **1181**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء — **123/5**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **3634**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **2591**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **117/2**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **10913**

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **238/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **29/5**

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مانند مواقیت کے بارے میں نقل کرتے ہیں' جیسا کہ سفیان نے روایت نقل کی ہے۔

764 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَعْنٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ قَالَ : وَقَّتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ، وَلاَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ، وَلاَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ، وَلاَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا، وَمَنْ كَانَ دُوْنَ ذٰلِكَ فَمِنْ حَيْثُ يَبْدَاُ .

✧✧ طاؤس' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ' اہل شام کے لئے جحفہ' اہل نجد کے لئے قرن اور اہل یمن کے لئے یلملم کو مواقیت مقرر کیا ہے اور جو شخص ان سے پہلے (یعنی مکہ مکرمہ کی سمت کے علاقے میں رہتا ہو) وہ (اپنے گھر سے) آغاز کرے۔

765 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَ سَعِيْدٌ ' عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ : اَخْبَرَنِىْ اَبُو الزُّبَيْرِ : اَنَّه سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللّٰهِ يُسْاَلُ عَنِ الْمُهَلِّ ' فَقَالَ : سَمِعْتُهُ ثُمَّ انْتَهٰى اُرَاهُ يُرِيْدُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ : يُهِلُّ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ مِنْ ذِى الْحُلَيْفَةِ وَالطَّرِيْقُ الْاُخْرٰى مِنَ الْجُحْفَةِ وَاَهْلُ الْمَغْرِبِ وَيُهِلُّ اَهْلُ الْعِرَاقِ مِنْ ذَاتِ عِرْقٍ ' وَيُهِلُّ اَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ ' وَيُهِلُّ اَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ .

✧✧ ابوزبیر بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو سنا: انہوں نے فرمایا: میں نے انہیں یہ فرماتے ہوئے سنا' (راوی کہتے ہیں) پھر وہ رک گئے' میرا خیال ہے' ان کی مراد "نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم" تھے' آپ نے ارشاد فرمایا:

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **763**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **2806**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء **2590**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **138/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول **2001**ء **343/3**

حدیث نمبر **765**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **181/2**

موصلی' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول **1987**ء **1103**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء **915**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **2222**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء **2592**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **118/2**

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **238/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **137/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول **2001**ء **341/3**

"اہل مدینہ ذوالحلیفہ سے احرام باندھیں گے دوسرے راستے کے لوگ اور اہل مغرب جحفہ سے احرام باندھیں گے اہل عراق ذات عرق سے احرام باندھیں گے اور اہل یمن یلملم سے احرام باندھیں گے"۔

766 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَطَاءٌ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ، وَلِاَهْلِ الْمَغْرِبِ الْجُحْفَةَ، وَلِاَهْلِ الْمَشْرِقِ ذَاتَ عِرْقٍ، وَلِاَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا، وَمَنْ سَلَكَ نَجْدًا مِنْ اَهْلِ الْيَمَنِ وَغَيْرِهِمْ قَرْنَ ذِي الْمَعَادِنِ، وَلِاَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ

✦✦ عطاء بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اہل مدینہ کے لئے ذوالحلیفہ اہل شام کے لئے جحفہ' اہل مشرق کے لئے ذات عرق' اہل نجد کے لئے قرن کو میقات قرار دیا ہے' جو شخص اہل نجد کے راستے میں سے آئے یا دوسرے لوگوں میں سے اس راستے سے آئے تو اس کا قرن المنازل میقات ہوگا اور اہل یمن کا یلملم میقات ہوگا۔

767 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، وَسَعِيْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: فَرَاجَعْتُ عَطَاءً، فَقُلْتُ: اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَعَمُوْا لَمْ يُوَقِّتْ ذَاتَ عِرْقٍ، وَلَمْ يَكُنْ اَهْلُ الْمَشْرِقِ حِيْنَئِذٍ، قَالَ: كَذٰلِكَ سَمِعْنَا، اَنَّهُ وَقَّتَ ذَاتَ عِرْقٍ اَوِ الْعَقِيْقَ لِاَهْلِ الْمَشْرِقِ، قَالَ: وَلَمْ يَكُنْ عِرَاقٌ يَوْمَئِذٍ وَلٰكِنْ لِاَهْلِ الْمَشْرِقِ، وَلَمْ يَعْزُهُ اِلٰى اَحَدٍ دُوْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلٰكِنَّهُ يَاْبٰى اِلَّا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَهُ.

✦✦ ابن جریج بیان کرتے ہیں' میں نے عطاء سے دریافت کیا لوگ یہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ذات عرق کو میقات مقرر نہیں کیا اس وقت اہل مشرق نہیں تھے تو عطاء نے جواب دیا: ہم نے اسے اسی طرح سنا ہے ذات عرق کو یا عقیق کو اہل مشرق کے لئے میقات قرار دیا ہے' عطاء نے فرمایا: اس زمانے میں عراق نہیں تھا لیکن اہل مشرق تھے تاہم انہوں نے اس روایت کی نسبت کسی ایک صحابی کی طرف نہیں کی اور یہی کہا کہ نبی اکرم ﷺ نے اسے میقات مقرر کیا ہے۔

768 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ طَاوٗسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: لَمْ يُوَقِّتْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ عِرْقٍ، وَلَمْ يَكُنْ حِيْنَئِذٍ اَهْلُ مُشْرِقٍ، فَوَقَّتَ النَّاسُ ذَاتَ عِرْقٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: وَلَا اَحْسِبُهُ اِلَّا كَمَا قَالَ طَاوٗسٌ، وَاللّٰهُ اَعْلَمُ.

✦✦ ابن طاؤس اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ذات عرق کو میقات مقرر نہیں کیا کیونکہ اس زمانے

حدیث نمبر 766:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 27/5

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 137/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — 342/3

حدیث نمبر 767:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 28/5

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 138/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — 342/3

میں اہل مشرق نہیں تھے' لوگوں نے ذات عرق کو میقات مقرر کیا تھا۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میرا خیال ہے ایسا ہی ہے جیسا کہ طاؤس نے بیان کیا ہے باقی اللہ بہتر جانتا ہے۔

769 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ اَبِي الشَّعْثَاءِ، اَنَّهُ قَالَ : لَمْ يُوَقِّتْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَهْلِ الْمَشْرِقِ شَيْئًا، فَاتَّخَذَ النَّاسُ بِحِيَالِ قَرْنٍ ذَاتَ عِرْقٍ .

✧✧ ابوشعثاء بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اہل مشرق کے لئے کسی جگہ کو میقات مقرر نہیں کیا۔ لوگوں نے قرن ذات عرق کو (دیگر مواقیت) کے متوازی قرار دے دیا۔

اخرج الاحد عشر حديثًا من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تمام روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب اهلال من احل بمكة

باب 8: جو شخص مکہ سے احرام باندھنا چاہتا ہو اس کا احرام

770 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، وَذَكَرَ حَجَّةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمْرَهُ اِيَّاهُمْ بِالاِحْلاَلِ، وَاَنَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لَهُمْ : اِذَا تَوَجَّهْتُمْ اِلٰى مِنًى رَائِحِيْنَ فَاَهِلُّوا

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے نبی اکرم ﷺ کے حج کا ذکر کیا اور یہ بات بیان کی' نبی اکرم ﷺ نے لوگوں کو ہدایت کی تھی کہ وہ احرام کھول دیں اور فرمایا: جب تم منیٰ جانے کے لئے روانہ ہونے لگو تو احرام باندھ لینا۔

اخرجه من كتاب الحج

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الحج میں امالی میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر **770**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **318/3**

موصلی' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنیٰ'' المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل **1987ء** **1214**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981ء** **2794**

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق'' المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1968ء** **3430**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **192/2**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل **1996ء** **3799**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988ء** **3798**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' السنن الکبریٰ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344ھ** **31/5**

باب رد من جاوز الميقات غير محرم

باب 9: جو شخص احرام کے بغیر میقات سے آگے گزر جائے اسے واپس کرنا

771 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ اَبِى الشَّعْثَاءِ، اَنَّهُ رَاَى ابْنَ عَبَّاسٍ يَرُدُّ مَنْ جَاوَزَ الْمَوَاقِيتَ غَيْرَ مُحْرِمٍ.

✦✦ ابوالشعثاء بیان کرتے ہیں انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو دیکھا: انہوں نے اس شخص کو واپس کر دیا تھا جس نے احرام کے بغیر میقات عبور کر لیا تھا۔

اخرج حديثًا من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب المناسک میں نقل کیا ہے۔

باب ميقات العمرة المكاني والزماني

باب 10: عمرہ کا مکانی اور زمانی میقات

772 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ مُزَاحِمٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ مُحَرِّشٍ الْكَعْبِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنَ الْجِعْرَانَةِ لَيْلًا، فَاعْتَمَرَ وَاَصْبَحَ بِهَا كَبَائِتٍ

✦✦ حضرت محرش کعبی بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم "جعرانہ" سے رات کے وقت نکلے آپ نے عمرہ کیا اور صبح واپس

حدیث نمبر 771:

کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ — 15464

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان — 138/4

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء — 345/3

حدیث نمبر 772:

حمیدی امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر — 863

کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ — 1371

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ مصر — 426/3

دارمی امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی دار المحاسن قاہرہ 1966ء — 1868

بجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان — 1996

ترمذی امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء — 935

بجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان — 200/5

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء — 8346

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان — 134/2

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء — 33/3

تشریف لے آئے' جسے رات یہیں بسر کی تھی۔

773 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، هٰذَا الْحَدِيْثَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ : هُوَ مُحَرِّشٌ، قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَاَصَابَ ابْنُ جُرَيْجٍ لِاَنَّ وَلَدَهُ عِنْدَنَا بَنُو مُحَرِّشٍ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم اس میں جریج نامی راوی نے اپنے استاد راوی کا نام محرش بیان کیا ہے۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ابن جریج کی روایت درست ہے کیونکہ ان کی اولاد ہمارے ہاں ہے اور وہ ''بنو محرش'' ہیں۔

774 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ دِيْنَارٍ، يَقُوْلُ : سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ اَوْسٍ، يَقُوْلُ : اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهُ اَنْ يُرْدِفَ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، فَيُعْمِرَهَا مِنَ التَّنْعِيْمِ .

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ہدایت کی تھی کہ وہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو پیچھے بٹھا کر لے جائیں اور انہیں ''تنعیم'' سے عمرہ کروادیں۔

775 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ، اَنَّ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اعْتَمَرَتْ فِيْ سَنَةٍ مَرَّتَيْنِ مَرَّةً مِّنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَمَرَّةً مِّنَ الْجُحْفَةِ .

حدیث نمبر 774:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 163

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 12930

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 197/1

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء 1869

نسائی' امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء 1794

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول 1987ء 1212

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء 2999

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1998ء 934

نسائی' امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء 4230

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 240/2

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 357/4

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء 1870

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1995

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت 477/3

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 190/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء 304/3

✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں منقول ہے' انہوں نے ایک سال میں دو عمرے کئے ایک مرتبہ ذوالحلیفہ اور دوسرا جحفہ سے۔

776 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَتْ فِيْ سَنَةٍ مَرَّتَيْنِ

قَالَ صَدَقَةُ فَقُلْتُ فَهَلْ عَابَ ذٰلِكَ عَلَيْهَا اَحَدٌ، قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ اُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ فَاسْتَحْيَيْتُ .

✦✦ قاسم بن محمد بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اہلیہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ایک سال میں دو عمرے کئے۔

صدقہ بن یسار نامی راوی بیان کرتے ہیں' میں نے دریافت کیا تو کیا کسی نے ان پر اعتراض کیا؟ تو انہوں نے فرمایا: سبحان اللہ! وہ اُم المومنین ہیں' (صدقہ کہتے ہیں) مجھے اس بات پر شرم آ گئی۔

777 - اَخْبَرَنَا اَنَسٌ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ : اعْتَمَرَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ اَعْوَامًا فِيْ عَهْدِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عُمْرَتَيْنِ فِيْ كُلِّ عَامٍ

✦✦ نافع بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کے زمانے میں' کئی برس تک' ہر سال دو عمرے کیا کرتے تھے۔

778 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ حُسَيْنٍ، عَنْ بَعْضِ وَلَدِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : كُنَّا مَعَ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بِمَكَّةَ فَكَانَ اِذَا حَمَّمَ رَاْسَهُ خَرَجَ فَاعْتَمَرَ .

حدیث نمبر 776:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 344/4

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 135/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — 335/3

حدیث نمبر 776:

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 135/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — 335/3

حدیث نمبر 777:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 12728

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 135/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — 336/3

حدیث نمبر 778:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 12727

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 344/4

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 135/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — 334/3

✦✦ ابن ابی حسین' حضرت انس بن مالک کے ایک صاحبزادے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: ہم حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے ہمراہ مکہ میں تھے۔ (پہلے حج یا عمرے میں سر منڈوانے کے بعد) جب ان کے سر پر کچھ بال آ گئے تو وہ تشریف لے گئے اور انہوں نے عمرہ کیا۔

779 - اَخۡبَرَنَا ابۡنُ عُيَيۡنَةَ، عَنِ ابۡنِ اَبِیۡ نَجِيۡحٍ، عَنۡ مُجَاهِدٍ، اَنَّ عَلِيَّ بۡنَ اَبِیۡ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنۡهُ قَالَ : فِیۡ كُلِّ شَهۡرٍ عُمۡرَةً .

✦✦ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہر مہینے میں عمرہ کیا جا سکتا ہے۔

780 - اَخۡبَرَنَا سُفۡيَانُ بۡنُ عُيَيۡنَةَ، عَنِ ابۡنِ اَبِیۡ نَجِيۡحٍ، عَنۡ مُجَاهِدٍ اَنَّ عَلِيًّا رَضِیَ اللّٰهُ عَنۡهُ قَالَ : فِیۡ كُلِّ شَهۡرٍ عُمۡرَةٌ

✦✦ حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: ہر مہینے میں عمرہ کیا جا سکتا ہے۔

781 - اَخۡبَرَنَا سُفۡيَانُ، عَنۡ صَدَقَةَ بۡنِ يَسَارٍ، عَنِ الۡقَاسِمِ بۡنِ مُحَمَّدٍ، اَنَّ عَآئِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنۡهَا اعۡتَمَرَتۡ فِیۡ سَنَةٍ مَّرَّتَيۡنِ اَوۡ قَالَ مِرَارًا قَالَ قُلۡتُ اَعَابَ ذٰلِكَ عَلَيۡهَا اَحَدٌ قَالَ فَقَالَ الۡقَاسِمُ اُمُّ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ فَاسۡتَحۡيَيۡتُ .

✦✦ قاسم بن محمد بیان کرتے ہیں' سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ایک سال میں دو مرتبہ عمرے کیے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) کئی مرتبہ کیے' راوی بیان کرتے ہیں' میں نے دریافت کیا؟ کسی نے ان پر کوئی اعتراض نہیں کیا؟ تو قاسم نے فرمایا: وہ اُم المؤمنین ہیں۔ (راوی کہتے ہیں) اس پر مجھے شرم آ گئی۔

782 - اَخۡبَرَنَا اَنَسُ بۡنُ عِيَاضٍ، عَنۡ مُوۡسَى بۡنِ عُقۡبَةَ، عَنۡ نَّافِعٍ، عَنِ ابۡنِ عُمَرَ اَنَّهٗ اعۡتَمَرَ فِیۡ سَنَةٍ مَّرَّتَيۡنِ، اَوۡ قَالَ مِرَارًا .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: انہوں نے ایک سال میں دو مرتبہ عمرہ کیا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) کئی مرتبہ عمرہ کیا۔

783 - حَدَّثَنَا اَنَسُ بۡنُ عِيَاضٍ، عَنۡ مُوۡسَى بۡنِ عُقۡبَةَ، عَنۡ نَّافِعٍ، عَنِ ابۡنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنۡهُمَا اَنَّهٗ اَهَلَّ مِنۡ بَيۡتِ الۡمُقَدَّسِ .

حدیث نمبر 779:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 12/723

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 135/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 33/3

حدیث نمبر 782:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 344/4

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 136/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 336/3

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے انہوں نے بیت المقدس سے احرام باندھا تھا۔

784 - وَاَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، اَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ دِيْنَارٍ، يَقُوْلُ : اَخْبَرَنِيْ ابْنُ اَوْسٍ الثَّقَفِيُّ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَبِيْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، يَقُوْلُ : اَمَرَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اُعْمِرَ عَآئِشَةَ، فَاَعْمَرْتُهَا مِنَ التَّنْعِيْمِ قَالَ هُوَ اَوْ غَيْرُهُ فِي الْحَدِيْثِ : لَيْلَةَ الْحَصْبَةِ .

✦✦ حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے مجھے یہ ہدایت کی تھی' میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو عمرہ کروادوں تو میں نے ''تنعیم'' سے انہیں عمرہ کروایا تھا۔ راوی بیان کرتے ہیں' یہ شب حصبہ کی بات ہے۔

اخرج الثمانية الاحاديث من كتاب المناسك ' والى اخر الثالث عشر من كتاب الحج من الامالى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی 8 روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں اور 13 ویں روایات تک کتاب حج من الامالی میں نقل کی ہیں۔

باب الغسل والطيب للاحرام

باب 11: احرام کے لئے غسل کرنا اور خوشبو استعمال کرنا

785 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، اَخْبَرَنِيْ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ الْعِيْدَيْنِ وَيَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَوْمَ عَرَفَةَ وَاِذَا اَرَادَ اَنْ يُّحْرِمَ .

✦✦ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ عیدین کے دن' جمعہ کے دن' عرفہ کے دن اور احرام باندھنے کے وقت غسل کیا کرتے تھے۔

786 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : كُنْتُ اُطَيِّبُ رَسُوْلَ اللّٰهِ لِاِحْرَامِهٖ قَبْلَ اَنْ يُّحْرِمَ، وَلِحِلِّهٖ قَبْلَ اَنْ يَّطُوْفَ بِالْبَيْتِ .

حدیث نمبر 783:

كوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 12674.

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 3015

حدیث نمبر 785:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 5751

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 231/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — 488/2

حدیث نمبر 786:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشارعواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء — 920

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 1418

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 210

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام باندھنے سے پہلے آپ کو خوشبو لگایا کرتی تھی اور آپ کے بیت اللہ کا طواف کرنے سے پہلے احرام کھولنے سے پہلے بھی لگایا کرتی تھی۔

787 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، قَالَ : سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا وَقَدْ بَسَطَتْ يَدَيْهَا، تَقُوْلُ : اَنَا طَيَّبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ هَاتَيْنِ لِاِحْرَامِهِ حِيْنَ اَحْرَمَ، وَلِحِلِّهِ قَبْلَ اَنْ يَّطُوْفَ بِالْبَيْتِ .

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں منقول ہے انہوں نے اپنے دونوں ہاتھ پھیلائے اور فرمایا: میں نے اپنے ان دو ہاتھوں کے ذریعے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو احرام باندھنے کے وقت اور آپ کے بیت اللہ کا طواف کرنے سے پہلے احرام کھولنے کے وقت خوشبو لگائی تھی۔

788 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ، قَالَتْ : طَيَّبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ هَاتَيْنِ لِحُرْمِهِ حِيْنَ اَحْرَمَ ، وَلِحِلِّهِ قَبْلَ اَنْ يَّطُوْفَ بِالْبَيْتِ ○

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے اپنے ان دو ہاتھوں کے ذریعے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام باندھنے

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **786**:

مروزی' امام' اسحاق بن ابراہیم'' المسند'' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' طبع اوّل' 1412ھ-1991ء — 929

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 39/6

نسائی' امام' احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء — 1939

موصلی' امام' ابو یعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ'' المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء — 1139

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — 1745

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء — 2926

ترمذی' امام' ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ'' الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 917

نسائی' امام' احمد بن شعیب'' المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — 137/5

نسائی' امام' احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء — 3665

نیشاپوری' امام' ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ'' الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء — 2562

طبرانی' امام' ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب'' المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — 3700

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء — 3706

دارقطنی' امام' علی بن عمر'' السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 234/2

بیہقی' امام' ابو بکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 34/5

دارمی' امام' ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمٰن'' السنن'' تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء — 1900

نیشاپوری' امام' ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ'' الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء — 2606

شافعی' امام' ابو عبد اللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 151/2

شافعی' امام' ابو عبد اللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 377/3

کے وقت اور آپ کے بیت اللہ کے طواف سے پہلے احرام کھولنے کے وقت آپ کو خوشبو لگائی تھی۔

799 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ، قَالَ : سَمِعْتُ اَبِيْ، يَقُوْلُ : سَمِعْتُ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، تَقُوْلُ : طَيَّبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُرْمِهِ وَلِحِلِّهِ، فَقُلْتُ لَهَا : بِاَيِّ الطِّيبِ؟ فَقَالَتْ : بِاَطْيَبِ الطِّيبِ قَالَ عُثْمَانُ : مَا رَوٰى هِشَامٌ هٰذَا الْحَدِيْثَ اِلَّا عَنِّيْ .

++ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام باندھنے کے وقت اور آپ کے احرام کھولنے کے وقت آپ کو خوشبو لگائی تھی۔

راوی بیان کرتے ہیں' میں نے دریافت کیا کون سی خوشبو؟ تو انہوں نے جواب دیا: سب سے بہترین خوشبو۔

عثمان نامی راوی بیان کرتے ہیں' ہشام نے یہ حدیث صرف میرے حوالے سے نقل کی ہے۔

800 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : رَاَيْتُ وَبِيْصَ الطِّيبِ فِيْ مَفَارِقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَلَاثٍ .

حدیث نمبر 799:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	211
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	38/6
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ 1966ء	1800
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	5928
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1189
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت 1998ء	2926
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	137/5
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ 1991ء	3667
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ 1981ء	2581
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	130/2
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1344ھ	34/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	151/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول 2001ء	377/3

حدیث نمبر 800:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	215
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	38/6
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	271
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1190
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ 1966ء	190/5

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگ میں خوشبو کی چمک کا منظر میں نے تین دن بعد بھی دیکھا تھا۔

791 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ حَسَنِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ : رَاَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ مُحْرِمًا وَاِنَّ عَلٰى رَاْسِهٖ لِمِثْلَ الرُّبِّ مِنَ الْغَالِيَةِ .

✦✦ حسن بن زید اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو حالت احرام میں دیکھا' ان کے سر پر تھوڑی سی خوشبو لگی ہوئی تھی۔

792 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدُ بْنِ عَجْلَانَ، اَنَّهُ سَمِعَ عَآئِشَةَ بِنْتَ سَعِيْدٍ تَقُوْلُ : طَيَّبْتُ اَبِىْ عِنْدَ اِحْرَامِهٖ بِالْمِسْكِ وَالذَّرِيْرَةِ .

✦✦ عائشہ بنت سعد بیان کرتی ہیں میں نے اپنے والد کو احرام باندھنے کے وقت مشک اور زریرہ نامی خوشبو لگائی تھی۔

اخرج الاوّل من كتاب العيدين والٰى اٰخر الثامن من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب عیدین میں نقل کی ہیں جبکہ باقی روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب افراد الحج

باب 12: حج فراد

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 790:

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء — 3673

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 129/2

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 3770

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء — 3767

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 34/5

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 151/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 378/3

حدیث نمبر 791:

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 151/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 378/3

حدیث نمبر 792:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 13488

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 151/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 378/3

793 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْرَدَ الْحَجَّ .

✦✦ عبدالرحمٰن بن قاسم اپنے والد کے حوالے سے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج افراد کیا تھا۔

794 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : اَهَلَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ .

حدیث نمبر **793**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء **943**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **36/6**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ 1966ء **1819**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1211**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1777**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت 1998ء **2964**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء **820**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء **145/5**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ 1991ء **3695**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل 1987ء **4361**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **139/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1344ھ **3/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **204/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء **508/2**

حدیث نمبر **794**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **506**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء **942**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **6/6**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ 1991ء **1562**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1211**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1779**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء **145/4**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ 1991ء **696**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **140/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1344ھ **2/5**

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کا احرام باندھا تھا۔

795 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ : وَاَفْرَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجَّ .

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج افراد کیا تھا۔

796 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ اَبِىْ حَمْزَةَ مَيْمُوْنٍ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ يَعْنِىْ اَنَّهُ اَمَرَ بِاِفْرَادِ الْحَجِّ قَالَ قُلْتُ : كَانَ اَحَبَّ اَنْ يَّكُوْنَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا شِعْثٌ وَسَفَرٌ وَهُمْ يَزْعُمُوْنَ اَنَّ الْقُرْاٰنَ اَفْضَلُ وَبِهٖ يُفْتُوْنَ مِنِ اسْتَفْتَاهُمْ وَعَبْدُ اللّٰهِ كَانَ يَكْرَهُ الْقُرْاٰنَ

✦✦ حضرت عبداللہ کے بارے میں منقول ہے' انہوں نے حج افراد کا حکم دیا ہے' وہ فرماتے ہیں: مجھے یہ بات پسند ہے کہ (حج اور عمرہ) دونوں میں سے ہر ایک کے لئے الگ سے بال غبار آلود کئے جائیں اور سفر کیا جائے' لوگ یہ کہتے ہیں کہ حج قران زیادہ فضیلت رکھتا ہے' جو لوگ ان سے فتویٰ دریافت کرتے تھے وہ انہیں فتویٰ بھی اس کے مطابق دیتے تھے اور حضرت عبداللہ بن مسعود حج قران کو مکروہ قرار دیتے تھے۔

797 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّهَا قَالَتْ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ حَجَّةٍ لَا نَرٰى اِلَّا الْحَجَّ، حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِسَرِفَ اَوْ قَرِيْبًا مِّنْهَا حِضْتُ، فَدَخَلَ عَلَىَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَبْكِىْ، فَقَالَ : مَالَكِ؟ اَنَفِسْتِ؟ قُلْتُ : نَعَمْ، فَقَالَ : اِنَّ هٰذَا اَمْرٌ كَتَبَهُ اللّٰهُ عَلٰى بَنَاتِ اٰدَمَ، فَاقْضِىْ مَا يَقْضِى الْحَاجُّ غَيْرَ اَنْ لَا تَطُوْفِىْ بِالْبَيْتِ .

قَالَتْ : وَضَحّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ الْبَقَرَ .

حدیث نمبر **795**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء — **944**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **3/5**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **1707/6**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء — **2965**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول **1987**ء — **4382**

دار قطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **238/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **190/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء — **466/8**

حدیث نمبر **796**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **5/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **1067**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء — **512/8**

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے' ہمارا مقصد صرف حج کرنے کا تھا' جب ہم "سرف" یا اس کے قریب پہنچے تو مجھے حیض آ گیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اندر تشریف لائے تو میں رو رہی تھی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہیں کیا ہوا ہے' کیا تمہیں حیض آ گیا ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ وہ معاملہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کی بیٹیوں کا مقدر کر دیا ہے تم وہ تمام چیزیں ادا کرو جو حاجی ادا کرتے ہیں البتہ تم بیت اللہ کا طواف نہ کرنا۔ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر اپنی ازواج کی طرف سے گائے کی قربانی کی۔

708 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، وَغَيْرُهُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : اَخْبَرَنِىْ عَطَاءٌ، اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ : قَدِمَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنْ سِعَايَتِهٖ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : بِمَ اَهْلَلْتَ يَا عَلِيُّ؟ قَالَ : بِمَا اَهَلَّ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : فَاَهْدِ، وَامْكُثْ حَرَامًا كَمَا اَنْتَ، قَالَ : فَاَهْدٰى لَهٗ عَلِيٌّ هَدْيًا .

حدیث نمبر **707**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	465
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایہ یحیٰ بن یحیٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	1220
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	206
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	4162
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء	1853
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	284
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1211
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	2963
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	153/1
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	283
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل 1987ء	43719
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	2905
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	3037
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	3834
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	308/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	501/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء	103/2

حدیث نمبر **708**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	1293
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	317/3
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	1557
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1216

✦✦ عطاء بیان کرتے ہیں انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنی ذمہ داری (پوری کر کے) تشریف لائے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا' اے علی! تم نے کس طرح کا احرام باندھا ہے؟ انہوں نے عرض کی: وہی جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے باندھا ہے' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: تم اپنی قربانی کا جانور ساتھ لے کر جاؤ اور حالت احرام میں رہو جیسا کہ ہؤراوی بیان کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بھی قربانی کا جانور لائے تھے۔

اخرج الحديثين من الجزء الثاني من اختلاف الحديث ' والثالث والرابع من كتاب اختلاف علي وعبد الله مماً لم يسمع الربيع من الشافعي ' والخامس والسادس من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں' تیسری اور چوتھی روایت اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ میں نقل کی ہیں' یہ وہ روایات ہیں جنہیں امام ربیع رحمۃ اللہ علیہ نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا' جبکہ پانچویں اور چھٹی روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب فسخ الحج بالعمرة

باب 13: عمرے کے ذریعے حج کو فسخ کر دینا

799 - اَخْبَـرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَابِرٍ، وَهُوَ يُحَدِّثُ عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ فَنَظَرْتُ مَدَّ بَصَرِي مِنْ بَيْنِ رَاكِبٍ وَّرَاجِلٍ بَيْنَ يَدَيْهِ وَعَنْ يَّمِيْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ وَمِنْ وَرَائِهٖ، كُلُّهُمْ يُرِيْدُ اَنْ يَّاْتَمَّ بِهٖ، يَلْتَمِسُ اَنْ يَّقُوْلَ كَمَا يَقُوْلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَا يَنْوِي اِلَّا الْحَجَّ وَلَا يُعْرَفُ الْعُمْرَةَ، فَلَمَّا طُفْنَا فَكُنَّا عِنْدَ الْمَرْوَةِ، قَالَ : اَيُّهَا النَّاسُ، مَنْ لَمْ يَكُنْ مَّعَهٗ هَدْيٌ فَلْيَحْلِلْ وَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً، وَلَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ اَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا اَهْدَيْتُ، فَحَلَّ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَّعَهٗ هَدْيٌ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **798**:

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1787

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء 157/5

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ 1981ء 867

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیۃ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1966ء 448/3

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیۃ مصر 102/2

الفارسی' امام امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل 1988ء 3791

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 3794

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 337/4

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 128/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء 312/3

✦✦ حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' جنہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کا واقعہ بیان کیا ہے وہ فرماتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے' یہاں تک جب ہم "بیداء" کے مقام پر پہنچے تو میں نے حد نگاہ تک دیکھا سوار اور پیدل لوگ تھے جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے' دائیں' بائیں اور پیچھے تھے' ان میں سے ہر ایک آپ کی پیروی کرنا چاہتا تھا' وہ یہ چاہتا تھا کہ وہ اسی طرح الفاظ استعمال کرے جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے تھے۔ ہر ایک کا ارادہ صرف حج کا تھا' ہمیں اس کے علاوہ کسی کا خیال بھی نہیں تھا' ہمیں عمرے کا اندازہ بھی نہیں تھا۔ جب ہم نے طواف کر لیا اور ہم مروہ کے پاس تھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا' اے لوگو! جس کے ساتھ قربانی کا جانور نہ ہو وہ احرام کھول دے اور وہ صرف عمرہ کرے۔ مجھے بعد میں جس چیز کا خیال آیا اگر وہ پہلے آجاتا تو میں قربانی کا جانور ساتھ نہ لاتا (راوی کہتے ہیں) جس شخص کے ساتھ بھی قربانی کا جانور نہیں تھا اس نے احرام کھول لیا۔

800 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِىْ بَكْرٍ، رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ، قَالَتْ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْىٌ فَلْيَقُمْ عَلٰى اِحْرَامِهٖ، وَمَنْ لَّمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْىٌ فَلْيَحْلِلْ، وَلَمْ يَكُنْ مَّعِى هَدْىٌ فَحَلَلْتُ، وَكَانَ مَعَ الزُّبَيْرِ هَدْىٌ فَلَمْ يَحْلِلْ

حدیث نمبر **799**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **320/3**
الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **1135**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1857**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1218**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1905**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء **2534**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء **3946**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' **1988**ء **3943**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1847**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1998**ء **856**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **2951**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **228/5**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **2948**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء **2788**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **3/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **126/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء **313/3**

✧✧ سیّدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ روانہ ہوئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کے ساتھ قربانی کا جانور نہیں ہے وہ احرام کھول دے سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میرے پاس بھی قربانی کا جانور نہیں تھا اس لئے میں نے احرام کھول دیا اور جن کے پاس قربانی کا جانور تھا۔ انہوں نے احرام نہیں کھولا۔

801 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا، قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَمْسٍ بَقِيْنَ مِنْ ذِى الْقَعْدَةِ لَا نَرٰى اِلَّا الْحَجَّ، فَلَمَّا كُنَّا بِسَرِفَ اَوْ قَرِيْبًا مِّنْهَا اَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّمْ يَكُنْ مَّعَهٗ هَدْىٌ اَنْ يَّجْعَلَهَا عُمْرَةً، فَلَمَّا كُنَّا بِمِنًى اُتِيْتُ بِلَحْمِ بَقَرٍ، فَقُلْتُ: مَا هٰذَا؟ قَالُوْا: ذَبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهٖ، قَالَ يَحْيٰى: فَحَدَّثْتُ بِهِ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ، فَقَالَ: جَآئَتْكَ وَاللّٰهِ بِالْحَدِيْثِ عَلٰى وَجْهِهٖ.

حدیث نمبر **800**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 350

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 1236

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ 1966ء — 246/5

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت 1998ء — 2903

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان 1987ء — 2430

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 126/2

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء — 123/3

حدیث نمبر **801**:

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 1107

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 207

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 94/6

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 1709

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 211

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت 1998ء — 981

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — 1/5

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ 1991ء — 3690

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ 1981ء — 2904

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء — 3932

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل 1988ء — 3990

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان 1344ھ — 5

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 7/2

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء — 18/3

✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں جب ذی قعدہ کے پانچ دن باقی رہ گئے اور لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے تو ہمارا ارادہ صرف حج کرنے کا تھا' جب ہم ''سرف'' پہنچے یا اس کے قریب پہنچے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہدایت کی: جس شخص کے ساتھ قربانی کا جانور نہ ہو وہ اس (حج کے احرام) کو عمرہ میں تبدیل کر لے۔

(سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں) جب ہم لوگ منیٰ میں تھے تو گائے کا گوشت لایا گیا میں نے دریافت کیا: یہ یہ کہاں سے آیا ہے؟ تو (لانے والے نے) بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج کی طرف سے گائے قربانی کی ہے۔

یحیٰی نامی راوی بیان کرتے ہیں' میں نے اس حدیث کو قاسم بن محمد کو سنایا تو انہوں نے فرمایا: اس خاتون (عمرہ) نے اللہ کی قسم! بالکل درست حدیث بیان کی ہے۔

802 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ عَمْرَةَ، وَالْقَاسِمِ، بِمِثْلِ حَدِيثِ سُفْيَانَ لَا يُخَالِفُ مَعْنَاهُ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

803 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ، وَهِشَامُ بْنُ حُجَيْرٍ، سَمِعُوا طَاوُسًا، يَقُولُ: خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِينَةِ لَا يُسَمِّي حَجًّا وَلَا عُمْرَةً يَنْتَظِرُ الْقَضَاءَ وَهُوَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، فَامَرَ اَصْحَابَهُ مَنْ كَانَ مِنْهُمْ اَهَلَّ وَلَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ اَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً، وَقَالَ: لَوِ اسْتَقْبَلْتُ

حدیث نمبر **802**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1167**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **1709**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **4132**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **3932**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **3929**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **127/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **314/3**

حدیث نمبر **803**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **175/4**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **2977**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **3788**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) — **3585**

دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المثنیٰ' قاہرہ' مصر — **283/2**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **127/3**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **352/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **127/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **315/3**

مِنْ اَمْرِی مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمَا سُقْتُ الْهَدْیَ، وَلٰكِنْ لَبَّدْتُ رَاْسِیْ وَسُقْتُ هَدْیِیْ، فَلَیْسَ لِیْ مَحِلٌّ دُوْنَ مَحِلِّ هَدْیِیْ، فَقَامَ اِلَیْهِ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ فَقَالَ : یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اقْضِ لَنَا قَضَاءَ قَوْمٍ كَاَنَّمَا وُلِدُوا الْیَوْمَ، اَعُمْرَتُنَا هٰذِهٖ لِعَامِنَا هٰذَا اَمْ لِلْاَبَدِ؟ قَالَ : بَلْ لِلْاَبَدِ، دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِی الْحَجِّ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ، قَالَ : وَدَخَلَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنَ الْیَمَنِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : بِمَ اَهْلَلْتَ؟ فَقَالَ اَحَدُهُمَا عَنْ طَاوُسٍ : لَبَّیْكَ اِهْلَالًا كَاِهْلَالِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ الْاٰخَرُ : لَبَّیْكَ حَجَّةً كَحَجَّةِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ طاؤس بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ سے روانہ ہوئے آپ نے حج یا عمرہ میں سے کسی ایک کا نام نہیں لیا کہ آپ کیا ادا کرنا چاہتے ہیں' آپ فیصلے کا انتظار کر رہے تھے جب آپ صفا اور مروہ کے درمیان تھے (یعنی عمرہ کے دوران) تو آپ پر حکم نازل ہوا' آپ نے اپنے ساتھیوں کو یہ ہدایت کی کہ ان میں سے جس نے احرام باندھا ہوا اور اس کے ساتھ قربانی کا جانور نہیں ہے تو وہ اس احرام کو عمرے میں تبدیل کر لے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے جس چیز کا خیال بعد میں آیا اگر پہلے آ جاتا تو میں قربانی کا جانور ساتھ نہ لاتا لیکن میں نے اپنے بالوں کو جمایا ہوا ہے اور قربانی کا جانور ساتھ لایا ہوں اس لئے میں اس وقت تک احرام نہیں کھول سکتا جب تک میرا قربانی کا جانور ذبح نہیں ہو جاتا۔

حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ آپ کے سامنے کھڑے ہوئے اور انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارے سامنے اس طرح حکم دے دیجئے گویا کہ لوگ آج ہی پیدا ہوئے ہیں' کیا یہ عمرے کا حکم ہمارے اس سال کے ساتھ خاص ہے یا ہمیشہ کے لئے ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں! بلکہ ہمیشہ کیلئے ہے' عمرہ قیامت تک کے لئے حج میں شامل ہو گیا ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن سے تشریف لائے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا کہ تم نے کسی کے احرام کی نیت کی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نیت ہے (اور ایک راوی نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں) میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کی نیت کر چکا ہوں۔

804 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ الدَّرَاوَرْدِیُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : اَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِیْنَةِ تِسْعَ سِنِیْنَ لَمْ یَحْجُجْ، ثُمَّ اَذَّنَ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ، فَتَدَارَكَ النَّاسُ بِالْمَدِیْنَةِ لِیَخْرُجُوا مَعَهُ، فَخَرَجَ، فَانْطَلَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَانْطَلَقْنَا لَا نَعْرِفُ اِلَّا الْحَجَّ، وَلَهُ خَرَجْنَا، وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَیْنَ اَظْهُرِنَا یَنْزِلُ عَلَیْهِ الْقُرْاٰنُ وَهُوَ یَعْرِفُ تَاْوِیْلَهُ، وَاِنَّمَا یَفْعَلُ مَا اُمِرَ بِهٖ، فَقَدِمْنَا مَكَّةَ، فَلَمَّا طَافَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَیْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَ : مَنْ لَمْ یَكُنْ مَعَهُ هَدْیٌ فَلْیَجْعَلْهَا عُمْرَةً، فَلَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ اَمْرِی مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا سُقْتُ الْهَدْیَ وَلَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں نو سال مقیم رہے' آپ نے حج نہیں کیا' پھر آپ نے لوگوں کے درمیان حج کا اعلان کر دیا' لوگ مدینہ منورہ آنا شروع ہوئے تا کہ آپ کے ساتھ جائیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روانہ

ہوئے' آپ کے ہمراہ ہم بھی روانہ ہوئے۔ ہمارا مقصد صرف حج تھا اور آپ ہی کی وجہ سے ہم نکلے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان موجود تھے آپ پر قرآن نازل ہو رہا تھا اور آپ کو اس کے مفہوم کا پتہ تھا آپ وہی کرتے تھے جس کا آپ کو حکم دیا جاتا تھا جب آپ مکہ آئے اور عمرے کے لئے بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کر لیا تو ارشاد فرمایا' جس شخص کے ساتھ قربانی کا جانور موجود نہ ہو وہ اس احرام کو عمرے میں تبدیل کرے۔ مجھے بعد میں جس چیز کا خیال آیا اگر پہلے آجاتا تو میں قربانی کا جانور ساتھ نہ لاتا اور اسے عمرہ بنالیتا۔

805 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، وَاِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، اَنَّهُمَا سَمِعَا طَاوُسًا، يَقُوْلُ : خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُسَمِّيْ حَجًّا وَّلَا عُمْرَةً يَنْتَظِرُ الْقَضَاءَ، قَالَ : فَنَزَلَ عَلَيْهِ الْقَضَاءُ وَهُوَ يَطُوْفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، وَاَمَرَ اَصْحَابَهُ اَنَّ مَنْ كَانَ مِنْهُمْ اَهَلَّ بِالْحَجِّ وَلَمْ يَكُنْ مَّعَهُ هَدْيٌ اَنْ يَّجْعَلَهَا عُمْرَةً، فَقَالَ : لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ اَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمَا سُقْتُ الْهَدْيَ، وَلٰكِنِّيْ لَبَّدْتُ رَاْسِيْ، وَسُقْتُ هَدْيِيْ، وَلَيْسَ لِيْ مَحِلٌّ اِلَّا مَحِلُّ هَدْيِيْ، فَقَامَ اِلَيْهِ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اقْضِ لَنَا قَضَاءَ قَوْمٍ كَاَنَّمَا وُلِدُوا الْيَوْمَ، اَعُمْرَتُنَا هٰذِهِ لِعَامِنَا هٰذَا اَمْ لِلْاَبَدِ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : بَلْ لِلْاَبَدِ، دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، قَالَ : فَدَخَلَ عَلِيٌّ مِّنَ الْيَمَنِ، فَسَاَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِيْ : بِمَ اَهْلَلْتَ؟ فَقَالَ اَحَدُهُمَا : قُلْتُ : لَبَّيْكَ اِهْلَالًا كَاِهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ الْاٰخَرُ : لَبَّيْكَ حَجَّةً كَحَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

✦✦ طاؤس بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روانہ ہوئے' آپ نے حج یا عمرے میں سے کسی ایک کا نام نہیں لیا' آپ

حدیث نمبر **804**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **4440**

الکسی' امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند" تحقیق صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**۔ **1135**

دارمی' امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن' "السنن" تحقیق عبد اللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**۔ **1857**

موصلی' امام ابو یعلی احمد بن علی بن مثنی' "المسند" تحقیق حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول' **1987**۔ **1318**

اصبحی' ابو عبد اللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیی بن یحیی اندلسی' تحقیق بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**۔ **1905**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**۔ **3074**

دارمی' امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن' "السنن" تحقیق عبد اللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**۔ **164/5**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبری" تحقیق سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**۔ **3742**

نیشاپوری' امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981**۔ **2534**

طحاوی' امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**۔ **2434**

تمیمی' امام ابو حاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اول' **1996**۔ **3947**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' **1988**۔ **3944**

بیہقی' امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبری" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **7/5**

صرف فیصلے کا انتظار کر رہے تھے طاؤس بیان کرتے ہیں جب آپ (عمرہ کرتے ہوئے) صفا اور مروہ کے درمیان سعی کر رہے تھے تو اس دوران آپ پر حکم نازل ہو گیا' آپ نے اپنے ساتھیوں کو یہ ہدایت کی کہ ان میں سے جس نے حج کا احرام باندھا ہے اور اس کے ساتھ قربانی کا جانور نہیں ہے تو وہ اس احرام کو عمرے میں تبدیل کرے۔

آپ نے ارشاد فرمایا: مجھے بعد میں جس چیز کا خیال آیا اگر پہلے آجاتا تو میں قربانی کا جانور ساتھ نہ لاتا لیکن میں نے اپنے بال جمائے ہوئے ہیں اور قربانی کا جانور ساتھ لایا ہوں اور میں اس وقت تک احرام نہیں کھول سکتا جب تک میرا جانور ذبح نہیں ہو جاتا۔

حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ آپ کی خدمت میں کھڑے ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ ہمارے بارے میں اس طرح فیصلہ دیجئے کہ جیسے لوگ آج ہی پیدا ہوئے ہیں کیا ہمارے اس عمرے کا حکم اسی سال کے لئے ہے یا پھر ہمیشہ کے لئے ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نہیں! بلکہ ہمیشہ کے لئے ہے' عمرہ قیامت تک کے لئے حج میں داخل ہو گیا۔

راوی بیان کرتے ہیں' پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن سے تشریف لائے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا کہ تم نے کیا نیت کی ہے (تو راویوں میں سے ایک راوی نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں انہوں نے جواب دیا:) میں نے اسی احرام کی نیت کی ہے جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کی ہے' اور دوسرے راوی نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں: میں نے اس طرح حج کی نیت کی ہے جیسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کی ہے۔

806 - اَخبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ حَفْصَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهَا، اَنَّهَا قَالَتْ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا

حدیث نمبر **806**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **1168**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیۃ' مصر **283/6**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **1566**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **229**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **1666**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت **1998**ء **3046**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول **1987**ء **136/5**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ **1991**ء **662**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان **1987**ء **4310**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **144/2**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول **1987**ء **7014**
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) **311/23**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان **1344**ھ **12/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **214/7**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول **2001**ء **567/8**

شَأْنُ النَّاسِ حَلُّوا بِعُمْرَةٍ وَلَمْ تَحْلِلْ اَنْتَ مِنْ عُمْرَتِكَ؟ قَالَ: اِنِّیْ لَبَّدْتُ رَاْسِیْ، وَقَلَّدْتُ هَدْیِیْ، فَلا اَحِلُّ حَتّٰی اَنْحَرَ

✦✦ سیّدہ حفصہ بیان کرتی ہیں انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! کیا وجہ ہے کہ لوگ عمرہ کر کے احرام کھول چکے ہیں اور آپ نے عمرہ کرنے کے بعد احرام نہیں کھولا' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا' میں نے اپنے بالوں کو جمایا ہوا ہے اور قربانی کے جانور کے گلے میں ہاتھ ڈالا ہوا ہے' اس لئے میں اس وقت تک احرام نہیں کھول سکتا جب تک قربانی نہیں کر لیتا۔

اخرج الخمسة الاحاديث من كتاب المناسك ' والٰى اٰخر الثامن من الجزء الثانى من اختلاف الحديث ' والثامن اٰخر حديث فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی پانچ روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں اس کے بعد 8 روایات تک اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں اور 8ویں روایت اس میں موجود آخری روایت ہے۔

باب التمتع

باب 14: حج تمتع کا بیان

807 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، اَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ اَبِیْ وَقَّاصٍ وَّالضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ عَامَ حَجَّ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِیْ سُفْيَانَ وَهُمَا يَتَذَاكَرَانِ التَّمَتُّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ، فَقَالَ الضَّحَّاكُ: لَا يَصْنَعُ ذٰلِكَ اِلا مَنْ جَهِلَ اَمْرَ اللّٰهِ، فَقَالَ سَعْدٌ: بِئْسَمَا قُلْتَ يَا ابْنَ اَخِیْ، فَقَالَ الضَّحَّاكُ: فَاِنَّ عُمَرَ قَدْ نَهٰى عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ سَعْدٌ: قَدْ صَنَعَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَصَنَعْنَاهَا مَعَهُ .

حدیث نمبر 807:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" ' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	978
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" ' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء	1821
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" ' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	823
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" ' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	152/5
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" ' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	3714
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" ' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول 1987ء	805
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" ' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء	5117
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" ' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	141/2
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" ' دار الفکر' بیروت' طبع اول 1996ء	3962
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" ' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول 1988ء	3923
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	214/7
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء	586/8

✧✧ محمد بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو اور ضحاک بن قیس کو سنا' یہ اس سال کی بات ہے جب حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ حج کرنے کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے یہ دونوں حضرات عمرے کو حج میں شامل کر کے حج تمتع کرنے کے بارے میں بات چیت کر رہے تھے۔ ضحاک نے کہا یہ عمل وہی شخص کر سکتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے ناواقف ہو' حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے میرے بھتیجے! تم نے بہت بری بات کہی ہے۔ ضحاک نے کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس سے منع کیا کرتے تھے' حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: نہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کیا ہے اور آپ کے ہمراہ ہم نے بھی ایسا کیا ہے۔

808 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ قَالَ لان اَعْتَمِرَ قَبْلَ الْحَجِّ وَاُهْدِىَ اَحَبُّ اِلَىَّ مِنْ اَنْ اَعْتَمِرَ بَعْدَ الْحَجِّ فِىْ ذِى الْحَجَّةِ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں حج سے پہلے عمرہ کرلوں اور قربانی کا جانور ساتھ لے کر جاؤں گا' یہ میرے نزدیک اس سے زیادہ محبوب کہ میں ذوالحج کے مہینے میں حج کرنے کے بعد عمرہ کروں۔

809 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرَةَ، عَنْ طَاوٗسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ قِيلَ لَهُ كَيْفَ تَاْمُرُ بِالْعُمْرَةِ قَبْلَ الْحَجِّ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ : "وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ" فَقَالَ : كَيْفَ تَقْرَؤُوْنَ اِنَّ الدَّيْنَ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ اَوِ الْوَصِيَّةَ قَبْلَ الدَّيْنِ قَالُوا الْوَصِيَّةُ قَبْلَ الدَّيْنِ قَالَ فَبِاَيِّهِما تَبْدَؤُنَ قَالُوْا بِالدَّيْنِ قَالَ فَهُوَ ذٰلِكَ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : يَعْنِى اَنَّ التَّقْدِيْمَ جَائِزٌ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے ان سے دریافت کیا گیا حج سے پہلے عمرہ کرنے کے بارے میں آپ کیسے حکم دیتے ہیں جبکہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔

''حج اور عمرہ کو اللہ تعالیٰ کے لئے مکمل کرو''۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے دریافت کیا' تم لوگ کس طرح قرأت کرتے ہو (وصیت سے متعلق آیت میں) قرض ادا کرنے کا حکم' وصیت سے پہلے ہے یا وصیت کا حکم' قرض ادا کرنے سے پہلے ہے' لوگوں نے جواب دیا: وصیت کا حکم قرض ادا کرنے سے پہلے ہے' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے دریافت کیا' تم پہلے کرتے کیا ہو' انہوں نے جواب دیا: قرض ادا کرتے ہیں' تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہ بھی اسی طرح ہے۔

امام شافعی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: یعنی تقدیم کرنا جائز ہے۔

اخرج الحديثين في كتاب اختلاف مالك والشافعي ' والثالث من كتاب الطعام والشراب وعمارة الارضين مما لم يسمع الربيع من الشافعي .

حدیث نمبر **808**:

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	148/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	214/7
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء	587/8

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب طعام والشراب و عمارۃ الارضین میں نقل کی ہے اور یہ وہ روایت ہے جسے امام ربیع رحمہ اللہ نے امام شافعی رحمہ اللہ سے نہیں سنا۔

باب القران

باب 15: حج قران

810 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ نَافِعٍ: اَنَّ ابْنَ عُمَرَ حَجَّ فِي الْفِتْنَةِ فَاَهَلَّ ثُمَّ نَظَرَ فَقَالَ مَا اَمْرُهُمَا اِلَّا وَاحِدٌ اُشْهِدُكُمْ اَنِّي قَدْ اَوْجَبْتُ الْحَجَّ مَعَ الْعُمْرَةِ .

✦✦ نافع بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فتنے کے زمانے میں حج کرنے کا ارادہ کیا تو احرام باندھ لیا پھر انہوں نے غور کیا تو فرمایا: میرے خیال میں ان دونوں کی حیثیت ایک ہی ہے' میں تم لوگوں کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے حج کے ساتھ عمرے کو بھی واجب کرلیا ہے۔

اخرجه فی کتاب اختلاف مالك والشافعی .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

باب جامع اهلال حجة الوداع

باب 16: حجۃ الوداع کے احرام کا جامع ہونا

حدیث نمبر 810:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	678
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	4/2
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن'' السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	1900
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	1639
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1230
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس'' الموطا'' بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	225/5
نسائی' امام احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	3842
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ'' الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	2743
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	197/2
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	42001
دارقطنی' امام علی بن عمر'' السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	257/2
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	215/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	254/7
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	724/8

811 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّهَا قَالَتْ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَمِنَّا مَنْ اَهَلَّ بِحَجٍّ، وَمِنَّا مَنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ، وَمِنَّا مَنْ جَمَعَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ، وَكُنْتُ مِمَّنْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ .

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حجۃ الوداع کے موقع پر ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے' ہم میں سے بعض لوگوں نے حج کا احرام باندھا تھا اور ہم میں سے بعض نے عمرے کا احرام باندھا تھا اور ہم میں سے بعض نے عمرے اور حج کو جمع کر دیا تھا۔ میں ان میں سے تھی جس نے عمرے کا احرام باندھا تھا۔

اخرجه في كتاب اختلاف مالك والشافعي .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

باب الاشتراط في النية

باب 17: نیت میں شرط عائد کرنا

812 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ، فَقَالَ : اَمَا تُرِيْدِيْنَ الْحَجَّ؟ فَقَالَتْ : اِنِّيْ شَاكِيَةٌ، فَقَالَ لَهَا : حُجِّيْ وَاشْتَرِطِيْ اَنَّ مَحِلِّيْ

حدیث نمبر **811**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **506**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **942**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **283**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **30/6**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **317**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1217**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1776**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **2999**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **128/1**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2604**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **148/2**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء **3798**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' **1988**ء **3902**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **308/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **210/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء **507/9**

حَيْثُ حَبَسْتَنِي.

✦✦ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ ضباعہ بنت زبیر کے پاس سے گزرے تو فرمایا: کیا تم حج کا ارادہ رکھتی ہو؟ انہوں نے عرض کی: میں بیمار ہوں' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم حج کی نیت کرلو اور یہ شرط رکھو کہ جہاں تم آگے جانے کے قابل نہ رہی تو تم احرام کھول دوگی۔

813 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ : قَالَتْ لِي عَائِشَةُ : هَلْ تَسْتَثْنِي اِذَا حَجَجْتَ فَقُلْتُ لَهَا مَاذَا اَقُولُ فَقَالَتْ قُلِ اللّٰهُمَّ الْحَجَّ اَرَدْتُ وَلَهُ عَمَدْتُ فَاِنْ يَسَّرْتَهُ فَهُوَ الْحَجُّ وَاِنْ حَبَسَنِي حَابِسٌ فَهِيَ عُمْرَةٌ

✦✦ ہشام اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: سیدہ عائشہ ﷞ نے مجھ سے دریافت کیا' کیا جب تم نے حج کا ارادہ کیا تو تم نے اس میں کوئی استثناء کرلیا تھا؟ میں نے ان سے کہا میں کیا کہوں؟ انہوں نے فرمایا: تم یہ کہو: اے اللہ! میں نے حج کا ارادہ کیا

حدیث نمبر 812:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	184
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	5089
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1207
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	168/5
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ 1991ء	374
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ 1981ء	2602
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان 1987ء	5827
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دارالفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء	3777
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل 1988ء	3774
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	833/24
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	234/2
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1344ھ	221/5
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1386ھ	14727
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت 1998ء	2937
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	158/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء	586/8

حدیث نمبر 813:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1386ھ	14700
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	158/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء	586/8

ہے اور اسی کی نیت ہے اگر تو نے اسے آسان کر دیا تو حج کرلوں گا اور اگر کسی وجہ سے میں رُک گیا تو یہ عمرہ ہوگا۔

814 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ خَرَجَ اِلٰى مَكَّةَ زَمَنَ الْفِتْنَةِ مُعْتَمِرًا، فَقَالَ : اِنْ صُدِدْتُ عَنِ الْبَيْتِ صَنَعْنَا كَمَا صَنَعْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : يَعْنِيْ اَحْلَلْنَا كَمَا اَحْلَلْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: وہ فتنے کے زمانے میں عمرہ کرنے کے لئے مکہ کی طرف روانہ ہوئے تو انہوں نے ارشاد فرمایا: اگر مجھے بیت اللہ تک نہ پہنچنے دیا گیا تو ہم اسی طرح کریں گے۔ جیسا کہ ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں کیا تھا۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں، یعنی ہم اسی طرح احرام کھول دیں گے جیسا کہ ہم نے حدیبیہ کے سال نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ احرام کھول دیا تھا۔

815 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ ضُبَاعَةَ، فَقَالَ : اَمَا تُرِيْدِيْنَ الْحَجَّ؟ قَالَتْ : اِنِّيْ شَاكِيَةٌ، فَقَالَ : حُجِّيْ وَاشْتَرِطِيْ اِنَّ مَحِلِّيْ حَيْثُ حَبَسْتَنِيْ .

✦✦ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیّدہ ضباعہ کو یہ ہدایت کی تھی اور فرمایا تھا: کیا تم حج کا ارادہ رکھتی ہو؟ تو انہوں نے عرض کی: میں بیمار ہوں، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم حج کا ارادہ رکھو اور یہ شرط رکھو کہ جہاں تم آگے جانے کے قابل نہیں رہو گی تو تم احرام کھول دو گی۔

حدیث نمبر **814**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) 1996ء،	1042
حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر	678
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر	4/2
دارمی، امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن، "السنن"، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ 1966ء	1900
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر	1230
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء	226/5
نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء	3727
نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، "الصحیح"، شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ 1981ء	2743
تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل 1996ء	4001
الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل 1988ء	3996
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ	215/5
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان	161/2
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اوّل 2001ء	404/3

816 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ : قَالَتْ عَائِشَةُ : يَا ابْنَ اُخْتِيْ هَلْ تَسْتَثْنِيْ اِذَا حَجَجْتَ قُلْتُ : مَاذَا اَقُوْلُ؟ قَالَتْ : قُلِ اللّٰهُمَّ الْحَجَّ اَرَدْتُّ وَلَهٗ عَمَدْتُّ فَاِنْ يَسَّرْتَهٗ فَهُوَ الْحَجُّ وَاِنْ حَبَسَنِيْ حَابِسٌ فَهُوَ عُمْرَةٌ .

✦✦ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے فرمایا: اے بھتیجے! جب تم نے حج کی نیت کی تو کیا تم نے استثناء کر لیا تھا؟ تو انہوں نے دریافت کیا' مجھے کیا کہنا چاہیے؟ تو انہوں نے فرمایا: تم یہ کہو: اے اللہ! میں نے حج کا ارادہ کیا ہے اور اسی کی نیت ہے اگر تو نے اسے آسان کر دیا تو میں حج کر لوں گا اور اگر میں کسی وجہ سے رُک گیا تو یہ عمرہ ہو گا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب المناسك والرابع والخامس من كتاب اختلاف علي وعبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعي .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی تین روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں چوتھی اور پانچویں روایت کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہے اور یہ وہ روایت ہے جسے امام ربیع رحمۃ اللہ علیہ نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا۔

باب التلبية ولفظها

باب 18: تلبیہ اور اس کے الفاظ

817 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ رُقَيْشٍ، اَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : مَا سَمّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ تَلْبِيَتِهٖ حَجًّا قَطُّ وَلَا عُمْرَةً .

✦✦ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے تلبیہ میں حج یا عمرے میں' کسی کا نام نہیں لیا۔

818 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ تَلْبِيَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ، قَالَ نَافِعٌ : وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ يَزِيْدُ فِيْهَا : لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ، وَالْخَيْرُ فِيْ يَدَيْكَ، وَالرَّغْبَاءُ اِلَيْكَ وَالْعَمَلُ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تلبیہ یہ تھا۔

حدیث نمبر **818**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	386
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	932
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	1838
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	660
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	3/2
الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء	726
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء	1815
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	1549

''اے اللہ میں حاضر ہوں' میں حاضر ہوں' تیرا کوئی شریک نہیں ہے' میں حاضر ہوں' بے شک حمد اور نعمت تیرے لئے مخصوص ہے اور بادشاہی بھی' تیرا کوئی شریک نہیں ہے''۔

نافع بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ان الفاظ میں درج ذیل الفاظ کا اضافہ کرتے تھے۔

''میں حاضر ہوں میں حاضر ہوں' سعادت مندی تیری طرف سے ہے اور بھلائی تیرے درست قدرت میں ہے اور ہر طرح کی رغبت تیری طرف ہی کی جاتی ہے اور عمل بھی تیرے لئے ہے''۔

819 - اَخْبَرَنَا بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهَلَّ بِالتَّوْحِيْدِ : لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ، وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ .

✧✧ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **818**:

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب'' المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ'' الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء

نسائی' امام احمد بن شعیب'' المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء

نسائی' امام احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ'' المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ'' الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء

الفارسی' امام امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء

دارقطنی' امام علی بن عمر'' السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء

حدیث نمبر **819**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد'' المسند'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ'' المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر'' مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن'' السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء

ہیں' نبی اکرم ﷺ نے کلمۂ توحید کے ہمراہ یہ تلبیہ پڑھا تھا۔

''میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں ہے میں حاضر ہوں' بے شک حمد اور نعمت تیرے لئے ہے اور بادشاہی بھی' تیرا کوئی شریک نہیں ہے''۔

820 - قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَذَكَرَ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَاجِشُوْنُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **819**:

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' ، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1218**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' ، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1905**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' ، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **2919**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' ، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء **2027**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' ''الصحیح'' ، شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء **2626**

اسفرائنی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' ، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **3160**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' ، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **12/2**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' ، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **3946**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء **3943**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **45/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' ' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **155/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' ، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **390/3**

حدیث نمبر **820**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' ' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **2377**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' ' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1386**ھ **13460**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' ' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **341/2**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' ، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **2920**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' ' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ - **1987**ء **161/5**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' ، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **3733**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' ''الصحیح'' ، شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء **2623**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' ، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **125/2**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' ، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء **3803**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء **3800**

دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' ' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **225/2**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' ' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **440/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' ' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **155/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' ، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **391/3**

الْفَضْلِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : كَانَ مِنْ تَلْبِیَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : لَبَّیْكَ اِلٰهَ الْحَقِّ لَبَّیْكَ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تلبیہ کے الفاظ یہ تھے۔

''میں حاضر ہوں' اے حقیقی معبود میں حاضر ہوں''۔

821 - اَخْبَرَنَا سَعِیْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ، قَالَ : اَخْبَرَنِیْ حُمَیْدُ الْاَعْرَجُ، عَنْ مُجَاهِدٍ، اَنَّهُ قَالَ : كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُظْهِرُ مِنَ التَّلْبِیَةِ : لَبَّیْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّیْكَ، لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِیْكَ لَكَ، قَالَ : حَتّٰی اِذَا كَانَ ذَاتَ یَوْمٍ وَّالنَّاسُ یُصْرَفُوْنَ عَنْهُ كَاَنَّهُ اَعْجَبَهُ مَا هُوَ فِیْهِ فَزَادَ فِیْهَا : لَبَّیْكَ اِنَّ الْعَیْشَ عَیْشُ الْاٰخِرَةِ قَالَ ابْنُ جُرَیْجٍ : وَحَسِبْتُ اَنَّ ذٰلِكَ یَوْمَ عَرَفَةَ

✧✧ مجاہد بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بلند آواز میں یہ تلبیہ پڑھتے تھے۔

''میں حاضر ہوں' اے اللہ! میں حاضر ہوں میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں ہے میں حاضر ہوں' بے شک حمد اور نعمت تیرے لئے مخصوص ہے اور بادشاہی بھی' میں تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں' ایک دن جب لوگ آپ کے پاس سے اُٹھ کر جا رہے تھے تو آپ کو ایسی صورتحال پسند آئی اور آپ نے اس میں ان الفاظ کا اضافہ کیا۔

''میں حاضر ہوں بے شک زندگی آخرت کی زندگی ہے''۔

ابن جریج بیان کرتے ہیں' میرا خیال ہے کہ یہ عرفہ کے دن کی بات ہے۔

822 - اَخْبَرَنَا سَعِیْدٌ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَعْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ سَلَمَةَ اَنَّهُ قَالَ : سَمِعَ سَعْدُ بْنُ اَبِیْ وَقَّاصٍ بَعْضَ بَنِیْ اَخِیْهِ وَهُوَ یُلَبِّیْ یَا ذَا الْمَعَارِجِ، فَقَالَ سَعْدٌ : الْمَعَارِجُ اِنَّهُ لَذُو الْمَعَارِجِ وَمَا هٰكَذَا كُنَّا نُلَبِّیْ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ .

✧✧ عبداللہ بن ابوسلمہ بیان کرتے ہیں' حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے اپنے کسی بھتیجے کو تلبیہ میں یہ پڑھتے ہوئے سنا ''یاذاالمعارج'' تو حضرت سعد نے فرمایا: المعارج۔ وہ ذاالمعارج ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ہم اس طرح تلبیہ نہیں پڑھا کرتے تھے۔

حدیث نمبر **822**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	13467
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	172/1
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل 1987ء	724
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	125/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	156/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء	301/3

823 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِیْ بَکْرٍ الثَّقَفِیِّ، اَنَّهٗ سَاَلَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَّهُمَا غَادِيَانِ مِنْ مِنًى اِلٰی عَرَفَةَ : كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُوْنَ فِیْ هٰذَا الْيَوْمِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ : كَانَ يُهِلُّ الْمُهِلُّ مِنَّا فَلَا يُنْكِرُ عَلَيْهِ، وَيُكَبِّرُ الْمُكَبِّرُ مِنَّا فَلَا يُنْكِرُ عَلَيْهِ .

✦✦ محمد بن ابوبکر بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' یہ دونوں حضرات اس وقت منیٰ سے عرفہ جا رہے تھے کہ آپ لوگ آج کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیا پڑھا کرتے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا: ہم میں سے کچھ لوگ تلبیہ پڑھا کرتے تھے اور اس پر کوئی اعتراض نہیں ہوتا تھا' کوئی شخص تکبیر پڑھ لیتا تھا تو اس پر بھی کوئی اعتراض نہیں ہوتا تھا۔

اخرج الخمسة الاحاديث من كتاب المناسك ' والسادس في كتاب اختلاف مالك والشافعي .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی پانچ روایات کو کتاب المناسک میں نقل کیا ہے اور چھٹی روایت کو کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کیا ہے۔

باب رفع الصوت بالتلبية والاكثار منها والدعاء عقيبها

باب 19: بلند آواز میں تلبیہ پڑھنا' بکثرت تلبیہ پڑھنا اور اس کے بعد دعا مانگنا

824 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِیْ

حدیث نمبر 823:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	387
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	951
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	110/3
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء	1884
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	970
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1285
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	3008
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	250/5
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	223/2
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء	3850
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل 1988ء	3848
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء	112/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	253/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء	718/8

بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اَتَانِيْ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاَمَرَنِيْ اَنْ اٰمُرَ اَصْحَابِيْ، اَوْ مَنْ مَّعِيَ اَنْ يَّرْفَعُوْا اَصْوَاتَهُمْ بِالتَّلْبِيَةِ، اَوْ بِالْاِهْلَالِ، يُرِيْدُ اَحَدَهُمَا .

✦✦ حضرت خلاد بن سائب انصاری اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا' جبرائیل میرے پاس آئے' انہوں نے مجھے کہا: میں اپنے ساتھیوں کو یہ ہدایت کروں کہ وہ بلند آواز میں تلبیہ پڑھیں۔

825 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ حُمَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكْثِرُ مِنَ التَّلْبِيَةِ .

✦✦ محمد بن منکدر بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ بکثرت تلبیہ پڑھا کرتے تھے۔

826 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ كَانَ يُلَبِّيْ رَاكِبًا وَّنَازِلًا

حدیث نمبر **824**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — 392

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 936

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 853

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 95/4

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ 1966ء — 1816

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 1814

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت 1998ء — 2922

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 829

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — 162/5

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ 1991ء — [illegible]

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ 1981ء — [illegible]

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان 1987ء — [illegible]

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء — [illegible]

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل 1988ء — [illegible]

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) — [illegible]

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — [illegible]/2

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — [illegible]/1

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1344ھ — [illegible]/5

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — [illegible]/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء — [illegible]/3

وَمُضْطَجِعًا .

✦✦ نافع بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سواری کی حالت میں' پڑاؤ کی حالت میں اور لیٹے ہوئے تلبیہ پڑھتے تھے۔

827 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَائِدَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ اِذَا فَرَغَ مِنْ تَلْبِيَتِهٖ سَاَلَ اللّٰهَ رِضْوَانَهُ وَالْجَنَّةَ وَاسْتَعْفَاهُ بِرَحْمَتِهٖ مِنَ النَّارِ .

✦✦ حضرت عمارہ بن خزیمہ بن ثابت اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ بات نقل کرتے ہیں' جب آپ تلبیہ پڑھ کر فارغ ہوتے تو اللہ سے اس کی رضامندی اور جنت کا سوال کرتے تھے اور اس کی رحمت کے وسیلے سے جہنم سے عافیت کا سوال کیا کرتے تھے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب المناسك

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ چاروں روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب التلبية الى رمى الجمرة

باب 20: رمی جمرہ تک تلبیہ پڑھا جائے گا

828 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، وَسَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ : اَخْبَرَنِى الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْدَفَهٗ مِنْ جَمْعٍ اِلٰى مِنًى، فَلَمْ يَزَلْ يُلَبِّىْ حَتّٰى رَمَى الْجَمْرَةَ .

حدیث نمبر **827**:

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **3721**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **238/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **46/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **157/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء **395/3**

حدیث نمبر **828**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **210/1**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **1685**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **1281**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1815**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **918**

✦✦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے یہ بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''جمع'' سے ''منیٰ'' جاتے ہوئے انہیں اپنے پیچھے بٹھالیا تھا اور مسلسل تلبیہ پڑھتے رہے یہاں تک کہ آپ نے رمی جمرہ کرلی۔

829 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، وَسَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِي الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْدَفَهُ مِنْ جَمْعٍ اِلٰى مِنًى، فَلَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتّٰى رَمَى الْجَمْرَةَ .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے یہ بتایا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''جمع'' سے ''منیٰ'' جاتے ہوئے انہیں اپنے پیچھے بٹھالیا تھا اور تلبیہ پڑھتے رہے یہاں تک کہ آپ نے رمی جمرہ کی (تو تلبیہ پڑھنا بند کیا)

830 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي حَرْمَلَةَ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الْفَضْلِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں منقول ہے۔

اخرج الاوّل من كتاب الحج من الامالى ' والثانى والثالث من كتاب مختصر الحج الكبير .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **828**:

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **22/8**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **699/1**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **1185**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1908**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول **1987**ء **6727**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2881**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **205/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول **2001**ء **56/3**

حدیث نمبر **830**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **462**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **20/1**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **1670**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **1821**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **0716**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2885**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **205/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول **2001**ء **827/3**

امام شافعی نے پہلی روایت کو کتاب الحج میں نقل کیا ہے جو امالی سے تعلق رکھتی ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایت کو مختصر الحج الکبیر میں روایت کیا ہے۔

باب تلبية المعتمر

باب 21: عمرہ کرنے والے کا تلبیہ

831 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: يُلَبِّي الْمُعْتَمِرُ حَتّٰى يَفْتَتِحَ الطَّوَافَ مَشْيًا اَوْ غَيْرَ مَشْيٍ .

✦✦ حضرت ابن عباس بیان کرتے ہیں' عمرہ کرنے والا تلبیہ پڑھتا رہے گا' یہاں تک کہ وہ پیدل یا پیدل کے علاوہ (یعنی سوار ہو کر) طواف کا آغاز کرے۔

832 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِی الْمُعْتَمِرِ يُلَبِّي حَتّٰى يَسْتَلِمَ الرُّكْنَ .

✦✦ حضرت ابن عمر عمرہ کرنے والے کے بارے میں فرماتے ہیں: وہ اس وقت تک تلبیہ پڑھتا رہے گا جب تک رکن کا استلام نہیں کر لیتا۔

833 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَسَعِيدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ قَالَ: يُلَبِّي الْمُعْتَمِرُ حَتّٰى يَفْتَتِحَ الطَّوَافَ مُسْتَلِمًا وَغَيْرَ مُسْتَلِمٍ .

✦✦ حضرت ابن عباس بیان کرتے ہیں' عمرہ کرنے والا تلبیہ پڑھتا رہے گا' جب تک وہ طواف کا آغاز نہیں کر لیتا خواہ وہ استلام کرے یا نہ کرے۔

834 - قَالَ الشَّافِعِیُّ فِیْ كِتَابِهٖ : اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ' عَنْ مَنْصُوْرٍ ' عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ ' عَنْ مَسْرُوْقٍ ' عَنْ

حدیث نمبر **833**:

الکسی' امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر'' مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء	**14001**
دارمی' امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن'' السنن'' تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**1718**
دار قطنی' امام علی بن عمر'' السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**286/2**
کوفی' امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابو شیبہ'' المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**13998**
ترمذی' امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ'' الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**919**
موصلی' امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ'' المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول **1987**ء	**247/5**
نیشا پوری' امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ'' الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء	**2697**
بیہقی' امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان **1344**ھ	**105/5**
شافعی' امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**420/2**
شافعی' امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول **2001**ء	**528/3**

عَبْدِاللّٰهِ : اَنَّهٗ لَبّٰى عَلَى الصَّفَا فِىْ عُمْرَةٍ بَعْدَ مَا طَافَ الْبَيْتَ ۔

✧✧ ابووائل' مسروق کے حوالے سے حضرت عبداللہ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: وہ عمرہ کے دوران صفا کے اوپر بھی تلبیہ پڑھا کرتے تھے۔

اخرج الاوّل من كتاب المناسك والثانى والثالث من كتاب الحج من الامالى والرابع من كتاب اختلاف على وعبدالله ممال لم يسمع الربيع من الشافعى ۔ وهو اٰخر حديث فى المسند ۔

جب امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب المناسک میں نقل کی ہے' دوسری اور تیسری روایت امالی سے تعلق رکھنے والی کتاب الحج میں نقل کی ہیں' جبکہ چوتھی روایت کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہے یہ ان روایات میں سے ایک ہے جنہیں امام ربیع رحمۃ اللہ علیہ نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا اور یہ مسند میں موجود آخری روایت ہے۔

باب الهدى والاشعار

باب 22: قربانی کا جانور اور اس پر نشان لگانا

835 - قَالَ اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ' عَنْ نَافِعٍ ' عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْىِ بَعِيْرٌ اَوْ بَقَرَةٌ ۔

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' (قرآن میں موجود حکم) ''جو قربانی کا جانور میسر ہو'' اس سے مراد اونٹ اور گائے ہے۔

836 - حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، عَنْ سَعِيْدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِىْ حَسَّانَ الْاَعْرَجِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشْعَرَ فِى الشِّقِّ الْاَيْمَنِ ۔

حدیث نمبر **835**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **459**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **1143**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **12770**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الاوسط'' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ (طبع اول) **1104**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **252/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول **2001**ء **717/8**

حدیث نمبر **836**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **2690**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **1394**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **216/1**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1910**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ - **1987**ء **1243**

✦✦ حضرت ابن عباس بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے (قربانی کے جانور) کے دائیں پہلو پر نشان لگایا تھا۔

837 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّهُ كَانَ لَا يُبَالِيْ فِيْ اَيِّ الشِّقَّيْنِ اَشْعَرَ فِي الْاَيْسَرِ اَوْ فِي الْاَيْمَنِ .

✦✦ حضرت ابن عمر کے بارے میں منقول ہے' وہ اس بات کی پرواہ نہیں کرتے تھے کہ وہ کون سے پہلو پر نشان لگاتے ہیں' بائیں طرف لگاتے ہیں یا دائیں طرف لگاتے ہیں؟

اخرج الاول فی کتاب اختلاف مالك والشافعی والثالث من کتاب الحج من الامالی

امام شافعی نے پہلی روایات کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے' جبکہ دوسری اور تیسری روایت امالی سے تعلق رکھنے والی کتاب الحج میں نقل کی ہیں۔

باب ما لا يلبسه المحرم من الثياب وما يلبسه

باب 23: حالت احرام والا شخص کس طرح کے کپڑے پہن سکتا ہے اور کس طرح کے کپڑے نہیں پہن سکتا

838 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **836**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**1752**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**3097**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**906**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	**170/5**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ **1991**ء	**3754**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء	**2575**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دارالفکر' بیروت' طبع اول **1996**ء	**4004**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول **1988**ء	**4000**
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: حمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق (طبع ثانی)	**12901**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**232/5**

حدیث نمبر **838**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**1839**
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**627**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**3/2**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**1805**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	**1542**

وَسَلَّمَ : مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ الْقَمِيْصَ، وَلَا السَّرَاوِيْلَاتِ، وَلَا الْعَمَائِمَ، وَلَا الْبَرَانِسَ، وَلَا الْخِفَافَ، اِلَّا اَحَدٌ لَّا يَجِدُ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ، وَلْيَقْطَعْهُمَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا' حالت احرام والا شخص کس طرح کے کپڑے پہن سکتا ہے' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: حالت احرام والا شخص قمیص' شلوار' عمامہ' ٹوپی اور موزے نہیں پہن سکتا' اگر کسی شخص کو جوتے نہ ملیں تو وہ موزے پہن سکتا ہے لیکن وہ موزے ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے۔

839 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **838**:

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' 'تحقیق وترقیم :فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1177**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' 'تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **2929**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' 'تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **833**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **131/5**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' 'تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء **5805**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ **1981**ء **2597**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **134/2**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' ' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء **3787**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء **3787**

دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **230/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1344**ھ **49/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **147/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **366/3**

حدیث نمبر **839**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **108**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **626**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **8/2**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **134**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' 'تحقیق وترقیم :فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1177**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' ' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1823**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **129/5**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' 'تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ **1991**ء **3647**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' 'تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء **5425**

فَسَألَهُ : مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ؟ فَقَالَ لَهُ : لَا يَلْبَسُ الْقَمِيصَ، وَلَا الْعِمَامَةَ، وَلَا الْبُرْنُسَ، وَلَا السَّرَاوِيْلَ، وَلَا الْخُفَّيْنِ، إِلَّا لِمَنْ لَا يَجِدُ النَّعْلَيْنِ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ، وَلْيَقْطَعْهُمَا حَتّٰى يَكُوْنَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ .

✦✦ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے آپ سے دریافت کیا حالت احرام والا شخص کس طرح کے کپڑے پہن سکتا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: وہ قمیض' شلوار' ٹوپی' عمامہ اور موزے نہیں پہنے گا۔ اگر اسے جوتے نہیں ملتے تو اس کا حکم مختلف ہے وہ موزے پہن لے گا اور انہیں کاٹ لے گا یہاں تک کہ وہ ٹخنوں سے نیچے ہو جائیں۔

840 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **839**:

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء — **2601**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **135/2**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان **1987**ء — **5439**

دارقطنی' امام علی بن عمر ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **230/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان **1344**ھ — **49/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **147/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء — **366/3**

حدیث نمبر **840**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **423**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **908**

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان — **1879**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **47/2**

نسائی' امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ **1991**ء — **5847**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **1177**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت **1998**ء — **2930**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ **1966**ء — **129/5**

نسائی' امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ **1991**ء — **3646**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **135/2**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان **1987**ء — **5442**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء — **3790**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء — **3787**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **147/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء — **366/3**

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يَّلْبَسَ الْمُحْرِمُ ثَوْبًا مَصْبُوْغًا بِزَعْفَرَانٍ اَوْ وَرْسٍ، وَقَالَ : فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ، وَلْيَقْطَعْهُمَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ .

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ حالت احرام والا شخص زعفران یا ورس میں رنگے ہوئے کپڑے پہنے' آپ نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کو جوتے نہیں ملتے' تو وہ موزے پہن لے لیکن انہیں ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے۔

841 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، اَنَّهٗ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ دِيْنَارٍ، يَقُوْلُ : سَمِعْتُ اَبَا الشَّعْثَاءِ، يَقُوْلُ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَّهُوَ يَقُوْلُ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُوْلُ : اِذَا لَمْ يَجِدِ الْمُحْرِمُ نَعْلَيْنِ لَبِسَ الْخُفَّيْنِ، وَاِذَا لَمْ يَجِدْ اِزَارًا لَبِسَ السَّرَاوِيْلَ .

حدیث نمبر **841**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**469**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ'' المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**15768**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	**215/1**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن'' السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**1806**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**1740**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**1178**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**1829**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**2931**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ'' الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**834**
نسائی' امام' احمد بن شعیب'' المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**132/5**
نسائی' امام' احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**3651**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ'' المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	**2395**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ'' الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء	**2681**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**133/2**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	**5431**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**3780**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	**3785**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب'' المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	**12080**
دارقطنی' امام' علی بن عمر'' السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**22/2**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**147/2**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**203/3**

✦✦ ابوالشعثاء بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے وہ فرماتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبے کے دوران یہ ارشاد فرماتے سنا ہے آپ نے ارشاد فرمایا: اگر حالت احرام والے شخص کو جوتے نہیں ملتے تو وہ موزے پہن لے اور اگر اسے تہبند نہیں ملتا تو وہ شلوار پہن لے۔

842 - اَخْبَـرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلاً مُحْتَزِمًا بِحَبْلٍ اَبْرَقَ، فَقَالَ : انْزِعِ الْحَبْلَ مَرَّتَيْنِ .

✦✦ ابن جریج بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک حالت احرام والے شخص کو دیکھا۔ جس نے دو رنگ والا ازار (یہاں مراد کمر کے گرد لپیٹنے والا پٹکا بھی ہوسکتا ہے) باندھا ہوا تھا۔ تو آپ نے اس سے دو مرتبہ فرمایا: اس ازار کو اتار دو۔

843 - اَخْبَـرَنَا سَعِيْدٌ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ جُنْدَبٍ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ يَسْاَلُ ابْنَ عُمَرَ وَاَنَا مَعَهُ ، فَقَالَ : اُخَالِفُ بَيْنَ طَرَفَي ثَوْبِي مِنْ وَّرَائِي ثُمَّ اَعْقِدُهُ وَاَنَا مُحْرِمٌ ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ : لَا تَعْقِدْ شَيْئًا .

✦✦ مسلم بن جندب بیان کرتے ہیں: ایک شخص آیا اس نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا' میں اس وقت حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا۔ اس نے کہا میں نے اپنے کپڑے کے دونوں کناروں کو پیچھے کی طرف رکھا اور پھر اسے باندھ لیا' جب میں حالت احرام میں تھا؟ تو حضرت ابن ع رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تم باندھو نہیں۔

844 - اَخْبَـرَنَا سَعِيْدٌ ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ ، اَنَّ نَافِعًا اَخْبَرَهُ ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ لَمْ يَكُنْ عَقَدَ الثَّوْبَ عَلَيْهِ اِنَّمَا غَرَزَ طَرَفَيْهِ عَلٰى اِزَارِهٖ .

✦✦ نافع بیان کرتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کپڑے کو باندھتے نہیں تھے وہ اس کے دونوں کناروں کو تہبند کے اوپر لٹکا لیتے تھے۔

845 - اَخْبَـرَنَا سَعِيْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ،عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرَةَ، عَنْ طَاوُس قَالَ : رَاَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَسْعٰى بِالْبَيْتِ وَقَدْ حَزَمَ عَلٰى بَطْنِهٖ بِثَوْبٍ .

حدیث نمبر **842**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**15440**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**150/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء	**373/3**

حدیث نمبر **843**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**15438**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**150/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء	**372/3**

حدیث نمبر **845**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**15447**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**149/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء	**373/3**

✧✧ طاؤس بیان کرنے میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا' وہ بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے اور انہوں نے اپنے پیٹ کے اوپر کپڑا لپیٹا ہوا تھا۔

846 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ اَبِیْ جَعْفَرٍ قَالَ : اَبْصَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلٰی عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ ثَوْبَيْنِ مُضَرَّجَيْنِ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَقَالَ مَا هٰذِهِ الثِّيَابُ فَقَالَ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ مَا اَخَالُ اَحَدًا يُعَلِّمُنَا السُّنَّةَ فَسَكَتَ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ .

✧✧ امام ابوجعفر بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما کو دو کپڑے پہنے ہوئے دیکھا جو سرخ (یا شاید زرد) رنگ سے رنگے ہوئے تھے۔ وہ حالت احرام میں تھے' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے دریافت کیا یہ کس طرح کے کپڑے ہیں؟ تو حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: میرا یہ خیال نہیں تھا کہ کوئی شخص ہمیں سنت سکھائے گا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ خاموش رہے۔

847 - اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيلُ الَّذِیْ يُعْرَفُ بِابْنِ عُلَيَّةَ، اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی اَنْ يَّتَزَعْفَرَ الرَّجُلُ .

✧✧ حضرت انس بن مالک بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع ہے کہ مرد زعفرانی رنگ کے کپڑے پہنے۔

حدیث نمبر **847**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	2063
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	101/3
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	5816
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1201
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	4179
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	2815
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	141/5
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	3687
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل 1987ء	3888
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	2673
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء	66/2
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	127/2
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء	5473
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1968ء	5434
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	36/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	153/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	384/3

848 - عَنْ مَالِكٍ ' عَنْ نَافِعٍ : اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَكْرَهُ لُبْسَ الْمِنْطَقَةِ لِلْمُحْرِمِ

✦✦ نافع بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حالت احرام والے شخص کے لئے (کمر پر باندھنے والا پٹکا) پہننا مکروہ سمجھتے تھے۔

اخرج الثمانية الاحاديث من كتاب المناسك ' والتاسع فى كتاب اختلاف مالك والشافعى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی آٹھ روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں جبکہ نویں روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے۔

باب منه : يفعل فى العمرة ما يفعل فى الحج

باب 24: آدمی عمرے میں بھی وہی کرے گا جو حج میں کرتا ہے

849 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِىْ رَبَاحٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ : كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِعْرَانَةِ، فَاَتَاهُ رَجُلٌ وَّعَلَيْهِ مُقَطَّعَةٌ، يَعْنِىْ جُبَّةً، وَهُوَ مُتَضَمِّخٌ بِالْخَلُوْقِ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّىْ اَحْرَمْتُ بِالْعُمْرَةِ وَهٰذِهٖ عَلَىَّ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا كُنْتَ صَانِعًا فِىْ حَجِّكَ؟ قَالَ : كُنْتُ اَنْزِعُ هٰذِهِ الْمُقَطَّعَةَ وَاَغْسِلُ هٰذَا الْخَلُوْقَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَمَا كُنْتَ صَانِعًا فِىْ حَجَّتِكَ فَاصْنَعْهُ فِىْ عُمْرَتِكَ .

حدیث نمبر **848**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **434**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **9/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **252/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **717/8**

حدیث نمبر **849**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **790**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **44/4**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **1180**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **836**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **3689**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء **2671**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) **656/22**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1344**ھ **56/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **152/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **38/3**

✧✧ عطاء بن ابی رباح' حضرت صفوان بن ابی یعلی بن امیہ کے حوالے سے ان کے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ہم جرانہ میں نبی اکرم ﷺ کے پاس تھے' ایک شخص آیا اس نے جبہ پہنا ہوا تھا جو خوشبو میں بسا ہوا تھا۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! میں نے عمرے کا احرام باندھ لیا ہے اور یہ جبہ پہنا ہوا ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اپنے حج میں کیا کرتے ہو؟ اس نے جواب دیا: میں اس جبے کو اتار دیتا ہوں اور اس خوشبو کو دھولیتا ہوں تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو تم حج میں کرتے ہو وہی عمرے میں بھی کرو۔

850 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ اَعْرَابِيًّا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ اِمَّا قَالَ : قَمِيْصٌ، وَاِمَّا قَالَ : جُبَّةٌ، وَبِهٖ اَثَرُ صُفْرَةٍ، فَقَالَ : اَحْرَمْتُ وَهٰذَا عَلَيَّ، فَقَالَ : انْزِعْ، اِمَّا قَالَ : قَمِيْصَكَ، وَاِمَّا قَالَ : جُبَّتَكَ، وَاغْسِلْ هٰذِهِ الصُّفْرَةَ عَنْكَ، وَافْعَلْ فِيْ عُمْرَتِكَ مَا تَفْعَلُ فِيْ حَجِّكَ .

✧✧ حضرت صفوان بن یعلی بن امیہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک دیہاتی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' اس نے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) قمیص پہنی ہوئی تھی یا شاید جبہ پہنا ہوا تھا اور اس پر زرد رنگ کا نشان موجود تھا۔ اس نے عرض کی: میں نے احرام باندھ لیا ہے اور یہ کپڑے پہنے ہوئے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اس قمیص کو (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) جبے کو اتار دو اور اس خوشبو کو اپنے اوپر سے دھولو' تم عمرے میں وہی کرو جو تم اپنے حج میں کرتے ہو۔

اخرج الاوّل من کتاب المناسك والثانی من کتاب الحج من الامالی .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب المناسک میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت امالی سے تعلق رکھنے والی کتاب حج میں نقل کی ہے۔

باب منه : فی النساء

باب 25: خواتین کے بارے میں

حدیث نمبر **850**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	791
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	222/4
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	1536
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1180
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبی من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407ھ-1987ء**	130/5
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ **1991ء**	2048
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981ء**	2670
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق (طبع ثانی)	05022

851 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ : لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ تُسَافِرُ مَسِيْرَةَ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ اِلَّا مَعَ ذِىْ مَحْرَمٍ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والی کسی بھی عورت کے لئے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ کسی محرم کے بغیر ایک دن اور ایک رات کی مسافت کا سفر کرے۔

852 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ اَبِىْ مَعْبَدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ . سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

حدیث نمبر **851**

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد'' المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان	2317
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	1106
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	26/2
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	1088
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1339
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1723
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	2899
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ'' الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	1170
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ'' الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء	2523
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	114/2
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء	2716
الفارسی' امام امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء	2721
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم'' المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	44/1
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	139/3

حدیث نمبر **852**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد'' المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان	2732
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	468
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ'' المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	1517
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	222/1
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	1862
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1341
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	200
نسائی' امام احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	9218
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ'' المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء	2391
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ'' الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء	2529

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، يَقُوْلُ : لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَاَةٍ، وَلا يَحِلُّ لامْرَاَةٍ اَنْ تُسَافِرَ اِلا وَمَعَهَا ذُوْ مَحْرَمٍ، فَقَامَ رَجُلٌ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّیْ اكْتُتِبْتُ فِيْ غَزْوَةِ كَذَا وَكَذَا، وَاِنَّ امْرَاَتِی انْطَلَقَتْ حَاجَّةً، فَقَالَ : انْطَلِقْ فَاحْجُجْ بِامْرَاَتِكَ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبے کے دوران یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کوئی بھی مرد کسی عورت کے ساتھ تنہائی میں نہ آئے اور کسی بھی عورت کے لئے یہ حلال نہیں ہے کہ وہ محرم کے بغیر سفر کرے۔

ایک شخص کھڑا ہوا اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرا نام فلاں جنگی مہم کے لئے لکھا گیا ہے جبکہ میری بیوی حج کے لئے جانا چاہتی ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جاؤ اور اپنی بیوی کے ساتھ حج کرو۔

853 - اَخْبَرَنَا الدَّرَاوَرْدِیُّ وَحَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ : جِئْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ وَهُوَ يُحَدِّثُ عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : فَلَمَّا كُنَّا بِذِی الْحُلَيْفَةِ وَلَدَتْ اَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ، فَاَمَرَهَا بِالْغُسْلِ وَالاِحْرَامِ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **852**:

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987ء** — **112/2**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996ء** — **2726**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988ء** — **2731**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **12201**

حدیث نمبر **853**:

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' ''مسند''، تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988ء** — **1135**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' — **320/3**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966ء** — **1812**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1210**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **1905**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998ء** — **2913**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407ھ-1987ء** — **122/1**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987ء** — **2027**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981ء** — **2604**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996ء** — **3846**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988ء** — **3843**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344ھ** — **8/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **146/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001ء** — **360/3**

✦✦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کے بارے میں حدیث بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں' ہم ذوالحلیفہ میں پہنچے تو سیدہ اسماء بنت عمیس نے بچے کو جنم دیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں غسل کر کے احرام باندھنے کی ہدایت کی۔

854 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ سَمِعَهٗ يَقُوْلُ: لَا تَلْبَسُ الْمَرْاَةُ ثِيَابَ الطِّيْبِ وَتَلْبَسُ الثِّيَابَ الْمُعَصْفَرَةَ وَلَا اَرَى الْمُعَصْفَرَ طِيْبًا .

✦✦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' کوئی عورت خوشبو والے کپڑے نہ پہنے البتہ وہ معصفر والے کپڑے پہن سکتی ہے کیونکہ میرے نزدیک معصفر خوشبو نہیں ہے۔

855 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : تُدْنِىْ عَلَيْهَا مِنْ جَلَابِيْبِهَا وَلَا تَضْرِبُ بِهٖ قُلْتُ وَمَا لَا تَضْرِبُ بِهٖ فَاَشَارَ لِىْ كَمَا تَجَلْبَبُ الْمَرْاَةُ ثُمَّ اَشَارَ اِلٰى مَا عَلٰى خَدِّهَا مِنَ الْجِلْبَابِ فَقَالَ لَا تُغَطِّيْهِ فَتَضْرِبُ بِهٖ عَلٰى وَجْهِهَا فَذٰلِكَ الَّذِىْ لَا يَبْقٰى عَلَيْهَا وَلٰكِنْ تَسْدُلُهٗ عَلٰى وَجْهِهَا كَمَا هُوَ مَسْدُوْلًا وَلَا تَقْلِبُهٗ وَلَا تَضْرِبُ بِهٖ وَلَا تَعْطِفُهٗ

✦✦ عطاء بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا ہے: خاتون اپنی چادر کو آگے کرے گی لیکن اسے اپنے منہ پر لپیٹ نہیں سکتی' میں نے دریافت کیا: لپیٹنے سے مراد کیا ہے؟ تو انہوں نے مجھے اشارہ کر کے بتایا' جس طرح عورتیں اپنے رخسار کے اوپر چادر کو لیتی ہیں اور فرمایا وہ اسے ڈھانپ نہیں سکتی اور لپیٹ نہیں سکتیں کہ چہرے کا کوئی بھی حصہ کھلا نہ رہے بلکہ وہ اسے اپنے چہرے کے اوپر ڈال لے گی' جیسا کہ عام طور پر آگے ہوتا ہے۔ لیکن وہ لپیٹے (روایتی نقاب کی طرح) منہ پر لپیٹے گی نہیں۔

856 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِىِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ كَانَ يُفْتِى النِّسَآءَ اِذَا اَحْرَمْنَ اَنْ يَقْطَعْنَ الْخُفَّيْنِ حَتّٰى اَخْبَرَتْهُ صَفِيَّةُ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّهَا تُفْتِى النِّسَآءَ لَا يَقْطَعْنَ فَانْتَهٰى عَنْهُ .

✦✦ سالم اپنے والد کے بارے میں یہ بیان کرتے ہیں' وہ خواتین کو فتویٰ دیا کرتے تھے' جب وہ احرام باندھ لیں تو اپنے موزے کاٹ لیں۔ یہاں تک صفیہ (نامی خاتون) نے انہیں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے بتایا کہ وہ خواتین کو یہ فتویٰ دیا کرتی

حدیث نمبر **854**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	12800
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	147/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفا' طبع اول' 2001ء	367/3

حدیث نمبر **856**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" 'المطبعۃ المیمنیہ' مصر	29/2
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" ' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	2686
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	52/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	147/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفا' طبع اول' 2001ء	367/3

تھیں کہ خواتین موزے نہیں کاٹیں گی تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنے فتویٰ سے باز آگئے۔

857 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ اَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ عِنْدَ عَائِشَةَ اِذْ جَاءَتْهَا امْرَاَةٌ مِنْ نِسَاءِ بَنِيْ عَبْدِ الدَّارِ يُقَالُ لَهَا تَمْلِكُ قَالَتْ لَهَا يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ اِنَّ ابْنَتِيْ فُلَانَةَ حَلَفَتْ اَنْ لَا تَلْبَسَ حُلِيَّهَا فِي الْمَوْسِمِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قُوْلِيْ لَهَا اِنَّ اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ تُقْسِمُ عَلَيْكِ اَلَّا لَبِسْتِ حُلِيَّكِ كُلَّهُ .

✧✧ صفیہ بنت شیبہ بیان کرتی ہیں' میں سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس موجود تھی' بنی عبدالدار سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون ان کے پاس آئی جس کا نام تملک تھا۔ اس خاتون نے ان سے کہا اے ام المؤمنین! میری فلاں بیٹی نے یہ قسم اٹھائی ہے کہ وہ حج کے موقع پر زیور نہیں پہنے گی تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تم اس سے کہو کہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے تمہیں قسم دی ہے کہ تم اپنا سارا زیور پہنو۔

اخرج الحديثين من الجزء الثانی من اختلاف الحديث والٰى اٰخر السابع من كتاب المناسك

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں اور اس کے بعد ساتویں روایت تک کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب فی الاستظلال

باب 26: سائے میں آنا

858 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ قَالَ : صَحِبْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي الْحَجِّ فَمَا رَاَيْتُهُ مُضْطَرِبًا فُسْطَاطًا فِي الْحَجِّ حَتّٰى رَجَعَ .

✧✧ عبداللہ بن عامر بیان کرتے ہیں' (ایک مرتبہ) حج کے موقع پر میں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا' واپس آنے تک' میں نے انہیں کبھی بھی خیمے میں جاتے ہوئے نہیں دیکھا۔ (یعنی انہوں نے کھلے آسمان کے نیچے تمام مناسک ادا کیے)۔

اخرجه من كتاب الحج من الامالی .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الحج میں نقل کیا ہے' جو امالی سے تعلق رکھتی ہے۔

باب تقلد المحرم السيف

باب 27: حالت احرام والے شخص کا گردن میں تلوار لٹکانا

حدیث نمبر **857**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" "المطبعۃ العزیزیۃ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **14200**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **160/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **374/3**

859 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِىْ يَحْيٰى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمُوْا فِىْ عُمْرَةِ الْقَضِيَّةِ مُتَقَلِّدِيْنَ بِالسُّيُوْفِ وَهُمْ مُحْرِمُوْنَ .

✦✦ حضرت عبداللہ بن ابوبکر بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کے اصحاب عمرہ قضاء کے موقع پر جب تشریف لائے تھے تو انہوں نے گردنوں میں تلواریں لٹکائی ہوئی تھیں اور وہ حالت احرام میں تھے۔

اخرجه من كتاب الحج من الامالى .

امام شافعی نے اس روایت کو کتاب الحج میں نقل کیا ہے' جو امالی سے تعلق رکھتی ہے۔

باب غسل المحرم رأسهٗ

باب28: حالت احرام والے شخص کا اپنے سر کو دھونا

860 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ، وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ، اختلفا بالابواء، فَقَالَ ابن عباس يغسل المحرم رأسه، وَقَالَ الْمِسْوَرُ لا يَغْسِلُ الْمُحْرِمُ رَاْسَهُ، فَاَرْسَلَنِى ابْنُ عَبَّاسٍ اِلَى اَبِىْ اَيُّوبَ الْاَنْصَارِىِّ، فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ بَيْنَ الْقَرْنَيْنِ وَهُوَ يَسْتَتِرُ بِثَوْبٍ، قَالَ: فَسَلَّمْتُ، فَقَالَ: مَنْ هٰذَا؟ فَقُلْتُ اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، اَرْسَلَنِىْ اِلَيْكَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَسْاَلُكَ كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ رَاْسَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ؟ قَالَ: فَوَضَعَ اَبُو اَيُّوبَ يَدَيْهِ عَلَى الثَّوْبِ فَطَاْطَاَهُ حَتّٰى بَدَا اِلَىَّ رَاْسُهُ، ثُمَّ قَالَ لِاِنْسَانٍ يَصُبُّ عَلَيْهِ: اُصْبُبْ، فَصَبَّ عَلٰى رَاْسِهِ، ثُمَّ حَرَّكَ رَاْسَهُ بِيَدَيْهِ، فَاَقْبَلَ بِهِمَا وَاَدْبَرَ ثُمَّ قَالَ: هٰكَذَا رَاَيْتُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ

حدیث نمبر **859**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' الموطا' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	**380**
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' الموطا' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء	**927**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**3/2**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**1797**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	**133**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**1682**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**1737**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**2914**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**831**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ **1966**ء	**1225**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**3631**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**118/2**

✧✧ ابراہیم بن عبداللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ کے درمیان ''ابواء'' کے مقام پر اختلاف ہو گیا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: حالت احرام والا شخص اپنے سر کو دھو سکتا ہے' جبکہ حضرت مسور رضی اللہ عنہ نے یہ فرمایا کہ حالت احرام والا شخص اپنے سر کو نہیں دھو سکتا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے حضرت ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا۔ وہ اس وقت دو لکڑیوں کے درمیان غسل کر رہے تھے۔ انہوں نے ایک پردے کے ذریعے پردہ تان رکھا تھا۔

راوی بیان کرتے ہیں' میں نے سلام کیا تو انہوں نے دریافت کیا' کون ہے؟ میں نے جواب دیا' میں عبداللہ ہوں' مجھے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے آپ کے پاس بھیجا ہے تاکہ میں آپ سے دریافت کروں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حالت احرام میں اپنے سر مبارک کو کس طرح غسل دیا کرتے تھے؟

راوی بیان کرتے ہیں' حضرت ایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے اپنے دونوں ہاتھ کپڑے کے اوپر رکھے اسے تھوڑا سا نیچے کیا' یہاں تک کہ ان کا سر نظر آنے لگا پھر انہوں نے پانی بہانے والے شخص سے کہا' تم پانی بہاؤ۔ اس شخص نے ان کے سر پر پانی بہایا تو انہوں نے اپنے دونوں ہاتھوں کے ذریعے اپنے سر میں حرکت کی پھر ہاتھوں کو پیچھے کی طرف لے کر گئے پھر آگے کی طرف لے کر آئے۔ پھر فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

حدیث نمبر **860**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ 20

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء 01

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 79

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ 2848

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' 16/5

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت 100

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) 40

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 205

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 40

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء 34

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء 2/5

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء 345

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء 351

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء 948

دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 2/2

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ 3/5

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 5/2

861 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي عَطَاءٌ اَنَّ صَفْوَانَ بْنَ يَعْلَى اَخْبَرَهُ، عَنْ اَبِيْهِ يَعْلَى بْنِ اُمَيَّةَ اَنَّهُ قَالَ : بَيْنَمَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَغْتَسِلُ اِلَى بَعِيْرٍ وَاَنَا اَسْتُرُ عَلَيْهِ بِثَوْبٍ اِذْ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَا يَعْلَى اَصْبُبْ عَلَى رَاْسِيْ فَقُلْتُ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَعْلَمُ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَا يَزِيْدُ الْمَاءُ الشَّعَرَ اِلَّا شَعَثًا فَسَمَّى اللّٰهُ تَعَالٰى ثُمَّ اَفَاضَ عَلٰى رَاْسِهٖ .

✦✦ حضرت یعلی بن امیہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ایک اونٹ کی آڑ میں غسل کر رہے تھے۔ میں نے کپڑے کے ذریعے پردہ تان رکھا تھا حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا اے یعلی! میرے سر پر پانی بہاؤ' میں نے کہا' اے امیر المؤمنین! جان لیں! حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! پانی بالوں کے اندر گرد وغبار میں اضافہ ہی کرے گا پھر انہوں نے اللہ کا نام لیا اور اپنے سر پر پانی بہالیا۔

862 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ : رُبَّمَا قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ تَعَالَ اُبَاقِيْكَ فِي الْمَاءِ اَيُّنَا اَطْوَلُ نَفَسًا وَّنَحْنُ مُحْرِمُوْنَ .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' بعض اوقات حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ مجھ سے فرماتے تھے: آؤ! ہم پانی میں غوطہ لگاتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ کس کی سانس زیادہ لمبی ہے؟ حالانکہ ہم اس وقت حالت احرام میں ہوتے تھے۔

863 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِيْ يَحْيٰى، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ اَبِيْ تَمِيْمَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ دَخَلَ حَمَّامًا وَهُوَ بِالْجُحْفَةِ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَقَالَ : مَا يَعْبَاُ اللّٰهُ بِاَوْسَاخِنَا شَيْئًا .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے وہ ''جحفہ'' کے مقام پر حمام میں داخل ہوئے وہ اس وقت حالت احرام میں تھے انہوں نے فرمایا اللہ تعالیٰ کو ہمارے میل کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب المناسك والرابع من كتاب الحج من الامالى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی تین روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں جبکہ چوتھی روایت امالی سے تعلق رکھنے والی کتاب الحج میں نقل کی ہے۔

حدیث نمبر 861

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	421
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحیی بن یحیی اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	902
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ بیروت' لبنان	146/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء	362/3

حدیث نمبر 860

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1386ھ	12847
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ بیروت' لبنان	146/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء	362/3

باب لا یکتحل المحرم بطیب ولا یشم الریحان والدھن والطیب

باب 29: حالت احرام والا شخص خوشبو کا سرمہ نہیں لگا سکتا اور ریحان خوشبودار تیل اور خوشبو کو نہیں سونگھ سکتا

864 - اَخْبَرَنَا سَعِیْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ، عَنْ اَیُّوْبَ بْنَ اَبِیْ مُوْسٰی، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ كَانَ اِذَا رَمِدَ وَهُوَ مُحْرِمٌ اَقْطَرَ فِیْ عَیْنَیْهِ الصَّبِرَ اِقْطَارًا وَّاَنَّهٗ قَالَ یَكْتَحِلُ الْمُحْرِمُ بِاَیِّ كُحْلٍ اِذَا رَمِدَ مَا لَمْ یَكْتَحِلْ بِطِیْبٍ وَّمِنْ غَیْرِ رَمَدٍ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: جب ان کو آنکھ میں کی تکلیف ہوتی اور وہ حالت احرام میں ہوتے تو وہ اپنی دونوں آنکھوں میں صبر نامی بوٹی کے کچھ قطرے ڈال لیتے تھے وہ یہ فرمایا کرتے تھے حالت احرام والا شخص کوئی بھی سرمہ ڈال سکتا ہے جب اس کو آنکھ کی تکلیف ہو بشرطیکہ وہ خوشبو والا نہ ہو اور اگر اسے آنکھوں کی تکلیف نہ ہو تو بھی ڈال سکتا ہے۔

865 - اَخْبَرَنَا سَعِیْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهٗ سُئِلَ : اَیَشَمُّ الْمُحْرِمُ الرَّیْحَانَ وَالدُّهْنَ وَالطِّیْبَ؟ فَقَالَ : لَا .

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا' کیا حالت احرام والا شخص ریحان' خوشبودار تیل یا خوشبو کو سونگھ سکتا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: نہیں۔

اخرج الحدیثین من کتاب المناسك .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں احادیث کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب المحرم لا ینکح ولا ینکح ولا یخطب

باب 30: حالت احرام والا شخص نہ خود نکاح کرسکتا ہے نہ ہی کسی کا نکاح کروا سکتا ہے اور نہ ہی نکاح کا پیغام بھیج سکتا ہے

حدیث نمبر **864**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1388**ھ 12020:

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 190/2:

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء 375/3:

حدیث نمبر **865**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1300**ھ 14888:

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ 57/5:

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 192/2:

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء 388/3:

886 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى، عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اَلْمُحْرِمُ لَا يَنْكِحُ، وَلَا يَخْطُبُ .

✦✦ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: حالت احرام والا شخص نہ تو نکاح کر سکتا ہے اور نہ ہی نکاح کا پیغام بھیج سکتا ہے۔

887 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ اَحَدِ بَنِيْ عَبْدِ الدَّارِ، عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ، وَلَا يُنْكِحُ، وَلَا يَخْطُبُ .

حدیث نمبر **886**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **33**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **12965**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **65/1**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2204**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1409**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبی من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **192/5**

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **12626**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **268/2**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اول **1996**ء **4129**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول **1988**ء **4126**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **65/5**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان **1987**ء **5785**

حدیث نمبر **887**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **436**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **997**

دار قطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **268/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **65/5**

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **7**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **57/1**

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب **1988**ء **45**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **830**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1409**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1841**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **1966**

✧✧ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: حالت احرام والا شخص نہ نکاح کرسکتا ہے نہ نکاح کرواسکتا ہے اور نہ ہی نکاح کا پیغام بھیج سکتا ہے۔

868 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ، عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ اَخِيْ بَنِيْ عَبْدِ الدَّارِ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَرَادَ اَنْ يُزَوِّجَ، طَلْحَةَ بْنَ عُمَرَ بِنْتَ شَيْبَةَ بْنِ جُبَيْرٍ، فَاَرْسَلَ اِلٰى اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ لِيَحْضُرَ ذٰلِكَ وَهُمَا مُحْرِمَانِ، فَاَنْكَرَ ذٰلِكَ عَلَيْهِ اَبَانُ، وَقَالَ : سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ، وَلَا يُنْكِحُ، وَلَا يَخْطُبُ

نبیہ بن وہب بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ نے طلحہ بن عمر کی شادی' شیبہ بن جبیر کی صاحبزادی سے کرنا چاہی' انہوں نے حضرت ابان بن عثمان کو پیغام بھجوایا کہ وہ وہاں تشریف لے آئیں۔ یہ دونوں حالت احرام میں تھے تو حضرت ابان نے اس بات پر ان کا انکار کیا اور فرمایا: میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حالت احرام والا شخص نکاح نہیں کرسکتا' نکاح کروا نہیں سکتا اور نکاح کا پیغام بھی نہیں بھیج سکتا۔

869 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى، عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَ مَعْنَاهُ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

870 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يُنْكِحُ وَلَا يَخْطُبُ عَلٰى نَفْسِهٖ وَلَا عَلٰى غَيْرِهٖ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **867**:

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **840**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء — **2649**

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1966**ء — **13626**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **268/2**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان **1987**ء — **5793**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اول **1996**ء — **4126**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول **1988**ء — **4123**

دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **267/2**

حدیث نمبر **870**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **437**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء — **999**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **268/2**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1386**ھ — **1217/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول **2001**ء — **493/6**

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حالت احرام والا شخص نکاح نہیں کر سکتا اور نکاح کروا نہیں سکتا' اپنے لئے اور کسی دوسرے کے لئے نکاح کا پیغام بھجوا نہیں سکتا۔

871 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ اَبِيْ غَطَفَانَ بْنِ طَرِيْفِ الْمُرِّيِّ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَاهُ طَرِيْفًا تَزَوَّجَ امْرَاَةً وَّهُوَ مُحْرِمٌ فَرَدَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ نِكَاحَهُ .

✦✦ ابوغطفان بیان کرتے ہیں' ان کے والد طریف نے ایک خاتون کے ساتھ شادی کر لی وہ اس وقت حالت احرام میں تھے تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان کے نکاح کو مسترد کر دیا۔

اخرج الحديثين من الجزء الثانى من اختلاف الحديث ' والى اخر السادس من باب الشغار .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب اختلاف الحدیث میں نقل کی ہیں' باقی تمام روایات کتاب باب شغار میں نقل کی ہیں۔

• باب زواج ميمونة

باب 31: سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کی شادی

872 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حدیث نمبر 871

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 66/5

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 78/5

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء 201/6

حدیث نمبر 872

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 996

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 270/2

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء 5801

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء 5402

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت 1832

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 841

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 270/2

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء 5800

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء 4133

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' 1988ء 4130

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) 915

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 66/5

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 78/5

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء 200/6

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ اَبَا رَافِعٍ مَّوْلَاهُ وَرَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ فَزَوَّجَاهُ مَيْمُوْنَةَ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِيْنَةِ .

✧✧ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابورافع' جو آپ کے آزاد کردہ غلام تھے' اور انصار سے تعلق رکھنے والے ایک فرد کو بھیجا تو ان دونوں حضرات نے مدینہ منورہ میں سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شادی کروادی۔

873 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ : اَخْبَرَنِیْ يَزِيْدُ بْنُ الْاَصَمِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكَحَ وَهُوَ حَلَالٌ .

قَالَ عَمْرٌو : فَقُلْتُ لِابْنِ شِهَابٍ : اَتَجْعَلُ يَزِيْدَ بْنَ الْاَصَمِّ، ابْنَ عَبَّاسٍ؟ .

✧✧ یزید بن اصم بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سیّدہ میمونہ کے ساتھ شادی کی تو آپ اس وقت حالت احرام کے بغیر تھے۔

عمرہ نامی راوی کہتے ہیں' میں نے اپنے استاد ابن شہاب سے کہا کہ کیا آپ یزید بن اصم کو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے مقابلے میں رکھتے ہیں۔

874 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ : وَهِمَ فُلَانٌ، مَا نَكَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمُوْنَةَ اِلَّا وَهُوَ حَلَالٌ .

✧✧ سعید بن میسب فرماتے ہیں' فلاں صاحب کو وہم ہوا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کی تو اس وقت آپ حالت احرام کے بغیر تھے۔

حدیث نمبر **873**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	1845
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	121/7
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	78/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء	201/3

حدیث نمبر **874**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	12969
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	3232
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	332/6
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء	1831
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1411
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	1843
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	845
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	1964
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	6404
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل 1987ء	7105

875- اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ رَبِيْعَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ اَبَا رَافِعٍ مَوْلَاهُ وَرَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ فَزَوَّجَاهُ مَيْمُوْنَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ وَهُوَ بِالْمَدِيْنَةِ قَبْلَ اَنْ يَخْرُجَ .

✦✦ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنے آزاد کردہ غلام ابورافع اور انصار سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو بھیجا' ان دونوں نے آپ کی شادی سیدہ میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کے ساتھ کردی' نبی اکرم ﷺ اس وقت مدینہ منورہ میں تھے اور اک اس وقت روانہ نہیں ہوئے تھے۔

876- اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْاَصَمِّ وَهُوَ ابْنُ اُخْتِ مَيْمُوْنَةَ ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكَحَ مَيْمُوْنَةَ وَهُوَ حَلَالٌ .

✦✦ یزید بن اصم جو سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے بھانجے ہیں' بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے سیدہ میمونہ کے ساتھ شادی کی تھی' اس وقت آپ حالت احرام میں نہیں تھے۔

877- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ : اَوْهَمَ الَّذِيْ رَوٰى اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكَحَ مَيْمُوْنَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ، مَا نَكَحَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا وَهُوَ حَلَالٌ .

✦✦ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں' ان صاحب کو وہم ہوا جنہوں نے یہ بات بیان کی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے حالت احرام میں سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کی تھی۔ نبی اکرم ﷺ نے جب ان کے ساتھ شادی کی تھی تو آپ اس وقت حالت احرام میں نہیں تھے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من الجزء الثاني من اختلاف الحديث ' والى اخر السادس من باب الشغار .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی تین روایات کتاب اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں جبکہ چھٹی روایات تک باب شغار میں نقل کی ہیں۔

باب قوله تعالٰى: "لا تقتلوا الصيد وانتم حرم" وما ليست له رخصة وما يكفر عليه النعم عند البيت.

حدیث نمبر 875

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 270/2
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' 1987ء 580/2
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء 4139
الفارسی' امام علیم الدین علی بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 4136
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 261/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 78/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء 10310

باب 32: ارشاد باری تعالیٰ ہے ''اورتم شکار کوقتل نہ کرو' جبکہ تم حالت احرام میں ہو'' (جانوروں کے جس شکار) کی اجازت نہیں ہے اور بیت اللہ کے پاس (یعنی حدود حرم میں) (کیے جانے والے شکار) کے جانوروں کا جو کفارہ دیا جائے گا

878 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ قَوْلُ اللّٰهِ تَعَالٰى : ''لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ وَّمَنْ قَتَلَهٗ مِنكُم مُّتَعَمِّدًا'' قُلْتُ لَهٗ فَمَنْ قَتَلَهٗ خَطَاً اَيَغْرَمُ قَالَ نَعَمْ يُعَظِّمُ بِذٰلِكَ حُرُمَاتِ اللّٰهِ وَمَضَتْ بِهِ السُّنَنُ

✧✧ ابن جریج بیان کرتے ہیں' میں نے عطاء سے دریافت کیا اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

''اورتم شکار کوقتل نہ کرو' جبکہ تم حالت احرام میں ہو اور جو شخص تم میں سے جان بوجھ کر اسے قتل کر دے''۔

ابن جریج بیان کرتے ہیں' میں نے ان سے دریافت کیا اگر کوئی شخص خطا کے طور پر جانور کو مار دیتا ہے تو کیا وہ تاوان دے گا انہوں نے جواب دیا جی ہاں!

اس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کی حرمت والی چیزوں کی عظمت ظاہر ہوگی اور ویسے سنت بھی یہی چلی آ رہی ہے۔

879 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَّسَعِيْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ : رَاَيْتُ النَّاسَ يَغْرَمُوْنَ فِي الْخَطَاِ .

✧✧ عمرو بن دینار کہتے ہیں میں نے لوگوں کو دیکھا ہے کہ وہ (جانور) کو خطا کے طور پر بھی مارنے پر تاوان دیتے ہیں۔

880 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ : كَانَ مُجَاهِدٌ يَقُوْلُ : ''وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنكُم مُّتَعَمِّدًا'' غَيْرَ نَاسٍ لِحُرْمِهٖ وَلَا مُرِيْدًا غَيْرَهٗ فَاَخْطَاَ بِهٖ فَقَدْ اَحَلَّ وَلَيْسَتْ لَهٗ رُخْصَةٌ وَمَنْ قَتَلَهٗ نَاسِيًا لِحُرْمِهٖ اَوْ اَرَادَ غَيْرَهٗ فَاَخْطَاَ بِهٖ فَذٰلِكَ الْعَمْدُ الْمُكَفَّرُ عَلَيْهِ النَّعَمُ .

✧✧ مجاہد بیان کرتے ہیں' تم میں سے جو شخص جان بوجھ کر جانور کو مار دے جبکہ وہ اپنے احرام کو بھولا نہ ہو اور اس کا جانور کے علاوہ کوئی اور ارادہ نہ ہو تو اگر اس نے خطا کے ساتھ اسے مار دیا تو اس نے اسے ہلاک کر دیا' اس کے لئے اس کی کوئی رخصت

حدیث نمبر **878**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — **8175**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف''' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — **15288**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **183/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — **486/3**

حدیث نمبر **880**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف''' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — **15293**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **183/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — **486/3**

نہیں ہے جو شخص اپنے احرام کو بھول کر اسے قتل کر دیتا ہے یا اس کی بجائے کسی دوسرے جانور کو مارنے کا ارادہ تھا اور غلطی سے اُسے لگ گیا تو یہ وہ عمد ہے جس کے کفارے کے طور پر جانور دینا پڑے گا۔

881 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ "فَجَزَاءٌ مِثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًا بَالِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسَاكِيْنَ" قَالَ مِنْ اَجْلِ اَنَّهُ اَصَابَهُ فِي حَرَمٍ يُرِيْدُ الْبَيْتَ كَفَّارَةُ ذٰلِكَ عِنْدَ الْبَيْتِ .

✦✦ ابن جریج کہتے ہیں میں نے عطاء سے دریافت کیا (ارشاد باری تعالیٰ ہے) اور جس جانور کو اس نے قتل کیا ہو اس کی مثل اس کی جگہ ہوگی اس کے بارے میں تم میں سے دو عادل لوگ فیصلہ کریں گے' ایسا قربانی کا جانور جو خانہ کعبہ میں پہنچنے والا ہو (یا اس کا بدلہ) غریبوں کو کھانا کھلانا ہوگا''۔

عطاء نے فرمایا ہے: اس کی وجہ یہ ہے کہ اس نے حرم کی حدود میں' ان کی مراد بیت اللہ تھی' ایسا کیا ہے اور اس کا کفارہ بیت اللہ کے پاس ہوگا۔

882 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ ' عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ' عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ فِيْ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى : "فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ" لَهُ اَيَّتُهُنَّ شَاءَ .

✦✦ عمرو بن دینار اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں فرماتے ہیں:

''اور روزے کے حوالے سے فدیہ ہوگا یا صدقہ ہوگا یا قربانی ہوگی''

عمرو بن دینار فرماتے ہیں: ان سب میں سے اختیار ہے کہ وہ اس میں کسی کو بھی اختیار کرے۔

اخرج الخمسة الاحاديث من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تمام روایات کو کتاب المناسک میں نقل کیا ہے۔

باب جزاء ما يصيبه المحرم من الصيد

باب 33: حالت احرام والا شخص جس شکار کو مار دیتا ہے اس کی جزاء

883 - اَخْبَرَنَا سعيد، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عن عطاء اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ : فِي الضَّبُعِ كَبْشٌ .

✦✦ عطاء بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: ''بجو' مارنے پر ایک دنبہ دینا

حدیث نمبر 883

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	8225
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	1396
دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	250/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	192/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	494/3

پڑتا ہے۔

884 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، يَقُوْلُ : اَنْزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَبُعًا صَيْدًا وَّقَضٰى فِيْهَا كَبْشًا .

✦✦ عکرمہ جو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام ہیں بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شکار کے طور پر مارے جانے والے ''بجو'' کے بارے میں یہ فیصلہ دیا تھا ''دنبہ'' اس کا بدلہ ہوگا۔

885 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ وَسُفْيَانُ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَقَضٰى فِى الْغَزَالِ بِعَنْزٍ .

✦✦ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ہرن کے شکار کے بارے میں ''بکری'' (بطور جزا دینے) کا فیصلہ دیا تھا۔

886 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، وَسُفْيَانُ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ اَنَّ عُمَرَ قَضٰى فِى الْاَرْنَبِ بِعَنَاقٍ وَاَنَّ عُمَرَ قَضٰى فِى الْيَرْبُوْعِ بِجَفْرَةٍ .

✦✦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خرگوش کے شکار میں ایک بکری کا بچہ (جو ایک سال کا ہونے والا ہو) کا فیصلہ دیا تھا۔ جبکہ یربوع (چوہے کی طرح کا ایک جانور) کے شکار میں بکری کے چار ماہ کے بچے کی ادائیگی کا فیصلہ دیا تھا۔

887 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، اَخْبَرَنَا مُخَارِقٌ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ : خَرَجْنَا حُجَاجًا فَاَوْطَاَ رَجُلٌ مِنَّا يُقَالُ لَهُ اَرْبَدُ ضَبًّا فَفَزَرَ ظَهْرَهُ فَقَدِمْنَا عَلٰى عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَسَاَلَهُ اَرْبَدُ فَقَالَ احْكُمْ يَا اَرْبَدُ فِيْهِ فَقَالَ اَنْتَ خَيْرٌ مِّنِّىْ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَعْلَمُ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِنَّمَا اَمَرْتُكَ اَنْ تَحْكُمَ فِيْهِ وَلَمْ اٰمُرْكَ اَنْ تُزَكِّيَنِىْ فَقَالَ اَرْبَدُ اَرٰى فِيْهِ جَدْيًا قَدْ جَمَعَ الْمَاءَ وَالشَّجَرَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَذٰلِكَ فِيْهِ

✦✦ طارق بن شہاب بیان کرتے ہیں' ہم لوگ حج کرنے کے لئے روانہ ہوئے' ہم میں سے ایک شخص نے جس کا نام

حدیث نمبر 884:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء — 8226

دار قطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المثنی' قاہرہ' مصر — 254/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 102/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء — 404/3

حدیث نمبر 887:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء — 8221

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 15616

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 194/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء — 409/3

اربد تھا اس نے ایک ہرن کے بچے کا شکار کر لیا پھر جب ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو ہم نے ان سے اس بارے میں دریافت کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے اربد! تم خود اس کے بارے میں فیصلہ کرو اس نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! آپ مجھ سے بہتر ہیں اور زیادہ جانتے ہیں انہوں نے فرمایا: میں تمہیں یہ ہدایت کرتا ہوں کہ تم اس کے بارے میں فیصلہ کرو میں نے تمہیں یہ نہیں کہا کہ تم میری تعریفیں کرو اربد کہتے ہیں: میرے خیال میں اس میں ایک بکری کا بچہ دینا پڑے گا' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کے بارے میں یہی ہوگا۔

888 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، اَنَّ اَبَا الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدُ اللّٰهِ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَضٰی فِی الضَّبُعِ بِكَبْشٍ وَفِی الْغَزَالِ بِعَنْزٍ وَفِی الْاَرْنَبِ بِعَنَاقٍ وَفِی الْيَرْبُوْعِ بِجَفْرٍ اَوْ جَفْرَةٍ۔

✦✦ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ''بجو'' کے بارے میں ایک دنبہ دینے کا فیصلہ دیا تھا۔ ہرن کے بارے میں ایک بکری کا بچہ دینے کا فیصلہ دیا تھا۔ خرگوش کے شکار کے بارے میں ایک بکری دینے کا فیصلہ دیا تھا اور یربوع کے شکار کے اندر ایک حفرہ دینے کا فیصلہ دیا تھا۔

889 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ الْجَزَرِیِّ عَنْ اَبِیْ عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ قَضٰی فِی الْيَرْبُوْعِ بِجَفْرٍ اَوْ جَفْرَةٍ۔

✦✦ ابو عبیدہ بن عبداللہ بن مسعود اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انہوں نے یربوع کے شکار میں ایک جفر یا جفرہ دینے کا فیصلہ دیا تھا۔

890 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيْفٍ، عَنْ اَبِی السَّفَرِ، اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَضٰی

حدیث نمبر 888:

اصحی' ابو عبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ 1503

اصحی' ابو عبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء 1239

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء 8214

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 1561

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول' 1987ء 283

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 183/5

شافعی' امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 206/2

شافعی' امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء 531/3

حدیث نمبر 889:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء 8217

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 184/5

شافعی' امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 206/2

شافعی' امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء 531/3

فِی اُمِّ حُبَیْنٍ بِحُلَّانٍ مِنَ الْغَنَمِ

✦✦ ابوسفر بیان کرتے ہیں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اُمّ حبین (بڑے پیٹ والا ایک جانور کے شکار میں) بکری کی ادائیگی کا حکم دیا تھا۔

اخرج الخمسة الاحاديث من كتاب المناسك، والسادس فی كتاب اختلاف مالك والشافعی والسابع والثامن من كتاب الحج من الامالی .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ پانچوں روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں جبکہ چھٹی روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے، جبکہ ساتویں اور آٹھویں روایت امالی سے تعلق رکھنے والی کتاب الحج میں نقل کی ہے۔

باب الجماعة يصيبون صيدًا

باب 34: جب کچھ لوگ مل کر کسی جانور کا شکار کر لیں

891 - اَخْبَرَنِی الثِّقَةُ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ زِيَادٍ مَوْلَی بَنِی مَخْزُوْمٍ وَكَانَ ثِقَةً اَنَّ قَوْمًا حُرُمًا اَصَابُوْا صَيْدًا فَقَالَ لَهُمُ ابْنُ عُمَرَ عَلَيْكُمْ جَزَاءٌ فَقَالُوا عَلٰی كُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهَا جَزَاءٌ اَوْ عَلَيْنَا كُلِّنَا جَزَاءٌ وَاحِدٌ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ اَنَّهُ لَمُعَزَّزٌ بِكُمْ بَلْ عَلَيْكُمْ جَزَاءٌ وَّاحِدٌ .

✦✦ زیاد جو بنومخزوم کے آزاد کردہ غلام ہیں اور ثقہ راوی ہیں بیان کرتے ہیں، کچھ لوگوں نے حالت احرام میں مل جل کر ایک شکار کر لیا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ان سب سے کہا کہ تم سب پر جزاء لازم ہوگی۔ انہوں نے دریافت کیا، کیا ہم میں سے ہر ایک پر ایک جزا لازم ہوگی؟ تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نہیں! بلکہ تم سب پر ایک جزا لازم ہوگی۔

اخرجه من كتاب، مختصر الحج الكبير .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو الحج الکبیر کی مختصر میں نقل کیا ہے۔

باب ما فی بيضة النعام والجراد والنهی عن صيد الجراد فی الحرم

باب 35: شتر مرغ کے انڈے، ٹڈی کا حکم، حرم میں ٹڈی کے شکار کی ممانعت

حدیث نمبر **891**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، **1970**ء

دارقطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اول، **2001**ء

87
0/2
4/5
2/5
3/3

892 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ بَشِيْرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ اَبِیْ مُوْسَی الْاَشْعَرِیِّ اَنَّهٗ قَالَ فِیْ بَيْضَةِ النَّعَامَةِ يُصِيْبُهَا الْمُحْرِمُ صَوْمُ يَوْمٍ اَوْ اِطْعَامُ مِسْكِيْنٍ

✦✦ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' شتر مرغ کے انڈے کو اگر کوئی حالت احرام والا شخص شکار کر لیتا ہے تو اسے ایک دن کا روزہ رکھنا ہوگا یا ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہوگا۔

893 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ بَشِيْرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِیْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ مِثْلَهٗ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

894 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مَاهَكَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ عَمَّارٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ اَقْبَلَ مَعَ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَكَعْبِ الْاَحْبَارِ فِیْ اُنَاسٍ مُحْرِمِيْنَ مِنْ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ بِعُمْرَةٍ حَتّٰی اِذَا كُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِيْقِ وَكَعْبٌ عَلٰی نَارٍ يَصْطَلِیْ مَرَّتْ بِهٖ رَجُلٌ مِّنْ جَرَادٍ فَاَخَذَ جَرَادَتَيْنِ فَمَلَّهُمَا وَنَسِیَ اِحْرَامَهٗ ثُمَّ ذَكَرَ اِحْرَامَهٗ فَاَلْقَاهُمَا فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ دَخَلَ الْقَوْمُ عَلٰی عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَدَخَلْتُ مَعَهٗ فَقَصَّ كَعْبٌ قِصَّةَ الْجَرَادَتَيْنِ عَلٰی عُمَرَ فَقَالَ عُمَرُ وَمَنْ بِذٰلِكَ لَعَلَّكَ بِذٰلِكَ يَا كَعْبُ قَالَ نَعَمْ قَالَ عُمَرُ اِنَّ حِمْيَرَ تُحِبُّ الْجَرَادَ قَالَ مَا جَعَلْتَ فِیْ نَفْسِكَ قَالَ دِرْهَمَيْنِ قَالَ بَخٍ دِرْهَمَانِ خَيْرٌ مِّنْ مِائَةِ جَرَادَةٍ اجْعَلْ مَا جَعَلْتَ فِیْ نَفْسِكَ

✦✦ عبداللہ بن ابوعمار بیان کرتے ہیں' وہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ اور حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہ کے ساتھ' کچھ لوگوں سمیت بیت مقدس سے عمرہ کرنے کے لئے آرہے تھے اور حالت احرام میں تھے راستے میں ایک جگہ پر حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے آگ دیکھی جس کے پاس سے ٹڈیوں کا ایک گروہ گزر رہا تھا' انہوں نے دو ٹڈیاں پکڑیں اور انہیں بھون لیا۔ انہیں اپنا احرام یاد نہیں رہا۔ پھر جب انہیں اپنا احرام یاد آیا تو انہوں نے ان کو ایک طرف رکھ دیا جب ہم لوگ مدینہ منورہ آئے اور لوگ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی

حدیث نمبر **892**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" ' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **8293**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **191/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفا' طبع اول' **2001**ء — **490/3**

حدیث نمبر **893**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" ' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **8293**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **191/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفا' طبع اول' **2001**ء — **490/3**

حدیث نمبر **894**:

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" ' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) — **8248**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **206/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **195/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفا' طبع اول' **2001**ء — **504/3**

خدمت میں حاضر ہوئے تو میں بھی ان کے ساتھ حاضر ہوا حضرت کعب نے دو ٹڈیوں کا واقعہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو سنایا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ کون شخص تھا۔ اے کعب! شاید تم نے ایسا کیا تھا' انہوں نے عرض کی: جی ہاں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یمن کے رہنے والے لوگ ٹڈیوں کو پسند کرتے ہیں۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا تمہارے خیال میں اس کا کیا بدلہ ہونا چاہیے تو انہوں نے جواب دیا: دو درہم' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دو درہم بہت ہیں' دو درہم تو سو ٹڈیوں سے بھی بہتر ہوتے ہیں' بہرحال تم وہی کرو جو تم نے اپنے ذہن میں مقرر کیا ہے۔

895 - اَخْبَرَنَا سعيد، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُوْلُ سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنْ صَيْدِ الْجَرَادِ فِي الْحَرَمِ فَقَالَ لَا وَنَهٰى عَنْهُ قَالَ اَمَا قُلْتَ لَهُ اَوْ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَاِنَّ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْنَهُ وَهُمْ مُحْتَبُوْنَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ لَا يَعْلَمُوْنَ .

✧✧ ابن جریج بیان کرتے ہیں' میں نے عطاء کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے حرم کی حدود میں ٹڈیوں کے شکار کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: (جائز) نہیں اور انہوں نے اس سے منع کر دیا' راوی کہتے ہیں حاضرین میں سے ایک شخص نے ان سے کہا' آپ کی قوم انہیں پکڑ لیتی ہے حالانکہ وہ لوگ مسجد میں احتباء کی حالت میں ہوتے ہیں' تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ان لوگوں کو علم نہیں ہے۔

896 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَهُ، اِلَّا اَنَّهُ قَالَ مُنْحَنُوْنَ وَرَوَى الْحُفَّاظُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَهُمْ مُنْحَنُوْنَ وَهُوَ اَفْصَحُ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرات ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے تاہم اس میں ''احتباء'' کی بجائے ''انحناء'' موجود ہے۔

حفاظ نے ابن جریج کے حوالے سے لفظ انحناء نقل کیا ہے اور یہ زیادہ درست ہے۔

897 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : اَخْبَرَنِىْ بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يَقُوْلُ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَسَاَلَهُ رَجُلٌ عَنْ جَرَادَةٍ قَتَلَهَا وَهُوَ مُحْرِمٌ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِيْهَا قَبْضَةٌ مِنْ طَعَامٍ وَلَيَاْخُذَنَّ بِقَبْضَةٍ جَرَادَاتٍ وَلٰكِنْ وَلَوْ .

حدیث نمبر 895:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 8243

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 198/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 511/3

حدیث نمبر 896:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 207/5

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 198/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 511/3

قَالَ الشَّافِعِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَوْلُهُ وَلَيَأْخُذَنَّ بِقَبْضَةٍ جَرَادَاتٍ اَیْ اِنَّمَا فِيْهَا الْقِيْمَةُ وَقَوْلُهُ وَلَوْ يَقُوْلُ يُحْتَاطُ فَيُخْرِجُ اَكْثَرَ مِمَّا عَلَيْكَ بَعْدَ مَا اَعْلَمْتُكَ اَنَّهُ اَكْثَرُ مِمَّا عَلَيْكَ .

✦✦ بکر بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے قاسم کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا ایک شخص آیا اس نے ان سے ٹڈیوں کے بارے میں سوال کیا جنہیں حالت احرام والا شخص قتل کر دیتا ہے؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس کو مٹھی بھر اناج دینا ہوگا اور وہ مٹھی بھر ٹڈیاں لے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: وہ مٹھی بھر ٹڈیاں لے گا کا مطلب یہ ہے: یہ ان کی قیمت ہوگی اور ان کا یہ کہنا کہ اگر اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اس کی قیمت میں احتیاط کرے اور تم پر جو لازم ہے اس سے زیادہ کھالے باوجود اس کے کہ میں تمہیں یہ بتا چکا ہوں کہ اس سے زیادہ ہے جو تم پر لازم ہوتا ہے۔

898 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَسَعِيْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الْقَاسِمِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَهُ عَنْ مُحْرِمٍ اَصَابَ جَرَادَةً فَقَالَ يَصَدَّقُ بِقَبْضَةٍ مِّنْ طَعَامٍ وَقَالَ بْنُ عَبَّاسٍ لَيَأْخُذَنَّ بِقَبْضَةٍ جَرَادَاتٍ وَّلٰكِنْ عَلٰى ذٰلِكَ رَاَىٰ

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ایک شخص نے دریافت کیا' حالت احرام والے شخص کے بارے میں جو ٹڈی مار دیتا ہے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: وہ مٹھی بھر اناج صدقہ کرے گا' پھر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: وہ مٹھی بھر ٹڈیاں حاصل کر سکتا ہے لیکن یہ اس کی اپنی رائے کے مطابق ہوگا۔

اخرج الستة الاحاديث من كتاب المناسك ' والسابع من كتاب مختصر الحج الكبير .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چھ روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں' جبکہ ساتویں روایت الحج الکبیر کی مختصر میں نقل کی ہے۔

باب فی حمام مكة

باب 36: مکہ کے کبوتروں کا حکم

899 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِی حُسَيْنٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَثِيْرِ الدَّارِيِّ، عَنْ

حدیث نمبر **897**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' المصنف' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء، **8244**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **198/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء **505/3**

حدیث نمبر **898**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' السنن الکبریٰ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہند' سان' 1344ھ **206/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **207/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء **536/3**

طَلْحَةَ بْنِ اَبِیْ حُصَیْفَةَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ الْحَارِثِ قَالَ : قَدِمَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ مَكَّةَ فَدَخَلَ دَارَ النَّدْوَةِ فِیْ یَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاَرَادَ اَنْ یَسْتَقْرِبَ مِنْهَا الرَّوَاحَ اِلَی الْمَسْجِدِ فَاَلْقٰی رِدَاءَهُ عَلٰی وَاقِفٍ فِی الْبَیْتِ فَوَقَعَ عَلَیْهِ طَیْرٌ مِّنْ هٰذَا الْحَمَامِ فَاَطَارَهُ فَانْتَهَزَتْهُ حَیَّةٌ فَقَتَلَتْهُ فَلَمَّا صَلَّی الْجُمُعَةَ دَخَلْتُ عَلَیْهِ اَنَا وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ احْكُمَا عَلَیَّ فِیْ شَیْءٍ صَنَعْتُهُ الْیَوْمَ اِنِّیْ دَخَلْتُ هٰذِهِ الدَّارَ وَاَرَدْتُ اَنْ اَسْتَقْرِبَ مِنْهَا الرَّوَاحَ اِلَی الْمَسْجِدِ فَاَلْقَیْتُ رِدَائِیْ عَلٰی هٰذَا الْوَاقِفِ فَوَقَعَ عَلَیْهِ طَیْرٌ مِّنْ هٰذَا الْحَمَامِ فَخَشِیْتُ اَنْ یَلْطَخَهُ بِسَلْحِهٖ فَاَطَرْتُهُ عَنْهُ فَوَقَعَ عَلٰی هٰذَا الْوَاقِفِ الْاٰخَرِ فَانْتَهَزَتْهُ حَیَّةٌ فَقَتَلَتْهُ فَوَجَدْتُ فِیْ نَفْسِیْ اَنِّیْ اَطَرْتُهُ مِنْ مَنْزِلٍ كَانَ فِیْهِ اٰمِنًا اِلٰی مَوْقِعِهٖ كَانَ فِیْهَا حَتْفُهُ فَقُلْتُ لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ كَیْفَ تَرٰی فِیْ عَنْزٍ ثَنِیَّةٍ عَفْرَاءَ نَحْكُمُ بِهَا عَلٰی اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ قَالَ اَرٰی ذٰلِكَ فَاَمَرَ بِهَا عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ .

✧✧ نافع بن عبد حارث بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ مکہ تشریف لائے آپ جمعہ کے دن دار ندوہ میں داخل ہوئے تاکہ وہاں سے جلدی مسجد میں چلے جائیں۔ انہوں نے اپنی چادر گھر کی دیوار پر رکھ دی ان کبوتروں میں سے ایک پرندہ اس پر آ کر بیٹھ گیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے اڑایا تو ایک سانپ نے اس پر حملہ کر کے اسے مار دیا جب انہوں نے جمعہ کی نماز ادا کر لی تو میں ان کے پاس آیا میں بھی تھا اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بھی تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ دونوں میرے بارے میں فیصلہ کریں' میں نے جو آج کیا ہے اس میں مجھے کیا دینا ہوگا؟ میں گھر میں داخل ہوا میرا مقصد یہ تھا کہ میں مسجد جلدی چلا جاؤں گا۔ میں نے چادر ایک دیوار کے اوپر رکھ دی ایک کبوتر اس پر آ کر بیٹھ گیا مجھے یہ ڈر ہوا کہ کہیں یہ اس کے اوپر بیٹ نہ کر دے میں نے اسے اڑا دیا وہ وہاں سے اُٹھ کر ایک دوسری دیوار پر آ گیا۔ وہاں ایک سانپ نے اس پر حملہ کر کے اسے مار دیا' مجھے اب یہ الجھن ہو رہی ہے کہ میں نے اسے ایک ایسی جگہ سے اٹھایا جہاں پر وہ امن کی حالت میں تھا' اور ایسی جگہ پر بھیج دیا جہاں پر اس کی موت آئی ہوئی تھی۔ راوی کہتے ہیں میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے کہا آپ اس بارے میں کیا خیال کرتے ہیں' بکری کا بچہ ٹھیک رہے گا۔ ہم اس حوالے سے امیر المومنین کے بارے میں فیصلہ دے دیتے ہیں تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میری بھی یہی رائے ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے مطابق حکم دیا۔

900 - اَخْبَرَنَا سَعِیْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُمَیْدٍ قَتَلَ ابْنٌ لَهٗ حَمَامَةً فَجَاءَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَهٗ ذٰلِكَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ تَذْبَحُ شَاةً فَتَصَدَّقَ بِهَا قَالَ ابْنُ جُرَیْجٍ فَقُلْتُ لِعَطَاءٍ اَمِنْ حَمَامِ مَكَّةَ ؟ قَالَ نَعَمْ .

حدیث نمبر **899**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" ' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم بیروت' **1970**ء	**8286**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" "المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**15220**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**195/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء	**502/3**

✦✦ عثمان بن عبداللہ بیان کرتے ہیں ان کے بیٹے نے ایک کبوتر ماردیا تو وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تم ایک بکری ذبح کر کے اس کو صدقہ کردو! ابن جریج کہتے ہیں میں نے عطاء سے دریافت کیا' کو کہا کہ کیا وہ مکہ کے کبوتروں میں سے ایک کبوتر تھا تو انہوں نے جواب دیا جی ہاں!

901 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَطَاءٍ اَنَّ غُلَامًا مِّنْ قُرَيْشٍ قَتَلَ حَمَامَةً مِّنْ حَمَامِ مَكَّةَ فَاَمَرَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَنْ يَّفْتَدِيْ عَنْهُ بِشَاةٍ .

✦✦ عطاء بیان کرتے ہیں' قریش کے ایک لڑکے نے مکہ کے کبوتروں میں سے ایک کبوتر ماردیا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اسے یہ ہدایت کی کہ وہ فدیہ کے طور پر ایک بکری دے۔

اخرج الحديثين من كتاب المناسك ' والثالث من كتاب الحج من الامالى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب الحج میں نقل کی ہے جو امالی سے تعلق رکھتی ہے۔

باب لحم الصيد في الاحرام

باب 37: حالت احرام میں شکار کا گوشت (کھانا)

902 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِيْ عَمْرٍو، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَحْمُ الصَّيْدِ لَكُمْ فِي الْاِحْرَامِ حَلَالٌ مَا لَمْ تَصِيْدُوْهُ اَوْ يُصَادَ لَكُمْ .

حدیث نمبر 900:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء — 8264

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 205/5

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 195/2

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 503/3

حدیث نمبر 901:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" ' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء — 8265

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 195/2

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 503/3

حدیث نمبر 902:

دار قطنی' امام' علی بن عمر' "السنن" ' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 290/2

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" ' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء — 8349

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" ' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 851

✦✦ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم نے ارشاد فرمایا ہے: حالت احرام میں شکار کا گوشت کھانا تمہارے لئے حلال ہے جبکہ تم نے خود اسے شکار نہ کیا ہو اور نہ ہی کسی دوسرے نے اسے تمہارے لیے شکار کیا ہو۔

903 - اَخْبَرَنَا مَنْ سَمِعَ سُلَيْمَانَ، يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِىْ عَمْرٍو، وَبِهٰذَا الْاِسْنَادِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، هٰكَذَا .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

904 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِىْ عَمْرٍو، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِىْ سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، هٰكَذَا .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے حوالے سے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

905 - قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَابْنُ اَبِىْ يَحْيٰى اَحْفَظُ مِنَ الدَّرَاوَرْدِيِّ، وَسُلَيْمَانُ مَعَ ابْنِ اَبِىْ يَحْيٰى .

✦✦ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ابن ابی یحییٰ نامی راوی دراوردی نامی راوی سے زیادہ حافظ ہیں اور سلیمان نامی راوی ابن ابی یحییٰ کے ہم پلہ ہیں۔

906 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، اَنَّهُ اَهْدٰى لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارًا وَّحْشِيًّا وَّهُوَ بِالْاَبْوَاءِ اَوْ بِوَدَّانَ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **902**:

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **846**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء — **1817/5**

نسائی' امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ **1991**ء — **3810**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء — **2641**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **171/2**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء — **3874**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل [illegible] — **3871**

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **290/2**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ **1966**ء — **25/1**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان **1344**ھ — **190/5**

حدیث نمبر **904**:

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **290/2**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **387/3**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **171/2**

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَاى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فِيْ وَجْهِهٖ، قَالَ : اِنَّا لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكَ اِلَّا اَنَّا حُرُمٌ .

✦✦ حضرت صعب بن جثامہ بیان کرتے ہیں انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک نیل گائے کا گوشت پیش کیا آپ اس وقت ''ابواء'' یا شاید ''ودان'' کے مقام پر تھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے واپس کر دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے چہرے پر (غم کے) آثار دیکھے تو آپ نے فرمایا: ہم نے تمہیں یہ اس لیے واپس کئے ہیں کیونکہ ہم حالت احرام میں ہیں۔

987 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، وَسَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، وَاَخْبَرَنِيْ مَالِكٌ، عَنْ اَبِي النَّضْرِ مَوْلٰى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ التَّيْمِيِّ، عَنْ نَافِعٍ مَوْلٰى اَبِيْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ كَانَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا كَانَ بِبَعْضِ طَرِيْقِ مَكَّةَ تَخَلَّفَ مَعَ اَصْحَابٍ لَهُ مُحْرِمِيْنَ وَهُوَ غَيْرُ مُحْرِمٍ، فَرَاَى حِمَارًا وَحْشِيًّا فَاسْتَوٰى عَلٰى فَرَسِهٖ فَسَاَلَ اَصْحَابَهٗ اَنْ يُنَاوِلُوْهُ سَوْطَهٗ فَاَبَوْا، فَسَاَلَهُمْ رُمْحَهٗ فَاَبَوْا، فَاَخَذَ رُمْحَهٗ فَشَدَّ عَلَى الْحِمَارِ فَقَتَلَهٗ، فَاَكَلَ مِنْهُ بَعْضُ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبٰى بَعْضُهُمْ، فَلَمَّا اَدْرَكُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلُوْهُ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ : اِنَّمَا هِيَ طُعْمَةٌ اَطْعَمَكُمُوْهَا اللّٰهُ تَعَالٰى

حدیث نمبر 986:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	441
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایہ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	1015
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان	1229
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	8322
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	8783
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	14471
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	280/1
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	1825
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1193
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1998ء	849
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	3090
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	183/5
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	28301
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	2637
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	170/2
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	3970
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' 1988ء	3967
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: حمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق (طبع ثانی)	7430
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	191/5

✦✦ حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مکہ کے راستے میں موجود تھے۔ درمیان میں کسی جگہ وہ کسی وجہ سے اپنے ساتھیوں سمیت پیچھے رہ گئے جو حالت احرام میں تھے۔ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ حالت احرم میں نہیں تھے۔ انہوں نے ایک نیل گائے کو دیکھا تو اپنے گھوڑے پر سوار ہوئے اور اپنے ساتھیوں سے کہا کہ وہ انہیں ان کا کوڑا پکڑا دیں۔ ان کے ساتھیوں نے انکار کردیا۔ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے ان سے نیزہ مانگا تو انہوں نے اس پر بھی انکار کردیا۔ پھر حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے خود ہی اپنا نیزہ پکڑا اور اسے نیل گائے پر حملہ کر کے اسے مار دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ اصحاب نے اس کا گوشت کھا لیا اور کچھ نے کھانے سے انکار کردیا۔ جب یہ حضرات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچے تو آپ سے اس بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا یہ وہ خوراک ہے جو اللہ تعالیٰ نے تم لوگوں کو کھلائی ہے۔

908 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ، فِي الْحِمَارِ الْوَحْشِيِّ، مِثْلَ حَدِيْثِ اَبِي النَّضْرِ، اِلا اَنَّ فِيْ حَدِيْثِ زَيْدٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : هَلْ مَعَكُمْ مِنْ لَحْمِهِ مِنْ شَيْءٍ .

حدیث نمبر **907**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **443**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1005**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" ' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **8338**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **1823**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" ' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1196**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" ' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1852**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" ' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **847**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" ' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **182/5**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" ' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **3798**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" ' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **3978**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3975**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **187/5**

حدیث نمبر **908**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **1007**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" ' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **8350**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" ' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **301/5**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" ' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **2870**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" ' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1196**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" ' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **173/2**

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں' نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا' کیا تمہارے پاس اس کا کچھ گوشت ہے؟

909 - اَخبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ قَالَ : رَاَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ بِالْعَرْجِ فِىْ يَوْمٍ صَائِفٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَقَدْ غَطّٰى وَجْهَهُ بِقَطِيْفَةِ اَرْجُوَانٍ ثُمَّ اُتِىَ بِلَحْمِ صَيْدٍ فَقَالَ لِاَصْحَابِهِ كُلُوْا قَالُوْا اَلَا تَاْكُلُ اَنْتَ قَالَ اِنِّىْ لَسْتُ كَهَيْئَتِكُمْ اِنَّمَا صِيْدَ مِنْ اَجْلِىْ .

✦✦ عبداللہ بن عامر بیان کرتے ہیں' ہم نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو عرج کے مقام پر دیکھا وہ گرمی کا دن تھا۔حضرت عثمان رضی اللہ عنہ حالت احرام میں تھے۔انہوں نے ایک ارجوانی چادر کے ذریعے اپنے چہرے کو ڈھانپا ہوا تھا۔پھر ان کی خدمت میں شکار کا گوشت لایا گیا تو انہوں نے اپنے ساتھیوں سے کہا تم لوگ کھالو۔انہوں نے دریافت کیا کہ آپ نہیں کھائیں گے۔انہوں نے جواب دیا: میں تمہاری مانند نہیں ہوں۔اسے میرے لئے شکار کیا گیا ہے۔

اخرج السبعة الاحاديث من الجزء الثاني من اختلاف الحديث ' والثامن من كتاب اختلاف مالك والشافعي .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی سات روایات کتاب اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں جبکہ آٹھویں روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے۔

باب ما يجوز للمحرم قتله

باب 38: حالت احرام والے شخص کے لئے (کون سے جانور) کو مارنا جائز ہے

910 - اَخبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ لَيْسَ عَلَى الْمُحْرِمِ فِىْ قَتْلِهِنَّ جُنَاحٌ : اَلْغُرَابُ ، وَالْحِدَاَةُ ، وَالْعَقْرَبُ ، وَالْفَارَةُ ، وَالْكَلْبُ الْعَقُوْرُ .

حدیث نمبر 909:

اکمی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	417
اکمی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	1016
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	191/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	241/7
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	647/8

حدیث نمبر 910:

اکمی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	427
اکمی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	1027
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	1869

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم نے ارشاد فرمایا ہے: پانچ طرح کے جانوروں میں سے کسی ایک کو مارنے پر حالت احرام والے شخص کو گناہ نہیں ہوگا۔ کوا، چیل، بچھو، چوہا اور باؤلا کتا۔

911 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ عَمَّارٍ قَالَ : رَاَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَرْمِیْ غُرَابًا بِالْبَيْدَاءِ وَهُوَ مُحْرِمٌ .

✧✧ ابن ابی عمار بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا انہوں نے بیداء کے مقام پر کوے کو کنکری ماری۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **910**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **8375**

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **619**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **14818**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **3/2**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **1823**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **1826**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1199**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **1846**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **3088**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **187/5**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **3811**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **5428**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **39849**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **3961**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **232/2**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **209/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **182/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **582/8**

حدیث نمبر **912**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1032**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **8409**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **15274**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344 — **212/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **237/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **540/8**

وہ اس وقت حالت احرام میں تھے۔

912 - وَاَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهُدَيْرِ اَنَّهُ رَاَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ يُقَرِّدُ بَعِيْرًا لَهُ فِي طِيْنٍ بِالسُّقْيَاءِ وَهُوَ مُحْرِمٌ .

✦✦ ربیع بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا: وہ سقیا کے مقام پر اپنے اونٹ کو مٹی میں لوٹ پوٹ کر رہے تھے۔ حالانکہ وہ حالت احرام میں تھے۔

913 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ نَجِيْحٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ مَيْمُوْنَ بْنَ مِهْرَانَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَسَاَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ اَخَذْتُ قَمْلَةً فَاَلْقَيْتُهَا ثُمَّ طَلَبْتُهَا فَلَمْ اَجِدْهَا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا تِلْكَ ضَالَّةٌ لَا تُبْتَغٰى

✦✦ میمون بن مہران بیان کرتے ہیں' میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس موجود تھا ایک شخص نے ان سے دریافت کیا اور بولا میں نے ایک "جوں" کو لے کر اسے نکال دیا ہے پھر میں نے اسے تلاش کیا تو وہ مجھے نہیں ملی تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا وہ ایک ایسی گم شدہ چیز ہے جسے تلاش نہیں کیا جاتا۔

914 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ نَجِيْحٍ ، عَنْ مَيْمُوْنَ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ : جَلَسْتُ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَجَلَسَ اِلَيْهِ رَجُلٌ لَمْ اَرَ رَجُلًا اَطْوَلَ شَعَرًا مِنْهُ فَقَالَ اَحْرَمْتُ وَعَلَىَّ هٰذَا الشَّعَرُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اشْتَمِلْ عَلٰى مَا دُوْنَ الْاُذُنَيْنِ مِنْهُ قَالَ قَبَّلْتُ امْرَاَةً لَيْسَتْ بِامْرَاَتِىْ قَالَ زَنٰى فُوْكَ قَالَ رَاَيْتُ قَمْلَةً فَطَرَحْتُهَا قَالَ تِلْكَ الضَّالَّةُ لَا تُبْتَغٰى .

✦✦ میمون بن مہران بیان کرتے ہیں' میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا ایک شخص ان کے پاس آ کر بیٹھا' میں نے اس سے زیادہ لمبے بالوں والا شخص کبھی نہیں دیکھا' وہ بولا میں نے احرام باندھ لیا ہے اور میرے یہ بال ہیں (جو آپ دیکھ رہے ہیں) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کانوں سے جو نیچے ہیں تم انہیں کٹوالو۔

وہ بولا: میں نے ایک عورت کا بوسہ لے لیا ہے جو میری بیوی نہیں تھی۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تمہارے منہ نے زنا کیا ہے وہ بولا: میں نے ایک "جوں" دیکھی اور اسے پھینک دیا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہ ایک ایسی گمشدہ چیز ہے جسے

حدیث نمبر 913

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء 8263

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 201/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء 516/3

حدیث نمبر 914

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 213/5

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 201/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء 540/3

تلاش نہیں کیا جاتا۔

اخرج الاوّل فی کتاب اختلاف مالك والشافعی ' والثانی والثالث من کتاب الحج من الامالی ' والرابع من کتاب المناسك وهو اٰخر حدیث فیه ' والخامس من کتاب مختصر الحج الکبیر ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایت کتاب حج میں نقل کی ہیں جو امالی سے تعلق رکھتی ہے چوتھی روایت کتاب المناسک میں نقل کی ہے اور یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔ جبکہ پانچ روایت کتاب الحج الکبیر کی مختصر میں روایت کی ہے۔

باب الحجامة للمحرم

باب 39: حالت احرام والے شخص کا پچھنے لگوانا

915 -- اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، وَعَطَاءٍ ، احدهما او کلاهما ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ ۔

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے تھے اور آپ اس وقت حالت احرام میں

حدیث نمبر **915**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**500**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ'' المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386** ھ	**14588**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**21/1**
الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر'' مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء	**622**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن'' السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**1820**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**1835**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	**1202**
بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**1835**
نسائی' امام' احمد بن شعیب'' المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407** ھ-**1987**ء	**830**
نسائی' امام' احمد بن شعیب'' المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407** ھ-**1987**ء	**193/5**
نسائی' امام' احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء	**2303**
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ'' الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء	**2651**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**3954**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	**3951**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344** ھ	**64/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**206/2**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**520/3**

تھے۔

916 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُسٍ ، احدهما او كلاهما عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ۔

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے تھے اور آپ اس وقت حالت احرام میں تھے۔

917 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ : لَا يَحْتَجِمُ الْمُحْرِمُ اِلَّا اَنْ يُضْطَرَّ اِلَيْهِ مِمَّا لَا بُدَّ لَهُ مِنْهُ ،

قَالَ مَالِكٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : مِثْلَ ذٰلِكَ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حالت احرام والا شخص پچھنے نہیں لگوا سکتا' البتہ اگر انتہائی مجبوری کا عالم ہو تو پھر ایسا کیا جا سکتا ہے جب اس کے علاوہ اور کوئی چارہ نہ ہو۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اس کی مانند فتویٰ دیا ہے۔

اخرج الاوّل من كتاب الحج من الامالي ' والثاني والثالث في كتاب اختلاف مالك والشافعي .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب الحج میں نقل کی ہے جو امالی سے تعلق رکھتی ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایات کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہیں۔

باب نظر المحرم في المرأة وانشاد الشعر

باب 40: حالت احرام والے شخص کا آئینے میں دیکھنا اور شعر کہنا

918 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ نَظَرَ فِي الْمِرْآةِ وَهُوَ مُحْرِمٌ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما احرام کی حالت میں آئینہ دیکھ لیا کرتے تھے۔

919 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْقَاسِمِ الْاَزْرَقِيُّ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حدیث نمبر 917:

اخرجہ ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ 416

اخرجہ ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء 1003

شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 212/7

شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء 581/8

حدیث نمبر 918:

اخرجہ ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء 1034

رَكِبَ رَاحِلَتَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَتَدَلَّتْ فَجَعَلَتْ تُقَدِّمُ يَدًا وَتُؤَخِّرُ اُخْرٰى قَالَ الرَّبِيعُ اَظُنُّهُ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ شِعْرًا

كَاَنَّ رَاكِبَهَا غُصْنٌ بِمَرْوَحَةٍ　　　اِذَا تَدَلَّتْ بِهِ اَوْ شَارِبٌ ثَمِلُ

ثُمَّ قَالَ : اَللّٰهُ اَكْبَرُ - اَللّٰهُ اَكْبَرُ .

✧✧ عبدالرحمٰن بن حسن اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اپنی سواری پر سوار ہوئے اور وہ اس وقت حالت احرام میں تھے اور ہاتھ آگے پیچھے کر رہے تھے۔

ربیع نامی راوی بیان کرتے ہیں' میرا خیال ہے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ شعر پڑھا تھا

''اس (سواری کا) سوار کھلے میدان میں موجود شاخ کی طرح ہے جو ادھر ادھر جھومتی ہے یا شراب پینے والے کی طرح ہے (جو جھومتا ہے)'' پھر انہوں نے اللہ اکبر اللہ اکبر کہا تھا۔

920 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْاَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَغُوثَ ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكْمَةٌ .

✧✧ عبدالرحمٰن بن اسود بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بعض شعر حکمت ہوتے ہیں۔

921 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ اَبِيهِ ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : الشِّعْرُ كَلَامٌ حَسَنُهُ كَحَسَنِ الْكَلَامِ وَقَبِيحُهُ كَقَبِيحِهِ۔

✧✧ ہشام بن عروہ اپنے والد کے حوالے سے یہ بات بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' شعر ایک کلام کی طرح ہے اچھا شعر اچھے کلام کی طرح ہوتا ہے اور برا شعر برے کلام کی طرح ہوتا ہے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الحج من الامالى .

امام شافعی نے یہ چاروں روایات کتاب الحج میں نقل کی ہیں جو امالی سے تعلق رکھتی ہے۔

حدیث نمبر **920**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان **557**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **20499**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **456/3**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2707**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **6145**

بخاری' امام محمد بن اسماعیل' ''الادب المفرد'' مطبعہ مصطفی البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع **1955**ء **858**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **6010**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **3755**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **68/5**

باب تقديم فرض الرجل على نذره وعلى فرض غيره

باب 41: آدمی کا کسی ایک فرض کو اپنی نذر یا کسی دوسرے فرض سے پہلے ادا کرنا

922 - اَخْبَرَنَا الْقَدَّاحُ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ اِنِّيْ لَعِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَسُئِلَ عَنْ هٰذِهٖ فَقَالَ: هٰذِهٖ حَجَّةُ الْاِسْلَامِ فَلْيَلْتَمِسْ اَنْ يَقْضِيَ نَذْرَهٗ يَعْنِيْ لِمَنْ كَانَ عَلَيْهِ الْحَجُّ وَنَذَرَ حَجًّا۔

✦✦ زید بن جبیر بیان کرتے ہیں' میں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کے پاس موجود تھا' ان سے اس کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: تو وہ شخص بولا یہ حج ہے' آدمی کو چاہیے کہ وہ اپنی نذر پوری کرے یعنی اس پر جو حج ہے اور جو اس نے حج کی نذر مانی ہے۔ اس میں سے (پہلے فرض حج کرنا چاہیے)

923 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا، يَقُوْلُ: لَبَّيْكَ عَنْ فُلَانٍ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ كُنْتَ حَجَجْتَ فَلَبِّ عَنْهُ، وَاِلَّا فَاحْجُجْ عَنْ نَفْسِكَ ثُمَّ احْجُجْ عَنْهُ

✦✦ عطاء بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو سنا وہ کہہ رہا تھا: فلاں کی طرف سے میں حج کے لئے حاضر ہوں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر تو تم خود حج کر چکے ہو تو تم اس کی طرف سے تلبیہ پڑھو ورنہ اپنی طرف سے حج کرو اور بعد میں اس کی طرف سے حج کر لینا۔

924 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا، يَقُوْلُ: لَبَّيْكَ عَنْ فُلَانٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ كُنْتَ حَجَجْتَ فَلَبِّ عَنْهُ، وَاِلَّا فَاحْجُجْ۔

✦✦ عطاء بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو سنا وہ یہ کہہ رہا تھا' میں فلاں کی طرف سے حج کرنے کے لئے تیار ہوں' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر تم حج کر چکے ہو تو اس کی طرف سے تلبیہ پڑھو ورنہ پہلے خود حج کرو۔

925 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ قَالَ: سَمِعَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَجُلًا يَقُوْلُ: لَبَّيْكَ عَنْ شُبْرُمَةَ،

حدیث نمبر 925

دار قطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ مصر	271/2
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	13388
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1811
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	2903
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول 1987ء	2440
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ 1981ء	3039
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان 1987ء	2547
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اول 1996ء	399
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول 1988ء	3988

فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : وَيْحَكَ وَمَا شُبْرُمَةُ قَالَ : فَذَكَرَ قَرَابَةً لَهُ فَقَالَ احَجَجْتَ عَنْ نَفْسِكَ ؟ قَالَ لَا قَالَ فَاحْجُجْ عَنْ نَفْسِكَ ثُمَّ احْجُجْ عَنْ شُبْرُمَةَ .

✧✧ ابوقلابہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو سنا جو یہ کہہ رہا تھا' میں شبرمہ کی طرف سے حج کے لئے تیار ہوں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تمہارا ستیاناس ہو یہ شبرمہ کون ہے؟ اس شخص نے اس کے ساتھ اپنی رشتے داری کا تعلق ظاہر کیا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کیا تم نے اپنی طرف سے حج کرلیا ہے؟ تو اس نے جواب دیا نہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: پہلے تم اپنی طرف سے حج کرو بعد میں شبرمہ کی طرف سے حج کرنا۔

926 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ اَبِيْ تَمِيْمَةَ وَخَالِدِ الْحَذَّاءِ ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا يَقُوْلُ لَبَّيْكَ عَنْ شُبْرُمَةَ ، فَقَالَ : وَيْلَكَ وَمَا شُبْرُمَةُ ، فَقَالَ اَحَدُهُمَا قَالَ اَخِيْ وَقَالَ الْآخَرُ فَذَكَرَ قَرَابَةً ، قَالَ اَفَحَجَجْتَ عَنْ نَفْسِكَ قَالَ لَا قَالَ فَاجْعَلْ هٰذِهٖ عَنْ نَفْسِكَ ثُمَّ احْجُجْ عَنْ شُبْرُمَةَ .

✧✧ حضرت ابوقلابہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو سنا جو یہ کہہ رہا تھا میں شبرمہ کی طرف سے حج کرنے کے لئے حاضر ہوں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تمہارا ستیاناس ہو یہ شبرمہ کون ہے؟ (ایک راوی نے یہ بات ذکر کی ہے) وہ شخص بولا وہ میرا بھائی ہے (دوسرے راوی نے یہ بات ذکر کی ہے) اس شخص نے اپنی رشتے داری کا ذکر کیا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کیا تم نے اپنی طرف سے حج کرلیا ہے؟ تو اس نے جواب دیا: نہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: پہلے تم اپنی طرف سے حج کرلو بعد میں شبرمہ کی طرف سے حج کرنا۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب المناسك ' والخامس من كتاب الحج من الامالي .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چار روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں جبکہ پانچویں روایت امالی سے تعلق رکھنے والی کتاب الحج میں نقل کی ہے۔

باب الحج عن العاجز

باب 42: عاجز شخص کی طرف سے حج کرنا

927 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ ، يُحَدِّثُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، اَنَّ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 925:

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) 12419

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 123/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء 300/3

حدیث نمبر 926:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 12870

امْرَأَةً مِنْ خَثْعَمَ سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَتْ : إِنَّ فَرِيضَةَ اللّٰهِ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ ، أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَسْتَمْسِكَ عَلَى رَاحِلَتِهِ ، فَهَلْ تَرَى أَنْ أَحُجَّ عَنْهُ ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : نَعَمْ .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں خثعم قبیلے سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا۔ اس نے عرض کی: اللہ تعالیٰ نے حج کے بارے میں اپنے بندوں پر جوفرض کیا ہے وہ میرے عمر رسیدہ باپ پر لازم ہوگیا (یعنی اس پر حج فرض ہوگیا) لیکن وہ سواری پر بیٹھ نہیں سکتا تو آپ کا کیا خیال ہے؟ میں ان کی طرف سے حج کرلوں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں!

امام سفیان ثوری بیان کرتے ہیں' میں نے اس حدیث کو امام زہری کی زبانی سن کر یاد رکھا ہے۔

928 - أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَزَادَ فِيهِ : فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، فَهَلْ يَنْفَعُهُ ذٰلِكَ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، كَمَا لَوْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَقَضَيْتِهِ نَفَعَهُ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ نبی اکرم ﷺ سے منقول ہے تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں: اس عورت نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! کیا یہ بات اس کو نفع دے گی؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں! جس طرح اگر اس پر کوئی قرض ہوتا اور تم اسے ادا کردیتی تو یہ اسے فائدہ دیتا۔

حدیث نمبر **927**:

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981ء** — **3042**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **507**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **219/1**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966ء** — **1841**

نسائی' امام احمد بن شعیب "المجتبی من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407ھ-1987ء** — **117/5**

موصلی' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول **1987ء** — **2364**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981ء** — **3032**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبری" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344ھ** — **328/4**

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **266**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دارالفکر' بیروت' طبع اول **1996ء** — **3998**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اول **1988ء** — **3995**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) — **721/18**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **113/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول **2001ء** — **280/3**

حدیث نمبر **928**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **507**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981ء** — **3042**

929 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كَانَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ رَدِيفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَجَائَتْهُ امْرَاَةٌ مِنْ خَثْعَمَ تَسْتَفْتِيهِ ، فَجَعَلَ الْفَضْلُ يَنْظُرُ اِلَيْهَا وَتَنْظُرُ اِلَيْهِ ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْرِفُ وَجْهَ الْفَضْلِ اِلَى الشِّقِّ الْآخَرِ ، فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، فَرِيضَةُ اللّٰهِ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ ، اَدْرَكَتْ اَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُ اَنْ يَثْبُتَ عَلَى الرَّاحِلَةِ ، اَفَاَحُجُّ عَنْهُ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، وَذٰلِكَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ .

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سواری پر سوار تھے خثعم قبیلے سے تعلق رکھنے والی ایک عورت آئی تا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ دریافت کرے' حضرت فضل رضی اللہ عنہ نے اس کی طرف دیکھنا شروع کر دیا اور اس نے حضرت فضل رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھنا شروع کر دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فضل رضی اللہ عنہ کے چہرے کو دوسری طرف پھیر دیا' اس خاتون نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ تعالیٰ نے حج کے بارے میں اپنے بندوں پر جو چیز لازم کی ہے وہ میرے بوڑھے عمر رسیدہ باپ پر لازم ہوگئی ہے لیکن وہ سواری پر سیدھی طرح بیٹھ نہیں سکتا' کیا میں اس کی طرف سے حج کرلوں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! (راوی کہتے ہیں) یہ حجۃ الوداع کی بات ہے۔

حدیث نمبر **928**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **328/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **113/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **280/3**

حدیث نمبر **929**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **281**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1036**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **346/1**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **1513**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1334**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء — **118/5**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **1809**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **3621**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — **3031**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **2820**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **3992**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **3989**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) — **722/18**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **282/3**

930 - اَخبَرَنَا مُسلِمُ بنُ خَالِدِ الزَّنجِیُّ ، عَنِ ابنِ جُرَیجٍ ، قَالَ ابنُ شِهَابٍ ، حَدَّثَنِی سُلَیمَانُ بنُ یَسَارٍ ، عَنِ ابنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ الفَضلِ بنِ عَبَّاسٍ ، اَنَّ امرَاَةً مِن خَثعَمَ قَالَت لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیهِ وَسَلَّمَ : اِنَّ اَبِی قَد اَدرَکَتهُ فَرِیضَةُ اللّٰهِ فِی الحَجِّ وَهُوَ شَیخٌ کَبِیرٌ لا یَستَطِیعُ اَن یَستَوِیَ عَلٰی ظَهرِ بَعِیرِهٖ ، قَالَ : فَحُجِّی عَنهُ ○

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف سے یہ بات بیان کرتے ہیں "خثعم" قبیلے سے تعلق رکھنے والی عورت نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی حج کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے جو چیز عرض کی ہے وہ میرے والد پر لازم ہوگئی ہے۔ وہ بہت بوڑھے ہیں اس لئے سواری پر بیٹھ نہیں سکتے' کیا میں ان کی طرف سے حج کرلوں؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ان کی طرف سے حج کرلو۔

931 - اَخبَرَنَا عَمرُو بنُ اَبِی سَلَمَةَ ، عَن عَبدِ العَزِیزِ بنِ مُحَمَّدٍ ، عَن عَبدِ الرَّحمٰنِ بنِ الحَارِثِ المَخزُومِیِّ ، عَن زَیدِ بنِ عَلِیِّ بنِ حُسَینٍ ، عَن اَبِیهِ ، عَن عُبَیدِ اللّٰهِ بنِ اَبِی رَافِعٍ ، عَن عَلِیِّ بنِ اَبِی طَالِبٍ رَضِیَ

حدیث نمبر **930**:

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	1839
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	1853
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1335
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	928
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ 1981ء	3030
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان 1987ء	2536
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی)	720/15
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1344ھ	23/4
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	114/2
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول 2001ء	282/3

حدیث نمبر **931**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	75/1
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	1935
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	885
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول 1987ء	312
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ 1981ء	2889
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان 1987ء	2535
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1344ھ	329/4
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	114/2
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول 2001ء	283/3

اللّٰهُ عَنْهُ ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : وَكُلُّ مِنًى مَنْحَرٌ ، ثُمَّ جَائَتْهُ امْرَاَةٌ مِنْ خَثْعَمَ ، فَقَالَتْ : اِنَّ اَبِى شَيْخٌ قَدْ اَفْنَدَ وَاَدْرَكَتْهُ فَرِيضَةُ اللّٰهِ عَلَى عِبَادِهِ فِى الْحَجِّ وَلَا يَسْتَطِيعُ اَدَائَهَا ، فَهَلْ يَجْزِى عَنْهُ اَنْ اُوَدِّيَهَا عَنْهُ ؟ قَالَ : نَعَمْ

✧✧ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: منیٰ پورے کا پورا قربانی کرنے کی جگہ ہے خثعم قبیلے سے تعلق رکھنے والی عورت آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی' اس نے عرض کی: میرے والد بوڑھے ہو چکے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر حج کے معاملے میں جو چیز فرض کی ہے وہ ان پر لازم ہو گئی ہے لیکن وہ اسے ادا کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے تو کیا یہ بات جائز ہو گی کہ میں ان کی طرف اسے ادا کرلوں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں!

932 - اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنْ حَنْظَلَةَ قَالَ : سَمِعْتُ طَاوُسًا ، يَقُولُ : اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَاَةٌ ، فَقَالَتْ : اِنَّ اُمِّى مَاتَتْ وَعَلَيْهَا حَجٌّ ، فَقَالَ : حُجِّى عَنْ اُمِّكِ○

✧✧ طاؤس بیان کرتے ہیں' ایک عورت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور بولی: میری والدہ کا انتقال ہو گیا ہے ان کے ذمے حج لازم تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنی ماں کی طرف سے حج کر لو۔

933 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، اَوْ غَيْرُهُ ، عَنْ اَيُّوبَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، اَنَّ رَجُلاً جَعَلَ عَلَى نَفْسِهِ اَنْ لَا يَبْلُغَ اَحَدٌ مِنْ وَلَدِهِ الْحَلَبَ فَيَحْلُبُ وَيَشْرَبُ وَيَسْقِيهُ اِلَّا حَجَّ وَحَجَّ بِهِ مَعَهُ ، فَبَلَغَ رَجُلٌ مِنْ وَلَدِهِ الَّذِى قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ كَبِرَ الشَّيْخُ ، فَجَاءَ ابْنُهُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَاَخْبَرَهُ الْخَبَرَ ، فَقَالَ : اِنَّ اَبِى قَدْ كَبِرَ وَلَا يَسْتَطِيعُ اَنْ يَحُجَّ ، اَفَاُحُجَّ عَنْهُ ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : نَعَمْ○

✧✧ ابن سیرین بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے اپنے ذمے یہ نذر مانی کہ اس کی اولاد میں سے جو بھی بچہ دودھ دوہنے کی عمر تک پہنچے گا اور وہ دودھ دوہ لے گا اور اسے پی لے گا اور اپنے ساتھ اسے بھی پلائے گا تو وہ لڑکا بھی حج کرے گا اور وہ شخص بھی اس کے ساتھ حج کرے گا تو اس شخص کے بچوں میں سے ایک بچہ اس وقت اس عمر تک پہنچا جب وہ شخص بزرگ ہو چکا تھا اس کی عمر زیادہ

حدیث نمبر **932**:

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	1852
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	435/4
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل 1987ء	1149
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	114/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء	283/3

حدیث نمبر **933**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	483
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	211/7
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء	677/8

ہو چکی تھی تو اس کا بیٹا نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' آپ نے اس بارے میں بتایا تو وہ بولا' میرے والد بڑی عمر کے ہو چکے ہیں اور وہ حج کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے کیا میں ان کی طرف سے حج کر لوں؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں!

934 - اَخْبَرَنَا الشَّافِعِي ، قَالَ : وَذَكَرَ مَالِكٌ ، اَوْ غَيْرُهُ ، عَنْ اَيُّوبَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، اَنَّ رَجُلاً اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، اِنَّ اُمِّي عَجُوزٌ كَبِيرَةٌ ، لا تَسْتَطِيعُ اَنْ نُرْكِبَهَا عَلَى الْبَعِيرِ ، وَاِنْ رَبَطْتُهَا خِفْتُ اَنْ تَمُوتَ ، اَفَاَحُجَّ عَنْهَا ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : نَعَمْ

◆◆ حضرت ابن عباس ؓ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میری والدہ عمر رسیدہ خاتون ہیں وہ اس کی طاقت نہیں رکھتی کہ ہم انہیں اونٹ پر بٹھا سکیں' اگر میں انہیں باندھ دیتا ہوں تو مجھے اندیشہ ہے کہ وہ فوت ہو جائیں گی کیا میں ان کی طرف سے حج کر لوں' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں!

اخرج الستة الاحاديث من كتاب المناسك ' والسابع والثامن فى كتاب اختلاف مالك والشافعى رضى الله عنهما

امام شافعی ؒ نے پہلی چھ روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں' جبکہ ساتویں اور آٹھویں روایات کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کی ہیں۔

باب الموجر نفسه

باب 43: مزدوری کرنے والا شخص

935 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَسَعِيدٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلاً سَاَلَهُ فَقَالَ : اُوَاجِرُ نَفْسِي مِنْ هٰؤُلَاءِ الْقَوْمِ فَاَنْسُكُ مَعَهُمُ الْمَنَاسِكَ اِلَى اَجْرٌ ؟ فَقَالَ بْنُ عَبَّاسٍ نَعَمْ "اُولٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِمَّا كَسَبُوا

حدیث نمبر 934:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	482
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	1842
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	211/7
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	577/8

حدیث نمبر 935:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	15141
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	461/1
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	333/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	116/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	290/3

وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابُ"

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: ان سے کسی شخص نے سوال کیا میں نے خود کو مزدور کے طور پر ان لوگوں کے ساتھ رکھا ہے اور میں نے ان کے ساتھ حج ادا کرلیا ہے' تو کیا مجھے اجر ملے گا' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہاں! ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

''ان لوگوں کو مخصوص حصہ ملا ہے جو انہوں نے کمایا ہے اور اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے''۔

936 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَّسَعِيْدٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ اَنَّ رَجُلاً سَاَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ اُوَاجِرُ نَفْسِىْ مِنْ هٰؤُلَاءِ الْقَوْمِ فَاَنْسُكُ مَعَهُمُ الْمَنَاسِكَ هَلْ يُجْزِءُ عَنِّىْ ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : نَعَمْ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ .

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا' میں نے خود کو ان لوگوں کے ساتھ مزدور کے طور پر رکھا ہے۔ میں نے ان کے ساتھ حج ادا کرلیا ہے تو کیا یہ میری طرف سے درست ہوگا؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہاں! ان لوگوں کو وہ حصہ ملے گا جو ان لوگوں نے کمایا ہے اور اللہ تعالیٰ جلدی حساب لینے والا ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب حج الصبى واجر من حج به

باب 44: بچے کا حج کرنا اور اس شخص کا اجر جس کے ساتھ بچے نے حج کیا ہو

937 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ ، عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَفَلَ ، فَلَمَّا كَانَ بِالرَّوْحَاءِ لَقِىَ رَكْبًا فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ وَقَالَ : مَنِ الْقَوْمُ ؟ فَقَالُوا : الْمُسْلِمُونَ ، فَمَنِ الْقَوْمُ ؟ قَالَ : رَسُوْلُ اللّٰهِ ، فَرَفَعَتْ اِلَيْهِ امْرَاَةٌ صَبِيًّا لَهَا مِنْ مِحَفَّةٍ ، فَقَالَتْ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، اَلِهٰذَا حَجٌّ ؟ فَقَالَ : نَعَمْ ، وَلَكِ اَجْرٌ .

حدیث نمبر **937**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **2767**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **504**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **14872**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **219/1**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1336**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ - **1987**ء **1736**

بحستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **121/5**

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب واپس تشریف لا رہے تھے' آپ ''روحاء'' کے مقام پر پہنچے تو آپ کی ملاقات کچھ سواروں سے ہوئی انہوں نے سلام کیا تو آپ نے دریافت کیا' آپ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے جواب دیا مسلمان ہیں' پھر انہوں نے دریافت کیا' آپ کون حضرات ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اللہ کا رسول ہوں' تو ایک خاتون نے اپنے بچے کو اپنے کپڑے میں سے نکال کر اسے بلند کیا اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا اس کو حج کا ثواب ملے گا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! اور تمہیں بھی اجر ملے گا۔

938 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ ، عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِامْرَاَةٍ وَهِيَ فِي مِحَفَّتِهَا فَقِيلَ لَهَا : هٰذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَاَخَذَتْ بِعَضُدَيْ صَبِيٍّ كَانَ مَعَهَا ، فَقَالَتْ : اَلِهٰذَا حَجٌّ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، وَلَكِ اَجْرٌ ۝

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک خاتون کے پاس سے گزرے وہ اس وقت اپنے پالان میں تھی' اسے کہا گیا یہ اللہ کے رسول ہیں تو اس نے اپنے پاس موجود بچے کا کندھا پکڑ کر عرض کی' کیا اس کو حج کا ثواب ملے گا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! اور تمہیں بھی اجر ملے گا۔

939 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ ، عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، اَنَّ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **937**:

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل **1987ء** — **2400**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ **1981ء** — **3049**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان **1987ء** — **2555**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل **1996ء** — **144**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988ء** — **144**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1344ھ** — **155/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **111/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001ء** — **27/3**

حدیث نمبر **938**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996ء** — **121/5**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **256/2**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان **1987ء** — **2556**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل **1996ء** — **3797**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988ء** — **3800**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **177/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001ء** — **275/3**

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِامْرَاَةٍ وَهِيَ فِي مِحَفَّتِهَا فَقِيلَ : هٰذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَاَخَذَتْ بِعَضُدَيْ صَبِيٍّ كَانَ مَعَهَا ، فَقَالَتْ : اَلِهٰذَا حَجٌّ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، وَلَكِ اَجْرٌ ○

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک خاتون کے پاس سے گزرے' وہ اس وقت اپنے پلان میں تھی' اسے بتایا گیا کہ یہ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں تو اس نے اپنے بچے کا کندھا پکڑا جو اس کے پاس موجود تھا' اس نے دریافت کیا کہ کیا اسے حج کا ثواب ملے گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں اور تمہیں بھی اجر ملے گا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب المناسك والاولان اوّل ما فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی تین روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں اور پہلی والی دو روایات اس میں موجود پہلی روایات ہیں۔

باب حج المملوك قبل ان يعتق والغلام قبل ان يدرك

باب 45: غلام کا آزاد ہونے سے پہلے حج کرنا اور لڑکے کا بالغ ہونے سے پہلے حج کرنا

940 - اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، عَنْ اَبِي السَّفَرِ قَالَ : قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : اَيُّهَا النَّاسُ اَسْمِعُونِي مَا تَقُولُونَ وَافْهَمُوا مَا اَقُولُ لَكُمْ اَيُّمَا مَمْلُوكٍ حَجَّ بِهِ اَهْلُهُ فَمَاتَ قَبْلَ اَنْ يَعْتِقَ فَقَدْ قَضٰى حَجَّهُ وَاِنْ عَتَقَ قَبْلَ اَنْ يَمُوتَ فَلْيَحْجُجْ وَاَيُّمَا غُلَامٍ حَجَّ بِهِ اَهْلُهُ فَمَاتَ قَبْلَ اَنْ يُدْرِكَ فَقَدْ قَضٰى حَجَّهُ وَاِنْ بَلَغَ فَلْيَحْجُجْ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' اے لوگو! مجھے بتاؤ تم کیا کہہ رہے ہو؟ اور میں جو تمہیں جواب دیتا ہوں اسے سمجھ لو' وہ غلام جسے اس کے مالک نے حج کروایا ہو اور وہ آزاد ہونے سے پہلے فوت ہو جائے تو اس کا حج ادا ہو گیا اگر وہ مرنے سے پہلے آزاد ہو گیا' پھر وہ حج کرے گا اگر وہ لڑکا جسے اس کے گھر والوں نے حج کروایا ہو اور وہ بالغ ہونے سے پہلے فوت ہو گیا تو اس نے اپنا حج ادا کر لیا اگر وہ بالغ ہو گیا تو اسے پھر حج ادا کرنا ہو گا۔

941 - اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، عَنْ اَبِي السَّفَرِ قَالَ : قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : اَيُّهَا النَّاسُ

حدیث نمبر **940**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" "المطبعة العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **14875**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" "شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981**ء — **3050**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **257/2**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **325/4**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **481/1**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **325/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **111/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء — **276/3**

اَسْمِعُوْنِیْ مَا تَقُوْلُوْنَ وَافْهَمُوْا مَا اَقُوْلُ لَكُمْ اَيُّمَا مَمْلُوْكٍ حَجَّ بِهِ اَهْلُهُ فَمَاتَ قَبْلَ اَنْ يَعْتِقَ فَقَدْ قَضٰى حَجَّهٗ وَاِنْ عَتَقَ قَبْلَ اَنْ يَمُوْتَ فَلْيَحْجُجْ وَاَيُّمَا غُلَامٍ حَجَّ بِهِ اَهْلُهُ فَمَاتَ قَبْلَ اَنْ يُدْرِكَ فَقَدْ قَضٰى حَجَّتَهٗ وَاِنْ بَلَغَ فَلْيَحْجُجْ

✦✦ حضرت ابن عباس ﷠ نے فرمایا ہے: اے لوگو! مجھے بتاؤ کہ تم کیا کہہ رہے ہو؟ میں جو تمہیں بتانے لگا ہوں اسے سمجھ لو ہر وہ غلام جسے اس کے مالک نے حج کروایا ہو اور وہ آزاد ہونے سے پہلے فوت ہو جائے تو اس نے اپنے حج کو مکمل کر لیا اور اگر وہ مرنے سے پہلے آزاد ہو گیا تو اسے حج کرنا ہوگا ہر وہ لڑکا جسے اس کے گھر والوں نے حج کروایا ہو تو اگر وہ بالغ ہونے سے پہلے فوت ہو جائے تو اس نے اپنے حج کو ادا کر لیا۔ اگر وہ بالغ ہو گیا تو اسے پھر حج کرنا پڑے گا۔

اخرج الحديثين من كتاب المناسك .

امام شافعی ﷫ نے یہ دونوں روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب فی الاحصار ومن حبس دون البيت بمرض والتداوی بما لا بد منه

باب 46: محصور ہو جانا، جس شخص کو بیماری کی وجہ سے بیت اللہ سے پہلے رکنا پڑ جائے اور وہ دوا استعمال کرنا جو بہت ضروری ہے

942 - وَاَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ ، عَنْ اَبِيْهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، وَعَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهٗ قَالَ : لَا حَصْرَ اِلَّا حَصْرُ الْعَدُوِّ وَزَادَ اَحَدُهُمَا ذَهَبَ الْحَصْرُ الْاٰنَ .

✦✦ حضرت ابن عباس ﷠ فرماتے ہیں: محصور وہی شخص ہوتا ہے جو اپنے دشمن کی وجہ سے محصور ہو۔

ایک راوی نے یہ الفاظ اضافی نقل کیے ہیں: محصور ہونے کا حکم اب ختم ہو چکا ہے۔

943 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ سَالِمِ بنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ قَالَ : اَلْمُحْصَرُ لَا يَحِلُّ حَتّٰى يَطُوْفَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ .

حدیث نمبر **942**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**1355**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**219/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**219/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء	**409/3**

حدیث نمبر **943**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	**508**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء	**1047**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**223/5**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**251/2**

✧✧ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کے بارے میں بیان کرتے ہیں انہوں نے ارشاد فرمایا ہے جس شخص کو محصور کر دیا جائے وہ اس وقت تک احرام نہیں کھولے گا جب تک وہ بیت اللہ کا طواف نہیں کر لیتا اور صفا اور مروہ کے درمیان سعی نہیں کر لیتا۔

944 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ : مَنْ حُبِسَ دُوْنَ الْبَيْتِ بِمَرْضٍ فَاِنَّهُ لَا يَحِلُّ حَتّٰى يَطُوْفَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ .

✧✧ سالم بن عبداللہ اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں جس شخص کو بیماری کی وجہ سے بیت اللہ سے پہلے ہی رکنا پڑے (یعنی وہ وہاں تک نہ پہنچ سکے) تو وہ اس وقت تک احرام سے باہر نہیں آئے گا جب تک وہ بیت اللہ کا طواف نہیں کر لیتا اور صفا اور مروہ کی سعی نہیں کر لیتا۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **943**:

طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان **1987**ء **5915**

نسائی امام احمد بن شعیب ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث قاہرہ مصر **1407**ھ-**1987**ء **1695**

بخاری امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **1810**

دارقطنی امام علی بن عمر ''السنن'' مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر **234/2**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ بیروت لبنان **163/2**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اوّل **2001**ء **409/3**

حدیث نمبر **944**:

اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1047**

بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1344**ھ **219/5**

بخاری امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **1810**

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی دارالحدیث قاہرہ مصر **161/5**

نسائی امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ **1991**ء **3751**

طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان **1987**ء **5915**

دارقطنی امام علی بن عمر ''السنن'' مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر **234/2**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ بیروت لبنان **163/2**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اوّل **2001**ء **409/3**

حدیث نمبر **945**:

اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1048**

بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1344**ھ **220/5**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ بیروت لبنان **164/2**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اوّل **2001**ء **410/3**

945 - اَخبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ وَمَرْوَانَ ، وَابْنَ الزُّبَيْرِ اَفْتَوْا ابْنَ خُزَامَةَ الْمَخْزُوْمِيَّ وَاَنَّهُ صُرِعَ بِبَعْضِ طَرِيْقِ مَكَّةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ اَنْ يَتَدَاوٰى بِمَا لَا بُدَّ مِنْهُ وَيَفْتَدِىَ فَاِذَا صَحَّ اعْتَمَرَ فَحَلَّ مِنْ اِحْرَامِهٖ وَكَانَ عَلَيْهِ اَنْ يَحُجَّ عَامًا قَابِلًا وَيَهْدِىَ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' مروان اور حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے ابن خزامہ مخزومی کوفتویٰ دیا تھا انہیں مکہ کے راستے میں سانپ نے کاٹ لیا تھا۔ وہ اس وقت حالت احرام میں تھے۔ (ان حضرات نے فتویٰ دیا) جو دوا ضروری ہو وہ اسے استعمال کر سکتے ہیں اور جب وہ ٹھیک ہو جائیں تو اس کا فدیہ دیں گے اور عمرہ کریں گے اور پھر احرام سے باہر آئیں گے اور اگلے سال ان پر حج کرنا لازم ہوگا اور ان پر قربانی دینا بھی لازم ہوگا۔

اخرج الاوّل من كتاب الحج من الامالى والٰى اخر الرابع من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب الحج میں نقل کی ہے جو امالی سے تعلق رکھتی ہے۔ اس کے بعد باقی کی روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب الغسل لدخول مكة والبداءة بالبيت

باب 47: مکہ میں داخل ہوتے وقت غسل کرنا اور سب سے پہلے بیت اللہ جانا

946 - اَخبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، اَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ لِدُخُوْلِ مَكَّةَ .

حدیث نمبر **946**:

اَصْحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	472
اَصْحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	923
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1386ھ	15611
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	48/2
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	1573
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فواد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1259
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1865
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ 1981ء	2694
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1344ھ	71/5
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ 1966ء	1933
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ 1981ء	2694
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	220/2
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	447/1
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1344ھ	83/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	147/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء	421/3

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے' وہ مکہ میں داخل ہوتے وقت غسل کیا کرتے تھے۔

947 - اَخبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لَمَّا دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ لَمْ يَلْوِ وَلَمْ يُعَرِّجْ

✦✦ عطاء بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو آپ ادھر ادھر نہیں مڑے (یعنی سیدھے مسجد حرام تشریف لائے اور سب سے پہلے طواف کعبہ کیا' جیسا کہ سنن بیہقی کی روایت میں اس کی تصریح موجود ہے)

اخرج الحديثين من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب الدعاء عند رؤية البيت ورفع اليدين

باب 48: بیت اللہ کو دیکھ کر دعا مانگنا اور دونوں ہاتھ بلند کرنا

948 - اَخبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رَاَى الْبَيْتَ رَفَعَ يَدَيْهِ ، وَقَالَ : اللّٰهُمَّ زِدْ هٰذَا الْبَيْتَ تَشْرِيفًا ، وَتَعْظِيمًا ، وَتَكْرِيمًا ، وَمَهَابَةً ، وَزِدْ مِنْ شَرَفِهِ ، وَكَرَمِهِ مِمَّنْ حَجَّهُ وَاعْتَمَرَهُ تَشْرِيفًا وَتَكْرِيمًا وَتَعْظِيمًا وَبِرًّا .

✦✦ ابن جریج بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بیت اللہ کو دیکھا تو آپ نے اپنے دونوں ہاتھ بلند کئے اور یہ دعا کی۔

''اے اللہ! اس گھر کے شرف' عظمت' عزت اور ہیبت میں اضافہ کر اور جو شخص اس کی تعظیم و تکریم کرے جو حج کرنے والا اور عمرہ کرنے والا تو اس کی بھی شرف و عزت تعظیم اور نیکی میں اضافہ کر۔

949 - اَخبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ اَبِيهِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّهُ كَانَ حِينَ يَنْظُرُ اِلَى الْبَيْتِ يَقُولُ اللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ فَحَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ .

حدیث نمبر **948**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **15587**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **3053**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **101/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء — **422/3**

حدیث نمبر **949**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **15750**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **73/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **101/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء — **423/3**

✦✦ سعید بن مسیب کے بارے میں منقول ہے: جب وہ بیت اللہ کو دیکھتے تھے تو یہ دعا کیا کرتے تھے۔

''اے اللہ! تو سلامتی عطا کرنے والا ہے سلامتی تجھ سے حاصل ہو سکتی ہے اے ہمارے پروردگار! تم ہمیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھنا''۔

950 - اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : حُدِّثْتُ عَنْ مِقْسَمٍ مَوْلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، اَنَّهُ قَالَ : تُرْفَعُ الْاَيْدِي فِي الصَّلَاةِ ، وَإِذَا رُئِيَ الْبَيْتُ ، وَعَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، وَعَشِيَّةَ عَرَفَةَ ، وَبِجَمْعٍ ، وَعِنْدَ الْجَمْرَتَيْنِ ، وَعَلَى الْمَيِّتِ۔

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: نماز کے دوران ہاتھ بلند کئے جائیں گے جب آدمی بیت اللہ کو دیکھے اور صفا و مروہ کے اوپر' عرفہ کی شام' مزدلفہ میں' دونوں جمروں کے پاس اور میت کے پاس (دعا کے لیے ہاتھ) بلند کئے جائیں گے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان تینوں روایات کو کتاب المناسک میں نقل کیا ہے۔

باب تقبيل الحجر والاستلام واذا وجد زحاما انصرف

باب 49: حجر اسود کو بوسہ دینا اس کا استلام کرنا' جب ہجوم زیادہ ہو تو آدمی (بوسہ دیئے بغیر) آگے چلا جائے

951 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ : رَاَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ اَتَى الرُّكْنَ الْاَسْوَدَ مُسَبِّدًا فَقَبَّلَهُ ثُمَّ سَجَدَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَبَّلَهُ فَسَجَدَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَبَّلَهُ وَسَجَدَ عَلَيْهِ .

✦✦ محمد بن عباد بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو دیکھا وہ حجر اسود کی طرف آئے' انہوں نے بالوں میں تیل نہیں لگایا ہوا تھا انہوں نے اسے بوسہ دیا پھر اس پر ماتھا لگایا پھر اسے بوسہ دیا پھر اس پر ماتھا لگایا پھر اسے بوسہ دیا' پھر اس پر ماتھا لگایا۔

952 - اَخْبَرَنَا سَعِيدٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ قَالَ : رَاَيْتُ بْنَ عَبَّاسٍ جَاءَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ مُسَبِّدًا رَاْسَهُ فَقَبَّلَ الرُّكْنَ ثُمَّ سَجَدَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَبَّلَهُ ثُمَّ سَجَدَ عَلَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ .

حدیث نمبر **950**:

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 176/2

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء 2783

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 2450

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 169/3

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء 422/3

✧✧ ابوجعفر بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو دیکھا وہ ترویہ کے دن آئے' انہوں نے سر میں تیل نہیں لگایا ہوا تھا انہوں نے حجر اسود کو بوسہ دیا پھر اس پر ماتھا لگایا' ایسا انہوں نے تین مرتبہ کیا۔

953 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ هَلْ رَاَيْتَ اَحَدًا مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَلَمُوْا قَبَّلُوْا اَيْدِيَهُمْ ؟ فَقَالَ : نَعَمْ ، رَاَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ ، وَابْنَ عُمَرَ وَاَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ وَاَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ اِذَا اسْتَلَمُوْا قَبَّلُوْا اَيْدِيَهُمْ ؟ قُلْتُ ، وَابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ نَعَمْ وَحَسِبْتُ كَثِيْرًا قُلْتُ هَلْ تَدَعُ اَنْتَ اِذَا اسْتَلَمْتَ اَنْ تُقَبِّلَ يَدَكَ؟ قَالَ فَلِمَ اَسْتَلِمُهُ اِذَنْ

✧✧ ابن جریج بیان کرتے ہیں' میں نے عطاء سے دریافت کیا' آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے کسی ایک کو دیکھا ہے کہ (حجر اسود کا) استلام کرنے کے بعد وہ اپنے ہاتھوں کو چوم لیتے ہوں' انہوں نے جواب دیا: جی ہاں میں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کو' حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کو اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہے کہ جب وہ استلام کرتے تھے تو اپنے ہاتھ چوم لیتے تھے' میں نے دریافت کیا: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو بھی؟ انہوں نے جواب دیا' جی ہاں' میرا خیال ہے کئی مرتبہ' میں نے دریافت کیا: جب آپ استلام کرتے ہیں تو اپنے ہاتھ کو چومنا ترک کر دیتے ہیں' انہوں نے فرمایا: اگر نہ چومنا ہوتو میں استلام ہی نہیں کرتا۔

954 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : اِذَا وَجَدْتَ عَلَى الرُّكْنِ زِحَامًا فَانْصَرِفْ وَلَا تَقِفْ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب تمہیں حجر اسود کے پاس ہجوم نظر آئے تو تم آگے چلے جاؤ اور وہاں ٹھہرو نہیں۔

955 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ حُسَيْنٍ ، عَنْ مَنْبُوْذِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمَانَ ، عَنْ اُمِّهٖ

حدیث نمبر **953**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **[9]923**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **[1]4555**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **[7]5/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **[1]71/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء — **[4]30/3**

حدیث نمبر **954**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **[9]009**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **[1]3184**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **[1]72/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء — **[4]33/3**

اَنَّهَا كَانَتْ عِنْدَ عَآئِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ فَدَخَلَتْ عَلَيْهَا مَوْلَاةٌ لَهَا فَقَالَتْ لَهَا يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ طُفْتُ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَاسْتَلَمْتُ الرُّكْنَ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا فَقَالَتْ لَهَا عَآئِشَةُ لَا اَجَرَكِ اللّٰهُ لَا اَجَرَكِ اللّٰهِ تُدَافِعِيْنَ الرِّجَالَ اَلَا كَبَّرْتِ وَمَرَرْتِ .

✦✦ منبوذ بن ابوسلیمان اپنی والدہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: وہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس موجود تھیں ایک کنیز ان کے پاس آئی اور ان سے کہا اے ام المؤمنین! میں نے بیت اللہ کا سات مرتبہ طواف کیا اور دو یا تین مرتبہ رکن کا استلام کیا۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے کہا: اللہ تعالیٰ تمہیں اجر نہ دے۔ اللہ تعالیٰ تمہیں اجر نہ دے۔ تم مردوں کے ساتھ مقابلہ کر رہی تھی تم صرف تکبیر کہہ کر آگے کیوں نہیں چلی گئی؟

اخرج الاوّل من كتاب الحج من الامالي ' والى آخر الخامس من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایات امالی سے تعلق رکھنے والی کتاب الحج میں نقل کی ہے اور باقی تمام روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب الطواف والرمل والاضطباع

باب 50: طواف کرنا' رمل کرنا اور مخصوص طرز پر چادر لپیٹنا

956 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، وَعَبْدُ الْعَزِيْزِ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ اَبِيْهِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : وَاَخْبَرَنَا اَنَسُ بْنُ

حدیث نمبر 956:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ 4155

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 1057

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر 340/3

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ 1966ء 1847

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1463

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت 1998ء 2951

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 857

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء 230/5

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 3940

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل 1987ء 1810

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ 1981ء 2718

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 182/2

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء 3816

فارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل 1988ء 3813

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1344ھ 83/

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء 454/3

عِيَاضٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ فِي الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ اَوَّلَ مَا يَقْدَمُ سَعَى ثَلَاثَةَ اَطْوَافٍ بِالْبَيْتِ وَمَشَى اَرْبَعَةً ، ثُمَّ يُصَلِّي سَجْدَتَيْنِ ، ثُمَّ يَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

✧✧ امام جعفر رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' جبکہ ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے منقول ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج اور عمرہ کے دوران جب طواف کیا تو جب آپ سب سے پہلے تشریف لائے تو آپ نے پہلے تین چکر دوڑ کر لگائے اور بقیہ چار چکر عام رفتار میں لگائے' پھر آپ نے دو نوافل ادا کئے' پھر آپ نے صفا اور مروہ کا طواف کیا۔

957 - اَخْبَرَنَا سَعِيدٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ مِنْ سَبْعَةٍ

حدیث نمبر **957**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — 14888

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 487

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 221/1

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — 257

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء — 242/5

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 2492

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء — 2777

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) — 188

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — 82/5

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 74/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء — 45/3

حدیث نمبر **958**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء — 990

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — 89

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — /2

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 202

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 01

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء — 29/5

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — 99

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — /1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — /2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء — 6/3

ثَلَاثَةَ اَطْوَافٍ خَبَبًا لَيْسَ بَيْنَهُنَّ مَشْيٌ .

✦✦ عطاء بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے سات چکروں میں سے مسلسل تین چکروں میں ''رمل'' کیا' آپ ان چکروں کے دوران (عام رفتار سے) نہیں چلے۔

958 - اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، اَنَّهُ كَانَ يَرْمُلُ مِنَ الْحَجَرِ اِلَى الْحَجَرِ ، ثُمَّ يَقُولُ : هٰكَذَا فَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✦✦ حضرت ابن عمر ﷺ کے بارے میں منقول ہے: وہ حجر اسود سے لے کر حجر اسود تک رمل کیا کرتے تھے اور پھر فرماتے تھے: نبی اکرم ﷺ نے بھی ایسا ہی کیا ہے۔

959 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ اَنَّهُ رَآهُ بَدَاَ فَاسْتَلَمَ الْحَجَرَ ثُمَّ اَخَذَ عَنْ يَمِينِهِ فَرَمَلَ ثَلَاثَةَ اَطْوَافٍ وَمَشٰى اَرْبَعَةً ثُمَّ اَنَّهُ اَتَى الْمَقَامَ فَصَلّٰى خَلْفَهُ رَكْعَتَيْنِ .

✦✦ حضرت عبداللہ بن مسعود ﷺ کے بارے میں منقول ہے' راوی نے انہیں دیکھا' انہوں نے حجر اسود کے استلام سے آغاز کیا پھر دائیں طرف چلنا شروع ہوئے انہوں نے تین چکروں میں رمل کیا اور چار چکروں میں عام رفتار سے چلے' پھر وہ مقام ابراہیم کے پاس آئے اور اس کے پاس کھڑے ہوکر دو رکعت ادا کیں۔

960 - اَخْبَرَنَا سَعِيدٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اسْتَلَمَ

حدیث نمبر **959**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	14897
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	170/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء	725/3

حدیث نمبر **960**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	45/1
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	1605
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1187
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	2952
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء	188
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	311
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	182/2
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	79/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	174/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء	444/3

الرُّكْنَ لِيَسْعٰى ثُمَّ قَالَ لِمَنْ نُبْدِى الْآنَ مَنَاكِبَنَا وَمَنْ نُرَائِىْ فَقَدْ اَظْهَرَ اللّٰهُ الْاِسْلَامَ وَاللّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ لَاَسْعَيَنَّ كَمَا سَعٰى .

✧✧ ابن ابی ملیکہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے سعی کرنے کے لئے رکن کا استلام کیا' پھر بولے ہم اپنے کندھوں کو ظاہر کیوں کریں اور کسی کو کیوں دکھائیں' اللہ تعالیٰ نے تو اسلام کو غالب کر دیا ہے' لیکن اللہ تعالیٰ کی قسم! میں ضرور اس طرح دوڑوں گا جیسے وہ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) دوڑے تھے۔

اخرج الخمسة الاحاديث من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان پانچوں روایات کو کتاب المناسک میں نقل کیا ہے۔

باب قلة الكلام فى الطواف

باب 51: طواف کے دوران کم کلام کرنا

961 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنْ طَاوٗسٍ ، اَنَّهٗ سَمِعَهٗ يَقُوْلُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ اَقِلُّوا الْكَلَامَ فِى الطَّوَافِ فَاِنَّمَا اَنْتُمْ فِىْ صَلَاةٍ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں: طواف کے دوران کم کلام کرو کیونکہ تم اس وقت نماز کی طرح کی حالت میں ہوتے ہو۔

962 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : طُفْتُ خَلْفَ ابْنِ عُمَرَ ، وَابْنِ عَبَّاسٍ فَمَا سَمِعْتُ وَاحِدًا مِّنْهُمَا مُتَكَلِّمًا حَتّٰى فَرَغَ مِنْ طَوَافِهٖ .

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پیچھے طواف کیا' میں نے ان میں سے کسی ایک کو اس وقت تک کوئی بات کرتے ہوئے نہیں سنا' جب تک وہ طواف سے فارغ نہیں ہو گئے۔

اخرج الحديثين من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر 962:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 8882

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 12818

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 86/5

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 178/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — 436/3

باب مسح الارکان والدعاء بین الرکنین فی الطواف

باب 52: ارکان کا مسح کرنا اور طواف کے دوران "دو ارکان" کے درمیان دعا کرنا

963 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ، اَنَّ رَجُلاً مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْسَحُ الْاَرْكَانَ كُلَّهَا، وَيَقُولُ: لا يَنْبَغِي لِبَيْتِ اللّٰهِ تَعَالَى اَنْ يَكُونَ شَيْءٌ مِنْهُ مَهْجُوْرًا.

وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ.

✦✦ محمد بن کعب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے اصحاب سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب تمام ارکان کا مسح کیا کرتے تھے اور یہ فرماتے تھے: بیت اللہ کے کسی بھی حصے کو ترک نہیں کرنا چاہیے جبکہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما یہ ارشاد فرمایا کرتے تھے۔

"تمہارے لئے اللہ کے رسول کے طریقے میں بہترین نمونہ ہے"۔

964 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ، اَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ، اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَمْسَحُ عَلَى الرُّكْنِ الْيَمَانِيِّ وَالْحَجَرِ، وَكَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَمْسَحُ الْاَرْكَانَ كُلَّهَا، وَيَقُولُ: لا يَنْبَغِي لِبَيْتِ اللّٰهِ اَنْ يَكُونَ شَيْءٌ مِنْهُ مَهْجُوْرًا.

حدیث نمبر 963:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	8948
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" "المطبعۃ العزیزیۃ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	1499
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" 'دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	76/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	172/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	430/3

حدیث نمبر 965:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	8963
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" "المطبعۃ العزیزیۃ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	15815
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" "المطبعۃ المیمنیۃ' مصر	411/3
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" 'دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1892
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" 'تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	3934
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" 'شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء	2721
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" 'مکتبۃ المطبوعات الاسلامیۃ' حلب' طبع بیروت	455/1
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" 'دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	84/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	172/2

وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ ، يَقُولُ : لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ .

✧✧ محمد بن کعب بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما رکن یمانی اور حجر اسود کو چھوا کرتے تھے جبکہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما تمام ارکان کا مسح کیا کرتے تھے اور یہ فرماتے تھے: بیت اللہ کے کسی بھی حصے کو ترک نہیں کرنا چاہیے۔

جبکہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما یہ کہا کرتے تھے۔ (ارشاد باری تعالیٰ ہے):

''تمہارے لئے اللہ کے رسول کے طریقے میں بہترین نمونہ ہے''۔

965 - اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ مَوْلَى السَّائِبِ ، عَنْ اَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ فِيمَا بَيْنَ رُكْنِ بَنِي جُمَحَ وَالرُّكْنِ الْاَسْوَدِ : ''رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ'' .

✧✧ حضرت عبداللہ بن سائب بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو رکن بنی جمح اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا مانگتے ہوئے سنا ہے۔

''اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا کر اور آخرت میں بھی بھلائی عطا کر اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا''۔ (آمین)

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تینوں روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب الطواف من وراء الحجر وان الحجر من البيت

باب 53: حطیم کے باہر طواف کرنا اور حطیم بیت اللہ کا حصہ ہے

966 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ ، عَنْ طَاوُسٍ ، فِيمَا اَحْسِبُ ، اَنَّهُ قَالَ : عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا ، اَنَّهُ قَالَ : الْحِجْرُ مِنَ الْبَيْتِ ، وَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ : وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ وَقَدْ طَافَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَرَاءِ الْحِجْرِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حطیم بیت اللہ کا حصہ ہے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

حدیث نمبر **966**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم بیروت' 1970ء — **9140**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ 1981ء — **2740**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **460/1**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — **90/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **170/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — **440/3**

''ان لوگوں کو چاہیے کہ وہ بیت عتیق کا طواف کریں''۔

اور وہ فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے حطیم سے پرے طواف کیا تھا۔

967 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِى بَكْرٍ ، اَخْبَرَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اَلَمْ تَرَىْ اَنَّ قَوْمَكِ حِينَ بَنَوُا الْكَعْبَةَ اقْتَصَرُوا عَنْ قَوَاعِدِ اِبْرَاهِيمَ ؟ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، اَفَلا تَرُدَّهَا عَلَى قَوَاعِدِ اِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلامُ ؟ قَالَ : لَوْلَا حِدْثَانُ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ لَرَدَدْتُهَا عَلَى مَا كَانَتْ ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ : لَئِنْ كَانَتْ عَائِشَةُ سَمِعَتْ هٰذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اُرَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ اسْتِلَامَ الرُّكْنَيْنِ اللَّذَيْنِ يَلِيَانِ الْحِجْرَ اِلَّا اَنَّ الْبَيْتَ لَمْ يَتِمَّ عَلَى قَوَاعِدِ اِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔

✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تم نے اپنی قوم کا جائزہ لیا جب انہوں نے خانہ کعبہ کی تعمیر کی تو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں سے کم بنایا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! آپ اسے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں پر دوبارہ کیوں نہیں بنا دیتے' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر تمہاری قوم زمانہ کفر کے قریب نہ ہوتی تو میں اسے

حدیث نمبر **967**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	1054
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان	1382
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	9106
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	57/6
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	1875
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	126
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	2955
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	875
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	214/5
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	3883
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول 1987ء	4627
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	2726
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	184/2
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اول 1996ء	3818
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اول 1988ء	3815
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	77/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	176/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول 2001ء	449/3

دوبارہ اسی طرح بنا تا جیسے یہ پہلے تھا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' اگر سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہے تو میرا خیال ہے اسی وجہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حطیم کے ساتھ والے دوارکان کا استلام ترک کیا ہے' کیونکہ بیت اللہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی تعمیر کردہ بنیادوں پر مکمل تعمیر نہیں ہوا تھا۔

968 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي يَزِيدَ ، اَخْبَرَنِي اَبِي ، قَالَ : اَرْسَلَ عُمَرُ اِلَى شَيْخٍ مِنْ بَنِي زُهْرَةَ ، فَجِئْتُ مَعَهُ اِلَى عُمَرَ وَهُوَ فِي الْحِجْرِ ، فَسَاَلَهُ عَنْ وِلَادٍ مِنْ وِلَادِ الْجَاهِلِيَّةِ ، فَقَالَ الشَّيْخُ اَمَّا النُّطْفَةُ فَمِنْ فُلَانٍ ، وَاَمَّا الْوَلَدُ فَعَلَى فِرَاشِ فُلَانٍ ، فَقَالَ عُمَرُ صَدَقْتَ ، وَلٰكِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْوَلَدِ لِلْفِرَاشِ . فَلَمَّا وَلَّى الشَّيْخُ دَعَاهُ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ، فَقَالَ : اَخْبِرْنِي عَنْ بِنَاءِ الْبَيْتِ ، فَقَالَ : اِنَّ قُرَيْشًا كَانَتْ تَقَوَّتْ لِبِنَاءِ الْبَيْتِ فَعَجِزُوْا فَتَرَكُوْا بَعْضَهَا فِي الْحِجْرِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ صَدَقْتَ .

✧✧ عبیداللہ بیان کرتے ہیں' میرے والد نے مجھے یہ بات بتائی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بنوزہرہ سے تعلق رکھنے والے ایک عمر رسیدہ شخص کو بلوایا تو میں ان صاحب کے ہمراہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس وقت ''حطیم'' میں بیٹھے ہوئے تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے زمانہ جاہلیت میں بچوں کے نسب کے بارے میں ان سے دریافت کیا تو اس بزرگ نے کہا نطفہ تو فلاں شخص کا ہے اور بچہ فلاں شخص کے ہاں پیدا ہوا ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے ٹھیک کہا ہے لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ دیا ہے کہ بچہ شوہر کا ہوگا' جب وہ بزرگ مڑ گیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے بلوایا اور فرمایا: تم مجھے بیت اللہ کی تعمیر کے بارے میں بتاؤ تو انہوں نے بتایا: قریش نے بیت اللہ کی تعمیر کے لئے سازوسامان اکٹھا کیا لیکن اسے مکمل نہیں کر سکے تو انہوں نے حطیم والا کچھ حصہ چھوڑ دیا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا: تم نے ٹھیک کہا ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تینوں روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر 968:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	952
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	24
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	17684
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	25/1
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	2005
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	199
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	176/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	440/3

باب الطواف علی الراحلة واستلام الرکن بالمحجن

باب 54: سواری پر بیٹھ کر طواف کرنا اور چھڑی کے ذریعے رکن کا استلام کرنا

969 - اَخْبَرَنَا سَعِيدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ الْمَكِّيُّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ سَمِعَهُ، يَقُولُ: طَافَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى رَاحِلَتِهِ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لِيَرَاهُ النَّاسُ وَلِيُشْرِفَ لَهُمْ اِنَّ النَّاسَ غَشُوهُ

✦✦ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر اپنی سواری پر بیٹھ کر بیت اللہ کا طواف کیا۔ صفا اور مروہ کے درمیان سعی کی تا کہ لوگ آپ کو دیکھ لیں اور آپ لوگوں کے سامنے رہیں کیونکہ لوگوں کا ہجوم آپ کے اردگرد تھا۔

970 - اَخْبَرَنَا سَعِيدٌ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ بِالْبَيْتِ عَلَى رَاحِلَتِهِ، وَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ بِمِحْجَنِهِ

حدیث نمبر 969:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 13136

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" 'المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 317/3

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" 'تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 1273

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" 'داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 1880

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبی من السنن" 'دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — 214/5

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" 'تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1998ء — 3912

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" 'شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ 1981ء — 2778

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" 'مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء — 3429

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" 'دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 100/5

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 173/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول 2001ء — 440/3

حدیث نمبر 970:

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 1607

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" 'داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 1877

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" 'تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء — 2948

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبی من السنن" 'دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — 47/2

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" 'تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ 1991ء — 792

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" 'شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ 1981ء — 2780

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سواری پر بیٹھ کر بیت اللہ کا طواف کیا اور آپ نے اپنی چھڑی کے ذریعے رکن کا استلام کیا۔

971 - اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ شُعْبَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے منقول ہے۔

972 - اَخْبَرَنَا سَعِيدٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : اَخْبَرَنِي عَطَاءٌ ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ رَاكِبًا ، فَقُلْتُ : وَلِمَ ؟ قَالَ : لا اَدْرِي ، قَالَ : ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ○

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سواری پر بیٹھ کر بیت اللہ کا اور صفا و مروہ کا طواف کیا۔ راوی بیان کرتے ہیں' میں نے دریافت کیا وہ کیوں؟ انہوں نے جواب دیا' مجھے نہیں معلوم' راوی بیان کرتے ہیں' پھر آپ سواری سے نیچے اُترے اور آپ نے دو رکعت نماز ادا کی۔

973 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الْاَحْوَصِ بْنِ حَكِيمٍ ، قَالَ : رَاَيْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ عَلَى حِمَارٍ ۔

✧✧ احوص بن حکیم بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھ کہ انہوں نے گدھے پر بیٹھ کر صفا اور مروہ کا طواف کیا۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **970**:

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **3832**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **3829**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **99/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **173/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **440/3**

حدیث نمبر **972**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **8926**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **13141**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **173/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **441/3**

حدیث نمبر **973**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **13146**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **173/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **441/3**

974 - اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ بِالْبَيْتِ عَلَى رَاحِلَتِهِ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنِهِ

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سواری پر بیٹھ کر بیت اللہ کا طواف کیا تھا اور آپ نے اپنی چھڑی کے ذریعے رکن کا استلام کیا تھا۔

اخرج الخمسة الاحاديث من كتاب المناسك' والسادس من كتاب مختصر الحج الكبير .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی پانچ احادیث کتاب المناسک میں نقل کی ہیں' جبکہ چھٹی روایت کتاب مختصر الحج الکبیر میں نقل کی ہے۔

باب طواف القارن

باب 55: طواف قارن

975 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِعَائِشَةَ: طَوَافُكِ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ يَكْفِيكِ لِحَجِّكِ وَعُمْرَتِكِ ○

✦✦ عطاء بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' تمہارا بیت اللہ کا طواف کرنا' صفا اور مروہ کا چکر لگانا تمہارے حج اور عمرے دونوں کے لئے کافی ہے۔

976 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

حدیث نمبر 975:

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 262/2

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 106/5

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول' 1987ء 1211

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 134/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء 332/3

حدیث نمبر 976:

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1897

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 106/5

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 134/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء 332/3

حدیث نمبر 977:

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1897

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 106/5

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِثْلَہُ ،

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

977 -وَرُبَّمَا قَالَ سُفْیَانُ : عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا ،

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

978 -وَرُبَّمَا قَالَ : اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ، قَالَ لِعَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا٥

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ چاروں روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب السعی

باب56: سعی کرنا

979 - اَخْبَرَنَا سَعِیْدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَعٰی فِیْ عُمْرِہٖ کُلِّھِنَّ الْاَرْبَعِ بِالْبَیْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَۃِ ، اِلَّا اَنَّھُمْ رَدُّوْہُ فِی الْاُوْلٰی مِنَ الْحُدَیْبِیَۃِ٥

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **977**:

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **262/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **134/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001ء** **332/3**

حدیث نمبر **978**:

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1897**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344ھ** **106/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **134/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001ء** **332/3**

حدیث **979**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386ھ** **13620**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344ھ** **635**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **225/1**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **2402**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **174/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001ء** **446/3**

✦✦ ابن جریج بیان کرتے ہیں' عطاء فرماتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اپنے چاروں عمروں میں بیت اللہ کا طواف کیا اور صفا و مروہ کی سعی کی' تاہم لوگوں نے صرف پہلے اور چوتھے عمرے میں' جو حدیبیہ سے تعلق رکھتا ہے' اس کا ذکر کیا ہے۔

980 - اَخْبَرَنَا سَعِيدٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : سَعَى اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَامَ حَجَّ اِذْ بَعَثَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ عُمَرُ وَعُثْمَانُ وَالْخُلَفَاءُ هَلُمَّ جَرًّا يَسْعَوْنَ كَذٰلِكَ .

✦✦ عطاء بیان کرتے ہیں' حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اس حج کے موقع پر سعی کی تھی جس میں نبی اکرم ﷺ نے انہیں امیر حج مقرر کر کے بھیجا تھا' پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ' حضرت عمر رضی اللہ عنہ' حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور ان کے بعد آنے والے خلفاء اسی طرح سعی کرتے رہے ہیں۔

981 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُؤَمَّلٍ الْعَائِذِيُّ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُحَيْصِنٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ ، قَالَتْ : اَخْبَرَتْنِي بِنْتُ اَبِي تَجْرَاةَ اِحْدَى نِسَاءِ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ ، قَالَتْ : دَخَلْتُ مَعَ نِسْوَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ دَارَ اَبِي حُسَيْنٍ نَنْظُرُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا ، وَالْمَرْوَةِ ، فَرَاَيْتُهُ يَسْعَى وَاِنَّ مِئْزَرَهُ لَيَدُورُ مِنْ شِدَّةِ السَّعْيِ حَتّٰى لَاَقُولُ : اِنِّي لَاَرَى رُكْبَتَيْهِ ، وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ : اسْعَوْا ، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ عَلَيْكُمُ السَّعْيَ

قَرَاَ الرَّبِيعُ : حَتّٰى اِنِّي لَاَقُولُ

✦✦ عطاء بن ابی رباح' سیدہ صفیہ بنت شیبہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ابو تجرات کی صاحبزادی جو بنی عبد دار سے تعلق رکھتی ہیں' وہ بیان کرتی ہیں' میں قریش کی کچھ خواتین کے ساتھ ابو آل حسین کے ہاں گئی تا کہ ہم نبی اکرم ﷺ کو دیکھیں آپ اس وقت صفا اور مروہ کی سعی کر رہے تھے' میں نے آپ کو دوڑتے ہوئے دیکھا' دوڑنے کی شدت کی وجہ سے آپ کا تہبند پھڑ پھڑا رہا تھا۔ یہاں تک کہ میں نے یہ سوچا کہ میں آپ کی پنڈلیوں کو دیکھ لوں گی۔ میں نے آپ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: دوڑو! کیونکہ اللہ تعالیٰ نے دوڑ نا تم پر لازم کیا ہے۔

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں یہاں تک کہ بے شک میں نے یہ سوچا۔

اخرج الحديثين من كتاب المناسك ' والثالث من كتاب مختصر الحج الكبير .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب مختصر الحج الکبیر میں نقل کی ہے۔

حدیث نمبر **981**:

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	572
دار قطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المکی' قاہرہ' مصر	255/2
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	70/4
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	98/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	210/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	544/3

باب ليس على النساء سعي

باب 57: خواتین پر دوڑنا لازم نہیں ہے

982 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَّافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ : لَيْسَ عَلَى النِّسَآءِ سَعْىٌ بِالْبَيْتِ وَلَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ .

✧✧ عبیداللہ بن عمر بیان کرتے ہیں' خواتین پر بیت اللہ اور صفا ومروہ کے درمیان سعی لازم نہیں ہے۔

اخرجه من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ روایت کتاب المناسک میں نقل کی ہے۔

باب الرواح الى منى وموافقة يوم الجمعة يوم التروية والصلوٰة بمنى ظهرًا

باب 58: منیٰ روانگی' ترویہ کے دن جمعہ کا آجانا' منیٰ میں ظہر کی نماز ادا کرنا

983 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِى يَحْيَى ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ يَنَّاقٍ ، قَالَ : وَافَقَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ فِى زَمَانِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَوَقَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفِنَاءِ الْكَعْبَةِ فَاَمَرَ النَّاسَ اَنْ يَرُوحُوا اِلَى مِنًى ، وَرَاحَ فَصَلَّى بِمِنًى الظُّهْرَ .

✧✧ حسن بن مسلم بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ترویہ کا دن جمعہ کے دن آگیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ کی عمارت کے پاس کھڑے ہوئے آپ نے لوگوں کو ہدایت کی کہ وہ منیٰ روانہ ہو جائیں' آپ بھی روانہ ہوئے اور آپ نے ظہر کی نماز منیٰ میں ادا کی۔

984 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِىِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ اَبِيهِ ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث نمبر **982**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386** ھ	**12852**
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**295/2**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344** ھ	**48/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**176/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**447/3**

حدیث نمبر **984**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**1846**
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**4208**
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**13877**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**8/2**

وَسَلَّمَ صَلَّى بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ .

✦✦ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کیا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے منیٰ میں دو رکعات نماز ادا کی۔

985 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ ، عَنْ اَبِيهِ ، عَنْ عُمَرَ ، مِثْلَهُ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے منقول ہے۔

اخرج الاوّل من كتاب الحج من الامالي ' والثاني والثالث من كتاب الامامة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب الحج میں نقل کی ہے' جو امالی سے تعلق رکھتی ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایات کتاب امالی میں نقل کی ہے۔

باب الغدو من منى الى عرفة

باب 59: منیٰ سے عرفہ روانگی

986 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ يَغْدُوْ مِنْ مِنًى اِلٰى عَرَفَةَ اِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **984**:

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **1514**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **1082**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **694**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء — **121/2**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **4179**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء — **5438**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ **1981**ء — **2983**

اسفرائنی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — **338/2**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **417/1**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء — **3896**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء — **893**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **163/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء — **318/2**

حدیث نمبر **986**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1188**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **112/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **254/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء — **723/8**

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے جب سورج نکل آتا تھا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما منیٰ سے روانہ ہو جاتے تھے۔

987 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ ، اَخْبَرَنِیْ مَنْ رَّاٰی ابْنَ عَبَّاسٍ يَاْتِیْ يَوْمَ عَرَفَةَ بِسَحَرٍ ۔

✧✧ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں' مجھے ان صاحب نے بتایا جنہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو دیکھا تھا: وہ عرفہ کے دن صبح کے وقت تشریف لے آئے تھے۔

اخرج الاوّل فی کتاب اختلاف مالك والشافعي' والثانی من کتاب الحج من الامالی ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب الحج میں نقل کی ہے جو امالی سے تعلق رکھتی ہے۔

باب غسل يوم عرفة و يوم النحر

باب 60: عرفہ کے دن اور قربانی کے دن غسل کرنا

988 - قَالَ الشَّافِعِیُّ : فِیْ كِتَابِهٖ ' اَخْبَرَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ زَاذَانَ قَالَ : سَاَلَ رَجُلٌ عَلِيًّا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ الْغُسْلِ ؟ قَالَ : اغْتَسِلْ كُلَّ يَوْمٍ اِنْ شِئْتَ ، فَقَالَ : الْغُسْلُ الَّذِیْ هُوَ الْغُسْلُ ؟ قَالَ : يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَيَوْمَ عَرَفَةَ وَيَوْمُ النَّحْرِ وَيَوْمُ الْفِطْرِ

✧✧ زاذان بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے غسل کرنے کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: اگر تم چاہو تو روزانہ بھی غسل کر سکتے ہو۔ اس نے عرض کی: میری مراد وہ غسل ہے جو غسل ہوتا ہے' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جمعہ کے دن' عرفہ کے دن' قربانی کے دن اور عید الفطر کے دن۔

اخرجه من کتاب اختلاف علی و عبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعي ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ و حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کیا ہے' یہ ان روایات میں سے ایک ہے جسے امام ربیع رحمۃ اللہ علیہ نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا۔

باب الرواح الى الموقف بعرفة والخطبة

باب 61: میدانِ عرفات کی طرف جانا اور خطبہ دینا

989 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَغَيْرُهُ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ اَبِيْهِ ، عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِی

حدیث نمبر **988**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **119/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **163/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول **2001**ء **391/8**

حَجَّةِ الْاِسْلَامِ ، قَالَ : فَرَاحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمَوْقِفِ بِعَرَفَةَ فَخَطَبَ النَّاسَ الْخُطْبَةَ الْاُولَى ، ثُمَّ اَذَّنَ بِلَالٌ ، ثُمَّ اَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخُطْبَةِ الثَّانِيَةِ فَفَرَغَ مِنَ الْخُطْبَةِ وَبِلَالٌ مِنَ الْاَذَانِ ، ثُمَّ اَقَامَ بِلَالٌ فَصَلَّى الظُّهْرَ ، ثُمَّ اَقَامَ بِلَالٌ فَصَلَّى الْعَصْرَ

✦✦ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میدانِ عرفات کی طرف روانہ ہوئے وہاں آپ نے لوگوں کو پہلا خطبہ دیا' حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسرا خطبہ دینا شروع کیا جب آپ خطبے سے فارغ ہوئے اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان سے فارغ ہوئے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اقامت کہی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز ادا کی' پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اقامت کہی تو پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز ادا کی۔

990 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ اَبِيهِ ، قَالَ اَبُو الْعَبَّاسِ : يَعْنِي بِذٰلِكَ

قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَالَّذِي قُلْتُ بِعَرَفَةَ مِنْ اَذَانٍ وَاِقَامَتَيْنِ شَيْءٌ .

✦✦ ابن شہاب' سالم کے حوالے سے ان کے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔

ابوالعباس فرماتے ہیں: یعنی ایسا ہی ہے۔

حدیث نمبر **989**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	3970
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" 'المطبعۃ المیمنیہ' مصر	320/3
الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند" 'تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء	1135
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" 'تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	1857
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" 'بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	1218
بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" 'داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1905
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" 'تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	3074
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" 'تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	2027
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح" 'شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء	25[illegible]4
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" 'تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	190/2
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" 'تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	34
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" 'دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	3946
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	3943
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" 'دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	114/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	86/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	190/2

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں میری رائے میں عرفہ میں اذان ایک مرتبہ دینے اور اقامت دو مرتبہ کہنے میں کچھ الجھن ہے۔

991 - اَخْبَرَنَا بِهِ ابْنُ اَبِیْ یَحْیٰی ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ اَبِیْهِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ ان نے والد (حضرت محمد باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

اخرج الحدیثین من کتاب استقبال القبلة ، والثالث من کتاب الحج من الامالی .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایات کتاب استقبال قبلہ میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب الحج میں نقل کی ہے جو امالی سے تعلق رکھتی ہے۔

باب الموقف بعرفة

باب 62: عرفہ میں وقوف کرنا

992 - اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَفْوَانَ ، عَنْ خَالٍ لَهُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ ، یُقَالُ لَهُ یَزِیْدُ بْنُ شَیْبَانَ ، قَالَ : کُنَّا فِی مَوْقِفٍ لَنَا بِعَرَفَةَ یُبَاعِدُهُ عَمْرٌو مِنْ مَوْقِفِ الْاِمَامِ جِدًّا ، فَاَتَانَا ابْنُ مِرْبَعٍ الْاَنْصَارِیُّ ، فَقَالَ لَنَا : اِنِّی رَسُوْلُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَیْکُمْ ، یَاْمُرُکُمْ اَنْ تَقِفُوا عَلٰی مَشَاعِرِکُمْ هٰذِهٖ ، فَاِنَّکُمْ عَلٰی اِرْثٍ مِنْ اِرْثِ اَبِیْکُمْ اِبْرَاهِیْمَ○

✧✧ حضرت یزید بن شیبان نقل کرتے ہیں' ہم عرفہ میں اپنی جگہ پر ٹھہرے ہوئے تھے عمرو کے ٹھہرنے کی جگہ حاکم کے

حدیث نمبر **992**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 77

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 873

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر 7/4

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 19

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء 11

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1998ء 4

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء /8

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء 10

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء 18

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء 4

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت 2/1

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ /5

ٹھہرنے کی جگہ سے کافی دور تھی ۔ تو حضرت ابن مربع انصاری ہمارے پاس تشریف لائے ۔ انہوں نے ہم سے فرمایا: میں اللہ تعالیٰ کے رسول کا قاصد ہوں جو تمہاری طرف آیا ہوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ لوگوں کو ہدایت کی ہے کہ تم انہی جگہوں پر وقوف کرو' کیونکہ تم اپنے جدامجد حضرت ابراہیم کے وارث ہو۔

اخرجه من كتاب الرسالة

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے۔

باب من ادرك ليلة النحر من الحاج فوقف بجبال عرفة قبل ان يطلع الفجر

باب 63: حاجیوں میں سے جو شخص قربانی کی رات پائے وہ صبح صادق ہونے سے پہلے عرفات کے پہاڑوں میں وقوف کرے

993 - اَخْبَرَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ : مَنْ اَدْرَكَ لَيْلَةَ النَّحْرِ مِنَ الْحَاجِّ فَوَقَفَ بِجِبَالِ عَرَفَةَ قَبْلَ اَنْ يَّطْلُعَ الْفَجْرُ فَقَدْ اَدْرَكَ الْحَجَّ وَمَنْ لَّمْ يُدْرِكْ عُرْفَةَ فَيَقِفُ بِهَا قَبْلَ اَنْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ فَقَدْ فَاتَهُ الْحَجُّ فَلْيَاْتِ الْبَيْتَ فَلْيَطُفْ بِهِ سَبْعًا وَيَطُوْفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعًا ثُمَّ لِيَحْلِقْ اَوْ يُقَصِّرْ اِنْ شَاءَ وَاِنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَنْحَرْهُ قَبْلَ اَنْ يَّحْلِقَ فَاِذَا فَرَغَ مِنْ طَوَافِهِ وَسَعْيِهِ فَلْيَحْلِقْ اَوْ يُقَصِّرْ ثُمَّ لِيَرْجِعْ اِلَى اَهْلِهِ فَاِنْ اَدْرَكَهُ الْحَجُّ قَابِلٌ فَلْيَحْجُجْ اِنِ اسْتَطَاعَ وَلْيُهْدِ فَاِنْ لَّمْ يَجِدْ هَدْيًا فَلْيَصُمْ عَنْهُ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةً اِذَا رَجَعَ اِلَى اَهْلِهِ

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں: جو شخص حاجیوں میں سے قربانی کی رات پائے اور عرفات کے پہاڑوں میں صبح صادق سے پہلے وقوف کرے تو اس نے حج کو پالیا اور جس شخص نے عرفات کو نہیں پایا۔ وہاں وہ صبح صادق کے وقت جائے وہاں سات مرتبہ طواف کرے اور صفا و مروہ کے درمیان سات مرتبہ چکر لگائے پھر اپنا سر منڈوائے اور بال چھوٹے کروائے' اگر وہ چاہے اگر اس کے پاس قربانی کا جانور ہو تو سر منڈوانے سے پہلے قربان کر دے' وہ طواف کرے اور سعی کر کے فارغ ہو تو سر منڈوائے یا بال چھوٹے کروائے' پھر اپنے گھر واپس چلا جائے پھر اگر اسے اگلے سال حج کرنے کا موقع ملے تو اگر اس کے اندر

حدیث نمبر **993**

اَصْبَحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	**1510**
اَصْبَحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء	**1157**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**1367**
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**241/2**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**174/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**166/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول **2001**ء	**414/3**

استطاعت ہوتو وہ حج کرے اور قربانی کا جانور ساتھ لے کر آئے اور اگر وہ قربانی کا جانور نہیں پاتا تو اس کی جگہ حج کے دنوں میں تین روزے رکھے اور جب اپنے گھر واپس جائے تو سات روزے رکھے۔

994 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ ، قَالَ : اَخْبَرَنِى سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ ، اَنَّ اَبَا اَيُّوْبَ خَرَجَ حَاجًّا حَتّٰى اِذَا كَانَ بِالْبَادِيَةِ مِنْ طَرِيْقِ مَكَّةَ اَضَلَّ رَوَاحِلَهُ وَاَنَّهُ قَدِمَ عَلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ يَوْمَ النَّحْرِ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ لَهُ اصْنَعْ كَمَا يَصْنَعُ الْمُعْتَمِرُ ثُمَّ قَدْ حَلَلْتَ فَاِذَا اَدْرَكْتَ الْحَجَّ قَابِلَ حُجَّ وَاَهْدِ مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ .

✧✧ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں' حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ حج کرنے کے لئے تشریف لے گئے' مکہ کے راستے میں جب وہ ''بادیہ'' کے مقام پر پہنچے تو ان کی سواری گم ہوگئی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس (یعنی میدان عرفات میں) وہ قربانی کے دن پہنچے۔ انہوں نے اس بات کا تذکرہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: تم اسی طرح کرو جیسے عمرہ کرنے والا کرتا ہے تم احرام کھول دو' اگر اگلے سال تمہیں حج کرنے کا موقع ملے تو قربانی کا جانور ساتھ لے کر آنا جو بھی تمہیں میسر ہو۔

995 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ اَنَّ هَبَّارَ بْنَ الْاَسْوَدِ جَآءَ وَعُمَرُ يَنْحَرُ بُكْرَةً .

✧✧ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں' ہبار بن اسود (میدان عرفات میں) اس وقت آئے جب حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اپنا جانور ذبح کر رہے تھے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب الدفع من عرفة

باب 64: عرفات سے روانہ ہونا

996 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ ، قَالَ : خَطَبَ رَسُوْلُ

حدیث نمبر **994**:

جستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1133
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	13684
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	174/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	166/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	415/3

حدیث نمبر **995**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	431
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	4434
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	166/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	415/3

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : إِنَّ أَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ كَانُوا يَدْفَعُونَ مِنْ عَرَفَةَ حِينَ تَكُونُ الشَّمْسُ كَأَنَّهَا عَمَائِمُ الرِّجَالِ فِي وُجُوهِهِمْ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ ، وَمِنَ الْمُزْدَلِفَةِ بَعْدَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ حِينَ تَكُونُ كَأَنَّهَا عَمَائِمُ الرِّجَالِ فِي وُجُوهِهِمْ ، وَإِنَّا لَا نَدْفَعُ مِنْ عَرَفَةَ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ ، وَنَدْفَعُ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ ، هَدْيُنَا مُخَالِفٌ لِهَدْيِ أَهْلِ الْأَوْثَانِ وَالشِّرْكِ .

✦✦ محمد بن قیس بن مخرمہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: ''زمانہ جاہلیت کے لوگ سورج غروب ہونے سے پہلے عرفہ سے روانہ ہوجاتے تھے اور سورج طلوع ہونے کے بعد مزدلفہ سے روانہ ہوتے تھے یہاں تک کہ سورج اتنا طلوع ہوجاتا تھا جیسے لوگوں نے اپنے چہروں پر عمامے رکھ دیئے ہیں لیکن ہم عرفات سے اس وقت روانہ ہوں گے جب سورج غروب ہوجائے گا اور مزدلفہ سے سورج نکلنے سے پہلے روانہ ہوں گے' ہمارا طریقہ بت پرستوں اور مشرکین کے طریقے سے الگ ہوگا۔

997 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَدْفَعُونَ مِنْ عَرَفَةَ قَبْلَ أَنْ

حدیث نمبر **996**:

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **28/20**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **125/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **212/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **549/3**

حدیث نمبر **997**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **15326**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **14/1**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1897**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **1684**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **193**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **322**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **896**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **265/5**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **2054**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2859**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **218/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **124/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **212/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **549/3**

تَغِيبَ الشَّمْسُ وَمِنَ الْمُزْدَلِفَةِ بَعْدَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَيَقُولُ اَشْرِقْ ثَبِيرُ كَيْمَا نُغِيرُ فَاَخَّرَ اللّٰهُ هٰذِهٖ وَقَدَّمَ هٰذِهٖ .

✧✧ طاؤس کے صاحبزادے اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: زمانہ جاہلیت کے لوگ سورج غروب ہونے سے پہلے عرفات سے روانہ ہو جاتے تھے اور سورج نکلنے کے بعد مزدلفہ سے روانہ ہوتے تھے وہ یہ کیا کرتے تھے ثبیر (پہاڑ) تو روشن ہو جاتا کہ ہم روانہ ہو جائیں (راوی کہتے ہیں) تو اللہ تعالیٰ نے اس کو مؤخرخ کر دیا اور اس کو مقدم کر دیا۔

998 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ ، عَنْ اَبِيهِ٥

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ طاؤس کے حوالے سے منقول ہے۔

999 - قال الشافعي رضى الله عنه : وَاَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ ، زَادَ اَحَدُهُمَا عَلَى الْآخَرِ وَاجْتَمَعَا فِي الْمَعْنَى ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : كَانَ اَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَدْفَعُونَ مِنْ عَرَفَةَ قَبْلَ اَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ ، وَمِنَ الْمُزْدَلِفَةِ بَعْدَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَيَقُولُونَ : اَشْرِقْ ثَبِيرُ كَيْمَا نُغِيرُ ، فَاَخَّرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ هٰذِهِ وَقَدَّمَ هٰذِهِ ، يَعْنِي قَدَّمَ الْمُزْدَلِفَةَ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَاَخَّرَ عَرَفَةَ اِلَى تَغِيبَ الشَّمْسُ

✧✧ حضرت محمد بن قیس بن مخرمہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' زمانہ جاہلیت کے لوگ سورج غروب ہونے سے پہلے عرفات سے روانہ ہو جایا کرتے تھے اور سورج نکلنے کے بعد مزدلفہ سے روانہ ہوتے تھے وہ یہ کہتے تھے ثبیر (پہاڑ) تو روشن ہو جاتا کہ ہم روانہ ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ نے اس کو مقدم کر دیا اور اس کو مؤخر کر دیا' (راوی کہتے ہیں) یعنی اس نے مزدلفہ سے روانگی کو مقدم کر دیا اور وہ سورج نکلنے سے پہلے ہوگی اور عرفات سے روانگی کو مؤخر کر دیا کہ وہ سورج نکلنے کے بعد ہوگی۔

اخرج الحديثين من كتاب الحج من الامالي ' والثالث سندًا بلا متن ' والرابع من كتاب مختصر الحج الكبير .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب الحج میں نقل کی ہیں جو امالی سے تعلق رکھتی ہے جبکہ تیسری روایت کی سند نقل کی ہے اور اس میں متن کوئی نہیں ہے' چوتھی روایت مختصر الحج الکبیر میں نقل کی ہے۔

باب جمع صلوة المغرب والعشاء بالمزدلفة

باب 65: مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں ایک ساتھ ادا کرنا

1000 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ اَبِيهِ ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِالْمُزْدَلِفَةِ جَمِيعًا .

حدیث نمبر 1000:

آلحکی 'ابوعبداللہ مالک بن انس' 'الموطا' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ 400

آلحکی 'ابوعبداللہ مالک بن انس' 'الموطا' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء 1101

✦✦ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ ادا کی تھی۔

اخرجه من كتاب استقبال القبلة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو استقبال قبلہ میں نقل کیا ہے۔

باب تقديم الضعفاء من المزدلفة الى منى

باب 66: کمزور لوگوں کو پہلے ہی مزدلفہ سے منیٰ روانہ کر دینا۔

1001 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، اَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِى يَزِيدَ ، يَقُولُ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ ، يَقُولُ : كُنْتُ فِيمَنْ قَدَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ضَعَفَةِ اَهْلِهِ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ اِلَى مِنًى

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں ان لوگوں میں شامل تھا جنہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ سے پہلے روانہ کر دیا تھا۔

اخرجه من كتاب الحج من الامالى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو امالی سے تعلق رکھنے والی کتاب الحج میں نقل کیا ہے۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1000**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان **1869**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **14040**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **2/2**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **1891**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **1673**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1827**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1926**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **3021**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **239/1**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **4025**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **2848**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **212/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **400/1**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **11212**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **123/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **213/2**

باب تعجیل الافاضة والتهجیر بها

باب 67: واپس آنے میں جلدی کرنا اور اس بارے میں جلدی سے کام لینا

1002 - حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارِ ، وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيِّ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ اَبِيهِ ، قَالَ : دَارَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى اُمِّ سَلَمَةَ يَوْمَ النَّحْرِ فَاَمَرَهَا اَنْ تُعَجِّلَ الاِفَاضَةَ مِنْ جَمْعٍ حَتَّى تَاْتِيَ مَكَّةَ فَتُصَلِّيَ بِهَا الصُّبْحَ ، وَكَانَ يَوْمَهَا ، فَاَحَبَّ اَنْ تُوَافِقَهُ

✦✦ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قربانی کے دن سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لائے آپ نے انہیں ہدایت کی کہ وہ مزدلفہ سے روانگی میں جلدی کریں اور مکہ پہنچ جائیں اور وہاں صبح کی نماز ادا کریں۔ یہ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے مخصوص دن کی بات ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات پسند تھی کہ آپ اس کا خیال رکھیں۔

1003 - اَخْبَرَنِي مَنْ اَثِقُ بِهِ مِنَ الْمَشْرِقِيِّينَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ اَبِيهِ ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، مِثْلَهُ

حدیث نمبر **1003**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	476
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	1084
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	9021
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	290/6
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	864
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1882
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1276
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	2961
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	323/5
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	3993
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل 1987ء	6976
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ 1981ء	523
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء	3833
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل 1988ء	3830
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی)	904/23
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	76/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	213/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء	445/3

✦✦ سیّدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا' سیّدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے اس کی مانند روایت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتی ہیں۔

1004 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ اَبِى الرِّجَالِ ، عَنْ اُمِّهِ عَمْرَةَ اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ اَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ اِذَا حَجَّتْ مَعَهَا نِسَاءٌ تَخَافُ اَنْ يَحِضْنَ قَدَّمَتْهُنَّ يَوْمَ النَّحْرِ فَاَفَضْنَ فَاِنْ حِضْنَ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمْ تَنْتَظِرْ لَهُنَّ اَنْ يَطْهُرْنَ فَتَنْفِرُ بِهِنَّ وَهُنَّ حُيَّضٌ .

✦✦ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں یہ بات منقول ہے' جب ان کے ساتھ کوئی خاتون حج کرتی تھیں تو انہیں یہ اندیشہ ہوتا تھا کہ انہیں حیض آ جائے گا تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا قربانی کے دنوں میں انہیں پہلے آگے بھیج دیتی تھیں۔ وہ طواف افاضہ کر لیتی تھیں' اگر اس کے بعد انہیں حیض آتا تھا تو پھر سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا ان خواتین کے لئے ان کے پاک ہونے کا انتظار نہیں کرتی تھیں اور انہیں ساتھ لے کر روانہ ہو جاتی تھیں جبکہ وہ خواتین حالت حیض میں ہوتی تھیں۔

1005 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ اَيُّوْبَ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، اَنَّ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا كَانَتْ تَاْمُرُ النِّسَآءَ اَنْ يُعَجِّلْنَ الْاِفَاضَةَ مَخَافَةَ الْحَيْضِ .

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا خواتین کو یہ ہدایت کرتی تھیں کہ وہ جلدی طواف افاضہ کر لیں' کہیں انہیں حیض نہ آ جائے۔

1006 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ اَبِيهِ ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ اَصْحَابَهُ اَنْ يُهَجِّرُوا بِالْاِفَاضَةِ ، وَاَفَاضَ فِى نِسَائِهِ لَيْلًا عَلَى رَاحِلَتِهِ ، يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنِهِ ، اَحْسِبُهُ قَالَ : وَيُقَبِّلُ طَرَفَ الْمِحْجَنِ .

حدیث نمبر **1006**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**8925**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**14281**
الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء	**612**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**214/1**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	**1607**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**1272**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**1877**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**2948**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	**47/2**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**702**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء	**2780**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دارالفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء	**3832**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' **1988**ء	**3829**

✦✦ طاؤس کے صاحبزادے اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اپنے اصحاب کو یہ ہدایت کی تھی کہ وہ جلدی طواف افاضہ کرلیں آپ نے خود اپنی ازواج کے ہمراہ رات کے وقت اپنی سواری پر بیٹھ کر طواف افاضہ کیا۔ تھا آپ نے اپنی چھڑی کے ذریعے حجر اسود کا استلام کیا تھا' میرا خیال ہے راوی نے یہ بات بھی بیان کی ہے: کہ آپ نے چھڑی کے کناروں کو بوسہ بھی دیا تھا۔

1007 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ اَبِيهِ ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ اَصْحَابَهُ اَنْ يُهَجِّرُوا بِالْاِفَاضَةِ ، وَاَفَاضَ فِي نِسَائِهِ لَيْلًا فَطَافَ بِالْبَيْتِ يَسْتَلِمُ الْحَجَرَ بِمِحْجَنِهِ ، اَظُنُّهُ قَالَ : وَيُقَبِّلُ طَرَفَ الْمِحْجَنِ .

✦✦ طاؤس یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اپنے اصحاب کو یہ ہدایت کی تھی کہ وہ جلدی طواف اضافہ کرلیں۔ آپ نے خود اپنی ازواج کے ہمراہ رات کے وقت بیت اللہ کا طواف کرلیا تھا آپ نے اپنی چھڑی کے ذریعے حجر اسود کا استلام کیا تھا۔ میرا خیال ہے راوی نے یہ بات بھی بتائی ہے کہ آپ نے چھڑی کے کنارے کو بوسہ بھی دیا تھا۔

اخرج الحديثين من كتاب الحج من الامالى ' والى اخر الخامس من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب الحج میں نقل کی ہیں جو امالی سے تعلق رکھتی ہے' اور باقی روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

باب الدفع من المزدلفة

باب 68: مزدلفہ سے روانہ ہونا

1008 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ اَبِيهِ ، قَالَ : دَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ فَلَمْ تَرْفَعْ نَاقَتُهُ يَدَهَا وَاضِعَةً حَتّٰى رَمَى الْجَمْرَةَ۔

✦✦ طاؤس بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ جب مزدلفہ سے روانہ ہوئے تو آپ کی اونٹنی نے اپنا رکھا ہوا قدم اس وقت تک نہیں اُٹھایا جب تک آپ نے رمی جمرہ نہیں کرلی۔

1009 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَرْبُوْعٍ ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ حُوَيْرِثٍ قَالَ : رَاَيْتُ اَبَا بَكْرٍ وَاقِفًا عَلٰى قُزَحَ وَهُوَ يَقُوْلُ يٰاَيُّهَا النَّاسُ اَسْفِرُوْا ثُمَّ دَفَعَ فَكَاَنِّي اَنْظُرُ اِلٰى فَخِذِهٖ مِمَّا يَخْرِشُ بَعِيْرَهٗ بِمِحْجَنِهٖ

حدیث نمبر 1009:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	13881
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبری" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	120/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	123/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول 2001ء	561/3

✦✦ جبیر بن حویرث بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو دیکھا' وہ قزح کے مقام پر کھڑے ہوئے تھے اور یہ ارشاد فرما رہے تھے' اے لوگو! صبح ہو جانے دو' پھر وہ روانہ ہوئے تو یہ منظر آج بھی میری نگاہ میں ہے کہ وہ کس طرح اپنی چھڑی اور زانوں کے ذریعے اونٹ کو ایڑ لگا رہے تھے۔

1010 -اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ ' عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ' عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ ' عَنْ جَابِرٍ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جابر سے منقول ہے۔

1011 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَرْبُوْعٍ ، عَنْ اَبِی الْحُوَيْرِثِ قَالَ : رَاَيْتُ اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيْقَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاقِفًا عَلٰی قُزَحَ وَهُوَ يَقُوْلُ : اَيُّهَا النَّاسُ اَصْبِحُوْا ثُمَّ دَفَعَ فَرَاَيْتُ فَخِذَهٗ مِمَّا يَخْرِشُ بَعِيْرَهٗ بِمِحْجَنِهٖ .

✦✦ حضرت ابوحویرث بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو دیکھا' وہ قزح کے مقام پر ٹھہرے ہوئے تھے اور یہ کہہ رہے تھے اے لوگو! صبح ہو لینے دو پھر وہ روانہ ہوئے میں نے ان کے زانوں کو دیکھا جب وہ اپنی چھڑی کے ذریعے اپنے اونٹ کو ایڑ لگا رہے تھے۔

1012 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ ابْنُ اَبِیْ يَحْيٰی اَوْ سُفْيَانُ اَوْ هُمَا ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ اَبِيْهِ ، اَنَّ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يُحَرِّكُ فِیْ مُحَسِّرٍ وَيَقُوْلُ :

اِلَيْكَ تَعْدُوْ قَلِقًا وَضِيْنُهَا مُخَالِفًا دِيْنَ النَّصَارٰی دِيْنُهَا

✦✦ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ ''محسر'' میں (اپنے جانور کو) حرکت دیتے ہوئے یہ کہہ رہے تھے۔

''یہ اونٹنی نرم روی سے تیری طرف جا رہی ہے جس پر بنی ہوئی چادر پالان کے طور پر ہے۔ اور اس کا دین عیسائیوں کے دین سے مختلف ہے۔''

اخرج الحديثين من كتاب الحج من الامالي ' والٰی اٰخر الخامس من كتاب مختصر الحج الكبير .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب الحج میں نقل کی ہیں جو امالی سے تعلق رکھتی ہے اس کے بعد پانچویں روایات تک کتاب مختصر الحج الکبیر میں نقل کی ہے۔

باب رمی الجمار بمثل حصی الخذف

باب 69: چھوٹی کنکریوں کے ذریعے رمی جمار کرنا

حدیث نمبر **1012**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**15848**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبرٰی'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**126/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**123/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء	**551/3**

1013 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهٖ مِنْ بَنِي تَيْمٍ يُقَالُ لَهٗ مُعَاذٌ اَوِ ابْنُ مُعَاذٍ ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنْزِلُ النَّاسَ بِمِنًى مَنَازِلَهُمْ وَهُوَ يَقُوْلُ : ارْمُوْا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ

✧✧ حضرت معاذ یا شاید ابن معاذ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منیٰ میں لوگوں کو اپنی جگہ رہنے کی ہدایت کی' آپ نے ارشاد فرمایا: چٹکی میں آنیوالی کنکری کے ذریعے رمی کرنا۔

1014 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، اَنَّهٗ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجِمَارَ مِثْلَ حَصَى الْخَذْفِ .

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے چٹکی میں آنے والی کنکری کے

حدیث نمبر **1013**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	852
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	61/4
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ **1966**ء	1906
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1957
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	2495
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1344**ھ	127/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	214/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء	559/3

حدیث نمبر **1014**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1386**ھ	13448
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	301/3
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول **1987**ء	1299
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1922
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1998**ء	897
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	274/5
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ **1991**ء	4061
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1296
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطبعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء	2875
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1986**ء	3467
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1344**ھ	127/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	212/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء	560/3

ذریعے رمی جمار کی۔

اخرج الحديثين من كتاب مختصر الحج الكبير

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب الحج الکبیر کی مختصر میں نقل کی ہیں۔

باب الحلق والتقصير

باب 70: سر منڈوانا اور بال چھوٹے کروانا

1015 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِي حَجَّامٌ اَنَّهُ قَصَّرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ ابْدَاَ بِالشِّقِّ الْاَيْمَنِ.

✦✦ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں: مجھے ایک حجام نے یہ بتایا ہے اس نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بال چھوٹے کئے تھے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا تھا: دائیں طرف سے آغاز کرو۔

1016 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ اَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ اَبِي عَلِيِّ الْاَزْدِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ: لِلْحَالِقِ يَا غُلَامُ اَبْلِغِ الْعَظْمَ وَاِذَا قَصَّرَ اَخَذَ مِنْ جَانِبِهِ الْاَيْمَنِ قَبْلَ جَانِبِهِ الْاَيْسَرِ.

✦✦ حضرت ابوعلی ازدی بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے حجام کو یہ کہتے ہوئے سنا: اے لڑکے! اچھی طرح بال صاف کردو جب حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بال چھوٹے کرواتے تھے تو پہلے دائیں طرف سے کروایا کرتے تھے۔

1017 - وَبِهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ كَانَ اِذَا حَلَقَ فِي حَجٍ اَوْ عُمْرَةٍ اَخَذَ مِنْ لِحْيَتِهِ وَشَارِبِهِ.

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات منقول ہے: جب وہ حج یا عمرے کے موقع پر سر منڈواتے تھے تو اپنی داڑھی اور مونچھیں بھی چھوٹی کروالیتے تھے۔

اخرج الحديثين من كتاب الحج من الامالي ' والثالث في كتاب اختلاف مالك والشافعي.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب الحج میں نقل کی ہیں جو امالی سے تعلق رکھتی ہے جبکہ تیسری روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے۔

حدیث نمبر 1015:

کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ — 11453

حدیث نمبر 1016:

کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ — 14562

حدیث نمبر 1017:

اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء — 1120

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان — 253/7

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء — 710/8

باب الحلق قبل الذبح والنحر قبل الرمی

باب 71: قربانی کرنے سے پہلے سرمنڈوانا یا رمی کرنے سے پہلے قربانی کر لینا

1018 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : وَقَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِمِنًى لِلنَّاسِ يَسْاَلُوْنَهُ ، فَجَائَهُ رَجُلٌ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، لَمْ اَشْعُرْ فَحَلَقْتُ قَبْلَ اَنْ اَذْبَحَ ، قَالَ : اذْبَحْ وَلا حَرَجَ ، فَجَائَهُ رَجُلٌ آخَرَ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، لَمْ اَشْعُرْ فَنَحَرْتُ قَبْلَ اَنْ اَرْمِيَ ، قَالَ : ارْمِ وَلا حَرَجَ ، قَالَ : فَمَا سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ قُدِّمَ وَلا اُخِّرَ اِلا قَالَ : افْعَلْ وَلا حَرَجَ ٥

حدیث نمبر **1018**:

اصحی ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف المکتبۃ العلمیہ	501
اصحی ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اوّل) 1996ء	1266
طیالسی امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دارالمعرفۃ بیروت لبنان	2285
حمیدی امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر	580
کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ	14960
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ مصر	159/2
دارمی امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی دارالمحاسن قاہرہ 1966ء	1913
بخاری امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	8136
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی دارالحدیث قاہرہ مصر	1306
سجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان	2014
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دارالجیل بیروت 1998ء	3051
ترمذی امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت 1998ء	3916
نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء	4106
طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق مطبعۃ الانوار المحمدیہ مصر	237/2
طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء	26020
نیشاپوری امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ ریاض الطبعۃ الثانیہ 1981ء	2949
تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دارالفکر بیروت طبع اوّل 1996ء	3880
الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اوّل 1988ء	3877
دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر	251/2
بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ	140/5
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان	265/2
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اوّل 2001ء	584/8

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حجۃ الوداع کے موقع پر لوگوں کے لئے منیٰ میں ٹھہر گئے۔لوگ آپ سے سوال کررہے تھے ایک شخص آپ کے پاس آیا اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے پتہ نہیں تھا میں نے قربانی کرنے سے پہلے ہی سر منڈوالیا ہے تو آپ نے فرمایا: اب قربانی کرلو کوئی حرج نہیں ہے' ایک اور شخص آپ کے پاس آیا تو اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے پتہ نہیں تھا میں نے رمی کرنے سے پہلے قربانی کرلی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اب رمی کرلو کوئی حرج نہیں ہے' راوی بیان کرتے ہیں' اس دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے جس نے بھی جس بھی عمل کے مقدم ہونے یا مؤخر ہونے کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے یہی فرمایا: اب کرلو کوئی حرج نہیں ہے۔

اخرجه فی کتاب اختلاف مالك والشافعی .

امام شافعی نے اس روایت کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

باب الطيف للحل بعد رمي الجمرة وقبل زيارة البيت

باب 72: رمی جمرہ کے بعد اور طواف زیارت سے پہلے احرام کھولتے ہوئے خوشبو لگانا

1019 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ ، عَنْ سَالِمٍ قَالَ : قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : اِذَا رَمَيْتُمُ الْجَمْرَةَ فَقَدْ حَلَّ لَكُمْ مَّا حَرُمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا النِّسَآءَ وَالطِّيْبَ

✦✦ سالم بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم رمی جمار کرلو تو خواتین اور خوشبو کے علاوہ تمہارے لئے ہر چیز حلال ہوجائے گی جو تمہارے لئے (حالت احرام میں) حرام قرار دی گئی تھی۔

1020 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، قَالَ : قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ

حدیث نمبر **1019**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **149**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996ء** **1125**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **151/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001ء** **376/3**

حدیث نمبر **1020**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **212**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **106/6**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407ھ-1987ء** **136/5**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ **1991ء** **3664**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ **1981ء** **2934**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **151/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001ء** **376/3**

عَنْهَا اَنَا طَيَّبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

وَقَالَ فِي كِتَابِ الْاِمْلَاءِ: لِحِلِّهِ وَاِحْرَامِهِ قَالَ سَالِمٌ: وَسُنَّةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَقُّ اَنْ تُتَّبَعَ

◆◆ سالم بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات بیان کی ہے'انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خوشبو لگائی تھی۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب املاء میں یہ الفاظ نقل کئے ہیں آپ کے احرام کھولتے ہوئے بھی اور احرام باندھتے ہوئے بھی۔

سالم بن عبداللہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت اس بات کی زیادہ حقدار ہے کہ اس کی پیروی کی جائے۔

1021 - اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُرْوَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ

حدیث نمبر **1021**:

شیبانی'امام'احمد بن محمد بن حنبل''المسند''المطبعۃ المیمنیہ'مصر **209/6**

بخاری'امام'ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل''الجامع الصحیح''(رقم الحدیث من فتح الباری) **5930**

نیشاپوری'امام'مسلم بن حجاج''الجامع الصحیح''تحقیق وترقیم:فؤادعبدالباقی'دارالحدیث'قاہرہ'مصر **1189**

اصبحی'ابوعبداللہ مالک بن انس''المؤطا''بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی'تحقیق:بشارعوادمعروف'دارالغرب الاسلامی'بیروت'لبنان(طبع اوّل)**1998**ء **920**

طیالسی'امام'ابوداؤدسلیمان بن داؤد''المسند''دارالمعرفۃ'بیروت لبنان **1418**

موصلی'امام'ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ''المسند''تحقیق:حسین سلیم اسد'دارالمامون للتراث'طبع اوّل **1987**ء **210**

کوفی'امام'ابوبکرعبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ''المصنف''المطبعۃ العزیزیہ'حیدرآباددکن'ہندوستان'**1386**ھ **13478**

شیبانی'امام'احمد بن محمد بن حنبل''المسند''المطبعۃ المیمنیہ'مصر **39/6**

بجستانی'امام'ابوداؤدسلیمان بن اشعث''السنن''داراحیاء التراث العربی'بیروت'لبنان **10180**

بخاری'امام'ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل''الجامع الصحیح''(رقم الحدیث من فتح الباری) **1539**

بجستانی'امام'ابوداؤدسلیمان بن اشعث''السنن''داراحیاء التراث العربی'بیروت'لبنان **1745**

قزوینی'امام'محمد بن یزیدابن ماجہ''السنن''تحقیق:بشارعوادمعروف'دارالجیل'بیروت'**1998**ء **2926**

ترمذی'امام'ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ''الجامع الکبیر''تحقیق:ڈاکٹربشارعوادمعروف'دارالغرب الاسلامی'بیروت **1998**ء **917**

نسائی'امام'احمد بن شعیب''المجتبیٰ من السنن''دارالحدیث'قاہرہ'مصر **1407**ھ-**1987**ء **137/5**

نیشاپوری'امام'ابوبکرمحمد بن اسحاق بن خزیمہ''الصحیح''شرکۃ الطباعۃ العربیہ'ریاض'الطبعۃ الثانیہ **1981**ء **2581**

طحاوی'امام'ابوجعفراحمد بن محمد بن سلامہ''شرح معانی الآثار''تحقیق:محمد جادالحق'مطبعۃ الانوارالمحمدیہ'مصر **130/2**

تمیمی'امام'ابوحاتم محمد بن حبان''صحیح ابن حبان''دارالفکر'بیروت'طبع اوّل **1996**ء **3769**

الفارسی'امام'امیرابن بلبان''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''موسسۃ الرسالہ'بیروت'طبع اوّل **1988**ء **3766**

دارقطنی'امام'علی بن عمر''السنن''مکتبۃ المتنبی'قاہرہ'مصر **274/2**

بیہقی'امام'ابوبکراحمد بن حسین بن علی''السنن الکبریٰ''دائرۃ المعارف النظامیہ'حیدرآباددکن'ہندوستان'**1344**ھ **34/5**

شافعی'امام'ابوعبداللہ محمد بن ادریس''الام''دارالمعرفۃ'بیروت'لبنان **151/2**

شافعی'امام'ابوعبداللہ محمد بن ادریس''الام''تحقیق:رفعت فوزی'دارالوفاء'طبع اوّل **2001**ء **378/3**

مُحَمَّدٍ، وَعُرْوَةَ، يُخْبِرَانِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّهَا قَالَتْ: طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ لِلْحِلِّ وَالْإِحْرَامِ

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حجۃ الوداع کے موقع پر' میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں کے ذریعے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام کھولنے کے وقت اور باندھنے وقت آپ کو خوشبو لگائی تھی۔

1022 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَهَى عَنِ الطِّيبِ قَبْلَ زِيَارَةِ الْبَيْتِ وَبَعْدَ الْجَمْرَةِ، قَالَ سَالِمٌ: فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ لِإِحْرَامِهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ وَلِحِلِّهِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ، وَسُنَّةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَقُّ.

✦✦ سالم بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ طواف زیارت سے پہلے اور رمی جمار کے بعد خوشبو لگانے سے منع کرتے تھے سالم بیان کرتے ہیں' سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات بیان کی تھی کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں کے ذریعے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام کھولنے وقت آپ کو خوشبو لگائی تھی۔

(سالم کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت زیادہ حقدار ہے (کہ اس کی پیروی کی جائے)

1023 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، وَرُبَّمَا قَالَ: عَنْ أَبِيهِ، وَرُبَّمَا لَمْ يَقُلْهُ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ إِذَا رَمَيْتُمُ الْجَمْرَةَ وَذَبَحْتُمْ وَحَلَقْتُمْ فَقَدْ حَلَّ لَكُمْ كُلُّ شَيْءٍ حَرُمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا النِّسَاءَ وَالطِّيبَ، قَالَ سَالِمٌ: وَقَالَتْ عَائِشَةُ: أَنَا طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِإِحْرَامِهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ، وَلِحِلِّهِ بَعْدَ أَنْ رَمَى الْجَمْرَةَ وَقَبْلَ أَنْ يَزُورَ الْبَيْتَ

قَالَ سَالِمٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَسُنَّةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَقُّ أَنْ تُتَّبَعَ۝

✦✦ سالم بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ یہ ارشاد فرماتے ہیں: تم رمی جمار کرلو اور قربانی کرلو اور سر منڈوا لو تو خواتین اور خوشبو کے علاوہ تمہارے لئے ہر وہ چیز حلال ہو جائے جو تمہارے لئے حرام قرار دی گئی تھی۔

سالم بیان کرتے ہیں: سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات بیان کی ہے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو احرام باندھنے سے پہلے آپ کو خوشبو لگائی تھی اور آپ کے رمی جمار کرنے کے بعد اور طواف زیارت کرنے سے پہلے آپ کے احرام کھولنے سے پہلے آپ کو

حدیث نمبر **1022**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	212
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	186/6
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء	136/5
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' 1981ء	2934
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	151/2
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	376/3

خوشبولگائی تھی۔

سالم فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت اس بات کی زیادہ حقدار ہے کہ اس کی پیروی کی جائے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب المناسك ' والرابع من كتاب اختلاف الحديث ' والخامس من الجزء الثاني من اختلاف الحديث

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی تین روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں جبکہ چوتھی روایت کتاب اختلاف الحدیث میں نقل کی ہے اور پانچویں روایات اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے۔

باب مبيت اهل السقاية بمكة ليالى منى

باب 73: پانی پلانے والے کا مکہ میں منیٰ والی راتیں بسر کرنا

1024 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِاَهْلِ السِّقَايَةِ مِنْ اَهْلِ بَيْتِهِ اَنْ يَبِيتُوا بِمَكَّةَ لَيَالِيَ مِنًى ○

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اہل بیت سے تعلق رکھنے والی پانی پلانے والے لوگوں کو یہ رخصت دی تھی کہ وہ منیٰ کی راتیں مکہ میں بسر کر سکتے ہیں۔

1025 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، مِثْلَهُ ، وَزَادَ عَطَاءٌ : مِنْ اَجْلِ سِقَايَتِهِمْ

حدیث نمبر **1024**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 14379

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" 'المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 19/2

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" 'تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء — 1849

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 1634

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" 'تحقیق و ترقیم فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 1315

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" 'داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 1959

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" 'تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء — 3065

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" 'تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 4177

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح" 'شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء — 2957

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" 'دارالفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء — 3892

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' 1988ء — 3889

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" 'دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 139/

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 215/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — 561/3

✦✦ عطاء نے اپنی روایت میں یہ الفاظ زائد نقل کیے ہیں: ان کے پانی پلانے کی وجہ سے ایسا کیا تھا۔

اخرج الحديثين من كتاب مختصر الحج الكبير .

امام شافعی ﷫ نے یہ دونوں روایات کتاب الحج الکبیر کی مختصر میں نقل کی ہیں۔

باب ايام منى ايام طعام و شراب

باب 74: منیٰ کے دن کھانے پینے کے دن ہیں

1026- اَخْبَرَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ ، عَنْ اُمِّهِ ، قَالَتْ : بَيْنَمَا نَحْنُ بِمِنًى اِذَا عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَى جَمَلٍ ، يَقُولُ : اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : اِنَّ هٰذِهِ اَيَّامُ طَعَامٍ وَشَرَابٍ ، فَلا يَصُومَنَّ اَحَدٌ فَاتَّبَعَ النَّاسَ وَهُوَ عَلَى جَمَلِهِ يَصْرُخُ فِيهِمْ بِذٰلِكَ

✦✦ حضرت عمرو بن سلیم الزرقی اپنی والدہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ہم منیٰ میں موجود تھے حضرت علی ابو طالب رضی اللہ عنہ اپنے اونٹ پر سوار تھے اور یہ فرما رہے تھے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: یہ کھانے پینے کے دن ہیں کوئی بھی شخص (ان دنوں میں) ہر گز روزہ نہ رکھے۔

راوی خاتون بیان کرتی ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنے اونٹ پر سوار ہو کر لوگوں کے پیچھے جاتے رہے۔

اخرجه من كتاب المناسك

امام شافعی ﷫ نے اس روایت کو کتاب المناسک میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر **1025**:

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء **3066**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفۃ بیروت لبنان **215/2**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء **562/3**

حدیث نمبر **1026**:

کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ حیدر آباد دکن ہندوستان 1386ھ **15266**

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ مصر **76/1**

الکسی امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء **1562**

نسائی امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء **8279**

موصلی امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء **461**

طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق مطبعۃ الانوار المحمدیہ مصر **243/2**

نیشاپوری امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت **434/1**

اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء **2878**

باب صيام المتمتع ايام منى

باب 75: حج تمتع کرنے والے کا ایام منیٰ میں روزہ رکھنا

1027 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فِي الْمُتَمَتِّعِ اِذَا لَمْ يَجِدْ هَدْيًا وَّلَمْ يَصُمْ قَبْلَ عَرَفَةَ فَلْيَصُمْ اَيَّامَ مِنًى .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا حج تمتع کرنے والے کے بارے میں فرماتی ہیں کہ اگر اسے قربانی کا جانور نہ ملے تو وہ عرفہ سے پہلے روزہ نہ رکھے بلکہ وہ منیٰ کے دنوں میں روزہ رکھ لے۔

1028 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ مِثْلَ ذٰلِكَ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ سالم کے حوالے سے ان کے والد سے منقول ہے۔

الحرج الحديثين من كتاب المناسك

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر **1027**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1261**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **1299**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) — **1997**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **243/2**

دار قطنی' امام' علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **185/2**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **298/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **383/8**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **483/3**

حدیث نمبر **1028**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1262**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **12984**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **1998**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **243/2**

دار قطنی' امام' علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **186/2**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **298/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **383/8**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **483/3**

باب لا یصدرن احد من الحاج حتّٰی یکون اٰخر عهده بالبیت

باب 76: کوئی بھی حاجی اس وقت تک واپس نہ جائے جب تک وہ سب سے آخر میں بیت اللہ کا طواف نہ کرے

1029 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَحْوَلِ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، قَالَ: كَانَ النَّاسُ يَنْصَرِفُوْنَ مِنْ كُلِّ وَجْهٍ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَنْفِرَنَّ اَحَدٌ مِنَ الْحَاجِّ حَتّٰى يَكُوْنَ آخِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: لوگ کسی بھی جگہ سے واپس چلے جاتے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا' حاجیوں میں سے کوئی بھی شخص اس وقت تک واپس نہ جائے جب تک وہ سب سے آخر میں بیت اللہ کا طواف نہ کر لے۔

1030 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ قَالَ : لَا يَصْدُرَنَّ اَحَدٌ مِنَ الْحَاجِّ حَتّٰى يَكُوْنَ آخِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ فَاِنَّ آخِرَ النُّسُكِ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ .

حدیث نمبر **1029**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	502
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	1539
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	222/1
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	1938
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم' فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1327
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2002
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	3270
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	4184
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول' 1987ء	403
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	3000
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	233/2
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دارالفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	3900
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' 1988ء	3897
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی)	10986
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	229/2
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	161/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	382/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	457/3

✧✧ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: حاجیوں میں سے کوئی بھی شخص اس وقت تک واپس نہ جائے جب تک وہ سب سے آخر میں بیت اللہ کا طواف نہ کرے کیونکہ حج کے ارکان میں سے سب سے آخر میں بیت اللہ کا طواف ہوتا ہے۔

1031 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ اَنَّ عُمَرَ قَالَ : لَا يَصْدُرَنَّ اَحَدٌ مِنَ الْحَاجِّ حَتّٰى يَطُوْفَ بِالْبَيْتِ فَاِنَّ آخِرَ النُّسُكِ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ قَالَ مَالِكٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَذٰلِكَ فِيْمَا نُرٰى وَاللّٰهُ اَعْلَمُ لِقَوْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ : "ثُمَّ مَحِلُّهَا اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ" مَحِلُّ الشَّعَائِرِ وَانْقِضَاؤُهَا اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ

✧✧ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: حاجیوں میں سے کوئی شخص اس وقت تک واپس نہ آجائے جب تک وہ (آخر میں) بیت اللہ کا طواف نہ کرے کیونکہ حج کے ارکان میں سب سے آخر بیت اللہ کا طواف ہوتا ہے۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

جہاں تک ہم سمجھتے ہیں ویسے اللہ بہتر جانتا ہے اس کی وجہ اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے:

''پھر اس کا محل بیت عتیق ہے۔''

یعنی ان شعائر کا محل اور انقضاء بیت عتیق ہے۔

1032 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَحْوَلِ وَهُوَ سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِي مُسْلِمٍ خَالُ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ وَكَانَ ثِقَةً ، عَنْ طَاوُسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كَانَ النَّاسُ يَنْصَرِفُونَ لِكُلِّ وَجْهٍ ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَصْدُرَنَّ اَحَدٌ حَتّٰى يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں: لوگ کسی بھی جگہ سے واپس جانا چاہیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم میں سے کوئی بھی شخص اس وقت تک واپس نہ جائے جب تک وہ سب سے آخر میں بیت اللہ کا طواف نہیں کرتا۔

اخرج الحديثين من كتاب المناسك' والثالث في كتاب اختلاف مالك والشافعي ' رابع من كتاب الحج من الامالي .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دونوں روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے اور چوتھی روایت کتاب الحج میں نقل کی ہے جو امالی سے تعلق رکھتی ہے۔

حدیث نمبر **1030**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	**517**
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء	**1279**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**13596**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**161/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**108/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول **2001**ء	**457/3**

باب الرخصة للنساء الحيض في ترك طواف الوداع

باب 77: حائضہ خواتین کو طواف وداع ترک کرنے کی رخصت

1033 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اُمِرَ النَّاسُ اَنْ يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهِمْ بِالْبَيْتِ، اِلَّا اَنَّهُ رُخِّصَ لِلْمَرْاَةِ الْحَائِضِ○

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' لوگوں کو یہ ہدایت کی گئی تھی کہ وہ سب سے آخر میں بیت اللہ کا طواف کریں البتہ حائضہ عورت کو رخصت دی گئی تھی کہ وہ اس کے بغیر بھی واپس جاسکتی ہے۔

1034 - اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ

حدیث نمبر 1033:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 502
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — 1755
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 1128
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ 1991ء — 4199
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ 1981ء — 2999
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 233/2
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1344ھ — 161/5
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ 1966ء — 1939
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء — 3901
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل 1988ء — 3898
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1344ھ — 163/5
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق (طبع ثانی) — 11206
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 180/2
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء — 457/3

حدیث نمبر 1034:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 226/1
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 1328
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ 1991ء — 4201
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 233/2
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1344ھ — 186/5
طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان — 1651
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 181/2
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء — 461/3

ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اِذْ قَالَ لَهُ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ : اَتُفْتِي اَنْ تَصْدُرَ الْحَائِضُ قَبْلَ اَنْ يَكُوْنَ آخِرُ عَهْدِهَا بِالْبَيْتِ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، قَالَ : فَلَا تُفْتِ بِذٰلِكَ ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : اَمَّا لَا فَسَلْ فُلَانَةَ الْاَنْصَارِيَّةَ : هَلْ اَمَرَهَا بِذٰلِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : فَرَجَعَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ يَضْحَكُ ، وَقَالَ : مَا اُرَاكَ اِلَّا قَدْ صَدَقْتَ .

✧✧ طاؤس بیان کرتے ہیں' میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ موجود تھا حضرت زید نے ان سے کہا' آپ یہ فتویٰ دیتے ہیں کہ حائضہ عورت سب سے آخر میں بیت اللہ کا طواف کئے بغیر واپس جاسکتی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ یہ فتویٰ نہ دیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اگر آپ نہیں مانتے تو فلاں انصاری خاتون سے دریافت کرلیں' کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی ہدایت کی تھی؟ راوی بیان کرتے ہیں' جب حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ آئے تو وہ مسکرار ہے تھے انہوں نے فرمایا: میرا خیال ہے آپ نے ٹھیک کہا ہے۔

1035 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ وَاِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ طَاوُسٍ قَالَ : جَلَسْتُ اِلَى ابْنِ عُمَرَ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ لَا يَنْفِرَنَّ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يَكُوْنَ آخِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ فَقُلْتُ مَالَهُ؟ اَمَا سَمِعَ مَا سَمِعَ اَصْحَابُهُ؟ ثُمَّ جَلَسْتُ اِلَيْهِ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ زَعَمُوْا اَنَّهُ رَخَّصَ لِلْمَرْاَةِ الْحَائِضِ .

✧✧ طاؤس بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا میں نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا: کوئی بھی شخص اس وقت تک واپس نہ جائے جب تک وہ سب سے آخر میں بیت اللہ کا طواف نہ کرے میں نے سوچا انہیں کیا ہوا ہے؟ کیا انہوں نے وہ بات نہیں سنی جوان کے ساتھیوں نے سنی ہوئی ہے؟ پھر اگلے سال میں ان کے پاس بیٹھا ہوا تھا' میں نے انہیں یہ بیان کرتے ہوئے سنا: لوگوں نے یہ بات بتائی ہے کہ انہوں نے (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے) حائضہ عورت کو رخصت دی ہے۔

1036 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَحْوَلِ ، عَنْ طَاوُسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : اُمِرَ النَّاسُ اَنْ يَكُوْنَ آخِرُ عَهْدِهِمْ بِالْبَيْتِ ، اِلَّا اَنَّهُ رُخِّصَ لِلْمَرْاَةِ الْحَائِضِ

حدیث نمبر **1035**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**13597**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**944**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء	**4196**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**234/2**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء	**3902**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' **1988**ء	**3899**
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	**13393**
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	**649/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**180/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء	**461/3**

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' لوگوں کو یہ ہدایت کی گئی تھی کہ وہ سب سے آخر میں بیت اللہ کا طواف کریں البتہ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) حائضہ عورت کو رخصت دی تھی' وہ اس کے بغیر واپس جاسکتی ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب المناسك' والرابع من كتاب مختصر الحج الكبير وهو آخر حديث فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی تین روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں جبکہ چوتھی روایات مختصر الحج الکبیر میں نقل کی ہے جو اس میں موجود آخری حدیث ہے۔

باب منه : فيمن حاضت بعد طواف الافاضة

باب 78: جس عورت کو طواف افاضہ کے بعد حیض آجائے

1037 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ اَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ، اَنَّهَا

حدیث نمبر **1036**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر 222/1

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء 1938

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1327

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 2002

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء 3070

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء 4184

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء 4203

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء 3000

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 233/2

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء 3897

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 3900

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق (طبع ثانی) 10986

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 299/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 216/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء 563/3

حدیث نمبر **1037**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 202

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 1317

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر 39/6

قَالَتْ : حَاضَتْ صَفِيَّةُ بَعْدَمَا اَفَاضَتْ ، فَذَكَرْتُ حَيْضَتَهَا لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : اَحَابِسَتُنَا هِيَ ؟ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، اِنَّهَا قَدْ حَاضَتْ بَعْدَمَا اَفَاضَتْ ، قَالَ : فَلا اِذًا

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں سیّدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کو طواف افاضہ کرنے کے بعد حیض آ گیا میں نے ان کے حیض کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے فرمایا: کیا اس کی وجہ سے ہمیں رکنا پڑے گا میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ طواف افاضہ کرنے کے بعد حیض کی حالت میں آئی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر کوئی حرج نہیں ہے۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: عبدالرحمٰن بن قاسم کے حوالے سے اسی کی مانند منقول ہے۔

1038 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، اَنَّ صَفِيَّةَ حَاضَتْ يَوْمَ النَّحْرِ ،

حدیث نمبر **1037**:

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1211**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ'' الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **943**

نسائی' امام' احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **4193**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **234/2**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **3905**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **3902**

اصحبی' ابوعبداللہ مالک بن انس'' الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **231**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **180/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **459/3**

حدیث نمبر **1038**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **201**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ'' المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **13171**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **38/6**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **4401**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1211**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **3072**

نسائی' امام' احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **4186**

نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ'' الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء **3002**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **234/2**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **3906**

فَذَكَرَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنهَا حَيضَهَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ : اَحَابِسَتُنَا ؟ فَقُلْتُ : اِنَّهَا قَدْ كَانَتْ اَفَاضَتْ ثُمَّ حَاضَتْ بَعْدَ ذٰلِكَ ، قَالَ : فَلْتَنفِرْ اِذًا ۔

✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' قربانی کے دن سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کو حیض آ گیا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان کے حیض کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: ہمیں اس کی وجہ سے رکنا پڑے گا؟ (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں): میں نے عرض کی' انہوں نے طواف افاضہ کر لیا تھا۔ اس کے بعد انہیں حیض آیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر وہ روانہ ہو سکتی ہے۔

1039 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ اَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنهَا ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ صَفِيَّةَ ابْنَةَ حُيَيٍّ ، فَقِيلَ : اِنَّهَا قَدْ حَاضَتْ ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَعَلَّهَا حَابِسَتُنَا ، قِيلَ : اِنَّهَا قَدْ اَفَاضَتْ ، قَالَ : فَلا اِذًا ،

✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم' سیدہ صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا کا تذکرہ کیا تو آپ کو بتایا گیا' انہیں حیض آ گیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہمیں اس کی وجہ سے ٹھہرنا پڑے گا۔ عرض کی گئی: انہوں نے طواف افاضہ کر لیا ہے۔ آپ نے فرمایا: پھر کوئی مسئلہ نہیں ہے۔

1040 - قَالَ مَالِكٌ : قَالَ هِشَامٌ : قَالَ عُرْوَةُ : قَالَتْ عَائِشَةُ : وَنَحْنُ نَذْكُرُ ذٰلِكَ ، فَلِمَ يُقَدِّمُ النَّاسُ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1038**:

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء **3903**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان **1344**ھ **162/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **181/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء **460/3**

حدیث نمبر **1039**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1234**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **38/6**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2003**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **23/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان **1344**ھ **162/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **181/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء **460/3**

حدیث نمبر **1040**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1235**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان **1344**ھ **126/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **181/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء **460/3**

نِسَائَهُمْ إِنْ كَانَ لا يَنْفَعُهُمْ ، وَلَوْ كَانَ ذَلِكَ الَّذِي يَقُولُ لَأَصْبَحَ بِمِنًى أَكْثَرُ مِنْ سِتَّةِ آلافِ امْرَأَةٍ حَائِضٍ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ہم اس بات کا تذکرہ کیا کرتے تھے کہ اگر اس کا کوئی فائدہ نہیں ہے تو لوگ اپنی خواتین کو پہلے کیوں بھیج دیتے ہیں؟ تم جو کہہ رہے ہو۔ اگر اس طرح کی صورتحال ہوتی' تو منیٰ میں چھ ہزار سے زائد حائضہ خواتین ہوتی۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب المناسك

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ چاروں روایات کتاب المناسک میں نقل کی ہیں۔

كِتَابُ النُّذُوْرِ

نذر کا بیان

باب وفاء من نذر نذرًا في الجاهلية

باب 1: جس نے زمانۂ جاہلیت میں نذر مانی ہو اس کا اپنی نذر کو پورا کرنا

1041 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، اَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ نَذَرَ اَنْ يَعْتَكِفَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ، فَسَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَاَمَرَهُ اَنْ يَعْتَكِفَ فِي الْاِسْلَامِ

حدیث نمبر **1041**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	8030
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" 'تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	691
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	36104
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" 'المطبعۃ المیمنیہ' مصر	37/1
الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند" 'تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء	40
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" 'تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	2338
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" 'تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء	2032
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" 'تحقیق و ترقیم: فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1656
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" 'داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2474
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" 'تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	1772
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" 'داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	21/7
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" 'تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	3350
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" 'تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء	254
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" 'تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	133/3
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" 'دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء	4385
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء	4379
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" 'مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	198/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	287/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء	654/2

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے زمانہ جاہلیت میں اعتکاف کرنے کی نذر مانی تھی۔انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا تو آپ نے انہیں ہدایت کی' وہ زمانہ اسلام میں اعتکاف کرلیں۔

اخرجه من كتاب العيدين .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب عیدین میں نقل کیا ہے۔

باب من نذر الحج ما شيًا

باب 2: جو شخص پیدل حج کرنے کی نذر مانے

1042 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ اُذَيْنَةَ قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ جَدَّةٍ لِي عَلَيْهَا مَشْيٌ اِلٰى بَيْتِ اللّٰهِ حَتّٰى اِذَا كَانَتْ بِبَعْضِ الطَّرِيْقِ عَجَزَتْ فَسَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ مُرْهَا فَلْتَرْكَبْ ثُمَّ لِتَمْشِ ثُمَّ حَيْثُ عَجَزَتْ قَالَ مَالِكٌ وَّعَلَيْهَا هَدْىٌ .

✧✧ عروہ بن اذینہ بیان کرتے ہیں' میں اپنی دادی کے ہمراہ روانہ ہوا' انہوں نے بیت اللہ تک پیدل جانے کی نذر مانی تھی۔راستے میں وہ چلنے کے قابل نہیں رہی۔میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا تم ان سے کہو! وہ سوار ہو جائیں اور پیدل بھی چل لیا کریں' جہاں چلنا ممکن نہ رہے۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' ایسی خاتون پر قربانی کی ادائیگی لازم ہوگی۔

اخرجه فى كتاب اختلاف مالك والشافعى رضى الله عنهما .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف و مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

باب من نذر طاعة او معصية

باب 3: جو شخص کسی نیکی یا گناہ کے کام کی نذر مانے

1043 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ طَاوُوْسٍ ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِاَبِى اِسْرَائِيلَ وَهُوَ قَائِمٌ فِي الشَّمْسِ فَقَالَ : مَالَهُ ؟ فَقَالُوا : نَذَرَ اَنْ لا يَسْتَظِلَّ وَلا يَقْعُدَ وَلا يُكَلِّمَ اَحَدًا وَيَصُومَ ، فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَسْتَظِلَّ وَيَقْعُدَ وَاَنْ يُكَلِّمَ النَّاسَ وَيُتِمَّ صَوْمَهُ ، وَلَمْ يَاْمُرْهُ بِكَفَّارَةٍ

حدیث نمبر **1042**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **746**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **1355**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **81/10**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **267/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول **2001**ء **77/8**

✦✦ طاؤس بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کا گزر' ابواسرائیل کے پاس سے ہوا۔ وہ صاحب اس وقت دھوپ میں کھڑے ہوئے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا اسے کیا ہوا ہے؟ عرض کی گئی' اس نے نذر مانی ہے کہ وہ سائے میں نہیں آئے گا۔ کسی کو دیکھے گا نہیں کسی کو سلام نہیں کرے گا اور روزہ رکھے گا' نبی اکرم ﷺ نے انہیں ہدایت کی کہ وہ سائے میں آ جائیں۔ لوگوں سے کلام کریں اور اپنے روزے کو مکمل کر لیں۔ تاہم نبی اکرم ﷺ نے انہیں کفارے کی ادائیگی کا حکم نہیں دیا۔

1044 - اَخبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الْاَيْلِيِّ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

حدیث نمبر **1043**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	18517
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	168/4
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	188/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	190/6
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	472/7

حدیث نمبر **1044**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	751
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	2241
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	68/10
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" "المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	12145
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	36/6
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	2343
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	6696
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2389
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	2126
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	1526
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	17/7
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	4748
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول' 1987ء	863
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	133/3
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	4163
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	4393
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' 1988ء	4387
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ (طبع اول)	6364
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	255/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	471/7

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : مَنْ نَذَرَ اَنْ يُطِيعَ اللّٰهَ فَلْيُطِعْهُ ، وَمَنْ نَذَرَ اَنْ يَعْصِيَ اللّٰهَ فَلا يَعْصِهِ

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اس بات کی نذر مانے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کرے گا' اسے اس کی فرمانبرداری کرنی چاہیے اور جو شخص یہ نذر مانے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرے گا تو وہ اس کی نافرمانی نہ کرے۔

اخرج الحديثين من كتاب البحيرة و السائبة

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب البحیرہ والسائبہ میں نقل کی ہیں۔

باب لا نذر في معصية الله ولا فيما لا يملك ابن ادم

باب 4: اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے متعلق نذر کی' اور جس چیز کا آدمی مالک نہ ہو' اس سے متعلق نذر کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی

1045 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ اَبِي تَمِيمَةَ السَّخْتِيَانِيِّ ، عَنْ اَبِي قِلابَةَ ، عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ وَلا فِيمَا لا يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ ، وَكَانَ الثَّقَفِيُّ سَاقَ الْحَدِيثَ ثُمَّ ذَكَرَهُ

حدیث نمبر **1045**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **829**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **432/4**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **17/7**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1641**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **15814**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2342**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **27/7**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **4124**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3316**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **6762**

تیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء **4397**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول **1988**ء **4391**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **70/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **256/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء **471/7**

✦✦ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے متعلق نذر کی کوئی حیثیت نہیں ہے اور جس چیز کا انسان مالک نہ ہو اس چیز سے متعلق نذر کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی۔

ثقفی نامی راوی نے اس حدیث کو وضاحت کے ساتھ بیان کیا ہے اور پھر اس بات کا تذکرہ کیا ہے۔

1046 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ وَلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ

✦✦ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے متعلق نذر کی کوئی حیثیت نہیں ہے اور اس چیز کے بارے میں بھی نہیں نذر کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی جس کا آدمی مالک نہ ہو۔

اخرج الاوّل من كتاب البحيرة والسائبة' والثاني من كتاب الكفارات والنذور وهو اٰخر حديث فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایات کتاب بحیرہ والسائبہ میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب کفارات ونذور میں نقل کی ہے اور یہ اس میں موجود آخری حدیث ہے۔

باب منه

باب 5: بلاعنوان

1047 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: سُبِيَتِ امْرَاَةٌ مِنَ الْاَنْصَارِ وَكَانَتِ النَّاقَةُ قَدْ اُصِيبَتْ قَبْلَهَا، قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: كَاَنَّهُ يَعْنِي نَاقَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَنَّ آخِرَ الْحَدِيثِ يَدُلُّ عَلَى ذٰلِكَ، قَالَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ: فَكَانَتْ تَكُونُ فِيهِمْ، وَكَانُوا يَجِيئُونَ بِالنَّعَمِ اِلَيْهِمْ، فَانْفَلَتَتْ ذَاتَ لَيْلَةٍ مِنَ الْوَثَاقِ فَاَتَتِ الْاِبِلَ فَجَعَلَتْ كُلَّمَا اَتَتْ بَعِيرًا مِنْهَا فَمَسَّتْهُ رَغَا فَتَتْرُكُهُ، حَتّٰى اَتَتْ تِلْكَ النَّاقَةَ فَمَسَّتْهَا فَلَمْ تَرْغُ وَهِيَ نَاقَةٌ هَدِرَةٌ، فَقَعَدَتْ فِي عَجُزِهَا ثُمَّ صَاحَتْ بِهَا فَانْطَلَقَتْ، وَطُلِبَتْ مِنْ لَيْلَتِهَا فَلَمْ يُقْدَرْ عَلَيْهَا، فَجَعَلَتْ لِلّٰهِ عَلَيْهَا اِنِ اللّٰهُ اَنْجَاهَا عَلَيْهَا لَتَنْحَرَنَّهَا، فَلَمَّا قَدِمَتْ عَرَفُوا النَّاقَةَ، وَقَالُوا: نَاقَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: اِنَّهَا قَدْ جَعَلَتْ لِلّٰهِ لَتَنْحَرَنَّهَا، فَقَالُوا: وَاللّٰهِ لَا تَنْحَرِيهَا حَتّٰى نُؤْذِنَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَتَوْهُ فَاَخْبَرُوهُ اَنَّ فُلَانَةَ قَدْ جَاءَتْ عَلَى نَاقَتِكَ وَاَنَّهَا قَدْ جَعَلَتْ لِلّٰهِ عَلَيْهَا اِنْ اَنْجَاهَا اللّٰهُ عَلَيْهَا لَتَنْحَرَنَّهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ بِئْسَمَا جَزَتْهَا، اِنْ اَنْجَاهَا لِلّٰهِ عَلَيْهَا لَتَنْحَرَنَّهَا، لَا وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ، وَلَا وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِيمَا لَا يَمْلِكُ الْعَبْدُ، اَوْ قَالَ ابْنُ آدَمَ

✦✦ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انصار سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون کو قیدی کرلیا گیا۔ ایک اونٹنی اس سے پہلے پکڑی جا چکی تھی۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: اس سے مراد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی ہے' کیونکہ اس حدیث کے آخر پر اس

بات پر دلالت موجود ہے۔ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' وہ خاتون ان دشمنوں کے درمیان تھی۔ وہ لوگ مویشیوں کے پاس آئے تو ایک رات وہ خاتون وہاں سے فرار ہو کر اونٹوں کے پاس آئی۔ وہ جس بھی اونٹ کے پاس آتی اسے ہاتھ لگاتی تو وہ اونٹ آواز نکالتا۔ وہ خاتون اس اونٹ کو چھوڑ دیتی۔ یہاں تک کہ وہ اس مخصوص اونٹنی کے پاس آئی' اس عورت نے اس اونٹنی کو ہاتھ لگایا تو اس اونٹنی نے آواز نہیں نکالی وہ تیز رفتار اونٹنی تھی۔ وہ خاتون اس پر سوار ہوئی اور وہاں سے نکل کھڑی ہوئی۔ اس رات اس کا پیچھا کیا گیا مگر اسے پکڑا نہیں جاسکا۔ اس بات پر اس نے اللہ تعالیٰ کے نام کی نذر مانی کہ اگر اللہ تعالیٰ نے اسے اس اونٹنی کی وجہ سے نجات عطا کر دی تو وہ اس اونٹنی کو قربان کر دے گی۔

جب وہ مدینہ منورہ پہنچی تو اس اونٹنی کو پہچان لیا گیا' لوگوں نے کہا: یہ تو اللہ کے رسول کی اونٹنی ہے۔ اس خاتون نے بتایا کہ اس نے یہ نذر مانی ہے' اگر اللہ تعالیٰ نے اس اونٹنی کی وجہ سے اسے نجات عطا کی تو وہ اسے قربان کر دے گی۔ لوگوں نے کہا: اللہ کی قسم! تم اس وقت تک اسے قربان نہیں کرو گی جب تک ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی اجازت نہ لیں۔

لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس بارے میں بتایا کہ فلاں عورت آپ کی اونٹنی پر آئی ہے اور اس نے اللہ تعالیٰ کے نام کی نذر مانی ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ نے اسے اس کی وجہ سے نجات عطا کر دی تو وہ اسے قربان کر دے گی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سبحان اللہ! اس نے اس اونٹنی کو کتنی بری جزا دی ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ نے اسے نجات عطا کر دی تو یہ اسے قربان کر دے گی۔ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے متعلق نذر کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی اور آدمی جس چیز کا مالک نہ ہو۔ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) ابن آدم جس چیز کا مالک نہ ہو اس سے متعلق نذر کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی۔

1048 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، وَعَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ اَيُّوبَ ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ ، عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ، اَنَّ قَوْمًا اَغَارُوا فَاَصَابُوا امْرَاَةً مِنَ الْاَنْصَارِ وَنَاقَةً لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَكَانَتِ الْمَرْاَةُ وَالنَّاقَةُ عِنْدَهُمْ ، ثُمَّ انْفَلَتَتِ الْمَرْاَةُ فَرَكِبَتِ النَّاقَةَ فَاَتَتِ الْمَدِينَةَ ، فَعُرِفَتْ نَاقَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَتْ : اِنِّي نَذَرْتُ لَئِنْ اَنْجَانِي اللّٰهُ عَلَيْهَا لَاَنْحَرَنَّهَا ، فَمَنَعُوهَا اَنْ تَنْحَرَهَا حَتّٰى يَذْكُرُوا ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : بِئْسَمَا جَزَيْتِهَا ، اِنْ نَجَّاكِ اللّٰهُ عَلَيْهَا اَنْ تَنْحَرِيهَا ، لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ وَلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ ، قَالَا مَعًا اَوْ اَحَدُهُمَا فِي الْحَدِيثِ ، وَاَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَتَهُ .

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' کچھ لوگوں نے رات کے وقت حملہ کر کے ایک انصاری خاتون اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کو پکڑ لیا۔ وہ خاتون اور اونٹنی ان کے پاس رہے پھر وہ وہاں سے بھاگنے میں کامیاب ہوئی۔ وہ اونٹنی پر سوار ہوئی اور مدینہ منورہ آ گئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کو پہچان لیا گیا۔ اس خاتون نے یہ کہا: میں نے یہ نذر مانی ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ نے اس اونٹنی کی وجہ سے مجھے نجات عطا کی تو میں اسے قربان کر دوں گی۔ لوگوں نے اس عورت کو وہ اونٹنی قربان کرنے سے روک دیا۔ جب تک وہ اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نہ کریں۔ نبی اکرم کو بتایا گیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: تم نے اسے بہت برا بدلہ دیا ہے کہ

اللہ تعالیٰ نے اس کے ذریعے تمہیں نجات عطا کر دی تو تم اسے قربان کر دو گی۔ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے متعلق نذر کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی اور آدمی جس چیز کا مالک نہ ہو اس سے متعلق نذر کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی۔

یہ دونوں باتیں ایک ساتھ ہیں یا پھر ان میں سے ایک حدیث میں موجود ہے۔

راوی کہتے ہیں: پھر آپ نے اس اونٹنی کو حاصل کر لیا۔

اخرج الاوّل من کتاب الاساری والغلول ' والثانی من کتاب السیر علی الواقدی .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب الاساری والغلول میں نقل کی ہے اور دوسری روایت کتاب السیر علی والواقدی میں نقل کی ہے۔

كتاب صدقة التطوع والهبة وصلة الوالد والاخ المشرك

کتاب: نفلی صدقہ، ہبہ، مشرک والد اور مشرک بھائی کے ساتھ صلہ رحمی کرنا

باب الصدقة

صدقہ کا بیان

1049 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ ، عَنِ الْاَعْرَجِ ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَا يَقْتَسِمَنَّ وَرَثَتِی دِينَارًا ، مَا تَرَكْتُ بَعْدَ نَفَقَةِ اَهْلِی وَمُؤْنَةِ عَامِلِی فَهُوَ صَدَقَةٌ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے وارث دینار تقسیم نہیں کریں گے۔ اپنی بیویوں کے خرچ اور اپنے سرکاری اہلکاروں کے معاوضے کے بعد میں جو چھوڑ کر جاؤں گا وہ صدقہ شمار ہوگا۔

1050 - اُخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ ، عَنِ الْاَعْرَجِ ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ ، بِمِثْلِ مَعْنَاهُ .

حدیث نمبر **1049**:

اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایت یحیٰی بن یحیٰی اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996ء** — **2841**

بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **2776**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر — **1760**

سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان — **2974**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل **1996ء** — **6619**

الفارسی، امام امیر ابن بلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اوّل **1988ء** — **6610**

نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ **1981ء** — **2488**

حدیث نمبر **1050**:

حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — **1134**

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — **242/2**

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر — **1760**

تمیمی، امام ابوحاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اوّل **1996ء** — **6618**

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

1051 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ ، اَوْ سَمِعْتُ مَرْوَانَ بْنَ مُعَاوِيَةَ ، يُحَدِّثُ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَاءٍ الْمَدَنِيِّ ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ الْاَسْلَمِيِّ ، عَنْ اَبِيهِ ، اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : اِنِّي تَصَدَّقْتُ عَلَى اُمِّي بِعَبْدٍ وَاِنَّهَا مَاتَتْ ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : قَدْ وَجَبَتْ صَدَقَتُكَ ، وَهُوَ لَكَ بِمِيرَاثِكَ

✦✦ حضرت ابن بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا: میں نے اپنی والدہ کو ایک غلام صدقے کے طور پر دیا۔ والدہ کا انتقال ہوگیا۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہارا صدقہ واجب (یعنی پورا) ہوگیا اور وہ غلام تمہیں وراثت میں مل جائے گا۔

1052 - اَخْبَرَنِي عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَافِعٍ ، قَالَ : اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَسَنِ ابْنِ حُسَيْنٍ ، عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِّنْ اَهْلِ بَيْتِهِ وَاَحْسَبُهُ ، قَالَ زَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ : اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقَتْ بِمَالِهَا عَلَى بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ وَاَنَّ عَلِيًّا تَصَدَّقَ عَلَيْهِمْ فَاَدْخَلَ مَعَهُمْ غَيْرَهُمْ .

✦✦ امام زید بن علی بن حسین رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں: سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اپنے مال میں سے بنو ہاشم اور بنو مطلب کو کچھ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1050**:

الفارسی' امام امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اول' **1988**ء — **6609**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **65/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **140/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء — **301/5**

حدیث نمبر **1051**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام'' المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **7645**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **349/5**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1149**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' السنن'' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **1565**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **1759**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ'' الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1998**ء — **667**

نسائی' امام احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **6314**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **5614**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء — **177/5**

حدیث نمبر **1052**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **183/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **56/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء — **177/5**

صدقہ دیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بھی ان لوگوں پر صدقہ خرچ کیا اور ان کے ساتھ دوسرے لوگوں کو بھی شامل کر لیا۔

1053 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ، اَنّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ فَقَرَّبَتْ اِلَيْهِ خُبْزًا وَاُدْمَ الْبَيْتِ ، فَقَالَ : اَلَمْ اَرَ بُرْمَةَ لَحْمٍ ؟ ، فَقَالَتْ : ذٰلِكَ شَيْءٌ تُصُدِّقَ بِهِ عَلٰى بَرِيرَةَ ، فَقَالَ : هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ ، وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ

✧✧ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ گھر تشریف لائے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ کے سامنے گھر کا سالن اور روٹی پیش کی۔ آپ نے ارشاد فرمایا: مجھے تو سالن میں گوشت نظر آیا تھا۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: وہ ''بریرہ'' جاریہ کو صدقے کے طور پر دیا گیا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ اس کے لیے صدقہ ہوگا لیکن ہمارے لیے تحفہ ہوگا۔

اخرج الاوّل من كتاب قسم الفيءِ والٰى اٰخر الرابع من كتاب الرضاع اٰخرها اٰخر حديث فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب قسم الفی میں نقل کیا ہے جبکہ چوتھی روایت تک کتاب رضاع میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود آخری احادیث ہیں۔

باب فی الهبة

باب 2: ہبہ کا بیان

1054 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَحُمَيْدِ الْاَعْرَجِ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ قَالَ :

حدیث نمبر **1053**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' 'المؤطا' بروایہ یحیی بن یحیی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	1625
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' 'المسند' دار المعرفۃ' بیروت لبنان	1381
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' 'المسند' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	45/6
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' 'السنن' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ 1966ء	2294
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' 'المستدرک' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	1493
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' 'الجامع الصحیح' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1075
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' 'السنن' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	107/5
موصلی' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی' 'المسند' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل 1987ء	4436
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' 'الصحیح' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ 1981ء	2440
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' 'شرح معانی الآثار' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	12/2
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' 'شرح مشکل الآثار' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان 1987ء	4367
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' 'صحیح ابن حبان' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء	4272
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' 'الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل 1988ء	4269
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' 'الام' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	97/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' 'الام' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء	650/5

كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَجَاءَهُ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ فَقَالَ اِنِّي وَهَبْتُ لِابْنِي نَاقَةً حَيَاتَهُ وَاَنَّهَا تَنَاتَجَتْ اِبِلًا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ هِيَ لَهُ حَيَاتَهُ وَمَوْتَهُ فَقَالَ اِنِّي تَصَدَّقْتُ عَلَيْهِ بِهَا فَقَالَ ذَاكَ اَبْعَدُ لَكَ مِنْهَا .

✦✦ حبیب بن ابوثابت بیان کرتے ہیں' میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ ایک دیہاتی شخص ان کے پاس آیا اور بولا: میں نے اپنے بیٹے کو اس کی زندگی میں ایک اونٹنی ہبہ کے طور پر دی۔ اس نے ایک اونٹ کو جنم دیا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: وہ اس کی زندگی اور موت میں اسی کی ہوگی۔ وہ شخص بولا: میں نے اسے صدقہ کے طور پر دی تھی تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: پھر وہ تم سے اور زیادہ دور ہوگئی۔

1055 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ مِثْلَهُ ، اِلَّا اَنَّهُ قَالَ : اَصَبَت وَاضْطَرَبَتْ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے' تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں: اس شخص نے کہا اس اونٹنی نے بہت سے بچوں کو جنم دیا۔ یہاں پر الفاظ میں اضطراب ہے۔

1056 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَابْنِ اَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ قَالَ : كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فَجَاءَهُ اَعْرَابِيٌّ فَقَالَ لَهُ اِنِّي اُعْطِيْتُ بَعْضَ بَنِيَّ نَاقَةً حَيَاتَهُ قَالَ عَمْرٌو فِي الْحَدِيثِ وَاَنَّهَا تَنَاتَجَتْ وَقَالَ ابْنُ اَبِي نَجِيحٍ فِي حَدِيثِهِ وَاَنَّهَا اَضَنَتْ وَاضْطَرَبَتْ فَقَالَ هِيَ لَهُ حَيَاتَهُ وَمَوْتَهُ قَالَ فَاِنِّي تَصَدَّقْتُ بِهَا عَلَيْهِ قَالَ فَذٰلِكَ اَبْعَدُ لَكَ مِنْهُ

✦✦ حبیب بن ابوثابت بیان کرتے ہیں' میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ ایک آدمی ان کے پاس آیا اور بولا: میں نے اپنے بیٹے کو اس کی زندگی میں ایک اونٹنی عطیے کے طور پر دی۔

عمرو نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں: اس اونٹنی نے بہت سے بچوں کو جنم دیا' جبکہ ابن ابی نجیح نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں: اس نے بہت سے بچوں کو جنم دیا اور بیمار ہوگئی۔ تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: وہ اس کی

حدیث نمبر **1054**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء	**16877**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" 'المطبعة العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**22616**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" 'تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعة الانوار المحمدیہ' مصر	**94/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**65/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء	**494/8**

حدیث نمبر **1055**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" 'دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**174/6**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**415/8**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء	**594/8**

زندگی اور موت میں اسی کی ملکیت ہے۔ وہ شخص بولا: میں نے اسے صدقے کے طور پر دی تھی۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تو پھر وہ تم سے اور دور ہو گئی۔

اخرج الحديثين في كتاب اختلاف مالك والشافعي ' والثالث من كتاب الصيد والذبائح

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب اختلاف و مالک و شافعی میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب الصید وذبائح میں نقل کی ہے۔

باب من نحل بعض ولده دون بعض

باب 3: جو شخص اپنی اولاد میں سے بعض کو کوئی چیز ہبہ کرے

1057 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، اَوْ مَالِكٌ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ، وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ ، يُحَدِّثَانِهِ عَنْ نُعْمَانَ بْنِ بَشِيرٍ ، اَنَّ اَبَاهُ اَتٰى بِهٖ اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : اِنِّي نَحَلْتُ ابْنِي هٰذَا غُلَامًا كَانَ لِي ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَ مِثْلَ هٰذَا ؟ فَقَالَ : لَا ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَارْجِعْهُ ، قَالَ اَبُو الْعَبَّاسِ : وَكَانَ هٰذَا عِنْدَ اَصْحَابِنَا كُلِّهِمْ مَالِكٌ ، فَلِذٰلِكَ جَعَلْتُهُ بِالشَّكِّ

✧✧ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ان کے والد انہیں لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: میں نے اپنے اس بیٹے کو ایک غلام ہبہ کیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اپنی تمام اولاد کو اسی طرح عطیہ دے

حدیث نمبر **1057**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	807
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	2188
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	16493
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	922
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ء	36054
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	270/4
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1023
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	2376
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	1367
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	258/6
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	84/4
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان 1987ء	5670
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	42/3
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	176/6

کرآئے ہو؟ انہوں نے عرض کی: نہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: پھر تم اسے واپس لے لو۔

ابوالعباس بیان کرتے ہیں' ہمارے تمام اصحاب کے نزدیک اس روایت کے راوی امام مالک رحمۃ اللہ علیہ ہیں' لیکن میں نے ان کا تذکرہ شک کے ہمراہ کیا ہے۔

اخرجه من الجزء الثاني من اختلاف الحديث

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب رجوع الوالد فيما وهب من ولده

باب 4: والد نے اپنی اولاد کو جو چیز ہبہ کی ہو' اسے واپس لینا

1058 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَاوُوسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لا يَحِلُّ لِوَاهِبٍ اَنْ يَرْجِعَ فِيمَا وَهَبَ اِلا الْوَالِدَ مِنْ وَلَدِهِ○

✦✦ طاؤس بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی بھی ہبہ کرنے والے کے لیے یہ بات جائز نہیں ہے کہ اس نے جو چیز ہبہ کی ہوا سے واپس لے۔ البتہ والد اپنی اولاد سے (ایسی کوئی چیز لے سکتا ہے۔)

اخرجه من الجزء الثاني من اختلاف الحديث

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب صلة الوالد والاخ المشرك

باب 5: مشرک والد یا بھائی کو صدقہ دینا

1059 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اُمِّهِ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِي بَكْرٍ قَالَتْ: اَتَتْنِي اُمِّي رَاغِبَةٌ فِي عَهْدِ قُرَيْشٍ، فَسَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَصِلُهَا؟ قَالَ: نَعَمْ

✦✦ سیدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' قریش کے زمانے میں میری والدہ میرے پاس (مدینہ) آئیں۔ میں نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا' میں ان کے ساتھ صلہ رحمی کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔

حدیث نمبر 1058

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم بیروت' 1970ء	13542
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	21706
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" 'دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	268/6
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" 'تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	6535
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" 'تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	5069
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" 'دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	179/6

حدیث نمبر 1059:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم بیروت' 1970ء	9932

1060 - اَخبَـرَنَـا مَـالِكٌ ، عَـنْ نَـافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ، رَاٰى حُلَّةً سِيَرَاءَ عِنْدَ بَابِ الْـمَسْـجِدِ ، فَـقَـالَ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، لَوِ اشْتَرَيْتَ هٰذِهٖ فَلَبِسْتَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلِلْوُفُودِ اِذَا قَدِمُوا عَلَيْكَ ، فَقَالَ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1059**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **318**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **344/6**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **2620**
بخاری' امام' محمد بن اسماعیل' ''الادب المفرد' مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع **1955**ء **25**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1003**
بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **668**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **61/2**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **157/3**

حدیث نمبر **1060**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **870**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **2336**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت **1970**ء **19929**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **679**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1386**ھ **24641**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **2691**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **886**
بخاری' امام' محمد بن اسماعیل' ''الادب المفرد' مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع **1955**ء **26**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **2068**
بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1076**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت **1998**ء **3591**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **96/3**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **9569**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **244/4**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان **1987**ء **4836**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اول **1996**ء **5448**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **5439**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **244/2**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **196/1**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء **304/3**

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّمَا يَلْبَسُ هٰذِهٖ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهٗ فِى الْآخِرَةِ ، ثُمَّ جَاءَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا حُلَلٌ فَاَعْطَى عُمَرَ مِنْهَا حُلَّةً ، فَقَالَ عُمَرُ : يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، كَسَوْتَنِيهَا وَقَدْ قُلْتَ فِى حُلَّةِ عُطَارِدٍ مَا قُلْتَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَمْ اَكْسُكَهَا لِتَلْبَسَهَا ، فَكَسَاهَا عُمَرُ اَخًا لَهٗ مُشْرِكًا بِمَكَّةَ

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مسجد کے دروازے کے پاس ایک سیرانی حلہ فروخت ہوتے ہوئے دیکھا تو عرض کی: یارسول اللہ! اگر آپ اسے خرید لیں اور جمعے کے دن' اور وفود سے ملاقات کے دن' جب آپ خدمت میں حاضر ہوتے ہیں' اس حلہ کو پہن لیا کریں (تو یہ مناسب ہوگا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے وہ شخص پہنے گا جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔(

راوی بیان کرتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اسی طرح کے حلے پیش کیے گئے تو آپ نے ایک حلہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دے دیا تو انہوں نے عرض کی آپ نے یہ حلہ مجھے پہننے کے لیے دیا ہے؟ جبکہ آپ نے عطارد نامی شخص کے حلے کے بارے میں فلاں بات ارشاد فرمائی تھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے تمہیں یہ اس لیے نہیں دیا کہ تم اسے پہن لو! تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے وہ حلہ مکہ میں موجود اپنے ایک مشرک بھائی کو پہننے کے لیے بھجوا دیا۔

اخرج الاوّل من كتاب الزكوة ' وهو اخر حديث فيه ' والثانى من كتاب ايجاب الجمعة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب زکوۃ میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود آخری حدیث ہے اور دوسری روایت کو ایجاب جمعہ میں نقل کیا ہے۔

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ

20 کُتب سے تخریج

جہانگیری

صحیح بخاری شریف

ترجمہ
قدوۃ علماء المحققین
زبدۃ فضلاء المدققین
ابوالعلاء محمد محی الدین جہانگیر

احادیث نبویہ کی سب سے مستند کتاب کا عام فہم، آسان، سلیس، بامحاورہ ترجمہ

امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیقات علی البخاری

کا ترجمہ وضاحتی الفاظ کے ہمراہ

صحیح بخاری میں موجود
• آیات و الفاظ قرآنی • صحابہ کرام کے آثار
• تابعین و تبع تابعین کے اقوال • امام بخاری کی فقہی و تحقیقی آراء

جملہ افراد • اشخاص • قبائل • بلاد و اماکن • دیگر کی

مفصل فہرستیں پہلی مرتبہ منصۂ شہود پر

ایک ایسی خدمت جس کی عربی، فارسی، اردو میں کہیں بھی کوئی بھی مثال نہیں پیش کی جا سکتی

شبیر برادرز

وَمَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مُحال است سعدی کہ راہِ صفا

تواں رفت جُز در پئے مُصطفیٰ

خلافِ پیمبر کسی راہ گُزید

کہ ہرگز بمنزل نہ خواہد رسید

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور
فون: 042-7246006

الله
رسول
محمد

جہانگیری

مُسندُ الامامِ الشافعي

ترجمہ

ابوالعلاء محمد محی الدین جہانگیر

ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز
اردو بازار ○ لاہور

جہانگیری

مسند الإمام الشافعي

ترتيب

الامير أبي سعيد سنجر بن عبد الله الناصري الجاولي

3

ترجمہ

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز

زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور

فون: 042-7246006

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

ھو القادر

نام کتاب ——— مسند الامام الشافعی
مترجم ——— ابو العلاء محی الدین جہانگیر
پروف ریڈنگ ——— ملک محمد یونس
کمپوزنگ ——— ورڈز میکر
باہتمام ——— ملک شبیر حسین
سن اشاعت ——— مئی 2009ء
سرورق ——— باھو گرافکس
طباعت ——— اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور
ہدیہ ——— روپے
مکمل دو جلدیں

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور
فون: 042-7246006

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

شبیر برادرز اردو بازار لاہور

ترتیب

خواتین کے ساتھ طرز سلوک، ایلاء اور خلع کا بیان

طلاق کا بیان

رہن' قراض' حجر تفلیس اور لقطہ کا بیان

شفعہ صلح' بنجر زمین کو آباد کرنے کا بیان

کھانے' پانی پینے' شکار اور ذبح کا بیان

مشروبات' نبیذ اور برتنوں کا بیان

حدود کا بیان

قتل' قصاص' دیات اور قسامت کے احکام

باب | صفحہ

عتق کا بیان

﴿جزء چہارم﴾

قضاء، احکام، دعویٰ جات، ثبوت، ایک گواہ کے ہمراہ دو قسمیں، گواہیاں

جہاد کا بیان اور مالِ غنیمت کی تقسیم

قیدی' فدیہ' جزیہ مقرر کرنا اسے وصول کرنا

قریش اور دیگر لوگوں کے فضائل کا بیان' متفرق ابواب

فهارس الكتاب

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَابُ الْوَقْفِ وَالْعُمْرىٰ وَالرُّقْبىٰ

وقف' عمری' رقبی کا بیان

باب تحبيس الاصل وتسبيل الثمرة

باب 1: اصل (درخت یا باغ) کو اپنے پاس رہنے دینا اور پھل کو (اللہ کی راہ) میں دینا

1061 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ عُمَرَ مَلَكَ مِائَةَ سَهْمٍ مِنْ

حدیث نمبر **1061**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	52
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء	2397
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس'' الموطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء	232/6
نسائی' امام' احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء	6430
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ'' الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981**ء	2486
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء	4906
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' **1988**ء	4899
دارقطنی' امام' علی بن عمر'' السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	187/4
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیۃ' مصر	114/2
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	2764
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنی'' المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول' **1987**ء	4436
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ'' الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ' **1981**ء	2449
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیۃ' مصر	12/2
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	4387
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء	4272
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' **1988**ء	4269
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	57/4
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء	559/5

خَيْبَرَ اشْتَرَاهَا فَاَتَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّىْ اَصَبْتُ مَالا لَمْ اُصِبْ مِثْلَهُ قَطُّ، وَقَدْ اَرَدْتُ اَنْ اَتَقَرَّبَ بِهِ اِلَى اللّٰهِ، فَقَالَ : حَبِّسِ الْاَصْلَ، وَسَبِّلِ الثَّمَرَةَ .

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خیبر میں سے سو حصے ملے جو انہوں نے خریدے تھے وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے ایسی زمین ملی ہے کہ اس طرح کی (بہترین زمین) مجھے کبھی نہیں ملی میں یہ چاہتا ہوں کہ میں اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کروں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اصل کو روک لو اور پھل کو (اللہ کی) راہ میں دو۔

1062 - اَخْبَرَنَا ابْنُ حَبِيبٍ الْقَاضِ وَهُوَ عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ عُمَرَ، قَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّىْ اَصَبْتُ مِنْ خَيْبَرَ مَالا لَمْ اُصِبْ مَالا قَطُّ اَعْجَبَ اِلَيَّ مِنْهُ وَاَعْظَمَ عِنْدِىْ مِنْهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنْ شِئْتَ حَبَسْتَ اَصْلَهُ وَسَبَّلْتَ ثَمَرَهُ، فَتَصَدَّقَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِهِ ثُمَّ حَكَى صَدَقَتَهُ .

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے خیبر میں ایسی زمین ملی ہے کہ اس جیسی زمین مجھے کبھی نہیں ملی جو مجھے اتنی پسندیدہ' جو یا میرے نزدیک اتنی اہم ہو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم چاہو تو زمین کو

حدیث نمبر **1062**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**20937**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**12/2**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**2737**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**1632**
بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**2878**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن'' تحقیق: بشارعواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**2396**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ'' الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشارعواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1998**ء	**1375**
نسائی' امام احمد بن شعیب'' المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**230/6**
نسائی' امام احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**6424**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ'' الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء	**2483**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**95/**
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب'' المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	**4908**
الفارسی' امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' **1988**ء	**4901**
دارقطنی' امام علی بن عمر'' السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**186/4**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**158/6**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**53/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء	**100/5**

اپنے پاس رہنے دو اور اس کے پھل کو (اللہ کی راہ) میں دو۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ (نے اس کی پیداوار کو صدقہ کر دیا)

پھر راوی نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے صدقے کی تفصیلات بیان کی ہیں۔

1063 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ : جَاءَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّیْ اَصَبْتُ مَالا لَمْ اُصِبْ مِثْلَهُ قَطُّ، وَقَدْ اَرَدْتُ اَنْ اَتَقَرَّبَ بِهٖ اِلَى اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِحْبِسْ اَصْلَهُ، وَسَبِّلْ ثَمَرَهُ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے ایسی زمین ملی ہے کہ اس طرح کی زمین مجھے کبھی نہیں ملی میں یہ چاہتا ہوں کہ اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کروں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اس کی اصل کو اپنے پاس رہنے دو اور اس کے پھل کو اللہ کی راہ میں دو۔

اخرج الحدیثین من کتاب الرضاع ' والثالث من کتاب البحیرۃ والسائبۃ ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کو کتاب شفاعت میں نقل کیا ہے اور تیسری کو کتاب بحیرہ اور سائبہ میں نقل کیا ہے۔

باب العمری والرقبی

باب 2: عمریٰ رقبیٰ کا بیان

1064 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ

حدیث نمبر **1064**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	811
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	2200
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان	1689
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	16897
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	22632
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	360/3
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1625
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	3553
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1998ء	1350
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	275/6
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	6577
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول' 1987ء	2093
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	5460

اللّٰہُ عَنْہُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اَیُّمَا رَجُلٍ اُعْمِرَ عُمْرٰی لَہٗ وَلِعَقِبِہٖ فَاِنَّہَا لِلَّذِیْ یُعْطَاہَا لِاَنَّہٗ اَعْطٰی عَطَاءً وَّقَعَتْ فِیْہِ الْمَوَارِیْثُ ۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کوئی چیز عمر کے طور پر دے جو اس کی یا اس کے پیچھے والوں کی ہوتو یہ اس کی ہو جائے گی جسے دی گئی ہو اور دینے والے کی طرف واپسی نہیں آئے گی کیونکہ اس نے اس طرح دی ہے کہ اس میں وراثت کے احکام جاری ہو جائیں گے۔

1065 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُیَیْنَۃَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ، عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ یَسَارٍ، اَنَّ طَارِقًا قَضٰی بِالْمَدِیْنَۃِ بِالْعُمْرٰی، عَنْ قَوْلِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں' حضرت طارق رضی اللہ عنہ نے مدینہ منورہ میں عمر کے بارے میں حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کی نقل کردہ حدیث کے مطابق فیصلہ دیا تھا۔

1066 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُیَیْنَۃَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرِ الْمَدَرِیِّ، عَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِیَ اللّٰہُ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1064**:

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' 'شرح معانی الآثار' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	93/4
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' 'صحیح ابن حبان' ' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	5145
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' 'الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	5137
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' 'السنن الکبریٰ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	172/6
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' 'الام' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	63/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' 'الام' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	592/8

حدیث نمبر **1065**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' 'المسند' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	1256
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' 'المصنف' 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	22614
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' 'المسند' 'المطبعۃ المیمنیہ' مصر	381/3
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' 'الجامع الصحیح' تحقیق و ترقیم: فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1625
موصلی' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی' 'المسند' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء	1835
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' 'شرح مشکل الآثار' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	5454
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' 'السنن الکبریٰ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	173/
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' 'الام' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	64/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' 'الام' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	594/8

حدیث نمبر **1066**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' 'المصنف' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	16873
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' 'المسند' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	396

عَنْهُ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ الْعُمْرٰی لِلْوَارِثِ .

✦✦ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عمری کو وارث کا حق قرار دیا ہے۔

1067 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا تُعْمِرُوْا، وَلَا تُرْقِبُوْا، فَمَنْ اُعْمِرَ شَيْئًا اَوْ اُرْقِبَهُ فَهُوَ سَبِيْلُ الْمِيرَاثِ .

✦✦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عمری کے طور پر کوئی چیز نہ دو اور رقبی کے طور پر کوئی چیز نہ دو جو شخص کوئی چیز عمری کے طور پر دیدے یا رقبی کے طور پر دیدے تو وہ وراثت کے طور پر تقسیم کی جائے گی۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1066**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 22613
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 182/5
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 559
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء — 2381
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 27/6
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء — 5466
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 91/4
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"، دارالفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء — 5140
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' 1988ء — 5132
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) — 4941
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 64/4
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — 595/8

حدیث نمبر **1067**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 1920
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 3556
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبی من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 273/6
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبری" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 6563
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء — 5451
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 93/4
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"، دارالفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء — 5135
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' 1988ء — 5127
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبری" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 175/3
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 217/7
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — 131/5

1068 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مَنْ اَعْمَرَ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ .

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کو کوئی چیز عمریٰ کے طور پر دی جائے ... ملکیت ہوگی۔

1069 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اَلْعُمْرٰى لِلْوَارِثِ .

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: عمریٰ وارث کے لئے ہوگی۔

شرح الاربعة الاحاديث في كتاب اختلاف مالك والشافعي ' والخامس والسادس من كتاب الصيد والذبائح .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چار روایات کتاب اختلاف مالک اور شافعی میں نقل کی ہیں جبکہ پانچویں اور چھٹی کتاب صید اور ذبائح میں نقل کی ہے۔

حدیث نمبر 1068:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	18676
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1625
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	3551
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	674/6
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	6567
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	5455
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	93/4
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	5148
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' 1988ء	5140
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	176/
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	65/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	131/5

کتاب العتق والولاء والمدبر والمکاتب وحسن الملکة

کتاب: (غلام یا کنیز) آزاد کرنا' ولاء' مدبر' مکاتب اور زیر ملکیت کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

باب من اعتق شرکا له فی عبد

باب ۱: جو شخص کسی مشترکہ غلام میں اپنے حصے کو آزاد کرے

1070 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ اَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِيْ عَبْدٍ فَكَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ قُوِّمَ عَلَيْهِ قِيمَةُ الْعَدْلِ فَاَعْطَى شُرَكَائَهُ حِصَصَهُمْ

حدیث نمبر **1070**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	40
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	2240
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	16713
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	21720
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" 'المطبعۃ المیمنیہ' مصر	56/1
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	2491
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" 'تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1501
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" 'داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	3940
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" 'تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	2525
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" 'تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	1346
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" 'تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	4945
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" 'تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل 1987ء	5802
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" 'تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	105/3
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" 'دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	4320
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" 'موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	4315
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الاوسط" 'تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ (طبع اوّل)	7367
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" 'مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	123/4
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" 'دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	74/10

وَعَتَقَ عَلَيْهِ الْعَبْدَ، وَإِلا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی مشترکہ غلام میں اپنے حصے کو آزاد کردے اور اس شخص کے پاس اتنا مال موجود ہو جو اس غلام کی قیمت جتنا ہو تو اس غلام کی مناسب قیمت لگائی جائے گی اور اس شخص کے حصہ داروں کے حساب سے اس کی ادائیگی کردی جائے گی اور وہ غلام اس شخص کی طرف سے آزاد شمار ہوگا ورنہ غلام کا اتنا حصہ ہی آزاد ہوگا جتنا اس نے کیا ہے۔

1071 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اَيُّمَا عَبْدٍ كَانَ بَيْنَ اثْنَيْنِ فَاَعْتَقَ اَحَدُهُمَا نَصِيْبَهُ فَاِنْ كَانَ مُوْسِرًا فَاِنَّهُ يُقَوَّمُ عَلَيْهِ بِاَعْلَى الْقِيمَةِ اَوْ قِيمَةِ عَدْلٍ لَيْسَتْ بِوَكْسٍ وَّلَا شَطَطٍ ثُمَّ يَغْرَمُ لِهٰذَا حِصَّتَهُ .

✧✧ حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو بھی غلام دو آدمیوں کے درمیان (مشترکہ طور پر زیر ملکیت ہو) اور ان میں سے ایک شخص اپنے حصے کو آزاد کردے تو اگر وہ شخص خوشحال ہو تو اس غلام کی زیادہ سے زیادہ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) مناسب قیمت لگائی جائے گی جس میں کوئی زیادتی اور کمی وبیشی نہیں ہوگی اور پھر وہ شخص تاوان کے طور پر اس دوسرے حصے کی قیمت ادا کرے گا۔

حدیث نمبر **1071**:

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	5365
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	275/10
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	6712
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	670
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	11/2
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	2521
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1501
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	3946
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1998ء	1347
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	319/7
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	4941
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	106/3
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	5366
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	275/10
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	292/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	626/3

اخرج الحدیثین من الجزء الثانی من اختلاف الحدیث

امام شافعی نے ان دونوں احادیث کو اختلاف شافعی کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب العتق فی مرض الموت

باب: مرضِ موت میں غلام آزاد کرنا

1072 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِیْ قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ، اَنَّهُ سَمِعَ مَكْحُوْلًا، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ ابْنَ الْمُسَيَّبِ، يَقُوْلُ: اَعْتَقَتِ امْرَاَةٌ اَوْ رَجُلٌ سِتَّةَ اَعْبُدٍ لَهَا وَلَمْ يَكُنْ لَهَا مَالٌ غَيْرَهُ، فَاَتَى النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ ذٰلِكَ، فَاَقْرَعَ بَيْنَهُمْ، فَاَعْتَقَ ثُلُثَهُمْ قَالَ الشَّافِعِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: كَانَ ذٰلِكَ فِیْ مَرَضِ الْمُعْتِقِ الَّذِیْ مَاتَ فِيْهِ.

حضرت قیس بن سعد بیان کرتے ہیں انہوں نے مکحول کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا وہ فرماتے ہیں: میں نے سعید بن مسیب کو یہ بیان فرماتے ہوئے سنا ہے وہ فرماتے ہیں: ایک خاتون یا ایک شخص نے اپنے چھ غلام آزاد کئے اس کے پاس ان کے علاوہ اور کوئی مال نہیں تھا یہ معاملہ نبی اکرم کی خدمت میں پیش ہوا تو آپ نے ان غلاموں کے درمیان قرعہ اندازی کروا کے دو تہائی کو آزاد قرار دیا۔

امام شافعی فرماتے ہیں یہ اس آزاد کرنے والے کی اس بیماری کے دوران ہوا تھا جس میں اس کا انتقال ہوا۔

اخرج الحدیثین من الجزء الثانی من اختلاف الحدیث.

امام شافعی نے یہ دونوں روایات اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔

1073 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِی الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، اَنَّ

حدیث نمبر **1072**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	16751

حدیث نمبر **1073**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" 'دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	845
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	16763
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" 'عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	830
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	23371
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" 'المطبعۃ المیمنیہ' مصر	426/4
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" 'تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	18868
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" 'داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	3985
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" 'تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	2345
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" 'تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' 1996ء	1364

رَجُلاً مِنَ الْاَنْصَارِ اَوْصَى عِنْدَ مَوْتِهٖ فَاَعْتَقَ سِتَّةَ مَمَالِيكَ لَيْسَ لَهٗ مَالٌ غَيْرُهُمْ، اَوْ قَالَ اَعْتَقَ عِنْدَ مَوْتِهٖ سِتَّةَ مَمَالِيكَ لَهٗ وَلَيْسَ لَهٗ شَىْءٌ غَيْرُهُمْ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ فِيْهِ قَوْلًا شَدِيْدًا، ثُمَّ دَعَاهُمْ فَجَزَّاَهُمْ ثَلَاثَةَ اَجْزَاءٍ فَاَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَاَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَاَرَقَّ اَرْبَعَةً

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انصار سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے اپنے مرنے کے قریب وصیت کرتے ہوئے اپنے چھ غلاموں کو آزاد کر دیا اس شخص کے پاس ان غلاموں کے علاوہ اور کوئی مال نہیں تھا (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) کے ایک شخص نے مرتے ہوئے اپنے چھ غلاموں کو آزاد کر دیا اس کے پاس ان کے علاوہ کوئی مال نہ تھا یہ واقعہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بارے میں سخت ناراضگی کا اظہار کیا پھر آپ نے ان غلاموں کو بلایا ان کو تین حصوں میں تقسیم کیا ان کے درمیان قرعہ اندازی کی تو دو کو آزاد قرار دیا اور چار کو غلام رہنے دیا۔

اخرج الحديثين من الجزء الثاني من اختلاف الحديث ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔

باب انما الولاء لمن اعتق

باب 3: ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو حاصل ہوتا ہے

1074 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّهَا قَالَتْ : جَائَتْنِىْ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1073:

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 82085

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء — 64/1

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 381/4

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 4325

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء — 4320

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق (طبع ثانی) — 301/18

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 20510

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 16749

حدیث نمبر 1074:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 2285

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء — 4393

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 295/10

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 16161

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 22091

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 33/6

بَرِيْرَةُ، فَقَالَتْ : اِنِّيْ كَاتَبْتُ اَهْلِيْ عَلٰى تِسْعِ اَوَاقٍ فِيْ كُلِّ عَامٍ اُوقِيَّةٌ فَاَعِيْنِيْنِيْ، فَقَالَتْ لَهَا عَآئِشَةُ : اِنْ اَحَبَّ اَهْلُكِ اَنْ اَعُدَّهَا لَهُمْ عَدَدْتُهَا وَيَكُوْنَ وَلَاؤُكِ لِيْ فَعَلْتُ، فَذَهَبَتْ بَرِيْرَةُ اِلٰى اَهْلِهَا، فَقَالَتْ لَهُمْ ذٰلِكَ فَاَبَوْا عَلَيْهَا، فَجَائَتْ بَرِيْرَةُ مِنْ عِنْدِ اَهْلِهَا، وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ، فَقَالَتْ : اِنِّيْ عَرَضْتُ عَلَيْهِمْ فَاَبَوْا اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ الْوَلَاءُ لَهُمْ، فَسَمِعَ ذٰلِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَاَلَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَتْهُ عَآئِشَةُ، فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خُذِيْهَا وَاشْتَرِطِيْ لَهُمُ الْوَلَاءَ، فَاِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ اَعْتَقَ، فَفَعَلَتْ عَآئِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، ثُمَّ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ : اَمَّا بَعْدُ، فَمَا بَالُ رِجَالٍ يَشْتَرِطُوْنَ شُرُوْطًا لَيْسَتْ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ، مَا كَانَ مِنْ شَرْطٍ لَيْسَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَّاِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ، قَضَاءُ اللّٰهِ اَحَقُّ، وَشَرْطُهُ اَوْثَقُ، وَاِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ .

◆◆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا میرے پاس آئی' وہ بولی: میں نے اپنے مالک کے ساتھ نو اوقیہ کے عوض کتابت کا معاہدہ کیا ہے جن میں سے ہر سال ایک اوقیہ ادا کرنا ہوگا آپ میری اس بارے میں کچھ مدد کیجئے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے فرمایا اگر تمہارے مالک چاہیں تو میں انہیں تمام قیمت یک مشت ادا کر دیتی ہوں اور تمہاری ولاء کا حق مجھے حاصل ہوگا بریرہ اپنے مالک کے پاس گئی اس نے اپنے مالک سے یہ بات کہی تو انہوں نے اس بات کا انکار کر دیا وہ اپنے مالک کے پاس سے واپس آئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے اس نے بتایا میں نے ان لوگوں کے سامنے یہ پیش کش کی تھی لیکن ان لوگوں نے

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1874:

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 2155

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" 'تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1504

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 3929

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" 'تحقیق: بشارعواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء 2521

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" 'تحقیق: ڈاکٹر بشارعواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 2124

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء 164/6

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" 'تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء 5015

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" 'تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول' 1987ء 4435

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" 'تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 43/4

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" 'تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء 4366

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء 4275

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' 1988ء 4272

دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 22/3

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 206/6

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 126/4

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء 269/5

انکار کر دیا ہے اور یہ شرط رکھی ہے کہ ولاء کا حق ان لوگوں کے پاس رہے گا جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات سنی تو آپ نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس بارے میں دریافت کیا سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں بتایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس کو خرید لو! اور ولاء کی شرط ان کے پاس رہنے دو چونکہ ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو ہوتا ہے۔

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ایسا ہی کیا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کرنے کے بعد فرمایا۔

اما بعد! لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ ایسی شرطیں رکھتے ہیں جن کی اجازت اللہ کی کتاب میں نہیں ہے ہر وہ شرط جس کی اجازت اللہ تعالیٰ کی کتاب میں نہ ہو وہ باطل شمار ہو گی خواہ وہ "سو" شرطیں ہوں اللہ تعالیٰ کا فیصلہ زیادہ حقدار ہے اور اس کی شرط زیادہ مضبوط ہے ولاء کا حق آزاد کرانے والے کو حاصل ہوتا ہے۔

1075 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا بِمِثْلِهٖ .

✧✧ یہی روایات ایک اور سند کے ہمراہ حضرت سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے منقول ہے۔

1076 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو حاصل ہوتا ہے۔

1077 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا اَرَادَتْ اَنْ تَشْتَرِيَ جَارِيَةً تُعْتِقُهَا، فَقَالَ

حدیث نمبر **1075**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	241
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	135/6
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	456
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	5108
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	337/10
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	106/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء	462/7

حدیث نمبر **1077**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف' المکتبۃ العلمیہ	798
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	2266
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	4395
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	295/10
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	3027
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	30/2

اَهْلُهَا : نَبِيْعُكِهَا عَلَى اَنَّ وَلَاَنَهَا لَنَا ، فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : "لَا يَمْنَعُكِ ذَلِكِ ، فَاِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ" .

✦✦ حضرت ابن عمر بیان کرتے ہیں' سیدہ عائشہ صدیقہ نے ایک کنیز خرید کر اسے آزاد کرنے کا فیصلہ کیا تو اس کے مالکوں نے کہا کہ ہم اس شرط پر اسے آپ کو فروخت کریں گے کہ اس کی ولاء کا حق ہمارے پاس رہے گا حضرت عائشہ صدیقہ نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم سے کیا تو نبی اکرم نے فرمایا: یہ شرط تمہیں اس بات سے نہ روکے کیونکہ ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو ہوتا ہے۔

1078 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَمْرَةَ ، لَمْ يَقُلْ عَنْ عَائِشَةَ ، وَذٰلِكَ مُرْسَلٌ .

✦✦ سیدہ عمرہ نے یہ روایت "مرسل" روایت کے طور پر نقل کی ہے اور اس میں سیدہ عائشہ صدیقہ کا تذکرہ نہیں کیا ہے۔

1079 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ اَبِيْهِ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ، اَنَّهَا قَالَتْ : جَائَتْنِي بَرِيْرَةُ ، فَقَالَتْ : اِنِّي كَاتَبْتُ اَهْلِي عَلَى تِسْعِ اَوَاقٍ فِي كُلِّ عَامٍ اُوْقِيَّةٌ ، فَاَعِيْنِيْنِي ، فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ : اِنْ اَحَبَّ اَهْلُكِ اَنْ اَعُدَّهَا لَهُمْ وَيَكُونَ وَلَاؤُكِ لِي فَعَلْتُ ، فَذَهَبَتْ بَرِيْرَةُ اِلَى اَهْلِهَا ، وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ ، فَقَالَتْ : اِنِّي قَدْ عَرَضْتُ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ فَاَبَوْا اِلَّا اَنْ يَكُونَ الْوَلَاءُ لَهُمْ ، فَسَمِعَ ذَلِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهَا فَاَخْبَرَتْهُ عَائِشَةُ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : "خُذِيهَا وَاشْتَرِطِي الْوَلَاءَ ، فَاِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ" ، فَفَعَلَتْ عَائِشَةُ ، ثُمَّ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَحَمِدَ اللّٰهَ ، ثُمَّ قَالَ : "اَمَّا بَعْدُ ، فَمَا بَالُ رِجَالٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالَى ، مَا كَانَ مِنْ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالَى فَهُوَ بَاطِلٌ وَاِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ ، قَضَاءُ اللّٰهِ اَحَقُّ ، وَشَرْطُهُ اَوْثَقُ ، وَاِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ"

✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ بیان کرتی ہیں' بریرہ میرے پاس آئی اور بولی میں نے اپنے مالک کے ساتھ کتابت کا معاہدہ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1077:

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	2156
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1504
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" ، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2915
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبی من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	300/7
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	42/4
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	4394
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبری" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	338/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	185/6
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول 2001ء	462/7

طے کیا ہے نو اوقیہ ادا کرنے ہوں گے ہر سال میں ایک اوقیہ ادا کرنا ہوگا آپ میری مدد کیجئے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اسے فرمایا اگر تمہارے مالک چاہیں تو میں انہیں ساری رقم ایک ساتھ ادا کر دیتی ہوں لیکن تمہاری ولاء کا حق مجھے حاصل ہوگا بریرہ اپنے مالک کے پاس گئی (جب وہ واپس آئی) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے اس نے (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا) کو بتایا کہ میں نے ان کے سامنے یہ شرط رکھی تھی اور انہوں نے انکار کر دیا تو انہوں نے یہ شرط رکھی ہے کہ ولاء کا حق انہیں حاصل ہوگا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات سنی آپ نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے بتایا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ایسا کرلو اور ولاء کا حق ان کے پاس رہنے دو (اس سے کچھ نہیں ہوگا) کیونکہ ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو ہوتا ہے' سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ایسا ہی کیا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی پھر ارشاد فرمایا:

امابعد! لوگوں کو کیا ہو گیا ہے جو ایسی شرائط عائد کرتے ہیں جو اللہ کی کتاب میں درست نہیں ہیں ہر وہ شرط جو اللہ کی کتاب میں درست نہ ہو وہ باطل شمار ہوگی اگرچہ وہ سو شرطیں ہوں اللہ تعالیٰ کا فیصلہ پورا کیے جانے کا زیادہ حقدار ہے اور اس کی شرط زیادہ مضبوط ہوگی' ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو ہوتا ہے۔

1080 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّهَا اَرَادَتْ اَنْ تَشْتَرِيَ جَارِيَةً تُعْتِقُهَا، فَقَالَ اَهْلُهَا : نَبِيْعُكِهَا عَلٰى اَنَّ وَلَائَهَا لَنَا، فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : لَا يَمْنَعُكِ ذٰلِكَ، اِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں انہوں نے ایک کنیز خرید کر آزاد کرنے کا فیصلہ کیا تو اس کے مالک نے یہ کہا کہ ہم اس کو اس شرط پر فروخت کریں گے کہ اس کی ولاء کا حق ہمیں حاصل ہوگا سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ بات تمہیں اس عمل سے نہ روکے کیونکہ ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو ہوتا ہے۔

1081 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّ بَرِيْرَةَ جَائَتْ تَسْتَعِيْنُ

حدیث نمبر **1081**:

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' ، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**2267**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**2564**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	**4609**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**42/4**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان 1987ء	**4403**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' ، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء	**4331**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل 1988ء	**436**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**185/6**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء	**62/7**

عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، فَقَالَتْ عَائِشَةُ : اِنْ اَحَبَّ اَهْلُكِ اَنْ اَصُبَّ لَهُمْ ثَمَنَكِ صَبَّةً وَّاحِدَةً وَّاُعْتِقَكِ فَعَلْتُ، فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ بَرِيْرَةُ لاَهْلِهَا، فَقَالُوْا لَا، اِلا اَنْ يَكُوْنَ وَلاؤُكِ لَنَا قَالَ مَالِكٌ قَالَ يَحْيٰى : فَزَعَمَتْ عَمْرَةُ، اَنَّ عَائِشَةَ ذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : لَا يَمْنَعُكِ ذٰلِكَ، فَاشْتَرِيهَا فَاَعْتِقِيْهَا، فَاِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ .

✦✦ عمرہ بنت عبدالرحمٰن بیان کرتی ہیں' بریرہ مدد مانگنے کے لئے آئیں تو سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اگر تمہارے مالک چاہیں تو میں انہیں تمہاری قیمت ایک ساتھ ادا کر دیتی ہوں اور تمہیں پھر آزاد کردوں گی بریرہ نے اس بات کا تذکرہ اپنے مالک سے کیا تو انہوں نے کہا ہم ایسا نہیں کریں گے ہماری شرط یہ ہے کہ تمہاری ولاء کا حق ہمیں حاصل رہے۔

عمرہ نامی خاتون بیان کرتی ہیں' سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو انہوں نے فرمایا: یہ بات تمہیں اس عمل سے نہ روکے تم اس کو خرید کر آزاد کردو ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو ہوتا ہے۔

اخرج الحديثين من الجزء الثاني من اختلاف الحديث ' والثالث في كتاب اختلاف مالك والشافعي ' والى اخر السادس من كتاب جراح العمد ' والسابع والثامن من كتاب البحيرة والسائبة وهما اوّل ما فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔ تیسری روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے اس کے بعد چھٹی روایت تک کتاب جراح عمل میں نقل کی ہیں ساتویں اور آٹھویں روایت کتاب بحیرہ اور سائبہ میں نقل کی ہیں اور یہ دونوں روایات اس میں موجود پہلی روایات ہیں۔

باب ولا المنبوذ

باب 4: (جو بچہ) گرا ہوا ملے اس کی ولاء

1082 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سُنَيْنٍ اَبِيْ جَمِيْلَةَ رَجُلٍ مِّنْ بَنِيْ سُلَيْمٍ، اَنَّهُ وَجَدَ مَنْبُوْذًا فِيْ زَمَانِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَجَاءَ بِهِ اِلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلٰى اَخْذِ هٰذِهِ النَّسَمَةِ قَالَ وَجَدْتُهَا ضَائِعَةً فَاَخَذْتُهَا فَقَالَ لَهُ عَرِيْفِيْ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِنَّهُ رَجُلٌ صَالِحٌ قَالَ اَكَذٰلِكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ عُمَرُ اذْهَبْ فَهُوَ حُرٌّ وَلَكَ وَلَاؤُهُ وَعَلَيْنَا نَفَقَتُهُ .

✦✦ ابن شہاب' سنین بن ابوجمیلہ' جو بنو سلیم سے تعلق رکھنے والے ایک شخص ہیں' کا یہ بیان نقل کرتے ہیں انہوں نے

حدیث نمبر **1082**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	16182
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	31569
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	8208/6
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	232/7
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	642/8

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے زمانے میں ایک بچے کو پایا جسے کسی نے پھینک دیا تھا وہ اسے لے کر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا تم نے اسے کیوں اٹھایا؟ انہوں نے جواب دیا: میں نے اسے ایسی حالت میں پایا یہ مرسکتا تھا تو میں نے اسے پکڑلیا' تو میرے ساتھی نے ان سے کہا اے امیر المومنین: یہ نیک آدمی ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا' کیا ایسا ہی ہے؟ اس نے جواب دیا: جی ہاں! تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم جاؤ! یہ آزاد شمار ہوگا اور اس کی ولاء کا حق تمہیں حاصل ہوگا اور اس کا خرچ ہمارے ذمے ہوگا۔

اخرجه فی کتاب اختلاف مالك والشافعی .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو کتاب اختلاف مالک اور شافعی میں نقل کیا ہے۔

باب ارث الولاء

باب 5: ولاء کا وارث ہونا

1083 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِى بَكْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِى بَكْرِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ الْعَاصَ بْنَ هِشَامٍ هَلَكَ وَتَرَكَ بَنِينَ لَهُ ثَلَاثَةً : اِلْأُمٍّ وَرَجُلًا لِعَلَّةٍ فَهَلَكَ أَحَدُ اللَّذَيْنِ لِأُمٍّ وَتَرَكَ مَالًا وَمَوَالِيَ فَوَرِثَهُ أَخُوهُ الَّذِى لِأُمِّهِ وَأَبِيهِ مَالَهُ وَوَلَاءَ مَوَالِيهِ ثُمَّ هَلَكَ الَّذِى وَرِثَ الْمَالَ وَوَلَاءَ الْمَوَالِي وَتَرَكَ ابْنَهُ وَأَخَاهُ لِأَبِيهِ فَقَالَتْ ابْنُهُ قَدْ أَحْرَزْتُ مَا كَانَ أَبِى أَحْرَزَ مِنَ الْمَالِ وَوَلَاءِ الْمَوَالِي وَقَالَ أَخُوهُ لَيْسَ كَذٰلِكَ إِنَّمَا أَحْرَزْتَ الْمَالَ فَأَمَّا وَلَاءَ الْمَوَالِي فَلَا أَرَأَيْتَ لَوْ هَلَكَ أَخِى الْيَوْمَ أَلَسْتُ أَرِثُهُ أَنَا فَاخْتَصَمَا إِلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَضَى لِأَخِيهِ بِوَلَاءِ الْمَوَالِي .

✧✧ عبد الملک بن ابوبکر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں العاص بن ہشام کا انتقال ہوگیا انہوں نے تین بیٹے چھوڑے جن میں سے دو بیٹے ماں کی طرف سے تھے اور ایک علت کی وجہ سے' جو ماں کی طرف سے تھے ان میں سے ایک فوت ہوگیا اس نے کچھ مال اور غلام وراثت میں چھوڑے اس کا وہ بھائی جو اس کے ماں اور باپ دونوں کی طرف سے تھا وہ اس کے مال کا وارث بنا اور اس کے غلاموں کی ولاء کا وارث بنا پھر وہ شخص بھی فوت ہوگیا تو جو مال کا وارث بنا تھا اور ولاء کا وارث بنا تھا اس نے پسماندگان میں ایک بیٹا اور باپ کی طرف سے ایک بھائی چھوڑا مرحوم کے بیٹے نے یہ کہا کہ میرے باپ نے جو سارا مال حاصل کیا تھا اور جو غلاموں کی ولاء حاصل کی تھی میں بھی اس کو حاصل کرلوں گا اس کے بھائی نے کہا ایسا نہیں ہے تم صرف مال حاصل کر سکتے ہو

حدیث نمبر **1083**:

آثمی' ابوعبداللہ مالک بن انس' 'الموطا' ' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	**730**
آثمی' ابوعبداللہ مالک بن انس' 'الموطا' ' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996ء**	**2277**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' 'السنن الکبریٰ' ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344ھ**	**303/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' 'الام' ' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**128/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' 'الام' ' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001ء**	**274/8**

غلاموں کی ولاء کا حق تمہیں نہیں مل سکتا کیا تم نے غور نہیں کیا کہ کیا اگر آج میرا پہلے والا بھائی فوت ہو جاتا تو میں اس کا وارث نہیں بنتا یہ دونوں اپنا مقدمہ لے کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تو انہوں نے غلاموں کی ولاء کا فیصلہ بھائی کے حق میں دے دیا۔

اخرجه من كتاب جراح العمد .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب جراح عمد میں نقل کیا ہے۔

باب الارث بالولاء

باب 6: ولاء کے ذریعے وارث بننا

1084 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِىْ رَبَاحٍ ، اَنَّ طَارِقَ بْنَ الْمُرَقَّعِ اَعْتَقَ اَهْلَ بَيْتِ سَوَائِبَ فَأُتِىَ بِمِيْرَاثِهِمْ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَعْطُوْهُ وَرَثَةَ طَارِقٍ فَاَبَوْا اَنْ يَّأْخُذُوْهُ فَقَالَ عُمَرُ فَاجْعَلُوْهُ فِىْ مِثْلِهِمْ مِنَ النَّاسِ

✦✦ عطاء بن ابی رباح بیان کرتے ہیں' طارق بن مرقع نے غلاموں کے خاندان کو آزاد کیا اور ان کے وارث بنے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ طارق کے ورثاء کو دے دو! انہوں نے اسے قبول کرنے سے انکار کر دیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ ان کی مانند دیگر لوگوں کو دے دو۔

1085 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَسَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، اَنَّ طَارِقَ بْنَ الْمُرَقَّعِ اَعْتَقَ اَهْلَ اَبْيَاتٍ مِنَ الْيَمَنِ سَوَائِبَ فَانْقَلَعُوْا عَنْ بِضْعَةَ عَشَرَ اَلْفًا، فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فَاَمَرَنِىْ اَنْ اَدْفَعَ اِلٰى طَارِقٍ اَوْ وَرَثَةِ طَارِقٍ اَنَا شَكَكْتُ فِى الْحَدِيْثِ هٰكَذَا

✦✦ عطاء بیان کرتے ہیں' طارق بن مرقع نے یمن سے تعلق رکھنے والے کچھ لوگوں کو آزاد کر دیا جن کی قیمت کا اندازہ بارہ ہزار لگایا یہ معاملہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے سامنے پیش ہوا تو انہوں نے مجھے ہدایت کی کہ میں اسے طارق کے حوالے کر

حدیث نمبر **1084**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970ء**	**16226**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386ھ**	**31426**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344ھ**	**330/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**331/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001ء**	**285/5**

حدیث نمبر **1085**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344ھ**	**300/10**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**79/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001ء**	**167/5**

دوں یا اس کے ورثاء کے حوالے کردوں۔

راوی بیان کرتے ہیں' مجھے اس روایت کے بارے میں شک ہے۔

اخرج الاول من کتاب جراح العمد وهو آخر حدیث فیه ' والثانی من کتاب صفة امر النبی صلی الله علیه وسلم وهو آخر حدیث فیه .

اس روایت کو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب جراح عمل میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

اور دوسری روایت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی حیثیت کی کتاب میں نقل کی ہے یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

باب النهی عن بیع الولاء وعن هبته

باب: ولاء کوفروخت کرنے اور اسے ہبہ کرنے کی ممانعت

1086 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ ، وَسُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهٖ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ولاء کوفروخت کرنے اور اسے ہبہ کرنے سے منع کیا۔

1087 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ، نَجِيْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ اَنَّ عَلِيًّا رِضْوَانَ اللّٰهِ عَلَيْهِ قَالَ : الْوَلَاءُ بِمَنْزِلَةِ الْحَلْفِ اُقِرُّهُ حَيْثُ جَعَلَهُ اللّٰهُ

✧✧ مجاہد بیان کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: ولاء کی قیمت حلف کی طرح ہے میں اسے اسی جگہ برقرار رکھوں گا جہاں اسے اللہ تعالیٰ نے رکھا ہے۔

1088 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهٖ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ولاء کوفروخت کرنے اور اسے ہبہ کرنے سے منع کیا ہے۔

1089 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، وَابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهٖ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ولاء کوفروخت کرنے اور اسے ہبہ کرنے سے منع کیا ہے۔

حدیث نمبر 1087:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	16140
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" "المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	31666
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	294/10
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	125/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	268/5

1090 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : الْوَلَاءُ لُحْمَةٌ كَلُحْمَةِ النَّسَبِ، لَا يُبَاعُ وَلَا يُوهَبُ

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نسب کے تعلق کی طرف ولاء بھی ایک تعلق ہے جسے فروخت نہیں کیا جاسکتا اور ہبہ نہیں کیا جاسکتا۔

اخرج الحديثين من كتاب جراح العمد ' والثالث في كتاب اختلاف مالك والشافعي ' والرابع والخامس من كتاب البحيرة والسائبة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب جراح عمد میں نقل کی ہیں اور تیسری کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے اور چوتھی اور پانچویں کتاب بحیرہ وسائبہ میں نقل کی ہیں۔

باب بيع المدبر

باب 8: مدبر کو فروخت کرنا

1091 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، وَعَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ : اَنَّ اَبَا مَذْكُورٍ رَجُلًا مِّنْ بَنِي عُذْرَةَ، كَانَ لَهُ غُلَامٌ قِبْطِيٌّ فَاَعْتَقَهُ عَنْ دُبُرٍ مِنْهُ، وَاِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ بِذٰلِكَ الْعَبْدِ فَبَاعَ الْعَبْدَ، وَقَالَ : اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ فَقِيرًا فَلْيَبْدَاْ بِنَفْسِهِ، فَاِنْ كَانَ فَضْلٌ فَلْيَبْدَاْ مَعَ نَفْسِهِ بِمَنْ يَعُولُ، ثُمَّ اِنْ وَجَدَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَضْلًا فَلْيَتَصَدَّقْ عَلٰى غَيْرِهِمْ .

وَزَادَ مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ فِي الْحَدِيثِ شَيْئًا .

✦✦ ابوزبیر بیان کرتے ہیں' انہوں نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' ''عذرہ'' قبیلے سے تعلق رکھنے

حدیث نمبر **1090**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	341/4
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	292/10
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	4957
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' 1988ء	4950
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	125/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	468/5

حدیث نمبر **1091**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	16662
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	294/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	452/8
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	305/9

والے ایک شخص ابو مذکور کا ایک قبطی غلام تھا اس شخص نے اس کو مدبر غلام کے طور پر آزاد کر دیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس غلام کے بارے میں سنا تو آپ نے اس غلام کو فروخت کر دیا اور فرمایا: جب کوئی شخص غریب ہو تو اسے پہلے اپنے اوپر خرچ کرنا چاہیے اگر اضافی مال موجود ہو تو اس پر خرچ کرنا چاہیے جو ان کے زیر کفالت ہوں پھر اس کے بعد اگر کوئی اضافی چیز بچ جائے تو اسے دیگر لوگوں کے پر خرچ کرنا چاہیے۔

مسلم بن خالد نامی راوی نے اس روایت میں کسی چیز کا اضافہ نقل کیا ہے۔

1092 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَجُلًا اَعْتَقَ غُلَامًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ يَشْتَرِيهِ مِنِّيْ؟ فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ، فَاَعْطَاهُ الثَّمَنَ .

عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے اپنے غلام کو مدبر کے طور پر آزاد کر دیا اس شخص کے پاس اس کے علاوہ کوئی اور مال نہیں تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو کون مجھ سے خریدے گا؟ تو حضرت نعیم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے آٹھ سو درہم کے عوض میں اسے خرید لیا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی قیمت اس شخص کو عطا کر دی۔

1093 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَحْوَهُ .

یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1094 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنِ اللَّيْثِ، وَحَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : اَعْتَقَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِي عُذْرَةَ عَبْدًا عَنْ دُبُرٍ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : اَلَكَ مَالٌ

حدیث نمبر **1092**

بخاری امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **6716**

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی دارالحدیث قاہرہ مصر **997**

طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء **4929**

تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دارالفکر بیروت طبع اول 1996ء **4937**

الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء **4930**

بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ **308**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان **452/8**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء **406/9**

حدیث نمبر **1093**

بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ **309/10**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان **452/8**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء **308/9**

غَيْرَهُ؟ فَقَالَ : لا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ يَّشْتَرِيهِ مِنِّىْ؟ فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَدَوِيُّ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ، فَجَاءَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَفَعَهَا اِلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ : ابْدَأْ بِنَفْسِكَ فَتَصَدَّقْ عَلَيْهَا، فَاِنْ فَضَلَ عَنْ نَفْسِكَ شَيْءٌ فَلاَهْلِكَ، فَاِنْ فَضَلَ شَيْءٌ فَلِذِى قَرَابَتِكَ، فَاِنْ فَضَلَ عَنْ ذَوِى قَرَابَتِكَ فَهٰكَذَا وَهٰكَذَا يُرِيْدُ عَنْ يَمِيْنِكَ وَشِمَالِكَ

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ''عذرہ'' قبیلے عزرج سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے اپنے غلام کو مدبر کے طور پر آزاد کر دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب اس کا پتہ چلا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے دریافت کیا' کیا تمہارے پاس اس کے علاوہ کوئی اور مال ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو کون مجھ سے خریدے گا؟ تو نعیم بن عبداللہ عدوی نے آٹھ سو درہم کے عوض میں اسے خرید لیا وہ اس رقم کو لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ رقم اس شخص کے حوالے کر دی (جو اس غلام کا مالک تھا) پھر آپ نے ارشاد فرمایا: تم سب سے پہلے اپنی ذات پر خرچ کرو پھر اگر اضافی ہو تو اپنے گھر والوں پر خرچ کرو اور پھر اگر اس سے بھی بچ جائے تو اپنے قریبی رشتہ داروں پر خرچ کرو اگر قریبی رشتہ داروں پر خرچ کے بعد بھی بچ جائے تو پھر اس طرح اور اس طرح' آپ نے اپنے دائیں اور بائیں طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا (یعنی دوسرے لوگوں کو صدقہ کر دو)

1095 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ ، وَعَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ ، سَمِعَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِىَ اللّٰهُ

حدیث نمبر **1094**

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	1748
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	997
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبی من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	65/5
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبری'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	5007
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	4932
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبری'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	03/1
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	452/8

حدیث نمبر **1095**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: حبیب الرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	16663
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	1222
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	36057
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	308/3
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	2231
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	997
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	2513
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' 1996ء	1219
موصلی' امام' ابویعلی احمد بن علی بن مثنی' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول' 1987ء	1825

عَنْهُمَا، يَقُوْلُ : دَبَّرَ رَجُلٌ مِّنَّا غُلامًا لَهُ لَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ يَّشْتَرِيهِ مِنِّيْ؟ فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ النَّحَّامِ .

قَالَ عَمْرٌو : فَسَمِعْتُ جَابِرًا، يَقُوْلُ : عَبْدًا قِبْطِيًّا مَاتَ عَامَ اَوَّلٍ فِيْ اِمَارَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ .

وَزَادَ اَبُو الزُّبَيْرِ : يُقَالُ لَهُ يَعْقُوْبُ .

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ہم میں سے ایک شخص نے اپنے غلام کو مدبر کے طور پر آزاد کر دیا اس شخص کے پاس اس کے علاوہ کوئی اور مال نہیں تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو کون مجھ سے خریدے گا؟ تو حضرت نعیم بن نحام رضی اللہ عنہ نے اسے خرید لیا۔

عمرو نامی راوی بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: وہ ایک قبطی غلام تھا جو حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کی حکومت کے پہلے سال میں فوت ہو گیا۔

ابوزبیر نامی راوی نے یہ بیان کیا ہے' اس غلام کا نام یعقوب تھا۔

1096–قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : هٰكَذَا سَمِعْتُهُ مِنْهُ عَامَّةَ دَهْرِیْ، ثُمَّ وَجَدْتُ فِيْ كِتَابِيْ : دَبَّرَ رَجُلٌ مِّنَّا غُلامًا لَهُ فَمَاتَ، فَاِمَّا اَنْ يَّكُوْنَ خَطَأً مِّنْ كِتَابِيْ، اَوْ خَطَأً مِّنْ سُفْيَانَ، فَاِنْ كَانَ مِنْ سُفْيَانَ فَابْنُ جُرَيْجٍ اَحْفَظُ لِحَدِيْثِ اَبِي الزُّبَيْرِ مِنْ سُفْيَانَ، وَمَعَ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدِيْثُ اللَّيْثِ وَغَيْرُهُ،

وَاَبُو الزُّبَيْرِ يُحَدُّ الْحَدِيْثَ تَحْدِيْدًا، يُخْبِرُ فِيْهِ حَيَاةَ الَّذِيْ دَبَّرَهُ، وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ مَّعَ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ وَغَيْرِهِ اَحْفَظُ لِحَدِيْثِ عَمْرٍو مَعَ سُفْيَانَ وَحْدَهُ،

وَقَدْ يُسْتَدَلُّ عَلٰى حِفْظِ الْحَدِيْثِ مِنْ خَطَئِهِ بِاَقَلَّ مِمَّا وَجَدْتُ فِيْ حَدِيْثِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَّاللَّيْثِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، وَفِيْ حَدِيْثِ حَمَّادٍ، عَنْ عَمْرٍو، وَغَيْرُ حَمَّادٍ يَرْوِيهِ، عَنْ عَمْرٍو كَمَا رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ،

وَقَدْ اَخْبَرَنِيْ غَيْرُ وَاحِدٍ مِمَّنْ لَقِيَ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ قَدِيمًا، اَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يُدْخِلُ فِيْ حَدِيْثِهِ : مَاتَ، وَعَجِبَ بَعْضُهُمْ حِيْنَ اَخْبَرْتُهُ اَنِّيْ وَجَدْتُ فِيْ كِتَابِيْ : مَاتَ، قَالَ : وَلَعَلَّ هٰذَا خَطَأٌ عَنْهُ اَوْ زَلَّةٌ مِنْهُ حَفِظْتُهَا عَنْهُ

✧✧ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے کافی عرصہ پہلے اس روایت کو اسی طرح سنا تھا پھر میں نے اپنی کتاب میں

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1095**:

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	**4928**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' السنن الکبریٰ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**308/10**
دارقطنی' امام' علی بن عمر'' السنن' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**137/4**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء	**3338**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' **1988**ء	**3338**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام''، دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**452/8**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء	**307/8**

یہ تحریر پائی کہ ہم میں سے ایک شخص نے اپنے غلام کو مدبر کے طور پر آزاد کردیا پھر وہ غلام فوت ہوگیا۔
اب یا تو یہ میری تحریر میں کوئی غلطی ہے یا سفیان نامی راوی سے غلطی ہوتی ہے اگر یہ سفیان نامی راوی سے غلطی ہوئی ہے تو ابوزبیر سے منقول احادیث کو ابن جریج' سفیان سے زیادہ اچھے طریقے سے یاد رکھے ہوئے ہیں اور ابن جریج کے ساتھ لیث ہے اور اگر دیگر راویوں نے بھی اس حدیث کو نقل کیا ہے۔
ابوزبیر نے اس روایت کو مخصوص حد تک نقل کیا ہے۔ جس میں اس مدبر غلام کے زندہ ہونے کا ذکر ہے۔ حماد بن سلمہ اور دیگر کے حوالے سے عمرو سے منقول روایات کو حماد بن زید نے زیادہ بہتر طور پر یاد رکھا بہ نسبت ان کے جنہیں صرف سفیان نے نقل کیا ہے۔
(امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں) حدیث کو یاد رکھنے کے حوالے سے خطاء ہو جانے کے حوالے سے اس سے کم درجے کی حدیث سے بھی استدلال کیا جاتا ہے جو میں نے ابن جریج اور لیث نے ابوزبیر سے جو حدیث نقل کی ہے اس میں پائی ہے۔
حماد نے عمرو کے حوالے سے اور حماد کے علاوہ جن راویوں نے اس روایت کو نقل کیا ہے وہ اسی طرح ہے جس طرح حماد بن زید نے اسے نقل کیا ہے۔
سفیان بن عیینہ سے ملاقات کرنے والے ایک سے زیادہ افراد نے کافی پہلے مجھے یہ بات بتائی ہے کہ انہوں نے اپنی روایت میں لفظ "مات" کا ذکر نہیں کیا اور جب میں نے انہیں یہ بات بتائی کہ مجھے اپنی تحریر میں لفظ "مات" ملا ہے تو ان میں سے ایک نے حیرانگی کا اظہار کیا اور بولے ہوسکتا ہے کہ یہ کوئی خطا ہو یا پھسلن ہو جو ان کے حوالے سے ہو اور تم نے ان کے حوالے سے اسے یاد رکھ لیا ہو۔

1097 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِى الرِّجَالِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اُمِّهٖ عَمْرَةَ اَنَّ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا دَبَّرَتْ جَارِيَةً لَّهَا فَسَحَرَتْهَا فَاعْتَرَفَتْ بِالسِّحْرِ وَاَمَرَتْ بِهَا عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَنْ تُبَاعَ مِنَ الْاَعْرَابِ مِمَّنْ يُسِيْءُ مَلَكَتُهَا فَبِيْعَتْ .

✦✦ عمرہ بیان کرتی ہیں' سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے اپنی کنیز کو مدبر کرلیا اس کنیز نے ان پر جادو کردیا پھر بعد میں اس نے جادو کا اعتراف بھی کرلیا تو پھر بعد میں سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے حکم دیا اسے کسی دیہاتی کے ہاتھوں فروخت کیا جائے جو اس کے

حدیث نمبر **1097**:
اخرجہ مالک' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیۃ **843**
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت **1970**ء **1667**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیۃ' مصر **40/6**
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **140/4**
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **129/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **243/7**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول **2001**ء **680/8**

ساتھ بُرا سلوک کرے۔

اخرج الخمسة الاحاديث ' وقول الشافعي من كتاب صفة نهي النبي صلى الله عليه وسلم وكتاب المدبر وهوى جميع ما فيهما ' والسابع في كتاب اختلاف مالك والشافعي ـ

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی پانچ روایات اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا اپنا بیان ''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ممانعت کی صفت'' میں نقل کیا ہے اور کتاب المدبر میں نقل کیا ہے اور دونوں کتابوں میں صرف یہی ہے جبکہ ساتویں روایت کو کتاب مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

باب المكاتب

باب: مکاتب کا بیان

1098 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ نَجِيْحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ اَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ فِى الْمُكَاتَبِ هُوَ عَبْدٌ مَا بَقِىَ عَلَيْهِ دِرْهَمٌ ـ

✧✧ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ مکاتب کے بارے میں فرماتے ہیں جب تک اس پر ایک درہم کی ادائیگی بھی لازم ہو وہ غلام شمار ہوگا۔

1099 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ اَنَّ نَافِعًا اَخْبَرَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ كَاتَبَ غُلَامًا لَّهُ عَلٰى ثَلَاثِيْنَ اَلْفًا ثُمَّ جَائَهُ فَقَالَ اِنِّىْ قَدْ عَجَزْتُ فَقَالَ اِذًا اُمْحُ كِتَابَتَكَ فَقَالَ قَدْ عَجَزْتُ فَامْحُهَا اَنْتَ قَالَ نَافِعٌ فَاَشَرْتُ اِلَيْهِ امْحُهَا وَهُوَ يَطْمَعُ اَنْ يُّعْتِقَهُ فَمَحَاهَا الْعَبْدُ وَلَهُ ابْنَانِ اَوِ ابْنٌ قَالَ ابْنُ عُمَرَ اعْتَزِلْ جَارِيَتِىْ قَالَ فَاَعْتَقَ ابْنُ عُمَرَ ابْنَهُ بَعْدُ ـ

حدیث نمبر **1098**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**15717**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**10559**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**112/3**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**324/10**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**104/8**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**385/9**

حدیث نمبر **1099**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**15723**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**21536**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**341/10**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**410/8**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**420/9**

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے غلام کو تیس ہزار کے عوض میں مکاتب کرلیا پھر وہ غلام ان کے پاس آیا اور بولا میں یہ ادائیگی نہیں کرسکتا حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: پھر تم اس کتابت کے معاہدے کو مٹا دو وہ بولا میں یہ نہیں کرسکتا آپ اسے مٹا دیں نافع کہتے ہیں میں نے اسے اشارہ کیا کہ تم اُسے مٹا دو! وہ غلام یہ چاہتا تھا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس کو آزاد کردیں۔اس غلام نے اسے مٹا۔اس غلام کے دو بیٹے تھے یا شاید ایک بیٹا تھا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میری کنیز سے الگ رہو! اس کے بعد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کے بعد بیٹے کو آزاد کردیا۔

اخرج الحديثين من كتاب المكاتب وهما ما فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب المکاتب میں نقل کی ہیں اور اس میں موجود یہی روایات ہیں۔

باب حسن الملكة

باب 10: زیر ملکیت کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

1100 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلانَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ عَجْلانَ اَبِیْ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لِلْمَمْلُوْكِ طَعَامُهٗ وَكِسْوَتُهٗ بِالْمَعْرُوْفِ، وَلَا يُكَلَّفُ مِنَ الْعَمَلِ اِلا مَا يُطِيْقُ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: زیر ملکیت کے لئے مناسب طریقے سے خوراک اور لباس ہوگا اور اسے اسی کام کا پابند کیا جائے گا جس کی وہ طاقت رکھتا ہے۔

1101 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اَبِیْ خِدَاشِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ اَبِیْ لَهَبٍ، اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْلُ فِی لِلْمَمْلُوْكِيْنَ: اَطْعِمُوْهُمْ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ وَاَلْبِسُوْهُمْ مِمَا تَلْبِسُوْنَ .

حدیث نمبر **1100**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' الموطا' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	2806
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' المصنف' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	17967
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' المسند' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	1155
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' المسند' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	247/2
بخاری' امام محمد بن اسماعیل' الادب المفرد' مطبعہ مصطفی البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع 1955ء	192
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' الجامع الصحیح' تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1662
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' شرح معانی الآثار' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	357/4
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' صحیح ابن حبان' دار الفکر' بیروت' طبع اول 1996ء	4318
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول 1988ء	4313
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' الام' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	101/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' الام' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء	261/6

✧✧ ابراہیم بن ابوخداش بن عتبہ بن ابولہب بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو غلاموں کے بارے میں یہ بیان کرتے ہوئے سنا: تم انہیں وہی کھلاؤ جو تم خود کھاتے ہو اور انہیں وہی پہناؤ جو تم خود پہنتے ہو۔

1102 - اَخْبَـرَنَـا سُفْيَـانُ، عَـنْ اَبِـىْ الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِذَا كَفَى اَحَدَكُمْ خَادِمُهُ طَعَامَهُ حَرَّهُ وَدُخَانَهُ فَلْيَدْعُهُ فَلْيُجْلِسْهُ، فَاِنْ اَبٰى فَلْيُرَوِّغْ لَهُ لُقْمَةً فَيُنَاوِلْهُ اِيَّاهَا، اَوْ يُعْطِهِ اِيَّاهَا اَوْ كَلِمَةً هٰذَا مَعْنَاهَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کسی شخص کا خادم اس کا کھانا پکانے کے لئے اس کی گرمی اور دھوئیں کو برداشت کرے تو اسے چاہیے کہ اس خادم کو بلا کر بٹھائے اور اگر وہ نہ مانے تو اسے لقمہ دیدے یا اس کی طرف بڑھا دے یا اسے عطا کر دے یا اس کی مانند کوئی اور کلمہ آپ نے ارشاد فرمایا:

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب القرعة والنفقة على الاقارب وهى جميع ما فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تینوں روایات کتاب القرعہ والنفقہ علی الارقاب میں نقل کی ہیں اور اس باب میں یہی روایات منقول ہیں۔

حدیث نمبر **1101**:

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 878

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 101/5

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 262/6

حدیث نمبر **1102**:

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 357/4

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان — 2369

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء — 19565

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 1070

مروزی' امام' اسحاق بن ابراہیم' "المسند" مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' طبع اوّل' 1412ھ-1991ء — 92

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 145/2

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء — 2073

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 2557

بخاری' امام' محمد بن اسماعیل' "الادب المفرد" مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع' 1955ء — 200

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — 1163

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء — 3289

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 3846

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 1853

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء — 6320

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 357/4

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 8/8

کتاب النکاح

نکاح کا بیان

باب زواج النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم عائشۃ رضی اللّٰہ عنہا

باب 1: نبی اکرم ﷺ کا سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کرنا

1103 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : تَزَوَّجَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا بِنْتُ سَبْعٍ وَبَنٰى بِيْ وَاَنَا بِنْتُ تِسْعٍ، وَكُنْتُ اَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ، وَكُنَّ جَوَارِيَّ يَاْتِيْنَنِيْ فَاِذَا رَاَيْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقَمَّعْنَ مِنْهُ، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَرِّبُهِنَّ اِلَيَّ .

✦✦ ہشام اپنے والد کے حوالے سے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے جب میرے ساتھ شادی کی تب میری عمر سات سال تھی اور جب میری رخصتی ہوئی اس وقت میری عمر نو سال تھی اور میں گڑیوں کے ساتھ کھیلا کرتی تھی میری سہیلیاں تھیں وہ میرے پاس آجاتی تھیں جب وہ نبی اکرم ﷺ کو دیکھتی تھیں تو پردے کے پیچھے چھپ جایا کرتی تھیں پھر

حدیث نمبر **1103**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" ' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**10349**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" ' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**42/6**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" ' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**2266**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" ' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**3894**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" ' تحقیق و ترقیم فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**1422**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" ' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**1876**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" ' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	**82/6**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" ' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**5365**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" ' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول' **1987**ء	**4673**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" ' دارالفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء	**7106**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" ' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' **1988**ء	**7097**
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" ' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	**41/23**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**114/7**

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انہیں میری طرف بھجوا دیتے تھے۔

1104 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّهَا قَالَتْ : تَزَوَّجَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا بِنْتُ سَبْعِ سِنِيْنَ، وَبَنٰى بِيْ وَاَنَا بِنْتُ تِسْعِ سِنِيْنَ .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب میرے ساتھ شادی کی تو میری عمر سات سال تھی اور جب میری رخصتی ہوئی اس وقت میری عمر 9 سال تھی۔

اخرج الاوّل من الجزء الثانی من اختلاف الحدیث ، والثانی من کتاب احکام القرآن .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں اور دوسری روایت کتاب احکام روایت میں نقل کی ہے۔

باب زواج اُم سلمة رضی الله عنها

باب 2: سیّدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کرنا

1105 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ، اَنَّ عَبْدَ الْحَمِيْدِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ عَمْرٍو، وَالْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، اَخْبَرَاهُ اَنَّهُمَا سَمِعَا اَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ اَنَّهَا لَمَّا قَدِمَتِ الْمَدِيْنَةَ اَخْبَرَتْهُمْ اَنَّهَا ابْنَةُ اَبِيْ اُمَيَّةَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ، فَكَذَّبُوْهَا وَقَالُوْا : مَا اَكْذَبَ الْغَرَائِبَ، حَتّٰى اَنْشَاَ اِنْسَانٌ مِّنْهُمُ الْحَجَّ، فَقَالُوْا : اَتَكْتُبِيْنَ اِلٰى اَهْلِكِ، فَكَتَبَتْ مَعَهُمْ فَرَجَعُوْا اِلَى الْمَدِيْنَةِ، قَالَتْ : فَصَدَّقُوْنِيْ وَازْدَدْتُ عَلَيْهِمْ كَرَامَةً، فَلَمَّا حَلَلْتُ جَائَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَنِيْ، فَقُلْتُ لَهُ : مَا مِثْلِيْ نُكِحَ، اَمَّا اَنَا فَلَا وَلَدَ لِيْ وَاَنَا غَيُوْرٌ ذَاتُ عِيَالٍ، قَالَ : اَنَا اَكْبَرُ مِنْكِ، وَاَمَّا الْغَيْرَةُ فَيُذْهِبُهَا اللّٰهُ، وَاَمَّا الْعِيَالُ فَاِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهِ، فَتَزَوَّجَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰى

حدیث نمبر **1105**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	10644
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	295/6
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	8926
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	29/3
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	4067
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	585/23
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	16/4
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	301/7
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	192/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	489/6

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ يَأْتِيهَا وَيَقُولُ : أَيْنَ زُنَابُ؟ حَتّٰى جَاءَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَاخْتَلَجَهَا، وَقَالَ : هٰذِهِ تَمْنَعُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَتْ تُرْضِعُهَا، فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : أَيْنَ زُنَابُ؟، فَقَالَتْ قُرَيْبَةُ بِنْتُ أَبِي أُمَيَّةَ وَوَافَقَهَا عِنْدَهَا : أَخَذَهَا عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنِّي اٰتِيكُمُ اللَّيْلَةَ، قَالَتْ : فَقُمْتُ فَوَضَعْتُ ثِفَالِي، وَأَخْرَجْتُ حَبَّاتٍ مِنْ شَعِيْرٍ كَانَتْ فِي جَرٍّ، وَأَخْرَجْتُ شَحْمًا فَعَصَدْتُهُ، أَوْ صَعَدْتُهُ، قَالَتْ : فَبَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْبَحَ، فَقَالَ حِيْنَ أَصْبَحَ : إِنَّ لَكِ عَلٰى أَهْلِكِ كَرَامَةً، فَإِنْ شِئْتِ سَبَّعْتُ لَكِ، وَإِنْ أُسَبِّعْ أُسَبِّعْ لِنِسَائِي

✦✦ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب وہ (مکہ سے ہجرت کر کے) مدینہ منورہ آئیں اور انہوں نے وہاں کے رہنے والوں کو بتایا کہ وہ ابوامیہ بن مغیرہ کی صاحبزادی ہیں تو لوگوں نے ان کی بات کو غلط قرار دیا اور بولے یہ عجیب باتوں میں سب سے جھوٹی بات ہے' یہاں تک کہ ان میں سے ایک شخص حج کے لئے جانے لگا تو ان لوگوں نے کہا کیا تم اپنے گھر والوں کو خط لکھوگی؟ تو سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے ان کے ہاتھوں خط بھجوادیا۔

جب وہ لوگ مدینہ منورہ واپس آئے تو سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں انہوں نے میری بات کی تصدیق کی تو ان لوگوں کے سامنے میری عزت اور مرتبے میں اضافہ ہوا۔

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب میری عدت ختم ہوئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور آپ نے مجھے نکاح کا پیغام دیا میں نے آپ کی خدمت میں عرض کی: مجھ جیسی عورت کے ساتھ نکاح نہیں کیا جا سکتا' کیونکہ اب میں اولاد کو جنم نہیں دے سکتی اور مزاج میں بھی تیزی ہے اور بال بچے دار ہوں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں عمر میں تم سے بڑا ہوں جہاں تک مزاج میں تیزی کا تعلق ہے تو اللہ تعالیٰ اسے ختم کر دے گا جہاں تک بچوں کا تعلق ہے وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے سپرد ہیں۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ساتھ شادی کر لی آپ ان کے پاس تشریف لائے اور فرمایا دلہن کہاں ہے؟

یہاں تک کے عمار بن یاسر آئے اور اپنے ساتھ لے گئے انہوں نے کہا کہ یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو انکار کرتی ہے سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے انہیں دودھ پلایا ہوا تھا۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے آپ نے فرمایا: دلہن کہاں ہے تو قریبہ بنت ابی امیہ نے جواب دیا: وہ ان کے ساتھ ٹھہری ہوئی تھی' حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ انہیں لے گئے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں رات کے وقت تم لوگوں کے پاس آؤں گا۔

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں اٹھی میں نے اپنا کپڑا رکھا اور جو کے کچھ دانے نکالے جو مٹکے کے اندر موجود تھے پھر کچھ چربی نکالی (اسے نچوڑلیا) اور کھانا تیار کیا۔

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات وہاں رہے پھر صبح کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے شوہر کے نزدیک صاحب حیثیت ہو اگر تم چاہو تو میں سات دن تمہارے پاس رہوں اور سات' سات دن دیگر ازواج کے پاس رہوں گا۔

1106 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِی بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ تَزَوَّجَ اُمَّ سَلَمَةَ وَاَصْبَحَتْ عِنْدَهُ، قَالَ : لَيْسَ بِكِ عَلٰی اَهْلِكِ هَوَانٌ، اِنْ شِئْتِ سَبَّعْتُ عِنْدَكِ وَسَبَّعْتُ عِنْدَهُنَّ، وَاِنْ شِئْتِ ثَلَّثْتُ عِنْدَكِ وَدُرْتُ، قَالَتْ : ثَلِّثْ .

✧✧ عبدالملک بن ابوبکر بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے جب سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کی تو صبح کے وقت ان سے آپ سے فرمایا: تم اپنے شوہر کے نزدیک کم تر حیثیت کی مالک نہیں ہو اگر تم چاہو تو میں سات دن تمہارے پاس رہوں اور دیگر ازواج کے پاس بھی سات' سات دن رہوں گا اور اگر تم چاہو تو تین دن تمہارے ساتھ رہتا ہوں اور پھر ایک ایک دن ان کے پاس رہ کر آؤں گا تو سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: آپ ﷺ تین دن رہیں۔

1107 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ : لِلْبِكْرِ سَبْعٌ وَلِلثَّيِّبِ ثَلَاثٌ .

حدیث نمبر **1106**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	**524**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**1511**
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء	**10645**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**16951**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**292/6**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**2216**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	**1460**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	**2122**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء	**1917**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء	**8925**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	**6996**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**28/3**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**4213**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	**4210**
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی)	**591/23**
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**284/3**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**300/7**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**192/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**488/6**

✦✦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: کنواری بیوی کے لئے سات دن ہوں گے اور جو پہلے سے بیوہ یا طلاق شدہ ہو اس کے لئے تین دن ہوں گے۔

1108 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِی رَوَّادٍ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ، عَنْ اَبِی بَکْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَهَا فَسَاقَ نِكَاحَهَا وَبِنَائَهُ بِهَا، وَقَوْلَهُ لَهَا : اِنْ شِئْتِ سَبَّعْتُ عِنْدَكِ وَسَبَّعْتُ عِنْدَهُنَّ .

✦✦ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں نکاح کا پیغام دیا پھر آپ نے ان کے ساتھ نکاح کرلیا پھر ان کی رخصتی ہوئی اور آپ نے ان سے فرمایا: اگر تم چاہو تو میں سات دن تمہارے پاس رہوں اور سات' سات دن دوسری ازواج کے پاس رہوں گا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الخلع والنشوز ' والرابع من كتاب احكام القرآن

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی تین روایات کتاب الخلع ونشوز میں نقل کی ہیں جب کہ چوتھی روایت کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہے۔

باب القسمة

باب 3: تقسیم کا بیان

حدیث نمبر 1077

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' المصنف' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	10642
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' شرح معانی الآثار' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	27/3
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' السنن الکبریٰ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	203/7
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' المصنف' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	16949
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' الجامع الصحیح' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1461
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' الجامع الصحیح' (رقم الحدیث من فتح الباری)	5213
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' السنن' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2124
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' السنن' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	1916
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' الجامع الکبیر' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	1139
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' المسند' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول 1987ء	2823
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' شرح معانی الآثار' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	27/3
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' صحیح ابن حبان' دارالفکر' بیروت' طبع اول 1996ء	4211
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اول 1988ء	4208
دارقطنی' امام علی بن عمر' السنن' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	283/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' الام' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	192/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' الام' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول 2001ء	489/6

1109 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوُفِّيَ عَنْ تِسْعِ نِسْوَةٍ وَّكَانَ يَقْسِمُ لِثَمَانٍ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی 9 ازواج تھیں ان میں سے آٹھ کے لئے آپ نے باری مقرر کی تھی۔

1110 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ عَنْ تِسْعِ نِسْوَةٍ، وَكَانَ يَقْسِمُ مِنْهُنَّ لِثَمَانٍ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی 9 ازواج تھیں' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان میں سے 8 کے لئے باری مقرر کی تھی۔

1111 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ سَوْدَةَ وَهَبَتْ يَوْمَهَا لِعَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا .

حدیث نمبر **1109**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — **6252**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **524**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" 'المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **231/1**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **5067**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" 'تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1465**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" 'دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — **53/6**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" 'تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — **5304**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" 'دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — **74/7**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **189/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — **481/6**

حدیث نمبر **1111**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — **10655**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — **16475**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" 'المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **68/6**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **2593**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" 'تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1463**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" 'داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **2135**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" 'تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء — **1972**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" 'تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — **8923**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" 'دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — **4211**

✦✦ ہشام اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا نے اپنا مخصوص دن سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو ہبہ کر دیا تھا۔

اخرج الاوّل من كتاب الخلع والنشوز، والثاني والثالث من كتاب احكام القرآن .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب الخلع ونشوز میں نقل کی ہے اور دوسری اور تیسری روایات کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہیں۔

باب القزعة

باب 4: قرعہ اندازی کرنا

1112 - اَخْبَرَنَا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَافِعٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَآئِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ سَفَرًا اَقْرَعَ بَيْنَ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1111:

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	186/2
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	74/7
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	189/5
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	286/6

حدیث نمبر 1112:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	9747
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	23385
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	417/6
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء	2214
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح"' (رقم الحدیث من فتح الباری)	2593
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	2770
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2138
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	1970
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	8931
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول' 1987ء	4397
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	4215
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' 1988ء	4212
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی)	133/3
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	111/5
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	491/6

نِسَائِهِ فَأَيَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا .

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کرنے کا ارادہ کرتے تھے تو اپنی ازواج کے درمیان قرعہ اندازی کرلیا کرتے تھے ان میں سے جس کا حصہ نکل آتا تھا۔ (اسے سفر پر ساتھ لے جاتے تھے)

اخرجه من كتاب الخلع والنشوز .

اس روایت کو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب الخلع ونشوز میں نقل کیا ہے۔

باب صداقه لازواجه صلى الله عليه وسلم

باب 5: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی ازواج کو مہر دینا

1113 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْهَادِى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِى سَلَمَةَ، قَالَ : سَاَلْتُ عَائِشَةَ رَضِىَ اللهُ عَنْهَا : كَمْ كَانَ صَدَاقُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَتْ : كَانَ صَدَاقُهُ لاَزْوَاجِهِ اثْنَتَىْ عَشْرَةَ اُوقِيَّةً وَّنَشًّا، قَالَتْ : اَتَدْرِىْ مَا النَّشُّ؟ قُلْتُ : لَا، قَالَتْ : نِصْفُ اُوقِيَّةٍ .

✧✧ حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا مہر کتنا تھا (یعنی آپ نے کتنا مہر ادا کیا تھا) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج کو بارہ اوقیہ اور ایک "نش" ادا کیا تھا سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو "نش" سے کیا مراد ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: نہیں۔ انہوں نے فرمایا' نصف اوقیہ۔

اخرجه من كتاب الصداق والايلاء وهو اخر حديث فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الصداق والایلاء میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود آخری حدیث ہے۔

حدیث نمبر **1113**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعة الميمنيه' مصر'	93/6
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبری" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	233/7
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	2205
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء	1426
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	4205
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	1886
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	106/6
بخاری' امام ... عبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	181/2
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبری" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	143/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	58/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	413/6

باب الزواج علی وزن نواۃ من ذھب

باب 6: گٹھلی کے وزن جتنے سونے کے (مہر ہونے) پر شادی کرنا

1114 - اَخبَرَنَا سُفیَانُ ، عَنْ حُمَیْدِ الطَّوِیلِ ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ الْمَدِینَةَ اَسْهَمَ النَّاسُ الْمَنَازِلَ ، فَطَارَ سَهْمُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَلَی سَعْدِ بْنِ الرَّبِیعِ ، فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ : تَعَالَ حَتّٰی اُقَاسِمَكَ مَالِی ، وَاَنْزِلَ لَكَ عَنْ اَیِّ امْرَاَتَیَّ شِئْتَ ، وَاَکْفِیكَ الْعَمَلَ ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ : بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِی اَهْلِكَ وَمَالِكَ ، دُلُّونِی عَلَی السُّوقِ ، فَخَرَجَ اِلَیْهِ فَاَصَابَ شَیْئًا ، فَخَطَبَ امْرَاَةً فَتَزَوَّجَهَا ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : عَلٰی کَمْ تَزَوَّجْتَهَا یَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ ؟ قَالَ : عَلٰی نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ ، فَقَالَ : اَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

حدیث نمبر **1114**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفة' بیروت لبنان	1978
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	10410
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	1218
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	17159
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	165/3
الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء	1333
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	2049
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1427
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1209
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	1907
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	1094
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	120/6
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	5508
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' 1987ء	5054
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	4098
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اول' 1988ء	4096
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: حمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی)	748
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ (طبع اول)	164
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	148/7
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	58/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	152/6

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو لوگوں (یعنی مہاجرین کو انصار کے مختلف) گھرانوں میں تقسیم کیا تو حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ، حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ کے حصے میں آئے حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا آپ آگے آئیے میں اپنا مال آپ کے ساتھ تقسیم کرلیتا ہوں اور آپ میری بیوی سے شادی کرنا چاہیں تو میں اس سے علیحدگی اختیار کرلیتا ہوں اور کام کرنے کے لئے آپ کی جگہ میں ہی کافی ہوں۔

حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا اللہ تعالیٰ آپ کے اہل خانہ اور مال میں خیر و برکت عطا کرے آپ بازار کی طرف میری رہنمائی کریں پھر عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ بازار تشریف لے گئے وہاں سے انہیں کچھ فائدہ ہوا پھر وہاں سے انہوں نے ایک عورت کو نکاح کا پیغام بھیجا اور اس کے ساتھ شادی کرلی۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا: اے عبدالرحمٰن! تم نے کتنے مہر کے عوض شادی کی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ایک گٹھلی جتنے سونے کے عوض میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ولیمہ کرو خواہ ایک (بکری) ذبح کرکے دعوت کرو۔

1115 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهِ اَثَرُ صُفْرَةٍ ، فَسَاَلَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَاَخْبَرَهُ اَنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَاَةً مِنَ الْاَنْصَارِ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كَمْ سُقْتَ اِلَيْهَا ؟ قَالَ : زِنَةَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : "اَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ" .

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے ان پر زرد رنگ کا نشان موجود تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بارے میں ان سے دریافت کیا تو انہوں نے بتایا کہ انہوں نے ایک انصاری خاتون کے ساتھ شادی کرلی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا تم نے اس کو کتنا مہر دیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: گٹھلی کے وزن جتنا سونا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: تم ولیمہ کرو خواہ ایک (بکری ذبح کرکے دعوت کرو)۔

حدیث نمبر: 1115 ——

اخرجہ ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء 1570

بخاری امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 5153

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 99/6

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء 5508

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسستہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء 3020

تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دارالفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء 4062

الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسستہ الرسالہ' بیروت' طبع اول' 1988ء 4060

بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 456/7

شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 48/5

شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء 153/6

1116 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ عَلٰى وَزْنِ نَوَاةٍ .

✦✦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے گٹھلی کے (وزن) جتنے سونے (کے بطور مہر ہونے) کے عوض میں شادی کی تھی۔

اخرج الحديثين من كتاب الصداق والايلاء ' والثالث من كتلب احكام القرآن

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب ''الصداق والایلاء'' میں نقل کی ہیں اور تیسری کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہے۔

باب الزواج على سورة من القرآن

باب 7: قرآن کی کسی سورت (کے مہر ہونے) پر شادی کرنا

حدیث نمبر **1116**:

یحیی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحیی بن یحیی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء	**1498**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**12274**
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**928**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیۃ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**16358**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**330/5**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**2207**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**2310**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**1425**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**2111**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**889**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**1114**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	**54/6**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**8061**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**16/3**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	**2474**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء	**4095**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' **1988**ء	**4093**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: حمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی)	**5915**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**144/7**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**59/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء	**154/6**

1117 - اَخبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ، اَنَّ امْرَاَةً اَتَتِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، اِنِّی قَدْ وَهَبْتُ نَفْسِی لَكَ ، فَقَامَتْ قِيَامًا طَوِيلا ، فَقَامَ رَجُلٌ ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، زَوِّجْنِيهَا اِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَیْءٍ تُصْدِقُهَا اِيَّاهُ ؟ فَقَالَ : مَا عِنْدِی اِلا اِزَارِیْ هٰذَا ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنْ اَعْطَيْتَهَا اِيَّاهُ جَلَسْتَ لا اِزَارَ لَكَ ، فَالْتَمِسْ شَيْئًا ، فَقَالَ : مَا اَجِدُ شَيْئًا ، قَالَ : الْتَمِسْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ ،

فَالْتَمَسَ فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هَلْ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ شَیْءٌ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، سُوْرَةُ كَذَا وَسُوْرَةُ كَذَا ، السُّوَرُ سَمَّاهَا ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : قَدْ زَوَّجْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ .

✧✧ حضرت سہل بن ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اپنے آپ کو آپ کے لئے ہبہ کرتی ہوں وہ کافی دیر کھڑی رہی پھر ایک صاحب آئے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ میری شادی اس کے ساتھ کر دیں' اگر آپ کو اس کی ضرورت نہیں ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تمہارے پاس کوئی ایسی چیز ہے جو تم اس کو مہر کے طور پر دے سکو' انہوں نے عرض کی: میرے پاس میرا یہ تہبند ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم یہ اسے دے دو گے تو تمہارے پاس اپنے استعمال کے لئے کوئی تہبند نہیں رہ جائے گا تم اس کے لئے کوئی اور چیز تلاش کرو؟ انہوں نے عرض کی: مجھے کوئی چیز نہیں ملی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم تلاش کرو! خواہ لوہے کی ایک انگوٹھی ہو' انہوں نے تلاش کیا انہیں کوئی چیز نہیں ملی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے دریافت کیا: کیا تمہیں کچھ قرآن یاد ہے؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! فلاں اور فلاں سورت انہوں نے ان سورتوں کے نام لئے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کو جو قرآن آتا ہے میں اس کے عوض میں اس کے ساتھ تمہاری شادی کرتا ہوں۔

1118 - اَخبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ ، عَنْ سَهْلٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَوَّجَ امْرَاَةً بِسُوْرَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ .

✧✧ حضرت سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کی ایک سورت کے عوض میں ایک خاتون کی شادی کروا دی تھی۔

1119 - اَخبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِیْ حَازِمِ بْنِ دِيْنَارٍ ، سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِیَّ، اَنَّ رَجُلاً خَطَبَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَاَةً قَائِمَةً، فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی صَدَاقِهَا فَقَالَ : الْتَمِسْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ .

✧✧ حضرت سہل بن سعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے (سامنے) ایک خاتون کو شادی کی پیشکش کی جو وہاں کھڑی ہوئی تھی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کو اس عورت کے مہر کے بارے میں فرمایا: تم تلاش کرو خواہ وہ لوہے کی

ایک انگوٹھی ہو۔

اخرج الاوّل من کتاب الصداق والایلاء ' والثانی من کتاب المناسك ' والثالث فی کتاب اختلاف مالك والشافعی۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب ''الصداق والایلاء'' میں نقل کی ہے اور دوسری روایت کتاب المناسک میں نقل کی ہے' جبکہ تیسری روایت کتاب اختلاف المالک وشافعی میں نقل کی ہے۔

باب النکاح فی المرض وصداق المثل

باب 8: بیماری کے دوران نکاح کرنا اور مہرِ مثل کا بیان

1120 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ وَسَعِيْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ، اَنَّ ابْنَ اُمِّ الْحَكَمِ سَاَلَ امْرَاَةً لَّهُ اَنْ تُخْرِجَهَا مِنْ مِيْرَاثِهَا مِنْهُ فِيْ مَرَضِهٖ فَاَبَتْ، فَقَالَ لَاُدْخِلَنَّ عَلَيْكَ فِيْ مَنْ يُنْقِصُ حَقَّكِ اَوْ يَضُرُّبِهٖ فَنَكَحَ ثَلَاثًا فِيْ مَرَضِهٖ اَصْدَقَ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ اَلْفَ دِيْنَارٍ، فَاَجَازَ ذٰلِكَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ .

قَالَ سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ : اِنْ كَانَ ذٰلِكَ صَدَاقَ مِثْلِهِنَّ جَازَ وَاِنْ كَانَ اَكْثَرَ رُدَّتِ الزِّيَادَةُ وَقَالَ فِي الْمُحَابَاةِ كَمَا قُلْتُ اَنَا فِيْ كِتَابِ الْوَصَايَا الَّذِيْ لَمْ يَسْمَعْ مِنْهُ .

✦✦ عکرمہ بن خالد بیان کرتے ہیں' ام حکم رضی اللہ عنہا کے صاحبزادے نے اپنی بیوی سے یہ کہا کہ وہ ان کی طرف سے ملنے والی اپنی میراث میں سے کچھ مال نکال دے انہوں نے یہ بات اپنے بیماری کے دوران کہی تو اس عورت نے انکار کر دیا انہوں نے فرمایا: میں تم پر سوتن لے آؤں گا جو تمہاری حق میں کمی کر دے گی پھر انہوں نے اس بیماری کے دوران تین شادیاں اور کر لیں ان میں سے ہر ایک اہلیہ کو ایک ہزار دینار مہر دیا تو عبدالملک بن مروان نے اس کو درست قرار دیا۔

سعید بن سالم نے کہا اگر ان جیسی دیگر عورتوں کا مہر بھی اتنا ہی ہوتا ہے تو درست ہے اگر یہ زیادہ ہوتا ہے تو اسے واپس کیا جائے گا۔ (اصم بیان کرتے ہیں' ربیع) نے ''محابات'' میں وہی بات بیان کی ہے جو میں نے کتاب الوصایا میں نقل کی ہے جسے (ربیع) نے (امام شافعی سے) نہیں سنا ہے۔

1121 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، اَنَّهٗ سَمِعَ عِكْرِمَةَ بْنَ خَالِدٍ يَقُوْلُ : اَرَادَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اُمِّ الْحَكَمِ فِيْ شَكْوَاهُ اَنْ يُّخْرِجَ امْرَاَةً مِنْ مِيْرَاثِهَا فَاَبَتْ فَنَكَحَ عَلَيْهَا ثَلَاثَ نِسْوَةٍ وَاَصْدَقَهُنَّ اَلْفَ دِيْنَارٍ كُلَّ امْرَاَةٍ مِّنْهُنَّ فَجَازَ ذٰلِكَ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ وَشَرَّكَ بَيْنَهُنَّ فِي الثُّمُنِ .

حدیث نمبر **1121**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء	**10672**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**27616**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**10314**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول **2001**ء	**44/4**

قَالَ الرَّبِيعُ هٰذَا قَوْلُ الشَّافِعِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ نَصٌّ . قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : اَرٰى ذٰلِكَ صَدَاقَ مِثْلِهِنَّ وَلَوْ كَانَ اَكْثَرَ مِنْ صَدَاقِ مِثْلِهِنَّ جَازَ النِّكَاحُ وَبَطَلَ مَا زَادَ عَلٰى صِدَاقِ مِثْلِهِنَّ اِنْ مَّاتَ مِنْ مَّرَضِهٖ ذٰلِكَ لِاَنَّهٗ فِيْ حُكْمِ الْوَصِيَّةِ وَالْوَصِيَّةُ لَا تَجُوْزُ لِوَارِثٍ .

✧✧ عکرمہ بن خالد بیان کرتے ہیں' عبدالرحمٰن بن ام حکم رضی اللہ عنہما نے اپنی بیماری کے دوران یہ ارادہ کیا کہ اپنی ایک اہلیہ کو اس کی وراثت میں سے نکال دیں تو اس نے انکار کر دیا تو انہوں نے اس پر تین اور عورتوں سے شادی کر لی اور انہوں نے (ان میں سے ہر ایک بیوی کو) ایک ہزار دینار مہر دیا تو عبدالملک بن مروان اس کو درست قرار دیا اور (دیگر بیویوں کو) آٹھویں حصے میں شراکت دار قرار دیا۔

امام ربیع بیان کرتے ہیں' امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا یہ قول ہے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میرے خیال میں یہ مہر مثل ہوگا اور ہوسکتا ہے یہ ان کے مہر مثل سے زیادہ ہو تو نکاح درست ہوگا اور مہر مثل سے جو چیز زیادہ ہوگی تو وہ باطل قرار ہوگی اگر وہ شخص اسی بیماری کے دوران فوت ہو جاتا ہے کیونکہ اس صورت میں یہ وصیت کے لحاظ سے ہوگا اور وارث کے لئے وصیت درست نہیں ہوتی۔

1122 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَّافِعٍ مَوْلَى بْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ قَالَ : كَانَتْ بِنْتُ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَبِيْعَةَ فَطَلَّقَهَا تَطْلِيْقَةً ثُمَّ اِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ تَزَوَّجَهَا فَحُدِّثَ اَنَّهَا عَاقِرٌ لَا تَلِدُ فَطَلَّقَهَا قَبْلَ مُجَامَعَتِهَا فَمَكَثَتْ حَيَاةَ عُمَرَ وَبَعْضَ خِلَافَةِ عُثْمَانَ ثُمَّ تَزَوَّجَهَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَبِيْعَةَ وَهُوَ مَرِيْضٌ لِتَشْرَكَ نِسَاءَهٗ فِي الْمِيْرَاثِ وَكَانَ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗ قَرَابَةٌ .

✧✧ نافع جو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام ہیں وہ بیان کرتے ہیں' حفص بن مغیرہ کی صاحبزادی' عبداللہ بن ابوربیعہ کی اہلیہ تھیں انہوں نے انہیں ایک طلاق دی پھر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اس خاتون کے ساتھ شادی کر لی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بتایا گیا کہ وہ عورت بانجھ ہے اور بچے جنم نہیں دے سکتی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے طلاق دے دی وہ عورت حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی زندگی میں اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی خلافت کے کچھ حصے کے دوران اسی طرح رہی پھر عبداللہ بن ابوربیعہ نے اس کے ساتھ شادی کر لی جب کہ وہ بیمار تھے تاکہ وراثت کے معاملے میں وہ اس کو اپنی بیویوں کا شریک بنا دیں ویسے بھی اس عورت اور ان صاحب کے دوران قریبی رشتہ داری تھی۔

1123 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَّافِعٍ اَنَّ ابْنَ اَبِيْ رَبِيْعَةَ نَكَحَ وَهُوَ مَرِيْضٌ فَجَازَ ذٰلِكَ

✧✧ (حضرت) نافع رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے' ابوربیعہ کے صاحبزادے نے شادی کی جب وہ بیمار تھے تو انہوں

حدیث نمبر **1122**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**11132**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبرٰی" ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**276/6**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**103/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء	**44/4**

نے اسے درست قرار دیا۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب النكاح .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ چاروں روایات کتاب النکاح میں نقل کی ہیں۔

باب الترغيب في النكاح

باب 9: نکاح کی ترغیب دینا

1124 - اَخْبَـرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ اَرَادَ لَا يَنْكِحُ فَقَالَتْ لَهُ حَفْصَةُ تَزَوَّجْ فَاِنْ وُلِدَ لَكَ وَلَدٌ فَعَاشَ مِنْ بَعْدِكَ دَعَوا لَكَ .

✧✧ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ ارادہ کیا کہ اب وہ نکاح نہیں کریں گے تو سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے ان سے کہا: اب آپ شادی کرلیں اگر آپ کے ہاں اولاد ہوئی اور آپ کے بعد زندہ رہی تو آپ کے لئے دعا کرتی رہے گی۔

اخرجه من كتاب احكام القرآن .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب احکام القرآن میں نقل کیا ہے۔

باب لا يخطب احدكم على خطبة اخيه

باب 10: کوئی بھی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر نکاح کا پیغام نہ بھیجے

1125 - اَخْبَـرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا يَخْطُبُ اَحَدُكُمْ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ .

حدیث نمبر 1124:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	10388
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	79/7
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	144/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	376/6

حدیث نمبر 1125

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	1490
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: حبیب الرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	14868
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	17627
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	21/2
الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء	756
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن قاہرہ' 1966ء	1282

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی بھی شخص اپنے بھائی کے نکاح کے پیغام پر نکاح کا پیغام نہ بھیجے۔

1126 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، وَمَالِكٌ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1125:

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	5142
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	412
بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2081
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	1868
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	1292
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	71/6
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	5354
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	3/3
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	4054
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	4051
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	39/5
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	44/10

حدیث نمبر 1126:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	526
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	1489
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	1027
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	462/2
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	5144
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	73/6
نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	5355
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	6317
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	4/3
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	345/5
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	2181
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	38/5
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	244/1

وَقَدْ زَادَ بَعْضَ الْمُحَدِّثِيْنَ "حَتَّى يَأْذَنَ أَوْ يَتْرُكَ"

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے بعض محدثین نے یہ الفاظ نقل کیے ہیں "جب تک وہ اجازت نہ دیدے یا ترک نہ کردے"۔

1127 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ، وَمُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا يَخْطُبُ اَحَدُكُمْ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر' نکاح کا پیغام نہ بھیجے۔

1128 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَخْبَرَنِى ابْنُ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَلَا يَخْطُبُ اَحَدُكُمْ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم میں سے کوئی ایک بھی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر' پیغام نکاح نہ بھیجے۔

1129 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، عَنِ ابْنِ اَبِى ذِئْبٍ، عَنْ مُسْلِمِ الْخَيَّاطِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ

حدیث نمبر **1128**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	14867
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	1026
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	17628
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	238/2
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	2140
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم محمد فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1413
بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2080
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	1867
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	1134
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	37116
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	5356
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول 1987ء	5887
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	4/3
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	344/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	39/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول 2001ء	107/6

عَنۡهُمَا، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ نَهٰی اَنۡ یَّخۡطُبَ الرَّجُلُ عَلٰی خِطۡبَةِ اَخِیۡهِ حَتّٰی یَنۡکِحَ اَوۡ یَتۡرُکَ ۔

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح کی موجودگی میں نکاح کا پیغام بھیجے یہاں تک کہ وہ (بھائی) نکاح کرلے یا اسے ترک کردے۔

اخرج الحديثين من الجزء الثاني من اختلاف الحديث' والثالث من كتاب احكام القرآن' والرابع والخامس من كتاب التعريض بالخطبة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں تیسری روایت کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہے اور چوتھی اور پانچویں کتاب التعریض بالخطبہ میں نقل کی ہے۔

باب التعريض بالخطبة

باب 11: اشارے کے طور پر نکاح کا پیغام دینا

1130 - اَخۡبَرَنَا مَالِكٌ، عَنۡ عَبۡدِ الرَّحۡمٰنِ بۡنِ الۡقَاسِمِ، عَنۡ اَبِیۡهِ اَنَّهٗ کَانَ یَقُوۡلُ فِیۡ قَوۡلِ اللّٰهِ تَعَالٰی "وَلَا جُنَاحَ عَلَیۡکُمۡ فِیۡمَا عَرَّضۡتُمۡ بِهٖ مِنۡ خِطۡبَةِ النِّسَآءِ" اَنۡ یَّقُوۡلَ الرَّجُلُ لِلۡمَرۡاَةِ وَهِیَ فِیۡ عِدَّتِهَا مِنۡ وَفَاةِ زَوۡجِهَا اِنَّكِ عَلَیَّ لَکَرِیۡمَةٌ وَاِنِّیۡ فِیۡكِ لَرَاغِبٌ وَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی وَاِنَّ اللّٰهَ سَائِقٌ اِلَیۡكِ خَیۡرًا اَوۡ رِزۡقًا وَنَحۡوَ هٰذَا مِنَ الۡقَوۡلِ

✧✧ عبدالرحمن بن قاسم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں فرماتے ہیں۔

''اور تم پر اس حوالے سے کوئی حرج نہیں ہے جو تم خواتین کو اشارے میں نکاح کا پیغام دو'' (اس سے مراد یہ ہے) آدمی عورت سے یہ کہے جبکہ عورت اپنے شوہر کی وفات کی عدت بسر کر رہی ہو تم میرے نزدیک صاحب حیثیت ہو میں تمہارے اندر دلچسپی رکھتا ہوں اللہ تعالیٰ تمہاری طرف بھلائی کو یا رونق کو لے کر آئے یا اس کی مانند کوئی اور بات کہے۔

1131 - اَخۡبَرَنَا مَالِكٌ، عَنۡ عَبۡدِ اللّٰهِ بۡنِ یَزِیۡدَ مَوۡلَی الۡاَسۡوَدِ بۡنِ سُفۡیَانَ، عَنۡ اَبِیۡ سَلَمَةَ بۡنِ عَبۡدِ الرَّحۡمٰنِ،

حدیث نمبر **1129**

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد'' المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان	1930
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	4212
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان	3915
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	1081

حدیث نمبر **1130**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس'' الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء	1492
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ'' المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	16835
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان	158/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	140/6

عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لَهَا : فَإِذَا حَلَلْتِ فَآذِنِيْنِيْ، قَالَتْ : فَلَمَّا حَلَلْتُ اَخْبَرْتُهُ اَنَّ مُعَاوِيَةَ وَاَبَا جَهْمٍ خَطَبَانِيْ، فَقَالَ : اَمَّا مُعَاوِيَةُ فَصُعْلُوكٌ لَّا مَالَ لَهُ، وَاَمَّا اَبُو جَهْمٍ فَلا يَضَعُ عَصَاهُ عَنْ عَاتِقِهِ، انْكِحِي اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ، فَنَكَحْتُهُ، فَجَعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا وَّاغْتَبَطْتُ بِهِ .

✦✦ سیّدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: جب تمہاری عدت ختم ہو جائے تو تم مجھ کو بتانا وہ خاتون بتاتی ہیں' جب میری عدت ختم ہوئی تو میں نے آپ کو بتایا: معاویہ اور ابوجہم نے مجھے نکاح کا پیغام بھجوایا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: معاویہ مفلوک الحال شخص ہے اس کے پاس مال نہیں ہے اور ابوجہم اپنی گردن سے عصا نیچے نہیں رکھتا تم اُسامہ بن زید کے ساتھ شادی کر لو تو میں نے ان کے ساتھ شادی کر لی اللہ تعالیٰ نے اس میں میرے لئے برکت رکھی اور میرے اوپر اس حوالے سے رشک کیا جانے لگا۔

1132 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْاَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لَهَا فِيْ عِدَّتِهَا مِنْ طَلَاقِ زَوْجِهَا : فَإِذَا حَلَلْتَ فَآذِنِيْنِيْ، قَالَتْ : فَلَمَّا حَلَلْتُ اَخْبَرْتُهُ اَنَّ مُعَاوِيَةَ وَاَبَا جَهْمٍ خَطَبَانِيْ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَمَّا مُعَاوِيَةُ فَصُعْلُوكٌ لَّا مَالَ لَهُ، وَاَمَّا اَبُو جَهْمٍ فَلا يَضَعُ عَصَاهُ عَنْ عَاتِقِهِ، انْكِحِي اُسَامَةَ، قَالَتْ : فَكَرِهْتُهُ، فَقَالَ : انْكِحِي اُسَامَةَ فَنَكَحْتُهُ فَجَعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا وَّاغْتَبَطْتُ بِهِ

حدیث نمبر **1131**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایہ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	1697
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبہ المتنبی' قاہرہ' مصر	1645
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	12021
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	373/6
الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء	1584
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول' 1987ء	1480
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2284
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	1869
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	1135
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	74/6
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	5351
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	55/4
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	136/7
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	3915
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	108/6

✧✧ سیدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے ان کی عدت کے دوران یہ ارشاد فرمایا: جب تمہاری عدت ختم ہو جائے تو مجھے بتانا وہ خاتون بیان کرتی ہیں' جب میری عدت ختم ہوئی تو میں نے آپ کو بتایا کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اور ابوجہم نے مجھے نکاح کا پیغام بھجوایا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: معاویہ مفلوک الحال ہے اس کے پاس کوئی مال نہیں ہے اور ابوجہم وہ اپنی گردن سے لاٹھی نیچے نہیں رکھتا تم اُسامہ کے ساتھ شادی کرلو۔

وہ خاتون بتاتی ہے' میں نے اس بات کو ناپسند کیا' (لیکن نبی اکرم نے ہدایت کی) تم اسامہ کے ساتھ شادی کرلو! تو میں نے ان کے ساتھ شادی کرلی تو اللہ تعالیٰ نے میرے لئے اس میں برکت رکھ دی اور مجھ پر اس حوالے سے رشک کیا جانے لگا۔

اخرج الحديثين من كتاب احكام القرآن' والثالث من الجزء الثاني من اختلاف الحديث ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہیں تیسری روایت اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے۔

باب لا نكاح الا بولي مرشد وشاهدي عدل

باب 12 :صرف بالغ ولی اور دو عادل گواہوں کی موجودگی میں نکاح ہوسکتا ہے

1133 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ : لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيٍّ مُرْشِدٍ وَشَاهِدَىْ عَدْلٍ ۔

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: صرف بالغ ولی اور دو عادل گواہوں کی موجودگی میں نکاح ہوسکتا ہے۔

1134 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ وَسَعِيْدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَمُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ : لَا نِكَاحَ اِلَّا بِشَاهِدَىْ عَدْلٍ وَوَلِيٍّ مُرْشِدٍ، وَاَحْسَبُ

حدیث نمبر 1133

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 112/7

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 10483

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 124/7

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" "المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 15917

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" "المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 250/1

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء — 1880

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء — 2507

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — 11298

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 112/3

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 222/7

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 611/8

مُسْلِمًا قَدْ سَمِعَهُ مِنِ ابْنِ خُثَيْمٍ .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں: صرف دو عادل گواہوں اور ایک بالغ ولی کی موجودگی میں نکاح ہوسکتا ہے

(راوی کہتے ہیں) میرا خیال ہے انہوں نے لفظ مسلمان بھی استعمال کیا تھا۔

راوی نے یہ بات ابن خثیم نامی راوی کی زبانی سنی ہے۔

اخرج الاوّل فی کتاب اختلاف مالك والشافعی ' والثانی من کتاب عشرة النساء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف شافعی و مالک میں نقل کی ہے اور دوسری روایت عشرۃ النساء میں نقل کی ہے۔

باب اذا انكح الوليان فالاوّل احق

باب 13: جب دو ولی نکاح کروا دیں تو پہلا زیادہ حقدار ہوگا

1135 - اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ يَعْنِىْ ابْنَ عُلَيَّةَ، عَنْ ابن اَبِىْ عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِذَا اَنْكَحَ الْوَلِيَّانِ فَالاَوَّلُ اَحَقُّ، وَاِذَا بَاعَ الْمُجِيْزَانِ فَالاَوَّلُ اَحَقُّ .

✦✦ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ایک شخص کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب دو ولی نکاح کروالیں تو پہلا زیادہ حقدار ہوگا اور جب دو لوگ کسی چیز کا سودا کرلیں تو پہلا زیادہ حقدار ہوگا۔

1136 - اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْمَعْرُوفِ بِابْنِ عُلَيَّةَ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ،

حدیث نمبر **1136**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	10628
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	15987
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	149/4
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	903
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	15988
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	2200
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2088
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	2191
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	1110
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	314/7
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	5397
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق (طبع ثانی)	6839
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	1615
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	4116

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِذَا اَنْكَحَ الْوَلِيَّانِ فَالاَوَّلُ اَحَقُّ

✧✧ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب دو ولی نکاح کروا دیں تو پہلا زیادہ حقدار ہوگا۔

اخرج الاوّل من كتاب احكام القرآن' والثانی من كتاب عشرة النساء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب احکام القرآن اور دوسری روایت کتاب ''عشرۃ النساء'' میں نقل کی ہے۔

باب المرأة لا تلی عقدة النكاح

باب 14: عورت شادی (ایجاب وقبول) نہیں کرواسکتی

1137 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ : كَانَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا تُخْطَبُ اِلَيْهَا الْمَرْاَةُ مِنْ اَهْلِهَا فَتَشْهَدُ فَاِذَا بَقِيَتْ عُقْدَةُ النِّكَاحِ قَالَتْ لِبَعْضِ اَهْلِهَا زَوِّجْ فَاِنَّ الْمَرْاَةَ لَا تَلِيْ عُقْدَةَ النِّكَاحِ .

✧✧ عبدالرحمٰن بن قاسم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی رشتہ دار خواتین میں سے ایک خاتون کو نکاح کا پیغام بھیجا گیا سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا وہاں موجود تھیں جب نکاح کا ایجاب وقبول کا وقت آیا تو انہوں نے اس عورت کے (مذکر) گھر والوں سے کہا: تم اس کی شادی کروا دو کیونکہ کوئی عورت ایجاب وقبول نہیں کرواسکتی۔

1138 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : لَا تُنْكِحُ الْمَرْاَةُ الْمَرْاَةَ فَاِنَّ الْبَغِيَّ اِنَّمَا تُنْكِحُ نَفْسَهَا .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' کوئی عورت کسی عورت کا نکاح نہیں کرواسکتی صرف فاحشہ عورت اپنا نکاح خود کرواتی ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب عشرة النساء .

حدیث نمبر **1137**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	10499
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	15960
دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	22713
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	110/7
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	1182
دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	227/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	1915
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	8116

امام شافعی نے یہ دونوں روایات عشرت النساء میں نقل کی ہیں۔

باب بطلان النكاح بغير ولي ورده

باب 15: ولی کے بغیر نکاح کا باطل ہونا اور اس کا مسترد کیا جانا

1139 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، وَعَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: اَيُّمَا امْرَاَةٍ نُكِحَتْ بِغَيْرِ اِذْنِ وَلِيِّهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ ثَلَاثًا.

✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: جو عورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کر لے اس کا نکاح باطل ہوگا یہ بات آپ نے تین بار ارشاد فرمائی۔

1140 - اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: اَيُّمَا امْرَاَةٍ نُكِحَتْ بِغَيْرِ اِذْنِ وَلِيِّهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ، ثَلَاثًا، فَاِنْ اَصَابَهَا فَلَهَا الْمَهْرُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا، فَاِنِ اشْتَجَرُوْا فَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهٗ.

حدیث نمبر **1140**

طیالسی امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان	1463
صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق عبدالرحمن اعظمی دار العلم بیروت 1970ء	10472
حمیدی امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبة المتنبی قاہرہ مصر	228
کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ	159/3
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر	47/6
دارمی امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن "السنن" تحقیق عبداللہ ہاشم یمانی دار المحاسن قاہرہ 1966ء	1290
نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء	2083
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء	1879
ترمذی امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء	1102
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء	5394
طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق محمد جاد الحق مطبعة الانوار المحمدیہ مصر	7/3
تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء	4077
الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء	4071
دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبة المتنبی قاہرہ مصر	221/3
نیشاپوری امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک" مکتبة المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت	16/2
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان	13/5
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء	427/6

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: جو عورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرے اس کا نکاح باطل ہوگا یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی' (پھر فرمایا:) اگر مرد اس عورت کے ساتھ صحبت کر لے تو اس کو مہر ملے گا کیونکہ اس مرد نے اس عورت کی شرمگاہ کو حلال کیا ہے اور اگر لوگوں کے درمیان اختلاف ہو جائے۔ تو جس کا کوئی ولی نہ ہو حاکم وقت اس کا ولی ہوتا ہے۔

1141 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، وَعَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ : قَالَ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ : نَكَحَتِ امْرَاَةٌ مِّنْ بَنِي بَكْرِ بْنِ كِنَانَةَ يُقَالُ لَهَا اٰمِنَةُ بِنْتُ اَبِي ثُمَامَةَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُضَرِّسٍ، فَكَتَبَ عَلْقَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ الْعُتْوَارِيُّ اِلٰى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ اِذْ هُوَ وَالِي الْمَدِيْنَةِ : اِنِّي وَلِيُّهَا، وَاِنَّهَا نَكَحَتْ بِغَيْرِ اَمْرِيْ، فَرَدَّهُ عُمَرُ وَقَدْ اَصَابَهَا، قَالَ : فَاَيُّ امْرَاَةٍ نَكَحَتْ بِغَيْرِ اِذْنِ وَلِيِّهَا فَلَا نِكَاحَ لَهَا، لِاَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ، وَاِنْ اَصَابَهَا، فَلَهَا صَدَاقُ مِثْلِهَا بِمَا اَصَابَ مِنْهَا بِمَا قَضٰى لَهَا بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

✧✧ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں' بنوبکر بن کنانہ سے تعلق رکھنے والی خاتون جنہیں ابوثمامہ کی صاحبزادی کہا جاتا تھا اس نے عمر بن عبداللہ بن مضرس سے شادی کر لی تو علقمہ عتواری نے حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کو خط لکھا جو مدینہ منورہ کے گورنر تھے کہ میں اس عورت کا سرپرست ہوں اور اس نے میری اجازت کے بغیر شادی کی ہے تو حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے اس نکاح کو مسترد کر دیا وہ شخص اس عورت کے ساتھ صحبت کر چکا تھا تو حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو عورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرے گی اس کا نکاح نہیں ہوگا کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کا نکاح باطل ہوگا اگر مرد اس عورت کے ساتھ صحبت کر چکا ہو تو اس کو مہر مثل ملے گا کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی خاتون کے بارے میں یہی فیصلہ کیا تھا۔

1142 - اَخْبَرَنَا مسلم وسعيد، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ : اَخْبَرَنِيْ عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ : جَمَعَتِ الطَّرِيْقُ رُفْقَةً فِيْهِمِ امْرَاَةٌ ثَيِّبٌ فَوَلَّتْ رَجُلًا مِّنْهُمْ اَمْرَهَا فَزَوَّجَهَا رَجُلًا فَجَلَدَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ النَّاكِحَ

حدیث نمبر **1141**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" ' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	10484
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" ' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	15941
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	13/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء	428/6

حدیث نمبر **1142**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" ' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	10486
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" ' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	15936
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" ' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	225/3
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	111/7
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	13/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء	34/6

وَالْمُنْكِحَ وَرَدَّ نِكَاحَهَا .

✦✦ عکرمہ بن خالد بیان کرتے ہیں' کچھ دوست راستے میں اکٹھے ہو گئے ان میں ایک عورت بھی تھی ان میں سے ایک مرد اس عورت کے معاملے کا ولی بن گیا اس نے خاتون کی شادی ایک دوسرے مرد سے کر دی تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے نکاح کرنے والے کو کوڑے لگوائے اور اس عورت کا نکاح مسترد فرما دیا۔

1143 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَعْبَدٍ اَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَدَّ نِكَاحَ امْرَاَةٍ نَكَحَتْ بِغَيْرِ وَلِيٍّ .

✦✦ عبدالرحمٰن بن معبد بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک ایسی عورت کا نکاح رد کر دیا تھا جس نے ولی کے بغیر نکاح کیا تھا۔

1144 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، قَالَ : اُتِيَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِنِكَاحٍ لَمْ يَشْهَدْ عَلَيْهِ اِلَّا رَجُلٌ وَامْرَاَةٌ، فَقَالَ : هٰذَا نِكَاحُ السِّرِّ وَلَا اُجِيْزُهُ، وَلَوْ كُنْتُ تَقَدَّمْتُ فِيْهِ لَرَجَمْتُ

✦✦ ابوزبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایسے نکاح کا مقدمہ آیا جس کے گواہ صرف ایک مرد اور ایک عورت تھے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ خفیہ نکاح ہے میں اسے درست قرار نہیں دوں گا اگر میں نے اس بارے میں (سزا کا) آغاز کرنا ہوتا تو میں سنگسار کرتا۔

اخرج الاوّل فی کتاب اختلاف مالك والشافعی ' والثانی من کتاب احکام القرآن' والی اٰخر السادس من کتاب عشرة النساء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب اختلاف مالک اور شافعی میں نقل کیا ہے دوسری روایت کو کتاب احکام القرآن میں نقل کیا ہے اور اس کے بعد چھٹی روایت تک کو کتاب عشرۃ النساء میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر **1143**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**10485**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**13/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء	**34/6**

حدیث نمبر **1144**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	**534**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء	**1531**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**126/7**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**22/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء	**58/6**

باب المختفي والمختفية والواصلة والمؤصولة

باب 16: خفیہ نکاح کرنے والا مرد اور خفیہ نکاح کرنے والی عورت نقلی بال لگانے والی اور لگوانے والی عورت

1145 - اَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِی الرِّجَالِ، عَنْ اُمِّهٖ عُمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ: اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْمُخْتَفِیَ وَالْمُخْتَفِیَةَ .

✧✧ ابورجال اپنی والدہ عمرہ بنت عبدالرحمٰن کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خفیہ نکاح کرنے والے مرد اور خفیہ نکاح کرنے والی عورت پر لعنت کی ہے۔

1146 - عَنِ ابْنِ عُیَیْنَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ فَاطِمَةَ، عَنْ اَسْمَاءَ، قَالَتْ: اَتَتِ امْرَاَةٌ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ ابْنَةً لِی اَصَابَتْهَا الْحَصْبَةُ فَتَمَزَّقَ شَعْرُهَا، اَفَاَصِلُ فِیْهِ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لُعِنَتِ الْوَاصِلَةُ وَالْمَوْصُوْلَةُ .

✧✧ سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ایک خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میری ایک بیٹی ہے جسے چیچک لاحق ہوگیا جس کے نتیجے میں اس کے بال جھڑ گئے کیا میں اسے نقلی بال لگوادوں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث نمبر **1145**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	637
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1344ھ	276/8
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	145/6
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء	386/6

حدیث نمبر **1146**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	321
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	111/6
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	5936
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	2122
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت 1998ء	1988
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ 1407 - 1987ء	145/8
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ 1991ء	9373
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ (طبع اوّل)	8693
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	54/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء	117/2

نقلی بال لگانے والی اور لگوانے والی پر لعنت کی گئی ہے۔

اخرج الاوّل من كتاب الجنائز ' والثانی من كتاب الوضوء .

امام شافعی نے پہلی روایت کتاب الجنائز میں نقل کی ہے اور دوسری روایت کتاب الوضوء میں نقل کی ہے۔

باب الايم احق بنفسها من وليها والبكر تستأذن

باب 17: ثیبہ عورت اپنے بارے میں اپنے ولی سے زیادہ حقدار ہے کنواری لڑکی سے اس کی مرضی معلوم کی جائے گی

1147 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اَلْاَيِّمُ اَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا، وَالْبِكْرُ تُسْتَاْذَنُ فِيْ نَفْسِهَا وَاِذْنُهَا صُمَاتُهَا .

حدیث نمبر **1147**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	540
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	1493
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	10282
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	517
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	15963
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	129/1
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء	2194
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1421
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2098
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	8170
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	1190
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	84/6
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	5371
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اول 1996ء	4086
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول 1988ء	4084
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: حمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق (طبع ثانی)	10743
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	239/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	17/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء	14/10

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ثیبہ عورت اپنے بارے میں اپنے ولی سے زیادہ حقدار ہے اور باکرہ عورت سے اس کی مرضی معلوم کی جائے گی اور اس کی خاموشی ہی اس کی اجازت ہوگی۔

1148 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اَلْاَيِّمُ اَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا، وَالْبِكْرُ تُسْتَاْذَنُ فِيْ نَفْسِهَا، وَاِذْنُهَا صُمَاتُهَا۔

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ثیبہ عورت اپنی ذات کے بارے میں اپنے ولی سے زیادہ حقدار ہوگی اور باکرہ سے اس کی مرضی معلوم کی جائے گی اور اس کی خاموشی ہی اس کی اجازت ہے۔

اخرج الاوّل من الجزء الثانی من اختلاف الحدیث، والثانی من کتاب اختلاف مالک والشافعی۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے جب کہ دوسری حدیث اختلاف الشافعی اور مالک میں نقل کی ہے۔

باب ولایة الأباء ورد نکاح الثیب اذا کرهته

باب 18: آباء کا ولی ہونا اور ثیبہ عورت کا نکاح کو مسترد کر دینا' جب وہ اسے ناپسند کرتی ہو

1149 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ نُعَيْمًا اَنْ يُؤَامِرَ اُمَّ ابْنَتِهٖ فِيْهَا۔

✧✧ ابن جریج بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت نعیم رضی اللہ عنہ کو یہ ہدایت کی تھی کہ وہ اپنی بیٹی (کی شادی) کے بارے میں اپنی بیوی کو ہدایت کریں (کہ وہ ان کی صاحبزادی کی مرضی معلوم کرے)۔

1150 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، وَمُجَمِّعٍ ابْنَيْ يَزِيْدَ بْنِ

حدیث نمبر **1149**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **10310**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" 'المطبعة المیمنیہ' مصر **97/2**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" 'تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **368/4**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" 'دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **116/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **168/5**

حدیث نمبر **1150**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" 'بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **1529**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" 'بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **1530**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **10307**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **15948**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" 'المطبعۃ المیمنیہ' مصر **328/6**

جَارِيَةَ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ خَنْسَاءَ بِنْتِ خِذَامٍ، اَنَّ اَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ ثَيِّبٌ فَكَرِهَتْ ذٰلِكَ، فَاَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَدَّ نِكَاحَهَا .

✦✦ خنساء بنت خزام بیان کرتی ہیں' ان کے والد نے ان کی شادی کر دی وہ ثیبہ تھیں انہیں یہ رشتہ پسند نہیں' وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں تو نبی اکرم ﷺ نے اس نکاح کو ختم کروادیا۔

اخرج الاوّل من کتاب احکام القرآن' والثانی من الجزء الثانی من اختلاف الحدیث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہے اور دوسری روایت اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے۔

باب نکاح الایامٰی

باب 19: کنیزوں کی شادی کرنا

1151 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ فِيْ قَوْلِهٖ "اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً" الْاٰيَة قَالَ هِيَ مَنْسُوْخَةٌ نَسَخَتْهَا : "وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ" فَهِيَ مِنْ اَيَامِى الْمُسْلِمِيْنَ .

✦✦ ابن مسیب رضی اللہ عنہ' اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے متعلق بیان کرتے ہیں۔

''زنا کرنے والا مرد صرف زنا کرنے والی عورت کے ساتھ نکاح کر سکتا ہے''۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1150**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن'' السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **2197**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **5138**

بحستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' السنن''' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **2101**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء — **1873**

نسائی' امام احمد بن شعیب'' المجتبی من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ - **1987**ء — **86/6**

نسائی' امام احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **5838**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' السنن الکبریٰ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **119/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **17/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء — **141/1**

حدیث نمبر **1151**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ'' المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **16822**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' السنن الکبریٰ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **154/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **12/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء — **28/8**

ابن میسیب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں یہ آیت منسوخ ہے اور اس کو اس (درج ذیل) آیت نے منسوخ کیا ہے۔

''تم اپنی کنیزوں کا نکاح کروادو''۔

کنیز سے مراد مسلمانوں کی کنیزیں ہیں۔

1152 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيٰى، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّهُ قَالَ : هِيَ مَنْسُوْخَةٌ نَسَخَتْهَا وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصَّالِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَائِكُمْ فَهِيَ مِنْ اَيَامَى الْمُسْلِمِيْنَ يَعْنِي قَوْلَهُ : ''اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً'' الْاٰيَة .

✧✧ سعید بن میسیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' یہ آیت منسوخ ہے اور اسے اس آیت نے منسوخ کیا ہے۔

''اور تم اپنی کنیزوں کا نکاح کروا اور اپنے غلاموں اور کنیزوں میں سے نیک لوگوں کا نکاح کروادو''۔

(راوی کہتے ہیں) اس سے مراد مسلمانوں کی کنیزیں ہیں۔

سعید بن میسیب رضی اللہ عنہ کی مراد اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے: (یعنی یہ منسوخ ہوا ہے)

''زنا کرنے والا مرد صرف زنا کرنے والی عورت کے ساتھ شادی کرسکتا ہے''۔

1153 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ يَزِيْدَ، عَنْ بَعْضِ اَهْلِ الْعِلْمِ اَنَّهُ قَالَ : فِيْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ فَهُوَ حُكْمٌ بَيْنَهُمَا .

✧✧ عبداللہ بن ابو یزید بعض اہل علم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' انہوں نے اس آیت کے بارے میں فرمایا ہے یہ ان دونوں کے بارے میں حکم ہے (فیصلہ ہے)

1154 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ اَنَّ هٰذِهِ الْاٰيَةَ نَزَلَتْ فِيْ بَغَايَا مِنْ بَغَايَا الْجَاهِلِيَّةِ كَانَتْ عَلٰى مَنَازِلِهِنَّ رَايَاتٌ .

✧✧ مجاہد بیان کرتے ہیں' یہ آیت زمانہ جاہلیت کی فاحشہ عورتوں کے بارے میں نازل ہوئی تھی جن کے گھروں پر جھنڈے لگے ہوئے ہے۔

اخرج الاوّل من كتاب عشرة النساء ' والٰى اٰخر الرابع من كتاب احكام القرآن .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب عشرۃ النساء میں نقل کی ہے اور اس کے بعد چوتھی روایت تک کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر **1154**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**16634**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**154/7**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**148/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء	**388/6**

باب : ما كان من نكاح المتعة

باب 20: نکاح متعہ کے حوالے سے جو کچھ (منقول) ہے

1155 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، يَقُولُ : كُنَّا نَغْزُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ مَعَنَا نِسَاءٌ ، فَأَرَدْنَا أَنْ نَخْتَصِيَ ، فَنَهَانَا عَنْ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ رَخَّصَ لَنَا أَنْ نَنْكِحَ الْمَرْأَةَ إِلَى أَجَلٍ بِالشَّيْءِ

✦✦ حضرت قیس بن ابوحازم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جنگ میں شریک ہوئے ہمارے ساتھ خواتین نہیں تھیں ہم نے خصی ہونے کا ارادہ کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس سے منع کر دیا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس بات کی اجازت دی کہ ہم ایک محدود مدت تک کے لیے کسی عورت سے نکاح (متعہ) کرلیں۔

1156 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُوْدٍ، يَقُوْلُ : كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ مَعَنَا نِسَاءٌ، فَاَرَدْنَا اَنْ نَخْتَصِيَ، فَنَهَانَا عَنْ ذٰلِكَ ثُمَّ رَخَّصَ لَنَا اَنْ نَنْكِحَ الْمَرْاَةَ اِلٰى اَجَلٍ بِالشَّيْءِ

✦✦ قیس بن ابوحازم بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جنگ میں شریک ہوئے ہمارے ساتھ خواتین موجود نہیں تھی ہم نے خصی ہونے کا ارادہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس سے منع کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس بات کی اجازت دی کہ ہم کسی عورت کے ساتھ کسی چیز کے عوض میں طے شدہ مدت کے لئے نکاح کرلیں۔

اخرج الاوّل من كتاب اختلاف الحديث ' والثاني من كتاب اختلاف علي و عبد الله مما لم يسمع

حدیث نمبر 1155:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	14048
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	100
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	17079
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	385/1
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	4615
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1404
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	1150
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول 1987ء	5382
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	24/3
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	79/7

الربیع من الشافعی .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف حدیث میں نقل کی ہے اور دوسری روایت کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہے یہ ان روایات میں سے ایک ہے جسے امام ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی زبانی نہیں سنا۔

باب النهي عن نكاح المتعة

باب 21: نکاح متعہ کی ممانعت

1157 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، وَعَبْدِ اللّٰهِ، ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: وَكَانَ الْحَسَنُ اَرْضَاهُمَا، عَنْ اَبِيهِمَا، اَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ لِابْنِ عَبَّاسٍ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ .

✧✧ حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جو حضرت محمد بن علی رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے ہیں اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ ان میں سے زیادہ مستند ہیں یہ دونوں حضرات اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ فرمایا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح متعہ کرنے اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کر دیا تھا۔

1158 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ اَنَّ خَوْلَةَ بِنْتَ حَكِيمٍ دَخَلَتْ عَلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَتْ اِنَّ رَبِيعَةَ بْنَ اُمَيَّةَ اسْتَمْتَعَ بِامْرَاَةٍ مُوَلَّدَةٍ فَحَمَلَتْ مِنْهُ فَخَرَجَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَجُرُّ

حدیث نمبر 1157:

طیالسی امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان	111
حمیدی امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر	37
کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدر آباد دکن ہندوستان 1386ھ	17059
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ مصر	79/1
دارمی امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی دار المحاسن قاہرہ 1966ء	2203
بخاری امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	5114
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم فؤاد عبدالباقی دار الحدیث قاہرہ مصر	1207
ترمذی امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء	1121
نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء	202/7
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء	4046
موصلی امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء	576
دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر	257/3
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان	79/5
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء	49/10

رِدَاءَهٗ فَزِعًا فَقَالَ هٰذِهِ الْمُتْعَةُ وَلَوْ كُنْتُ تَقَدَّمْتُ فِيْهِ لَرَجَمْتُهٗ .

✦✦ عروہ بیان کرتے ہیں خولہ بنت حکیم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئیں اور بولیں: ربیع بن امیہ نے عربوں میں پیدا ہونے والی ایک خاتون جو کہ نسلی طور پر عرب نہیں تھیں کے ساتھ صحبت کر لی وہ عورت حاملہ ہوگئی ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ خوفزدہ ہونے کے عالم میں اپنی چادر کو گھسیٹتے ہوئے نکلے اور بولے یہ متعہ ہے اگر میں نے اس میں کسی سزا کا آغاز کرنا ہوتا تو میں اس کو سنگسار کروا دیتا۔

1159 - وَاَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، وَالْحَسَنِ ابْنَىْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيْهِمَا، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ مُتْعَةِ النِّسَآءِ يَوْمَ خَيْبَرَ، وَعَنْ اَكْلِ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاِنْسِيَّةِ

✦✦ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ خیبر کے دن خواتین کے ساتھ متعہ کرنے اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کر دیا تھا۔

1160 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، اَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ، اَخْبَرَنِى الرَّبِيْعُ بْنُ سَبْرَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ : نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ .

حدیث نمبر **1158**:

اصبحی'ابوعبداللہ مالک بن انس'"الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف'المکتبۃ العلمیہ	585
اصبحی'ابوعبداللہ مالک بن انس'"الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی'تحقیق: بشار عواد معروف'دارالغرب الاسلامی'بیروت'لبنان (طبع اول) 1996ء	1561
صنعانی'امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام'"المصنف"'تحقیق: عبدالرحمن اعظمی'دارالقلم'بیروت 1970ء	14038
کوفی'امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ'"المصنف"'المطبعۃ العزیزیہ'حیدرآباد دکن'ہندوستان 1386ھ	17669
شافعی'امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'"الام"'دارالمعرفۃ'بیروت'لبنان	235/3
شافعی'امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'"الام"'تحقیق: رفعت فوزی'دارالوفاء'طبع اول 2001ء	563/8

حدیث نمبر **1160**:

صنعانی'امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام'"المصنف"'تحقیق: عبدالرحمن اعظمی'دارالقلم'بیروت 1970ء	14034
شیبانی'امام احمد بن محمد بن حنبل'"المسند"'المطبعۃ المیمنیہ'مصر	404/3
کوفی'امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ'"المصنف"'المطبعۃ العزیزیہ'حیدرآباد دکن'ہندوستان 1386ھ	1706
دارمی'امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن'"السنن"'تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی'دارالمحاسن'قاہرہ 1966ء	2201
نیشاپوری'امام مسلم بن حجاج'"الجامع الصحیح"'تحقیق و ترقیم: فواد عبدالباقی'دارالحدیث'قاہرہ'مصر	1406
سجستانی'امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث'"السنن"'داراحیاء التراث العربی'بیروت'لبنان	2072
قزوینی'امام محمد بن یزید ابن ماجہ'"السنن"'تحقیق: بشار عواد معروف'دارالجیل'بیروت 1998ء	1962
نسائی'امام احمد بن شعیب'"المجتبیٰ من السنن"'دارالحدیث'قاہرہ'مصر 1407ھ-1987ء	126/6
نسائی'امام احمد بن شعیب'"السنن الکبریٰ"'تحقیق: سلیمان بنداری'سید کسروی'دارالکتب العلمیہ 1991ء	5541
موصلی'امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ'"المسند"'تحقیق: حسین سلیم اسد'دارالمامون للتراث'طبع اول 1987ء	938

✧✧ ربیع بن سبرۃ اپنے والد کا یہ قول نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح متعہ سے منع کیا ہے۔

1161 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، وَالْحَسَنِ ابنی محمد بن علی، عَنْ اَبِيهِمَا، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَامَ خَيْبَرَ عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ .

✧✧ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ خیبر کے موقع پر نکاح متعہ کرنے اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کر دیا تھا۔

1162 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، اَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ، اَخْبَرَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ : نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1160**:

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **25/3**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان'' ، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء **4147**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء **4144**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب'' المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **6513**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **79/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء **205/6**

حدیث نمبر **1161**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' الموطا' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **584**
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' الموطا' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1560**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن'' السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء **116**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **4216**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فواد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت **1998**ء **1961**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ'' الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1998**ء **1794**
نسائی' امام' احمد بن شعیب'' المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ - **1987**ء **126/6**
نسائی' امام' احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **4847**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **204/4**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان'' ، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء **4143**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء **4140**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **79/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء **840/3**

✦✦ حضرت ربیع بن سبرة رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح متعہ سے منع کر دیا تھا۔

اخرج الاوّل من کتاب اختلاف الحدیث والثانی فی کتاب اختلاف مالك والشافعی والثالث والرابع من باب الشغار ' والخامس من کتاب الطعام والشراب والسادس من کتاب اختلاف علی وعبد اللہ مما لم یسمعهما الربیع من الشافعی .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت اختلاف حدیث میں نقل کی ہے دوسری کتاب اختلاف مالک وشافعی رحمۃ اللہ علیہما میں نقل کی ہے تیسری اور چوتھی کتاب شغار میں نقل کی ہے پانچویں کتاب طعام وشراب میں نقل کی ہے چھٹی کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہے یہ دو روایات وہ ہیں جنہیں امام ربیع نے امام شافعی سے نہیں سنا۔

باب النهی عن الشغار

باب 22: شغار کی ممانعت

1163 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث نمبر **1163**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **533**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1529**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **10433**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **17502**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **7/2**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **2186**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **5112**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **1415**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **2074**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء — **1883**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1124**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **110/6**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول **1987**ء — **5795**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء — **4155**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الاوسط"' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ (طبع اوّل) — **2998**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **199/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **76/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء — **197/6**

نَهٰى عَنِ الشِّغَارِ وَالشِّغَارُ : اَنْ يُزَوِّجَ الرَّجُلُ ابْنَتَهُ عَلٰى اَنْ يُزَوِّجَهُ الْاٰخَرُ ابْنَتَهُ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا صَدَاقٌ .

✦✦ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے شغار سے منع فرمایا ہے۔

(راوی کہتے ہیں) شغار سے مراد یہ ہے کہ آدمی اپنی بیٹی کی شادی اس شرط پر کردے کہ دوسرا آدمی بھی اپنی بیٹی کی شادی اس کے ساتھ کردے اور ان دونوں کے درمیان کوئی مہر نہیں ہوگا۔

1164 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُوْلُ : اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الشِّغَارِ .

✦✦ ابوزبیر بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' نبی اکرم ﷺ نے شغار سے منع کردیا تھا۔

1165 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا شِغَارَ فِي الْاِسْلَامِ .

✦✦ مجاہد بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اسلام میں شغار (کی کوئی اجازت) نہیں۔

1166 - اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيْسَ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ شَافِعِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَبْدِ يَزِيْدَ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عَبْدِالْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ قُصَيِّ بْنِ كِلَابِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرِ بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ ابْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ مُدْرِكَةَ بْنِ اِلْيَاسَ بْنِ مُضَرَ بْنِ نِزَارِ بْنِ مَعَدِّ بْنِ عَدْنَانَ ، ابْنِ عَمِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَ مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، كِلَاهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰى عَنِ الشِّغَارِ، وَزَادَ مَالِكٌ فِيْ حَدِيْثِهِ : وَالشِّغَارُ : اَنْ يُزَوِّجَ الرَّجُلُ الرَّجُلَ ابْنَتَهُ عَلٰى اَنْ يُزَوِّجَهُ ابْنَتَهُ .

✦✦ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ محمد بن ادریس بن عباس بن عثمان بن شافع بن السائب بن عبید بن عبدیزید بن ہاشم بن عبدالمطلب بن عبدمناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان (امام شافعی) جو یہ نبی اکرم ﷺ کے چچازاد ہیں بیان کرتے ہیں: امام مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ نے

حدیث نمبر **1164**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**10432**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**15707**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**321/3**
موصلی' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول **1987**ء	**1417**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**200/7**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**78/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول **2001**ء	**198/6**

نافع کے حوالے سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے ہمیں یہ خبر دی ہے جب کہ مسلم نے ابن جریج کے حوالے سے ابوزبیر کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ خبر دی ہے ان دونوں حضرات نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کی ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شغار سے منع کر دیا تھا۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی حدیث میں یہ بات نقل کی ہے شغار سے مراد یہ ہے کہ کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے ساتھ اپنی بیٹی کی شادی اس شرط پر کرے کہ وہ دوسرا اپنی بیٹی کی شادی اس کے ساتھ کر دے گا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من باب الشغار والرابع من كتاب النكاح من الاملاء وهو اوّل حديث فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی تین روایات کتاب شغار میں نقل کی ہیں چوتھی روایت کتاب النکاح میں نقل کی ہے یہ املا کی گئی روایتوں میں سے ایک ہے اور یہ اس میں موجود پہلی روایت ہے۔

باب ما لا يجمع الرجل بينهن من ملك اليمين والاحرار

باب 23: ملک یمین اور آزاد عورتوں سے کن کو کوئی مرد ایک ساتھ جمع نہیں کر سکتا

1167 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ قَبِيصَةَ ابْنِ ذُؤَيْبٍ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ الْاُخْتَيْنِ مِنْ مِلْكِ الْيَمِيْنِ هَلْ يَجْمَعُ بَيْنَهُمَا فَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَحَلَّتْهُمَا اٰيَةٌ وَحَرَّمَتْهُمَا اٰيَةٌ وَاَمَّا اَنَا فَلَا اُحِبُّ اَنْ اَصْنَعَ هٰذَا قَالَ فَخَرَجَ مِنْ عِنْدِهٖ فَلَقِيَ رَجُلًا مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ كَانَ لِيْ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ ثُمَّ وَجَدْتُ اَحَدًا فَعَلَ ذٰلِكَ لَجَعَلْتُهٗ نَكَالًا .

قَالَ مَالِكٌ : قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : اَرَاهُ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ .

قَالَ مَالِكٌ وَبَلَغَنِيْ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ مِثْلُ ذٰلِكَ

✦✦ قبیصہ بن ذوئب بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے ایسی دو بہنوں کے بارے میں دریافت کیا جو ملک یمین میں ہوں کیا وہ شخص ان دونوں کے ساتھ صحبت کر سکتا ہے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک آیت نے ان دونوں

حدیث نمبر **1167**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	537
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء	1543
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت **1970**ء	12728
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1386**ھ	16251
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	281/3
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1344**ھ	164/7
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	3/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول **2001**ء	6/6

کوحلال فرمایا ہے اور ایک آیت نے ان دونوں کوحرام قرار دیا ہے جہاں تک میری ذات کا تعلق ہے تو میں اسے پسند نہیں کرتا میں ایسا کروں۔ راوی بیان کرتے ہیں' وہ شخص ان کے پاس سے اٹھا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ایک سے ملا تو انہوں نے فرمایا: اگر مجھے اس بارے کسی بات کا اختیار ہوتا اور میں کسی شخص کو اس کا ارتکاب کرتے ہوئے پاتا تو میں اسے سزا دیتا۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ابن شہاب نے یہ بیان کیا ہے میرا خیال ہے وہ صحابی حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ تھے۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کے حوالے سے اسی کی مانند ایک اور روایت ہم تک پہنچی ہے۔

1168 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ سُئِلَ عَنِ الْمَرْاَةِ وَابْنَتِهَا مِنْ مَّلَكِ الْيَمِيْنِ هَلْ تُوْطَاُ اِحْدَاهُمَا بَعْدَ الْاُخْرٰى فَقَالَ عُمَرُ مَا اُحِبُّ اَنْ اُجِيْزَهُمَا جَمِيْعًا .

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ایک خاتون اور اس کی بیٹی کے بارے میں دریافت کیا گیا جو ملک یمین میں اکٹھی ہوں ان میں سے کسی ایک کے بعد دوسری کے ساتھ صحبت کی جا سکتی ہے؟ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ میں ان دونوں کے ساتھ صحبت کرنے کو جائز قرار دوں۔

1169 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِىِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ : سُئِلَ عُمَرُ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ الْاُمِّ وَابْنَتِهَا مِنْ مَّلَكِ الْيَمِيْنِ فَقَالَ مَا اُحِبُّ اَنْ نُجِيْزَهُمَا جَمِيْعًا قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ قَالَ اَبِىْ فَوَدِدْتُّ اَنَّ عُمَرَ كَانَ اَشَدَّ فِىْ ذٰلِكَ مِمَّا هُوَ فِيْهِ .

✧✧ عبیداللہ بن عبداللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ایک خاتون اور اس کی بیٹی کے بارے میں دریافت کیا گیا جو ملک یمین سے تعلق رکھتی ہوں؟ تو انہوں نے فرمایا: مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ ہم ان دونوں کے ساتھ صحبت کرنے کو جائز قرار دیں۔

حدیث نمبر **1168**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایت امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	**536**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء	**1542**
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**12725**
دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**282/3**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**164/7**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**3/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء	**6/6**

حدیث نمبر **1169**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**16238**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**3/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء	**6/6**

عبیداللہ بیان کرتے ہیں میرے والد نے یہ بات بیان کی ہے مجھے یہ پسند تھا حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس بارے میں اس سے زیادہ سخت رائے دیتے۔

1170 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَعَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، سَمِعْتُ ابْنَ اَبِىْ مُلَيْكَةَ يُخْبِرُ اَنَّ مُعَاذَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْمَرٍ جَاءَ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا فَقَالَ لَهَا اِنَّ لِىْ سُرِّيَّةً اَصَبْتُهَا وَاَنَّهَا قَدْ بَلَغَتْ لَهَا ابْنَةٌ جَارِيَةٌ لِّىْ فَاَسْتَسِرُّ ابْنَتَهَا فَقَالَتْ لَا قَالَ فَاِنِّىْ وَاللّٰهِ لَا اَدَعُهَا اِلَّا اَنْ تَقُوْلِىْ حَرَّمَهَا اللّٰهُ تَعَالٰى فَقَالَتْ لَا يَفْعَلُهُ اَحَدٌ مِّنْ اَهْلِىْ وَلَا اَحَدٌ اَطَاعَنِىْ .

✦✦ حضرت معاذ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور ان سے کہا میری ایک کنیز ہے میں نے اس کے ساتھ صحبت کی ہے اب اس کی ایک بیٹی ہے وہ بھی میری کنیز ہے تو کیا میں اس کے ساتھ صحبت کر سکتا ہوں؟ تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: نہیں۔

وہ بولے میں اس کو اس وقت تک ترک نہیں کروں گا جب تک آپ یہ نہ کہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو حرام قرار دیا ہے تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میرے گھر والوں میں سے کوئی شخص ایسا نہیں کر سکتا اور نہ ہی کوئی ایسا شخص ایسا کر سکتا ہے جو میری فرمانبرداری کرتا ہو۔

1171 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

حدیث نمبر **1170**

صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی دارالقلم بیروت **1970ء** — 12731

کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1386ھ** — 16234

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان — 3/5

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول **2001ء** — 7/6

حدیث نمبر **1171**

اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف المکتبۃ العلمیہ — 526

اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) **1996ء** — 1520

صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی دارالقلم بیروت **1970ء** — 10753

کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1386ھ** — 16757

مروزی امام اسحاق بن ابراہیم "المسند" مکتبۃ الایمان مدینہ منورہ طبع اول **1412ھ-1991ء** — 154

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ مصر — 426/

نیشاپوری امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت — 2184

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ **1991ء** — 5109

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم فواد عبدالباقی دارالحدیث قاہرہ مصر — 1408

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دارالجیل بیروت **1998ء** — 1929

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا يَجْمَعُ الرَّجُلُ بَيْنَ الْمَرْاَةِ وَعَمَّتِهَا، وَلَا بَيْنَ الْمَرْاَةِ وَخَالَتِهَا ۔

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص عورت اور اس کی پھوپھی کو عورت یا اس کی خالہ کو (نکاح یا صحبت) میں جمع نہ کرے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب عشرة النساء ' والخامس من كتاب احكام القرآن ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چار روایات کتاب عشرت النساء میں نقل کی ہیں اور پانچویں کتاب احکام قرآن میں نقل کی ہے۔

باب تحريم الربيبة وما يحرم بالرضاع

باب 24: لے پالک بیٹی حرام ہے' رضاعت کے ذریعے جو حرمت ثابت ہوتی ہے

1172 - اَخْبَرَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اُمِّ حَبِيبَةَ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1171**:

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2065**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1126**

نسائی' امام احمد بن شعیب، ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **96/6**

نسائی' امام احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **541**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ'' المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء **6641**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **5949**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء **4116**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء **4113**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **5/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء **10/6**

حدیث نمبر **1172**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام'' المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت **1970**ء **13947**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **307**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ'' المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1386**ھ **17036**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **291/6**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **5101**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1449**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت **1998**ء **1939**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2056**

نسائی' امام احمد بن شعیب،'' المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **94/6**

نسائی' امام احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **5415**

بِنْتِ اَبِیْ سُفْیَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا، وَعَنْ اَبِیْهَا، قَالَتْ : یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هَلْ لَكَ فِیْ اُخْتِیْ ابْنَةِ اَبِیْ سُفْیَانَ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : فَاَفْعَلُ مَاذَا؟ قَالَتْ : تَنْكِحُهَا، قَالَ : اُخْتَكِ؟ قَالَتْ : نَعَمْ، قَالَ : اَوَ تُحِبِّیْنَ ذٰلِكِ؟ قَالَتْ : نَعَمْ، لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِیَةٍ، وَاَحَبُّ مَنْ شَرِكَنِیْ فِیْ خَیْرٍ اُخْتِیْ، قَالَ : اِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِیْ، قَالَتْ : فَقُلْتُ : وَاللّٰهِ لَقَدْ اُخْبِرْتُ بِاَنَّكَ تَخْطُبُ بِنْتَ اَبِیْ سَلَمَةَ، قَالَ : بِنْتُ اُمِّ سَلَمَةَ؟ قَالَتْ : نَعَمْ، قَالَ : فَوَاللّٰهِ لَوْ لَمْ تَكُنْ رَبِیْبَتِیْ فِیْ حِجْرِیْ مَا حَلَّتْ لِیْ، اِنَّهَا لَابْنَةُ اَخِیْ مِنَ الرَّضَاعَةِ، اَرْضَعَتْنِیْ وَاَبَاهَا ثُوَیْبَةُ، فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَیَّ بَنَاتِكُنَّ وَلَا اَخَوَاتِكُنَّ .

✦✦ سیدہ زینب بنت ابی سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' سیدہ ام حبیبہ بنت ابوسفیان رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ میری بہن اور ابوسفیان کی صاحبزادی میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں کیا کروں؟ انہوں نے فرمایا: آپ ان کے ساتھ نکاح کرلیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' تمہاری بہن کے ساتھ؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم اس بات کو پسند کرتی ہو؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! میں آپ کی اکلوتی بیوی نہیں ہوں اور میری یہ خواہش ہے اس بھلائی میں میری بہن بھی شریک ہو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ میرے لئے حلال نہیں ہے۔

سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے عرض کی: مجھے تو یہ پتا چلا ہے کہ آپ سیدابوسلمہ کی صاحبزادی کو نکاح کا پیغام بھجوا رہے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' کیا ابوسلمہ کی صاحبزادی کو؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم اگر وہ میری سوتیلی بیٹی نہ بھی ہوتی تو پھر بھی وہ میرے لئے حلال نہ تھی کیونکہ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے مجھے اور اس کے والد کو ثویبہ نے دودھ پلایا ہے۔تم میرے سامنے اپنی بیٹیوں اور بہنوں کے رشتے پیش نہ کیا کرو۔

1173 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِیْنَارٍ، عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ یَسَارٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَیْرِ، عَنْ عَائِشَةَ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1172**:

موصلی' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول **1987**ء	**7001**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء	**4113**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اول' **1988**ء	**4111**
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	**412/23**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**162/7**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**142/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء	**367/6**

حدیث نمبر **1173**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیۃ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**17042**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیۃ' مصر	**44/6**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**2055**
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیۃ' حلب' طبع بیروت	**2255**

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْوِلَادَةِ ۔

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: رضاعت بھی اسی حرمت کو ثابت کرتی ہے جس کو ولادت ثابت کرتی ہے۔

1174 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ جُدْعَانَ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ الْمُسَيَّبِ، يُحَدِّثُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ قَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هَلْ لَكَ فِي بِنْتِ عَمِّكَ بِنْتِ حَمْزَةَ، فَاِنَّهَا اَجْمَلُ فَتَاةٍ فِي قُرَيْشٍ، فَقَالَ : اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ حَمْزَةَ اَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ، وَاَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا حَرَّمَ مِنَ النَّسَبِ ۔

✧✧ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے عرض کی: کیا آپ اپنی چچا زاد حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی کے ساتھ شادی کرنا چاہیں گے؟ کیونکہ وہ قریش کی سب سے خوبصورت لڑکی ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تمہیں پتا نہیں ہے کہ حمزہ میرا رضاعی بھائی ہے اور اللہ تعالیٰ نے رضاعت کے ذریعے ہر اس رشتے کو حرام قرار دیا ہے جسے نسب کے لحاظ سے حرام قرار دیا ہے۔

1175 - اَخْبَرَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي ابْنَةِ حَمْزَةَ، مِثْلَ حَدِيثِ سُفْيَانَ ۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1173**:

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء — 937

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 1147

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — 98/6

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 411/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 142/5

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 846/6

حدیث نمبر **1174**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء — 13946

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' — 275/1

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1998ء — 1146

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء — 5438

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل 1987ء — 381

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 42/5

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء — 85/6

حدیث نمبر **1175**:

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 24/5

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء — 85/6

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے منقول ہے اس میں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی کے بارے میں سابقہ روایت کی مانند نقل کیا گیا ہے۔

1176 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيْدِ، اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ كَانَتْ لَهُ امْرَاَتَانِ فَاَرْضَعَتْ اِحْدَاهُمَا غُلَامًا وَاَرْضَعَتِ الْاُخْرٰى جَارِيَةً فَقِيْلَ لَهُ هَلْ يَتَزَوَّجُ الْغُلَامُ الْجَارِيَةَ فَقَالَ لَا اللِّقَاحُ وَاحِدٌ

✦✦ عمرو بن شرید بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا' جس کی دو بیویاں ہوں ان میں سے ایک' ایک لڑکے کو دودھ پلا دیتی ہے تو دوسری بیوی ایک لڑکی کو دودھ پلا دیتی ہے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا وہ لڑکا اس لڑکی کے ساتھ شادی کر سکتا ہے تو انہوں نے جواب دیا: نہیں! کیونکہ دودھ کا سبب ایک ہی شخص ہے۔

1177 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَخْبَرَتْهَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَهَا، وَاَنَّهَا سَمِعَتْ صَوْتَ

حدیث نمبر 1176:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ 619

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء 1766

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء 13942

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 1149

دار قطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 179/4

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 24/5

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء 65/6

حدیث نمبر 1177:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ 6/6

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء 21762

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء 13952

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر 44/6

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء 2253

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 2646

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1444

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء 99/6

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول 1987ء 4374

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 159/7

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 242/5

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء 646/8

رَجُلٍ يَسْتَأْذِنُ فِي بَيْتِ حَفْصَةَ، قَالَتْ عَائِشَةُ : فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللهِ، هٰذَا رَجُلٌ يَسْتَأْذِنُ فِي بَيْتِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أُرَاهُ فُلَانًا، لِعَمِّ حَفْصَةَ مِنَ الرَّضَاعَةِ، فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللهِ، لَوْ كَانَ فُلَانٌ حَيًّا، لِعَمِّهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ، يَدْخُلُ عَلَيَّ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : نَعَمْ، إِنَّ الرَّضَاعَةَ تُحَرِّمُ مَا تُحَرِّمُ الْوِلَادَةُ.

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ ان کے پاس موجود تھے۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک شخص کی آواز سنی جو سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے ہاں اندر آنے کی اجازت مانگ رہا تھا۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میں نے عرض کی: یہ شخص یارسول اللہ ﷺ! آپ کے گھر کے اندر آنے کی اجازت مانگ رہا ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میرا خیال ہے یہ فلاں شخص ہے نبی اکرم ﷺ نے سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے رضاعی چچا کے بارے میں یہ بات کہی تھی۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! اگر فلاں شخص زندہ ہوتے' یعنی اپنے رضاعی چچا کے بارے میں کہا۔ تو کیا وہ میرے گھر کے اندر آ سکتے تھے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں۔ رضاعت اسی حرمت کو ثابت کرتی ہے جو ولادت ثابت کرتی ہے۔

1178 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ جَاءَ عَمِّي أَفْلَحُ

حدیث نمبر **1178**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس'' المؤطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	1764
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد'' المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان	1434
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام'' المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	13937
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	229
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ'' المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	17034
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	33/6
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن'' السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء	2254
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	2644
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1445
بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2057
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	1948
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ'' الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	1148
نسائی' امام احمد بن شعیب'' المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	99/6
نسائی' امام احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	5437
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ'' المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل 1987ء	548
دارقطنی' امام علی بن عمر'' السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	177/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	219/7
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء	288/8

وَذَكَرَ الْحَدِيثَ .

✦✦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' میرے چچا افلاح آئے اس کے بعد انہوں نے پوری روایت نقل کی ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب احكام القرآن ' والى اخر السادس من كتاب الرضاع وهى اول ما فيه والسابع وقول عائشة رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا جاء عمى افلح فى كتاب اختلاف مالك والشافعى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب احکام قرآن میں نقل کی ہیں اس کے بعد چھٹی تک کتاب الرضاع میں نقل کی ہیں یہ اس میں موجود پہلی روایت ہے اور ساتویں روایت جس میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا قول ہے کہ میرے چچا "افلح" آئے وہ کتاب اختلاف مالک اور شافعی میں نقل کی ہے۔

باب التحريم بخمس رضعات معلومات

باب 25: پانچ متعین گھونٹوں کے ذریعے حرمت ثابت ہوتی ہے

1179 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا كَانَتْ تَقُوْلُ : نَزَلَ الْقُرْآنَ بِعَشْرِ رَضَعَاتٍ مَّعْلُوْمَاتٍ يُحَرِّمْنَ ثُمَّ صُيِّرْنَ اِلٰى خَمْسٍ يُحَرِّمْنَ فَكَانَ لَا يَدْخُلُ عَلٰى عَائِشَةَ اِلَّا مَنِ اسْتَكْمَلَ خَمْسَ رَضَعَاتٍ .

✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' قرآن نازل ہوا اس میں دس متعین گھونٹوں کے حرمت ثابت کرنے کا حکم تھا پھر وہ پانچ کی طرف ہوگیا کہ وہ حرمت ثابت کرتے ہیں' تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں صرف وہی بچہ آ سکتا تھا جس نے پانچ مرتبہ دودھ پیا ہو۔

1180 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ : كَانَ فِيْمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فِى الْقُرْآنِ عَشْرُ رَضَعَاتٍ يُحَرِّمْنَ ثُمَّ نُسِخْنَ بِخَمْسِ رَضَعَاتٍ مَّعْلُوْمَاتٍ فَتُوُفِّىَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِىَ مِمَّا يُقْرَاُ مِنَ

حدیث نمبر 1179

موصلی' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول 1987ء	1452
دار قطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المثنی' قاہرہ' مصر	181/4
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	454/7
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: حبیب الرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	13928
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	9142
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	5488
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	26/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء	72/6

الْقُرْآنِ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' اللہ تعالیٰ نے قرآن میں یہ بات نازل کی: دس مرتبہ دودھ پینا حرمت ثابت کرتا ہے پھر اس کو منسوخ کر کے پانچ متعین مرتبہ پینے کا حکم دیا' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تو یہ قرآن کی ان آیات میں سے ایک تھی جس کی تلاوت کی جاتی تھی۔

1181 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ اَبِیْ عُبَيْدٍ اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ اَنَّ حَفْصَةَ اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا اَرْسَلَتْ لِعَاصِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ اِلٰی اُخْتِهَا فَاطِمَةَ بِنْتِ عُمَرَ تُرْضِعُهُ عَشْرَ رَضَعَاتٍ لِيَدْخُلَ عَلَيْهَا وَهُوَ صَغِيْرٌ يَرْضَعُ فَفَعَلَتْ فَكَانَ يَدْخُلُ عَلَيْهَا .

✧✧ ام المومنین سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے' عاصم بن عبداللہ بن سعد کو اپنی بہن فاطمہ بنت عمر رضی اللہ عنہا کے پاس بھجوایا تا کہ وہ اسے دس بار دودھ پلا دیں تا کہ وہ ان کے ہاں آسکے وہ اس وقت کم سن تھے اور دودھ پیتے تھے تو سیّدہ فاطمہ بنت عمر رضی اللہ عنہا نے ایسا ہی کیا تو

حدیث نمبر **1180**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	**625**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**1780**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**269/6**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**2258**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	**1452**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**2062**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء	**1944**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**1150**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	**100/6**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء	**5448**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء	**5487**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**4224**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	**4225**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**26/5**

حدیث نمبر **1181**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	**624**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**1786**
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء	**13920**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**442/7**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**916/9**

وہ صاحب سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے ہاں آ جایا کرتے تھے۔

اخرج الاوّل من کتاب الرضاع ' والثانی والثالث فی کتاب اختلاف مالک والشافعی ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب الرضاع میں نقل کی ہے دوسری اور تیسری کتاب اختلاف مالک وشافعی رحمۃ اللہ علیہما میں نقل کی ہے۔

باب لا تحرم المصعة ولاالمصتان

باب 26: ایک گھونٹ اور دو گھونٹ حرمت ثابت نہیں کرتے

1182 - اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَیْرِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَلَا الْمَصَّتَانِ، وَلَا الرَّضْعَةُ وَلَا الرَّضْعَتَانِ ۔

✦✦ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک گھونٹ اور دو گھونٹ حرمت ثابت نہیں کرتے اور ایک مرتبہ اور دو مرتبہ دودھ پینا (حرمت ثابت نہیں کرتے)۔

1183 - اَخْبَرَنَا اَنَسُ بْنُ عِیَاضٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَیْرِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَلَا الْمَصَّتَانِ ۔

حدیث نمبر **1182**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم بیروت' 1970ء — 13925

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 17017

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 4/5

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء — 520

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 101/6

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 5456

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء — 4228

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسستہ الرسالہ بیروت' طبع اول' 1988ء — 4225

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف ریاض' سعودی عربیہ (طبع اول) — 6249

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 17020

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 27/5

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — 74/6

حدیث نمبر **1183**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 454/7

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 224/7

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — 617/8

✧✧ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کیا ہے: ایک گھونٹ اور دو گھونٹ حرمت ثابت نہیں کرتے۔

1184 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْسَلَتْ بِهٖ وَهُوَ يَرْضَعُ اِلٰى اُخْتِهَا اُمِّ كُلْثُوْمٍ فَاَرْضَعَتْهُ ثَلَاثَ رَضَعَاتٍ ثُمَّ مَرِضَتْ فَلَمْ تُرْضِعْهُ غَيْرَ ثَلَاثِ رَضَعَاتٍ فَلَمْ اَكُنْ اَدْخُلُ عَلٰى عَائِشَةَ مِنْ اَجْلِ اَنَّ اُمَّ كُلْثُوْمٍ لَمْ تُكْمِلْ لِيْ عَشْرَ رَضَعَاتٍ .

✧✧ سالم بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے انہیں اپنی بہن سیدہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا کے ہاں بھجوایا اس عمر میں جب وہ دودھ پیتے تھے تو سیدہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا نے انہیں تین بار دودھ پلا دیا پھر وہ بیمار ہوگئیں اور انہیں تین مرتبہ سے زیادہ دودھ نہیں پلا سکیں اس وجہ سے میں سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے ہاں داخل نہیں ہوسکتا تھا کیونکہ سیدہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا نے مجھے مکمل دس مرتبہ دودھ نہیں پلایا تھا۔

اخرج الاوّل من کتاب الرضاع ' والثانی والثالث فی کتاب اختلاف مالك والشافعی .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب الرضاع میں نقل کی ہے دوسری روایت کتاب اختلاف ملاک وشافعی میں نقل کی ہے۔

باب لا یحرم الا ما فتق الامعاء

باب 27: حرمت صرف (وہی دودھ پلانا) ثابت کرتا ہے جو آنتوں کو کھول دے

1185 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عروة، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ اَظُنُّهُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ : لَا يُحَرِّمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ اِلَّا مَا فَتَقَ الْاَمْعَاءَ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' وہی رضاعت حرمت ثابت کرتی ہے جو آنتوں کو کھول دے۔

حدیث نمبر **1184**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	623
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	1768
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	13928
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	17025
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	457/7
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	27/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	75/6

حدیث نمبر **1185**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	13010
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	17051
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	78/6

اخرجه من كتاب الرضاع .
امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو کتاب الرضاع میں نقل کیا ہے۔

باب الرضاعة من قبل الرجل لا تحرم شيئًا

باب 28: رضاعت مرد کی طرف سے کسی حرمت کو ثابت نہیں کرتی

1186 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِىْ عُبَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَمْعَةَ اَنَّ اُمَّهُ زَيْنَبَ بِنْتَ اَبِىْ سَلَمَةَ اَرْضَعَتْهَا اَسْمَاءُ بِنْتُ اَبِىْ بَكْرٍ امْرَاَةُ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فَقَالَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ اَبِىْ سَلَمَةَ وَكَانَ الزُّبَيْرُ دَخَلَ عَلَىَّ وَاَنَا اَمْتَشِطُ فَيَاْخُذُ بِقَرْنٍ مِنْ قُرُوْنِ رَاْسِىْ فَيَقُوْلُ اَقْبِلِىْ عَلَىَّ فَحَدِّثِيْنِىْ اَرَاهُ اَنَّهُ اَبِىْ وَمَا وَلَدَ فَهُمْ اِخْوَتِىْ ثُمَّ اِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَبْلَ الْحَرَّةِ فَاَرْسَلَ اِلَىَّ فَخَطَبَ اِلَىَّ اُمَّ كُلْثُوْمٍ ابْنَتِىْ عَلٰى حَمْزَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَكَانَ حَمْزَةُ لِلْكَلْبِيَّةِ فَقَالَتْ لِرَسُوْلِهِ وَهَلْ تَحِلُّ لَهُ اِنَّمَا هِىَ ابْنَةُ اُخْتِهِ فَاَرْسَلَ اِلَىَّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ اِنَّمَا اَرَدْتُّ بِهٰذَا الْمَنْعِ لِمَا قِبَلَكِ لَيْسَ لَكِ بِاَخٍ اَنَا وَمَا وَلَدَتْ اَسْمَاءُ فَهُمْ اِخْوَتُكِ وَمَا كَانَ مِنْ وَلَدِ الزُّبَيْرِ غَيْرِ اَسْمَاءَ فَلَيْسُوْا لَكِ بِاِخْوَةٍ فَاَرْسِلِىْ فَسَلِىْ عَنْ هٰذَا فَاَرْسَلْتُ فَسَاَلْتُ وَاَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَافِرُوْنَ وَاُمَّهَاتُ الْمُؤْمِنِيْنَ فَقَالُوْا لَهَا اِنَّ الرَّضَاعَةَ مِنْ قِبَلِ الرَّجُلِ لَا تُحَرِّمُ شَيْئًا فَاَنْكَحْتُهَا اِيَّاهُ فَلَمْ تَزَلْ عِنْدَهُ حَتّٰى هَلَكَ

✦✦ عبیداللہ بن عبداللہ اپنی والدہ سیّدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں نقل کرتے ہیں' انہیں سیّدہ اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا نے' جو حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھیں، دودھ پلایا۔ سیّدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حضرت زبیر رضی اللہ عنہ میرے ہاں تشریف لے آیا کرتے تھے۔ میں اس وقت بعض دفعہ کنگھی بھی کر رہی ہوتی تھی وہ میری چوٹی کو تھام کر یہ فرمایا کرتے تھے میری طرف منہ کرو اور میرے ساتھ بات چیت کرو میں انہیں اپنا والد سمجھتی تھی اور ان کی اولاد کو اپنا بہن بھائی سمجھتی تھی۔ پھر واقعہ ''حرہ'' سے پہلے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے میری طرف شادی کے لئے پیغام بھیجا۔ انہوں نے میری بیٹی ام کلثوم رضی اللہ عنہا کے لئے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے حمزہ کا رشتہ بھیجا تھا۔ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ (حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی اہلیہ) کلبیہ کے بیٹے تھے۔ انہوں نے (یعنی سیّدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا) نے قاصد سے کہا کیا یہ لڑکی اس لڑکے کے لئے حلال ہے؟ یہ تو اس کی بھتیجی ہے تو حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے مجھے پیغام بھجوایا' جو سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا کی اولاد ہے وہ تمہارے بہن بھائی ہیں لیکن حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی جو اولاد سیّدہ اسماء رضی اللہ عنہا کے علاوہ (دیگر بیویوں سے ہے) وہ تمہارے بہن بھائی نہیں ہیں۔ تم اس بارے میں کسی کو بھیج کر پتہ کروالو! تو میں نے پھر بھجوایا اور پتہ کروایا اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب بھی کثرت سے موجود تھے اور امہات المومنین بھی موجود تھیں انہوں نے اس خاتون کو یہی کہا کہ رضاعت مرد کی طرف سے کسی رشتے کی حرمت کو ثابت نہیں کرتی اس کے بعد اس خاتون نے اس لڑکی کی شادی اس لڑکے کے ساتھ کردی وہ لڑکی اس کی بیوی رہی یہاں تک کے وہ لڑکا فوت ہوگیا۔

1187 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ سَعِيْدِ

بْنِ الْمُسَيِّبِ وَاَبِي سَلَمَةَ وَعَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ وَّعَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ اَنَّ الرَّضَاعَةَ مِنْ قِبَلِ الرِّجَالِ لَا تُحَرِّمُ شَيْئًا .

✦✦ سعید بن مسیب، ابوسلمہ، سلیمان بن یسار اور عطاء بن یسار فرماتے ہیں:
رضاعت مرد کی طرف سے کسی چیز کی حرمت کو ثابت نہیں کرتی۔

اخرج الحديثين في كتاب اختلاف مالك والشافعي .
امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات اختلاف مالک وشافعی رحمۃ اللہ علیہما میں نقل کی ہیں۔

باب في رضاعة الكبير

باب 29: بڑی عمر کے بچے کو (دودھ پلانا)

1188 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ سَهْلَةَ بِنْتَ سُهَيْلٍ اَنْ تُرْضِعَ سَالِمًا خَمْسَ رَضَعَاتٍ، فَتَحْرُمَ بِهِنَّ .

✦✦ حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیّدہ سہلہ بنت سہیل رضی اللہ عنہا کو یہ ہدایت کی تھی کہ وہ سالم کو پانچ مرتبہ دودھ پلائیں' تو وہ خاتون ان کی وجہ سے حرمت والی ہو جائیں گی۔

1189 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ امْرَاَةَ اَبِي حُذَيْفَةَ اَنْ تُرْضِعَ سَالِمًا خَمْسَ رَضَعَاتٍ يَحْرُمُ بِلَبَنِهَا فَفَعَلَتْ فَكَانَتْ تَرَاهُ ابْنًا

✦✦ عروہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ کی اہلیہ کو یہ ہدایت کی تھی کہ وہ سالم کو پانچ مرتبہ دودھ پلائیں وہ اس دودھ کی وجہ سے ان کے لئے محرم ہو جائے گا تو اس خاتون نے ایسا ہی کیا اور وہ اس لڑکے کو اپنا بیٹا سمجھتی تھیں۔

1190 - حَدَّثَنِي مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَضَاعَةِ الْكَبِيرِ، فَقَالَ : اَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، اَنَّ اَبَا حُذَيْفَةَ بْنَ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَ شَهِدَ بَدْرًا، وَكَانَ قَدْ تَبَنَّى سَالِمًا الَّذِي يُقَالُ لَهُ سَالِمٌ مَوْلَى اَبِي حُذَيْفَةَ كَمَا تَبَنَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ، وَاَنْكَحَ اَبُو حُذَيْفَةَ سَالِمًا وَّهُوَ يَرَى اَنَّهُ ابْنُهُ، فَاَنْكَحَهُ بِنْتَ اَخِيهِ فَاطِمَةَ بِنْتَ الْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ، وَهِيَ يَوْمَئِذٍ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْاُوَلِ، وَهِيَ يَوْمَئِذٍ مِنْ اَفْضَلِ اَيَامَى قُرَيْشٍ، فَلَمَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ فِي زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ مَا اَنْزَلَ، فَقَالَ : اُدْعُوهُمْ لِاٰبَائِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ فَاِنْ لَمْ تَعْلَمُوا اٰبَاءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ رَدَّ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْ اُولٰئِكَ مَنْ تَبَنَّى اِلَى اَبِيهِ، فَاِنْ لَمْ يَعْلَمْ اَبَاهُ رَدَّهُ اِلَى الْمَوَالِي، فَجَاءَتْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلٍ وَّهِيَ امْرَاَةُ اَبِي حُذَيْفَةَ

حدیث نمبر 1189:

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ بیروت لبنان 206/7

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء 207/8

وَهِيَ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، كُنَّا نَرَى سَالِمًا وَلَدًا، وَكَانَ يَدْخُلُ عَلَيَّ وَاَنَا فُضُلٌ، وَلَيْسَ لَنَا اِلَّا بَيْتٌ وَّاحِدٌ، فَمَاذَا تَرَى فِي شَاْنِهِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْمَا بَلَغَنَا : اَرْضِعِيْهِ خَمْسَ رَضَعَاتٍ فَيَحْرُمُ بِلَبَنِهَا، فَفَعَلَتْ، وَكَانَتْ تَرَاهُ ابْنًا مِّنَ الرَّضَاعَةِ، فَاَخَذَتْ بِذٰلِكَ عَائِشَةُ فِيْمَنْ كَانَتْ تُحِبُّ اَنْ يَّدْخُلَ عَلَيْهَا مِنَ الرِّجَالِ، فَكَانَتْ تَاْمُرُ اُخْتَهَا اُمَّ كُلْثُوْمٍ وَّبَنَاتِ اُخْتِهَا يُرْضِعْنَ لَهَا مَنْ اَحَبَّتْ اَنْ يَّدْخُلَ عَلَيْهَا مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ، وَاَبٰى سَائِرُ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّدْخُلَ عَلَيْهِنَّ بِتِلْكَ الرَّضَاعَةِ اَحَدٌ مِّنَ النَّاسِ، وَقُلْنَ : مَا نَرَى الَّذِيْ اَمَرَ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْلَةَ بِنْتَ سُهَيْلٍ اِلَّا رُخْصَةً فِيْ سَالِمٍ وَّحْدَهٗ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَا يَدْخُلُ عَلَيْنَا بِهٰذِهِ الرَّضَاعَةِ اَحَدٌ، فَعَلٰى هٰذَا مِنَ الْخَبَرِ كَانَ اَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ رَضَاعَةِ الْكَبِيْرِ

✦✦ عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ بن عتبہ بن ربیعہ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں شامل ہیں اور انہیں غزوہ بدر میں شرکت کا شرف حاصل ہے انہوں نے سالم نامی لڑکے کو اپنا منہ بولا بیٹا بنا لیا' جسے سالم مولی ابوحذیفہ کہا جاتا تھا بالکل اسی طرح جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو اپنا منہ بولا بیٹا بنایا تھا۔ ابوحذیفہ نے سالم کا نکاح کروایا وہ اسے اپنا بیٹا ہی سمجھتے تھے۔ انہوں نے اس کی شادی اپنی بھتیجی فاطمہ بنت ولید بن عتبہ سے کروا دی جو اس وقت ابتدائی ہجرت کرنے والوں میں قریش سے تعلق رکھنے والی سب سے افضل (بیوہ یا طلاق یافتہ) خاتون تھیں جب اللہ تعالیٰ نے حضرت زید

حدیث نمبر 1190:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	627
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	1775
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	4218
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	12885
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	201/6
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	2262
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	4000
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2061
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	6/6
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	5331
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	4217
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' 1988ء	4214
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	459/7
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	28/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	78/6

بن حارثہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ حکم نازل کیا اور فرمایا:

''کہ ان لوگوں کو ان کے (حقیقی) باپوں کی نسبت سے بلاؤ یہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک انصاف کے زیادہ مطابق ہے اور اگر تمہیں ان کے باپوں کا پتہ نہ ہو تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں''۔

تو اس طرح کے جتنے لوگوں کو منہ بولا بیٹا بنایا گیا تھا ان میں سے ہر ایک کی نسبت ان کے باپ کی طرف کر دی گئی تھی اور اگر کسی کے باپ کا پتہ نہیں تھا تو اس کے آقا کی طرف اس کی نسبت کی گئی۔

حضرت سہلہ بنت سہیل رضی اللہ عنہا جو حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھیں وہ آئیں ان کا تعلق بنو عامر بن لوی سے تھا۔ یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم تو سالم کو بیٹا ہی سمجھتے تھے وہ میرے ہاں آجایا کرتا تھا جبکہ میں نے سر پر چادر بھی نہیں لی ہوتی تھی ہمارا ایک ہی گھر ہے اب آپ اس کے بارے میں کیا رائے دیتے ہیں؟

(راوی کہتے ہیں) ہم تک جو اطلاعات پہنچی ہیں اس کے مطابق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تم اسے پانچ مرتبہ دودھ پلا دو تو یہ اس دودھ کی وجہ سے حرمت والا ہو جائے گا''۔

تو اس خاتون نے ایسا ہی کیا وہ خاتون اسے اپنا رضاعی بیٹا سمجھتی تھیں۔

(عروہ بیان کرتے ہیں) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس دلیل کو اختیار کیا وہ جس لڑکے کے بارے میں یہ پسند کرتیں تھیں کے وہ ان کے ہاں آجایا کرے وہ اپنی بہن ام کلثوم یا اپنی بھانجیوں میں سے کسی ایک کو ہدایت کرتی تھیں کہ وہ اس لڑکے یا لڑکی کو دودھ پلا دے جن کے بارے میں پسند ہوتا تھا کہ وہ ان کے ہاں آجایا کریں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دیگر تمام ازواج نے اس طرح کی رضاعت کے نتیجے میں کسی کو اپنے ہاں آنے کی اجازت نہیں دی وہ خواتین یہ فرماتی تھیں: ہمارے نزدیک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بطور خاص سہلہ بنت سہیل کو یہ ہدایت کی تھی اور یہ صرف سالم کے بارے میں رخصت ہے جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عطا کی تھی اس طرح کی رضاعت کے نتیجے میں کوئی ہمارے ہاں نہیں آسکتا۔

بڑی عمر کے شخص کو دودھ پلانے کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج کی یہ رائے ہے۔

اخرج الاوّل فی کتاب اختلاف مالك والشافعی ' والثانی والثالث من کتاب الرضاع .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف مالک و شافعی رحمہما اللہ میں نقل کی ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایت کتاب ''رضاع'' میں نقل کی ہے۔

باب استقرار نکاح المشرك اذا اسلم و مفارقة ما زاد علی اربع

باب 30: جب کوئی مشرک مسلمان ہو جائے تو اس کے نکاح کو برقرار رکھنا اور جس کی چار سے زیادہ بیویاں ہوں ان کی علیحدگی کروا دینا

1191 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، اَحْسِبُهُ اِسْمَاعِيْلَ بْنَ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ

اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ غَيْلَانَ بْنَ سَلَمَةَ الثَّقَفِيَّ اَسْلَمَ وَعِنْدَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَمْسِكْ اَرْبَعًا وَّفَارِقْ سَائِرَهُنَّ اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، حَدِيْثُ غَيْلَانَ .

✦✦ سالم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں غیلان بن سلمہ ثقفی جب مسلمان ہوئے تو ان کی دس بیویاں تھیں نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: چار کو رہنے دو اور باقیوں سے علیحدہ ہو جاؤ۔

1192 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عن الزهرى، حديث غيلان .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1193 - اَخْبَرَنَا بَعْضُ اَصْحَابِنَا، عَنِ ابْنِ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ عَبْدِ الْمَجِيْدِ بْنِ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ نَوْفَلِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الدِّيلِيِّ، قَالَ : اَسْلَمْتُ وَتَحْتِي خَمْسُ نِسْوَةٍ، فَسَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : فَارِقْ وَاحِدَةً، وَاَمْسِكْ اَرْبَعًا، فَعَمَدْتُ اِلٰى اَقْدَمِهِنَّ عِنْدِي عَاقِرٍ مُنْذُ سِتِّيْنَ سَنَةً فَفَارَقْتُهَا

✦✦ حضرت نوفل بن معاویہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب میں مسلمان ہوا تو میری پانچ بیویاں تھیں میں نے نبی اکرم ﷺ سے اس بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: ایک کو الگ کر دو اور چار کو اپنے ساتھ رہنے دو تو ان میں سے جو سب سے پہلی بیوی

حدیث نمبر **1191**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**12621**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**1718**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" 'المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**13/2**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" 'تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**1953**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" 'تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**1128**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" 'تحقیق و ترقیم فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**5437**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" 'تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**252/3**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" 'دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**4159**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" 'موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	**4156**
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" 'تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	**13221**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**163/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**16575**

حدیث نمبر **1193**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" 'دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**184/7**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**49/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**421/6**

تھی وہ بانجھ ہو چکی تھی ساٹھ سال کا ساتھ تھا میں نے اس سے علیحدگی اختیار کرلی۔

1194 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِی یَحْیٰی، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِی وَهْبٍ الْجَیْشَانِیِّ، عَنْ اَبِی خِرَاشٍ، عَنِ الدَّیْلَمِیِّ، اَوْ عَنِ ابْنِ الدَّیْلَمِیِّ، قَالَ : اَسْلَمْتُ وَتَحْتِی اُخْتَانِ، فَسَاَلْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمَرَنِی اَنْ اُمْسِكَ اَیَّتَهُمَا شِئْتُ وَاُفَارِقَ الْاُخْرٰی .

✧✧ ابوخراش، دیلمی یا شاید ابن دیلمی کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: جب میں نے اسلام قبول کیا تو میری دو بیویاں سگی بہنیں تھیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ہدایت کی میں اس میں سے جسے چاہوں اپنے ساتھ رہنے دوں اور دوسری سے علیحدگی اختیار کرلوں۔

1195 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِرَجُلٍ مِنْ ثَقِیْفٍ اَسْلَمَ

حدیث نمبر **1194**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 12627
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 1418
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 232/4
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 22430
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' 'تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء — 1951
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' 'تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 1129
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' 'تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 255/3
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 4158
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء — 4155
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' 'تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) — 843/18
دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' 'مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 737/3
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 49/5
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 421/6

حدیث نمبر **1195**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — 530
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 1717
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 12621
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' 'تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 252/3
دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' 'مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 270/3
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 182/7
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 49/5
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 690/6

وَعِنْدَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ : اَمْسِكْ اَرْبَعًا وَّفَارِقْ سَائِرَهُنَّ

✦✦ ابن شہاب بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ثقیف قبیلے سے تعلق رکھنے والے شخص کو یہ ہدایت کی تھی جس نے اسلام قبول کیا تھا اور اس کی دس بیویاں تھیں: تم چار کو رہنے دو اور باقی سے علیحدگی اختیار کرلو۔

1196 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ صَفْوَانَ بْنَ اُمَيَّةَ هَرَبَ مِنَ الْاِسْلَامِ ثُمَّ جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَهِدَ حُنَيْنًا وَالطَّائِفَ مُشْرِكًا وَامْرَاَتُهُ مُسْلِمَةٌ، وَاسْتَقَرَّا عَلَى النِّكَاحِ .

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : وَكَانَ بَيْنَ اِسْلَامِ صَفْوَانَ وَامْرَاَتِهِ نَحْوٌ مِنْ شَهْرٍ .

✦✦ ابن شہاب بیان کرتے ہیں' حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ اسلام سے ڈر کر بھاگ گئے۔ پھر وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے وہ مشرک کے طور پر غزوہ حنین اور غزوہ طائف میں شریک ہوئے تھے۔ ان کی اہلیہ مسلمان تھیں تو نبی اکرم ﷺ نے (صفوان کے اسلام قبول کرنے کے بعد ان کے نکاح کو برقرار رکھا)

ابن شہاب بیان کرتے ہیں: حضرت صفوان اور ان کی اہلیہ کے اسلام قبول کرنے کے درمیان' ایک ماہ کا فرق ہے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب احكام القرآن ' والخامس من كتاب التعريض بالخطبة والسادس في كتاب اختلاف مالك والشافعي .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چار روایات کتاب احکام قرآن میں نقل کی ہیں پانچویں کتاب التعریض بالخطبہ' جبکہ چھٹی روایت اختلاف مالک وشافعی رحمۃ اللہ علیہ میں نقل کی ہے۔

کتاب عشرة النساء والایلاء والخلع

خواتین کے ساتھ طرزِ سلوک، ایلاء اور خلع کا بیان

باب مباشرة الحائض

باب 1: حائضہ عورت کے ساتھ مباشرت کرنا

1197 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَرْسَلَ اِلٰى عَآئِشَةَ يَسْاَلُهَا هَلْ يُبَاشِرُ الرَّجُلُ امْرَاَتَهٗ وَهِيَ حَآئِضٌ فَقَالَتْ لِتَشُدَّ اِزَارَهَا عَلٰى اَسْفَلِهَا ثُمَّ يُبَاشِرُهَا اِنْ شَآءَ .

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف پیغام بھیجا کہ کیا کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ مباشرت کرسکتا ہے جبکہ وہ عورت حائضہ ہو تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: اس عورت کو چاہیے اپنے تہبند کو زیریں حصے پر اچھی طرح باندھ لے پھر اگر وہ شخص چاہے تو اس کے ساتھ مباشرت کرلے۔

اخرجه من كتاب احكام القرآن .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب ''احکام قرآن'' میں نقل کیا ہے۔

باب النهي عن اتيان النساء في ادبارهن

باب 2: خواتین کی پچھلی شرمگاہ میں مباشرت کرنے کی ممانعت

1198 - اَخْبَرَنَا عَمِّيْ، مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَافِعٍ، اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اُحَيْحَةَ بْنِ الْحَلَاجِ، اَوْ عَنْ عَمْرِو بْنِ فُلَانِ بْنِ اُحَيْحَةَ بْنِ الْحَلَاجِ، (قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : اَنَا شَكَكْتُ)، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اِتْيَانِ النِّسَآءِ فِيْ اَدْبَارِهِنَّ، اَوْ اِتْيَانِ الرَّجُلِ امْرَاَتَهٗ فِيْ دُبُرِهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : حَلَالٌ، فَلَمَّا وَلَّى الرَّجُلُ دَعَاهُ، اَوْ اَمَرَ بِهٖ

حدیث نمبر 1197:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ 78

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء 12/1

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 148

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 173/5

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء 442/6

دُعِيَ، فَقَالَ : كَيْفَ قُلْتَ فِي اَيِّ الْخُرْبَتَيْنِ، اَوْ فِي اَيِّ الْخَرَزَتَيْنِ، اَوْ فِي اَيِّ الْخَصْفَتَيْنِ، اَمِنْ دُبُرِهَا فِي قُبُلِهَا، نَعَمْ، اَمْ مِنْ دُبُرِهَا فِي دُبُرِهَا فَلَا، فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ، لَا تَاْتُوا النِّسَآءَ فِي اَدْبَارِهِنَّ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : قَالَ : فَمَا تَقُوْلُ؟ قُلْتُ : عَمِّي ثِقَةٌ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيٍّ ثِقَةٌ، وَقَدْ اَخْبَرَنِي مُحَمَّدٌ عَنِ الْاَنْصَارِيِّ الْمُحَدِّثِ بِهَا اَنَّهُ اَثْنٰى عَلَيْهِ خَيْرًا وَّخُزَيْمَةَ مِمَّنْ لَا يَشُكُّ عَالِمٌ فِي ثِقَتِهِ، فَلَسْتُ اُرَخِّصُ فِيْهِ، بَلْ اَنْهٰى عَنْهُ

✦✦ حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے خواتین کی پچھلی شرمگاہ میں صحبت کرنے کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: حلال ہے۔ جب وہ شخص مڑ کر چلا گیا تو آپ نے اسے بلایا' شاید اس کے بارے میں ہدایت کی اور اسے بلایا گیا تو آپ نے فرمایا: تم نے کیا کہا تھا؟ تم نے کس مقام کے بارے میں دریافت کیا تھا؟ (راوی کو شک ہے کہ یہاں پر شاید لفظ خرتین' خرزتین' خصفتین ہے) کیا پیچھے کی طرف سے اگلی شرمگاہ میں؟ یہ تو ٹھیک ہے' اگر پیچھے کی طرف سے پچھلی شرمگاہ کے بارے میں پوچھا تھا تو یہ ٹھیک نہیں ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ حق بات سے حیاء نہیں کرتا خواتین سے اس کی پچھلی شرمگاہ میں صحبت نہ کرو۔

امام شافعی فرماتے ہیں: انہوں نے دریافت کیا: تم کیا کہتے ہو؟ میں نے جواب دیا:

میرے چچا ثقہ ہیں' عبداللہ بن علی (نامی راوی) ثقہ ہیں۔

انہوں نے بتایا' محمد (نامی راوی) نے انصاری' جو اس حدیث کے راوی ہیں' انہوں نے ان کے بارے میں اچھی رائے بیان کی ہے اور حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ وہ ہیں جن کے ثقہ ہونے کے بارے میں کوئی عالم شک نہیں کر سکتا۔

اس لیے میں اس کی اجازت نہیں دوں گا' بلکہ اس سے منع کروں گا۔

اخرجه من كتاب احكام القرآن .

حدیث نمبر: 1198

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	436
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	16604
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	213/5
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء	148
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	1924
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	8982
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	4201
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' 1988ء	4198
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	7316
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	173/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	444/6

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب "احکام القرآن" میں نقل کیا ہے۔

باب فی العزل عن الولائد

باب3: کنیزوں کے ساتھ عزل کرنا

1199 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : مَا بَالُ رِجَالٍ يُطَؤُوْنَ وَلَائِدَهُمْ ثُمَّ يَعْزِلُوْنَ لَا تَاْتِيْنِيْ وَلِيْدَةٌ يَعْتَرِفُ سَيِّدُهَا اَنْ قَدْ اَلَمَّ بِهَا اِلَّا قَدْ اَلْحَقْتُ بِهٖ وَلَدَهَا فَاعْزِلُوْا بَعْدُ اَوِ اتْرُكُوْا .

✧✧ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' مردوں کو کیا ہو گیا ہے؟ کہ وہ اپنی کنیزوں کے ساتھ صحبت کرتے ہیں پھر وہ عزل کرتے ہیں جو بھی کنیز میرے پاس آئے گی جس کا آقا یہ اعتراف کرتا ہو کے اس نے اس کے ساتھ صحبت کی ہے تو میں اس کنیز کے بچے کو اس کی طرف منسوب کر دوں گا اب تمہاری مرضی ہے اس کے بعد عزل کرو یا نہ کرو۔

1200 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ اَبِيْ عُبَيْدٍ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ اِرْسَالِ الْوَلَائِدِ يُوْطَئْنَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ

✧✧ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہی روایت ایک اور سند سے منقول ہے۔ جوان کنیزوں کی اولاد کی نسبت کے بارے میں ہے جن کے ساتھ صحبت کی جاتی ہے۔

حدیث نمبر **1199**:

اصحی 'ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **551**

اصحی 'ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996ء** **2063**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970ء** **12522**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **114/3**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970ء** **12523**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386ھ** **17491**

حدیث نمبر **1200**:

اصحی 'ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **552**

اصحی 'ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996ء** **2164**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970ء** **12521**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **114/3**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344ھ** **143/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **220/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001ء** **634/8**

اخرج الحدیثین فی کتاب اختلاف مالک والشافعی -
امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب اختلاف امام شافعی و مالک رحمہ اللہ میں نقل کی ہیں۔

باب الولد للفراش

باب 4: بچہ بستر والے کا ہوگا

1201 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، اَوْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، الشَّكُّ مِنْ سُفْيَانَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اَلْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ، وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بچہ بستر والے کا ہوگا اور زانی کو محرومی ملے گی۔

1202 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ عَبْدَ بْنَ زَمْعَةَ وَسَعْدًا، اخْتَصَمَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ابْنِ اَمَةِ زَمْعَةَ ذَكَرَهُ، فَقَالَ سَعْدٌ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَوْصَانِىْ اَخِىْ اِذَا قَدِمْتُ مَكَّةَ اَنْ اَنْظُرَ اِلَى ابْنِ زَمْعَةَ فَاَقْبِضَهُ فَاِنَّهُ ابْنِىْ، فَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ : اَخِىْ وَابْنُ اَمَةِ اَبِىْ،

حدیث نمبر **1201**

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد'' المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان	2488
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام'' المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	13821
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ'' المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	17686
مروزی' امام اسحاق بن ابراہیم'' المسند'' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' طبع اول' 1412ھ-1991ء	53
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن'' السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	2241
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	6750
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1458
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	2006
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ'' الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' 1996ء	1157
نسائی' امام احمد بن شعیب'' المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	180/6
نسائی' امام احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	5676
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	404/3
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	5132
القضاعی' امام ابوعبداللہ محمد بن سلامہ بن جعفر'' المسند'' تحقیق: حمدی عبدالمجید سلفی' موسسۃ الرسالہ' 1986ء	282
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	412/7
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	1085
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	239/2

وُلِدَ عَلٰى فِرَاشِ اَبِىْ، فَرَاٰى شَبَهًا بِعُتْبَةَ، فَقَالَ : هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ، اَلْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ، وَاحْتَجِبِىْ مِنْهُ يَا سَوْدَةُ .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' عبد بن زمعہ اور سعد نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مقدمہ پیش کیا جو زمعہ کی کنیز کے بیٹے کے بارے میں تھا حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے بھائی نے مجھے یہ وصیت کی تھی جب میں مکہ آیا تھا کہ میں زمعہ کی کنیز کے بیٹے کو اپنی تحویل میں لے لوں کیوں کہ وہ میرا (یعنی میرے بھائی کا) بیٹا ہے عبد بن زمعہ بولے یہ میرا بھائی ہے اور میرے باپ کی کنیز کا بیٹا ہے۔ میرے باپ کے بستر پر پیدا ہوا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بچے کی عتبہ کے ساتھ واضح مشابہت ملاحظہ کی آپ نے فرمایا: اے عبد بن زمعہ یہ تمہیں ہی ملے گا کیونکہ بچہ بستر والے کا ہوتا ہے' پھر آپ نے اپنی زوجہ

حدیث نمبر 1202:

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء — 104/
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 4245
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 86/6
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — 845
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 2157
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 1444
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء — 13818
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 238
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 17678
مروزی' امام' اسحاق بن ابراہیم' "المسند"' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' طبع اوّل' 1412ھ-1991ء — 726
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 37/6
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء — 2242
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 2053
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — 1457
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 180/6
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء — 5678
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 104/
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء — 4244
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 4107
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء — 4105
دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 41/4
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 254/6
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 25/10

ے فرمایا(اے سودہ) تم اس سے پردہ کرو۔

1203 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ يَزِيْدَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ اَرْسَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلٰى شَيْخٍ مِنْ بَنِىْ زُهْرَةَ كَانَ يَسْكُنُ دَارَنَا، فَذَهَبْتُ مَعَهُ اِلٰى عُمَرَ فَسَاَلَهُ عَنْ وِلَادٍ مِنْ وِلَادِ الْجَاهِلِيَّةِ، فَقَالَ : اَمَّا الْفِرَاشُ فَلِفُلَانٍ، وَاَمَّا النُّطْفَةُ فَلِفُلَانٍ، فَقَالَ عُمَرُ يَعْنِىْ ابْنَ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ : صَدَقْتَ، وَلٰكِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالْفِرَاشِ .

✦✦ عبداللہ بن ابویزید اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے بنوزہرہ سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو بلوایا جو ہمارے محلے میں رہتا تھا میں بھی اس کے ساتھ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے زمانہ جاہلیت کے بچوں کے بارے میں دریافت کیا تو اس نے کہا: بستر تو فلاں کا تھا اور نطفہ فلاں کا ہے' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے ٹھیک کہا ہے' لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بستر والے کے حق میں فیصلہ دیا ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے تینوں روایات کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔

باب انكار لون الولد واستقرار النكاح على الشبهة

باب5: بچے کے رنگ کا انکار کرنا اور شبہ کی وجہ سے نکاح برقرار رکھنا

1204 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَجُلًا مِّنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ اَتَى النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : اِنَّ امْرَاَتِىْ وَلَدَتْ غُلَامًا اَسْوَدَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ

حدیث نمبر **1203**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ۔	601
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	409/2
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	5305
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	103/3
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	410/7
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	12371
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	23/2
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2261
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	178/6
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	1085
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	132/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء	341/6

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ؟ قَالَ : نَعَمْ، قَالَ : مَا أَلْوَانُهَا؟، قَالَ : حُمْرٌ، قَالَ : هَلْ فِيهَا مِنْ أَوْرَقَ؟ قَالَ : نَعَمْ، قَالَ : أَنَّى تَرٰى ذٰلِكَ؟ قَالَ : عِرْقٌ نَزَعَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَلَعَلَّ هٰذَا نَزَعَهُ عِرْقٌ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' دیہات سے تعلق رکھنے والا ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: میری بیوی نے ایک سیاہ فام کو جنم دیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا' کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں۔ اس نے کہا: جی ہاں! نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: ان کا رنگ کیا ہے؟ اس نے جواب دیا: سرخ، نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: ان میں کوئی خاکستری بھی ہے؟ اس نے جواب دیا: ان میں خاکستری بھی ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: وہ کہاں سے آ گیا؟ اس نے عرض کی: شاید کسی رگ نے اسے کھینچ لیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تو ہو سکتا ہے اسے (یعنی تمہارے بچے کو) بھی کسی رگ نے کھینچ لیا ہو۔

1205 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ أَعْرَابِيًّا مِّنْ بَنِي فَزَارَةَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ؟ فَقَالَ : نَعَمْ، قَالَ : فَمَا أَلْوَانُهَا؟ قَالَ : حُمْرٌ، قَالَ : هَلْ فِيهَا مِنْ أَوْرَقَ؟ قَالَ : إِنَّ فِيهَا لَوُرْقًا، قَالَ : فَأَنَّى أَتَاهَا ذٰلِكَ؟ قَالَ : لَعَلَّهُ نَزَعَهُ عِرْقٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَهٰذَا لَعَلَّهُ نَزَعَهُ عِرْقٌ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' بنو فزارہ سے تعلق رکھنے والا ایک دیہاتی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: میری بیوی نے ایک سیاہ فام لڑکے کو جنم دیا ہے نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا' کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے کہا: جی ہاں! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ان کا رنگ کیا ہے۔ اس نے عرض کی: سرخ۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا' کیا ان

حدیث نمبر **1205**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **1084**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **239/2**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **112/4**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' السنن'' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2260**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998ء** **2002**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ'' الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1998ء** **2128**

نسائی' امام احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991ء** **178/6**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ'' المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل **1987ء** **5869**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **103/3**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل **1996ء** **4108**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1344ھ** **252/8**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **132/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001ء** **424/6**

میں کوئی خاکستری بھی ہے۔اس نے کہا جی ہاں۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا وہ کہاں سے آ گیا؟ اس نے عرض کی: ہوسکتا ہے کسی رگ نے اسے کھینچ لیا ہو۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تو ہوسکتا ہے اس (بچے) کو بھی کسی رگ نے کھینچ لیا ہو۔

1206 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هَارُوْنَ بْنِ رِيَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ : اَتٰی رَجُلٌ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ لِیَ امْرَاَةً لَا تَرُدُّ يَدَ لَامِسٍ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَطَلِّقْهَا، قَالَ : اِنِّیْ اُحِبُّهَا، قَالَ : فَاَمْسِكْهَا اِذًا

✦✦ حضرت عبداللہ بن عبیداللہ بن عمیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص' نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: میری بیوی چھونے والے کے ہاتھ کو واپس نہیں کرتی نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اس کو طلاق دے دو۔اس نے عرض کی: میں اس سے محبت کرتا ہوں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: پھر تم اس کو اپنے ساتھ رہنے دو۔

اخرج الحديثين من كتاب احكام القرآن ' والثالث من كتاب عشرة النساء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات ''احکام قرآن'' میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت ''عشرۃ النساء'' میں نقل کی ہے۔

باب الاذن للنساء فی الخروج الی المساجد

باب6: خواتین کو مسجد جانے (کے لئے گھر سے نکلنے) کی اجازت دینا

1207 - اَخْبَرَنَا بَعْضُ اَهْلِ الْعِلْمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ

حدیث نمبر **1206**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' ' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	16343
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' ' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	67/6
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' ' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	5339
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' ' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	12/5

حدیث نمبر **1207**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' ' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	5121
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' ' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	978
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' ' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	7609
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' ' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	438/2
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' ''السنن'' ' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	1282
جستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' ' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	565
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' ' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول' 1987ء	5915
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' ''الصحیح'' ' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء	1679
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' ' دارالفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	2213
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' ' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' 1525ء	2214

اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا تَمْنَعُوْا اِمَاءَ اللّٰهِ مَسَاجِدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَاِذَا خَرَجْنَ فَلْيَخْرُجْنَ تَفِلَاتٍ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ کی کنیزوں کو اللہ کی مسجدوں میں جانے سے نہ روکو لیکن جب وہ نکلیں تو خوشبو لگائے بغیر نکلیں۔

1208 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا تَمْنَعُوْا اِمَاءَ اللّٰهِ مَسَاجِدَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ .

✧✧ سالم اپنے والد حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کی کنیزوں کو اللہ کی مسجدوں میں جانے سے نہ روکو۔

اخرج الحديثين من الجزء الثاني من اختلاف الحديث

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر **1208**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان **1892**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء **5107**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **612**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ **7608**

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء **885**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء **448**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء **885**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **442**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **558**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء **16**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' 1998ء **570**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء **42/2**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **785**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول' 1987ء **5420**

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' 1981ء **1677**

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء **56/2**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء **2207**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' 1988ء **2208**

باب فی النفقات

باب 7: خرچ کا بیان

1209 - اَخْبَرَنَا الربیع، اَخْبَرَنَا الشافعی، اَخْبَرَنَا اَنَس بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّهَا حَدَّثَتْهُ اَنَّ هِنْدًا اُمَّ مُعَاوِيَةَ جَائَتْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ اَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ، وَاِنَّهُ لَا يُعْطِيْنِيْ مَا يَكْفِيْنِيْ وَوَلَدِي اِلا مَا اَخَذْتُ مِنْهُ سِرًّا وَّهُوَ لَا يَعْلَمُ، فَهَلْ عَلَيَّ فِيْ ذٰلِكَ مِنْ شَيْءٍ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذِيْ مَا يَكْفِيْكِ وَوَلَدَكِ بِالْمَعْرُوْفِ.

✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ ﷝ بیان کرتی ہیں' معاویہ کی والدہ ''ہند'' نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اس نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! ابوسفیان کنجوس آدمی ہے وہ مجھے اتنا خرچ نہیں دیتا جو میرے اور میرے بچوں کے لئے کافی ہو مجھے چھپ کر لینا پڑتا ہے جو اس کی لاعلمی میں ہوتا ہے تو کیا مجھے اس پر کوئی گناہ ہوگا؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اپنے اور اپنے بچوں کے لئے مناسب طور پر لے لیا کرو۔

1210 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ هِنْدًا بِنْتَ عُتْبَةَ اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ اَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ، وَلَيْسَ لِي مِنْهُ

حدیث نمبر **1209**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	166/2
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	50/6
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	2264
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	2211
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1714
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' ' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	3532
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	2293
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ - 1987ء	246/8
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	598
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول 1987ء	4636
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	1833
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' ' دارالفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	4259
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' 1988ء	4255
دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	234/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' ' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	100/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' ' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	442/6

اِلا مَا يَدْخُلُ عَلَيَّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خُذِیْ مَا يَكْفِيْكِ وَوَلَدَكِ بِالْمَعْرُوفِ .

✧✧ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ہند بنت عتبہ بیان کرتی ہیں وہ نبی کریم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اس نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! ابوسفیان ایک کنجوس آدمی ہے مجھے اس کی طرف سے اتنا نہیں ملتا جو میری ضرورت کے لئے کافی ہوتو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم مناسب طور پر اتنا لے لیا کرو جو تمہارے اور تمہاری اولاد کے لئے کافی ہو۔

1211 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عِنْدِیْ دِيْنَارٌ، قَالَ : اَنْفِقْهُ عَلٰى نَفْسِكَ، قَالَ : عِنْدِیْ اٰخَرُ، قَالَ : اَنْفِقْهُ عَلٰى وَلَدِكَ، قَالَ : عِنْدِیْ اٰخَرُ، قَالَ : اَنْفِقْهُ عَلٰى اَهْلِكَ، قَالَ : عِنْدِیْ اٰخَرُ، قَالَ : اَنْفِقْهُ عَلٰى خَادِمِكَ، قَالَ : عِنْدِیْ اٰخَرُ، قَالَ : اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ، قَالَ سَعِيْدٌ : ثُمَّ يَقُوْلُ اَبُوْ هُرَيْرَةَ

حدیث نمبر **1210**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**242**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**39/6**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء	**4258**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء	**4254**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**100/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء	**442/6**

حدیث نمبر **1211**:

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان **1987**ء	**5485**
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**1176**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**251/2**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	**5355**
بخاری' امام محمد بن اسماعیل' "الادب المفرد" مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع **1955**ء	**197**
بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**1691**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	**62/5**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**2314**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**0616**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان **1987**ء	**5483**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء	**3337**
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	**415/1**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1344**ھ	**466/7**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**87/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء	**445/6**

اِذَا حَدَّثَ بِهٰذَا الْحَدِیْثِ : یَقُوْلُ وَلَدُكَ : اَنْفِقْ عَلَیَّ ، اِلٰی مَنْ تَکِلُنِیْ؟ تَقُوْلُ زَوْجَتُكَ : اَنْفِقْ عَلَیَّ اَوْ طَلِّقْنِیْ ، یَقُوْلُ خَادِمُكَ : اَنْفِقْ عَلَیَّ اَوْ بِعْنِیْ ۔

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے کہا میرے پاس کچھ دینار ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے اوپر خرچ کرو۔ اس نے فرمایا: میرے پاس اور بھی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنی اولاد پر خرچ کرو۔ اس نے عرض کی: میرے پاس اور بھی ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اپنی بیوی پر خرچ کرو اس نے عرض کی: میرے پاس اور بھی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے غلام پر خرچ کرو۔ اس نے عرض کی: میرے پاس اور بھی ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (تم بہتر طور پر جانتے ہو)۔

سعید نامی راوی بیان کرتے ہیں' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے جب یہ حدیث بیان کی تو پھر ارشاد فرمایا: تمہارا بیٹا کہے گا مجھ پر خرچ کرو اس وقت تک جب تک میں خود (اپنا خرچ اٹھانے کے قابل نہیں ہو جاتا)۔ تمہاری بیوی یہ کہے گی یا تو مجھ پر خرچ کرو یا مجھے طلاق دے دو۔ تمہارا خادم یہ کہے گا تم مجھ پر خرچ کرو یا مجھے فروخت کر دو۔

1212 - اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ ، عَنْ اَبِی الزِّنَادِ ، قَالَ : سَاَلْتُ سَعِیْدَ بْنَ الْمُسَیَّبِ عَنِ الرَّجُلِ لَا یَجِدُ مَا یُنْفِقُ عَلَی امْرَاَتِهٖ قَالَ : یُفَرَّقُ بَیْنَهُمَا ، قَالَ اَبُو الزِّنَادِ قُلْتُ : سُنَّةٌ ، فَقَالَ سَعِیْدٌ : سُنَّةٌ ۔

قَالَ الشَّافِعِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَالَّذِیْ یُشْبِهُ قَوْلَ سَعِیْدٍ سُنَّةٌ اَنْ یَکُوْنَ سُنَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

✦✦ ابوزناد بیان کرتے ہیں' میں نے سعید بن مسیب سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جس کے پاس اپنی بیوی کو دینے کے لئے خرچ نہیں ہوتا تو سعید نے کہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان دونوں کے درمیان علیحدگی کروا دی جائے گی۔ ابوزناد کہتے ہیں میں نے کہا کیا یہ سنت ہے۔ سعید نے فرمایا: یہ سنت ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں سعید کا یہ کہنا کے یہ سنت ہے اس کے بارے میں زیادہ گمان یہی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

1213 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ کَتَبَ اِلٰی اُمَرَاءِ الْاَجْنَادِ فِیْ رِجَالٍ غَابُوْا عَنْ نِسَائِهِمْ فَاَمَرُوْهُمْ اَنْ یَاْخُذُوْهُمْ بِاَنْ یُنْفِقُوْا اَوْ یُطَلِّقُوْا فَاِنْ طَلَّقُوْا بَعَثُوْا بِنَفَقَةِ مَا حَبَسُوْا ۔

حدیث نمبر **1212** ———

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء	**1724**
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**12356**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**19006**
دار قطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**297/3**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**470/7**

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لشکروں کے امیروں کو یہ حکم دیا تھا ان مردوں کے بارے میں جو اپنی بیویوں سے دور ہوتے ہیں کہ وہ امیر انہیں یہ ہدایت کریں کہ وہ اتنی آمدن حاصل کریں جسے وہ خرچ (کے طور پر اپنی بیویوں کو بھجوائیں) یا پھر وہ اپنی بیویوں کو طلاق دے دیں اگر وہ طلاق دیتے ہیں تو پھر وہ خرچ بھی بھجوائیں جو انہوں نے ابھی تک ادا نہیں کیا ہے۔

اخرج الاوّل من کتاب عشرة النساء والی اخر الخامس من کتاب احکام القرآن وحی اوّل ما فیه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب عشرت النساء میں نقل کی ہے اس کے بعد پانچویں روایت تک کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہے۔

باب النفقة على الاقارب

باب 8: قریبی رشتہ داروں پر خرچ کرنا

1214 - اَخبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، اَنَّ رَجُلاً جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : اِنَّ لِي مَالا وَعِيَالا ، وَاِنَّ لاَبِي مَالا وَعِيَالا ، وَاِنَّهُ يُرِيْدُ اَنْ يَأْخُذَ مَالِي فَيُطْعِمَهُ عِيَالَهُ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَنْتَ وَمَالُكَ لاَبِيْكَ .

✦✦ محمد بن منکدر بیان کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: میرے پاس کچھ مال بھی ہے اور بال بچے بھی ہیں میرے والد کا بھی مال ہے اور بال بچے بھی ہیں' وہ (یعنی والد) یہ چاہتے ہیں کے وہ میرا مال حاصل

حدیث نمبر **1213**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	12346
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	19013
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	107/5
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء	277/6

حدیث نمبر **1214**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	16628
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	22686
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" 'تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	2291
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" 'تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	158/4
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" 'تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	1598
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الاوسط" 'تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل)	3534
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	103/6
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء	283/7

کریں اور اپنے بال بچوں کو کھلائیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اور تمہارا مال تمہارے باپ کی ملکیت ہے۔

اخرجه من كتاب جراح العمد امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب جراح عمد میں بیان کیا ہے۔

باب فی النشوز

باب 9: (شوہر کی بیوی میں) عدم دلچسپی

1215 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّ بِنْتَ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلَمَةَ كَانَتْ عِنْدَ رَافِعِ بْنِ خُدَيْجٍ فَكَرِهَ مِنْهَا اَمْرًا اِمَّا كِبَرًا اَوْ غَيْرَهُ فَاَرَادَ طَلَاقَهَا فَقَالَتْ لَا تُطَلِّقْنِيْ وَاَمْسِكْنِيْ وَاقْسِمْ لِيْ مَا بَدَا لَكَ. فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: "وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوْزًا" الْاٰيَةَ.

✦✦ ابن مسیب بیان کرتے ہیں' حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھیں رافع نے اس خاتون میں کوئی ناپسندیدہ بات دیکھی۔ شاید عمر زیادہ تھی یا اس کے علاوہ کوئی اور بات تھی تو اسے طلاق دینے کا فیصلہ کیا اس عورت نے کہا آپ مجھے طلاق نہ دیں آپ مجھے اپنے ساتھ رہنے دیں اور جو آپ مناسب سمجھتے ہیں میرے حصے میں کر دیں تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوْزًا "اور اگر عورت کو اپنے شوہر کی طرف سے ناپسندیدگی کا اندیشہ ہو"۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب عشرة النساء .

امام شافعی نے ان تینوں روایات کو کتاب عشرۃ النساء میں نقل کیا ہے۔

باب الاذن فی ضرب النساء

باب 10: خواتین کی پٹائی کرنے کی اجازت

1216 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ سَمِعَهُ يَقُوْلُ: تَزَوَّجَ عَقِيْلُ ابْنُ اَبِيْ طَالِبٍ فَاطِمَةَ بِنْتَ عُتْبَةَ فَقَالَتْ: لَهُ اصْبِرْ لِيْ وَاُنْفِقُ عَلَيْكَ فَكَانَ اِذَا دَخَلَ عَلَيْهَا تَقُوْلُ لَهُ اَيْنَ عُتْبَةُ وَشَيْبَةُ فَسَكَتَ عَنْهَا فَدَخَلَ يَوْمًا بَرِمًا فَقَالَتْ اَيْنَ عُتْبَةُ بْنُ رَبِيْعَةَ وَشَيْبَةُ بْنُ رَبِيْعَةَ فَقَالَ عَلٰى يَسَارِكِ فِي النَّارِ اِذَا دَخَلْتِ فَشَدَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابَهَا فَجَاءَتْ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَذَكَرَتْ لَهُ ذٰلِكَ فَاَرْسَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ وَمُعَاوِيَةَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَاُفَرِّقَنَّ بَيْنَهُمَا وَقَالَ مُعَاوِيَةُ مَا كُنْتُ لِاُفَرِّقَ بَيْنَ شَيْخَيْنِ مِنْ بَنِيْ عَبْدِ مَنَافٍ قَالَ فَاَتَيَاهُمَا فَوَجَدَاهُمَا

حدیث نمبر **1215**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**1646**
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" ' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	**308/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**189/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء	**281/6**

قَدْ شَدَّا عَلَيْهِمَا اَثْوَابَهُمَا وَاَصْلَحَا اَمْرَهُمَا ۔

✧✧ ابن ابی ملیکہ بیان کرتے ہیں' حضرت عقیل بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت عتبہ کے ساتھ شادی کر لی اس خاتون نے اس سے کہا آپ مجھ پر صبر کریں میں آپ پر خرچ کروں گی وہ صاحب جب بھی اس خاتون کے ہاں تشریف لے جاتے تھے تو خاتون ان سے دریافت کرتی تھیں عتبہ اور شیبہ کہاں ہیں تو وہ خاموش رہتے تھے ایک مرتبہ وہ غصے کے ساتھ ان کے ہاں تشریف لائے اس نے دریافت کیا عتبہ بن ربیعہ کہاں ہیں؟ اور شیبہ بن ربیعہ کہاں ہیں؟ تو عقیل نے جواب دیا: جب تم جہنم میں داخل ہوگی تو وہ تمہارے بائیں طرف ہوں گے۔

اس خاتون نے اپنی چادر اوڑھی اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اس بات کا تذکرہ کیا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں دریافت کیا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں ان دونوں کے درمیان علیحدگی کروادوں گا۔

جبکہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں عبد مناف سے تعلق رکھنے والے دو عمر رسیدہ لوگوں کے درمیان علیحدگی نہیں کرواسکتا۔

راوی بیان کرتے ہیں' یہ دونوں حضرات ان دونوں میاں بیوی کے پاس آئے اور ان دونوں کو اس حالت میں پایا کہ ان دونوں نے (ناراضگی کے عالم میں) اپنا' اپنا کپڑا لپیٹا ہوا تھا پھر انہوں نے ان کے درمیان صلح کروادی۔

1217 - اَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِيْنَ عَنْ عُبَيْدَةَ اَنَّهُ قَالَ : فِيْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ "وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا" قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ وَامْرَاَةٌ اِلٰى عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَمَعَ كُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا فِئَامٌ مِّنَ النَّاسِ فَاَمَرَهُمْ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَبَعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ثُمَّ قَالَ لِلْحَكَمَيْنِ تَدْرِيَانِ مَا عَلَيْكُمَا اِنْ رَاَيْتُمَا اَنْ تَجْمَعَا وَاِنْ رَاَيْتُمَا اَنْ تُفَرِّقَا قَالَ قَالَتِ الْمَرْاَةُ رَضِيْتُ بِكِتَابِ اللّٰهِ بِمَا عَلَيَّ فِيْهِ وَلِيَ وَقَالَ الرَّجُلُ اَمَّا الْفُرْقَةُ فَلَا فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَذَبْتَ وَاللّٰهِ حَتّٰى تُقِرَّ بِمِثْلِ الَّذِيْ اَقَرَّتْ بِهٖ ۔

حدیث نمبر **1216**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" ' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	11887
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	116/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	406/6

حدیث نمبر **1217**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" ' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	11883
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" ' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	4678
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" ' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	295/3
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	306/7
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	116/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	406/6

✦✦ عبیدہ اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں:

''اور اگر تمہیں اندیشہ ہو دونوں کے درمیان کسی اختلاف کا تو تم ایک ثالث مرد کے گھر والوں کی طرف سے بھیجو اور ایک ثالث عورت کے گھر والوں کی طرف سے بھیجو''۔

وہ بیان کرتے ہیں' ایک مرد اور عورت حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے ان میں سے ہر ایک کے ساتھ کچھ لوگ تھے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے انہیں ہدایت کی کہ وہ مرد کے گھر والوں کی طرف سے ایک ثالث بھیجیں اور عورت کے گھر والوں کی طرف سے ایک ثالث بھیجیں۔ پھر آپ نے دونوں ثالثوں سے فرمایا: تم دونوں جانتے ہو تمہارے اوپر کون سی چیز لازم ہے؟ اور اگر تم دونوں مناسب سمجھو گے یہ دونوں اکٹھے رہیں تو ٹھیک ہے اور اگر تم دونوں یہ سمجھو یہ دونوں علیحدہ ہو جائیں تو یہ بھی ٹھیک ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں' وہ عورت بولی: میں اللہ تعالیٰ کی کتاب کے فیصلے پر راضی ہوں جو بھی میرے اوپر لازم ہوتا ہے یا جو بھی میرا حق ہے۔ مرد بولا: میں علیحدگی نہیں چاہتا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم جھوٹ کہہ رہے ہو۔ اللہ کی قسم! تم بھی اسی طرح اقرار کرو گے جس طرح اس عورت نے اقرار کیا۔

1218 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بن عيينة، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ : كَانَتْ بِنْتُ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلَمَةَ عِنْدَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَكَرِهَ مِنْهَا شَيْئًا اِمَّا كِبَرًا وَاِمَّا غَيْرَهُ، فَاَرَادَ اَنْ يُطَلِّقَهَا فَقَالَتْ : لَا تُطَلِّقْنِيْ وَاَنَا اُحِلُّ لَكَ فَنَزَلَ فِيْ ذٰلِكَ "وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِن بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا" الْاٰيَةَ قَالَ : فَمَضَتْ بِذٰلِكَ السُّنَّةُ

✦✦ سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے: محمد بن مسلمہ کی صاحبزادی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھیں رافع نے اس میں کوئی چیز ناپسند کی' زیادہ عمر تھی یا کوئی اور وجہ تھی تو اسے طلاق دینے کا ارادہ کیا تو اس خاتون نے کہا کہ آپ مجھے طلاق نہ دیں میں آپ کے لئے حلال کرتی ہوں تو اس بارے میں یہ آیت نازل ہوئی۔

''اگر عورت کو اپنے شوہر کی طرف سے ناپسندیدگی یا لاتعلقی کا اندیشہ ہو''۔

راوی بیان کرتے ہیں' اس کے بعد یہ سنت بن گئی۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الخلع والنشوز والرابع من كتاب النكاح من الاملاء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی تین روایات خلع ونشوز میں نقل کی ہیں جبکہ چوتھی روایت کتاب النکاح میں نقل کی ہے۔ یہ املاء سے تعلق رکھتی ہے۔

باب الحضانة

باب 11: حضانت کا بیان

1219 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ ذُبَابٍ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَضْرِبُوْا اِمَاءَ اللّٰهِ، قَالَ : فَاَتَاهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، ذَئِرَ النِّسَاءُ عَلٰى اَزْوَاجِهِنَّ، فَاْذَنْ فِيْ ضَرْبِهِنَّ، فَاَطَافَ بِآلِ مُحَمَّدٍ نِسَاءٌ

كَثِيرٌ كُلُّهُنَّ يَشْكُونَ اَزْوَاجَهُنَّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَقَدْ اَطَافَ بِآلِ مُحَمَّدٍ سَبْعُونَ امْرَاَةً كُلُّهُنَّ يَشْكِينَ اَزْوَاجَهُنَّ، وَلَا تَجِدُونَ اُولٰئِكَ خِيَارَكُمْ

✧✧ حضرت ایاس بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ کی کنیزوں کو نہ مارو۔

راوی بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! خواتین اپنے شوہروں کے مقابلے میں شیر ہوگئی ہیں۔تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواتین کی پٹائی کی اجازت دی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج کے پاس بہت سی خواتین آنے لگیں' ان میں سے ہرایک اپنے شوہر کی شکایت کررہی تھی۔تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: محمد کے گھروالوں کے پاس ستر خواتین آئیں ہیں ان میں سے ہرایک نے اپنے شوہر کی شکایت کی ہے تم ان لوگوں کو اپنے میں بہتر نہیں پاؤ گے۔(یعنی ان لوگوں کا طرزِ عمل ٹھیک نہیں ہے)۔

اخرجه من كتاب الخلع والنشوز .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اسی روایت کو کتاب خلع ونشوز میں نقل کیا ہے۔

باب الايلاء

باب 12: ایلاء کا بیان

1220 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ اَبُو مُحَمَّدٍ : اَظُنُّهُ عَنْ هِلَالِ بْنِ اَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيَّرَ غُلَامًا بَيْنَ اَبِيهِ وَاُمِّهِ .

حدیث نمبر **1219**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **17945**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **876**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **2225**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **1865**

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **2146**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **9167**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **4192**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **4189**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) — **784**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **1882**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **304/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **183/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **402/8**

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لڑکے کو اس کے باپ اور ماں کے درمیان اختیار دیا تھا (یعنی وہ ان دونوں میں سے جس کے ساتھ چاہے چلا جائے)۔

1221 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَرْمِيِّ، قَالَ : خَيَّرَنِیْ عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ بَيْنَ اُمِّیْ وَعَمِّیْ ثُمَّ قَالَ لِاَخٍ لِیْ اَصْغَرَ مِنِّیْ وَهٰذَا اَيْضًا لَوْ قَدْ بَلَغَ مَبْلَغَ هٰذَا لَخَيَّرْتُهُ .

✦✦ حضرت یونس بن عبداللہ جرمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مجھے میری والدہ اور چچا کے درمیان اختیار دیا تھا (کہ میں دونوں میں سے جس کے ساتھ چاہوں چلا جاؤں) پھر آپ نے میرے بھائی کے بارے میں فرمایا تھا جو مجھ سے عمر میں کم تھا۔ اگر یہ بھی اس کے جتنا ہوتا تو میں اسے بھی اختیار دیتا۔

1222 - قَالَ الشَّافِعِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ : قَالَ اِبْرَاهِيْمُ عَنْ يُوْنُسَ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَلِيٍّ مِثْلَهٗ، وَقَالَ فِی الْحَدِيْثِ وَكُنْتُ ابْنَ سَبْعٍ اَوْ ثَمَانِ سِنِيْنَ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں: میری عمر اس وقت سات سال تھی یا آٹھ سال تھی۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب عشرة النساء .

حدیث نمبر **1220**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**12611**
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**1083**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**19107**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**246/2**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**2298**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**2277**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**2351**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**1357**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**185/6**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول' **1987**ء	**6131**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	**3085**
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	**97/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**92/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء	**238/6**

حدیث نمبر **1221**:

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**92/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء	**239/6**

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تینوں روایات کتاب عشرت النساء میں نقل کی ہیں۔

باب الایلاء

باب 12: ایلاء کا بیان

1223 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ اَبِیْ يَحْيٰى، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهٗ قَالَ : الْمُوْلِیْ الَّذِیْ يَحْلِفُ لَا يَقْرَبُ امْرَاَتَهٗ اَبَدًا .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایلاء کرنے والا وہ شخص ہوتا ہے جو یہ قسم اٹھاتا ہے کہ وہ کبھی بھی اپنی بیوی کے قریب نہیں جائے گا۔

1224 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ : اَدْرَكْتُ بِضْعَةَ عَشَرَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُمْ يُوْقِفُ الْمُوْلِیْ .

قَالَ الشَّافِعِیُّ : فَاَقَلُّ بِضْعَةَ عَشَرَ اَنْ يَكُوْنُوْا ثَلَاثَةَ عَشَرَ ' وَهُوَ يَقُوْلُ : مِنَ الْاَنْصَارِ .

✧✧ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دس سے زیادہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو پایا ہے وہ سب (ساتھ رہنے یا علیحدگی کا حکم) ایلاء کرنے والے پر موقوف رکھتے تھے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں لفظ بضعۃ عشر سے مراد کم از کم تیرہ آدمی ہوں گے' وہ یہ بھی فرماتے ہیں: یہ تمام حضرات انصار سے تعلق رکھتے تھے۔

1225 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ : اَدْرَكْتُ بِضْعَةَ عَشَرَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُمْ يُوْقِفُ الْمُوْلِیْ .

✧✧ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دس سے زیادہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اس حالت میں پایا ہے وہ سب (ساتھ رہنے یا علیحدگی کا حکم) ایلاء کرنے والے پر موقوف رکھتے تھے۔

1226 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِیِّ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ قَالَ : شَهِدْتُ عَلِيًّا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَوْقَفَ الْمُوْلِیْ .

حدیث نمبر **1223**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **11668**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **24/7**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **380/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء — **58/8**

حدیث نمبر **1224**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **18568**

✦✦ حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو پایا ہے: انہوں نے (ساتھ رکھنے یا علیحدگی کا حکم) ایلاء کرنے والے پر موقوف کیا ہے۔

1227 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، اَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَوْقَفَ الْمُوْلِيْ .

✦✦ مروان بن حکم بیان کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے (ساتھ رکھنے یا علیحدگی کا حکم) ایلاء کرنے والے پر موقوف کیا ہے

1228 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ، عَنْ طَاوُسٍ، اَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يُوْقِفُ الْمُوْلِيْ .

✦✦ طاؤس بیان کرتے ہیں' حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے (ساتھ رکھنے یا علیحدگی کا حکم) ایلاء کرنے والے پر موقوف کیا ہے

1229 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ : كَانَتْ عَآئِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اِذَا

حدیث نمبر **1226**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **11567**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **15533**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **265/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء — **667/6**

حدیث نمبر **1227**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **11656**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **118554**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **265/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء — **667/6**

حدیث نمبر **1228**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **11664**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **18557**

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **62/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **265/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء — **668/6**

حدیث نمبر **1229**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **16658**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **18563**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **378/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **265/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء — **668/6**

ذُكِرَ لَهَا الرَّجُلُ يَحْلِفُ اَنْ لَّا يَاْتِيَ امْرَاَتَهُ فَيَدَعُهَا خَمْسَةَ اَشْهُرٍ لَا تَرٰى ذٰلِكَ شَيْئًا حَتّٰى يُوْقَفَ وَتَقُوْلُ كَيْفَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى : فَاِمْسَاكٌ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌ بِاِحْسَانٍ" .

✧✧ قاسم بن محمد بیان کرتے ہیں' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے جب کسی شخص کا تذکرہ کیا جاتا جس نے یہ قسم اٹھائی ہو کہ وہ اپنی بیوی کے پاس نہیں جائے گا اور پھر وہ پانچ ماہ تک اس کو چھوڑے رکھتا ہے تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اس میں کوئی چیز محسوس نہیں کرتی تھیں۔ یہاں تک کہ اسی پر موقوف کیا جاتا وہ فرماتی تھیں کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

''تو تم مناسب طور پر انہیں روک لو یا احسان کے ساتھ الگ کر دو''۔

1230 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ : اِذَا اٰلَى الرَّجُلُ مِنِ امْرَاَتِهِ لَمْ يَقَعْ عَلَيْهَا طَلَاقٌ وَاِنْ مَضَتْ اَرْبَعَةُ اَشْهُرٍ حَتّٰى يُوْقَفَ فَاِمَّا اَنْ يُّطَلِّقَ وَاِمَّا اَنْ يَفِيْءَ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ ایلاء کر لے تو اس عورت پر طلاق واقع نہیں ہو گی اگر چار ماہ گزر جائیں تو پھر اس پر وقوف کیا جائے گا اگر وہ طلاق دے دیتا ہے تو ٹھیک ہے اور اگر وہ رجوع کر لے تو ٹھیک ہے۔

1231 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يُوْقِفُ الْمُوْلِيْ .

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ' اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے نقل کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ (طلاق کا حکم) ایلاء کرنے والے پر موقوف رکھتے تھے۔

اخرج الحديثين من كتاب اليمين مع الشاهد ' والى اخر الثامن من كتاب الصداق والايلاء وهى اخر ما فيه .

حدیث نمبر **1230**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **589**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1661**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **11661**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **10562**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **5291**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **377/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **265/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **660/6**

حدیث نمبر **1231**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1660**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **337/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **265/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **660/6**

امام شافعی پہلی دو روایات کتاب الیمین مع الشاهد اور اس کے بعد آٹھویں روایت تک کتاب الصداق والایلاء میں نقل کی ہیں۔ اور یہ ان میں موجود آخری روایات ہیں۔

باب الخلع

باب 13: خلع کا بیان

1232 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، اَنَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ سَهْلٍ، اَخْبَرَتْهَا اَنَّهَا كَانَتْ عِنْدَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ، وَاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ اِلَى صَلَاةِ الصُّبْحِ فَوَجَدَ حَبِيبَةَ بِنْتَ سَهْلٍ عِنْدَ بَابِهِ فِي الْغَلَسِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ هٰذِهِ؟ فَقَالَتْ : اَنَا حَبِيبَةُ بِنْتُ سَهْلٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَقَالَ : مَا شَاْنُكِ؟ قُلْتُ : لَا اَنَا وَلَا ثَابِتٌ، لِزَوْجِهَا، فَلَمَّا جَاءَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ، قَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هٰذِهِ حَبِيبَةُ بِنْتُ سَهْلٍ قَدْ ذَكَرَتْ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ تَذْكُرَ، فَقَالَتْ حَبِيبَةُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، كُلُّ مَا اَعْطَانِيْ عِنْدِي، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خُذْ مِنْهَا وَجَلَسَتْ فِيْ اَهْلِهَا

✦✦ عمرہ بیان کرتی ہیں' حبیبہ بنت سہل نے انہیں یہ بات بتائی ہے وہ ثابت بن قیس کی اہلیہ تھیں' نبی اکرم ﷺ صبح کی نماز کے لئے (گھر سے) نکلے تو آپ نے حبیبہ بنت سہل کو اندھیرے میں اپنے دروازے کے پاس پایا نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: یہ کون عورت ہے؟ انہوں نے جواب دیا: میں حبیبہ بنت سہل ہوں یا رسول اللہ ﷺ! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہارا کیا معاملہ ہے' انہوں نے جواب دیا: میرا اور ثابت کا گزارہ نہیں ہوسکتا' انہوں نے یہ بات اپنے شوہر کے بارے میں کہی' جب ثابت بن قیس آئے تو نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: حبیبہ بنت سہل اس نے جو کچھ بھی ذکر کیا جو اللہ تعالیٰ کو منظور تھا' تو حبیبہ بنت سہل نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ جو اس نے مجھے دیا وہ سب کچھ میرے پاس ہے نبی اکرم ﷺ نے ثابت سے فرمایا (تم اس سے وصول کرلو) ثابت نے اس عورت سے وہ سب وصول کرلیا اور وہ عورت (خلع لے کر) اپنے میکے میں جا کر بیٹھ گئی۔

حدیث نمبر 1232:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	1634
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	433/6
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2227
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	161/6
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ 1991ء	5656
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اول 1996ء	4283
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول 1988ء	4280
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	217/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء	454/4

1233 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ حَبِيبَةَ بِنْتِ سَهْلٍ، اَنَّهَا اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْغَلَسِ وَهِيَ تَشْكُو اَشْيَاءَ بِبَدَنِهَا، وَهِيَ تَقُوْلُ : لَا اَنَا وَلَا ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ، فَقَالَتْ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَا ثَابِتُ، خُذْ مِنْهَا، فَاَخَذَ مِنْهَا وَجَلَسَتْ

✧✧ حبیبہ بنت سہل بیان کرتی ہیں' وہ اندھیرے میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے سامنے کچھ شکایت کی اور بولی: میرا اور ثابت کا گزارہ نہیں ہوسکتا وہ خاتون بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے ثابت! تم اس سے وصول کرلو تو ثابت نے وصول کرلیا تو وہ عورت اس سے (خلع لے کر) بیٹھ گئی۔

1234 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ مَوْلَاةٍ لِصَفِيَّةَ بِنْتِ اَبِي عُبَيْدٍ اَنَّهَا اخْتَلَعَتْ مِنْ زَوْجِهَا بِكُلِّ شَيْءٍ لَهَا فَلَمْ يُنْكِرْ ذٰلِكَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

✧✧ نافع' صفیہ بنت ابوعبید کی کنیز کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' انہوں نے اپنے شوہر سے اپنی ہر چیز کے عوض میں طلاق حاصل کرلی تھی اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اس بات پر ان کا انکار نہیں کیا تھا۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب الخلع والنشوز میں نقل کی ہے جب کہ تیسری کتاب ''الاشربہ'' میں نقل کی ہے۔

باب منه

باب 14: بلاعنوان

1235 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جُمْهَانَ مَوْلَى الْاَسْلَمِيِّيْنَ، عَنْ اُمِّ بَكْرَةَ

حدیث نمبر **1233**:

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2276**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **315/7**

حدیث نمبر **1234**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **562**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحیٰ بن یحیٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **1035**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) **11852**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **18527**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **217/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء **455/4**

حدیث نمبر **1235**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **563**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **11788**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **18420**

الْاَسْلَمِيَّةِ اَنَّهَا اخْتَلَعَتْ مِنْ زَوْجِهَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَسِيْدٍ ثُمَّ اَتَيَا عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ ذٰلِكَ فَقَالَ هِيَ تَطْلِيْقَةٌ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ سَمَّيْتَ شَيْئًا فَهُوَ مَا سَمَّيْتَ .

✦✦ سیّدہ اُم بکرہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' انہوں نے اپنے شوہر عبداللہ بن اسید سے خلع حاصل کیا پھر وہ دونوں اس بارے میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ ایک طلاق ہے البتہ اگر تم نے کچھ طے کیا تھا تو وہ اس کے مطابق ہوگا جو تم نے طے کیا۔

1236 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّهُمَا قَالَا فِي الْمُخْتَلِعَةِ : يُطَلِّقُهَا زَوْجُهَا قَالَا لَا يَلْزَمُهَا طَلَاقٌ لِاَنَّهُ طَلَّقَ مَا لَا يَمْلِكُ

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما خلع حاصل کرنے والی ایسی عورت کے بارے میں فرماتے ہیں: جسے اس کا شوہر طلاق دے دیتا ہے' وہ فرماتے ہیں: اس عورت کو طلاق نہیں ہوگی کیونکہ اس شخص نے وہ طلاق دی ہے جس کا اسے اختیار نہیں ہے۔

اخرجه من كتاب احكام القرآن .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب ''احکام القرآن'' میں نقل کیا ہے۔

باب لا يلحق المختلعة طلاق بعد اختلاعها.

باب 15: خلع حاصل کرنے والی عورت کے خلع حاصل کرنے کے بعد طلاق نہیں ہوگی

1237 - اَخْبَرَنَا مسلم، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّهُمَا قَالَا : لَا يَلْحَقُ الْمُخْتَلِعَةَ الطَّلَاقُ فِي الْعِدَّةِ لِاَنَّهُ طَلَّقَ مَا لَا يَمْلِكُ .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما دونوں یہ فرماتے ہیں: خلع حاصل کرنے والی عورت کے عدت کے دوران اسے طلاق نہیں ہوتی کیونکہ مرد نے وہ طلاق دی جس کا اسے اختیار نہیں ہے۔

اخرج الاوّل من كتاب احكام القرآن ' والثاني من كتاب اليمين مع الشاهد .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب احکام القرآن جبکہ دوسری کتاب ''الیمین مع شاہد'' میں نقل کی ہے۔

حدیث نمبر **1236**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**11772**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**18488**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**115/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء	**74/8**

کتاب الطلاق

طلاق کا بیان

باب طلاق السنة

باب 1: سنت طلاق

1238 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّهُ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فِي زَمَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ عُمَرُ : فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ : مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا، ثُمَّ

حدیث نمبر **1238**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **1853**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء **10952**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' 1386ھ **17724**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل'' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **54/2**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن'' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء **2267**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **5251**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج'' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1471**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1279**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ'' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء **2169**

نسائی' امام' احمد بن شعیب'' ''المجتبی من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء **137/6**

نسائی' امام' احمد بن شعیب'' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء **5582**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ'' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء **161**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **53/3**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان'' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء **4266**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان'' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء **4263**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب'' ''المعجم الاوسط'' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل) **1023**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ'' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' 1386ھ **7/4**

لِيُمْسِكْهَا حَتّٰى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ ثُمَّ تَطْهُرَ، فَإِنْ شَآءَ اَمْسَكَهَا، وَإِنْ شَآءَ طَلَّقَهَا قَبْلَ اَنْ يَّمَسَّ، فَتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِي اَمَرَ اللّٰهُ اَنْ يُطَلَّقَ لَهَا النِّسَآءُ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: انہوں نے اپنی اہلیہ کو طلاق دے دی وہ عورت اس وقت حیض کی حالت میں تھی۔ یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس کی بات ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو کہو! وہ اس عورت سے رجوع کرلے اور اس کو اپنے پاس رکھے حتیٰ کہ وہ پاک ہو جائے پھر اسے حیض آئے اور وہ پاک ہو جائے تو پھر اگر وہ چاہے تو اسے اپنے پاس رکھے اور اگر چاہے تو اس سے صحبت کرنے سے پہلے اسے طلاق دیدے یہ وہ عدت ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے: اس کے حساب سے عورتوں کو طلاق دی جائے۔

1239 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، وَسَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَيْمَنَ مَوْلٰى عَزَّةَ يَسْاَلُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، وَاَبُو الزُّبَيْرِ يَسْمَعُ، فَقَالَ: كَيْفَ تَرٰى فِيْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ حَائِضًا؟ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: طَلَّقَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ امْرَاَتَهُ حَائِضًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا، فَإِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقْ اَوْ لِيُمْسِكْ، قَالَ ابْنُ عُمَرَ: وَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ عِدَّتِهِنَّ، اَوْ لِقُبُلِ عِدَّتِهِنَّ .

الشَّافِعِيُّ شَكَّ .

✦✦ ابوزبیر بیان کرتے ہیں: انہوں نے عبدالرحمٰن بن ایمن کو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ سوال کرتے ہوئے سنا ابوزبیر اس بات کو سن رہے تھے عبدالرحمٰن بولے: ایسے شخص کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ جو اپنی حائضہ بیوی کو طلاق دے دیتا ہے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی حائضہ بیوی کو طلاق دی تھی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: تم اس سے کہو کہ وہ اس عورت سے رجوع کرلے جب وہ پاک ہو جائے تو وہ اسے طلاق دیدے یا اپنے ساتھ رہنے دے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

حدیث نمبر **1239**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	10960
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	61/2
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" 'تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1471
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" 'داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2185
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" 'دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	139/6
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" 'تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	5585
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" 'تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	51/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	180/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	459/6

''اے نبی جب تم عورتوں کو طلاق دو''۔
(یہاں ایک لفظ پر اعراب کے بارے میں) امام شافعی کو شک ہے۔

1240 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، وَسَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، اَنَّهُ كَانَ يَقْرَؤُهَا كَذٰلِكَ ۔

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ مجاہد کے حوالے سے منقول ہے: وہ اس آیت کو اسی طرح پڑھتے تھے۔

1241 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ : اَنَّهُ كَانَ يَقْرَؤُهَا : "اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِقُبُلِ عِدَّتِهِنَّ" ۔

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اس آیت کو یوں پڑھتے تھے:
"اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِقُبُلِ عِدَّتِهِنَّ" ۔

1242 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَيْمَنَ يَسْاَلُ ابْنَ عُمَرَ، وَاَبُو الزُّبَيْرِ يَسْمَعُ : كَيْفَ تَرٰى فِيْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ حَائِضًا؟ فَقَالَ : طَلَّقَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ امْرَاَتَهٗ وَهِيَ حَائِضٌ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَاَلَ عُمَرُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا، فَرَدَّهَا عَلَيَّ وَلَمْ يَرَهَا شَيْئًا، فَقَالَ : اِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقْ اَوْ لِيُمْسِكْ ۔

✧✧ ابوزبیر بیان کرتے ہیں: انہوں نے عبداللہ بن ایمن کو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کرتے سنا ابوزبیر یہ بات سن رہے تھے: ایسے شخص کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ جو اپنی حائضہ بیوی کو طلاق دے دیتا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی حائضہ بیوی کو طلاق دے دی تھی وہ عورت حیض کی حالت میں تھی یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس کی بات ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے کہو وہ اس عورت سے رجوع کرے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت کو میرے پاس واپس بھجوا دیا تھا آپ نے اسے طلاق نہیں سمجھا اور فرمایا: جب وہ عورت

حدیث نمبر **1240**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	323/7
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	180/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء	460/6

حدیث نمبر **1241**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	553
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1998ء	1720
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	232/7
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	180/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء	461/6

پاک ہو جائے تو چاہے تو اسے طلاق دیدے یا اپنے پاس رکھ لے۔

1243 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَاَلَ عُمَرُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا، فَرَدَّهَا عَلَيَّ وَلَمْ يَرَهَا شَيْئًا فَقَالَ: اِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقْ اَوْ لِيُمْسِكْ

✦✦ حضرت ابن عمر ؓ بیان کرتے ہیں: انہوں نے اپنی اہلیہ کو طلاق دے دی وہ اس وقت حالت حیض میں تھی یہ نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس کی بات تھی حضرت عمر ؓ نے نبی اکرم ﷺ سے اس بارے میں دریافت کیا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس سے کہو اس عورت سے رجوع کرے نبی اکرم ﷺ نے اس عورت کو ان کے پاس واپس بھجوا دیا اور آپ نے اس میں کوئی حرج محسوس نہیں کیا نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''جب وہ عورت پاک ہو جائے گی تو وہ چاہے تو اسے طلاق دیدے یا پھر ساتھ رہنے دے''۔

1244 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَاَلَ عُمَرُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا، ثُمَّ لِيُمْسِكْهَا حَتّٰى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ، ثُمَّ اِنْ شَاءَ اَمْسَكَ، وَاِنْ شَاءَ طَلَّقَ قَبْلَ اَنْ يَّمَسَّ، فَتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِي اَمَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ .

✦✦ حضرت ابن عمر ؓ بیان کرتے ہیں: انہوں نے اپنی اہلیہ کو طلاق دے دی وہ عورت حالت حیض میں تھی یہ نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس کی بات ہے حضرت عمر ؓ نے اس بارے میں نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس سے کہو وہ اس سے رجوع کرے پھر اسے اپنے ساتھ رہنے دے یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائے اسے پھر حیض آئے اور وہ پھر پاک ہو جائے پھر اگر وہ چاہے تو اس کو ساتھ رہنے دے اور اگر چاہے تو اس کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے اسے طلاق دیدے یہ وہ عدت ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ اس کے حساب سے عورتوں کو طلاق دی جائے۔

1245 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَنَّهُمْ اَرْسَلُوْا اِلٰى نَافِعٍ يَسْاَلُوْنَهُ هَلْ حُسِبَتْ تَطْلِيقَةُ بْنِ عُمَرَ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: نَعَمْ

✦✦ ابن جریج بیان کرتے ہیں: ان لوگوں نے حضرت نافع ؓ کی طرف بھیجا تا کہ ان سے دریافت کریں کہ کیا نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں حضرت ابن عمر ؓ کی دی ہوئی طلاق کو طلاق شمار کیا گیا تھا؟ تو انہوں نے فرمایا: جی ہاں!

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب اباحة الطلاق والى اخر الثامن من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .

حدیث نمبر **1245**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' المصنف' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **1095**

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد'' المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان **68**

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چار روایات کتاب ''اباحیت الطلاق'' میں نقل کی ہیں اور پھر اس کے بعد آٹھویں روایت تک اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے۔

باب صریح الطلاق

باب 2: صریح طلاق

1246 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، وَعَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ اَبَا الصَّهْبَاءِ، قَالَ لابْنِ عَبَّاسٍ اِنَّمَا كَانَتِ الثَّلَاثُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُجْعَلُ وَاحِدًا، وَاَبِيْ بَكْرٍ، وَثَلَاثٍ مِنْ اِمَارَةِ عُمَرَ. فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : نَعَمْ .

✧✧ ابن طاؤس اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ابوصہباء نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں تین طلاقیں ایک شمار ہوتی تھیں اسی طرح حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں بھی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے ابتدائی تین سال میں بھی؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ایسا ہی ہے۔

1247 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ وَعَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عَبَّاسٍ : طَلَّقْتُ امْرَاَتِىْ مِئَةً قَالَ تَاْخُذُ ثَلَاثًا وَتَدَعُ سَبْعًا وَتِسْعِيْنَ .

✧✧ مجاہد بیان کرتے ہیں ایک شخص نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: میں نے اپنی بیوی کو ایک سو طلاقیں دی ہیں تو

حدیث نمبر **1246**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 11337

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف''' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 17873

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 1472

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 12199

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — 145/6

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 5599

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 55/3

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — 10917

دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 46/4

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — 10947

حدیث نمبر **1247**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 11348

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 17797

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع اول) 1990ء — 1981

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تین کو اختیار کر لو اور باقی ستانوے کو چھوڑ دو۔

اخرج الحديثين من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب منه: في الطلاق ثلاثاً قبل الدخول

باب 3: صحبت کرنے سے پہلے تین طلاقیں دینا

1248 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِيَاسِ بْنِ بُكَيْرٍ قَالَ : طَلَّقَ رَجُلٌ امْرَاَتَهُ ثَلَاثًا قَبْلَ اَنْ يَدْخُلَ بِهَا ثُمَّ بَدَا لَهُ اَنْ يَنْكِحَهَا فَجَاءَ يَسْتَفْتِيْ فَسَاَلَ اَبَا هُرَيْرَةَ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَا لَا نَرٰى اَنْ تَنْكِحَهَا حَتّٰى تَزَوَّجَ زَوْجًا غَيْرَكَ فَقَالَ اِنَّمَا كَانَ طَلَاقِيْ اِيَّاهَا وَاحِدَةً، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اِنَّكَ اَرْسَلْتَ مِنْ يَدِكَ مَا كَانَ لَكَ مِنْ فَضْلٍ

✦✦ محمد بن ایاس بن بکیر بیان کرتے ہیں ایک شخص نے اپنی اہلیہ کی رخصتی سے پہلے ہی اسے تین طلاقیں دے دیں پھر اس نے یہ مناسب سمجھا کہ وہ اس عورت کے ساتھ نکاح کرے وہ یہ مسئلہ دریافت کرنے کے لئے آیا اس نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس بارے میں دریافت کیا تو ان دونوں نے یہ جواب دیا: ہمارے خیال میں وہ شخص اس عورت کے ساتھ شادی نہیں کر سکتا جب تک وہ عورت کسی دوسرے شخص کے ساتھ شادی نہیں کر لیتی (اور پھر بیوہ یا طلاق یافتہ نہیں ہو جاتی) وہ شخص بولا: میں نے اسے جو طلاق دی ہے وہ ایک ہی ہوگی' تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تمہارے پاس جو اختیار تھا تم نے اسے چھوڑ دیا تھا اب تمہارے پاس کوئی گنجائش نہیں ہے۔

1249 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ نُعْمَانَ بْنِ اَبِيْ عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ يَسْاَلُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ ثَلَاثًا قَبْلَ اَنْ يَمَسَّهَا

حدیث نمبر **1248**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	581
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیی بن یحیی اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	1657
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	57/3
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبری" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	335/7
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار العلم' بیروت' 1970ء	1071
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	17846
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	183/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء	358/6

قَالَ عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ فَقُلْتُ اِنَّمَا طَلَاقُ الْبِكْرِ وَاحِدَةٌ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو اِنَّمَا اَنْتَ قَاصٌّ الْوَاحِدَةُ تُبِيْنُهَا وَالثَّلَاثَةُ تُحَرِّمُهَا حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ

✧✧ عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں ایک شخص آیا اس نے حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جو اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے ہی اسے تین طلاقیں دیدے۔

عطاء بن یسار کہتے ہیں میں نے جواب دیا: کنواری لڑکی کو ایک طلاق دی جاتی ہے تو حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم صرف ایک واعظ ہو ایک طلاق نے اسے اس سے الگ کر دیا اور تین طلاقوں نے اس عورت کو حرام قرار دے دیا اس وقت تک جب تک وہ اس کے ساتھ شادی کرنے کے لئے کسی دوسرے شخص کے ساتھ شادی نہ کرے اور پھر وہ طلاق یافتہ یا بیوہ نہیں ہو جاتی۔

1250 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِيَاسِ بْنِ الْبُكَيْرِ قَالَ : طَلَّقَ رَجُلٌ امْرَاَتَهُ ثَلَاثًا قَبْلَ اَنْ يَدْخُلَ بِهَا ثُمَّ بَدَا لَهُ اَنْ يَنْكِحَهَا فَجَاءَ يَسْتَفْتِي فَذَهَبْتُ مَعَهُ اَسْاَلُ لَهُ فَسَاَلَ اَبَا هُرَيْرَةَ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَا لَا نَرٰى اَنْ يَنْكِحَهَا حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَكَ قَالَ اِنَّمَا كَانَ طَلَاقِيْ اِيَّاهَا وَاحِدَةً فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اِنَّكَ اَرْسَلْتَ مِنْ يَدِكَ مَا كَانَ لَكَ مِنْ فَضْلٍ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : مَا عَابَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَلَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَلَيْهِ اَنْ يُطَلِّقَ ثَلَاثًا .

✧✧ محمد بن ایاس بیان کرتے ہیں ایک شخص نے اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے ہی اسے تین طلاقیں دے دی پھر اسے یہ مناسب لگا کہ وہ اس عورت کے ساتھ نکاح کرے وہ مسئلہ دریافت کرنے کے لئے آیا میں بھی اس کے ساتھ چل پڑا تاکہ اس کے ساتھ مسئلہ دریافت کر سکوں اس نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا: ہمارے خیال میں تم اس عورت سے اس وقت تک نکاح نہیں کر سکتے جب تک وہ تمہارے علاوہ کسی اور شخص کیساتھ شادی نہیں کر لیتی (اور پھر طلاق یافتہ یا بیوہ نہیں ہو جاتی) وہ شخص بولا میں نے جو اسے طلاق دی تھی وہ ایک ہی شمار ہونی چاہیے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تمہارے پاس جو اختیار تھا تم نے وہ چھوڑ دیا ہے اب تمہارے پاس کوئی گنجائش نہیں ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس شخص پر اس حوالے سے کوئی اعتراض

حدیث نمبر **1249**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**1658**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**58/3**
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت **1970**ء	**11074**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان **1386**ھ	**17848**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**108**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**58/3**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**103/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء	**358/6**

نہیں کیا کہ اس نے تین طلاقیں کیوں دی ہیں۔

1251 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ بُكَيْرٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ اَبِىْ عَيَّاشٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ يَسْتَفْتِيْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ ثَلَاثًا قَبْلَ اَنْ يَمَسَّهَا قَالَ عَطَاءٌ فَقُلْتُ اِنَّمَا طَلَاقُ الْبِكْرِ وَاحِدَةٌ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اِنَّمَا اَنْتَ قَاصٌّ الْوَاحِدَةُ تُبِيْنُهَا وَالثَّلَاثُ تُحَرِّمُهَا حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: وَلَمْ يَقُلْ لَّهُ عَبْدُ اللّٰهِ بِئْسَ مَا صَنَعْتَ حِيْنَ طَلَّقَهَا ثَلَاثًا.

✦✦ عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں ایک شخص نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جو اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے تین طلاقیں دے دیتا ہے عطاء بیان کرتے ہیں۔ میں نے جواب دیا: کنواری لڑکی کو ایک طلاق دی جاتی ہے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم ایک مولوی ہو ایک طلاق نے اسے الگ کر دیا اور تین نے (اس وقت تک) حرام کر دیا جب تک وہ عورت اس شخص کے علاوہ کسی دوسرے شخص سے نکاح نہیں کر لیتی (اور طلاق یافتہ یا بیوہ نہیں ہو جاتی) امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس سے یہ نہیں کہا' کیا کہ تم نے برا عمل کیا ہے؟ جب اس نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دیں تھی۔

1252 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ بُكَيْرٍ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ عَيَّاشٍ اَنَّهُ كَانَ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَاصِمِ بْنِ عُمَرَ قَالَ فَجَاءَهُمَا مُحَمَّدُ بْنُ اِيَاسِ بْنِ الْبُكَيْرِ فَقَالَ اِنَّ رَجُلًا مِّنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ ثَلَاثًا قَبْلَ اَنْ يَّدْخُلَ بِهَا فَمَاذَا تَرَيَانِ فَقَالَ بْنُ الزُّبَيْرِ اِنَّ هٰذَا الْاَمْرَ مَا لَنَا فِيْهِ قَوْلٌ اذْهَبْ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَاَبِىْ هُرَيْرَةَ فَاِنِّيْ تَرَكْتُهُمَا عِنْدَ عَائِشَةَ فَسَلْهُمَا ثُمَّ ائْتِنَا فَاَخْبِرْنَا فَذَهَبَ فَسَاَلَهُمَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لِاَبِىْ هُرَيْرَةَ اَفْتِهِ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ فَقَدْ جَاءَتْكَ مُعْضِلَةٌ فَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ: الْوَاحِدَةُ تُبِيْنُهَا وَالثَّلَاثُ تُحَرِّمُهَا حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ، وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: مِثْلَ ذٰلِكَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: وَلَمْ يَعِيْبَا عَلَيْهِ الثَّلَاثَ وَلَا عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

✦✦ ابن ابی عیاش بیان کرتے ہیں وہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما اور عاصم بن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے محمد بن ایاس بن بکیر ان دونوں حضرات کے پاس آئے اور بولے دیہات سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے اپنی بیوی کی رخصتی ہونے سے پہلے ہی اسے تین طلاقیں دے دیں ہیں آپ دونوں کی اس بارے میں کیا رائے ہے؟ تو ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس بارے

حدیث نمبر 1252:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء 1659

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 57/3

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 139/5

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول 2001ء 357/6

میں ہم کچھ نہیں کہہ سکتے تم حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ! میں نے ان دونوں حضرات کو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں چھوڑا تھا تم ان دونوں سے یہ سوال کرو۔ پھر ہمیں آ کر (اس کے جواب کے بارے میں) بتا دینا۔ وہ شخص گیا اس نے ان دونوں سے پوچھا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا اے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ آپ اسے فتویٰ دیں کیونکہ آپ کے پاس ایک مشکل مسئلہ آیا ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک طلاق نے اس عورت کو الگ کر دیا تین طلاقوں نے اسے حرام کر دیا جب تک وہ دوسرے شخص کے ساتھ شادی نہیں کر لیتی (اور طلاق یافتہ یا بیوہ نہ ہو جائے) تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بھی اس کی مانند جواب دیا۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں ان دونوں نے حضرات نے تین طلاقیں دینے کے بارے میں کوئی تنقید نہیں کی۔

اس طرح سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بھی نہیں کی۔

اخرج الحديثين من كتاب اباحة الطلاق ' والى اخر الخامس من كتاب احكام القرآن .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے دونوں پہلی روایات ''اباحۃ الطلاق'' میں نقل کی ہیں اور اس کے بعد پانچویں تک کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہیں۔

باب منه : في الطلاق الثلاث بعد الدخول

باب 4: رخصتی ہو جانے کے بعد تین طلاقیں دینا

1253 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث نمبر **1253**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان — 1437

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت 1970ء — 11131

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 226

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 16933

مروزی' امام اسحاق بن ابراہیم' ''المسند'' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' طبع اوّل' 1412ھ-1991ء — 7/4

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 34/6

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — 2639

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — 1433

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 2309

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء — 1932

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1998ء — 1118

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — 20/6

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء — 5604

وَسَلَّمَ اَنَّ امْرَاَةَ رِفَاعَةَ جَاءَتْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ : اِنَّ رِفَاعَةَ طَلَّقَنِيْ فَبَتَّ طَلَاقِي، وَاِنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الزُّبَيْرِ تَزَوَّجَنِيْ، وَاِنَّمَا مَعَهُ مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تُرِيْدِيْنَ اَنْ تَرْجِعِي اِلَى رِفَاعَةَ؟ لَا، حَتّٰى تَذُوْقِي عُسَيْلَتَهُ وَيَذُوْقَ عُسَيْلَتَكِ .

✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ ﷺ بیان کرتی ہیں' رفاعہ کی اہلیہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں انہوں نے کہا: رفاعہ نے مجھے طلاق دی اور طلاق ''بتہ'' دی پھر عبدالرحمٰن بن زبیر ﷺ نے میرے ساتھ شادی کر لی اس کا ساتھ میرے لئے کپڑے کے کنارے کی طرح ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم چاہتی ہو کہ رفاعہ کے پاس واپس چلی جاؤ؟ ایسا اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک تم زبیر) کا شہد نہیں چکھ لیتی اور وہ تمہارا شہد نہیں چکھ لیتا۔

1254 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الزُّبَيْرِ، اَنَّ رِفَاعَةَ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ تَمِيمَةَ بِنْتَ وَهْبٍ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا، فَنَكَحَهَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الزُّبَيْرِ، فَاعْتَرَضَ عَنْهَا فَلَمْ يَسْتَطِعْ اَنْ يَمَسَّهَا فَفَارَقَهَا، فَاَرَادَ رِفَاعَةُ اَنْ يَنْكِحَهَا وَهُوَ زَوْجُهَا الْاَوَّلُ الَّذِيْ كَانَ طَلَّقَهَا، فَذَكَرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَاهُ اَنْ يَتَزَوَّجَهَا، وَقَالَ : لَا تَحِلُّ لَكَ حَتّٰى تَذُوْقَ الْعُسَيْلَةَ

✦✦ زبیر بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں رفاعہ نے اپنی اہلیہ تمیمہ بنت وہب کو نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں تین طلاقیں دے دیں تو عبدالرحمٰن بن زبیر ﷺ نے اس عورت کے ساتھ شادی کر لی وہ اس عورت کے قریب گئے مگر اس سے صحبت نہیں کر سکے اور اس سے الگ ہو گئے رفاعہ نے یہ چاہا کہ وہ اس عورت کے ساتھ نکاح کر لے کیوں کہ وہ اس کے پہلے شوہر تھے جس نے انہیں طلاق دی تھی انہوں نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے کیا نبی اکرم ﷺ نے انہیں اس عورت کے ساتھ شادی کرنے سے منع کر دیا اور ارشاد فرمایا: وہ تمہارے لئے اس وقت تک حلال نہیں ہو سکتی جب تک وہ (اپنے دوسرے شوہر کا) شہد نہیں چکھ لیتی۔

حاشیہ حدیث نمبر **1253**:

موصلی امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد دارالمامون للتراث طبع اول **1987**ء	**443**
بستی امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر بیروت طبع اول **1996**ء	**4122**
فارسی امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول **1988**ء	**4119**
طبرانی امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الاوسط'' تحقیق: محمود الطحان مکتبۃ المعارف ریاض سعودی عربیہ (طبع اول)	**8640**
بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1344**ھ	**333/7**

حدیث نمبر **1254**:

شیبانی ابوعبداللہ مالک بن انس ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف المکتبۃ العلمیہ	**582**
اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) **1996**ء	**1516**
بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1344**ھ	**375/7**
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ بیروت لبنان	**248/5**
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول **2001**ء	**2629/6**

1255 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَهَا تَقُوْلُ : جَائَتِ امْرَاَةُ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ : اِنِّيْ كُنْتُ عِنْدَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَنِيْ فَبَتَّ طَلَاقِيْ، فَتَزَوَّجْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الزَّبِيْرِ، وَاِنَّمَا مَعَهُ مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ، فَتَبَسَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ : اَتُرِيْدِيْنَ اَنْ تَرْجِعِيْ اِلٰى رِفَاعَةَ؟ لَا، حَتّٰى تَذُوْقِيْ عُسَيْلَتَهُ وَيَذُوْقَ عُسَيْلَتَكِ قَالَ : وَاَبُوْ بَكْرٍ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَخَالِدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِ بِالْبَابِ يَنْتَظِرُ اَنْ يُؤْذَنَ لَهُ فَنَادٰى : يَا اَبَا بَكْرٍ، اَلَا تَسْمَعُ مَا تَجْهَرُ بِهٖ هٰذِهٖ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' رفاعہ قرظی کی اہلیہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی: میں رفاعہ کی بیوی تھی اس نے مجھے طلاق دے دی اور طلاق ''بتہ'' دی پھر میں نے عبدالرحمٰن بن زبیر رضی اللہ عنہما کے ساتھ شادی کر لی اس کا ساتھ میرے لئے کپڑے کے کنارے کی مانند نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا دیئے آپ نے فرمایا: کیا تم چاہتی ہو دوبارہ رفاعہ کے ساتھ شادی کرلو؟ ایسا اس وقت تک نہیں ہوسکتا جب تک تم (عبدالرحمٰن کا شہد نہیں چکھ لیتی اور وہ تمہارا شہد نہیں چکھ لیتا)

راوی بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے اور حضرت خالد بن سعید بن العاص رضی اللہ عنہ دروازے پر منتظر تھے کہ انہیں اندر آنے کی اجازت ملے' وہ بلند آواز سے بولے: اے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ! کیا آپ سن رہے ہیں؟ یہ عورت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں کیسی باتیں کر رہی ہے۔

1256 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّهُ سَمِعَهَا تَقُوْلُ : جَائَتِ امْرَاَةُ رِفَاعَةَ يَعْنِي الْقُرَظِيَّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ : اِنِّيْ كُنْتُ عِنْدَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَنِيْ فَبَتَّ طَلَاقِيْ، فَتَزَوَّجْتُ بَعْدَهُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الزَّبِيْرِ، وَاِنَّمَا مَعَهُ مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ، فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ : تُرِيْدِيْنَ اَنْ تَرْجِعِيْ اِلٰى رِفَاعَةَ؟ لَا، حَتّٰى يَذُوْقَ عُسَيْلَتَكِ، وَتَذُوْقِيْ عُسَيْلَتَهُ،

وَاَبُوْ بَكْرٍ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَخَالِدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِ بِالْبَابِ يَنْتَظِرُ اَنْ يُؤْذَنَ، فَنَادٰى : يَا اَبَا بَكْرٍ، اَلَا تَسْمَعُ مَا تَجْهَرُ بِهٖ هٰذِهٖ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: رفاعہ کی اہلیہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور بولی کے میں رفاعہ کی اہلیہ تھی اس نے مجھے طلاق دے دی اور طلاق ''بتہ'' دے دی میں نے اس کے بعد عبدالرحمٰن بن زبیر رضی اللہ عنہما سے شادی کر لی اور اس کا ساتھ میرے لئے کپڑے کے اس کنارے کے مانند ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا دیئے اور آپ نے ارشاد فرمایا: تم یہ چاہتی ہو کے دوبارہ رفاعہ کے ساتھ شادی کرلو ایسا اس وقت تک نہیں ہوسکتا (جب تک وہ (عبدالرحمٰن) تمہارا شہد نہ چکھ لے اور تم اس کا شہد نہ چکھ لو)

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے اور حضرت خالد بن سعید بن العاص رضی اللہ عنہ دروازے پر موجود تھے اور اس بات کا انتظار کر رہے تھے کہ انہیں اندر آنے کی اجازت ملے وہ بلند آواز سے بولے: اے ابوبکر! کیا آپ سن نہیں رہے؟ یہ عورت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں بلند آواز میں کیسی باتیں کر رہی ہے؟

اخرج الاول من كتاب الرسالة والثانی والثالث من كتاب الرجعة والرابع من الجزء الثانی من اختلاف الحديث .

امام شافعی نے پہلی روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے دوسری اور تیسری روایت کتاب الرجعۃ میں جب کہ چوتھی روایت کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے۔

باب طلاق العبد وانها تحرم عليه باثنتين

باب 5: غلام کا طلاق دینا' عورت دو طلاقوں کے ساتھ اس پر حرام ہو جاتی ہے

1257 - اخبرنا مالك ، حدثنی نافع ، أن ابن عمر كان يقول : من أذن لعبده أن ينكح فالطلاق بيد العبد ليس بيد غيره من طلاقه شیء .

✦✦ نافع بیان کرتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما یہ فرمایا کرتے تھے جو شخص اپنے غلام کو نکاح کرنے کی اجازت دے تو طلاق کا اختیار غلام کے پاس ہوگا اس کے طلاق دینے کا اختیار اس کے علاوہ اور کسی کے پاس نہیں ہوگا۔

1258 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، حَدَّثَنِيْ عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ سَعِيْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ ، أَنَّ نُفَيْعًا مُكَاتِبًا لِأُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَفْتَى زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَقَالَ اِنِّيْ طَلَّقْتُ امْرَأَةً لِّيْ حُرَّةً تَطْلِيْقَتَيْنِ فَقَالَ زَيْدُ بْنُ حُرِمَتْ عَلَيْكَ .

✦✦ محمد بن ابراہیم بیان کرتے ہیں سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ ہیں' ان کے مکاتب غلام "نفیع" نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مسئلہ دریافت کیا اور بولے: میں نے اپنی بیوی کو جو ایک آزاد عورت تھی' دو طلاقیں دے دی ہیں تو حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ تمہارے لئے حرام ہو گئی ہے۔

حدیث نمبر **1257**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	560
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیی بن یحیی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	1676
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت 1970ء	12966
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1386ھ	18283
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	257/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء	650/6

حدیث نمبر **1258**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیی بن یحیی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	1674
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبری" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1344ھ	369/7
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	258/5

1259 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، حَدَّثَنِي اَبُو الزِّنَادِ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ اَنَّ نُفَيْعًا مُكَاتَبًا لِاُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ عَبْدٌ كَانَتْ تَحْتَهُ امْرَاَةٌ حُرَّةٌ فَطَلَّقَهَا اثْنَتَيْنِ ثُمَّ اَرَادَ اَنْ يُرَاجِعَهَا فَاَمَرَهُ اَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَاْتِيَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَسْاَلُهُ عَنْ ذٰلِكَ فَذَهَبَ اِلَيْهِ فَلَقِيَهُ عِنْدَ الدَّرَجِ اٰخِذًا بِيَدِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَسَاَلَهُمَا فَابْتَدَرَاهُ جَمِيعًا فَقَالَا حَرُمَتْ عَلَيْكَ حَرُمَتْ عَلَيْكَ ۔

✧✧ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں نفیع' جو حضرت ام سلمہ کا مکاتب غلام تھا اس کی بیوی ایک آزاد عورت تھی' اس شخص نے اس عورت کو دو طلاقیں دے دیں' پھر اس نے اس عورت سے رجوع کرنے کا ارادہ کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج نے اس کو ہدایت کی کہ وہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پاس جائے اور ان سے اس بارے میں دریافت کرے وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور ''درج'' کے مقام کے قریب ان سے ملا انہوں نے اس وقت حضرت زید بن حارث رضی اللہ عنہ کا ہاتھ تھام رکھا تھا اس نے ان دونوں حضرات سے اس بارے میں دریافت کیا تو دونوں نے ایک دوسرے سے پہلے یہ جواب دیا' کہ وہ عورت تمہارے لئے حرام ہوگئی ہے وہ عورت تمہارے لئے حرام ہوگئی ہے۔

1260 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ اَنَّ نُفَيْعًا مُكَاتَبًا لِاُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ حُرَّةً تَطْلِيقَتَيْنِ فَاسْتَفْتَى عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ حَرُمَتْ عَلَيْكَ

✧✧ ابن مسیب بیان کرتے ہیں' سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے مکاتب غلام ''نفیع'' نے اپنی بیوی کو دو طلاقیں دے دی جو ایک

حدیث نمبر **1259**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	556
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	1072
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	360/7
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	12947
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	368/7
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	18242
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	258
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	650/6

حدیث نمبر **1260**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	555
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	1073
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	368/7
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	258/5
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	650/6

آزادی عورت تھیں پھر اس نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں دریافت کیا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا: وہ یہ عورت تمہارے لئے حرام ہوگئی ہے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الرجعة ' وهوى اٰخر ما فيه .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ چاروں روایات ''کتاب الرجعۃ'' میں نقل کی ہیں۔

باب : كتابة الطلاق

باب 6: طلاق تحریر کرنا

1261 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ : فِي الْخَلِيَّةِ وَالْبَرِيَّةِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں لفظ ''خلیہ'' اور ''بریہ'' سے تین طلاقیں ہو جاتی تھیں۔

اخرجه في كتاب اختلاف مالك والشافعي .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کیا ہے۔

باب تخيير الامة اذا عتقت

باب 7: کنیز جب آزاد ہو جائے (تو اس کو شوہر سے علیحدگی) کا اختیار دینا

1262 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ رَبِيعَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا قَالَتْ : كَانَ فِي بُرَيْرَةَ ثَلَاثُ سُنَنٍ وَكَانَتْ فِي اِحْدَى السُّنَنِ اَنَّهَا اُعْتِقَتْ فَخُيِّرَتْ فِي زَوْجِهَا .

✦✦ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' بریرہ کے بارے میں تین شرعی احکام سامنے آئے ان تین میں سے ایک حکم یہ تو کہ جب اسے آزاد کیا گیا تو اس کو اس کے شوہر (سے علیحدگی) کے بارے میں اختیار دیا گیا۔

حدیث نمبر 1261:

اَصْبَحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	599
اَصْبَحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	1587
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	1184
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	18159
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	256/7
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	729/8

حدیث نمبر 1262:

اَصْبَحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	1625
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	13088
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	45/6

1263 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ فِي الْاَمَةِ تَكُوْنُ تَحْتَ الْعَبْدِ فَتَعْتِقُ : اِنَّ لَهَا الْخِيَارَ مَا لَمْ يَمَسَّهَا فَاِنْ مَسَّهَا فَلَا خِيَارَ لَهَا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ایسی کنیز کے بارے میں یہ فرماتے ہیں: جو کسی غلام کی بیوی ہو اور پھر اس کنیز کو آزاد کر دیا جائے اس کنیز کو اختیار ہو گا اس سے پہلے کے اس کا شوہر اس سے صحبت کر لے اگر اس کے شوہر نے اس کے ساتھ صحبت کر لی تو کنیز کو اختیار باقی نہیں رہے گا۔

1264 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، اَنَّ مَوْلَاةً لِبَنِي عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ يُقَالُ لَهَا

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1262**:

دارمی' امام' ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2295**

بخاری' امام' ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **2536**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1504**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2236**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **126/6**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **5640**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **43869**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء **4269**

حدیث نمبر **1263**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **573**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1626**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **13016**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **16529**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **4386**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **222/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **315/6**

حدیث نمبر **1264**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **5674**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1626**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **13017**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **4386**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **225/7**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **122/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **315/6**

زَبْرَاءُ اَخْبَرَتْهُ اَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ عَبْدٍ وَهِيَ اُمَّةٌ يَوْمَئِذٍ فَعَتَقَتْ قَالَتْ فَاَرْسَلَتْ اِلَيَّ حَفْصَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَتْنِيْ فَقَالَتْ اِنِّيْ مُخْبِرَتُكِ خَبَرًا وَّلَا اُحِبُّ اَنْ تَصْنَعِيْ شَيْئًا اِنَّ اَمْرَكِ بِيَدِكِ مَا لَمْ يَمَسَّكِ زَوْجُكِ قَالَتْ فَفَارَقْتُهُ ثَلَاثًا .

✦✦ عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں بنوعدی بن کعب کی ایک کنیز تھی جس کا نام ''زبراء'' تھا اس نے انہیں بتایا کہ وہ ایک غلام کی بیوی تھی اوران دنوں وہ ایک کنیز تھی پھر وہ آزاد ہو گئی۔

وہ خاتون بیان کرتی ہیں' سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ تھی' انہوں نے مجھے بلوایا اور فرمایا: میں تمہیں ایک بات بتانے لگی ہوں میں یہ نہیں چاہتی کہ تم کچھ کرلو (لیکن تمہیں پتہ ہونا چاہیے) جب تک تمہارا شوہر تمہارے ساتھ صحبت نہیں کر لیتا اس وقت تک تم کو اپنی ذات کے بارے میں اختیار ہے' وہ خاتون بیان کرتی ہیں' تو میں نے اس شوہر سے مکمل علیحدگی اختیار کر لی۔

1265 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، اَنَّ مَوْلَاةً لِبَنِيْ عَدِيٍّ يُقَالُ لَهَا زَبْرَاءُ اَخْبَرَتْهُ اَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ عَبْدٍ وَهِيَ اُمَّةٌ يَوْمَئِذٍ فَعَتَقَتْ قَالَتْ فَاَرْسَلَتْ اِلَيَّ حَفْصَةُ فَدَعَتْنِيْ فَقَالَتْ اِنِّيْ مُخْبِرَتُكِ خَبَرًا وَّلَا اُحِبُّ اَنْ تَصْنَعِيْ شَيْئًا اِنَّ اَمْرَكِ بِيَدِكِ مَا لَمْ يَمَسَّكِ زَوْجُكِ قَالَتْ فَفَارَقْتُهُ ثَلَاثًا

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَلَمْ تَقُلْ لَهَا حَفْصَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا لَا يَجُوْزُ اَنْ تُطَلِّقِيْ ثَلَاثًا .

✦✦ عروہ بیان کرتے ہیں' بنوعدی کی ایک کنیز تھی جس کا نام ''زبراء'' تھا اس نے انہیں بتایا ہے کہ وہ ایک غلام کی بیوی تھیں اور وہ بھی ان دنوں کنیز تھیں پھر وہ آزاد ہو گئیں وہ خاتون بیان کرتی ہیں' سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے مجھے پیغام بھجوا کر بلوایا اور فرمایا: میں تمہیں ایک بات بتانے لگی ہوں میں یہ نہیں کہتی تم ایسا کرلو (لیکن تمہیں پتا ہونا چاہیے) جب تک تمہارا شوہر تمہارے ساتھ صحبت نہ کر لے تمہاری ذات کا اختیار تمہیں حاصل ہے۔

وہ خاتون بیان کرتی ہے: اس نے اس مرد سے علیحدگی اختیار کر لی۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے اسے یہ نہیں کہا: یہ بات جائز نہیں ہے کہ تم تین طلاقیں حاصل کرلو۔

1266 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ اَبِيْ تَمِيْمَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ ذُكِرَ عِنْدَهُ زَوْجُ بَرِيْرَةَ فَقَالَ كَانَ ذٰلِكَ مُغِيْثٌ عَبْدُ بَنِيْ فُلَانٍ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلَيْهِ يَتْبَعُهَا فِي الطَّرِيْقِ وَهُوَ يَبْكِيْ .

حدیث نمبر **1266**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **1010**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **17580**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **215/1**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2297**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **5280**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' ، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2231**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **2075**

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: ان کے سامنے حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کے شوہر کا تذکرہ کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: ان کا نام مغیث تھا اور وہ بنوفلاں کے غلام تھے گویا اس وقت بھی میں انہیں دیکھ رہا ہوں کے وہ راستے میں اس خاتون کے پیچھے جارہے تھے اور رورہے تھے۔

1267 - اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ زَوْجَ بَرِيْرَةَ كَانَ عَبْدًا ۔

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: بریرہ کا شوہر ایک غلام تھا۔

اخرج الستة الاحاديث من كتاب احكام القرآن ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ چھ روایات کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہیں۔

باب الذی بیدہ عقدة النکاح

باب 8: نکاح کی گرہ (یعنی اسے ختم کرنے کا اختیار) کس کے ہاتھ میں ہے

1268 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ: اَلَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ: اَلزَّوْجُ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1266**:

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' **1996**ء — **1156**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **245/6**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **5976**

طحاوی' امام' ابوجعفر' احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **82/3**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **4378**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **4275**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء — **4272**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **11825**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **221/7**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **154/2**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **122/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **317/6**

حدیث نمبر **1268**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **10850**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **16069**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **74/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **101/6**

✦✦ ابن سیرین بیان کرتے ہیں: نکاح کی گرہ ختم کرنے کا اختیار شوہر کے ہاتھ میں ہے۔

1269 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ مُلَيْكَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ اَنَّهُ قَالَ : اَلَّذِیْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ الزَّوْجُ .

✦✦ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں: جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے وہ شوہر ہے۔

1270 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَنَّهُ بَلَغَهُ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّهُ قَالَ : هُوَ الزَّوْجُ .

✦✦ ابن مسیب بیان کرتے ہیں: (اس اختیار کا مالک) شوہر ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الصداق والايلاء .

امام شافعی نے یہ تینوں روایات کتاب ''الصداق وایلاء'' میں نقل کی ہیں۔

باب الطلاق قبل المس ونصف الصداق

باب 9: چھونے سے پہلے طلاق دینا اور نصف مہر کی ادائیگی

1271 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِیْ سُلَيْمٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ لَيْسَ لَهَا اِلَّا نِصْفُ الْمَهْرِ وَلَا عِدَّةَ عَلَيْهَا يَعْنِیْ لِمَنْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى : "وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً"، وَقَوْلُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ : "ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا" .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایسی عورت کو صرف نصف مہر ملے گا اور اس پر کوئی عدت لازم نہیں ہوگی۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

''اور اگر تم انہیں ان کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے طلاق دے دو اور تم نے ان کے لئے مہر مقرر کیا ہو''۔

حدیث نمبر **1270**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	10860
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	16973
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	74/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء	192/6

حدیث نمبر **1271**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	10882
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	6699
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	254/7
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	215/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء	49/8

(ایک اور مقام پر) ارشاد باری تعالیٰ ہے:

''پھر تم انہیں ان کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے طلاق دے دو تو تمہارے حوالے سے ان پر کوئی عدت لازم نہیں ہوگی جس کو وہ شمار کریں''۔

1272 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ : لِكُلِّ مُطَلَّقَةٍ مُتْعَةٌ اِلَّا الَّتِىْ فُرِضَ لَهَا الصَّدَاقُ وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا فَحَسْبُهَا نِصْفُ الْمَهْرِ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہر طلاق یافتہ عورت کو ساز و سامان دیا جائے گا ماسوائے اس عورت کے جس کا مہر مقرر کیا گیا ہو اور اس کے شوہر نے اس کے ساتھ صحبت نہ کی ہو ایسی عورت کے لئے نصف مہر ہی کافی ہے۔

1273 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ لِكُلِّ مُطَلَّقَةٍ مُتْعَةٌ اِلَّا الَّتِىْ يُطَلِّقُهَا وَقَدْ فُرِضَ لَهَا صَدَاقٌ فَلَمْ تُمَسَّ فَحَسْبُهَا مَا فُرِضَ لَهَا .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما یہ بیان کرتے ہیں: ہر طلاق یافتہ عورت کو ساز و سامان دیا جائے گا سوائے اس عورت کے جسے اس کا شوہر طلاق دیدے اور اس کا مہر مقرر کیا ہوا اور اس کے ساتھ اس نے صحبت نہ کی ہو تو اس عورت کے لئے مقرر شدہ مہر ہی کافی ہوگا۔

1274 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِىْ سُلَيْمٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ قَالَ فِى الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْمَرْاَةَ فَيَخْلُوْ بِهَا وَلَا يَمَسُّهَا ثُمَّ يُطَلِّقُهَا لَيْسَ لَهَا اِلَّا نِصْفُ الصَّدَاقِ لِاَنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ : ''وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ'' .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایسے شخص کے بارے میں جو کسی عورت کے ساتھ شادی کر لیتا ہے پھر اس کے ساتھ خلوت میں چلا جاتا ہے لیکن صحبت نہیں کرتا پھر اسے طلاق دے دیتا ہے: تو ایسی عورت کو صرف نصف مہر ملے گا۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

''اگر تم ان کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے انہیں طلاق دے دیتے ہو اور تم نے ان کے لئے مہر مقرر کیا ہو تو جو تم نے مقرر کیا۔ (اس کا نصف ان کو ملے گا)''

1275 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِىْ فُدَيْكٍ وَسَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الْمِسْوَرِ، عَنْ وَاصِلِ بْنِ اَبِىْ

حدیث نمبر **1272**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **588**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **1668**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **12224**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **18662**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **2043**

سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَاَةً وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا حَتّٰى طَلَّقَهَا فَاَرْسَلَ اِلَيْهَا بِالصَّدَاقِ تَامًّا فَقِيلَ لَهُ فِىْ ذٰلِكَ فَقَالَ اَنَا اَوْلٰى بِالْفَضْلِ.

✦✦ محمد بن جبیر اپنے والد کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' انہوں نے ایک خاتون کے ساتھ شادی کر لی لیکن اس کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے ہی اسے طلاق دے دی پھر انہوں نے اس خاتون کو مہر بھجوایا جو مکمل تھا ان سے اس بارے میں کچھ کہا گیا تو وہ بولے: میں اضافی ادائیگی کرنے کا زیادہ مستحق ہوں۔

اخرج الحديثين من كتاب اليمين مع الشاهد والثالث فى كتاب اختلاف مالك والشافعى والرابع من كتاب العدد والخامس من كتاب الصداق والايلاء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب ''الیمین مع شاہد'' میں نقل کی ہیں تیسری روایت کتاب ''اختلاف مالک وشافعی'' میں نقل کی ہے چوتھی روایت کتاب ''العدد'' میں نقل کی ہے اور پانچویں روایت کتاب ''الصداق والایلاء'' میں نقل کی ہے۔

باب من تزوج مطلقته بعد ما تزوجت غيره فهى عنده على ما بقى

باب 10: جو شخص اپنی مطلقہ کے ساتھ شادی کر لے' اس کے بعد کہ اس عورت نے دوسری شادی کی ہو (اور پھر بیوہ یا مطلقہ ہوگئی ہو) تو وہ عورت اس شخص کے ساتھ باقی رہ جانے والی طلاقوں کے حساب سے رہے گی

1276 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَعُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ اَنَّهُمْ سَمِعُوا اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ: سَاَلْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ اَهْلِ الْبَحْرَيْنِ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ تَطْلِيقَةً اَوْ تَطْلِيقَتَيْنِ ثُمَّ انْقَضَتْ عِدَّتُهَا فَتَزَوَّجَهَا رَجُلٌ غَيْرُهُ ثُمَّ طَلَّقَهَا وَمَاتَ عَنْهَا ثُمَّ تَزَوَّجَهَا زَوْجُهَا الْاَوَّلُ قَالَ: هِيَ عِنْدَهُ عَلٰى مَا بَقِيَ

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے بحرین سے تعلق رکھنے والے ایک

حدیث نمبر **1275**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**74/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	**190/6**

حدیث نمبر **1276**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام'' المصنف'' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	**11149**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ'' المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	**18371**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	**364/7**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**250/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	**365/5**

ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جو اپنی بیوی کو ایک یا دو طلاقیں دے دیتا ہے پھر اس عورت کی عدت ختم ہو جاتی ہے پھر دوسرا شخص اس کے ساتھ شادی کر لیتا ہے پھر وہ دوسرا شخص بھی اس کو طلاق دے دیتا ہے یا وہ فوت ہو جاتا ہے پھر وہ پہلے والا شوہر اس عورت کے ساتھ شادی کر لیتا ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ عورت اس مرد کے پاس باقی رہ جانے والی (طلاقوں) کے حساب سے رہے گی۔

اخرجه من كتاب الرجعة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الرجعہ میں نقل کیا ہے۔

كتاب الرجعة

کتاب رجعت کا بیان

باب ما كان من الطلاق والرجعة

باب 1: طلاق اور رجعت کے احکام

1277 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ اِذَا طَلَّقَ امْرَاَتَهُ ثُمَّ ارْتَجَعَهَا قَبْلَ اَنْ تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا كَانَ ذٰلِكَ لَهُ وَاِنْ طَلَّقَهَا اَلْفَ مَرَّةٍ فَعَمَدَ رَجُلٌ اِلَى امْرَاَةٍ لَهُ فَطَلَّقَهَا ثُمَّ اَمْهَلَهَا حَتّٰى اِذَا شَارَفَتِ انْقِضَاءَ عِدَّتِهَا ارْتَجَعَهَا ثُمَّ طَلَّقَهَا وَقَالَ وَاللّٰهِ لَا اٰوِيْكِ اِلَيَّ وَلَا تَحِلِّيْنَ اَبَدًا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى "اَلطَّلَاقُ مَرَّتَانِ فَاِمْسَاكٌ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌ بِاِحْسَانٍ" فَاسْتَقْبَلَ النَّاسُ الطَّلَاقَ جَدِيْدًا مِنْ يَوْمَئِذٍ مَنْ كَانَ مِنْهُمْ طَلَّقَ اَوْ لَمْ يُطَلِّقْ.

✦✦ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: پہلے کوئی شخص نے اپنی بیوی کو طلاق دے دیتا پھر وہ اس کی عدت ختم ہونے سے پہلے اس سے رجوع کرنا چاہتا تو اس کو اس کا اختیار ہوتا اگرچہ کسی شخص نے اپنی بیوی کو ایک ہزار طلاقیں دی ہوتیں ایک مرتبہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو طلاق دی۔ اور اسے ایسے ہی رہنے دیا' جب اس عورت کی عدت ختم ہونے والی تھی تو اس شخص نے اس عورت سے رجوع کیا' پھر اسے طلاق دے دی۔ اور بولا اللہ کی قسم! میں نہ تو تمہیں اپنے ساتھ رہنے دوں گا اور نہ ہی تم کبھی آزاد ہو گی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

"طلاقیں دو مرتبہ ہوتی ہیں پھر تم مناسب طریقے سے ساتھ رکھو یا علیحدہ ہو جاؤ"۔

اس کے بعد لوگوں نے نئے طریقے سے طلاقیں دینا شروع کیں تو آدمی یا تو طلاق دیتا تھا یا نہیں دیتا تھا۔

حدیث نمبر **1277**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء — **1721**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1386**ھ — **19210**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1192**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1344**ھ — **444/7**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **279/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **242/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول **2001**ء — **258/10**

1278 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ : كَانَ الرَّجُلُ اِذَا طَلَّقَ امْرَاَتَهُ ثُمَّ ارْتَجَعَهَا قَبْلَ اَنْ تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا كَانَ ذٰلِكَ لَهُ وَاِنْ طَلَّقَهَا اَلْفَ مَرَّةٍ فَعَمَدَ رَجُلٌ اِلَى امْرَاَتِهِ فَطَلَّقَهَا حَتّٰى اِذَا شَارَفَتِ انْقِضَاءَ عِدَّتِهَا ارْتَجَعَهَا ثُمَّ طَلَّقَهَا ثُمَّ قَالَ وَاللّٰهِ لَا اٰوِيْكِ اِلَيَّ وَلَا تَحِلِّيْنَ اَبَدًا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى "اَلطَّلَاقُ مَرَّتَانِ فَاِمْسَاكٌ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌ بِاِحْسَانٍ" فَاسْتَقْبَلَ النَّاسُ الطَّلَاقَ جَدِيْدًا مَنْ كَانَ مِنْهُمْ طَلَّقَ وَمَنْ لَّمْ يُطَلِّقْ

✧✧ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک شخص نے اپنی بیوی کو طلاق دی ہوتی پھر اس کی عدت ختم ہونے سے پہلے اس سے رجوع کرلیا کرتا جس کا اسے حق حاصل تھا اگرچہ آدمی نے ایک ہزار مرتبہ بھی طلاق دی ہوتی' ایک مرتبہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو طلاق دی۔ جب اس عورت کی عدت ختم ہونے کے قریب تھی تو اس شخص نے اس عورت سے رجوع کرلیا۔ اور پھر اسے طلاق دے دی۔ پھر وہ شخص بولا:

اللہ کی قسم! میں نہ تمہیں اپنے ساتھ رہنے دوں گا اور نہ ہی تمہیں کبھی آزاد کروں گا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''طلاق دو مرتبہ ہوتی ہے پھر مناسب طریقے سے ساتھ رکھو یا احسان کے ساتھ علیحدہ کرو''۔

تو پھر جس نے طلاق دینی ہوتی تھی یا جس نے نہیں دینی ہوتی تھی تو اس نے طلاق دینے میں اس نئے طریقے کو اختیار کرلیا۔

اخرج الاوّل من الجزء الثانی من اختلاف الحدیث والثانی من کتاب العدد' وھو آخر حدیث فیه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے جب کہ دوسری روایت کتاب ''العدد'' میں نقل کی ہے یہ اس میں موجود آخری حدیث ہے۔

باب الرجعة فی الواحدة والاثنتین

باب 2: ایک یا دو (طلاقوں) کے بعد رجوع کا حق ہوتا ہے

1279 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُجَيْرِ بن عَبْدِ يَزِيْدَ، اَنَّ رُكَانَةَ بْنَ عَبْدِ يَزِيْدَ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ ثُمَّ اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : اِنِّيْ طَلَّقْتُ امْرَاَتِي الْبَتَّةَ، وَوَاللّٰهِ مَا اَرَدْتُ اِلَّا وَاحِدَةً، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا اَرَدْتَ اِلَّا وَاحِدَةً؟ فَقَالَ رُكَانَةُ : وَاللّٰهِ مَا اَرَدْتُ اِلَّا وَاحِدَةً، فَرَدَّهَا اِلَيْهِ .

✧✧ نافع بن عجیر بیان کرتے ہیں رکانہ بن عبد یزید نے اپنی اہلیہ کو طلاق دے دی پھر وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بولے: میں نے اپنی بیوی کو طلاق ''بتہ'' دے دی ہے اللہ کی قسم! میرا ارادہ صرف ایک طلاق دینے کا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم نے صرف ایک کا ہی ارادہ کیا تھا؟ تو حضرت رکانہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں نے صرف ایک کا ہی ارادہ کیا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی اہلیہ کو اس کے پاس واپس بھجوادیا۔

1280 - اَخْبَرَنَا عَمِّيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُجَيْرِ بْنِ عَبْدِ يَزِيْدَ، اَنَّ رُكَانَةَ بْنَ عَبْدِ يَزِيْدَ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ سُهَيْمَةَ الْمُزَنِيَّةَ الْبَتَّةَ ثُمَّ اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّيْ طَلَّقْتُ امْرَاَتِيْ سُهَيْمَةَ الْبَتَّةَ، وَوَاللّٰهِ مَا اَرَدْتُ اِلا وَاحِدَةً، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرُكَانَةَ : وَاللّٰهِ مَا اَرَدْتَ اِلا وَاحِدَةً؟ فَقَالَ رُكَانَةُ : وَاللّٰهِ مَا اَرَدْتُ اِلا وَاحِدَةً، فَرَدَّهَا اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَطَلَّقَهَا الثَّانِيَةَ فِيْ زَمَانِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَالثَّالِثَةَ فِيْ زَمَانِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ .

✦✦ نافع بن عجیر بیان کرتے ہیں حضرت رکانہ بن عبد یزید رضی اللہ عنہ نے اپنی اہلیہ سہیمہ مزنیہ کو طلاق ''بتہ'' دے دی پھر وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے اپنی بیوی سہیمہ کو طلاق ''بتہ'' دے دی ہے اللہ تعالیٰ کی قسم! میرا ارادہ صرف ایک طلاق دینے کا تھا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رکانہ سے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی قسم! تم نے صرف ایک طلاق مراد لی تھی؟ تو رکانہ نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ کی قسم! میں نے صرف ایک طلاق کا ارادہ کیا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس خاتون کو ان صاحب کے ساتھ بھیج دیا اس کے بعد انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں اس عورت کو دوسری طلاق دی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں تیسری طلاق دی۔

1281 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، اَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ يَقُوْلُ : اَخْبَرَنِي الْمُطَّلِبُ بْنُ حَنْطَبٍ اَنَّهُ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ الْبَتَّةَ ثُمَّ اَتَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلٰى ذٰلِكَ

حدیث نمبر **1280**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	2206
دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	33/4
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	342/7
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	199/2
طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	1188
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	18126
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	2277
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2208
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	2051
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	1177
موصلی' امام' ابویعلیٰ' احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول 1987ء	1537
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اول 1996ء	4277
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول 1988ء	4274
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی)	4612
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامۃ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	33/4
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	199/2
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	342/7

قَالَ قُلْتُ قَدْ فَعَلْتُ قَالَ فَقَرَأَ وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا مَا حَمَلَكَ عَلٰى ذٰلِكَ قَالَ قُلْتُ قَدْ فَعَلْتُ قَالَ اَمْسِكْ عَلَيْكَ امْرَاَتَكَ فَاِنَّ الْوَاحِدَةَ لَا تَبُتُّ .

✧✧ محمد بن عباد بیان کرتے ہیں: مطلب بن حطب نے مجھے یہ بتایا ہے: انہوں نے اپنی اہلیہ کو طلاق "بتہ" دے دی پھر وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے ان کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا تم نے ایسا کیوں کیا؟ وہ بولے: اب تو میں ایسا کر چکا ہوں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ آیت تلاوت کی:

"اگر وہ اس عمل کا ارتکاب کریں جس کے بارے میں انہیں نصیحت کی گئی ہے تو یہ ان کے لئے زیادہ بہتر ہوگا اور زیادہ مضبوط طریقے سے ثابت رکھے گا"۔

(پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا:) تم نے ایسا کیوں کیا؟ میں نے جواب دیا: اب تو میں ایسا کر چکا ہوں وہ بولے: تم اپنی بیوی کو اپنے ساتھ رہنے دو کیونکہ ایک طلاق مکمل علیحدگی نہیں کرتی۔

1282 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ ابْنِ يَسَارٍ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لِلتَّوْاَمَةِ مِثْلَ قَوْلِهٖ لِلْمُطَّلِبِ .

✧✧ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے "توأمہ" سے بھی اس طرح کی بات ارشاد فرمائی تھی جو انہوں نے "مطلب" سے کہی تھی۔

1283 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ، اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : اِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَاَتَهٗ فَهُوَ اَحَقُّ بِرَجْعَتِهَا حَتّٰى تَغْتَسِلَ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ فِي الْوَاحِدَةِ وَفِي الْاِثْنَتَيْنِ .

✧✧ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: جب کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دیدے تو وہ اس سے رجوع کرنے کا اس وقت تک حق رکھتا ہے جب تک وہ عورت تیسرے حیض کے بعد غسل نہ کر لے جب کہ اس نے ایک یا دو طلاقیں دی ہوں۔

حدیث نمبر **1281**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**11175**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**18130**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**138/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء	**306/6**

حدیث نمبر **1283**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**10983**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**18894**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**1705**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء	**465/6**

1284 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ وَهِيَ فِي مَسْكَنِ حَفْصَةَ وَكَانَتْ طَرِيْقُهُ اِلَى الْمَسْجِدِ فَكَانَ يَسْلُكُ الطَّرِيْقَ الْاٰخَرَ مِنْ اَدْبَارِ الْبُيُوْتِ كَرَاهِيَةَ اَنْ يَسْتَاْذِنَ عَلَيْهَا حَتّٰى رَاجَعَهَا .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں انہوں نے اپنی اہلیہ کوطلاق دے دی وہ خاتون اس وقت سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر تھیں اوراس کا راستہ مسجد سے ہوکر گزرتا تھا حضرت بن عمر رضی اللہ عنہما دوسرے راستے سے چلتے ہوئے گھر کے پچھلے طرف آئے اس بات کو ناپسند کرتے ہوئے کہ وہ اس عورت سے اندر آنے کی اجازت مانگیں گے اور یہ رجوع شمار ہو جائے گا۔

اخرج الاوّل من كتاب اليمين مع الشاهد ' والى اخر الخامس من كتاب احكام القرآن ' والسادس من كتاب العدد .

امام شافعی نے پہلی روایات کتاب الیمین مع الشاہد میں نقل کی ہے اس کے بعد پانچویں روایت تک کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہے جب کہ چھٹی روایت کتاب العدد میں نقل کی ہیں۔

باب الاشهاد على الرجعة

باب 3: رجوع کرنے پر گواہ قائم کرنا

1285 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ بْنِ مَالِكٍ الْجَزَرِيِّ ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَاَتَهُ ثُمَّ يَشْهَدُ عَلَى رَجْعَتِهَا وَلَمْ تَعْلَمْ بِذٰلِكَ قَالَ هِيَ امْرَاَةُ الْاَوَّلِ دَخَلَ بِهَا الْاٰخِرُ اَوْ لَمْ يَدْخُلْ

✦✦ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ ایسے شخص کے بارے میں فرماتے ہیں: جو اپنی بیوی کوطلاق دے دیتا ہے اور پھر رجوع کرنے پر گواہ قائم کرلیتا ہے لیکن عورت کو اس کا پتہ نہیں چلتا حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایسی عورت پہلے شوہر کی بیوی شمار ہوگی خواہ

حدیث نمبر 1284

اکمی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ 595

اکمی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحیی بن یحیی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء 1695

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم بیروت' 1970ء 11024

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ بیروت' لبنان 2141/5

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء طبع اول' 2001ء 614/6

حدیث نمبر 1285

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 18898

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ بیروت' لبنان 425/5

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء طبع اول' 2001ء 623/6

دوسرے شوہر نے اس کے ساتھ صحبت کی ہو یا صحبت نہ کی ہو۔

اخرجه من كتاب الرجعة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الرجعہ میں نقل کیا ہے۔

باب فی تمليك المرأة امرها

باب 4: عورت کو اس کے معاملے کا مالک بنانا

1286 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ نَافِعٍ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ كَانَ يَقُوْلُ اِذَا مَلَّكَ الرَّجُلُ امْرَاَتَهُ فَالْقَضَاءُ مَا قَضَتْ اِلَّا اَنْ يُنَاكِرَهَا الرَّجُلُ فَيَقُوْلُ لَمْ اُرِدْ اِلَّا تَطْلِيْقَةً وَّاحِدَةً فَيَحْلِفُ عَلٰى ذٰلِكَ وَيَكُوْنُ اَمْلَكَ لَهَا مَا كَانَتْ فِيْ عِدَّتِهَا .

✧ نافع بیان کرتے ہیں: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما یہ فرماتے ہیں: جب آدمی اپنی بیوی کو (طلاق دینے) کا اختیار دیدے تو فیصلہ وہی ہوگا جو اس عورت نے کیا ہو البتہ اگر اس کا مرد اس کا انکار کردے اور یہ کہے: میری مراد صرف ایک طلاق تھی تو وہ مرد اس بارے میں حلف اٹھائے گا اور وہ اس عورت کے بارے میں رجوع کرنے کا اختیار رکھے گا جب تک وہ عورت اپنی عدت میں ہے۔

1287 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ كَانَ جَالِسًا عِنْدَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَاَتَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عَتِيْقٍ وَعَيْنَاهُ تَدْمَعَانِ فَقَالَ لَهُ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ مَا شَاْنُكَ قَالَ مَلَّكْتُ امْرَاَتِيْ اَمْرَهَا فَفَارَقَتْنِيْ فَقَالَ لَهُ زَيْدٌ مَا حَمَلَكَ عَلٰى ذٰلِكَ فَقَالَ لَهُ الْقَدَرُ فَقَالَ لَهُ زَيْدٌ ارْتَجِعْهَا اِنْ شِئْتَ فَاِنَّمَا هِيَ وَاحِدَةٌ وَاَنْتَ اَمْلَكُ بِهَا

✧ خارجہ بن زید بیان کرتے ہیں وہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے محمد بن ابوعتیق ان کے پاس آئے ان کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے ان سے دریافت کیا، تمہیں کیا ہوا ہے؟ وہ بولے: میں نے

حدیث نمبر **1286**:

اَنَسی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **570**

اَنَسی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1592**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **119105**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **254/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **726/8**

حدیث نمبر **1287**:

اَنَسی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **567**

اَنَسی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1593**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **11903**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **44/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **727/8**

اپنی بیوی کو اس کے معاملے (یعنی طلاق دینے) کا اختیار دیا تو اس نے میرے سے علیحدگی اختیار کر لی ہے حضرت زید رضی اللہ عنہ نے ان سے دریافت کیا' تم نے ایسا کیوں کیا؟ انہوں نے جواب دیا: تقدیر میں تھا؟ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: اگر تم چاہو تو اس سے رجوع کر سکتے ہو کیوں کہ یہ ایک طلاق شمار ہوگی اور تم اس کے بارے میں زیادہ اختیار رکھتے ہو۔

اخرج الحديث في كتاب اختلاف مالك والشافعي رضي الله عنهما .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

کتاب العدد والسکنی والنفقات

مختلف طرح کی عدتیں رہائش اور خرچ (کے حقوق)

باب عدة المطلقة

باب 1: طلاق یافتہ کی عدت

1288 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ انْتَقَلَتْ حَفْصَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حِيْنَ دَخَلَتْ فِي الدَّمِ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ .

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَقَالَتْ صَدَقَ عُرْوَةُ وَقَدْ جَادَلَهَا فِيْ ذٰلِكَ نَاسٌ وَقَالُوْا اِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ ثَلَاثَةَ قُرُوْءٍ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا صَدَقْتُمْ وَهَلْ تَدْرُوْنَ مَا الْاَقْرَاءُ؟ اَلْاَقْرَاءُ الْاَطْهَارُ .

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حفصہ بنت عبدالرحمٰن جب تیسرے حیض میں داخل ہوئیں تھیں تو وہ اپنے شوہر کے گھر سے (منتقل ہوگئی تھیں)۔

ابن شہاب بیان کرتے ہیں میں نے اسی روایت کا تذکرہ عمرہ بنت عبدالرحمٰن سے کیا تو وہ بولی عروہ نے ٹھیک بیان کیا ہے اس بارے میں لوگوں نے ان کے ساتھ بحث کی اور بولے اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد فرمایا ہے:

''تین قروء'' تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تم ٹھیک کہہ رہے کیا تم لوگ جانتے ہو؟ قروء سے مراد کیا ہے قروء سے مراد ''طہر'' ہے۔

حدیث نمبر **1288**

- اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1684**
- طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **61/3**
- صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **11004**
- کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **18730**
- بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **415/7**
- شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **209/5**
- شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **580/6**

1289 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ : سَمِعْتُ اَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَقُوْلُ مَا اَدْرَكْتُ اَحَدًا مِنْ فُقَهَائِنَا اِلَّا وَهُوَ يَقُوْلُ هٰذَا يُرِيْدُ الَّذِیْ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا .

✦✦ ابوبکر بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں میں نے اپنے فقہاء میں سے کسی بھی ایسے شخص کو نہیں پایا جو یہ رائے رکھتا ہو ابوبکر کی وہ رائے تھی جو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کی تھی۔

1290 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ اِذَا طَعَنَتِ الْمُطَلَّقَةُ فِی الدَّمِ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ .

✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب طلاق یافتہ عورت تیسری مرتبہ حیض کے خون میں داخل ہو جائے تو وہ شوہر سے لاتعلق ہو جائے گی۔

1291 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ وَزَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ، اَنَّ الْاَحْوَصَ هَلَكَ بِالشَّامِ حِيْنَ دَخَلَتِ امْرَاَتُهُ فِی الدَّمِ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ وَقَدْ كَانَ طَلَّقَهَا فَكَتَبَ مُعَاوِيَةُ اِلٰی زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ يَسْاَلُهُ عَنْ ذٰلِكَ فَكَتَبَ اِلَيْهِ زَيْدٌ اِنَّهَا اِذَا دَخَلَتْ فِی الدَّمِ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ وَبَرِیْءَ مِنْهَا وَلَا تَرِثُهُ وَلَا يَرِثُهَا

✦✦ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں احوص نامی صاحب کا شام میں انتقال ہوگیا اس وقت جب ان کی اہلیہ تیسرے حیض کے خون میں داخل ہوئی ان صاحب نے اس خاتون کو طلاق دے دی تھی حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو خط لکھا تھا کہ ان سے اس بارے میں دریافت کریں؟ تو حضرت زید رضی اللہ عنہ نے جواب میں لکھا: وہ عورت جب تیسرے حیض کے خون میں داخل ہوئی تو مرد اس سے لاتعلق ہوگیا اور وہ عورت اس سے تعلق ہوگئی اس لئے وہ عورت اس مرد کی وارث نہیں بنے گی اور وہ مرد اس عورت کا وارث نہیں بنے گا۔

حدیث نمبر 1289:

طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق مطبعۃ الانوار المحمدیہ مصر 61/3
بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبری" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 41/7
صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی دارالقلم بیروت 1970ء 11005
کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ 18885
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان 209/5
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء 530/6

حدیث نمبر 1291:

اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 1686
صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی دارالقلم بیروت 1970ء 11006
کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ 18992
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان 209/5
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء 530/6

1292 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ : اِذَا طَعَنَتِ الْمُطَلَّقَةُ فِي الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ .

✧✧ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: جب طلاق یافتہ عورت تیسرے حیض میں داخل ہو جائے تو وہ مرد سے لاتعلق ہو جاتی ہے۔

1593 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: اِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَاَتَهُ فَدَخَلَتْ فِي الدَّمِ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ وَبَرِئَ مِنْهَا لَا تَرِثُهُ وَلَا يَرِثُهَا .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں: جب کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دیدے اور وہ تیسرے حیض کے خون میں داخل ہو جائے تو وہ عورت اس سے مرد سے لاتعلق ہو جاتی ہے اور مرد اس سے لاتعلق ہو جاتا ہے وہ عورت اس مرد کی وارث نہیں بنے گی اور وہ مرد اس عورت کا وارث نہیں بنے گا۔

اخرج الستة الاحاديث من كتاب العدد .

اماشافعی نے ان چھ روایات کو کتاب ''العدد'' میں نقل کیا ہے۔

باب عدة الامة

باب 2: کنیز کی عدت کا حکم

1294 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَوْلٰى اٰلِ طَلْحَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ : يَنْكِحُ الْعَبْدُ امْرَاَتَيْنِ وَيُطَلِّقُ تَطْلِيْقَتَيْنِ وَتَعْتَدُّ الْاَمَةُ

حدیث نمبر 1292:

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعة الانوار المحمدیہ' مصر 61/3
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء 11003
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعة العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 18883
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفة' بیروت' لبنان 209/5
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء 531/6

حدیث نمبر 1293:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 1688
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء 11004
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعة العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 8886
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعة الانوار المحمدیہ' مصر 61/3
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفة' بیروت' لبنان 209/5
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء 531/6

حَيْضَتَيْنِ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَحِيضُ فَشَهْرَيْنِ أَوْ شَهْرًا وَنِصْفًا، قَالَ سُفْيَانُ : وَكَانَ ثِقَةً .

✦✦ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: غلام صرف دو عورتوں کے ساتھ بیک وقت نکاح کر سکتا ہے اور وہ دو مرتبہ طلاق دے سکتا ہے اسی طرح کنیز دو حیض تک عدت بسر کرے گی اگر اسے حیض نہیں آتا تو وہ دو ماہ تک (راوی کو شک ہے یا یہ الفاظ ہیں) ڈیڑھ ماہ تک عدت بسر کرے گی۔

سفیان نامی راوی بیان کرتے ہیں: وہ ثقہ ہیں۔

1295 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ الثَّقَفِيِّ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ ثَقِيفَ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ لَوِ اسْتَطَعْتُ لَجَعَلْتُهَا حَيْضَةً وَنِصْفًا فَقَالَ رَجُلٌ فَاجْعَلْهَا شَهْرًا وَنِصْفًا فَسَكَتَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ .

✦✦ عمرو بن اوس ثقفی ثقیف قبیلے سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کے بارے میں بتاتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اگر میرے پاس اس کا اختیار ہوتا تو میں کنیز کی عدت ڈیڑھ حیض مقرر کرتا' ایک صاحب بولے آپ اسے ڈیڑھ ماہ مقرر کر دیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ خاموش رہے۔

1296 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ فِي أُمِّ الْوَلَدِ يُتَوَفَّى عَنْهَا سَيِّدُهَا قَالَ : تَعْتَدُّ بِحَيْضَةٍ

حدیث نمبر **1294**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم بیروت' 1970ء — **12872**

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ مصر — **308/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ بیروت' لبنان — **1275**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء — **552/6**

حدیث نمبر **1295**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم بیروت' 1970ء — **12874**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان' 1386ھ — **18768**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ بیروت' لبنان — **217/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء — **553/6**

حدیث نمبر **1296**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **596**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیی بن یحیی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء — **1735**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم بیروت' 1970ء — **1287**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان' 1386ھ — **16747**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبری" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان' 1344ھ — **447/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ بیروت' لبنان — **218/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء — **554/8**

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' اُمّ ولد کے بارے میں فرماتے ہیں: جس کا آقا فوت ہو جائے وہ حیض کے حساب سے عدت بسر کرے گی۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب العدد .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تین روایات کو کتاب العدد میں نقل کیا ہے۔

باب من رفعتها حيضة

باب 3: جس عورت کا حیض آنا ختم ہو جائے

1297 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَّيَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَيْطٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ اَنَّهُ قَالَ : قَالَ عُمَرَ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : اَيُّمَا امْرَاَةٍ طَلَّقَتْ فَحَاضَتْ حَيْضَةً اَوْ حَيْضَتَيْنِ ثُمَّ رَفَعَتْهَا حَيْضَةٌ فَاِنَّهَا تَنْتَظِرُ تِسْعَةَ اَشْهُرٍ فَاِنْ بَانَ بِهَا حَمْلٌ فَذٰلِكَ وَاِلَّا اعْتَدَّتْ بَعْدَ التِّسْعَةِ ثَلَاثَةَ اَشْهُرٍ ثُمَّ حَلَّتْ .

✧✧ ابن مسیب بیان کرتے ہیں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے: جس عورت کو طلاق دی جائے پھر اسے ایک یا دو مرتبہ حیض آ جائے اور پھر اسے حیض آنا بند ہو جائے وہ 9 ماہ تک انتظار کرے اگر اس کا حمل ظاہر ہو جاتا ہے تو ٹھیک ہے ورنہ وہ 9 ماہ گزرنے کے بعد تین ماہ تک عدت بسر کرے گی اور پھر وہ (دوسرا نکاح کرنے کے لیے) حلال ہوگی۔

اخرجه من كتاب العدد .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب ''العدد'' میں نقل کیا ہے۔

باب عدة من نكحت في العدة

باب 4: جو عورت عدت کے دوران نکاح کر لیتی ہے اس کی عدت کا حکم

1298 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنُ الْمُسَيِّبِ، وَسُلَيْمَانُ بْنِ يَسَارٍ اَنَّ طُلَيْحَةَ كَانَتْ تَحْتَ رُشَيْدِ الثَّقَفِيِّ فَطَلَّقَهَا الْبَتَّةَ فَنَكَحَتْ فِيْ عِدَّتِهَا فَضَرَبَهَا عُمَرَ بْنُ الْخَطَّابِ اَوْ ضَرَبَ زَوْجَهَا بِالْمِخْفَقَةِ ضَرَبَاتٍ وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا ثُمَّ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَيُّمَا امْرَاَةٍ نَكَحَتْ فِيْ عِدَّتِهَا فَاِنْ كَانَ زَوْجُهَا الَّذِيْ

حدیث نمبر 1297:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ 611

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء 1703

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء 1100

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 18980

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 213/5

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء 530/6

تَزَوَّجَهَا لَمْ يَدْخُلْ بِهَا فُرِّقَ بَيْنَهُمَا ثُمَّ اعْتَدَّتْ بَقِيَّةَ عِدَّتِهَا مِنْ زَوْجِهَا الْاَوَّلِ وَكَانَ خَاطِبًا مِّنَ الْخُطَّابِ وَاِنْ كَانَ دَخَلَ بِهَا فُرِّقَ بَيْنَهُمَا ثُمَّ اعْتَدَّتْ بَقِيَّةَ عِدَّتِهَا مِنَ الْاَوَّلِ ثُمَّ اعْتَدَّتْ مِنَ الْاٰخَرِ ثُمَّ لَمْ يَنْكِحْهَا اَبَدًا

قَالَ سَعِيْدٌ وَلَهَا مَهْرُهَا بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْهَا .

✦✦ ابن مسیب اور سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں طلیحہ نامی خاتون رشید ثقفی کی اہلیہ تھیں ان صاحب نے اس عورت کو طلاق ''بتہ'' دے دی اس عورت نے اپنی عدت کے دوران دوسری شادی کر لی تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اسے سزا دی اور اس کے (دوسرے) شوہر کو بھی درّے کے ذریعے مارا اور ان دونوں کے درمیان علیحدگی کروا دی۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرمایا: جو عورت اپنی عدت کے دوران شادی کرے گی تو اگر اس کے دوسرے شوہر نے اس کے ساتھ صحبت نہیں کی تو ان دونوں کے درمیان علیحدگی کروادی جائے گی اور پھر وہ عورت اپنے پہلے شوہر کی بقیہ رہ جانے والی عدت بسر کرے گی اور وہ مرد صرف نکاح کا پیغام دینے والا شمار ہوگا لیکن مرد نے اگر اس کے ساتھ صحبت کر لی تو ان دونوں کے درمیان علیحدگی کروائی جائے گی پھر وہ عورت پہلے شوہر کی بقیہ عدت پوری کرے گی پھر دوسرے شوہر کی عدت بسر کرے گی پھر وہ مرد اس عورت کے ساتھ کبھی شادی نہیں کر سکے گا۔

سعید بیان کرتے ہیں: دوسرے مرد نے جو اس کے ساتھ صحبت کی ہے اس کی وجہ سے اسے مہر ملے گا۔

1299 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ جَرِيْرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَاذَانَ اَبِىْ عُمَرَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَضٰى فِى الَّتِىْ تَزَوَّجَ فِىْ عِدَّتِهَا اَنَّهُ يُفَرِّقُ بَيْنَهُمَا وَلَهَا الصَّدَاقُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا وَتُكْمِلُ مَا اَفْسَدَتْ مِنْ عِدَّةٍ، وَتَعْتَدُّ مِنَ الْاٰخَرِ

✦✦ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس عورت کے بارے میں یہ فیصلہ دیا تھا جس نے اپنی عدت کے دوران شادی کر لی تھی: ان

حدیث نمبر **1298**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	545
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء	1532
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء	10539
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	441/7
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	233/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول **2001**ء	589/6

حدیث نمبر **1299**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء	10532
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	18786
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	11417
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	233/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول **2001**ء	590/6

دونوں میاں بیوی کے درمیان علیحدگی کروادی جائے گی تاہم مرد نے اس کی شرمگاہ کو استعمال کیا ہے اس وجہ سے اس عورت کو مہر ملے گا اور اس نے جس عدت کو خراب کیا تھا وہ اسے مکمل کرے گی پھر دوسرے شوہر کی عدت مکمل کرے گی۔

اخرج الحديثين من كتاب العدد .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب ''العدد'' میں نقل کیا ہے۔

باب عدة المتوفى عنها زوجها وهي حامل

باب 5: وہ بیوہ جو حاملہ ہو اس کی عدت کا بیان

1300 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ سُبَيْعَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ وَضَعَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِلَيَالٍ، فَمَرَّ بِهَا اَبُو السَّنَابِلِ بْنُ بَعْكَكٍ، فَقَالَ : قَدْ تَصَنَّعْتِ لِلْاَزْوَاجِ اِنَّهَا اَرْبَعَةُ اَشْهُرٍ وَّعَشْرٌ، فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ سُبَيْعَةُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : كَذَبَ اَبُو السَّنَابِلِ، اَوْ لَيْسَ كَمَا قَالَ اَبُو السَّنَابِلِ، قَدْ حَلَلْتِ فَتَزَوَّجِي .

✧✧ عبیداللہ بن عبداللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' سبیعہ بنت حارث نے اپنے شوہر کی وفات کے چند دن بعد بچے کو جنم دیا ابوسنابل' ان کے پاس سے گزرے اور بولے: تم نے شادی کے لئے تیاری کرلی ہے (تمہاری عدت تو) چار ماہ دس دن ہے سبیعہ نامی خاتون نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے فرمایا ابوسنابل نے غلط بیان کیا (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) ایسا نہیں ہے جیسا ابوسنابل نے کہا ہے تمہاری عدت ختم ہوچکی ہے تم اب دوسری شادی کرسکتی ہو۔

1301 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهٖ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، قَالَ : سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَّاَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنِ الْمُتَوَفّٰى عَنْهَا زَوْجُهَا وَهِيَ حَامِلٌ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : اٰخِرُ الْاَجَلَيْنِ، وَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ : اِذَا وَلَدَتْ فَقَدْ حَلَّتْ، فَدَخَلَ اَبُوْ سَلَمَةَ عَلٰى اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهَا عَنْ ذٰلِكَ،

حدیث نمبر **1300**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	3991
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1484
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2306
نسائی' امام' احمد بن شعیب'' المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	194/6
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اول 1996ء	4297
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول 1988ء	4294
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1344ھ	428/7
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	224/5
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول 2001ء	586/6

فَقَالَتْ : وَلَدَتْ سُبَيْعَةُ الْاَسْلَمِيَّةُ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِنِصْفِ شَهْرٍ فَخَطَبَهَا رَجُلَانِ اَحَدُهُمَا شَابٌّ وَّالْاٰخَرُ كَهْلٌ، فَخَطِبَتْ اِلَى الشَّابِّ، فَقَالَ الْكَهْلُ : لَمْ تَحْلِلْ، وَكَانَ اَهْلُهَا غُيَّبًا وَّرَجَا اِذَا جَاءَ اَهْلُهَا اَنْ يُّؤْثِرُوْهُ بِهَا، فَجَائَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : قَدْ حَلَلْتِ، فَانْكِحِي مَنْ شِئْتِ .

✦✦ ابوسلمہ بن عبدالرحمن بیان کرتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے حاملہ بیوہ کے بارے میں دریافت کیا گیا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا' دونوں طرح کی عدت میں جو بعد میں ختم ہوگی (اسی کا حساب ہوگا) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جیسے ہی وہ عورت بچے کو جنم دے گی اس کی عدت ختم ہو جائے گی۔

ابوسلمہ نامی راوی اُم المؤمنین سیدہ اُم سلمہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: سبیعہ اسلمیہ نے اپنے شوہر کی وفات کے پندرہ دن بعد بچے کو جنم دیا پھر دو آدمیوں نے اسے نکاح کا پیغام بھیجا ان میں سے ایک جوان تھا اور دوسرا بڑی عمر کا تھا تو اس عورت نے جوان شخص کے ساتھ نکاح کے پیغام کو قبول کر لیا تو بڑی عمر کے شخص نے کہا: تمہاری عدت ابھی ختم نہیں ہوئی' اس عورت کے میکے والے وہاں موجود نہیں تھے اس بڑی عمر کے شخص نے یہ سوچا' جب اس کے میکے والے آئیں گے تو اس عورت کے ساتھ شادی کے لئے اسے ترجیح دیں گے وہ عورت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی آپ نے ارشاد فرمایا: تمہاری عدت ختم ہو چکی ہے تم جس کے ساتھ چاہو شادی کر سکتے ہو۔

1302 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَّاَبَا سَلَمَةَ اخْتَلَفَا فِي

حدیث نمبر **1301**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء **1728**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **319/6**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء **191/6**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء **5702**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اول 1996ء **4300**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول 1988ء **4297**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **224/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء **566/6**

حدیث نمبر **1302**

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **1593**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق حبیب الرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء **11724**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' "السنن" تحقیق عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء **2284**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **298/6**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **4909**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم فواد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1485**

الْمَرْاَةِ تُنْفَسُ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِلَيَالٍ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : اٰخِرُ الْاَجَلَيْنِ، وَقَالَ اَبُوْ سَلَمَةَ : اِذَا نُفِسَتْ فَقَدْ حَلَّتْ، فَجَاءَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ، فَقَالَ : اَنَا مَعَ ابْنِ اَخِيْ، يَعْنِيْ اَبَا سَلَمَةَ، فَبَعَثُوْا كُرَيْبًا مَوْلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ اِلٰى اُمِّ سَلَمَةَ يَسْاَلُهَا عَنْ ذٰلِكَ، فَجَاءَهُمْ فَاَخْبَرَهُمْ، اَنَّهَا قَالَتْ : وَلَدَتْ سُبَيْعَةُ الْاَسْلَمِيَّةُ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِلَيَالٍ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهَا : قَدْ حَلَلْتِ فَانْكِحِي .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کے درمیان کسی ایسی عورت کے بارے میں اختلاف ہو گیا جو اپنے شوہر کی وفات کے چند دن بعد بچے کو جنم دیدے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: دونوں طرح کی عدت میں جو بعد میں ختم ہو گی (اسی حساب سے شمار کیا جائے گا) ابوسلمہ نے بیان کیا: جیسے ہی وہ بچے کو جنم دے گی اس کی عدت ختم ہو جائے گی۔

راوی بیان کرتے ہیں اسی دوران حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ آئے اور وہ بولے: میں اپنے بھتیجے کے ساتھ ہوں! یعنی ابوسلمہ کے ساتھ ہوں۔

ان لوگوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے غلام ''کریب'' کو سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں بھیجا تا کہ وہ ان سے اس بارے میں دریافت کرے وہ غلام واپس آیا اور ان حضرات کو بتایا:

سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات بیان کی ہے: سبیعہ اسلمیہ نامی خاتون نے اپنے شوہر کی وفات کے کچھ عرصے بعد بچے کو جنم دے دیا اس خاتون نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے اس سے ارشاد فرمایا: تمہاری عدت ختم ہو چکی ہے تم (دوسری) شادی کر سکتی ہو۔

1303 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، اَنَّ سُبَيْعَةَ الْاَسْلَمِيَّةَ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1302**:

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**1194**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	**192/6**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ **1991**ء	**5705**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء	**4298**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء	**4295**
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی)	**572/23**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان **1344**ھ	**4287**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**224/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء	**587/6**

حدیث نمبر **1303**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: حبیب الرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت **1970**ء	**11734**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**327/4**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**5320**

نفست بعد وفاة زوجها بليال فجاءت رسول الله صلى الله عليه وسلم فاستاذنته في ان تنكح، فاذن لها .

✦✦ حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں سبیعہ اسلمیہ نامی خاتون اپنے شوہر کی وفات کے چند دن بعد نفاس والی ہوگئی (یعنی اس نے اپنے بچے کو جنم دیا) پھر وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے شادی کرنے کے لئے اجازت مانگی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اجازت دیدی۔

1304 - اخبرنا مالك، عن نافع، عن ابن عمر بانه سئل عن المراة يتوفى عنها زوجها وهي حامل فقال ابن عمر اذا وضعت حملها فقد حلت فاخبره رجل من الانصار ان عمر بن الخطاب رضي الله عنه قال لو ولدت وزوجها على سريره لم يدفن لحلت

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: ان سے ایسی بیوہ کے بارے میں دریافت کیا گیا جو حاملہ بھی ہو تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جیسے ہی وہ بچے کو جنم دے گی اس کی عدت ختم ہو جائے گی تو انصار سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے انہیں بتایا حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: اگر وہ عورت بچے کو اس وقت جنم دے جب کہ اس کے شوہر کی میت چار پائی پر پڑی ہوا سے دفن نہ کیا گیا ہو تو بھی اس عورت کی عدت ختم ہو جائے گی۔

اخرج الاوّل من كتاب الرسالة ' والى اٰخر الخامس من كتاب العدد .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب "الرسالہ" میں نقل کی ہے اس کے بعد پانچویں روایت تک کتاب العدد میں نقل کی ہے۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1303**:

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت **1998**ء	2029
نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر **1407**ھ-**1987**ء	190/6
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ **1991**ء	5699
موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن مثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول **1987**ء	/100
تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول **1996**ء	4301
الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول **1988**ء	4298
شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان	224/5
شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول **2001**ء	568/6

حدیث نمبر **1304**:

اصبحی ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) **1996**ء	1726
صنعانی امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی دار القلم بیروت **1970**ء	11718
کوفی امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابو شیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدر آباد دکن ہندوستان **1386**ھ	17090
شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان	224/5
شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول **2001**ء	568/6

باب المتوفى عنها قبل انقضاء عدتها

باب 6: جو عورت اپنی عدت ختم ہونے سے پہلے بیوہ ہو جائے

1305 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ بَكْرٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ يُقَالُ لَهٗ حَبَّانُ بْنُ مُنْقِذٍ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ وَهُوَ صَحِيْحٌ وَّهِیَ تُرْضِعُ ابْنَتَهٗ فَمَكَثَتْ سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا لَا تَحِيْضُ يَمْنَعُهَا الرَّضَاعُ اَنْ تَحِيْضَ ثُمَّ مَرِضَ حَبَّانُ بَعْدَ اَنْ طَلَّقَهَا بِسَبْعَةِ اَشْهُرٍ اَوْ ثَمَانِيَةِ اَشْهُرٍ فَقُلْتُ لَهٗ اِنَّ امْرَاَتَكَ تُرِيْدُ اَنْ تَرِثَ فَقَالَ لِاَهْلِهٖ احْمِلُوْنِیْ اِلٰی عُثْمَانَ فَحَمَلُوْهُ اِلَيْهِ فَذَكَرَ لَهٗ شَاْنَ امْرَاَتِهٖ وَعِنْدَهٗ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ وَّزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فَقَالَ لَهُمَا عُثْمَانُ مَا تَرَيَانِ فَقَالَا نَرٰی اَنَّهَا تَرِثُهٗ اِنْ مَّاتَ وَيَرِثُهَا اِنْ مَاتَتْ فَاِنَّهَا لَيْسَتْ مِنَ الْقَوَاعِدِ اللَّاتِیْ قَدْ يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ وَلَيْسَتْ مِنَ الْاَبْكَارِ اللَّاتِیْ لَمْ يَبْلُغْنَ الْمَحِيْضَ ثُمَّ هِیَ عَلٰی عِدَّةِ حَيْضِهَا مَا كَانَ مِنْ قَلِيْلٍ اَوْ كَثِيْرٍ فَرَجَعَ حَبَّانُ اِلٰی اَهْلِهٖ وَاَخَذَ ابْنَتَهٗ فَلَمَّا فَقَدَتِ الرِّضَاعَ حَاضَتْ حَيْضَةً ثُمَّ حَاضَتْ حَيْضَةً اُخْرٰی ثُمَّ تُوُفِّیَ حَبَّانُ قَبْلَ اَنْ تَحِيْضَ الثَّالِثَةَ فَاعْتَدَّتْ عِدَّةَ الْمُتَوَفّٰی عَنْهَا وَوَرِثَتْهُ .

قال الأصم : في كتابي حبان بالباء

✧✧ عبدالرحمٰن بن ابوبکر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انصار سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب جن کا نامی حبان بن منقذ تھا انہوں نے اپنی اہلیہ کو طلاق دے دی تو وہ صاحب اس وقت تندرست تھے اور وہ عورت ان صاحب کی صاحبزادی کو دودھ پلا رہی تھیں سترہ ماہ گزر گئے لیکن اس عورت کو حیض نہیں آیا بچے کو دودھ پلانے کی وجہ سے حیض نہیں آرہا تھا پھر حبان بیمار ہو گئے یہ ان کے اس عورت کو طلاق دینے کے سترہ یا اٹھارہ ماہ کے بعد کی بات ہے میں نے ان سے کہا: آپ کی وہ بیوی یہ چاہتی ہے کہ وہ آپ کی وارث بن جائے تو انہوں نے اپنے گھر والوں سے کہا مجھے اٹھا کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس لے جاؤ۔

وہ لوگ انہیں اٹھا کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس لے گئے انہوں نے اپنی بیوی کے معاملے کا تذکرہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے کیا حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ ان کے پاس موجود تھے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بھی وہاں موجود تھے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان دونوں حضرات سے کہا: آپ لوگوں کی کیا رائے ہے؟ ان دونوں نے یہ کہا کہ اگر یہ فوت ہو جاتے ہیں تو ہمارے خیال میں وہ عورت ان کی وارث بنے گی اور اگر وہ عورت فوت ہو جاتی ہے تو یہ اس کے وارث بنیں گے کیونکہ یہ ان عورتوں میں سے نہیں ہے جن کے حیض آنے کی عمر گزر چکی ہے اور یہ کنواری بھی نہیں ہے کہ جو حیض کی عمر تک پہنچی ہی نہ ہو اس لئے یہ حیض کے حساب سے عدت میں باقی رہے گی خواہ وہ تھوڑی ہو یا زیادہ حبان واپس اپنی بیوی کے پاس گئے انہوں نے اپنی بیٹی کو حاصل کیا جب رضاعت ختم ہو گئی تو اس عورت کو حیض آ گیا دوسری مرتبہ حیض آ گیا پھر اسے تیسری مرتبہ حیض آنے سے پہلے حبان کا انتقال ہو گیا تو اس عورت نے ایک بیوہ کی طرح عدت بسر کی اور ان صاحب کی وارث بنی۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب میں یہ بات تحریر کی ہے کہ لفظ حبان بن منقذ ''ب'' کے ساتھ ہے۔

1306 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَی بْنِ حَبَّانَ اَنَّهٗ كَانَ عِنْدَ جَدِّهٖ هَاشِمِيَّةٌ وَّاَنْصَارِيَّةٌ فَطَلَّقَ

أنصَارِيَةٌ وَهِيَ تُرْضِعُ فَمَرَّتْ بِهَا سَنَةٌ ثُمَّ هَلَكَ وَلَمْ تَحِضْ فَقَالَتْ اَنَا اَرِثُهُ لَمْ اَحِضْ فَاخْتَصَمُوْا اِلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَضَى لِلْاَنْصَارِيَةِ بِالْمِيْرَاثِ فَلَامَتِ الْهَاشِمِيَّةُ عُثْمَانَ فَقَالَ هٰذَا عَمَلُ ابْنِ عَمِّكَ هُوَ اَشَارَ عَلَيْنَا هٰذَا يَعْنِيْ عَلِيَّ ابْنَ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ .

✦✦ محمد بن یحییٰ بیان کرتے ہیں ان کے دادا کی ایک بیگم ہاشمی تھی اور ایک انصاری تھی انہوں نے انصاری بیگم کو طلاق دے دی وہ خاتون بچے کو دودھ پلا رہی تھیں ایک سال گزر گیا پھر وہ صاحب انتقال کر گئے لیکن اس خاتون کو حیض نہ آیا وہ خاتون بولی: میں ان صاحب کی وارث ہوں گی مجھے حیض نہیں آیا یہ لوگ اپنا مقدمہ لے کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے انصاری خاتون کے حق میں فیصلہ دے دیا تو ہاشمی خاتون نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو ملامت کی تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ آپ کے چچازاد (حضرت علی رضی اللہ عنہ) کا عمل ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی مراد حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ تھے (کیونکہ انہوں نے ہی یہ فیصلہ دیا تھا)

اخرج الحديثين من كتاب العدد .

امام شافعی رضی اللہ عنہ نے ان دونوں روایات کو کتاب العدد میں نقل کیا ہے۔

باب عدة المتوفى عنها زوجها ولم يدخل بها

باب 7: اس بیوہ کی عدت جس کے شوہر نے اس کے ساتھ صحبت نہ کی ہو

1307 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْمَرْاَةَ ثُمَّ يَمُوْتُ وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا اَنَّ لَهَا الْمِيْرَاثَ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ وَلَا صَدَاقَ لَهَا .

✦✦ حضرت علی رضی اللہ عنہ ایسے مرد کے بارے میں فرماتے ہیں: جو کسی عورت کے ساتھ شادی کرے اور فوت ہو جائے اور اس نے اس عورت کے ساتھ صحبت نہیں کی نہ ہی کوئی مہر مقرر کیا تو ایسی عورت کو وراثت میں حق ملے گا اور اس عورت پر عدت گزارنا لازم ہوگا۔

1308 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ ابْنَةَ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَاُمُّهَا بِنْتُ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ كَانَتْ تَحْتَ

حدیث نمبر **1306**

اصحی ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایت امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق عبدالوہاب عبداللطیف المکتبۃ العلمیہ 601

اصحی ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 1664

صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق عبدالرحمن اعظمی دار اعظمیہ بیروت 1970ء 1102

بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 419/7

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 121/7

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 375/6

ابنٍ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فَمَاتَ وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا وَلَمْ يُسَمِّ لَهَا صَدَاقًا فَاتَّبَعَتْ اُمُّهَا صَدَاقَهَا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ : لَيْسَ لَهَا صَدَاقٌ وَلَوْ كَانَ لَهَا صَدَاقٌ لَمْ نَمْنَعْكُمُوْهُ وَلَمْ نَظْلِمْهَا فَاَبَتْ اَنْ تَقْبَلَ ذٰلِكَ فَجَعَلُوْا بَيْنَهُمْ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَقَضٰى اَنْ لَّا صَدَاقَ لَهَا وَلَهَا الْمِيْرَاثُ .

✧✧ نافع بیان کرتے ہیں حضرت عبید اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی صاحبزادی جس کی والدہ حضرت زید بن خطاب رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی تھیں عبید اللہ کی وہ صاحبزادی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بیٹے کی بیوی تھیں وہ بیٹا فوت ہو گیا اس نے اس خاتون کے ساتھ صحبت نہیں کی تھی اور اس کا کوئی مہر مقرر نہیں کیا تھا اس لڑکی کی ماں نے اس کا مہر حاصل کرنا چاہا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا: اس لڑکی کو مہر نہیں ملے گا اگر اس کو مہر ملنا ہوتا تو ہم اس کی ادائیگی کو نہ روکتے اور اس لڑکی کے ساتھ زیادتی نہ کرتے اس عورت نے اس کو قبول کرنے سے انکار کر دیا تو لوگوں نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو ثالث مقرر کیا انہوں نے یہ فیصلہ کیا: اس لڑکی کو مہر نہیں ملے گا بلکہ وراثت میں حصہ ملے گا۔

اخرج الاوّل من كتاب اختلاف علي و عبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعي ' والثاني من كتاب الصداق والايلاء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ و حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہے یہ ان روایات میں شامل ہے جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے نہیں سنا ہے۔

دوسری روایت کتاب الصداق وایلاء میں نقل کی ہے۔

باب الاحداد

باب 8: سوگ کرنا

1309 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِيْ سَلَمَةَ، اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ هٰذِهِ الْاَحَادِيْثَ الثَّلَاثَةَ، قَالَ : قَالَتْ زَيْنَبُ : دَخَلْتُ عَلٰى اُمِّ حَبِيْبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ تُوُفِّيَ اَبُوْ سُفْيَانَ، فَدَعَتْ اُمُّ حَبِيْبَةَ بِطِيْبٍ فِيْهِ صُفْرَةٌ، خَلُوْقٌ اَوْ غَيْرُهُ فَدَهَنَتْ مِنْهُ جَارِيَةً ثُمَّ مَسَحَتْ بِعَارِضَيْهَا، ثُمَّ قَالَتْ : وَاللّٰهِ مَالِيْ بِالطِّيْبِ مِنْ حَاجَةٍ، غَيْرَ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ : لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ تُحِدَّ عَلٰى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ، اِلَّا عَلٰى زَوْجٍ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا .

حدیث نمبر **1308**:

آثار ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء — 1486

بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدر آباد دکن ہندوستان 1344ھ — 240/7

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان — 68/5

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء — 176/6

✦✦ سیدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا نے درج ذیل تین روایات نقل کی ہیں۔

سیدہ زینب رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں اُم المؤمنین سیدہ اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ تھیں یہ اس ...کی بات ہے جب حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تھا سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے خوشبو منگوائی جس میں زرد رنگ کی خوشبو بھی تھی ...دوسری بھی تھی انہوں نے ایک کنیز کے ذریعے اسے تیل میں ملوایا اور پھر اس کو اپنے رخساروں پر لگالیا پھر انہوں نے فرمایا: اللہ کی ...! مجھے اس خوشبو کو لگانے کی ضرورت نہیں تھی وجہ صرف یہ ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والے کسی بھی عورت کے لئے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ کسی کے مرنے پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے البتہ وہ اپنے شوہر کا سوگ چار ماہ دس دن تک کرے گی''۔

1310 - وَقَالَتْ زَيْنَبُ : دَخَلْتُ عَلٰى زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ حِيْنَ تُوُفِّيَ اَخُوهَا عَبْدُ اللّٰهِ، فَدَعَتْ بِطِيْبٍ ...مَسَّتْ مِنْهُ ثُمَّ قَالَتْ : مَالِي بِالطِّيْبِ مِنْ حَاجَةٍ، غَيْرَ اَنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ ...ى الْمِنْبَرِ : لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ تُحِدَّ عَلٰى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ، اِلَّا عَلٰى زَوْجٍ اَرْبَعَةَ ...هُرٍ وَّعَشْرًا .

...یث نمبر 1309:

...ی ابوعبداللہ مالک بن انس ''المؤطا'' بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء	1747
...عانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء	12130
...یدی امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب بیروت مکتبہ المتنبی قاہرہ مصر	306
...یبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ مصر	325/6
...رمی امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی دار المحاسن قاہرہ 1966ء	2289
...خاری امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	1280
...شاپوری امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم فواد عبدالباقی دار الحدیث قاہرہ مصر	1486
...ستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن'' دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان	2299
...رمذی امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء	1195
...سائی امام احمد بن شعیب ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء	188/6
...سائی امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء	5693
...حاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق مطبعۃ الانوار المحمدیہ مصر	75/3
...یمی امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان'' دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء	84307
...فارسی امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء	4302
...یہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ حیدر آباد دکن ہندوستان 1344ھ	437/7
...شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفۃ بیروت لبنان	30/5
...شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء	583/6

✧✧ سیدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں اُم المؤمنین سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے پاس آئی ان کے بھائی کا انتقال ہوا تھا انہوں نے خوشبو منگوائی اور اسے لگالیا پھر وہ بولیں: اللہ کی قسم! مجھے خوشبو لگانے کی ضرورت نہیں تھیں وجہ صرف یہ ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر یقین رکھنے والی کسی بھی عورت کے لئے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ کسی کے مرنے پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے البتہ وہ اپنے شوہر کا سوگ چار ماہ دس دن تک کرے گی''۔

1311 - قَالَتْ زَيْنَبُ وَسَمِعْتُ اُمِّي اُمَّ سَلَمَةَ، تَقُوْلُ : جَائَتِ امْرَاَةٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ ابْنَتِي تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَقَدِ اشْتَكَتْ عَيْنَيْهَا، اَفَنَكْحُلُهَا؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا، كُلُّ ذٰلِكَ يَقُوْلُ : لَا، ثُمَّ قَالَ : اِنَّمَا هِيَ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا، وَقَدْ كَانَتْ اِحْدَاكُنَّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عَلٰى رَاْسِ الْحَوْلِ، قَالَ حُمَيْدٌ : فَقُلْتُ لِزَيْنَبَ : وَمَا تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عَلٰى رَاْسِ الْحَوْلِ؟ فَقَالَتْ زَيْنَبُ : كَانَتِ الْمَرْاَةُ اِذَا تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا دَخَلَتْ حِفْشًا وَّلَبِسَتْ شَرَّ ثِيَابِهَا وَلَمْ تَمَسَّ طِيْبًا وَّلَا شَيْئًا حَتّٰى تَمُرَّ بِهَا سَنَةٌ، ثُمَّ تُؤْتٰى بِدَابَّةٍ حِمَارٍ اَوْ شَاةٍ اَوْ طَيْرٍ فَتَفْتَضُّ بِهٖ، فَقَلَّمَا تَفْتَضُّ بِشَيْءٍ اِلَّا مَاتَ، ثُمَّ تَخْرُجُ فَتُعْطٰى بَعْرَةً فَتَرْمِي بِهَا، ثُمَّ تُرَاجِعُ بَعْدُ مَا شَائَتْ مِنْ طِيْبٍ اَوْ غَيْرِهٖ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : اَلْحِفْشُ : اَلْبَيْتُ الصَّغِيْرُ الذَّلِيْلُ مِنَ الشَّعْرِ وَالْبِنَاءِ وَغَيْرِهٖ، وَالْقَبْصُ : اَنْ

حدیث نمبر **1310**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**1748**
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**12130**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**324/6**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**1281**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**1487**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**2299**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**1196**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**201/6**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**5727**
الطحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**75/3**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**4307**
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988**ء	**4304**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**437/7**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**231/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**564/6**

تَأْخُذَ مِنَ الدَّابَّةِ مَوْضِعًا بِاَطْرَافِ اَصَابِعِهَا، وَالْقَبْضُ : اَلْاَخْذُ بِالْكَفِّ كُلِّهَا

✦✦ سیدہ زینب بنت ابوسلمہ ﷺ بیان کرتی ہیں میں نے اپنی والدہ اُم المومنین سیدہ اُم سلمہ ﷺ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: ایک خاتون نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اس نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! میری بیٹی بیوہ ہوگئی ہے اس کی آنکھوں میں تکلیف ہے کیا ہم اسے سرمہ لگادیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! اس نے دو یا تین مرتبہ یہ بات دریافت کی تو آپ ﷺ نے ہر مرتبہ یہی ارشاد فرمایا: پھر آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تو چار ماہ دس دن ہیں اس سے پہلے زمانہ جاہلیت میں عورت ایک سال گزرنے کے بعد مینگنی پھینکتی تھی۔

سیدہ زینب بنت ابوسلمہ ﷺ (اس کی وضاحت کرتے ہوئے بیان کرتی ہیں) پہلے جب کوئی عورت بیوہ ہوجاتی تو وہ ایک کوٹھڑی میں چلی جاتی تھی اور وہ سب سے گندے کپڑے پہن لیتی تھی وہ خوشبو استعمال نہیں کرسکتی تھی اور اس طرح کی کوئی اور چیز استعمال نہیں کرسکتی تھی یہاں تک کہ ایک سال گزر جاتا تھا پھر ایک جانور یا گدھے یا بکرے یا پرندے کو لایا جاتا تھا وہ اسے پکڑ لیتی تھی تو اکثر ایسا ہوتا تھا جسے وہ چھوتی تھی وہ مرجاتا تھا پھر وہ عورت کوٹھڑی سے باہر آتی تھی اور اسے ایک مینگنی دی جاتی تھی جسے وہ پھینکتی تھی

حدیث نمبر 1311

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیی بن یحیی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء — 1749

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان — 1596

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 12130

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 304

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 291/6

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء — 2290

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 5336

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 1488

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 2299

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء — 2084

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 1197

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — 188/6

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 5694

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 75/3

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دارالفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء — 4307

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اول' 1988ء — 4304

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 437/7

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 231/5

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — 584/6

اس کے بعد وہ جو چاہے خوشبو وغیرہ استعمال کر سکتی تھی۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں (اس روایت میں استعمال ہونے والے) لفظ "الحفش" سے مراد چھوٹا کمرہ ہے جس میں بال اینٹیں وغیرہ (کاٹھ کباڑ پڑا ہو)

لفظ "قبص" کا مطلب یہ ہے کہ جانور کی ٹانگوں کے کناروں میں کسی ایک کنارے کو پکڑ لیا جائے۔

لفظ "قبص" کا مطلب یہ ہے کہ پوری ہتھیلی کے ذریعے پکڑا جائے۔

1312 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ اَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ عَآئِشَةَ اَوْ حَفْصَةَ، اَوْ حَفْصَةَ وَعَآئِشَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا يَحِلُّ لامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ تُحِدَّ عَلٰى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ، اِلا عَلٰى زَوْجٍ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا .

✧✧ صفیہ بنت عبید سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے اور سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یا شاید صرف سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یا شاید صرف سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یہ بات نقل کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والی کسی بھی عورت کے لئے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ کسی کے مرنے پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے' البتہ اپنے شوہر کا سوگ چار ماہ دس دن تک کرے گی۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب العدد .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ چاروں روایات کتاب العدد میں نقل کی ہیں۔

باب فی امرأة المفقود

باب 9: جو شخص لاپتہ ہو اس کی بیوی کا حکم

1313 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ اَبِي عَوَانَةَ، عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَسَدِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ فِي امْرَاَةِ الْمَفْقُوْدِ اَنَّهَا لَا تَتَزَوَّجُ .

حدیث نمبر **1312**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	590
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	1750
تیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اول 1996ء	4305
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول 1988ء	4302
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	1213
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	286/6
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1490
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبری"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	438/7

✦✦ حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں' جو شخص لاپتہ ہو اس کی بیوی کا حکم یہ ہے کہ وہ عورت (دوسری) شادی نہیں کر سکتی۔

1314 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ هُشَيْمِ بْنِ بَشِيْرٍ عَنْ سَيَّارٍ اَبِى الْحَكَمِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِى امْرَاَةِ الْمَفْقُوْدِ اِذَا قَدِمَ وَتَزَوَّجَتِ امْرَاَتُهُ اِنْ شَآءَ طَلَّقَ وَاِنْ شَاءَ اَمْسَكَ وَلَا تُخَيَّرُ .

✦✦ حضرت علی رضی اللہ عنہ لاپتہ شخص کی بیوی کے بارے میں فرماتے ہیں: جب وہ شخص آ جائے اور اس دوران وہ عورت دوسری شادی کر چکی ہو تو اگر وہ شخص چاہے تو اسے طلاق دیدے یا اپنے ساتھ رکھ لے اس عورت کو کوئی اختیار نہیں ہوگا۔

اخرج الحديثين من كتاب العدد .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب العدد میں نقل کی ہیں۔

باب فى سكنى المطلقة

باب10: طلاق یافتہ عورت کو رہائش دینا

1315 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ مَوْلَى الْاَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ،

حدیث نمبر **1313**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم بیروت' 1970ء — 12330

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 214/5

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفا' طبع اول 2001ء — 612/6

حدیث نمبر **1314**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" 'دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 444/7

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 241/5

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفا' طبع اول 2001ء — 613/6

حدیث نمبر **1315**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" 'بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء — 1697

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" 'دارالمعرفۃ' بیروت لبنان — 1645

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 1201

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" 'عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 363

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 1865

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" 'المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 373/6

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" 'تحقیق و ترقیم: فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 1480

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" 'داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 2284

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" 'تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء — 1869

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" 'تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' 1996ء — 1135

عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، اَنَّ اَبَا عَمْرِو بْنَ حَفْصٍ طَلَّقَهَا الْبَتَّةَ وَهُوَ غَائِبٌ بِالشَّامِ، فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ، وَقَالَ فِيْهِ: فَجَاءَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ: لَيْسَ لَكِ عَلَيْهِ نَفَقَةٌ، وَاَمَرَهَا اَنْ تَعْتَدَّ فِيْ بَيْتِ اُمِّ شَرِيْكٍ، ثُمَّ قَالَ: تِلْكَ امْرَاَةٌ يَغْشَاهَا اَصْحَابِيْ، فَاعْتَدِّيْ عِنْدَ ابْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ، فَاِنَّهُ رَجُلٌ اَعْمٰى، تَضَعِيْنَ ثِيَابَكِ۔

✧✧ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ابوعمرو بن حفص نے انہیں طلاق ''بتہ'' دے دی وہ وہاں موجود نہیں تھے وہ شام میں تھے' راوی نے اس کے بعد پوری حدیث نقل کی ہے' جس میں یہ بات بیان کی کہ وہ خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اس نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہیں خرچ دینا اس پر لازم نہیں ہے۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت کو یہ ہدایت کی: وہ اُم شریک کے ہاں عدت بسر کرے! پھر آپ نے ارشاد فرمایا: یہ تو وہ عورت ہے' جس کے ہاں میرے اصحاب آتے جاتے ہیں تم ابن مکتوم کے ہاں عدت بسر کرو چونکہ وہ نابینا شخص ہیں (تم وہاں سر سے چادر اتار سکتی ہو)

1316 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِيْ يَحْيٰى، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1315**:

موصلی'امام'ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ''المسند''تحقیق:حسین سلیم اسد'دارالمامون للتراث'طبع اوّل **1987**ء — **70/6**
نسائی'امام'احمد بن شعیب''السنن الکبریٰ''تحقیق:سلیمان بنداری'سید کسروی'دارالکتب العلمیہ'**1991**ء — **5351**
طحاوی'امام'ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ''شرح معانی الآثار''تحقیق:محمد جادالحق'مطبعۃ الانوار المحمدیہ'مصر — **64/3**
طحاوی'امام'ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ''شرح مشکل الآثار''تحقیق:شعیب ارناؤوط'موسسۃ الرسالہ'بیروت'لبنان'**1987**ء — **2643**
تمیمی'امام'ابوحاتم محمد بن حبان''صحیح ابن حبان''،دارالفکر'بیروت'طبع اوّل'**1996**ء — **4052**
الفارسی'امام'امیر ابن بلبان''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان''موسسۃ الرسالہ'بیروت'طبع اوّل'**1988**ء — **4049**
دارقطنی'امام'علی بن عمر''السنن''مکتبۃ المتنبی'قاہرہ'مصر — **22/4**
نیشاپوری'امام'ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم''المستدرک''مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ'حلب'طبع بیروت — **55/4**
شافعی'امام'ابوعبداللہ محمد بن ادریس''الام''دارالمعرفۃ'بیروت'لبنان — **39/5**
شافعی'امام'ابوعبداللہ محمد بن ادریس''الام''تحقیق:رفعت فوزی'دارالوفاء'طبع اوّل'**2001**ء — **280/6**

حدیث نمبر **1316**:

صنعانی'امام'ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام''المصنف''تحقیق:عبدالرحمٰن اعظمی'دارالقلم'بیروت'**1970**ء — **12037**
مروزی'امام'اسحاق بن ابراہیم''المسند''مکتبہ الایمان'مدینہ منورہ'طبع اوّل'**1412**ھ-**1991**ء — **1703**
سجستانی'امام'ابوداؤد سلیمان بن اشعث''السنن''،داراحیاء التراث العربی'بیروت'لبنان — **2296**
طحاوی'امام'ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ''شرح معانی الآثار''تحقیق:محمد جادالحق'مطبعۃ الانوار المحمدیہ'مصر — **69/3**
بیہقی'امام'ابوبکر احمد بن حسین بن علی''السنن الکبریٰ''دائرۃ المعارف النظامیہ'حیدرآباد دکن'ہندوستان'**1344**ھ — **433/7**
شافعی'امام'ابوعبداللہ محمد بن ادریس''الام''دارالمعرفۃ'بیروت'لبنان — **236/5**
شافعی'امام'ابوعبداللہ محمد بن ادریس''الام''تحقیق:رفعت فوزی'دارالوفاء'طبع اوّل'**2001**ء — **[illegible]/6**

فَسَأَلْتُ عَنْ اَعْلَمِ، اَهْلِهَا فَدُفِعْتُ اِلٰی سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْمَبْتُوْتَةِ، فَقَالَ : تَعْتَدُّ فِيْ بَيْتِ زَوْجِهَا، فَقُلْتُ : فَاَيْنَ حَدِيْثُ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ؟ فَقَالَ : هَاهْ، فَوَصَفَ اَنَّهُ تَغَيَّظَ، وَقَالَ : فَتَنَتْ فَاطِمَةُ النَّاسَ، وَكَانَ لِلِسَانِهَا ذَرَابَةٌ فَاسْتَطَالَتْ عَلٰی اَحْمَائِهَا، فَاَمَرَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَعْتَدَّ فِيْ بَيْتِ ابْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ .

✦✦ عمرو بن میمون اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں مدینہ منورہ میں آیا میں نے وہاں موجود سب سے زیادہ علم والے شخص کے بارے میں دریافت کیا: تو مجھے سعید بن مسیب کے پاس بھیجا گیا میں نے ان سے اس عورت کے بارے میں دریافت کیا جسے طلاق ''بتہ'' دی گئی ہوانہوں نے فرمایا: وہ اپنے شوہر کے گھر میں عدت بسر کرے گی' میں نے کہا: پھر حدیث فاطمہ بنت قیس کہاں جائے گی؟ تو وہ بولے: یعنی انہوں نے غصے کا اظہار کیا پھر بولے: فاطمہ نے لوگوں کو ہلاک کر دیا ہے اصل میں اس کی زبان میں کچھ تیزی تھی اور وہ اپنے دیوروں کے ساتھ بدزبانی کا مظاہرہ کرتی تھیں' اس لئے نبی اکرم ﷺ نے اسے ہدایت کی تھی کہ وہ (ابن) ام مکتوم کے ہاں عدت بسر کرے۔

1317 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّهُ سَمِعَهُمَا يَذْكُرَانِ اَنَّ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدِ بْنِ الْعَاصِ طَلَّقَ ابْنَةَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَكَمِ الْبَتَّةَ فَانْتَقَلَهَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَكَمِ فَاَرْسَلَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اِلٰی مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ وَهُوَ اَمِيْرُ الْمَدِيْنَةِ فَقَالَتْ اتَّقِ اللّٰهَ يَا مَرْوَانُ وَارْدُدِ الْمَرْاَةَ اِلٰی بَيْتِهَا فَقَالَ مَرْوَانَ فِيْ حَدِيْثِ سُلَيْمَانَ اِنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ غَلَبَنِيْ وَقَالَ مَرْوَانُ فِيْ حَدِيْثِ الْقَاسِمِ اَوْ مَا بَلَغَكِ شَاْنُ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَقَالَتْ عَائِشَةَ لَا عَلَيْكَ اَنْ لَا تَذْكُرَ شَاْنَ فَاطِمَةَ فَقَالَ اِنْ كَانَ اِنَّمَا بِكِ الشَّرُّ فَحَسْبُكِ مَا بَيْنَ هٰذَيْنِ مِنَ الشَّرِّ

✦✦ قاسم اور سلیمان یہ بیان کرتے ہیں' یحییٰ بن سعید بن العاص نے عبدالرحمٰن بن حکم کی صاحبزادی کو طلاق ''بتہ'' دے دی عبدالرحمٰن بن حکم نے (اس لڑکی کو اس کے شوہر کے گھر سے منتقل کروایا) تو سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے مروان بن حکم کو پیغام بھجوایا

حدیث نمبر **1317**:

- اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **591**
- اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **1693**
- بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **4437**
- بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **5321**
- سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2295**
- طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **68/3**
- کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **18829**
- شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **236/5**
- شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء **599/6**

جو ان دنوں مدینہ منورہ کا گورنر تھا۔

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے مروان! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور اس عورت کو اس کے گھر واپس بھیج دو۔

تو سلیمان نامی راوی کی روایت میں یہ الفاظ ہیں: مروان بولا: عبدالرحمٰن مجھ پر اس بارے میں غالب آ گئے ہیں

اور قاسم نامی راوی کی روایت میں یہ الفاظ ہیں: مروان بولا: آپ کو فاطمہ بنت قیس کے واقعہ کا پتہ نہیں ہے؟

تو سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اگر تم فاطمہ کے واقعہ کا تذکرہ نہ بھی کرتے تو تمہیں کوئی حرج نہیں ہونا تھا۔ تو مروان نے کہا: اگر یہ بات آپ کو بری لگی ہے تو ان دونوں کے درمیان جو خرابی ہے (برے ہونے کے لیے) آپ کے نزدیک وہی کافی ہونی چاہیے۔

1318 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ اَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تَقُوْلُ اتَّقِ اللّٰهَ يَا فَاطِمَةُ فَقَدْ عَلِمْتِ فِيْ اَيِّ شَيْءٍ كَانَ ذٰلِكَ .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا ارشاد فرماتی ہیں: اے فاطمہ رضی اللہ عنہا! اللہ سے ڈرو تم یہ بات جانتی ہو کہ ایسا کس وجہ سے ہوا تھا؟

1319 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدِ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِيْ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى : "اِلَّا اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ" قَالَ : اَنْ تَبْذُ وَعَلٰى اَهْلِ زَوْجِهَا فَاِذَا بَذَتْ فَقَدْ حَلَّ اِخْرَاجُهَا .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے بارے میں فرماتے ہیں:

حدیث نمبر **1318**:

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	5322
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و رقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1481
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	2293
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	235/5
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	598/6

حدیث نمبر **1319**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	211021
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	19198
مروزی' امام' اسحاق بن ابراہیم' "المسند" مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' طبع اوّل' 1412ھ-1991ء	3768
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	71/3
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	431/7
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	235/5
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	597/6

''ماسوائے اس کے کہ وہ واضح فحاشی کا ارتکاب کرے''۔
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اس سے مراد یہ ہے کہ وہ عورت اپنے شوہر کے گھر والوں کے ساتھ بدتمیزی کرے اگر وہ ایسا کرے گی تو اسے گھر سے نکالنا جائز ہوگا۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب العدد ، والخامس من كتاب احكام القرآن .
امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چار روایات کتاب العدد میں نقل کی ہیں اور پانچویں روایت کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہے۔

باب فی نفقة المطلقة

باب 11: طلاق یافتہ عورت کا خرچ

1320 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ مَّوْلَى الْاَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، اَنَّ اَبَا عَمْرِو بْنَ حَفْصٍ طَلَّقَهَا الْبَتَّةَ وَهُوَ غَائِبٌ بِالشَّامِ، فَبَعَثَ اِلَيْهَا وَكِيلَهُ بِشَعِيْرٍ فَسَخِطَتْ، فَقَالَ : وَاللّٰهِ مَالَكِ عَلَيْنَا مِنْ شَيْءٍ، فَجَائَتِ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ : لَيْسَ لَكِ عَلَيْهِ نَفَقَةٌ

✦✦ سیدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ابوعمرو رضی اللہ عنہ بن حفص نے طلاق ''بتہ'' دے دی وہ اس وقت وہاں موجود نہیں تھے وہ شام میں تھے انہوں نے اپنے وکیل کو کچھ ''جو'' کے ہمراہ ان کے پاس بھیجا وہ خاتون اس وکیل پر ناراض ہوگئیں تو وہ وکیل بولا: اللہ کی قسم! آپ کو کوئی ادائیگی کرنا ہم پر لازم نہیں ہے وہ خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں اس بات کا تذکرہ آپ سے کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہیں خرچ دینا اس پر لازم نہیں ہے۔

1321 - اَخْبَرَنَا عبد المجيد، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُوْلُ نَفَقَةُ الْمُطَلَّقَةِ مَا لَمْ تَحْرُمْ فَاِذَا حَرُمَتْ فَمَتَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ .

✦✦ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں: طلاق یافتہ عورت کو خرچ اس وقت ملے گا جب وہ حرام نہیں ہوتی یعنی (تین طلاقیں نہیں دی جاتیں) لیکن جب وہ حرام ہو جاتی ہیں (یعنی اسے تین طلاقیں دے دی جائیں) تو اسے مناسب طریقے سے ساز و سامان دے دیا جائے گا۔

1322 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ : قَالَ عَطَاءٌ لَيْسَتِ الْمَبْتُوْتَةُ الْحُبْلٰى مِنْهُ فِىْ شَىْءٍ اِلَّا اَنْ يُنْفِقَ عَلَيْهَا مِنْ اَجْلِ الْحَبَلِ فَاِذَا كَانَتْ غَيْرَ حُبْلٰى فَلَا نَفَقَةَ لَهَا .

حدیث نمبر **1321**:

کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ حیدر آباد دکن ہندوستان **1386** ھ	**18657**
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفۃ بیروت لبنان	**238/5**
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول **2001**ء	**604/6**

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں جس عورت کو طلاق ''بتہ'' دی گئی ہو اور وہ حاملہ ہو اسے کوئی چیز نہیں ملے گی البتہ اس کے حاملہ ہونے کی وجہ سے اس کا شوہر اس پر خرچ کرے گا لیکن اگر وہ حاملہ نہ ہو تو اسے کوئی خرچ نہیں ملے گا۔

اخرج الاوّل من كتاب احكام القرآن والثاني والثالث من كتاب العدد .

امام شافعی نے پہلی روایت کتاب احکام القرآن میں کی ہے جب کہ دوسری اور تیسری روایت کتاب العدد میں نقل کی ہے۔

باب في سكنى المتوفى عنها ونفقتها

باب 12: بیوہ عورت کی رہائش اور اس کا خرچ

1323 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ عَمَّتِهِ زَيْنَبَ بِنْتِ كَعْبٍ اَنَّ الْفُرَيْعَةَ

حدیث نمبر **1322**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	12015
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	238/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء	604/6

حدیث نمبر **1323**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	593
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	1729
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان	664
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	12073
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	18851
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	2292
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2300
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	2031
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	2104
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	1996
نسائی' امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	5722
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	77/3
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان 1987ء	3038
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء	4295
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الکبیر''، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی)	1074
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	208/2
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	434/7

بِنْتَ مَالِكِ بْنِ سِنَانٍ، اَخْبَرَتْهَا اَنَّهَا جَاءَتْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْاَلُهُ اَنْ تَرْجِعَ اِلَى اَهْلِهَا فِيْ بَنِيْ خُدْرَةَ، فَاِنَّ زَوْجَهَا خَرَجَ فِيْ طَلَبِ اَعْبُدٍ لَهُ حَتّٰى اِذَا كَانَ بِطَرَفِ الْقَدُوْمِ لَحِقَهُمْ فَقَتَلُوْهُ، فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَرْجِعَ اِلَى اَهْلِيْ فَاِنَّ زَوْجِيْ لَمْ يَتْرُكْنِيْ فِيْ مَسْكَنٍ يَمْلِكُهُ، قَالَتْ : فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : نَعَمْ، فَانْصَرَفْتُ حَتّٰى اِذَا كُنْتُ فِي الْحُجْرَةِ اَوْ فِي الْمَسْجِدِ دَعَانِيْ، اَوْ اَمَرَ بِيْ فَدُعِيْتُ لَهُ فَقَالَ : كَيْفَ قُلْتِ، فَرَدَدْتُ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ الَّتِيْ ذَكَرْتُ لَهُ مِنْ شَاْنِ زَوْجِيْ، فَقَالَ : امْكُثِيْ فِيْ بَيْتِكِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتَابُ اَجَلَهُ، قَالَتْ : فَاعْتَدَدْتُ فِيْهِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا، فَلَمَّا كَانَ عُثْمَانُ اَرْسَلَ اِلَيَّ فَسَاَلَنِيْ عَنْ ذٰلِكَ، فَاَخْبَرْتُهُ فَاتَّبَعَهُ وَقَضٰى بِهٖ

✦✦ سیدہ زینب بنت کعب رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں (فریعہ بنت مالک بن سنان) نے انہیں بتایا: وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اوران سے دریافت کیا کہ وہ اپنے گھر والوں کے پاس ''بنو خدرہ'' (کے قبیلے) میں جاسکتی ہے؟ کیونکہ اس کا شوہر اپنے کچھ غلاموں کو پکڑنے کے لئے گیا تھا۔

''طرف قدوم'' کے مقام پر وہ غلاموں تک پہنچ گیا تو ان غلاموں نے اسے قتل کر دیا۔

وہ خاتون بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا' کہ کیا میں اپنے میکے والوں کے پاس واپس جاسکتی ہوں؟ کیونکہ میرے شوہر نے میری رہائش کے لئے کوئی چیز نہیں چھوڑی جس کا وہ مالک ہو۔

وہ خاتون بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! میں وہاں سے مڑی ابھی میں حجرے میں ہی تھی یا شاید مسجد میں پہنچی تھی کہ آپ نے مجھے بلایا' یا آپ کے حکم کے تحت مجھے بلایا گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم نے کیا کہا تھا؟ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دوبارہ واقعہ بتایا جو اپنے شوہر کے بارے میں سنایا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے گھر میں رہو! جب تک تمہاری عدت پوری نہیں ہو جاتی۔

وہ خاتون بیان کرتی ہے: میں نے چار ماہ دس دن تک اس گھر میں عدت بسر کی۔

(فریعہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں) جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا زمانہ آیا تو انہوں نے مجھے پیغام دے کر اس بارے میں دریافت کیا تو میں نے انہیں اس بارے میں بتایا انہوں نے اس کی پیروی کی اور اس کے مطابق فیصلہ دیا۔

1324 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ قَالَ : فِي الْمَرْاَةِ الْبَادِيَةِ يُتَوَفّٰى عَنْهَا زَوْجُهَا اِنَّهَا تَنْتَوِيْ حَيْثُ يَنْتَوِيْ اَهْلُهَا .

✦✦ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' دیہات کی رہنے والی جو عورت بیوہ ہو جائے تو اس کے میکے والے

حدیث نمبر **1324**:

اصحی' ابو عبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**، **1732**

شافعی' امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **229/5**

شافعی' امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول **2001**، **581/6**

جہاں رہتے ہوں وہ وہاں رہ سکتی ہے۔

1325 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيْهِ وَعَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ مِثْلَه اَوْ مِثْلَ مَعْنَاهُ لَا يُخَالِفُهُ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند (کے ہمراہ بھی منقول ہے) ہشام کے حوالے سے ان کے والد سے منقول ہے اور عبیداللہ بن عبداللہ سے بھی اس کی مانند منقول ہے یا اسی مفہوم سے متعلق منقول ہے جو اس کی مخالف نہیں ہے۔

1326 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ : لَيْسَ لِلْمُتَوَفّٰى عَنْهَا زَوْجُهَا نَفَقَةٌ حَسْبُهَا الْمِيْرَاثُ .

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: بیوہ عورت کو خرچ نہیں ملے گا اس کے لئے وراثت ہی کافی ہے۔

اخرج الاوّل من كتاب الرسالة، والٰى اخر الرابع من كتاب العدد .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب ''رسالہ'' میں نقل کیا ہے اس کے بعد چوتھی روایت تک کتاب العدد میں نقل کی ہیں۔

1327 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيْدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ لَا يَصْلَحُ لِلْمَرْاَةِ تَبِيْتُ لَيْلَةً وَّاحِدَةً اِذَا كَانَتْ فِىْ عِدَّةٍ وَّفَاةٍ اَوْ طَلَاقٍ اِلَّا فِىْ بَيْتِهَا .

✧✧ حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، وہ ارشاد فرماتے ہیں: کسی بھی عورت کے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ جب وہ (شوہر کی) وفات کی وجہ سے یا طلاق کی وجہ سے عدت گزار رہی ہو تو وہ اپنے (شوہر کے) گھر کے علاوہ کہیں اور ایک بھی رات بسر کرے۔

حدیث نمبر **1326**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، **1970**ء	**12085**
کوفی، امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ، ''المصنف''، المطبعۃ العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1386**ھ	**18970**
دارقطنی، امام علی بن عمر، ''السنن''، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر	**21/4**
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، **1344**ھ	**431/7**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	**224/5**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء	**560/6**

حدیث نمبر **1327**:

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام، ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دارالقلم، بیروت، **1970**ء	**12061**
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جادالحق، مطبعۃ الانوار المحمدیہ، مصر	**80/3**
اصبحی، ابوعبداللہ مالک بن انس، ''المؤطا''، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دارالغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**1733**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، دارالمعرفۃ، بیروت، لبنان	**235/5**
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوفاء، طبع اوّل، **2001**ء	**567/6**

1328 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ، اَنَّ ابْنَةَ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ كَانَتْ عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ فَطَلَّقَهَا الْبَتَّةَ فَخَرَجَتْ فَاَنْكَرَ ذٰلِكَ عَلَيْهَا ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا .

✦✦ نافع بیان کرتے ہیں حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی بیوی تھیں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے انہیں طلاق ''بتہ'' دے دی وہ خاتون (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ) کے گھر سے نکل گئیں تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس پر اعتراض کیا تھا۔

اخرج الحديثين من كتاب العدد .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب العدد میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر **1328**:

اکمی' ابوعبداللہ مالک بن انس' المؤطا' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	592
اکمی' ابوعبداللہ مالک بن انس' المؤطا' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	1694
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	80/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	236/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول 2001ء	559/6

کتاب اللعان

لعان کا بیان

باب سنة اللعان

باب 1: لعان کا طریقہ

1329 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، قَالَ : حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ، اَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدِ السَّاعِدِيَّ، اَخْبَرَهُ اَنَّ عُوَيْمِرًا الْعَجْلَانِيَّ جَاءَ اِلٰى عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ الْاَنْصَارِيِّ، فَقَالَ لَهُ : اَرَاَيْتَ يَا عَاصِمُ لَوْ اَنَّ رَجُلًا وَّجَدَ مَعَ امْرَاَتِهٖ رَجُلًا، اَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُوْنَهٗ، اَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ؟ سَلْ لِي يَا عَاصِمُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ، فَسَاَلَ عَاصِمٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ، فَكَرِهَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا حَتّٰى كَبُرَ عَلٰى عَاصِمٍ مَّا سَمِعَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَجَعَ عَاصِمٌ اِلٰى اَهْلِهٖ جَائَهٗ عُوَيْمِرٌ، فَقَالَ : يَا عَاصِمُ، مَاذَا قَالَ لَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ عَاصِمٌ لِعُوَيْمِرٍ : لَمْ تَاْتِنِيْ بِخَيْرٍ، قَدْ كَرِهَ

حدیث نمبر **1329**:

اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایة یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق :بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996ء** — **1642**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعة المیمنیه' مصر — **336/5**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق :عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966ء** — **2235**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **5259**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم :فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1492**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" 'داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **2245**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407ھ-1987ء** — **143/6**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق :سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991ء** — **5595**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" 'دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996ء** — **4287**

الفارسی' ا' "امیر ابن بلبان" "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان' موسسة الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' **1988ء** — **4284**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفة' بیروت' لبنان — **5675**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344ھ** — **399/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفة' بیروت' لبنان — **125/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق :رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001ء** — **322/6**

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْاَلَةَ الَّتِي سَاَلْتُهُ عَنْهَا، فَقَالَ عُوَيْمِرٌ : وَاللّٰهِ لَا اَنْتَهِي حَتّٰى اَسْاَلَهُ عَنْهَا، فَاَقْبَلَ عُوَيْمِرٌ حَتّٰى اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسْطَ النَّاسِ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ رَجُلاً وَّجَدَ مَعَ امْرَاَتِهٖ رَجُلاً، اَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُوْنَهُ، اَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْكَ وَفِيْ صَاحِبَتِكَ، فَاذْهَبْ فَاْتِ بِهَا، فَقَالَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ : فَتَلَاعَنَا، وَاَنَا مَعَ النَّاسِ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا فَرَغَا مِنْ تَلَاعُنِهِمَا، قَالَ عُوَيْمِرٌ : كَذَبْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنْ اَمْسَكْتُهَا فَطَلَّقَهَا ثَلَاثًا قَبْلَ اَنْ يَّاْمُرَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : فَكَانَتْ تِلْكَ سُنَّةُ الْمُتَلَاعِنَيْنِ

✧✧ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں عویمر عجلانی' عاصم بن عدی انصاری کے پاس آئے اور ان سے کہا: اے عاصم! آپ کا کیا خیال ہے؟ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی دوسرے شخص کو پاتا ہے اور اسے قتل کر دیتا ہے تو آپ لوگ اسے قتل کر دیں گے اب اس شخص کو کیا کرنا چاہیے؟ اے عاصم! آپ اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے میرے لئے دریافت کریں۔

عاصم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سوال کرنے کو ناپسند کیا اور ناراضگی ظاہر کی۔ حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں جو سنا تھا وہ انہیں بہت گراں گزرا۔

جب عاصم اپنے گھر واپس آئے تو عویمر ان کے پاس آئے اور پوچھا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو کیا کہا؟ تو عاصم نے عویمر سے کہا: تمہاری طرف سے مجھے اچھائی نہیں ملی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سوال کو ناپسند کیا جو اس بارے میں تم نے مجھ سے کیا تھا۔

تو عویمر بولے: اللہ کی قسم! میں اس سے باز نہیں آؤں گا جب تک میں خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت نہیں کر لیتا۔

پھر عویمر' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے درمیان موجود تھے انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ایسے شخص کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ جو اپنی بیوی کے ساتھ کسی دوسرے شخص کو پاتا ہے اگر وہ اس کو قتل کر دیتا ہے تو آپ اسے قتل کر دیں گے؟ اس شخص کو کیا کرنا چاہیے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے اور تمہاری بیوی کے لئے اللہ تعالیٰ نے حکم نازل کر دیا ہے تم جاؤ اور اس عورت کو لے آؤ۔

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ان دونوں نے لعان کیا' میں لوگوں کے ہمراہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھا وہ دونوں لعان کر کے فارغ ہوئے تو عویمر نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اب اگر میں اس عورت کو اپنے ساتھ رکھتا ہوں تو اس کا مطلب ہے کہ میں نے اس پر جھوٹا الزام لگایا ہے تو عویمر نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ ہدایت کرنے سے پہلے ہی اس عورت کو تین طلاقیں دے دیں۔

ابن شہاب بیان کرتے ہیں: اس کے بعد لعان کرنے والوں کے درمیان یہی طریقہ چل پڑا۔

1330 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَخْبَرَهُ، قَالَ : جَاءَ عُوَيْمِرٌ

الْعَجْلَانِیُّ اِلٰی عَاصِمِ بْنِ عَدِیٍّ، فَقَالَ : یَا عَاصِمَ بْنَ عَدِیٍّ، سَلْ لِیْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ وَّجَدَ مَعَ امْرَاَتِهٖ رَجُلًا فَیَقْتُلُهٗ، اَیَقْتُلُ بِهٖ اَمْ كَیْفَ یَصْنَعُ؟ فَسَاَلَ عَاصِمٌ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَعَابَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ، فَلَقِیَهٗ عُوَیْمِرٌ فَقَالَ : مَا صَنَعْتَ؟ قَالَ : صَنَعْتُ اِنَّكَ لَمْ تَاْتِنِیْ بِخَیْرٍ، سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَعَابَ الْمَسَائِلَ، فَقَالَ عُوَیْمِرٌ : وَاللّٰهِ لَاٰتِیَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَلَاَسْاَلَنَّهٗ، فَاَتَاهُ فَوَجَدَهٗ قَدْ اُنْزِلَ عَلَیْهِ فِیْهِمَا، فَدَعَاهُمَا فَلَاعَنَ بَیْنَهُمَا، فَقَالَ عُوَیْمِرٌ : لَئِنِ انْطَلَقْتُ بِهَا لَقَدْ كَذَبْتُ عَلَیْهَا، فَفَارَقَهَا قَبْلَ اَنْ یَّاْمُرَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : انْظُرُوْهَا، فَاِنْ جَائَتْ بِهٖ اَسْحَمَ، اَدْعَجَ، عَظِیْمَ الْاَلْیَتَیْنِ فَلَا اُرَاهُ اِلَّا قَدْ صَدَقَ، وَاِنْ جَائَتْ بِهٖ اُحَیْمِرَ كَاَنَّهٗ وَحَرَةٌ فَلَا اُرَاهُ اِلَّا كَاذِبًا، فَجَائَتْ بِهٖ عَلَی النَّعْتِ الْمَكْرُوْهِ .

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : فَصَارَتْ سُنَّةَ الْمُتَلَاعِنَیْنِ .

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں عویمر عجلانی' عاصم بن عدی کے پاس آئے اور بولے: اے عاصم بن عدی! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے میرے بارے میں دریافت کریں ایسا شخص جو اپنی بیوی کے ساتھ کسی اور شخص کو پاتا ہے اور اسے قتل کر دیتا ہے تو کیا جواب میں اسے قتل کر دیا جائے گا؟ ایسے شخص کو کیا کرنا چاہیے؟ عاصم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کو ناپسند کیا۔

پھر عویمر کی ملاقات ان سے ہوئی انہوں نے دریافت کیا کہ آپ نے کیا کیا؟ تو انہوں نے جواب دیا: میں نے ویسا ہی کیا تھا مگر تمہاری طرف سے مجھے بھلائی نہیں ملی میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال کیا تو آپ نے اس پر ناپسندیدگی کا اظہار کیا عویمر بولے: اللہ کی قسم! میں خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوں گا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کروں گا' وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ کو اس حالت میں پایا کہ آپ پر ان دونوں کے بارے میں حکم نازل ہو رہا تھا آپ نے ان دونوں کو بلایا اور ان دونوں (میاں بیوی) کے درمیان لعان کروا دیا۔

عویمر بولے: اگر میں اس عورت کو ساتھ لے کر جاتا ہوں تو اس کا مطلب ہے کہ میں نے اس پر جھوٹا الزام لگایا ہے تو عویمر نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے انہیں کوئی ہدایت کرنے سے پہلے ہی' اس عورت سے علیحدگی اختیار کر لی (یعنی طلاق دے دی) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

حدیث نمبر **1330**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**334/5**
بحستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**2248**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**2066**
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	**5680**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**126/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء	**322/6**

''اس عورت کا خیال رکھنا اگر یہ سیاہ فام اور بڑی سرین والے بچے کو جنم دیتی ہے تو میرا خیال ہے کہ عویمر نے ٹھیک کہا ہے اور اگر یہ سرخ رنگت کے بچے کو جنم دیتی ہے جو چھپکلی کی طرح ہو تو میرا خیال ہے کہ عویمر نے غلط بیان کیا ہے''

راوی بیان کرتے ہیں: تو اس عورت نے اس ناپسندیدہ شکل والے بچے کو جنم دیا ہے۔

ابن شہاب بیان کرتے ہیں: اس کے بعد لعان کرنے والوں کے درمیان یہی طریقہ چل نکلا۔

1331 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّ عُوَيْمِرًا جَاءَ اِلٰى عَاصِمٍ، فَقَالَ : اَرَاَيْتَ لَوْ اَنَّ رَجُلاً وَّجَدَ مَعَ امْرَاَتِهٖ رَجُلاً فَقَتَلَهٗ، اَتَقْتُلُوْنَهٗ؟ سَلْ لِیْ يَا عَاصِمُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَرِهَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا، فَرَجَعَ عَاصِمٌ اِلٰى عُوَيْمِرٍ فَاَخْبَرَهٗ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا، فَقَالَ عُوَيْمِرٌ : وَاللّٰهِ لَاٰتِيَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ وَقَدْ نَزَلَ الْقُرْاٰنُ خِلَافَ عَاصِمٍ، فَسَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : قَدْ نَزَلَ فِيْكُمَا الْقُرْاٰنُ، فَتَقَدَّمَا فَتَلَاعَنَا، ثُمَّ قَالَ : كَذَبْتُ عَلَيْهَا اِنْ اَمْسَكْتُهَا، فَفَارَقَهَا وَمَا اَمَرَهُ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَضَتْ سُنَّةُ الْمُتَلَاعِنَيْنِ، وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : انْظُرُوْهَا، فَاِنْ جَاءَتْ بِهٖ اُحَيْمِرَ قَصِيْرًا كَاَنَّهٗ وَحَرَةٌ فَلَا اَحْسِبُهٗ اِلَّا قَدْ كَذَبَ عَلَيْهَا، وَاِنْ جَاءَتْ بِهٖ اَسْحَمَ، اَعْيَنَ، ذَا اَلْيَتَيْنِ، فَلَا اَحْسِبُهٗ اِلَّا قَدْ صَدَقَ عَلَيْهَا، فَجَاءَتْ بِهٖ عَلَى النَّعْتِ الْمَكْرُوْهِ

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں عویمر عاصم کے پاس آئے اور بولے: آپ کا کیا خیال ہے؟ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی دوسرے کو دیکھ لیتا ہے اور اسے قتل کر دیتا ہے تو کیا آپ لوگ اس کے بدلے میں اس کو قتل کر دیں گے؟ اے عاصم! آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میرے بارے میں یہ سوال کریں انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سوال ناپسند کیا اور اس پر ناراضگی کا اظہار کیا وہ واپس عویمر کے پاس آئے اور بتایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سوال کو ناپسند کیا اور ناراضگی کا اظہار کیا ہے عویمر بولے: اللہ تعالیٰ کی قسم! میں خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوں گا اور آپ سے اس بارے میں دریافت کروں گا وہ آئے اور اسی دوران عاصم کے پیچھے قرآن کا حکم نازل ہو چکا تھا عویمر نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا (تم) دونوں (میاں بیوی) کے بارے میں قرآن نازل ہو چکا ہے تم دونوں آؤ اور لعان کرو۔

حدیث نمبر **1331**:

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح '' (رقم الحدیث من فتح الباری)	7304
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	102/3
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	400/7
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	125/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول **2001**ء	323/6

(راوی بیان کرتے ہیں) پھر اس کے بعد عویمر بولے: اگر میں اس عورت کو اپنے ساتھ رکھتا ہوں تو اس کا مطلب ہے میں نے اس عورت پر جھوٹا الزام لگایا ہے تو انہوں نے اس عورت سے علیحدگی اختیار کر لی (یعنی اسے طلاق دے دی)۔

(راوی بیان کرتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس کی ہدایت نہیں کی تھی لیکن اس کے بعد لعان کرنے والوں کے درمیان یہی رواج ہو گیا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا:

اس عورت کا دھیان رکھنا اگر یہ سرخ رنگ والے دبلے پتلے بچے کو جنم دیتی ہے جو چھپکلی کی مانند ہو تو میرا خیال ہے کہ مرد نے اس پر جھوٹا الزام لگایا ہے لیکن اگر یہ سیاہ فام بڑی آنکھوں والے بڑی سرین والے بچے کو جنم دیتی ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ مرد نے اس کے بارے میں سچ کہا ہے۔

(راوی بیان کرتے ہیں) تو اس عورت نے ناپسندیدہ شکل والے بچے کو جنم دیا۔

1332 - سَمِعْتُ اِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدٍ يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِنْ جَائَتْ بِهِ اَشْقَرَ سَبِطًا فَهُوَ لِزَوْجِهَا، وَاِنْ جَائَتْ بِهِ اُدَيْعِجَ فَهُوَ لِلَّذِيْ يَتَّهِمُهُ، قَالَ : فَجَائَتْ بِهِ اُدَيْعِجَ

✧✧ سعید بن مسیّب اور عبید اللہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر یہ عورت چھوٹی آنکھوں والے سیدھے بالوں والے بچے کو جنم دیتی ہے تو یہ اس کے شوہر کا ہوگا اور اگر یہ بڑی آنکھوں والے بچے کو جنم دیتی ہے تو یہ اس شخص کا ہوگا جس پر الزام لگایا ہے راوی بیان کرتے ہیں اس عورت نے بڑی آنکھوں والے بچے کو جنم دیا۔

1333 - اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ اَخِيْ بَنِيْ سَاعِدَةَ، اَنَّ رَجُلاً مِنَ الْاَنْصَارِ جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ رَجُلاً وَّجَدَ مَعَ امْرَاَتِهِ رَجُلاً، اَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُوْنَهُ، اَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ؟ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيْ شَاْنِهِ مَا ذُكِرَ فِي الْقُرْآنِ مِنْ اَمْرِ الْمُتَلاعِنَيْنِ، قَالَ : فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : قَدْ قُضِيَ فِيْكَ وَفِيْ امْرَاَتِكَ، قَالَ : فَتَلاعَنَا وَاَنَا شَاهِدٌ ثُمَّ فَارَقَهَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَتْ سُنَّةً بَعْدَهُمَا اَنْ يُفَرَّقَ بَيْنَ الْمُتَلاعِنَيْنِ، وَكَانَتْ حَامِلا فَاَنْكَرَهَا،

حدیث نمبر **1333**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم بیروت' **1970**ء	**12446**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**423**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**1492**
دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**274/3**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**400/7**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**125/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء	**324/6**

فَكَانَ ابْنُهَا يُدْعٰى اِلٰى اُمِّهٖ .

✦✦ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ جن کا تعلق بنو ساعدہ سے ہے بیان کرتے ہیں انصار سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے شخص کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ جو اپنی بیوی کے ساتھ کسی دوسرے فرد کو پائے؟ اگر وہ اسے قتل کر دیتا ہے تو کیا اس کے بدلے میں اس شخص کو آپ قتل کر دیں گے؟ اس شخص کو کیا کرنا چاہیے؟ راوی بیان کرتے ہیں تو ان صاحب کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے حکم نازل کیا جس کا تذکرہ قرآن میں کیا ہے؟ جس میں لعان کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

(راوی بیان کرتے ہیں:) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے بارے میں اور تمہاری بیوی کے بارے میں حکم نازل ہو گیا ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں: ان دونوں نے لعان کیا میں اس وقت وہاں موجود تھا پھر ان صاحب نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم موجودگی میں اس عورت سے علیحدگی اختیار کر لی (یعنی اس کو طلاق دیدی) اس کے بعد طریقہ یہی ہو گیا کہ لعان کرنے والوں کے درمیان علیحدگی کروادی جائے۔

راوی بیان کرتے ہیں: وہ عورت حاملہ تھی اس کے شوہر نے اس کے نسب کا انکار کیا تو اس عورت کے بچے کو اس کی ماں کے حوالے سے بلایا جاتا تھا۔

1334 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، قَالَ : شَهِدْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ بِحَدِيْثِ الْمُتَلاعِنَيْنِ، فَقَالَ لَهُ ابْنُ شَدَّادٍ : اَهِىَ الَّتِى قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَوْ كُنْتُ رَاجِمًا اَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ رَجَمْتُهَا، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : لَا، تِلْكَ امْرَاَةٌ قَدْ اَعْلَنَتْ .

حدیث نمبر **1334**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم بیروت' **1970**ء	12452
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	519
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	335/1
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	2560
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء	171/6
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	5561
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول' **1987**ء	514
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	100/3
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی)	10711
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	407/7
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	16/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء	326/6

✧✧ قاسم بن محمد بیان کرتے ہیں: میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس موجود تھا جب وہ لعان کرنے والوں کے بارے میں حدیث بیان کر رہے تھے ابن شداد نے ان سے دریافت کیا: یہ وہی عورت ہے؟ جس کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اگر میں نے ثبوت کے بغیر کسی کو سنگسار کرنا ہوتا تو اس عورت کو کروا دیتا' تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نہیں! یہ تو وہ عورت تھی جو اعلانیہ گناہ کیا کرتی تھی اس کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا تھا۔

1335 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، وَذَكَرَ حَدِيْثَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَبْصِرُوهَا، فَاِنْ جَائَتْ بِهٖ اَسْحَمَ اَدْعَجَ الْعَيْنَيْنِ، عَظِيْمَ الْاِلْيَتَيْنِ فَلَا اُرَاهُ اِلَّا قَدْ صَدَقَ، وَاِنْ جَائَتْ بِهٖ اَحْمَرَ كَاَنَّهٗ وَحَرَةٌ فَلَا اُرَاهُ اِلَّا كَاذِبًا، فَجَائَتْ بِهٖ عَلَى النَّعْتِ الْمَكْرُوْهِ .

✧✧ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث منقول ہے جس میں انہوں نے لعان کرنے والوں کے واقعے کا تذکرہ کیا ہے وہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اس عورت کا جائزہ لینا اگر یہ سیاہ فام موٹی آنکھوں والے بڑی سرین والے بچے کو جنم دیتی ہے تو میرا خیال ہے کہ مرد نے ٹھیک کہا ہے اور اگر یہ سرخ رنگت کے بچے جو چھپکلی کی مانند ہو' کو جنم دیتی ہے تو میرا خیال ہے کہ اس مرد نے جھوٹ بولا ہے

(راوی بیان کرتے ہیں) اس عورت نے ناپسندیدہ شکل والے بچے کو جنم دیا۔

1336 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، ان النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِنْ جَائَتْ اُمَيْغِرَ سَبِطًا فَهُوَ لِزَوْجِهَا، وَاِنْ جَائَتْ بِهٖ اُدَيْعِجَ جَعْدًا فَهُوَ لِلَّذِيْ يَتَّهِمُهٗ، فَجَائَتْ بِهٖ اُدَيْعِجَ

✧✧ سعید بن مسیب اور عبید اللہ بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر وہ عورت سرخ رنگت والے سیدھے بالوں والے بچے کو جنم دیتی ہے تو یہ اس کے شوہر کا ہوگا اور اگر یہ سیاہ رنگت والے گھنگریالے بالوں والے بچے کو جنم دیتی ہے تو یہ اس شخص کا ہوگا جس سے اس نے الزام لگایا ہے۔

(راوی بیان کرتے ہیں) تو اس عورت نے سیاہ آنکھوں والے بچے کو جنم دیا۔

1337 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، وَجَاءَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجْلَانِيُّ وَهُوَ اُحَيْمِرُ سَبِطٌ نِضْوُ الْخَلْقِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَاَيْتَ شَرِيْكَ بْنَ السَّحْمَاءِ يَعْنِي ابْنَ عَمِّهٖ وَهُوَ رَجُلٌ عَظِيْمُ الْاَلْيَتَيْنِ اَدْعَجُ الْعَيْنَيْنِ حَالُ الْخَلْقِ يُصِيْبُ فُلَانَةَ يَعْنِي امْرَاَتَهٗ وَهِيَ حُبْلٰى وَمَا قَرِبْتُهَا مُنْذُ كَذَا فَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِيْكًا فَجَحَدَهٗ وَدَعَا الْمَرْاَةَ فَجَحَدَتْ فَلَاعَنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ زَوْجِهَا وَهِيَ حُبْلٰى ثُمَّ قَالَ تُبْصِرُوْهَا فَاِنْ جَائَتْ بِهٖ اَدْعَجَ عَظِيْمَ الْاَلْيَتَيْنِ فَلَا اَرَاهُ اِلَّا قَدْ صَدَقَ عَلَيْهَا وَاِنْ جَائَتْ بِهٖ اُحَيْمِرِ كَاَنَّهٗ وَحَرَةٌ فَلَا اَرَاهُ اِلَّا قَدْ كَذَبَ عَلَيْهَا

فَجَائَتْ بِهٖ اَدْعَجَ عَظِيْمَ الْاَلْيَتَيْنِ

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْمَا بَلَغَنَا اِنَّ امْرَهُ لَبَيِّنٌ لَوْلَا مَا قَضَى اللّٰهُ يَعْنِيْ اَنَّهُ لِمَنْ زَنٰى لَوْلَا مَا قَضَى اللّٰهُ مِنْ اَنْ لَّا يَحْكُمَ عَلٰى اَحَدٍ اِلَّا بِاِقْرَارٍ اَوِ اعْتِرَافٍ عَلٰى نَفْسِهٖ لَا يَحِلُّ بِدَلَالَةٍ غَيْرِ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا وَاِنْ كَانَتْ بَيِّنَةً فَقَالَ لَوْلَا مَا قَضَى اللّٰهُ لَكَانَ لِيْ فِيْهَا قَضَاءٌ غَيْرُهُ وَلَمْ يَعْرِضْ لِشَرِيْكٍ وَلَا لِلْمَرْاَةِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ وَاَنْفَذُ لِلْحُكْمِ وَهُوَ يَعْلَمُ اَنَّ اَحَدَهُمَا كَاذِبٌ ثُمَّ عَلِمَ بَعْدُ اَنَّ الزَّوْجَ هُوَ الصَّادِقُ .

✦✦ ہشام بن عروہ بیان کرتے ہیں: عجلانی' نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے وہ سرخ رنگت کے مالک سیدھے بالوں والے دبلے پتلے آدمی تھے انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! آپ نے شریک بن سحماء کا جائزہ لیا ہے انہوں نے اپنے چچازاد کے بارے میں یہ بات کہی' جو بڑی سرین کے مالک تھے اور ان کی آنکھیں بھی بڑی بڑی تھی اور جسم بھی بھاری تھا' اس نے فلاں عورت کے ساتھ صحبت کر لی ہے' ان کی مراد ان کی اپنی بیوی تھی' اور وہ عورت حاملہ بھی ہو گئی ہے حالانکہ میں نے فلاں عرصے سے اس کے ساتھ صحبت نہیں کی' نبی اکرم ﷺ نے شریک کو بلایا تو انہوں نے اس بات کا انکار کر دیا پھر آپ نے اس عورت کو بلایا تو اس نے بھی انکار کر دیا پھر نبی اکرم ﷺ نے اس عورت اور اس کے شوہر کے درمیان لعان کروایا حالانکہ وہ عورت حاملہ تھی پھر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

اس عورت کا جائزہ لینا اگر یہ سیاہ فام بڑی سرین والے بچے کو جنم دیتی ہے تو میرا خیال ہے مرد نے اس کے بارے میں ٹھیک کہا ہے اور اگر یہ سرخ رنگت کے مالک بچے کو جنم دیتی ہے جو چھپکلی کی طرح ہو تو میرا خیال ہے اس مرد نے اس کے بارے میں جھوٹ کہا ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں' تو اس عورت نے بڑی آنکھوں والے سیاہ فام بچے کو جنم دیا۔

راوی بیان کرتے ہیں: ہم تک پہنچنے والی روایت کے مطابق نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس کا معاملہ واضح ہو گیا ہے اگر اللہ تعالیٰ نے اس کے بارے میں فیصلہ نہ دیا ہوتا۔

نبی اکرم ﷺ کی مراد یہ تھی: یہ اس شخص کا بچہ ہے جس نے زنا کیا ہے اگر اللہ تعالیٰ نے اس بارے میں یہ فیصلہ نہ دیا ہوتا کہ اقرار یا اعتراف کے بغیر کسی پر حکم جاری نہیں کیا جا سکتا اور ان دونوں کے علاوہ اور کسی طریقے کے ساتھ بھی ثبوت پیش کرنا حلال نہیں ہے اگر چہ وہ کتنا ہی واضح کیوں نہ ہو؟ تو اگر اللہ تعالیٰ نے اس بارے میں یہ فیصلہ نہ دیا ہوتا تو میرا اس عورت کے بارے میں فیصلہ مختلف ہوتا۔

نبی اکرم ﷺ نے شریک اور اس عورت کو کوئی سزا نہیں دی' باقی اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

اور وہ حکم کو سب سے زیادہ نافذ کرنے والے تھے اور وہ یہ جانتے تھے دونوں میں سے کوئی ایک جھوٹا ہے پھر آپ کو بعد میں پتہ بھی چلا گیا کہ اس عورت کا شوہر ہی سچا ہے۔

1338 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَنَّ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ، حَدَّثَهُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ مَا لِيْ عَهْدٌ بِاَهْلِيْ

مُنْذُ عَفَارِ النَّخْلِ، قَالَ : وَعَفَارُهَا انَّهَا اِذَا كَانَتْ تُؤَبَّرُ تُعْفَرُ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا لَا تُسْقٰى بَعْدَ الْاِبَارِ، قَالَ : فَوَجَدْتُ مَعَ امْرَاَتِى رَجُلًا، قَالَ : وَكَانَ زَوْجُهَا مُصْفَرًّا، حَمْشَ السَّاقَيْنِ، سَبِطَ الشَّعْرِ، وَالَّذِىْ رُمِيَتْ بِهٖ خَدْلًا اِلَى السَّوَادِ، جَعْدًا، قَطَطًا، مُسْتَهًا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اللّٰهُمَّ بَيِّنْ، ثُمَّ لَاعَنَ بَيْنَهُمَا، فَجَائَتْ بِرَجُلٍ يُشْبِهُ الَّذِىْ رُمِيَتْ بِهٖ

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک صاحب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے کھجوروں کی پیوندکاری کے موسم سے لے کر اب تک اپنی بیوی سے صحبت نہیں کی راوی بیان کرتے ہیں۔

لفظ "عفار" کا مطلب یہ ہے کہ جب ان میں پیوندکاری کی جائے اور یہ تقریباً چالیس دن تک ہوتی ہے اس کے بعد اسے پانی نہیں دیا جاتا۔

راوی بیان کرتے ہیں ان صاحب نے کہا: میں نے اپنی بیوی کے ساتھ ایک شخص کو پایا۔

راوی بیان کرتے ہیں اس عورت کا شوہر زرد رنگ کا مالک تھا پتلی پنڈلیوں والا تھا سیدھے بالوں والا تھا اور جس شخص پر الزام لگایا گیا تھا وہ سیاہ فام رنگت کا مالک تھا بکھرے ہوئے بالوں والا تھا بھاری بھرکم جسم کا مالک تھا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ! اس معاملے کو واضح کردے۔

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کے درمیان لعان کروادیا پھر اس عورت نے جس بچے کو جنم دیا وہ اس شخص کے ساتھ مشابہت رکھتا تھا جس کے بارے میں اس عورت پر الزام لگایا گیا تھا۔

1339 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ لَاعَنَ بَيْنَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ اَمَرَ رَجُلًا اَنْ يَّضَعَ يَدَهٗ عَلٰى فِيْهِ عِنْدَ الْخَامِسَةِ، وَقَالَ : اِنَّهَا مُوْجِبَةٌ .

حدیث **1338**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **12451**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **357/1**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **174/6**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **5665**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **100/3**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق (طبع ثانی) **107/4**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **107/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **128/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء **328/6**

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے جب وہ دو لعان کرنے والوں کے درمیان لعان کروایا تو آپ ﷺ نے مرد کو یہ حکم دیا: وہ پانچویں مرتبہ اپنا ہاتھ اپنے منہ کے اوپر رکھ لے (یعنی لعان کرنے سے پہلے سوچ لے) نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا یہ (جہنم کو واجب کرنے والی چیز ہے (اس لئے احتیاط سے بولنا)

1340 - حَدَّثَنَا سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: شَهِدْتُ الْمُتَلَاعِنَيْنِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً ثُمَّ سَاقَ الْحَدِيثَ فَلَمْ يُتْقِنْهُ اِتْقَانَ هٰؤُلَاءِ.

✦✦ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کے پاس لعان کرنے والوں کے واقعہ میں موجود تھا میری عمر اس وقت پندرہ سال تھی' اس کے بعد انہوں نے پوری حدیث بیان کی ہے' تاہم اس کے الفاظ دیگر روایتوں کی طرح یقینی نہیں ہیں۔

اخرج الستة الاحاديث من كتاب الظهار واللعان ' والسابع والثامن من الجزء الثاني من اختلاف الحديث ' والتاسع من كتاب ابطلاب الاستحسان وهو اوّل حديث فيه ' والٰى اٰخر الثاني عشر من كتاب احكام القرآن .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چھ روایات کتاب ''ظہار ولعان'' میں بیان کی ہیں ساتویں اور آٹھویں روایت اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے نویں روایت استحسان کے ابطال میں نقل کی ہے یہ اس میں موجود پہلی روایت ہے اس کے بعد بارہویں روایت تک کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر **1339**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **518**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **2255**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **175/6**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **5665**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **125/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **732/6**

حدیث نمبر **1340**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **173/6**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **6854**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **2251**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **5687**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **401**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **126/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **324/6**

باب منه : والحاق الولد بالمرأة

باب 2: بچے کو عورت کی طرف منسوب کر دینا

1341 - اَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ : اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَّقَ بَيْنَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ، وَالْحَقَ الْوَلَدَ بِالْمَرْاَةِ

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لعان کرنے والوں کے درمیان علیحدگی کروادی تھی اور بچے کی نسبت عورت کی طرف کر دی تھی۔

1342 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَجُلًا لَاعَنَ امْرَاَتَهٗ فِيْ زَمَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانْتَفٰى مِنْ وَلَدِهَا، فَفَرَّقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا، وَاَلْحَقَ الْوَلَدَ بِالْمَرْاَةِ

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں: ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ اقدس میں اپنی بیوی کے ساتھ لعان کیا اس نے اس عورت کے بچے کے نسب کی نفی کر دی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کے دمیان علیحدگی کروادی اور بچے کی نسبت ماں کے ساتھ لاحق کر دی۔

حدیث نمبر **1342**:

اصحی ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف المکتبۃ العلمیہ	587
اصحی ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحیی بن یحیی اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء	1643
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ مصر	7/2
دارمی امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی دار المحاسن قاہرہ 1966ء	3328
بخاری امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	5315
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی دار الحدیث قاہرہ مصر	1494
سجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان	2259
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء	2069
ترمذی امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء	1203
نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء	178/6
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء	5671
طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعۃ الانوار المحمدیہ مصر	104/3
تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء	4291
الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء	4288
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان	128/5
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء	307/6

اخرج الاوّل من الجزء الثانی من اختلاف الحدیث ' والثانی من کتاب الظھار واللعان وھو اٰخر حدیث فیه .

امام شافعی نے پہلی روایت اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے جبکہ دوسرے کتاب ''ظہار ولعان'' میں نقل کی ہے یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

باب فی صداق الملاعنة

باب 3: لعان کرنے والی عورت کا مہر

1343 - وَسَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ، يَقُوْلُ : اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِلْمُتَلَاعِنَيْنِ : حِسَابُكُمَا عَلَى اللّٰهِ، اَحَدُكُمَا كَاذِبٌ، لَا سَبِيْلَ لَكَ عَلَيْهَا، قَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَالِي، قَالَ : لَا مَالَ لَكَ، اِنْ كُنْتَ صَدَقْتَ فَهُوَ بِمَا اسْتَحْلَلْتَ مِنْ فَرْجِهَا، وَاِنْ كُنْتَ كَذَبْتَ عَلَيْهَا فَذٰلِكَ اَبْعَدُ لَكَ مِنْهَا اَوْ مِنْهُ

✦✦ حضرت ابن عمر ارشاد فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے لعان کرنے والوں سے ارشاد فرمایا: تم دونوں کا حساب اللہ کے ذمے ہے ان میں سے کوئی ایک جھوٹا ہے' پھر مرد سے فرمایا: تمہارا اس عورت کے ساتھ کوئی واسطہ نہیں ہے اس نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ میرا مال (جو میں نے مہر کے طور پر اسے دیا تھا) نبی اکرم نے فرمایا: کوئی مال نہیں ملے گا۔ اگر تم نے اس کے بارے میں سچ کہا ہے تو تم نے اس مال کے عوض میں اس کی شرمگاہ کو حلال کر لیا اگر تم نے اس کے بارے میں جھوٹ کہا تو پھر تو تم اس سے اور زیادہ دور ہو گئے۔

حدیث نمبر **1343**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**12455**
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**671**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**17376**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**11/2**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**5312**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**1493**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**2257**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	**177/6**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**5678**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**409/7**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**126/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء	**730/6**

اخرجه من كتاب الظهار واللعان .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب ''ظہار ولعان'' میں نقل کیا ہے۔

باب عرض التوبة ومن ادخلت على قوم من ليس منهم ومن جحد ولده

باب 4: توبہ کو پیش کرنا' جو شخص خود کو اس قوم میں داخل کر لے جس کے ساتھ اس کا تعلق نہ ہو جو شخص اپنے بچے کے نسب کا انکار کر دے

1344 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُوْلُ : فَرَّقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَخَوَىْ بَنِى الْعَجْلَانِ، وَقَالَ هٰكَذَا : بِاُصْبُعَيْهِ الْمُسَبِّحَةِ وَالْوُسْطٰى فَفَرَّقَهُمَا الْوُسْطٰى وَالَّتِي تَلِيهَا يَعْنِي الْمُسَبِّحَةَ، وَقَالَ : اَللّٰهُ يَعْلَمُ اَنَّ اَحَدَكُمَا كَاذِبٌ، فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو عجلان سے تعلق رکھنے والے دو میاں بیوی کے درمیان علیحدگی کروادی تھی انہوں نے اس طرح ارشاد فرمایا: راوی نے شہادت کی انگلی اور اس کے ساتھ والی انگلی کو الگ کر کے بتایا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ بہتر جانتا ہے کہ تم دونوں میں سے کوئی ایک جھوٹا ہے کیا تم توبہ کرو گے؟

1345 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ، اَنَّهُ سَمِعَ الْمَقْبُرِيَّ، يُحَدِّثُ الْقُرَظِيَّ، قَالَ الْمَقْبُرِيُّ : حَدَّثَنِي اَبُوْ هُرَيْرَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ : لَمَّا نَزَلَتْ اٰيَةُ الْمُلَاعَنَةِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَيُّمَا امْرَاَةٍ اَدْخَلَتْ عَلٰى قَوْمٍ مَّنْ لَيْسَ مِنْهُمْ فَلَيْسَتْ مِنَ اللّٰهِ فِي شَيْءٍ، وَلَمْ يُدْخِلْهَا اللّٰهُ جَنَّتَهُ، وَاَيُّمَا رَجُلٍ جَحَدَ وَلَدَهُ وَهُوَ يَنْظُرُ اِلَيْهِ احْتَجَبَ اللّٰهُ مِنْهُ وَفَضَحَهُ عَلٰى رُءُوْسِ الْخَلَائِقِ فِي الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ .

حدیث نمبر **1344**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء	**12454**
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**672**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**97/1**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**5311**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	**1493**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**2258**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	**117/6**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء	**5668**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**128/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء	**790/6**

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جب لعان سے متعلق آیت نازل ہوئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جو عورت کسی قوم میں اس کو داخل کرے جس کا اس قوم سے تعلق نہیں ہے (یعنی زنا کا ارتکاب کرے) تو اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی چھوٹ نہیں ملے گی اور اللہ تعالیٰ اسے اپنی جنت میں داخل نہیں کرے گا اور جو مرد اپنے بچے کی نفی کر دے اور وہ اس بات سے آگاہ ہو کہ وہ (اس کا اپنا بچہ ہے) تو اللہ تعالیٰ اس سے حجاب میں ہو جائے گا اور اسے تمام پہلے والوں اور بعد والوں ساری مخلوق کی موجودگی میں رسوا کرے گا۔

اخرج الحدیثین من کتاب الظهار واللعان .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب ''ظہار ولعان'' میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر 1345:

نیشاپوری امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ حلب' طبع بیروت	302/2
دارمی امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ 1966ء	2244
سجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن'' دار احیاء التراث العربی بیروت' لبنان	2263
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت 1998ء	2743
نسائی امام احمد بن شعیب ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	179/6
نسائی امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ 1991ء	5675
تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اول 1996ء	4111
الفارسی امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول 1988ء	4108
بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان 1344ھ	403/7
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	126/5
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول 2001ء	730/6

کتاب الفرائض والوصیة

فرائض اور وصیت کا بیان

باب لا یرث المسلم الکافر ولا الکافر المسلم

باب 1: کوئی مسلمان کسی کافر کا وارث نہیں بن سکتا اور کوئی کافر مسلمان کا وارث نہیں بن سکتا

1346 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ،

حدیث نمبر **1346**:

اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف المکتبۃ العلمیہ **728**

اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) **1996**ء **1475**

طیالسی امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان **631**

صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت **1970**ء **9851**

حمیدی امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر **541**

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ مصر **200/5**

بخاری امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **4283**

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم فؤاد عبدالباقی دار الحدیث قاہرہ مصر **1614**

سجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **2909**

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت **1998**ء **2729**

ترمذی امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت **1996**ء **2107**

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ **1991**ء **6379**

نیشاپوری امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ ریاض الطبعۃ الثانیۃ **1981**ء **2985**

طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعۃ الانوار المحمدیہ مصر **265/3**

تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول **1996**ء **6042**

الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول **1988**ء **6033**

طبرانی امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ موصل عراق (طبع ثانی) **381**

دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر **69/4**

نیشاپوری امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت **240/2**

بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1344**ھ **217/6**

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ، وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ .

✦✦ حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی مسلمان کسی کافر کا وارث نہیں بنے گا اور کوئی کافر کسی مسلمان کا وارث نہیں بنے گا۔

1347 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ : اِنَّمَا وَرِثَ اَبَا طَالِبٍ عَقِيْلٌ، وَطَالِبٌ وَلَمْ يَرِثْهُ عَلِيٌّ وَّلَا جَعْفَرٌ قَالَ : فَلِذٰلِكَ تَرَكْنَا نَصِيْبَنَا مِنَ الشِّعْبِ .

✦✦ ابن شہاب بیان کرتے ہیں: امام زین العابدین رضی اللہ عنہ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جناب عقیل اور جناب طالب جناب ابوطالب کے وارث بنے تھے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ ان کے وارث نہیں بنے تھے۔

امام زین العابدین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہی وجہ ہے ہم نے شعب ابی طالب میں اپنا حصہ ترک کر دیا۔

اخرج الاوّل من کتاب الرسالة ' والثانی من کتاب الطعام والشراب وعمارة الارضین مما لم یسمع الربیع من الشافعی .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب طعام وشراب عمارۃ الارضین میں نقل کی ہے یہ ان روایات میں سے ایک ہے جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا ہے۔

باب لا یرث القاتل من مقتوله شیئًا

باب 2: کوئی قاتل اپنے مقتول کی کسی بھی چیز کا وارث نہیں بن سکتا

1348 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، اَنَّ رَجُلاً مِنْ بَنِى مُدْلِجٍ يُقَالُ لَهُ

حدیث نمبر **1347**:

اصحی 'ابوعبداللہ مالک بن انس' 'الموطا' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **729**

اصحی 'ابوعبداللہ مالک بن انس' 'الموطا' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء **1476**

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' 'المسند' دار المعرفۃ' بیروت لبنان **9853**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' 'الام' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **74/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' 'الام' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء **148/5**

حدیث نمبر **1348**:

اصحی 'ابوعبداللہ مالک بن انس' 'الموطا' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء **2536**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' 'السنن الکبریٰ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ **38/8**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' 'المصنف' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء **17782**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' 'المصنف' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ **13185**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' 'المسند' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **49/1**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' 'السنن' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء **2646**

قَتَادَةُ حَذَفَ ابْنَهُ بِسَيْفٍ فَأَصَابَ سَاقَهُ فَنُزِيَ فِي جُرْحِهِ فَمَاتَ ، فَقَدِمَ سُرَاقَةُ بْنُ جُعْشُمٍ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ : اُعْدُدْ لِي عَلَى قُدَيْدٍ عِشْرِينَ وَمِائَةَ بَعِيرٍ حَتَّى اَقْدَمَ عَلَيْكَ ، فَلَمَّا قَدِمَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ اَخَذَ مِنْ تِلْكَ الْإِبِلِ ثَلَاثِينَ حِقَّةً وَثَلَاثِينَ جَذَعَةً وَاَرْبَعِينَ خَلِفَةً ، ثُمَّ قَالَ : اَيْنَ اَخُو الْمَقْتُولِ ؟ قَالَ : هَا اَنَا ذَا ، قَالَ : خُذْهَا ، فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَيْسَ لِقَاتِلٍ شَيْءٌ

✧✧ عمرو بن شعیب بیان کرتے ہیں: بنو مدلج سے تعلق رکھنے والے ایک شخص' جس کا نام ''قادہ'' تھا اس نے اپنے بیٹے کی پٹائی کی (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) اس کو تلوار ماری وہ اس کی پنڈلی پر لگی اس کے زخم سے خون جاری ہوا اور وہ لڑکا فوت ہو گیا سراقہ بن جعشم' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس بات کا تذکرہ کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''قدید'' کے مقام پر ایک سو بیس اونٹوں کی گنتی کر دو! جب میں تمہارے پاس آؤں جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ وہاں آئے تو انہوں نے اونٹوں میں سے 30 حقے لئے تیس جزعے لئے اور چالیس خلفے لئے پھر ارشاد فرمایا: مقتول کا بھائی کدھر ہے! اس نے عرض کی: میں یہاں ہوں! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم اس کو وصول کر لو کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قاتل کو (مقتول کی وراثت) میں سے کچھ نہیں ملتا۔

اخرجه من كتاب جراح العمد .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب ''جراح العمد'' میں نقل کیا ہے۔

باب توريث المرأة من دية زوجها

باب 3: عورت کو اس کے شوہر کی دیت میں سے وارث بنایا جائے گا

1349 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، كَانَ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1348**:

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **6368**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **34/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء — **85/8**

حدیث نمبر **1349**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **1776**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **27541**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **452/3**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **2927**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء — **2642**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ - **1987**ء — **1415**

يَقُولُ : اَلدِّيَةُ لِلْعَاقِلَةِ ، وَلَا تَرِثُ الْمَرْاَةُ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا شَيْئًا ، حَتّٰى اَخْبَرَهُ الضَّحَّاكُ بْنُ سُفْيَانَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلَيْهِ اَنْ يُوَرِّثَ امْرَاَةَ اَشْيَمَ الضِّبَابِيِّ مِنْ دِيَتِهِ فَرَجَعَ اِلَيْهِ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

1350- اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلَى الضَّحَّاكِ بْنِ سُفْيَانَ اَنْ وَرِّثِ امْرَاَةَ اَشْيَمَ الضِّبَابِيِّ مِنْ دِيَتِهِ ،

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : وَكَانَ اَشْيَمُ قُتِلَ خَطَاً .

✦✦ سعید بن مسیب فرماتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے: دیت خاندان کو ملتی ہے عورت اپنے شوہر کی دیت میں کسی چیز کی وارث نہیں ہوتی یہاں تک کہ حضرت ضحاک بن سفیان نے انہیں بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ایک خط میں لکھا تھا: وہ اشیم ضبابی کی بیوی کو ان کی دیت میں سے وارث بنائیں' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بیان کی طرف رجوع کر لیا۔

✦✦ ابن شہاب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ضحاک بن سفیان کو خط میں لکھا تھا: وہ اشیم ضبابی کی دیت میں ان کی اہلیہ کو وارث بنائیں۔

ابن شہاب بیان کرتے ہیں' اشیم کو قتل خطا کے طور پر قتل کیا گیا تھا۔

اخرج الحديثين من كتاب جراح العمد .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات ''جراح العمد'' میں نقل کی ہیں۔

باب ارث المبتوتة المتوفى عنها وهي في عدتها

باب 4: جس عورت کو طلاق ''بتہ'' دی گئی ہو اور وہ بیوہ ہو جائے تو

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1349**

نسائی' امام احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء	**6363**
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب'' المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق (طبع ثانی)	**8139**
دارقطنی' امام علی بن عمر'' السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**77/4**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**47/8**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**88/6**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء	**219/6**

حدیث نمبر **1350**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس'' الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	**672**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس'' الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء	**2535**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**134/8**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**89/6**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء	**219/6**

اس کی عدت کے دوران اسے وراثت دینا

1351 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ رَوَّادٍ، وَمُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِی ابْنُ اَبِیْ مُلَیْکَةَ اَنَّهُ سَاَلَ ابْنَ الزُّبَیْرِ عَنِ الرَّجُلِ یُطَلِّقُ الْمَرْاَةَ فَیَبُتُّهَا ثُمَّ یَمُوْتُ وَهِیَ فِیْ عِدَّتِهَا فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَیْرِ طَلَّقَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ تُمَاضِرَ بِنْتَ الْاَصْبَغِ الْکَلْبِیَّةَ فَبَتَّهَا ثُمَّ مَاتَ وَهِیَ فِیْ عِدَّتِهَا فَوَرَّثَهَا عُثْمَانُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ ابْنُ الزُّبَیْرِ وَاَمَّا اَنَا فَلَا اَرٰی اَنْ تُوَرَّثَ مَبْتُوْتَةٌ

✦✦ ابن جریج بیان کرتے ہیں' ابن ابی ملیکہ نے مجھے یہ بتایا ہے' انہوں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جو اپنی عورت کو طلاق دیتا ہے اور طلاق ''بتہ'' دیتا ہے پھر وہ فوت ہو جاتا ہے جب کہ وہ عورت عدت گزار رہی ہوتی ہے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے تماضر بنت الاصبغ کلبیہ نامی خاتون کو طلاق ''بتہ'' دی تھی پھر ان کا انتقال ہو گیا وہ خاتون اس وقت اپنی عدت گزار رہی تھی تو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اس خاتون کو وارث قرار دیا تھا۔

حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جہاں تک میرا تعلق ہے تو میرے خیال میں جس عورت کو طلاق بتہ دی گئی ہو اسے وارث نہیں بنانا چاہیے۔

1352 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ وَکَانَ اَعْلَمَهُمْ بِذٰلِكَ وَعَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ الْبَتَّةَ وَهُوَ مَرِیْضٌ فَوَرَّثَهَا عُثْمَانُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنْهُ بَعْدَ انْقِضَاءِ عِدَّتِهَا.

حدیث نمبر **1351**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **1219**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **1902**

دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **64/4**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **362/7**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1663**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **220/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **643/6**

حدیث نمبر **1352**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **575**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1661**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **12195**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **138/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **350/6**

✦✦ طلحہ بن عبدالرحمٰن بن عوف بیان کرتے ہیں' وہ اس بارے میں سب سے زیادہ بہتر جانتے ہیں' انہوں نے ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن کے حوالے سے یہ بات بیان کی ہے' حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے اپنی اہلیہ کو طلاق ''بتہ'' دے دی تھی جب وہ بیمار تھے تو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اس خاتون کی عدت ختم ہو جانے کے بعد بھی اسے وارث قرار دیا تھا۔

اخرج الحدیثین من کتاب الرجعة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو کتاب الرجعۃ میں نقل کیا ہے۔

باب لا وصیة لوارث ' والحجة الواجبة من رأس المال

باب 5: وارث کے لئے وصیت نہیں ہوتی' فرض حج' اصل مال میں سے کیا جائے گا

1353 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَحْوَلِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ

✦✦ مجاہد بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: وارث کے لئے وصیت نہیں ہوتی۔

1354 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ وَّطَاوُسٍ اَنَّهُمَا قَالَا الْحَجَّةُ الْوَاجِبَةُ مِنْ رَّأْسِ الْمَالِ .

✦✦ عطاء اور طاؤس بیان کرتے ہیں' حج اصل مال میں سے کیا جائے گا۔

اخرج الاوّل من کتاب الرسالة والثانی من کتاب المناسك .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب الرسالہ میں نقل کیا ہے جبکہ دوسری روایت کو کتاب المناسک میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر **1353**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **7277**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' 'المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **267/5**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' 'تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **2713**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' 'تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **7615**

حدیث نمبر **1354**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' 'دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **335/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' 'دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **125/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء — **310/10**

کتاب البیوع

خرید وفروخت کا بیان

باب لا یبیع الرجل علٰی بیع اخیه

باب 1: کوئی بھی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے

1355 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَيْعِ بَعْضٍ .

حدیث نمبر **1355**:

اصبحی'ابوعبداللہ مالک بن انس''الموطا''بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق:عبدالوہاب عبداللطیف'المکتبۃ العلمیہ

اصبحی'ابوعبداللہ مالک بن انس''الموطا''بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی'تحقیق:بشارعوادمعروف'دارالغرب الاسلامی'بیروت'لبنان (طبع اوّل) **1996**ء

شیبانی'امام احمد بن محمد بن حنبل''المسند''المطبعۃ المیمنیہ'مصر

صنعانی'امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام''المصنف''تحقیق:عبدالرحمٰن اعظمی'دارالقلم'بیروت'**1970**ء

کوفی'امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ''المصنف''المطبعۃ العزیزیہ'حیدرآباددکن'ہندوستان'**1386**ھ

شیبانی'امام احمد بن محمد بن حنبل''المسند''المطبعۃ المیمنیہ'مصر

الکسی'امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر''مسند''تحقیق:صبحی سامرائی'محمود خلیل'عالم الکتب'**1988**ء

دارمی'امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن''السنن''تحقیق:عبداللہ ہاشم یمانی'دارالمحاسن'قاہرہ'**1966**ء

بخاری'امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل''الجامع الصحیح''(رقم الحدیث من فتح الباری)

نیشاپوری'امام مسلم بن حجاج''الجامع الصحیح''تحقیق وترقیم:فؤادعبدالباقی'دارالحدیث'قاہرہ'مصر

قزوینی'امام محمد بن یزید ابن ماجہ''السنن''تحقیق:بشارعوادمعروف'دارالجیل'بیروت'**1998**ء

سجستانی'امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث''السنن''داراحیاء التراث العربی'بیروت'لبنان

ترمذی'امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ''الجامع الکبیر''تحقیق:ڈاکٹر بشارعوادمعروف'دارالغرب الاسلامی'بیروت **1996**ء

نسائی'امام احمد بن شعیب''المجتبیٰ من السنن''دارالحدیث'قاہرہ'مصر'**1407**ھ-**1987**ء

نسائی'امام احمد بن شعیب''السنن الکبریٰ''تحقیق:سلیمان بنداری'سیدکسروی'دارالکتب العلمیہ'**1991**ء

موصلی'امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ''المسند''تحقیق:حسین سلیم اسد'دارالمامون للتراث'طبع اوّل'**1987**ء

طحاوی'امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ''شرح معانی الآثار''تحقیق:محمد جادالحق'مطبعۃ الانوار المحمدیہ'مصر

تمیمی'امام ابوحاتم محمد بن حبان''صحیح ابن حبان''دارالفکر'بیروت'طبع اوّل'**1996**ء

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی شخص کسی دوسرے کے سودے پر سودا نہ کرے۔

1356 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، وَسُفْيَانُ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَيْعِ بَعْضٍ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی شخص کسی دوسرے کے سودے پر سودا نہ کرے۔

1357 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لا يَبِيْعُ الرَّجُلُ عَلٰى بَيْعِ اَخِيْهِ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی آدمی اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے۔

1358 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1355**:

القاری' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان' موسسۃ الرسالۃ بیروت' طبع اول' 1988ء — **4966**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الاوسط'' تحقیق محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ (طبع اول) — **385**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — **344/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **91/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء — **145/10**

حدیث نمبر **1357**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء — **14867**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **1026**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **12410**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **1413**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء — **2172**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — **1134**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — **71/6**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء — **5356**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **91/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء — **141/10**

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان چاروں روایات کو کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب لا يبيع حاضر لباد

باب 2: کوئی شہری کسی دیہاتی کے ساتھ سودا نہ کرے

1359 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِّبَادٍ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی شہری کسی دیہاتی کے ساتھ سودا نہ کرے۔

1360 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِّبَادٍ، دَعُوا النَّاسَ يَرْزُقُ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ .

حدیث نمبر 1358:

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفۃ بیروت لبنان — 91/3

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء — 141/10

حدیث نمبر 1359:

طیالسی امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد ''المسند'' دار المعرفۃ بیروت لبنان — 1930

طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق مطبعۃ الانوار المحمدیہ مصر — 11/4

طبرانی امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمد عبدالمجید سلفی مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ موصل عراق (طبع ثانی) — 13545

کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ — 20887

بخاری امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — 2159

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی دار الحدیث قاہرہ مصر — 256/7

نسائی امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء — 6086

تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان'' دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء — 4969

الفارسی امام امیر ابن بلبان ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء — 4962

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفۃ بیروت لبنان — 92/3

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء — 147/1

حدیث نمبر 1360:

طیالسی امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد ''المسند'' دار المعرفۃ بیروت لبنان — 1762

حمیدی امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب بیروت مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر — 1270

✦✦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی شہری کسی دیہاتی کے ساتھ سودا نہ کرے لوگوں کو چھوڑ دو اللہ تعالیٰ انہیں ایک دوسرے کے ذریعے رزق عطا کرے گا۔

1361 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تَلَقَّوا السِّلَعَ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1360**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **20886**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **307/3**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1522**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **3442**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **2176**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1223**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **256/7**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **6086**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول' **1987**ء **1839**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **11/4**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **4857**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دارالفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء **4963**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' **1988**ء **4967**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **92/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء **147/10**

حدیث نمبر **1361**:

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **379/2**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **74/3**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **14879**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **284/2**

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2569**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1519**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3437**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **2178**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1221**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **27/7**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **6092**

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (راستے میں) سامان (یعنی تجارتی قافلے کو منڈی میں پہنچنے سے پہلے) نہ ملو۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من الجزء الثاني من اختلاف والحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب النهي عن الملامسة والمنابذة

باب 3: ملامسہ اور منابذہ کی ممانعت

1362 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، وَعَنْ اَبِى الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1361:

موصلی' امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول 1987ء 6073

طحاوی' امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 9/4

طبرانی' امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب'' المعجم الاوسط'' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ (طبع اول) 953

بیہقی' امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان 1344ھ 348/5

شافعی' امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 93/3

شافعی' امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء 481/10

حدیث نمبر 1362:

اصبحی' ابو عبد اللہ مالک بن انس'' الموطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء 2662

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 79/2

بیہقی' امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان 1344ھ 341/5

صنعانی' امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام'' المصنف'' تحقیق: عبد الرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت 1970ء 7869

کوفی' امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابو شیبہ'' المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان 1386ھ 22269

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 319/2

بخاری' امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) 368

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبد الباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1511

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت 1998ء 2169

ترمذی' امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ'' الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 1310

نسائی' امام احمد بن شعیب'' المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ - 1987ء 219/7

نسائی' امام احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ 1991ء 6100

تمیمی' امام ابو حاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اول 1996ء 4982

الفارسی' امام امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول 1988ء 4975

طبرانی' امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب'' المعجم الاوسط'' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ (طبع اول) 962

شافعی' امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 20/3

شافعی' امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء 604/6

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ملامسہ اور منابذہ سے منع کیا ہے۔

اخرجه في كتاب اختلاف مالك والشافعي .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

باب النهي عن النجش

باب 4: مصنوعی بولی لگانے کی ممانعت

1363 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ النَّجْشِ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے مصنوعی بولی لگانے سے منع کیا ہے۔

1364 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَنَاجَشُوا

حدیث نمبر **1363**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	772
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	998
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	7/2
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء	2570
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	2142
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1516
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	2173
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	258/7
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	6096
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول 1987ء	5796
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	4975
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' 1988ء	4968
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: حمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق (طبع ثانی)	13545
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	434/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	91/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	14/10

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں' ایک دوسرے کے مقابلے میں مصنوعی بولی نہ لگاؤ۔

1365 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، وَمَالِكٌ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

حدیث نمبر **1364**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **14867**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **1026**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **22029**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **238/2**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **2140**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1413**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **3438**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **2174**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1304**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **71/6**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **6093**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء — **5887**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الاوسط'' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل) — **8540**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **91/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **44/10**

حدیث نمبر **1365**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1995**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **355/5**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **1027**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **287/2**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **2150**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1515**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **256/7**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **6087**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **346/5**

1366 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان چاروں روایات کو اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب الاشتراط فی البیع

باب 5: سودے میں کوئی شرط عائد کرنا

1367 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ :

حدیث نمبر 1366:

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان — 91/3

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء — 141/10

حدیث نمبر 1367:

حمیدی امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر — 1805

صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دارالقلم بیروت 1970ء — 14620

نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء — 613

کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ — 225/2

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ مصر — 9/2

الکسی امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء — 722

بخاری امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 2379

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی دارالحدیث قاہرہ مصر — 1543

سجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان — 433

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دارالجیل بیروت 1998ء — 2211

ترمذی امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت 1996ء — 1444

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ 1991ء — 4991

موصلی امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دارالمامون للتراث طبع اول 1987ء — 5427

طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق مطبعۃ الانوار المحمدیہ مصر — 26/4

تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دارالفکر بیروت طبع اول 1996ء — 4928

الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء — 4921

طبرانی امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی مطبعۃ الزہراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی) — 13130

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان — 41/3

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء — 79/4

مَنْ بَاعَ نَخْلًا بَعْدَ اَنْ تُؤَبَّرَ فَثَمَرُهَا لِلْبَائِعِ اِلَّا اَنْ يَّشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ .

✧✧ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص پیوند کاری ہو جانے کے بعد کسی کھجور کے باغ کو خریدے تو اس کا پھل فروخت کرنے والے کا ہو گا البتہ اگر خریدار شرط عائد کر دے (تو اسے ملے گا)۔

1368 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مَنْ بَاعَ نَخْلًا قَدْ اُبِّرَتْ فَثَمَرَتُهَا لِلْبَائِعِ اِلَّا اَنْ يَّشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی ایسے باغ کو فروخت کرے جس میں پیوند کاری کی جا چکی ہو تو اس کا پھل فروخت کرنے والے کا ہو گا البتہ اگر خریدار شرط عائد کر دے (تو اس کا ہو گا)

1369 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مَنْ بَاعَ عَبْدًا وَّلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلْبَائِعِ اِلَّا اَنْ يَّشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ .

حدیث نمبر **1368**:

اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف المکتبۃ العلمیہ — 792
اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء — 1806
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ مصر — 6/2
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء — 2204
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی دار الحدیث قاہرہ مصر — 1543
نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء — 3434
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء — 2210
نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء — 2867
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء — 4982
موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء — 5797
تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء — 4931
الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء — 4924
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان — 41/3
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء — 70/4

حدیث نمبر **1369**:

حمیدی امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر — 1805
صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء — 14620
حمیدی امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر — 163
کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدر آباد دکن ہندوستان 1386ھ — 225/2

✦✦ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص کسی غلام کو فروخت کرے تو اس کا مال اسی شخص کا ہوگا جس نے فروخت کیا ہے البتہ اگر خریدار شرط عائد کر دے (تو اسے ملے گا)

اخرج الحديثين من كتاب البيوع والثالث من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دونوں روایات کو کتاب البیوع میں نقل کیا ہے جبکہ تیسری روایت کو کتاب الرسالہ میں نقل کیا ہے۔

باب في الخيار في البيع

باب 6: سودے میں (ختم کرنے کا) اختیار

1370 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اَلْمُتَبَايِعَانِ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ عَلٰى صَاحِبِهٖ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا اِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ، قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: وَابْنُ عُمَرَ الَّذِيْ سَمِعَهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا ابْتَاعَ الشَّيْءَ يُعْجِبُهُ اَنْ يَجِبَ لَهُ فَارَقَ صَاحِبَهُ فَمَشٰى قَلِيْلًا ثُمَّ رَجَعَ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1369**:

الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء	722
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	2564
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	2379
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1543
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	3433
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	2211
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	12144
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	297/7
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	4982
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول' **1987**ء	5427
اسفرائنی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء	303/3
دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	26/4
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء	4928
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' **1988**ء	4921
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: حمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	13130
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اول)	2036
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	324/5

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سودا کرنے والے دونوں فریقوں میں سے ایک کو اپنے ساتھی کے خلاف اختیار حاصل ہوتا ہے جب تک وہ دونوں ایک دوسرے سے جدا نہ ہو جائیں البتہ بیع خیار کا حکم مختلف ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جنہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کو سنا ہے: جب وہ کوئی چیز خریدتے تھے اور انہیں یہ بات پسند ہوتی تھی کہ یہ سودا مکمل ہو جائے تو وہ اپنے ساتھی سے جدا ہو جاتے تھے اور تھوڑا دور جا کر پھر واپس آیا کرتے تھے۔

1371 - اَخْبَرَنَا بِذٰلِكَ سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ.

حدیث نمبر **1370**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	785
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	5252
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	56/1
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	2111
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1531
بحستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	3454
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	248/7
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	605/7
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء	5822
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	4323
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	4916
دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	6/3
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	268/5
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	4/3
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	693/6

حدیث نمبر **1371**:

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	5248
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	654
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	1631
بحستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	247/7
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	6060
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	4/3
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	693/6

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے منقول ہے۔

1372 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اَلْمُتَبَايِعَانِ بِالْخِيَارِ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلٰی صَاحِبِهِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا اِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ .

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سودا کرنے والے دونوں فریقوں میں سے ہر ایک کو اپنے ساتھی کے خلاف سودا ختم کرنے کا اختیار ہوتا ہے جب تک وہ دونوں ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں البتہ بیع خیار کا حکم مختلف ہے۔

1373 - اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ : اَمْلٰی عَلَیَّ نَافِعٌ مَوْلٰی ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ اَخْبَرَهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِذَا تَبَايَعَ الْمُتَبَايِعَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ مِنْ بَيْعِهِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا اَوْ يَكُوْنُ بَيْعُهُمَا عَنْ خِيَارٍ، قَالَ نَافِعٌ : وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ اِذَا ابْتَاعَ الْبَيْعَ فَاَرَادَ اَنْ يُوجِبَ الْبَيْعَ مَشٰی قَلِيْلًا ثُمَّ رَجَعَ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب دو آدمی سودا کرتے ہیں تو ان میں سے ہر ایک کو اس سودے میں اختیار ہوتا ہے جب تک وہ دونوں ایک دوسرے سے الگ نہ ہو جائیں یا پھر ان کا سودا ہی اختیار سے متعلق ہو۔

نافع بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب کوئی سودا کرتے تھے اور انہیں یہ پسند ہوتا کہ یہ سودا لازم ہو جائے تو وہ تھوڑا چل کر پرے چلے جاتے پھر واپس آ جاتے تھے۔

1374 - وَاَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِی الْخَلِيْلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَلْمُتَبَايِعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا، فَاِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا وَجَبَتِ الْبَرَكَةُ فِی بَيْعِهِمَا، وَاِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا مُحِقَتِ الْبَرَكَةُ مِنْ بَيْعِهِمَا

حدیث نمبر **1374**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	**5258**
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان	**1882**
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء	**14265**
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**655**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**22557**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**9/2**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	**1531**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء	**150/7**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء	**6067**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**12/4**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء	**4920**

✧✧ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ہے: سودا کرنے والے دونوں فریقوں کو اختیار ہوتا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے الگ نہ ہوں اگر وہ دونوں سچ بولیں گے اور حقیقت بیان کردیں گے تو ان دونوں کے سودے میں برکت لازم ہوجائے گی اور اگر وہ دونوں جھوٹ بولیں گے اور حقیقت کو چھپائیں گے تو ان دونوں کے سودے میں سے برکت ختم ہوجائے گی۔

1375 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِى الْوَضِىءِ، قَالَ : كُنَّا فِى غَزَاةٍ، فَبَاعَ صَاحِبٌ لَّنَا فَرَسًا مِنْ رَجُلٍ، فَلَمَّا اَرَدْنَا الرَّحِيلَ خَاصَمَهُ اِلَى اَبِى بَرْزَةَ، فَقَالَ اَبُو بَرْزَةَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ : اَلْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا ۔

✧✧ ابووضی بیان کرتے ہیں' ہم ایک جنگ میں شریک ہوئے ہمارے ایک ساتھی نے ایک صاحب سے گھوڑا خریدا جب ہم روانہ ہونے لگے تو اس نے اس شخص کے ساتھ اختلاف کیا اور اسے لے کر حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ نے بتایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشادفرماتے ہوئے سنا ہے: سودا کرنے والے دونوں فریقوں کو اس وقت تک اختیار رہتا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے الگ نہ ہوجائیں۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1374**:

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء — **[illegible]01**
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **[illegible]3029**
دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **[illegible]/3**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **[illegible]29/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **[illegible]4/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء — **[illegible]7/4**

حدیث نمبر **1375**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **[illegible]022**
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **22550**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **425/4**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **3457**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **2182**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **5283**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **13/4**
دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **[illegible]/3**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **270/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **4/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء — **[illegible]/4**

1376 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ : خَيَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ ـلَّمَ رَجُلاً بَعْدَ الْبَيْعِ، فَقَالَ الرَّجُلُ : عَمَّرَكَ اللّٰهُ، مِمَّنْ اَنْتَ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : امْرُؤٌ قُرَيْشٍ، قَالَ : وَكَانَ اَبِيْ يَحْلِفُ : مَا الْخِيَارُ اِلا بَعْدَ الْبَيْعِ .

✦✦ عبداللہ بن طاؤس اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے سودا ہو جانے کے بعد بھی ایک شخص کو اختیار تو وہ شخص بولا: اللہ تعالیٰ آپ کو آباد کرے آپ کون ہیں؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں' قریش سے تعلق رکھنے والے ایک ص ہوں۔

راوی بیان کرتے ہیں' میرے والد قسم اٹھایا کرتے تھے: سودا ہو جانے کے بعد اختیار نہیں رہتا۔

اخرج الاوّل والسند بلا متن بعده ' فی كتاب اختلاف مالك والشافعی ' والی اخر السابع من كتاب بیوع وهی اوّل ما فيه .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس پہلی روایت کو متن کے بغیر اس کی سند کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے اس کے بعد تویں روایت تک کتاب' 'بیوع' 'میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود ابتدائی روایات ہیں۔

باب الرد بالعيب وان الخراج بالضمان

باب 7: عیب کی وجہ سے سودا ختم کرنا اور ضمان کے حساب سے تاوان ادا کرنا

1377 - اَخْبَرَنِيْ مَنْ لَا اَتَّهِمُ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ، اَخْبَرَنِيْ مَخْلَدُ بْنُ خُفَافٍ، قَالَ : ابْتَعْتُ غُلَامًا،

یث نمبر **1376**

عانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' 'المصنف' 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 1461

قی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' 'السنن الکبریٰ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 270/5

عی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' 'الام' 'دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 4/3

عی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' 'الام' 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — 9/4

یث نمبر **1377**

عانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' 'المصنف' 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 1464

عانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' 'المصنف' 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 14777

فی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' 'المصنف' 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 2117

بانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' 'المسند' 'المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 49/6

ستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' 'السنن' 'داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 3508

وینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' 'السنن' 'تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء — 2242

مذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' 'الجامع الکبیر' 'تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' 1996ء — 1285

ائی' امام احمد بن شعیب' 'المجتبیٰ من السنن' 'دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 254/7

فَاسْتَغَلَلْتُهُ ثُمَّ ظَهَرْتُ مِنْهُ عَلٰى عَيْبٍ، فَخَاصَمْتُ فِيْهِ اِلٰى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ فَقَضٰى لِيْ بِرَدِّهٖ، وَقَضٰى عَلَيَّ بِرَدِّ غَلَّتِهٖ، فَاَتَيْتُ عُرْوَةَ، فَاَخْبَرْتُهٗ، فَقَالَ : اَرُوْحُ اِلَيْهِ الْعَشِيَّةَ اَنَّ عَآئِشَةَ اَخْبَرَتْنِيْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى فِيْ مِثْلِ هٰذَا اَنَّ الْخَرَاجَ بِالضَّمَانِ، فَعَجِلْتُ اِلٰى عُمَرَ فَاَخْبَرْتُهٗ مَا اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ، عَنْ عَآئِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ عُمَرُ : فَمَا اَيْسَرَ عَلَيَّ مِنْ قَضَاءٍ قَضَيْتُهٗ، وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَنِّيْ لَمْ اُرِدْ فِيْهِ اِلَّا الْحَقَّ فَبَلَغَتْنِيْ فِيْهِ سُنَّةٌ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَرُدُّ قَضَاءَ عُمَرَ وَاُنْفِذُ سُنَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَاحَ اِلَيْهِ عُرْوَةُ فَقَضٰى لِيْ اَنْ اٰخُذَ الْخَرَاجَ مِنَ الَّذِيْ قَضٰى بِهٖ عَلَيَّ لَهٗ .

✧✧ مخلد بن خفاف بیان کرتے ہیں' میں نے ایک غلام خریدا اور اس کی خاصی قیمت ادا کی پھر مجھے اس کے اندر ایک عیب کا پتہ چل گیا تو میں نے اس بارے میں حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کی خدمت میں مقدمہ پیش کیا' انہوں نے میرے حق میں فیصلہ دیا کہ میں اسے واپس کرسکتا ہوں اور انہوں نے مجھے یہ پابند کیا کہ میں کچھ غلہ بھی ساتھ واپس کروں' میں عروہ کے پاس آیا اور انہیں اس بارے میں بتایا انہوں نے فرمایا: میں شام کو ان کی طرف جاؤں گا اور انہیں یہ بتاؤں گا' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے یہ بات بتائی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح کی صورتحال میں یہ فیصلہ دیا تھا: خراج ضمان کے ہمراہ ہوگا۔

(راوی کہتے ہیں) میں جلدی حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور انہیں اس بارے بتایا جو عروہ نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں مجھے بتایا تھا تو حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں جو فیصلہ دیا ہے وہ میرے لئے آسان نہیں تھا لیکن اللہ تعالیٰ یہ جانتا ہے میرا ارادہ اس میں صرف حق کا تھا اور پھر مجھے اس کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کا پتہ چل گیا تو میں عمر (عمر بن عبدالعزیز) کے فیصلے کو کالعدم قرار دوں گا۔ اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو نافذ کردوں گا۔

راوی کہتے ہیں: جب حضرت عروہ ان کے پاس گئے تو انہوں نے میرے حق میں فیصلہ دے دیا: میں اس شخص سے خراج وصول کروں گا جس کے حق میں اور میرے خلاف انہوں نے پہلے فیصلہ دیا تھا۔

1378 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ، عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خُفَافٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى اَنَّ الْخَرَاجَ بِالضَّمَانِ .

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ دیا تھا: ضمان کے ہمراہ خراج ادا کیا جائے گا۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1377**:

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **6081**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء — **4537**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **21/4**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل **1996**ء — **4084**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل **1988**ء — **4028**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **15/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **321/5**

1379 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اَلْخَرَاجُ بِالضَّمَانِ .

✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ضمان کے ہمراہ خراج ہوگا۔

1380 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اشْتَرٰى مِنْ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ جَارِيَةً فَاُخْبِرَ اَنَّ لَهَا زَوْجًا فَرَدَّهَا .

✦✦ ابوسلمہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبدالرحمن بن عوف نے عاصم بن عدی سے کنیز خریدی بعد میں انہیں بتایا گیا اس کنیز کا شوہر بھی ہے تو انہوں نے اس کنیز کو واپس کر دیا۔

اخرج الاوّل من كتاب الرسالة ' والثانى والثالث من الجزء الثانى من اختلاف الحديث ' والرابع من كتاب اختلاف على وعبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب الرسالہ میں نقل کیا ہے' دوسری اور تیسری روایت کو کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے چوتھی روایت کو کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کیا ہے اور یہ ان روایات میں سے ایک ہے جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا ہے۔

باب بيع المصراة

باب 8: المصراۃ کا سودا

1381 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ

حدیث نمبر **1381**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیی بن یحیی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء 1995

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبری" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 318/5

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 2150

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1515

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 3443

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان 2492

ترمذی' امام ابوعیسی محمد بن عیسی' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 1251

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیی بن یحیی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء 253/7

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبری" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء 6080

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 17/4

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عرب (طبع اول) 3581

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 74/3

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبری" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 318/5

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "لَا تُصَرُّوا الْإِبِلَ وَالْغَنَمَ، فَمَنِ ابْتَاعَهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ اَنْ يَحْلُبَهَا، اِنْ رَضِيَهَا اَمْسَكَهَا، وَاِنْ سَخِطَهَا رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ".

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اونٹوں اور بکریوں کا ''تصویہ'' نہ کرواگر کوئی شخص اس کے بعد بھی اسے خریدے تو اسے دو میں سے ایک چیز کا اختیار ہوگا اس کا دودھ دوہ لینے کے بعد اگر وہ اس سے راضی ہو تو اسے اپنے پاس رکھے اگر اس کو ناپسند کرے تو اس کو واپس کردے اور ساتھ ایک صاع کھجور دے۔

1382 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لَا تُصَرُّوا الْإِبِلَ وَالْغَنَمَ، فَمَنِ ابْتَاعَهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ اَنْ يَحْلُبَهَا، اِنْ رَضِيَهَا اَمْسَكَهَا، وَاِنْ سَخِطَهَا رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ"

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اونٹوں اور بکریوں کا ''تصریہ'' تعریہ نہ کرو جو شخص اس کے بعد بھی اسے خریدے تو اس کا دودھ دوہ لینے کے بعد اسے دو باتوں کا اختیار ہوگا اگر پسند کرے تو اپنے پاس رکھے اور اگر اس کو ناپسند کرے تو واپس کردے اور کھجور کا ایک صاع بھی ساتھ دے۔

1383 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ، اِلَّا اَنَّهُ قَالَ: رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ، لَا سَمْرَاءَ.

حدیث نمبر **1382**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	1028
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	242/2
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	253/7
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991ء**	6709

حدیث نمبر **1383**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970ء**	14858
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	1029
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	248/2
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966ء**	2556
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1524
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	3444
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998ء**	2239
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996ء**	1252
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407ھ-1987ء**	254/7
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991ء**	6080

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں: تاہم اس میں ان کے یہ الفاظ ہیں: وہ اسے واپس کرے اور کھجور کا ایک صاع دے گندم کا نہیں۔

اخرج الثلاثة الحاديث من الجزء الثاني من اختلا الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب المصارفة

باب 9: بیع صرف کرنا

1384 اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَن رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1383**:

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل 1987ء **6049**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **17/4**

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **74/3**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1344ھ **318/5**

حدیث نمبر **1384**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء **1845**

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1966ء **375/3**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت 1970ء **14563**

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند"' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان ء **2181**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **745**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **4/3**

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند"' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب 1988ء **862**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **2177**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1584**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء **1241**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ 1991ء **6126**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل 1987ء **1016**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان 1987ء **6107**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **67/4**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء **5016**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) **443**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الاوسط"' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ (طبع اوّل) **353**

وَسَلَّمَ، قَالَ: "لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ اِلا مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَلَا تُشِفُّوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ، وَلَا تَبِيعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ اِلا مِثْلًا بِمِثْلٍ، يَدًا بِيَدٍ، وَلَا تُشِفُّوا بَعْضَهُ عَلَى بَعْضٍ، وَلَا تَبِيعُوا مِنْهَا غَائِبًا بِنَاجِزٍ".

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سونے کے عوض میں سونے کو برابر برابر فروخت کرو اور اس میں سے کسی ایک طرف سے زیادہ ادائیگی نہ کرو چاندی کے عوض میں چاندی کا برابر میں اور دست بدست سودا کرو اور اس میں کسی ایک طرف اضافی ادائیگی نہ کرو اور ان میں سے (سونے چاندی) میں غیر موجود کے بدلے میں موجود کا سودا نہ کرو۔

1385 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ نِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَلَا تَبِيعُوا غَائِبًا بِنَاجِزٍ".

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سونے کے عوض میں سونے کا سودا صرف برابر برابر کرو اور غیر موجود کے بدلے میں موجود کا سودا نہ کرو۔

1386 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، اَنَّهُ بَلَغَهُ عَنْ جَدِّهِ، مَالِكِ بْنِ اَبِي عَامِرٍ، عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبِيعُوا الدِّينَارَ بِالدِّينَارَيْنِ، وَلَا الدِّرْهَمَ بِالدِّرْهَمَيْنِ.

✧✧ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: دو دینار کے عوض میں ایک دینار کو فروخت نہ کرو اور دو درہم کے عوض میں ایک درہم کو فروخت نہ کرو۔

1387 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَبِي تَمِيمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اَلدِّينَارُ بِالدِّينَارِ، وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ، لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا.

حدیث نمبر 1386:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 1847

نیشا پوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — 1585

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 65/4

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 278/5

حدیث نمبر 1387:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — 816

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 1844

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 379/2

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 278/5

نیشا پوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — 588

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 278/7

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء — 6168

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: دینار' دینار کے عوض میں ہوگا درہم' درہم کے عوض میں ہوگا ان دونوں کے تبادلے میں کوئی اضافی ادائیگی نہیں ہوگی۔

1388 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : لَا تَبِيْعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تُشِفُّوا بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ وَلَا تَبِيْعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَّلَا تُشِفُّوْا بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' سونے کے عوض میں سونے کو صرف برابر فروخت کرو اور ان میں کسی ایک طرف سے اضافی ادائیگی نہ کرو چاندی کے عوض میں چاندی کو صرف برابر' برابر فروخت کرو اور ان میں سے کسی ایک طرف سے بھی اضافی ادائیگی نہ کرو۔

1389 اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، اَنَّهُ قَالَ : اَلدِّيْنَارُ بِالدِّيْنَارِ ، وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لا فَضْلَ بَيْنَهُمَا ، هٰذَا عَهْدُ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْنَا ، وَعَهْدُنَا اِلَيْكُمْ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1387**:

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ'' المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول **1987**ء **6375**

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق'' المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **373/3**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **69/4**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **6103**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان'' ، دار الفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء **5109**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' **1988**ء **5012**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **278/5**

حدیث نمبر **1388**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس'' الموطا'' بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **1850**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام'' المصنف'' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **14562**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **70/4**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **279/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **219/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء **602/8**

حدیث نمبر **1389**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس'' الموطا'' بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **1846**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام'' المصنف'' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **14574**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **278/7**

نسائی' امام احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **6161**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **6100**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **279/5**

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: دینار کے عوض میں دینار اور درہم کے عوض میں درہم میں کوئی اضافی ادائیگی نہیں ہوگی یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں تاکید کی تھی اور ہم تمہیں تاکید کرتے ہیں۔

1390 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِي سُفْيَانَ بَاعَ سِقَايَةً مِنْ ذَهَبٍ اَوْ وَرِقٍ بِاَكْثَرَ مِنْ وَزْنِهَا، فَقَالَ لَهُ اَبُو الدَّرْدَاءِ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى عَنْ مِثْلِ هٰذَا، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ : مَا اَرٰى بِهٰذَا بَاْسًا، فَقَالَ اَبُو الدَّرْدَاءِ : مَنْ يَعْذِرُنِي مِنْ مُعَاوِيَةَ؟ اُخْبِرُهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُخْبِرُنِي عَنْ رَاْيِهِ لا اُسَاكِنُكَ بِاَرْضٍ

✧✧ عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں: حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہما نے سونے یا شاید چاندی کا ایک مشکیزہ اس سے زیادہ وزن کے عوض میں فروخت کیا تو حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح کی سودے بازی سے منع کرتے ہوئے سنا ہے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے نزدیک اس میں کوئی حرج نہیں ہے تو حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: معاویہ کی طرف سے کون میرے سامنے عذر پیش کرے گا میں اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے بتا رہا ہوں اور یہ مجھے اپنی رائے کے بارے میں بتا رہا ہے میں تم لوگوں کے علاقے میں نہیں رہوں گا۔

اخرج الاول من كتاب البيوع ، والى آخر الرابع من الجزء الثاني من اختلاف الحديث ، والخامس في كتاب اختلاف مالك والشافعي ، والسادس والسابع من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب البیوع میں نقل کی ہے اس کے بعد چوتھی روایت تک اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے پانچویں روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے جبکہ چھٹی اور ساتویں روایت کتاب الرسالہ میں نقل کی ہے۔

باب منه : في الذهب والحبوب

باب 10: سونا اور اناج

1391 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ، اَنَّهُ الْتَمَسَ صَرْفًا بِمِائَةِ دِيْنَارٍ، قَالَ : فَدَعَانِي طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ فَتَرَاوَضْنَا حَتّٰى اصْطَرَفَ مِنِّي وَاَخَذَ الذَّهَبَ قَلَّبَهَا فِي يَدِهِ، ثُمَّ قَالَ : حَتّٰى يَاْتِيَ خَازِنِي، اَوْ حَتّٰى تَاْتِيَ خَازِنَتِي مِنَ الْغَابَةِ، قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : اَنَا شَكَكْتُ، وَعُمَرُ يَسْمَعُ، فَقَالَ

حدیث نمبر 1390:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء 14848
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر 448/6
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 270/7
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء 6164
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 210/5

عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَاللّٰهِ لَا تُفَارِقُهُ حَتّٰى تَاْخُذَ مِنْهُ، ثُمَّ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ، وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ، وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ، وَالشَّعِيْرُ بِالشَّعِيْرِ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ، قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : قَرَاْتُهُ عَلٰى مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَحِيحًا لَا شَكَّ فِيْهِ، ثُمَّ طَالَ عَلَيَّ الزَّمَانُ فَلَمْ اَحْفَظْهُ حِفْظًا، فَشَكَكْتُ فِيْ خَازِنَتِي اَوْ خَازِنِيْ، وَغَيْرِيْ يَقُوْلُ عَنْهُ : خَازِنِيْ .

✦✦ حضرت مالک بن اوس بیان کرتے ہیں' وہ ایک سو دینار کی بیع صرف کرنا چاہتے تھے وہ بیان کرتے ہیں' حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ نے مجھے بلایا ہم نے آپس میں بھاؤ کیا اور انہوں نے میرے ساتھ بیع صرف کا سودا طے کر لیا پھر انہوں نے سونے کو پکڑا اور ہاتھ میں اُلٹنے پلٹنے لگے پھر بولے: جب تک میرا خازن نہیں آ جاتا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) جب تک میرا خادم ' غابہ ' مقام سے نہیں آ جاتا۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: مجھے اس لفظ کے بارے میں شک ہے: حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس بات کو سن رہے تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! یہ اس سے اس وقت الگ نہیں ہو سکتا جب تک وصول نہیں کر لیتا پھر انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سونے کے عوض میں سونے کا سودا کرنا سود ہے۔ سوائے اس کے جو دست بدست ہو۔ کھجور کے عوض میں کھجور کا سودا کرنا سود ہے سوائے اس کے جو دست بدست ہو۔ '' جو '' کے عوض میں '' جو '' کا سودا کرنا سود ہے سوائے اس کے جو دست بدست ہو۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں میں نے اس حدیث کو امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کو بالکل صحیح سنایا تھا اس میں کوئی شک نہیں تھا پھر طویل زمانہ گزرنے کے بعد مجھے یہ یاد نہیں رہی اور مجھ سے اس کا ایک لفظ کھو گیا میرے علاوہ دیگر راویوں نے اس کو لفظ '' خازن '' کے طور پر ہی نقل کیا۔

1392 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَوْسٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ مَعْنٰى حَدِيْثِ مَالِكٍ : حَتّٰى يَاْتِيَ خَازِنِيْ، قَالَ : فَحَفِظْتُ، لَا شَكَّ فِيْهِ .

حدیث نمبر **1391**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' '' الموطا '' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **817**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' '' الموطا '' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **1856**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' '' المصنف '' ' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **14541**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' '' المسند '' ' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **45/1**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' '' الجامع الصحیح '' (رقم الحدیث من فتح الباری) **2174**

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' '' السنن '' ' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3348**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' '' المسند '' ' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول' **1987**ء **224**

حیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' '' صحیح ابن حبان '' ' دار الفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء **5020**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' '' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان '' ' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' **1988**ء **5013**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' '' الام '' ' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **14/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' '' الام '' ' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء **54/4**

✦✦ حضرت عمر بن خطاب بیان کرتے ہیں' اس کے بعد نبی اکرم ﷺ سے اسی کی مانند حدیث منقول ہے جو حضرت مالک بن اوس سے منقول ہے تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں: یہاں تک کے میرا خازن آجائے۔

راوی بیان کرتے ہیں' مجھے یہ روایت یاد ہے اور اس میں کوئی شک نہیں ہے۔

1393 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : الذَّهَبُ بِالْوَرِقِ رِبًا اِلا هَاءَ وَهَاءَ، وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبًا اِلا هَاءَ وَهَاءَ، وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا اِلا هَاءَ وَهَاءَ، وَالشَّعِيْرُ بِالشَّعِيْرِ رِبًا اِلا هَاءَ وَهَاءَ .

✦✦ حضرت مالک بن اوس نے حضرت عمر بن خطاب کے حوالے سے یہ بات نقل کی ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: سونے کے عوض میں سونے کا سودا سود ہے سوائے دست بدست کے گیہوں کے عوض میں بر کا سودا سود ہے سوائے اس کے جو دست بدست ہو اور کھجور کے عوض میں کھجور کا سودا سود ہے سوائے اس کے جو دست بدست ہو "جو" کے عوض میں "جو" کا سودا سود ہے سوائے اس کے جو دست بدست ہے۔

1394 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ، وَرَجُلٍ اٰخَرَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا تَبِيْعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ، وَلَا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ، وَلَا الْبُرَّ بِالْبُرِّ، وَلَا الشَّعِيْرَ بِالشَّعِيْرِ، وَلَا الْمِلْحَ بِالْمِلْحِ اِلا سَوَاءً بِسَوَاءٍ، عَيْنًا بِعَيْنٍ، يَدًا بِيَدٍ، وَلٰكِنْ بِيْعُوا الذَّهَبَ بِالْوَرِقِ، وَالْوَرِقَ بِالذَّهَبِ، وَالْبُرَّ بِالشَّعِيْرِ، وَالشَّعِيْرَ بِالْبُرِّ، وَالتَّمْرَ بِالْمِلْحِ، وَالْمِلْحَ بِالتَّمْرِ يَدًا بِيَدٍ، كَيْفَ شِئْتُمْ،

قَالَ : وَنَقَصَ اَحَدُهُمَا التَّمْرَ وَالْمِلْحَ .

حدیث نمبر **1392**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 12

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 2276

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 24/1

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 2134

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 1586

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء — 2253

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء — 273/7

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 6150

موصلی' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول' 1987ء — 148

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 283/5

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 14/3

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — 94/4

قَالَ اَبُو الْعَبَّاسِ الْاَصَمُّ :فِی کِتَابِی : اَیُّوْبَ عَنِ ابْنِ سِیْرِیْنَ ، ثُمَّ ضَرَبَ عَلَیْهِ ، یِنَظْرٍ فِی کِتَابِ الشَّیْخِ ، یَعْنِی الرَّبِیْعَ ۔

✦✦ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ہے: سونے کے عوض میں سونے کو فروخت نہ کرو چاندی کے عوض میں چاندی کوفروخت نہ کرو گیہوں کے عوض میں گیہوں کوفروخت نہ کرو' ''جو'' کے عوض میں ''جو'' کو فروخت نہ کرو' نمک کے عوض میں نمک کوفروخت نہ کرو حتیٰ کہ برابر اور متعین دست بدست (لین دین) کر سکتے ہو البتہ چاندی کے عوض میں سونے کوفروخت کردو سونے کے عوض میں چاندی کوفروخت کردو گیہوں کے عوض میں ''جو'' کوفروخت کردو۔ کھجور کونمک کے عوض میں فروخت کردو اور نمک کو کھجور کے عوض میں فروخت کردو دست بدست جیسے تم چاہو۔

اس میں یہ بھی الفاظ ہیں: ان دونوں میں سے کوئی ایک چیز کم ہے کھجور یا شاید نمک۔

ابوالعباس اصم کہتے ہیں میری تحریر میں یہ بات موجود ہے ایوب کے حوالے سے ابن سیرین کے حوالے سے یہ بات منقول ہے پھر انہوں نے شیخ کی کتاب میں اس بارے میں کچھ جائزہ لیا ہے یعنی شیخ ربیع کی کتاب میں۔

1395 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ اَیُّوْبَ بْنِ اَبِی تَمِیمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِیْرِیْنَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ یَسَارٍ، وَرَجُلٍ اٰخر، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لا تَبِیْعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ، وَلَا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ، وَلَا الْبُرَّ بِالْبُرِّ، وَلَا الشَّعِیْرَ بِالشَّعِیْرِ، وَلَا التَّمْرَ بِالتَّمْرِ، وَلَا الْمِلْحَ بِالْمِلْحِ اِلا سَوَاءً بِسَوَاءٍ، عَیْنًا بِعَیْنٍ، یَدًا بِیَدٍ، وَلٰکِنْ بِیْعُوا الذَّهَبَ بِالْوَرِقِ، وَالْوَرِقَ بِالذَّهَبِ، وَالْبُرَّ بِالشَّعِیْرِ، وَالشَّعِیْرَ بِالْبُرِّ، وَالتَّمْرَ بِالْمِلْحِ، وَالْمِلْحَ بِالتَّمْرِ، یَدًا بِیَدٍ کَیْفَ شِئْتُمْ، وَنَقَصَ اَحَدُهُمَا التَّمْرَ اَوِ الْمِلْحَ، وَزَادَ اَحَدُهُمَا : مَنْ زَادَ اَوِ ازْدَادَ فَقَدْ اَرْبَى

✦✦ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا ہے: سونے کے عوض میں سونے کو فروخت نہ کرو چاندی کے عوض میں چاندی کو گیہوں کے عوض میں ''جو'' کے عوض میں ''جو'' کو' کھجور کے عوض میں کھجور کو نمک کے عوض میں نمک کو (فروخت نہ کرو) البتہ برابر' برابر اور متعین (دست بدست لین دین کر سکتے ہو) تاہم چاندی کے عوض میں سونے کو فروخت کردو سونے کے عوض میں چاندی کوفروخت کردو ''جو'' کے عوض میں گیہوں کوفروخت کردو گیہوں کے عوض میں ''جو'' کو فروخت کردو۔ نمک کے عوض میں کھجور کوفروخت کردو کھجور کے عوض میں نمک کوفروخت کردو' دست بدست' جیسے تم چاہو' ان دونوں

حدیث نمبر **1395**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **390**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **320/5**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **2254**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **724/1**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **6152**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **276/5**

میں سے کوئی ایک لفظ کم ہے' کھجور یا شاید نمک' ان دونوں میں سے کسی ایک چیز کا تذکرہ زائد ہے اور جو شخص اضافی ادائیگی کرے یا اضافی ادائیگی چاہے تو اس نے سود کا کام کیا۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب البيوع ' والخامس من كتاب اختلاف الحديث ۔

امام شافعی نے پہلی چار روایات کتاب البیوع میں نقل کی ہیں اور پانچویں کتاب اختلاف حدیث میں نقل کی ہے۔

باب انما الربوٰا فی النسيئة

باب 11: سود ادھار میں ہوتا ہے

1396 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، اَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِىْ يَزِيْدَ ، يَقُوْلُ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ ، يَقُوْلُ : اَخْبَرَنِىْ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : "اِنَّمَا الرِّبَا فِى النَّسِيئَةِ" ۔

حضرت ابن عباس بیان کرتے ہیں' حضرت اسامہ نے مجھے یہ بات بتائی ہے نبی اکرم نے ارشاد فرمایا ہے: "سود" ادھار میں ہوتا ہے۔

اخرجه من الجزء الثانى من اختلاف الحديث ۔

امام شافعی نے اس روایت کو کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے۔

باب النهى عن بيع ما لم يقبض

باب 12: جب تک (خریدی ہوئی چیز) قبضے میں نہ لی جائے اس سے پہلے اس کا سودا کرنا

حدیث نمبر 1396:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان	622
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	545
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	22502
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	20075
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء	2583
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	2178
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1596
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	2257
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	218/7
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	6172
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	64/4
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	6110

1397 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلا يَبِعْهُ حَتّٰى يَسْتَوْفِيَهُ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص اناج خریدے تو اسے آگے اس وقت تک فروخت نہ کرے جب تک اس کو اپنے قبضے میں نہ لے۔

1398 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلا يَبِعْهُ حَتّٰى يَقْبِضَهُ .

حدیث نمبر **1397**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	767
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	1863
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	21322
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	56/1
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	2123
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1526
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	3492
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	2226
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	285/7
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	68/4
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی)	13097

حدیث نمبر **1398**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	1864
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان	1887
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	46/2
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	2133
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1526
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	285/7
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	6188
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	37/4
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	4986
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' 1988ء	4981
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الاوسط"' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ (طبع اول)	1592
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	312/5

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اناج خریدے تو اسے اس وقت تک آگے فروخت نہ کرے جب تک اسے اپنے قبضے میں نہ لے۔

1399 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : اَمَّا الَّذِیْ نَهٰى عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ الطَّعَامُ اَنْ يُبَاعَ حَتّٰى يُسْتَوْفٰى .

وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ بِرَاْيِهٖ، وَلَا اَحْسِبُ كُلَّ شَیْءٍ اِلَّا مِثْلَهٗ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جہاں تک اس چیز کا تعلق ہے جس سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے تو یہ وہ اناج ہے جسے فروخت کیا گیا ہو' اس وقت تک جس وقت تک اس کی گنتی نہ کر لی جائے (یا ماپ نہ لیا جائے)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنی رائے کے مطابق یہ بات بیان کی ہے میرے خیال میں ہر چیز کا یہی حکم ہے۔

1400 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مَاهَكٍ، عَنْ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ : نَهَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ مَا لَيْسَ عِنْدِیْ .

حدیث نمبر **1399**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **2602**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **14210**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **508**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **21332**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **25/1**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1525**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3493**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **2227**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1998**ء **1291**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **38/4**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **10871**

حدیث نمبر **1400**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **1359**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **20402**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3503**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **2181**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1998**ء **132**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **3097**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **6206**

✦✦ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے مجھے اس بات سے منع کیا ہے کہ میں اس چیز کا سودا کروں جو میرے پاس نہیں ہے۔

1401 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِىْ رَبَاحٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مَوْهَبٍ، اَنَّهُ اَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ قَالَ : قَالَ لِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَلَمْ اُنَبَّاْ، اَوْ : اَلَمْ يَبْلُغْنِىْ، اَوْ كَمَا شَآءَ اللّٰهُ مِنْ ذٰلِكَ، اَنَّكَ تَبِيْعُ الطَّعَامَ؟ قَالَ حَكِيْمٌ : بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَبِيْعَنَّ طَعَامًا حَتّٰى تَشْتَرِيَهُ وَتَسْتَوْفِيَهُ .

✦✦ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے ارشاد فرمایا ہے: کیا مجھے یہ بات نہیں بتائی گئی ہے (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) کیا مجھ تک یہ بات نہیں پہنچی کہ تم اناج کا سودا کرتے ہو حضرت حکیم رضی اللہ عنہ نے عرض کی: جی ہاں! یارسول اللہ ﷺ! نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اناج کو اس وقت تک آگے ہرگز فروخت نہ کرنا جب تک تم اس کو خریدنے کے بعد اسے گن نہ لو یا (ماپ نہ لو)

1402 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِىْ عَطَاءٌ، ذٰلِكَ اَيْضًا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِصْمَةَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، اَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

حدیث نمبر **1401**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **403/3**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407** ھ-**1987**ء **268/7**

نسائی' امام احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **6196**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **38/4**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب'' المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **3096**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344** ھ **312/5**

حدیث نمبر **1402**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد'' المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **1318**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام'' المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **14214**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **402/3**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407** ھ-**1987**ء **286/7**

نسائی' امام احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **6194**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **41/4**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء **4990**

القارسی' امام امیر ابن بلبان'' الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' **1988**ء **4983**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب'' المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **3107**

دارقطنی' امام علی بن عمر'' السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **8/3**

✧✧ ابن جریج بیان کرتے ہیں' عطاء نے مجھے یہ روایت عبداللہ بن عصمہ کے حوالے سے حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کے حوالے سے سنائی ہے کہ انہوں نے اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔

1403 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : اَمَّا الَّذِيْ نَهٰى عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ الطَّعَامُ اَنْ يُبَاعَ حَتّٰى يُقْبَضَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ بِرَاْيِهٖ، وَلَا اَحْسِبُ كُلَّ شَيْءٍ اِلَّا مِثْلَهٗ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جہاں تک اس چیز کا تعلق ہے جس سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے: تو یہ وہ اناج ہے جسے فروخت کیا گیا ہو اس وقت تک جب تک اس پر قبضہ نہیں کر لیا جاتا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنی رائے بھی ساتھ بیان کی ہے (میرے خیال میں ہر چیز کے بارے میں یہی حکم ہے)۔

اخرج الاربعة الاحاديث من الجزء الثاني من اختلاف الحديث ' والخامس والسادس وقول ابن عباس في كتاب اختلاف مالك والشافعي' والسابع وقول ابن عباس من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چار روایات کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے پانچویں اور چھٹی روایات اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا قول کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے اور ساتویں روایت اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا قول کتاب الرسالہ میں نقل کیا ہے۔

باب النهي عن بيع البيضاء بالسلت والتمر بالتمر والرخصة في العرايا

باب 13: گندم کو آٹے کے عوض میں فروخت کرنا' کھجور کو کھجور کے عوض میں فروخت کرنا' اور ''عرایا'' کی رخصت

1404 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ مَوْلَى الْاَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ، اَنَّ زَيْدًا اَبَا عَيَّاشٍ، اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ سَاَلَ

حدیث نمبر **1404**:

دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **40/3**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1998**ء **1626**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء **38/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **294/5**

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان **214**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **14185**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **75/1**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3359**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **2264**

سَعْدَ بْنَ اَبِی وَقَّاصٍ عَنِ الْبَیْضَاءِ بِالسُّلْتِ، فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ : اَیُّهُمَا اَفْضَلُ؟ فَقَالَ : الْبَیْضَاءُ، فَنَهٰی عَنْ ذٰلِكَ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُسْئِلُ عَنْ شِرَاءِ التَّمْرِ بِالرُّطَبِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : اَیَنْقُصُ الرُّطَبُ اِذَا یَبِسَ؟ فَقَالُوْا : نَعَمْ، فَنَهٰی عَنْ ذٰلِكَ

✦✦ حضرت زید بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت سعد بن ابی وقاص سے گندم خریدنے کے بارے میں دریافت کیا تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا: ان دونوں میں سے کون سی چیز زیادہ فضیلت رکھتی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: سفید گندم! تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اس بات سے منع کر دیا اور انہوں نے بتایا میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: آپ سے ترکھجوروں کے عوض میں چھواروں کا سودا کرنے کے بارے میں دریافت کیا گیا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا ترکھجور جب خشک ہو جائے تو کم ہو جاتی ہے؟ لوگوں نے جواب دیا: جی ہاں۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کر دیا۔

1405 - اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِیْهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ بَیْعِ الثَّمَرِ حَتّٰی یَبْدُوَ صَلَاحُهُ، وَعَنْ بَیْعِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ .

قَالَ عَبْدُاللّٰهِ وَحَدَّثَنَا زَیْدُ بْنُ ثَابِتٍ: اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَرْخَصَ فِی الْعَرَایَا .

✦✦ سالم اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کو اس وقت تک فروخت کرنے سے منع کیا ہے جب تک وہ پک نہ جائے اور کھجور کے عوض میں کھجور کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے ہمیں یہ بات بتائی ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''عرایا'' کے سودے کی رخصت دی ہے۔

1406 - اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ، عَنْ اِسْمَاعِیْلَ الشَّیْبَانِیِّ، اَوْ غَیْرِهٖ، قَالَ : بِعْتُ مَا فِیْ رُءُوْسِ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1404**:

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1225**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **191/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول **2001**ء — **263/10**

حدیث نمبر **1405**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت **1970**ء — **14314**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **622**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1386**ھ — **21803**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **2199**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **1534**

نسائی' امام احمد بن شعیب ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء — **262/7**

نسائی' امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ **1991**ء — **6111**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **28/4**

نَخْلِي بِمِائَةِ وَسْقٍ، إِنْ زَادَ فَلَهُمْ، وَإِنْ نَقَصَ فَعَلَيْهِمْ، فَسَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ : نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ هٰذَا، إِلا أَنَّهُ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا .

✧✧ اسماعیل شیبانی بیان کرتے ہیں' میں نے ایک وسق کے عوض میں کھجور کے (درخت پر لگے ہوئے پھل) کوفروخت کردیا کہ اگر وہ زائد ہوا تو ان لوگوں کو مل جائے گا اور اگر کم ہوا تو اس کا نقصان بھی اس کو برداشت کرنا پڑے گا میں نے اس بارے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا ہے البتہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ''عرایا'' کوفروخت کرنے کی رخصت دی ہے۔

1407 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْخَصَ لِصَاحِبِ الْعَرِيَّةِ اَنْ يَّبِيْعَهَا بِخَرْصِهَا .

✧✧ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''عرایا'' کے مالک کو رخصت دی ہے کہ وہ اسے اندازے کے ساتھ فروخت کردے۔

حدیث نمبر **1406**:

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **20/4**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **22581**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **11/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **53/3**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **108/4**

حدیث نمبر **1407**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' الموطا' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **757**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' الموطا' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **1813**
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' المصنف'' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **14486**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **5/2**
نسائی' امام احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **2172**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1539**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **2269**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ'' الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1302**
نسائی' امام احمد بن شعیب'' المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **267/7**
نسائی' امام احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **6120**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **20/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **53/3**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **109/4**

1408 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ اَبِىْ سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ اَبِىْ اَحْمَدَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْخَصَ فِىْ بَيْعِ الْعَرَايَا فِيْمَا دُوْنَ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ، اَوْ فِىْ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ . شَكَّ دَاوُدُ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''عرایا'' کوفروخت کرنے کی رخصت دی ہے جو پانچ وسق سے کم ہو یا پانچ وسق ہو۔

یہ شک داؤد نامی راوی کو ہے: یہ پانچ وسق ہو یا پانچ وسق سے کم ہو۔

1409 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ بَشِيْرِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ : سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ اَبِىْ حَثْمَةَ،

حدیث نمبر **1408**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	758
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحیٰ بن یحیٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	18/4
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	237/2
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	2190
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1541
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	3364
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	1301
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ 1991ء	6132
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	53/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول 2001ء	109/4

حدیث نمبر **1409**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	402
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1386ھ	2257
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	2/4
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	2191
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1540
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	3363
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	32687
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ 1991ء	3133
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	29/4
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اول 1996ء	5009
الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول 1988ء	5002
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول 2001ء	110/4

یَقُوْلُ : نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ، اِلا اَنَّهُ رَخَّصَ فِى الْعَرِيَّةِ اَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا تَمْرًا، يَاْكُلُهَا اَهْلُهَا رُطَبًا .

✧✧ حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کے عوض میں کھجور کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے تاہم آپ نے ''عریہ'' کی رخصت دی ہے کہ اسے اندازے کے ساتھ کھجوروں کے عوض فروخت کیا جاسکتا ہے تاکہ اس کے مالک تازہ کھجوریں کھالیں۔

1410 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْمُزَابَنَةِ، وَالْمُزَابَنَةُ : بَيْعُ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ، اِلا اَنَّهُ رَخَّصَ فِى الْعَرَايَا

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''مزابنہ'' منع کیا ہے اور ''مزابنہ'' یہ ہے: کھجور کے عوض میں کھجور کو فروخت کرنا' تاہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''عرایا'' کی رخصت دی ہے۔

اخرج السبعة الاحاديث من كتاب البيوع .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان ساتوں روایات کو کتاب البیوع میں نقل کیا ہے۔

باب النهى عن المزابنة والمحاقلة والمخابرة

باب 14: مزابنہ' محاقلہ اور مخابرہ کی ممانعت

حدیث نمبر **1410**:

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	29/4
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد'' المسند'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	1782
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	1282
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ'' المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	22574
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	2189
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1536
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	3373
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	2266
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ'' الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1998ء	1313
نسائی' امام احمد بن شعیب'' المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	37/7
نسائی' امام احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	4606
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ'' المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول 1987ء	1486
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	54/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	111/4

1411 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُزَابَنَةِ، وَالْمُزَابَنَةُ : بَيْعُ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ كَيْلًا، وَبَيْعُ الْكَرْمِ بِالزَّبِيْبِ كَيْلًا ـ

◆◆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزابنہ سے منع کیا ہے مزابنہ یہ ہے: کھجور کے عوض میں کھجور کو ماپ کر فروخت کیا جائے اور انگور کے عوض میں کشمش کو ماپ کر فروخت کیا جائے۔

1412 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ دَاوٗدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ مَوْلٰى ابْنِ اَبِيْ اَحْمَدَ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ

حدیث نمبر 1411:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **4419**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" "المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **2285**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" 'تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول' **1987**ء — **22587**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" "المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **5/2**

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند" 'تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء — **774**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **2171**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" 'تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1542**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **3361**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **2265**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" 'تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **266/7**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" 'تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **26124**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" 'تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **29/4**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء — **5005**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' **1988**ء — **4998**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **62/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء — **130/4**

حدیث نمبر 1412:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **780**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء — **1828**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" "المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **22578**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" "المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **6/3**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" 'تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **2560**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **2186**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" 'تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1546**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **62/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء — **130/4**

الْخُدْرِيِّ، اَوْ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ، وَالْمُزَابَنَةُ: اشْتِرَاءُ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ فِيْ رُئُوْسِ النَّخْلِ، وَالْمُحَاقَلَةُ: اسْتِكْرَاءُ الْاَرْضِ بِالْحِنْطَةِ۔

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ یا شاید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزابنہ اور محاقلہ سے منع کیا ہے۔

مزابنہ کا مطلب یہ ہے: آدمی کھجور کے عوض میں اس کھجور کو خریدے جو درخت پر لگی ہوئی ہو۔

محاقلہ یہ ہے: آدمی زمین کو گندم کے عوض میں کرائے پر حاصل کرے۔

1413 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ، وَالْمُزَابَنَةُ: اشْتِرَاءُ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ، وَالْمُحَاقَلَةُ: اشْتِرَاءُ الزَّرْعِ بِالْحِنْطَةِ وَاسْتِكْرَاءُ الْاَرْضِ بِالْحِنْطَةِ، قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: فَسَاَلْتُ عَنِ اسْتِكْرَاءِ الْاَرْضِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ، فَقَالَ: لَا بَاْسَ بِذٰلِكَ۔

✧✧ حضرت سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزابنہ اور محاقلہ سے منع کیا ہے۔

مزابنہ یہ ہے: کھجور کے عوض میں درخت کا سودا کیا جائے اور محاقلہ یہ ہے: گندم کے عوض میں کھیت کو خریدا جائے۔

ابن شہاب کہتے ہیں: میں نے سونے یا چاندی کے عوض میں زمین کرائے پر لینے کے بارے میں دریافت کیا؟ تو انہوں نے بتایا اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

1414 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُخَابَرَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةُ: اَنْ يَّبِيْعَ الرَّجُلُ الزَّرْعَ بِمِائَةِ فَرَقٍ حِنْطَةً، وَالْمُزَابَنَةُ: اَنْ يَّبِيْعَ التَّمْرَ فِيْ رُئُوْسِ النَّخْلِ بِمِائَةِ فَرَقٍ، وَالْمُخَابَرَةُ: كِرَاءُ الْاَرْضِ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ۔

✧✧ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مخابرہ' محاقلہ اور مزابنہ سے منع کیا ہے۔

محاقلہ یہ ہے: آدمی گندم کے ایک فرق (مخصوص پیمانے) کے عوض میں کھیت کو فروخت کر دے۔

حدیث نمبر **1413**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	1779
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	1820
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	14496
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	40/7
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	46/3
الطحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	2677
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	62/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء	190/4

مزابنہ یہ ہے: آدمی کھجوروں کے ایک سوفرق (مخصوص پیمانے) کے عوض میں درخت پر لگی ہوئی کھجوروں کو فروخت کر دے۔

اور مخابرہ یہ ہے: آدمی ایک تہائی یا ایک چوتھائی پیداوار کے عوض میں زمین کو کرائے پر دے۔

1415 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ : كُنَّا نُخَابِرُ فَلا نَرَى بِذٰلِكَ بَاْسًا حَتّٰى زَعَمَ رَافِعُ بْنُ خَدِيْجٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْهَا، فَتَرَكْنَاهَا مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ہم پہلے مخابرہ کیا کرتے تھے ہمارے نزدیک اس میں کوئی حرج نہیں تھا پھر حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے یہ بات بتائی: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا ہے تو ہم نے اس وجہ سے اس کو ترک کر دیا۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب البيوع ' والخامس من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چار روایات کتاب البیوع میں نقل کی ہیں اور پانچویں روایت کتاب الرسالہ میں نقل کی ہے۔

باب النهي عن بيع الثمار حتى يبدو صلاحها

باب 15: پھلوں کے پکنے سے پہلے انہیں فروخت کرنا منع ہے

1416 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ .

✦✦ سالم اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھلوں کے پکنے سے پہلے انہیں فروخت کرنے سے منع کیا ہے

1417 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ

حدیث نمبر 1415:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان 965

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 405

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر 234/1

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1547

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء 2450

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء 48/

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء 4646

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 105/4

حدیث نمبر 1417:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ 759

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء 1807

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 299/5

حَتّٰی یَبْدُوَ صَلَاحُهُ، نَهَی الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِی .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے پھلوں کے پکنے سے پہلے انہیں فروخت کرنے سے منع کیا ہے' آپ نے فروخت کرنے والے اور خریدار' دونوں کو منع کیا ہے۔

1418 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي بِنَحْوِهِ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1417**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **1631**
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **14315**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **5/2**
دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2558**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **2194**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1534**
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3367**
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **2214**
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **2216**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ - **1987**ء **262/7**
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **6110**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول **1987**ء **5798**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **22/4**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **47/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء **93/4**

حدیث نمبر **1418**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **1886**
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **37/2**
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **1486**
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1534**
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول **1987**ء **5799**
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **23/4**
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اول **1996**ء **4986**
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول **1988**ء **4981**
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **300/5**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **47/3**
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول **2001**ء **93/4**

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1419 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتّٰى تُزْهِيَ، قِيْلَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَمَا تُزْهِيْ؟ قَالَ : حَتّٰى تَحْمَرَّ، وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَرَاَيْتُمْ اِذَا مَنَعَ اللّٰهُ الثَّمَرَةَ، فَبِمَ يَاْخُذُ اَحَدُكُمْ مَالَ اَخِيْهِ ۔

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھلوں کے تیار ہو جانے سے پہلے انہیں فروخت کرنے سے منع کیا ہے عرض کی گئی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے تیار ہونے کا مطلب کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جب تک یہ سرخ نہیں ہو جاتے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم نے غور کیا؟ اگر اللہ تعالیٰ اس پھل کو روک دے؟ تو تم میں سے کوئی ایک شخص کس چیز کے عوض میں اپنے بھائی کے مال کو حاصل کرے گا؟

1420 - اَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ ثَمَرَةِ النَّخْلِ حَتّٰى تَزْهُوَ، قِيْلَ : وَمَا تَزْهُوْ؟ قَالَ : حَتّٰى تَحْمَرَّ ۔

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کے پھل کے تیار ہونے سے پہلے اسے فروخت کرنے سے منع کیا ہے' عرض کی گئی: اس کے تیار ہونے کا مطلب کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: وہ سرخ ہو جائے۔

1421 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِي الرِّجَالِ، عَنْ عَمْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ

حدیث نمبر **1419**:

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	1488
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1555
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	264/7
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	6117
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول 1987ء	3740
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	47/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول 2001ء	93/4

حدیث نمبر **1420**:

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان 1987ء	202
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	47/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول 2001ء	94/4

حدیث نمبر **1420**:

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان 1987ء	202
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	47/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول 2001ء	94/4

الثِّمَارِ حَتّٰی تَنْجُوَ مِنَ الْعَاهَةِ ۔

✧✧ سیدہ عمرہ بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے پھلوں کے آفت سے محفوظ ہو جانے سے پہلے انہیں فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

1422 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَیْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُرَاقَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ بَیْعِ الثِّمَارِ حَتّٰی تَذْهَبَ الْعَاهَةُ ۔

قَالَ عُثْمَانُ : فَقُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ : مَتٰی ذَاكَ؟ فَقَالَ : طُلُوْعُ الثُّرَیَّا ۔

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے پھلوں کے آفت سے محفوظ ہو جانے سے پہلے انہیں فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

عثمان نامی راوی بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ سے دریافت کیا' ایسا کس وقت ہوتا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: جب ''ثریا'' طلوع ہو جائے۔

1423 - اَخْبَرَنَا سَعِیْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، اِنْ شَآءَ اللّٰهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ بَیْعِ الثَّمَرِ حَتّٰی یَبْدُوَ صَلَاحُهُ، قَالَ ابْنُ جُرَیْجٍ : فَقُلْتُ : اَخَصَّ جَابِرٌ النَّخْلَ وَالثَّمَرَ؟ قَالَ : بَلِ النَّخْلُ، وَلَا نَرٰی كُلَّ الثَّمَرِ اِلَّا مِثْلَهُ ۔

حدیث نمبر **1421**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **760**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **1889**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **70/6**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **22/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **47/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول **2001**ء **94/4**

حدیث نمبر **1422**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **42/2**

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب **1988**ء **836**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **23/4**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان **1987**ء **2283**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق (طبع ثانی) **13287**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان **1344**ھ **300/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **21/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول **2001**ء **94/4**

✦✦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھلوں کے تیار ہو جانے سے پہلے انہیں فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

ابن جریج بیان کرتے ہیں' میں نے دریافت کیا' کیا حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے بطور خاص کھجور کا تذکرہ کیا تھا؟ یا پھل کا؟ تو انہوں نے جواب دیا: بلکہ کھجور کے درخت کا تذکرہ کیا تھا' لیکن ہم یہی سمجھتے ہیں کہ ہر پھل کا یہی حکم ہے۔

1424 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ طَاوُسٍ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ لَا يُبْتَاعُ الثَّمَرُ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ وَسَمِعْنَا، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ يَقُوْلُ لَا يُبَاعُ الثَّمَرُ حَتّٰى يُطْعَمَ

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' پھل کو اس وقت تک فروخت نہ کیا جائے جب تک وہ تیار نہ ہو جائے۔

حدیث نمبر **1423**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	1292
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	360/3
الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء	836
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	1487
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1536
سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	3376
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	2216
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبی من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	37/7
نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	4606
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء	1481
طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	23/4
بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	301/5
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	47/3
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	95/4

حدیث نمبر **1424**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	14318
کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	21800
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	61/2
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	4995
الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اوّل' 1988ء	4988
نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	37/2
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	47/3
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	96/4

ہم نے حضرت ابن عباس کی زبانی یہ بات بھی سنی ہے وہ یہ فرماتے ہیں: پھل کو اس وقت تک فروخت نہ کیا جائے جب تک وہ کھانے کے قابل نہ ہو جائے۔

1425 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ اَبِي مَعْبَدٍ اَظُنُّهُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ كَانَ يَبِيْعُ التَّمْرَ مِنْ غُلَامِهٖ قَبْلَ اَنْ يُّطْعِمَ وَكَانَ لَا يَرٰى بَيْنَهٗ وَبَيْنَ غُلَامِهٖ رِبًا .

✧✧ ابو معبد بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عباس نے اپنے غلام سے ایسی کھجور خرید لیا کرتے تھے جو ابھی کھانے کے قابل نہیں ہوئی ہوتی تھیں ان کے نزدیک ان کے اور ان کے غلام کے درمیان کوئی سود نہیں ہوگا۔

اخوج العشرة الاحاديث من كتاب البيوع .

امام شافعی نے یہ دس روایات کتاب ''البیوع'' میں نقل کی ہیں۔

باب الامر بوضع الجوائح والمسامحة في البيع.

باب 16: نقصان (ہونے کی صورت میں' قیمت) کم کر دینا اور سودے میں نرمی سے کام لینا

1426 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيْقٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ

حدیث نمبر **1425**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **14378**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **20635**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **302/5**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **47/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء — **95/4**

حدیث نمبر **1426**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **1280**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **309/3**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **1536**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **3374**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء — **2218**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء — **5/7**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1998**ء — **65/7**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **6120**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **25/4**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء — **5002**

الفارسی' امام' امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول' **1988**ء — **4996**

عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ السِّنِيْنَ، وَاَمَرَ بِوَضْعِ الْجَوَائِحِ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : سَمِعْتُ سُفْيَانَ يُحَدِّثُ هٰذَا الْحَدِيْثَ كَثِيْرًا فِيْ طُوْلِ مُجَالَسَتِيْ لَهُ مَا لَا اُحْصِيْ مَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُهُ مِنْ كَثْرَتِهِ، لَا يَذْكُرُ فِيْهِ : اَمَرَ بِوَضْعِ الْجَوَائِحِ، لَا يَزِيْدُ عَلٰى اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ السِّنِيْنَ، ثُمَّ زَادَ بَعْدَ ذٰلِكَ : فَاَمَرَ بِوَضْعِ الْجَوَائِحِ، قَالَ سُفْيَانُ : وَكَانَ حُمَيْدٌ يَذْكُرُ بَعْدَ بَيْعِ السِّنِيْنَ كَلَامًا قَبْلَ وَضْعِ الْجَوَائِحِ لَا اَحْفَظُهُ، وَكُنْتُ اَكُفُّ عَنْ ذِكْرِ وَضْعِ الْجَوَائِحِ لِاَنِّيْ لَا اَدْرِيْ كَيْفَ كَانَ الْكَلَامُ، وَفِي الْحَدِيْثِ اَمَرَ بِوَضْعِ الْجَوَائِحِ .

✦✦ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سال کے حساب سے سودا کرنے سے منع کیا ہے۔(یعنی جس میں قیمت کی ادائیگی سالوں کے بعد ہو)

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نقصان کی صورت میں (قیمت) کم کرنے کی ہدایت کی ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ بات بیان کی ہے میں نے سفیان کو یہ حدیث بکثرت بیان کرتے ہوئے سنا ہے' جتنا طویل عرصہ میں ان کے ساتھ رہا' میں اس کی تعداد شمار نہیں کرسکتا' تاہم اس میں انہوں نے اس الفاظ کا تذکرہ نہیں کیا کہ آپ نے نقصان معاف کر دینے کی ہدایت کی ہے۔

وہ صرف یہی بیان کرتے تھے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سالوں کے حساب سے سودا کرنے سے منع کیا ہے۔

پھر بعد میں انہوں نے اس بات کو اضافی طور پر نقل کرنا شروع کیا: آپ نے یہ ہدایت کی ہے کہ نقصان کی صورت میں ادائیگی میں کمی کردی جائے۔

سفیان کہتے ہیں' حمید اس حدیث میں سالوں کے سودے کے ذکر کے بعد کوئی کلام نقل کرتے تھے جو نقصان کی صورت میں قیمت کی ادائیگی معاف کرنے سے پہلے تھا' مجھے وہ بات یاد نہیں ہے' اس لئے میں نقصان کی معافی کا تذکرہ کرنے سے رکا رہا کیونکہ مجھے یہ نہیں معلوم کہ اصل کلام کس طرح تھا؟ تاہم حدیث میں یہ بات موجود ہے: آپ نے یہ ہدایت کی تھی کے نقصان کے اعتبار سے ادائیگی میں کمی کردی جائے۔

1427 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1426**

دار قطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **31/3**

نیشاپوری' امام ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **40/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **306/5**

شافعی' امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **56/3**

شافعی' امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء **96/4**

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

1428 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِی الرِّجَالِ، عَنْ اُمِّهِ عَمْرَةَ، اَنَّهُ سَمِعَهَا تَقُوْلُ : ابْتَاعَ رَجُلٌ ثَمَرَ حَائِطٍ فِیْ زَمَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَالَجَهُ وَاَقَامَ عَلَيْهِ حَتّٰى تَبَيَّنَ لَهُ النُّقْصَانُ، فَسَاَلَ رَبَّ الْحَائِطِ اَنْ يَّضَعَ، فَحَلَفَ اَنْ لَا يَفْعَلَ، فَذَهَبَتْ اُمُّ الْمُشْتَرِیْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَاَلّٰى اَنْ لَا يَفْعَلَ خَيْرًا، فَسَمِعَ بِذٰلِكَ رَبُّ الْمَالِ، فَاَتٰى اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هُوَ لَهُ .

✦✦ سیّدہ عمرہ بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں ایک شخص نے ایک باغ کی کھجوریں خریدی اس نے انہیں حاصل کیا اور جب ان کا استعمال شروع کیا تو اسے نقصان سامنے آیا اس نے باغ کے مالک سے درخواست کی کہ (وہ قیمت کی ادائیگی) میں کچھ حصہ معاف کر دے تو مالک نے یہ قسم اٹھائی کہ وہ ایسا نہیں کرے گا' اس خریدار کی ماں' نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس نے یہ قسم اٹھائی ہے کہ وہ بھلائی کا کام نہیں کرے گا؟ جب اس باغ کے مالک نے یہ بات سنی' تو وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! یہ (باغ یا کھجوریں) اس شخص کا ہوا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب البيوع .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب ''البیوع'' میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر **1427**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	1279
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	294/7
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ 1991ء	6222
دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	31/3
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	1/2
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	69/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	56/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول 2001ء	96/4

حدیث نمبر **1428**:

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	2705
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1557
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	305/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	56/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول 2001ء	117/4

باب النهی عن بیع السنین

باب 17: سالوں کے حساب سے سودا کرنے کی ممانعت

1429 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ السِّنِيْنَ .

✦✦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سالوں کے حساب سے سودا کرنے سے منع کیا ہے۔

1430 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1431 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عن عمرو، عَنْ جَابِرٍ قَالَ : نَهَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ مُعَاوِيَةً .

✦✦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے ابن زبیر رضی اللہ عنہما کو کھجور کا باغ (یعنی سالوں کے حساب سے) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

1432 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ : نَهَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ مُعَاوِيَةَ

✦✦ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے ابن زبیر رضی اللہ عنہما کو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ کھجور کے باغ کا (سال کے حساب سے) سودا کرنے سے منع کیا۔

1433 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ السِّنِيْنَ .

✦✦ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سالوں کے حساب سے سودا کرنے سے منع کیا ہے۔

1434 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ .

✦✦ حضرت جابر کے حوالے سے یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب البيوع ' والى اخر السادس من كتاب المزارعة وكرى الارضين .

امام شافعی نے پہلی تین روایات کو کتاب البیوع میں نقل کیا ہے اس کے بعد چھٹی روایت تک کتاب المزارعہ اور کری الارضین میں نقل کیا ہے۔

باب النهی عن البيع الی العطاء والاندر والدياس

باب 18: تنخواہ ملنے' اناج فروخت ہو جانے' اور پودے میں سے دانے نکل آنے تک (کی ادائیگی کی شرط پر) سودا کرنا

1435 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ، عَنْ عِكْرَمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ قَالَ لَا تَبِيْعُوْا اِلَى الْعَطَاءِ وَلَا اِلَى الْاَنْدَرِ وَلَا اِلَى الدِّيَاسِ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: تنخواہ ملنے' اناج فروخت ہو جانے' اور پودے میں سے دانے نکل آنے تک (کی ادائیگی کی شرط پر) سودا نہ کرو۔

اخرجه من كتاب البيوع .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب البیوع میں نقل کیا ہے۔

باب النهی عن بيع الصبرة من التمر لا يعلم كيلها

باب 19: کھجور کے ڈھیر کو فروخت کرنے کی ممانعت' جس کے ماپ کا علم نہ ہو

1436 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ اَخْبَرَهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُوْلُ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الصُّبْرَةِ مِنَ التَّمْرِ، لَا يُعْلَمُ مَكِيْلَتُهَا بِالْكَيْلِ الْمُسَمّٰى مِنَ التَّمْرِ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کے ایسے ڈھیر کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے جس کے ماپ کا علم نہ ہو یعنی انہیں ماپی ہوئی متعین کھجوروں کے عوض میں فروخت کیا جائے۔

اخرجه من كتاب البيوع .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب البیوع میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر **1435**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم بیروت' **1970**ء — **24666**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **20242**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **25/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **96/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **191/4**

حدیث نمبر **1436**:

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — **1529**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **269/7**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **16/38**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **38/4**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **308/5**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **36/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **134/4**

باب الصرف المضمون الی اجل معلوم

باب 20: متعین مدت کے لئے بیع صرف کرنا جو "مضمون" ہو

1437 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِیْ حَسَّانَ الْاَعْرَجِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ : اَشْهَدُ اَنَّ السَّلَفَ الْمَضْمُوْنَ، اِلٰی اَجَلٍ مُّسَمًّی قَدْ اَحَلَّهُ اللّٰهُ تَعَالٰی فِیْ كِتَابِهٖ وَاَذِنَ فِیْهِ، ثُمَّ قَالَ : "يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰی اَجَلٍ مُّسَمًّی"

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں متعین مدت کی بیع' جو مضمون ہو' کو حلال قرار دیا ہے اور اس کی اجازت دی ہے پھر انہوں نے یہ آیت پڑھی۔

"اے ایمان والو! جب تم طے شدہ مدت کے لئے دوسرے کو قرض دو"۔

1438 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ نَجِيْحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَثِيْرٍ، عَنْ اَبِی الْمِنْهَالِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ وَهُمْ يُسْلِفُوْنَ فِی التَّمْرِ السَّنَةَ وَالسَّنَتَيْنِ، وَرُبَّمَا قَالَ : وَالثَّلَاثَ، فَقَالَ : مَنْ اَسْلَفَ فَلْيُسْلِفْ فِیْ كَيْلٍ مَّعْلُوْمٍ وَّوَزْنٍ مَّعْلُوْمٍ اِلٰی اَجَلٍ مَّعْلُوْمٍ، قَالَ : فَحَفِظْتُهٗ كَمَا وَصَفْتُ مِنْ سُفْيَانَ مِرَارًا .

حدیث نمبر 1437:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	14064
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	22312
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	1293
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	86/2
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	18/6
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	93/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	182/4

حدیث نمبر 1438:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	14059
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	510
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	22297
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	29/1
الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء	676
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	2586
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	2239
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1604

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو لوگ سال یا دو سال کی (راوی نے بعض اوقات تین سال کا بھی تذکرہ کیا) کے لئے بیع کیا کرتے تھے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے بیع سلف کرنی ہو وہ متعین ماپی ہوئی چیز یا متعین وزن شدہ چیز کا سودا کرے جو متعین مدت تک کے لئے ہو (یعنی ادائیگی کی مدت کا پتہ چل جائے)

راوی بیان کرتے ہیں' میں نے اسے اسی طرح یاد رکھا' جیسے میں نے اسے سفیان کے حوالے سے بیان کیا ہے۔

1439 - اَخْبَرَنِیْ مَنْ اُصَدِّقُهٗ، عَنْ سُفْيَانَ، اَنَّهٗ قَالَ كَمَا قُلْتُ، وَقَالَ فِي الْاَجَلِ : اِلٰى اَجَلٍ مَّعْلُوْمٍ ۔

✦✦ ان صاحب نے مجھے یہ بات بتائی ہے جن کی میں تصدیق کرتا ہوں' سفیان کے حوالے سے' بالکل اسی طرح' جس طرح میں نے بیان کیا ہے' تاہم انہوں نے مدت کے بارے میں یہ الفاظ استعمال کئے ہیں: متعین مدت ہو۔

1440 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ نَجِيْحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَثِيْرٍ، عَنْ اَبِی الْمِنْهَالِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : قَدِمَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ وَهُمْ يُسْلِفُوْنَ التَّمْرَ السَّنَةَ وَالسَّنَتَيْنِ وَالثَّلَاثَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ اَسْلَفَ فَلْيُسْلِفْ فِیْ كَيْلٍ مَّعْلُوْمٍ، وَوَزْنٍ مَّعْلُوْمٍ، وَاَجَلٍ مَّعْلُوْمٍ، اَوْ اِلٰى اَجَلٍ مَّعْلُوْمٍ

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو لوگ سال کے لئے' دو سال کے لئے' تین سال کے لئے کھجوروں کی بیع سلف کر لیا کرتے تھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے بیع سلف کرنی ہو وہ ماپی ہوئی' متعین چیز' متعین وزن کا' متعین مدت کے بعد ادائیگی (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) متعین مدت تک کے لئے ادائیگی کے ساتھ سودا کرے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب البيوع ' والرابع من الجزء الثاني من اختلاف الحديث ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب البیوع میں نقل کیا ہے جبکہ چوتھی روایت کو کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1438**:

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	3463
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	2280
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1998ء	1311
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	290/1
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	290/9
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	94/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	193/4

باب منه

باب 21: بلاعنوان

1441 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَاْسًا اَنْ يَبِيْعَ الرَّجُلُ شَيْئًا اِلَى اَجَلٍ لَيْسَ عِنْدَهُ اَصْلُهُ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے نزدیک اس بات میں کوئی حرج نہیں تھا کہ آدمی کسی چیز کو طے شدہ مدت کے لئے فروخت کرے جس کی اصل اس کے پاس نہ ہو۔

1442 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِثْلَهُ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1443 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ مُوْسٰى، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : ذٰلِكَ الْمَعْرُوْفُ اَنْ يَاْخُذَ بَعْضَهُ طَعَامًا وَبَعْضَهُ دَنَانِيْرَ .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' یہی بات معروف ہے کہ وہ آدمی بعض اناج لے اور بعض دینار حاصل کرلے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب البيوع .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب البیوع میں نقل کیا ہے۔

باب السلف فی الورق

باب 22: چاندی میں ''بیع سلف'' کرنا

حدیث نمبر 1441

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	20747
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	20/6
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	94/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	186/4

حدیث نمبر 1443

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	1410
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	19981
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	27/6
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	123/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	275/2

1444 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ وَرَجُلٌ يَسْاَلُهُ عَنْ رَجُلٍ سَلَّفَ فِىْ سَبَائِكَ فَاَرَادَ اَنْ يَّبِيْعَهَا قَبْلَ اَنْ يَّقْبِضَهَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ تِلْكَ الْوَرَقُ بِالْوَرَقِ وَكَرِهَ ذٰلِكَ قَالَ مَالِكٌ وَذٰلِكَ فِيْمَا نَرٰى لِاَنَّهُ اَرَادَ اَنْ يَّبِيْعَهَا مِنْ صَاحِبِهِ الَّذِىْ اشْتَرَاهُ وَبِاَكْثَرَ مِنَ الثَّمَنِ الَّذِىْ ابْتَاعَهَا وَلَوْ بَاعَهَا مِنْ غَيْرِ الَّذِىْ اشْتَرَاهَا مِنْهُ لَمْ يَكُنْ بِبَيْعِهِ بَاْسٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے ایک شخص نے ان سے دریافت کیا ایسے شخص کے بارے میں جو اپنے کپڑوں میں بیع سلف کرتا ہے۔ راوی کہتے ہیں: اس نے یہ مراد لیا تھا کہ وہ ان کو قبضے میں لینے سے پہلے آگے فروخت کر دیتا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہ چاندی کے عوض میں چاندی کا سودا ہوگا انہوں نے اسے مکروہ قرار دیا۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں اس کی وجہ یہ ہے جو ہم سمجھے ہیں چونکہ اس شخص نے یہ ارادہ کیا تھا کہ وہ اس چیز کو اسی شخص کو فروخت کر دے گا جس سے اس نے خریدی تھی اور اس سے زیادہ قیمت میں کرے گا جتنی قیمت میں اس نے خریدی تھی اگر وہ کسی دوسرے شخص کو فروخت کرتا ہے جو اس شخص کے علاوہ ہو جس سے اس نے خریدا ہے تو اس سودے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

1445 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْلُ لَا نَرٰى بِالسَّلَفِ بَاْسًا لِلْوَرِقِ فِىْ شَىْءٍ مِّنَ الْوَرِقِ نَقْدًا.

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ہمارے نزدیک چاندی کی بیع سلف میں کوئی حرج نہیں ہے جبکہ وہ چاندی کے عوض میں ہو اور نقد ہو۔

1446 - اَخْبَرَنَا سعيد، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُجِيْزُهُ.

حدیث نمبر **1444**:

اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء	1924
صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء	14284
کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ	21405
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان	243/7
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء	981/8

حدیث نمبر **1445**:

بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ	19/
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان	94/3
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء	184/4

حدیث نمبر **1446**:

بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ	19/6
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان	94/3
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء	184/4

✦✦ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اسے جائز قرار دیا ہے۔
اخرج الاوّل فی کتاب اختلاف مالک والشافعی ' والثانی والثالث من کتاب البیوع .
امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایت کتاب البیوع میں نقل کی ہے۔

باب استسلاف الحیوان و حسن القضاء

باب 23: جانوروں میں بیع سلف کرنا اور اچھے طریقے سے ادائیگی کرنا

1447 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْلَفَ مِنْ رَجُلٍ بِكْرًا، فَجَائَتْهُ اِبِلٌ مِّنْ اِبِلِ الصَّدَقَةِ، فَاَمَرَنِیْ اَنْ اَقْضِيَهُ اِيَّاهُ .

✦✦ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے ''جوان'' اونٹ ادھار لیا پھر جب صدقے کے اونٹ آپ کے پاس آئے تو آپ نے مجھے ہدایت کی: میں اس شخص کو ادائیگی کردوں۔

1448 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ مَّوْلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اسْتَسْلَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكْرًا، فَجَائَتْهُ اِبِلٌ مِّنْ اِبِلِ الصَّدَقَةِ، قَالَ اَبُوْ

حدیث نمبر **1447**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطاامام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	**807**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء	**1986**
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء	**1415**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**690/6**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**568**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	**1600**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**4466**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء	**2285**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**3138**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	**219/7**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء	**6219**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء	**2332**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**59/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**20/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء	**50/3**

رَافِعٍ : فَامَرَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَقْضِيَ الرَّجُلَ بَكْرَهُ، فَقُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنْ لَمْ اَجِدْ فِي الْاِبِلِ اِلَّا جَمَلًا خِيَارًا رَبَاعِيًا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَعْطِهِ اِيَّاهُ، فَاِنَّ خِيَارَ النَّاسِ اَحْسَنُهُمْ قَضَاءً .

✧✧ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام ہیں' بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اونٹ ادھار لیا پھر جب صدقے کے اونٹ آئے تو حضرت ابورافع بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تاکید کی کہ میں اس شخص کو اس کا ''جوان'' اونٹ واپس کر دوں۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اس شخص کے اونٹ جیسا کوئی اونٹ نہیں ملا' صرف ایک اونٹ ہے جو اس شخص کے اونٹ سے بہتر ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے وہی دے دو! کیونکہ تم لوگوں میں سب سے اچھا وہی شخص ہے جو بہتر طریقے سے قرض واپس کرے۔

1449 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِمِثْلِ مَعْنَاهُ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

اخرج الاوّل من كتاب الزكوٰة' والثاني والثالث من كتاب البيوع .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب الزکوٰۃ میں نقل کی ہے جب کہ دوسری اور تیسری روایت کتاب البیوع میں نقل کی ہے۔

باب بيع الحيوان بالحيوان متفاضلًا

باب 24: جانور کے عوض میں جانور کو تفاضل کے طور پر فروخت کرنا

حدیث نمبر **1449**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان — 2356
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء — 14157
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 377/2
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — 2305
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — 1601
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء — 2423
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1998ء — 31316
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — 210/7
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء — 6211
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 59/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 117/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 242/4

1450 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنِ اللَّيْثِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : جَاءَ عَبْدٌ فَبَايَعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْهِجْرَةِ وَلَمْ يَسْمَعْ اَنَّهُ عَبْدٌ، فَجَاءَ سَيِّدُهُ يُرِيْدُهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : بِعْهُ، فَاشْتَرَاهُ بِعَبْدَيْنِ اَسْوَدَيْنِ، ثُمَّ لَمْ يُبَايِعْ اَحَدًا بَعْدَهُ حَتّٰى يَسْاَلَهُ : اَعَبْدٌ هُوَ اَوْ حُرٌّ

✦✦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک غلام آیا اور اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست اقدس پر ہجرت کرنے کی بیعت کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات نہیں سنی کہ وہ غلام ہے' اس کا آقا اسے تلاش کرتا ہوا آیا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا: اسے فروخت کردو! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دوسیاہ غلاموں کے عوض میں خرید لیا' اس کے بعد آپ جب بھی کسی سے بیعت لیتے تھے تو اس سے دریافت کر لیتے تھے: وہ غلام ہے یا آزاد شخص ہے؟

1451 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَنَّ عَبْدَ الْكَرِيْمِ الْجَزَرِيَّ، اَخْبَرَهُ اَنَّ زِيَادَ بْنَ اَبِي مَرْيَمَ مَوْلٰى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، اَخْبَرَهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُصَدِّقًا لَهُ فَجَائَهُ بِظَهْرٍ مُسَانٍّ، فَلَمَّا رَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : هَلَكْتَ وَاَهْلَكْتَ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّي كُنْتُ اَبِيْعُ الْبَكْرَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ بِالْبَعِيْرِ الْمُسِنِّ يَدًا بِيَدٍ، وَعَلِمْتُ مِنْ حَاجَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الظَّهْرِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَذَاكَ اِذًا .

✦✦ حضرت زیاد بن ابوحمیم بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ وصول کرنے والے شخص کو بھیجا وہ کچھ ''مسنہ'' اونٹ لے کر آیا جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دیکھا تو فرمایا: تم ہلاکت کا شکار ہو گئے اور تم نے دوسروں کو بھی ہلاکت کا شکار کر دیا ہے اس نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے دو جوان اونٹوں کو فروخت کیا اور تین اونٹوں کو فروخت کیا ''مسنہ'' کے عوض میں نقد' کیونکہ

حدیث نمبر **1450**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	349/3
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1602
جستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	3358
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	2869
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1998ء	1239
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	150/7
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	6245
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	117/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	242/4

حدیث نمبر **1451**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	14154
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	117/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	242/4

مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ضرورت کا علم تھا کہ آپ کو سواری کی ضرورت ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر ایسا ہے تو پھر ٹھیک ہے۔

1452 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ بَعِيْرٍ بِبَعِيْرَيْنَ فَقَالَ قَدْ يَكُوْنُ الْبَعِيْرُ خَيْرًا مِّنَ الْبَعِيْرَيْنِ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دو اونٹوں کے عوض میں ان کو فروخت کرنے کے بارے میں دریافت کیا گیا' تو انہوں نے فرمایا: بعض اوقات ایک اونٹ' دو اونٹوں سے بہتر ہوتا تھا۔

1453 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ بَاعَ جَمَلًا لَّهُ يُدْعٰى عُصَيْفِيْرًا بِعِشْرِيْنَ بَعِيْرًا اِلٰى اَجَلٍ .

✧✧ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے' انہوں نے ایک اونٹ فروخت کیا جس کا نام ''عصیفیر'' تھا' انہوں نے اسے 20 اونٹوں کے عوض میں فروخت کیا تھا اور طے شدہ مدت کی ادائیگی کے عوض میں فروخت کیا تھا۔

1454 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ اشْتَرٰى رَاحِلَةً بِاَرْبَعِ اَبْعِرَةٍ مَضْمُوْنَةً عَلَيْهِ يُوَفِّيْهَا صَاحِبَهَا بِالرَّبَذَةِ .

حدیث نمبر **1452**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970ء** — **14140**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344ھ** — **287/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **118/3**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001ء** — **243/4**

حدیث نمبر **1453**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **1890**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996ء** — **1901**
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970ء** — **14142**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344ھ** — **22/6**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **118/3**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001ء** — **243/4**

حدیث نمبر **1454**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **801**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996ء** — **1902**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386ھ** — **20421**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344ھ** — **822**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **118/3**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001ء** — **243/4**

✦✦ نافع بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک اونٹنی چار اونٹوں کے عوض میں خریدی تھی جن کا ضمان ان کے ذمے ہوتا تھا اور اس کے مالک نے اسے ''ربذہ'' کے مقام پر ان کے حوالے کرنا تھا۔

1455 - وَبِه، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ اشْتَرٰی رَاحِلَةً بِاَرْبَعِ اَبْعِرَةٍ مَضْمُوْنَةً عَلَيْهِ بِالرَّبَذَةِ .

1455 -اسی سند کے ہمراہ یہ بات منقول ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے چار اونٹوں کے عوض میں ایک اونٹنی خریدی تھی جس کا ضمان ان کے ذمے تھا یہ ''ربذہ'' کے مقام پر ایسا کیا تھا۔

اخرج الخمسة الحاديث من كتاب البيوع ' والسادس في كتاب اختلاف مالك والشافعي .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایات کتاب البیوع میں نقل کی ہیں جبکہ چھٹی روایت کتاب مالک وشافعی میں نقل کی ہے۔

باب النهي عن بيع الحيوان باللحم

باب 25: گوشت کے عوض میں جانور کو فروخت کرنے کی ممانعت

1456 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ اَبِيْ بَزَّةَ، قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ فَوَجَدْتُ جَزُوْرًا قَدْ نُحِرَتْ فَجُزِّئَتْ اَجْزَاءً، كُلُّ جُزْءٍ مِنْهَا بِعَنَاقٍ، فَاَرَدْتُ اَنْ اَبْتَاعَ مِنْهَا جُزْئًا، فَقَالَ لِيْ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ : اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يُّبَاعَ حَيٌّ بِمَيِّتٍ، قَالَ : فَسَاَلْتُ عَنْ ذٰلِكَ الرَّجُلِ، فَاُخْبِرْتُ عَنْهُ خَيْرًا .

✦✦ قاسم بن ابو بزہ بیان کرتے ہیں' میں مدینہ منورہ آیا میں نے وہاں ایک اونٹ پایا جسے ذبح کرنے کے بعد اس کے اجزاء کیے گئے تھے ان میں سے ہر ایک جزء ایک اونٹنی کے عوض میں تھا میں نے اس کے ایک جز کو خریدنے کا ارادہ کیا تو مدینہ سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے مجھ سے کہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ مردہ کے عوض میں زندہ کو فروخت کیا جائے۔

راوی کہتے ہیں: میں نے ان صاحب کے بارے میں دریافت کیا' تو مجھے ان کے بارے میں اچھی بات ہی بتائی گئی۔

1457 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِيْ يَحْيٰى، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْاَمَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ كَرِهَ بَيْعَ اللَّحْمِ بِالْحَيَوَانِ

حدیث نمبر 1456

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان' 1344ھ — 296/5

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 81/3

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء — 167/4

حدیث نمبر 1457

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء — 14165

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 81/3

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء — 167/4

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: انہوں نے گوشت کے عوض میں جانور کو فروخت کرنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب الصرف .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب ''صرف'' میں نقل کیا ہے۔

باب كراهية بيع الصوف على ظهر الغنم واللبن فى ضروعها

باب 26: بکری پر موجود اون کو فروخت کرنا' تھن میں موجود دودھ کو فروخت کرنا' مکروہ ہے

1458 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ بَيْعَ الصُّوْفِ عَلٰى ظَهْرِ الْغَنَمِ وَاللَّبَنِ فِيْ ضُرُوْعِ الْغَنَمِ اِلَّا بِكَيْلٍ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے انہوں نے بکری کی پشت پر موجود اون کو فروخت کرنے کو مکروہ قرار دیا ہے اسی طرح بکری کے تھن میں موجود دودھ کو فروخت کرنے کو مکروہ قرار دیا ہے (البتہ اگر اسے ماپا جائے تو اس کے لئے حکم الگ ہے)۔

اخرجه من كتاب البيوع .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب ''البیوع'' میں نقل کیا ہے۔

باب الوكالة فى الابتياع والبيع

باب 27: خرید وفروخت میں وکیل مقرر کرنا

1459 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ الْحَيَّ، يُحَدِّثُوْنَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَاهُ دِيْنَارًا لِيَشْتَرِيَ لَهُ بِهِ شَاةً اَوْ اُضْحِيَّةً، فَاشْتَرٰى لَهُ شَاتَيْنِ، فَبَاعَ اِحْدَاهُمَا بِدِيْنَارٍ وَّاَتَاهُ بِشَاةٍ وَّدِيْنَارٍ، فَدَعٰى لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَيْعِهِ بِالْبَرَكَةِ، فَكَانَ لَوِ اشْتَرٰى تُرَابًا لَرَبِحَ فِيْهِ .

حدیث نمبر **1458**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**14314**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**20500**
دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' 'مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**14/3**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**340/5**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**106/3**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء	**120/4**

✦✦ حضرت عروہ بن جعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ایک دینار دیا تاکہ وہ اس کے ذریعے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ایک بکری یا قربانی کا ایک جانور خرید لیں انہوں نے اس کے ذریعے ''دو'' بکریاں خریدیں ان دونوں میں سے ایک کو ایک دینار کے عوض میں فروخت کر دیا اور پھر ایک بکری اور ایک دینار لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سودے میں برکت کی دعا کی' پھر تو اگر وہ مٹی بھی خریدتے تھے تو اس میں بھی ان کو منافع ہوتا تھا۔

1460 - قَالَ : وَقَدْ رَوَى هٰذَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ فَوَصَلَهُ، وَيَرْوِيهِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ، بِمِثْلِ هٰذِهِ الْقِصَّةِ اَوْ مَعْنَاهَا .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب الاهون والاجارات .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب ''الرحون والحجارات'' میں نقل کیا ہے۔

باب تحريم بيع الخمر

باب 28: شراب کی فروخت کا حرام ہونا

1461 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ وَعْلَةَ الْمِصْرِيِّ، اَنَّهُ سَاَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَمَّا يُعْصَرُ مِنَ

حدیث نمبر **1459**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 843

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 375/4

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — 3642

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 3384

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 112/6

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء — 62/5

حدیث نمبر **1461**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — 713

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 2454

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 230/1

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء — 2109

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 1579

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن''، دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — 307/7

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 6260

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنی' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل 1987ء — 2608

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 179/6

الْعِنَبِ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : اَهْدٰى رَجُلٌ لِّرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاوِيَةَ خَمْرٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهَا؟ فَقَالَ : لَا، فَسَارَّ اِنْسَانًا اِلٰى جَنْبِهٖ، فَقَالَ : بِمَ سَارَرْتَهٗ؟ فَقَالَ : اَمَرْتُهٗ اَنْ يَّبِيْعَهَا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّ الَّذِيْ حَرَّمَ شُرْبَهَا حَرَّمَ بَيْعَهَا، فَفَتَحَ الْمَزَادَتَيْنِ حَتّٰى ذَهَبَ مَا فِيْهِمَا .

✧✧ حضرت ''ابن وعلہ مصری'' بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس چیز کے بارے میں دریافت کیا جسے انگور میں سے نچوڑ دیا جاتا ہے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں شراب کا مشکیزہ تحفے کے طور پر پیش کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تم یہ بات نہیں جانتے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے حرام قرار دیا ہے؟ تو اس نے جواب دیا: جی نہیں! پھر اس نے اپنے پہلو میں موجود ایک شخص سے سرگوشی میں کچھ بات کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' تم نے اسے سرگوشی میں کیا کہا ہے؟ اس نے عرض کی' میں نے اسے اس شراب کو فروخت کرنے کی ہدایت کی ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اس نے جس چیز کے پینے کو حرام قرار دیا' اس کی فروخت کو بھی حرام قرار دیا ہے تو اس شخص نے ان دونوں مشکیزوں کا منہ کھولا اور ان میں موجود شراب کو بہا دیا۔

1462 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : بَلَغَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلًا بَاعَ خَمْرًا، فَقَالَ : قَاتَلَ اللّٰهُ فُلَانًا بَاعَ الْخَمْرَ، اَمَا عَلِمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ، حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُوْمُ فَجَمَلُوْهَا فَبَاعُوْهَا .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ پتہ چلا کہ ایک شخص شراب فروخت کرتا ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فلاں شخص کو برباد کردے جو شراب فروخت کرتا ہے کیا اسے یہ پتا نہیں ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ یہودیوں کو برباد کردے' جب ان کے لئے چربی کو حرام قرار دیا گیا تو انہوں نے اسے پگھلا کر فروخت کرنا شروع

حدیث نمبر **1462**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **11046**
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **13**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **2108**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **245/1**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2110**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **2223**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **771/7**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **4583**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول **1987**ء **200**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **170/6**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول **2001**ء **444/7**

کر دیا۔

1463 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رِجَالًا مِّنْ اَهْلِ الْعِرَاقِ قَالُوْا لَهُ اِنَّا نَبْتَاعُ مِنْ ثَمَرِ النَّخْلِ وَالْعِنَبِ فَنَعْصِرُهُ خَمْرًا فَنَبِيْعُهَا

فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اِنِّیْ اُشْهِدُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتَهُ وَمَنْ يَّسْمَعُ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَنِّیْ لَا اٰمُرُكُمْ بِبَيْعِهَا وَلَا تَبَاعُوْهَا وَلَا تَعْصِرُوْهَا وَلَا تَسْقُوْهَا فَاِنَّهَا رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ۔

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: عراق سے تعلق رکھنے والے کچھ افراد نے کہا ہے: ہم کھجوریں اور انگور خرید لیتے ہیں پھر ہم ان کا رس نچوڑ کر اسے فروخت کر دیتے ہیں تو حضرت عبداللہ نے فرمایا: میں اللہ تعالیٰ کو گواہ بنا کر اور اس کے فرشتوں کو تمہارے لئے گواہ بنا کر اور جو بھی جن یا انسان اس کو سن رہا ہے اسے گواہ بنا کر میں یہ کہتا ہوں: تمہیں اسے فروخت کرنے کی ہدایت نہیں دیتا ہوں! تم اسے فروخت نہ کرو اور اس طرح نہ نچوڑو اور اسے نہ پیو چونکہ یہ ناپاک ہے اور شیطان کے عمل سے تعلق رکھتا ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الاشربة ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تینوں روایات کو کتاب ''الاشربہ'' میں نقل کی ہیں۔

باب النهي عن ثمن الكلب ومهر البغي وحلوان الكاهن

باب 29: کتے کی قیمت' فاحشہ عورت کی کمائی اور کاہن شخص کی کمائی کا حکم

1464 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ، عَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِیِّ

حدیث نمبر **1463**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **714**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996ء** **2457**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **180/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول **2001ء** **445/7**

حدیث نمبر **1464**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996ء** **1918**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **450**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1386ھ** **2900**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **118/4**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1567**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **328**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998ء** **2159**

رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ ، وَمَهْرِ الْبَغِيِّ ، وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ ۔

✦✦ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت' فاحشہ عورت کی کمائی اور کاہن شخص کی کمائی سے منع کیا ہے۔

1465 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدِ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ، وَمَهْرِ الْبَغِيِّ، وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ قَالَ مَالِكٌ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَاِنَّمَا كُرِهَ بَيْعُ الْكِلَابِ الضَّوَارِیْ وَغَيْرِ الضَّوَارِیْ لِنَهْيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ ۔

✦✦ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت' فاحشہ عورت کی کمائی اور کاہن شخص کو ملنے والی نیاز سے منع کیا ہے۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' شکاری کتوں اور غیر شکاری کتوں کی فروخت کو مکروہ قرار دیا گیا ہے کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت سے منع کیا ہے۔

اخرج الاوّل من كتاب البيوع ' والثانی وقول مالك فی كتاب اختلاف مالك والشافعی ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب ''البیوع'' میں نقل کیا ہے اور دوسری روایت اور امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے قول کو کتاب

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1464**:

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1133**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء — **1887**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **4803**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **113**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **23/4**

حدیث نمبر **1465**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **1919**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **830**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **14452**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **2237**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **1567**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **4027**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **100/4**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان **1987**ء — **2080**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) — **4920**

اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

باب کری الارض بالذهب والورق

باب 30: سونے یا چاندی کے عوض میں زمین کو کرائے پر دینا

1466 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ، اَنَّهٗ سَاَلَ رَافِعَ بْنَ خَدِيْجٍ عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ، فَقَالَ: نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ، فَقَالَ: بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ؟ قَالَ: اَمَّا بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ فَلَا بَاْسَ بِهٖ.

✦✦ حضرت حنظلہ بن قیس بیان کرتے ہیں' انہوں نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے زمین کو کرائے پر دینے کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع کیا ہے' انہوں نے دریافت کیا' کیا سونے اور چاندی کے عوض میں تو انہوں نے فرمایا: جہاں تک سونے یا چاندی کا ذکر ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

1467 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّهٗ سَاَلَ عَنِ اسْتِكْرَاءِ الْاَرْضِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ فَقَالَ لَا بَاْسَ بِهٖ.

✦✦ ابن شہاب بیان کرتے ہیں' انہوں نے سعید بن مسیب سے سونے یا چاندی کے عوض میں زمین کو کرائے پر دینے کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

1468 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عروة، عَنْ اَبِيْهِ شَبِيْهًا بِهٖ.

حدیث نمبر **1467**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **779**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **207**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **14444**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **42426**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **4619**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **135/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **25/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء **45/5**

حدیث نمبر **1468**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **2077**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **14445**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **22428**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **25[illegible]/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء **45/5**

✧✧ یہی روایت ہشام بن عروہ نے اپنے والد کے حوالے سے نقل کی ہے۔

1469 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ بِمِثْلِه

✧✧ یہی روایت حضرت سالم رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

1470 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِىْ يَحْيٰى ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ كَانَ يَشْتَرِطُ عَلَى الَّذِىْ يُكْرِيْهِ اَرْضَهٗ اَنْ لَّا يُعِرَّهَا ، وَذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ يَّدَعَ عَبْدُ اللّٰهِ الْكِرَى

✧✧ عمرو بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات بیان کرتے ہیں' وہ اپنی زمین جس شخص کو کرائے پر دیتے تھے اس پر یہ شرط رکھتے تھے کہ وہ اسے آگے کرائے پر نہیں دے گا اور یہ اس سے پہلے کی بات ہے جب انہوں نے زمین کرائے پر دینا چھوڑ دی تھی۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الرهون والاجارات ' والخامس من كتاب الدعاوى والبينات ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی چار روایات کتاب الرہون والاجارات میں نقل کی ہیں جبکہ پانچویں روایت کتاب ''الدعوی والبینات'' میں نقل کی ہے۔

باب المساقاة

باب 31: مساقات کا بیان

1471 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِلْيَهُوْدِ حِيْنَ افْتَتَحَ خَيْبَرَ : اُقِرُّكُمْ مَا اَقَرَّكُمُ اللّٰهُ عَلٰى اَنَّ التَّمْرَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ، فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُ ابْنَ رَوَاحَةَ فَيَخْرُصُ بَيْنَهٗ وَبَيْنَهُمْ، ثُمَّ يَقُوْلُ : اِنْ شِئْتُمْ فَلَكُمْ، وَاِنْ شِئْتُمْ فَلِى

حدیث نمبر **1469**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحیی بن یحیی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **267**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **14444**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **2248**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **131/**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان' **25/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **45/5**

حدیث نمبر **1471**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **14488**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **166/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **222/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **025/8**

✦✦ ابن مسیب بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے جب خیبر کو فتح کیا تو یہودیوں سے فرمایا: ہم تمہیں اس وقت تک یہاں ٹھہرنے دیں گے جب تک اللہ تعالیٰ تمہیں ٹھہرنے دے گا اس شرط پر کہ پیداوار ہمارے اور تمہارے درمیان برابر تقسیم ہوگی۔

پھر نبی اکرم ﷺ' حضرت ابن رواحہ کو بھیجا کرتے تھے' وہ اپنے اور ان کے درمیان پیداوار کا اندازہ لگا لیتے تھے اور یہ فرمایا کرتے تھے: اگر تم چاہو تو یہ تمہیں مل جائے گا اور اگر تم چاہو تو یہ میں رکھ لیتا ہوں۔

1472 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِيَهُوْدِ خَيْبَرَ حِيْنَ افْتَتَحَ خَيْبَرَ : اُقِرُّكُمْ مَا اَقَرَّكُمُ اللّٰهُ عَلٰى اَنَّ التَّمْرَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ، قَالَ : فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ رَوَاحَةَ فَيَخْرُصُ عَلَيْهِمْ، ثُمَّ يَقُوْلُ : اِنْ شِئْتُمْ فَلَكُمْ، وَاِنْ شِئْتُمْ فَلِي، فَكَانُوْا يَاْخُذُوْنَهٗ

✦✦ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے جب خیبر کو فتح کیا تو آپ نے خیبر کے یہودیوں کو یہ فرمایا: ہم تمہیں اتنی دیر تک یہاں رہنے دیں گے جب تک اللہ تعالیٰ تمہیں یہاں رہنے دے گا اس شرط پر کہ کھجوروں کی پیداوار (ہمارے اور تمہارے درمیان تقسیم ہوگی) راوی بیان کرتے ہیں' پھر جب نبی اکرم ﷺ' حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کو بھیجا کرتے تھے تو وہ ان کا اندازہ لگا لیتے تھے' پھر یہ فرمایا کرتے تھے: اگر تم چاہو تو یہ تم لے لو اگر تم چاہو تو یہ میں لے لیتا ہوں تو وہ لوگ اسے حاصل کر لیتے تھے۔

1473 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ' عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ' عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ : اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْعَثُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ رَوَاحَةَ فَيَخْرُصُ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ يَهُوْدَ ۔

✦✦ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کو بھیجا کرتے تھے وہ اپنے اور یہودیوں کے درمیان کھجوریں تقسیم کر لیتے تھے۔

اخرج الاوّل فی کتاب اختلاف مالك والشافعی ' والثانی والثالث من کتاب الزکٰوۃ ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب ''اختلاف مالک وشافعی'' میں نقل کیا ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایت کو کتاب الزکوۃ میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر 1473:

اَصحٰی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	803
اَصحٰی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	2050
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	33/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	85/3

كتاب الرهن والقراض والحجر والتفليس واللقطة

رہن، قراض، حجر، تفلیس اور لقطہ کا بیان

باب رهن النبى صلى الله عليه وسلم درعه

باب 1: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی "زرہ" کو رہن رکھوانا

1474 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهَنَ دِرْعَهُ عِنْدَ اَبِى الشَّحْمِ الْيَهُوْدِيِّ، رَجُلٌ مِّنْ بَنِىْ ظُفَرَ .

✧✧ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد الباقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی "زرہ" کو ابوشحم نامی یہودی کے پاس رہن رکھوایا تھا یہ بنوظفر سے تعلق رکھنے والا ایک شخص تھا۔

1475 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدِ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ : رَهَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِرْعَهُ عِنْدَ اَبِى الشَّحْمِ الْيَهُوْدِيِّ .

✧✧ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے بات نقل کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زرہ کو ابوشحم یہودی کے پاس رہن رکھوایا تھا۔

1476 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَغَيْرُهُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهَنَ دِرْعَهُ عِنْدَ اَبِى الشَّحْمِ الْيَهُوْدِيِّ .

حدیث نمبر 1474:

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبری"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان، 1344ھ [illegible]/6

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان [illegible]/3

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء [illegible]/4

حدیث نمبر 1475:

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبری"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان، 1344ھ [illegible]/6

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان [illegible]/3

شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء [illegible]/4

حدیث نمبر 1476:

بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبری"، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان، 1344ھ [illegible]/6

✦✦ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زرہ' ابوشحم یہودی کے پاس رہن رکھوائی تھی۔

اخرج الاول من کتاب البیوع ' والثانی من کتاب الرھن ' والثالث من کتاب الرھون والاجارات .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب ''البیوع'' میں نقل کیا ہے دوسری کو کتاب ''رہن'' میں نقل کیا ہے جب کہ تیسری کو کتاب ''الرہون والاجارات'' میں نقل کیا ہے۔

باب غنم الرھن وغرمه

باب 2: رہن میں اضافہ ہونا یا کوئی کمی ہونا

1477 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِیْ فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا يَغْلَقُ الرَّهْنُ مِنْ صَاحِبِهِ الَّذِیْ رَهَنَهُ، لَهُ غُنْمُهُ وَعَلَيْهِ غُرْمُهُ،قَالَ الشَّافِعِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ : غُنْمُهُ : زِيَادَتُهُ، وَغُرْمُهُ : هَلَاكُهُ وَنَقْصُهُ .

✦✦ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: رہن کو بند نہیں کرے گا اس کے اس مالک سے جس نے اس کے پاس رہن رکھوایا ہے اس میں اضافہ مالک کو ملے گا اور کمی مالک کے ذمے ہوگی۔

امام شافعی فرماتے ہیں ''غنم'' سے مراد اس میں اضافہ ہے اور ''غرم'' سے مراد اس کا خراب ہو جانا یا کم ہو جانا ہے۔

1478 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِیْ اُنَيْسَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ

تخریج حاشیہ حدیث نمبر **1476**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ بیروت' لبنان — 193/3

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء طبع اول **2001ء** — 403/4

حدیث نمبر **1477**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — 843

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996ء** — 2132

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) — 15088

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان **1386ھ** — 22791

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 100/4

دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 33/3

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان **1344ھ** — 40/6

حدیث نمبر **1478**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 2441

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اول **1996ء** — 5943

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' ''الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'' موسسۃ الرسالہ' بیروت' طبع اول **1988ء** — 5934

اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ، اَوْ مِثْلَ مَعْنَاهُ، لا يُخَالِفُهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1479 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لا يُغْلَقُ الرَّهْنُ الرَّهْنَ مِنْ صَاحِبِهِ الَّذِيْ رَهَنَهُ، لَهُ غُنْمُهُ وَعَلَيْهِ غُرْمُهُ

✧✧ سعید بن مسیّب بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: رہن اپنے مالک سے الگ نہیں ہوتا جس نے اسے رکھوایا ہے اضافہ اسے ملے گا اور کمی اس کے ذمے ہوگی۔

1480 - وَقَدْ اَخْبَرَنِيْ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ اَهْلِ الْعِلْمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ اُنَيْسَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَ حَدِيْثِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔

اخرج الحديثين من كتاب الرهن ' والثالث والرابع من كتاب الرهون والاجارات .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کو کتاب ''رہن'' میں نقل کیا ہے جبکہ تیسری اور چوتھی روایت کو کتاب ''الرہون والاجارات'' میں نقل کیا ہے۔

باب القراض

باب 3: قراض کا بیان

1481 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ وَعُبَيْدَ اللّٰهِ ابْنَيْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ خَرَجَا فِيْ جَيْشٍ اِلَى الْعِرَاقِ فَلَمَّا قَفَلا مَرَّا بِعَامِلٍ لِعُمَرَ فَرَحَّبَ بِهِمَا وَسَهَّلَ وَهُوَ اَمِيْرُ الْبَصْرَةِ وَقَالَ لَوْ اَقْدِرُ لَكُمَا عَلٰى اَمْرٍ اَنْفَعُكُمَا بِهِ لَفَعَلْتُ ثُمَّ قَالَ بَلٰى هَاهُنَا مَالٌ مِّنْ مَالِ اللّٰهِ اُرِيْدُ اَنْ اَبْعَثَ بِهِ اِلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ فَاُسْلِفُكُمَاهُ فَتَبْتَاعَانِ بِهِ مَتَاعًا مِّنْ مَتَاعِ الْعِرَاقِ ثُمَّ تَبِيْعَانِهِ بِالْمَدِيْنَةِ فَتُؤَدِّيَانِ رَاْسَ الْمَالِ اِلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1478**:

دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 32/3

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 167/3

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء 346/4

حدیث نمبر **1481**:

دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 63/3

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان 1344ھ 110/6

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 33/4

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء 64/5

يَكُوْنُ لَكُمَا الرِّبْحُ فَقَالَا وَدِدْنَا تفعل فَكَتَبَ لَهُمَا اِلٰى عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنْ يَّاْخُذَ مِنْهُمَا الْمَالَ فَلَمَّا قَدِمَا الْمَدِيْنَةَ بَاعَا فَرَبِحَا فَلَمَّا دَفَعَا اِلٰى عُمَرَ قَالَ لَهُمَا اَكُلَّ الْجَيْشِ قَدْ اَسْلَفَهُ كَمَا اَسْلَفَكُمَا فَقَالَا لَا فَقَالَ عُمَرُ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ ابْنَا اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ فَاَسْلَفَكُمَا اَدِّيَا الْمَالَ وَرِبْحَهُ فَاَمَّا عَبْدُ اللّٰهِ فَسَكَتَ وَاَمَّا عُبَيْدُ اللّٰهِ فَقَالَ مَا يَنْبَغِىْ لَكَ هٰذَا يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَوْ هَلَكَ هٰذَا الْمَالُ اَوْ نَقَصَ لَضَمِنَّاهُ فَقَالَ اَدِّيَاهُ فَسَكَتَ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَاجَعَهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنْ جُلَسَاءِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَوْ جَعَلْتَهُ قِرَاضًا فَاَخَذَ عُمَرُ رَاْسَ الْمَالِ وَنِصْفَ رِبْحِهٖ وَاَخَذَ عَبْدُ اللّٰهِ وَعُبَيْدُ اللّٰهِ نِصْفَ رِبْحِ ذٰلِكَ الْمَالِ

✦✦ حضرت عبداللہ اور حضرت عبیداللہ' جو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے ہیں' یہ دونوں ایک لشکر میں شامل ہو کر عراق چلے گئے جب یہ واپس آنے لگے تو ان کا گزر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ایک گورنر سے ہوا اس نے ان دونوں حضرات کو خوش آمدید کہا وہ بصرہ کا گورنر تھا اس نے یہ کہا کہ اگر میں آپ کو کوئی فائدہ پہنچا سکتا ہوں تو میں ایسا کرلوں؟ پھر وہ بولا: جی ہاں! یہاں کچھ مال ہے جو اللہ تعالیٰ کا مال ہے میں یہ چاہتا ہوں کہ میں اسے امیر المؤمنین کے پاس پہنچادوں تو میں آپ دونوں کو یہ قرض کے طور پر دے دیتا ہوں آپ اس کے ذریعے عراق کا کچھ مال خرید لیں اور پھر اس سامان کو مدینہ منورہ میں فروخت کردیں پھر اصل مال امیر المؤمنین کو ادا کردیں اس کا منافع آپ دونوں کو مل جائے گا۔

ان دونوں نے کہا کہ ہم یہ چاہتے ہیں کہ آپ ایسا کریں تو اس گورنر نے ان دونوں کے نام حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خط لکھ دیا کہ وہ ان دونوں سے مال وصول کرلیں

جب یہ دونوں حضرات مدینہ منورہ آئے انہوں نے سامان کو فروخت کیا اس کا منافع حاصل کیا پھر اصل رقم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے حوالے کردی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان دونوں سے دریافت کیا' اس گورنر نے پورے لشکر کو اسی طرح ادھار دیا تھا؟ جس طرح تم دونوں کو دیا ہے۔ ان دونوں نے جواب دیا: نہیں۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس نے امیر المؤمنین کے دو بیٹوں کو دیا ہے۔ تم دونوں مال بھی ادا کرو اور اس کا منافع بھی ادا کرو۔

(راوی کہتے ہیں) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ تو خاموش رہے لیکن حضرت عبیداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: امیر المؤمنین آپ کے لئے یہ مناسب نہیں ہے اگر مال ہلاک ہو جاتا یا کم ہو جاتا تو ہمیں اس کا تاوان دینا تھا؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تم دونوں اسے ادا کرو پھر حضرت عبداللہ خاموش رہے اور حضرت عبیداللہ نے دوبارہ یہی بات کہی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے لوگوں میں سے ایک صاحب بولے: اے امیر المؤمنین! اگر آپ اسے ''قراض'' قرار دے دیں (تو مناسب ہوگا) تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اصل مال اور نصف منافع وصول کرلیا اور عبداللہ اور عبیداللہ نے اس مال کے منافع کا نصف وصول کرلیا۔

اخرجه من كتاب الرهون والاجارات .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب ''الرہون والاجارات'' میں نقل کیا ہے۔

باب الحجر

باب 4: تصرف سے روکنا

1482 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِيَهُودِ خَيْبَرَ حِينَ افْتَتَحَ خَيْبَرَ : اُقِرُّكُمْ مَا اَقَرَّكُمُ اللّٰهُ عَلَى اَنَّ التَّمْرَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ، قَالَ : فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ رَوَاحَةَ فَيَخْرُصُ عَلَيْهِمْ ، ثُمَّ يَقُوْلُ : اِنْ شِئْتُمْ فَلَكُمْ ، وَاِنْ شِئْتُمْ فَلِي ، فَكَانُوا يَأْخُذُوْنَهُ

✧✧ ہشام بن عروہ اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ نے کوئی چیز خریدی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤں گا اور تمہیں تصرف کرنے سے روک دوں گا حضرت عبداللہ بن جعفر نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو اس بارے میں بتایا تو حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ آپ مجھے اس سودے میں شراکت دار بنالیں پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور بولے: آپ اسے تصرف کرنے سے روک دیں تو حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ میں اس کا شراکت دار ہوں تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا' کیا میں ایک ایسے شخص کو تصرف کرنے سے روکوں؟ جس کے شراکت دار حضرت زبیر رضی اللہ عنہ ہیں۔

اخرج الحديثين من كتاب الطعام والشراب و عمارة الارضين مما لم يسمع الربيع من الشافعي .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کو کتاب طعام وشراب عمارۃ الارضین میں نقل کیا ہے اور ان روایات میں سے ایک ہے جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا ہے۔

باب التفليس

باب 5: مفلس قرار دینا

1483 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ

حدیث نمبر **1482**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 1517
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 61/6
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 220/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — 461/4

حدیث نمبر **1483**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — 1838
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 1510
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 3500

عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، عَنْ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اَيُّمَا رَجُلٍ اَفْلَسَ فَاَدْرَكَ الرَّجُلُ مَالَهُ بِعَيْنِهِ فَهُوَ اَحَقُّ بِهِ .

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص مفلس ہو جائے اور پھر کوئی شخص اپنا مال بعینہ اس کے پاس پائے تو وہ اس کا زیادہ حقدار ہوگا۔

1484 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ الثَّقَفِىُّ، اَنَّهُ سَمِعَ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ، يَقُوْلُ : اَخْبَرَنِىْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَهُ، اَنَّ اَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، حَدَّثَهُ اَنَّهُ، سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ اَدْرَكَ مَالَهُ بِعَيْنِهِ عِنْدَ رَجُلٍ قَدْ اَفْلَسَ فَهُوَ اَحَقُّ بِهِ مِنْ غَيْرِهِ .

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اپنا مال بعینہ ایسے شخص کے پاس پائے جو مفلس ہو چکا ہو تو وہ شخص اس مال کا کسی دوسرے کی نسبت زیادہ حقدار ہوگا۔

1485 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِىْ فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ ذِئْبٍ، قَالَ : حَدَّثَنِىْ اَبُو الْمُعْتَمِرِ ابْنُ عَمْرِو بْنِ رَافِعٍ، عَنِ ابْنِ خَلْدَةَ الزُّرَقِىِّ وَكَانَ قَاضِىَ الْمَدِيْنَةِ، اَنَّهُ قَالَ : جِئْنَا اَبَا هُرَيْرَةَ فِىْ صَاحِبٍ لَنَا قَدْ اَفْلَسَ، فَقَالَ : هٰذَا الَّذِىْ قَضٰى فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَيُّمَا رَجُلٍ مَّاتَ اَوْ اَفْلَسَ فَصَاحِبُ الْمَتَاعِ اَحَقُّ بِمَتَاعِهِ اِذَا

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1483**:

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **184/4**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اول **1996**ء **5843**

الفارسی' امام امیر ابن بلبان' "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالۃ' بیروت' طبع اول **1988**ء **5038**

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **2507**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت **1970**ء **1561**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **228/2**

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب **1988**ء **1441**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ **1966**ء **2593**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **182/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **199/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول **2001**ء **13/4**

حدیث نمبر **1484**:

موصلی' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول **1987**ء **1559**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **30/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **199/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول **2001**ء **414/4**

وَجَدَهُ بِعَيْنِهِ

✦✦ حضرت ابوخلدہ ازرقی' جو مدینہ منورہ کے قاضی تھے' وہ بیان کرتے ہیں' ہم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اپنے ایک ایسے ساتھی کے بارے میں جو مفلس ہو چکا تھا تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بتایا: یہ وہ معاملہ ہے جس کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ دیا ہے: جو شخص مرجائے یا مفلس ہو جائے تو سامان کا اصل مالک اپنے مال کا زیادہ حقدار ہوگا جب اسے بعینہ پالے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب التفليس ' وهي ما فيه ۔

امام شافعی نے ان تینوں روایات کو کتاب ''التفلیس'' میں نقل کیا ہے اور اس میں یہی روایات ہیں۔

باب اللقطة

باب 6: ''لقطہ'' کا بیان

1486 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ نِ الْجُهَنِيِّ، اَنَّهُ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ : اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَائَهَا ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً، فَاِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَاِلا فَشَانُكَ بِهَا ۔

✦✦ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو ''لقطہ'' کے بارے میں دریافت کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس کی تھیلی کو اور اس کے سربند کو پہچان لو پھر ایک سال تک اس کا اعلان کرواگر اس کا مالک آجائے تو ٹھیک ہے ورنہ تم اس کو استعمال کرلو۔

1487 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ بَدْرٍ، اَنَّ اَبَاهُ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ نَزَلَ مَنْزِلًا بِطَرِيْقِ الشَّامِ فَوَجَدَ صُرَّةً فِيْهَا ثَمَانُوْنَ دِيْنَارًا فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَرِّفْهَا عَلٰى اَبْوَابِ الْمَسْجِدِ وَاذْكُرْهَا لِمَنْ يَقْدَمُ مِنَ الشَّامِ سَنَةً فَاِذَا مَضَتِ السَّنَةُ فَشَانُكَ بِهَا

حدیث نمبر **1485**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان **2375**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3523**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **2360**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان **1987**ء **4609**

دار قطنی' امام علی بن عمر ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **29/**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **50/2**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' السنن الکبریٰ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **46/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **199/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء **601/6**

✦✦ حضرت معاویہ بن عبید اللہ بیان کرتے ہیں' ان کے والد نے انہیں بتایا ہے کہ وہ شام کے راستے میں ایک جگہ پر ٹھہرے انہیں وہاں ایک تھیلی ملی جس میں 80 دینار تھے انہوں نے اس کا تذکرہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کیا تو انہوں نے فرمایا: تم مسجد کے دروازے پر اس کا اعلان کرواور اس شخص سے تذکرہ کرو جو شام سے آتا ہو ایک سال تک ایسا کرو جب ایک سال گزر جائے تو تم خود اسے استعمال کر لینا۔

1488 - اَخبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ رَجُلاً وَجَدَ لُقَطَةً فَجَاءَ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فَقَالَ اِنِّىْ وَجَدْتُ لُقَطَةً فَمَاذَا تَرٰى، فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ : عَرِّفْهَا قَالَ قَدْ فَعَلْتُ قَالَ زِدْ قَالَ قَدْ فَعَلْتُ قَالَ لَا اٰمُرُكَ اَنْ تَاْكُلَهَا وَلَوْ شِئْتَ لَمْ تَاْخُذْهَا .

✦✦ حضرت نافع بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے کوئی گری ہوئی چیز پائی وہ اسے لے کر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور بولا: میں نے ایک گری ہوئی چیز پائی ہے آپ کی کیا رائے ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس سے فرمایا: تم اس کا اعلان کرو اس نے عرض کی: میں نے ایسا کیا ہے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم اور کرو! اس نے عرض کی: میں نے ایسا بھی کیا ہے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں تمہیں یہ ہدایت نہیں کروں گا کہ تم اسے کھالو اگر تم چاہو تو اسے حاصل نہ کرو۔

اخرج الثلاثة الاحاديث فى كتاب اختلاف مالك والشافعى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر **1488**:

اصحبی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	**851**
اصحبی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء	**2206**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1386**ھ	**2164**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**69/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول **2001**ء	**621/8**

کتاب الشفعة والصلح واحياء الموات

شفعہ صلح، بنجر زمین کو آباد کرنے کا بیان

باب الشفعة فيما لم يقسم

باب 1: شفعہ اس چیز میں ہوتا ہے جو تقسیم نہ ہو

1489 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ، اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: الشُّفْعَةُ فِيْمَا لَمْ يُقْسَمْ، فَاِذَا وَقَعَتِ الْحُدُوْدُ فَلا شُفْعَةَ

✧✧ سعید بن مسیب اور ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: شفعہ اس چیز میں ہوتا ہے جو تقسیم نہ ہو سکے جب حدود واقع ہو جائیں تو شفعہ نہیں ہوگا۔

1490 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

حدیث نمبر **1489**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **855**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2079**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **2273**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **321/7**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **603**

حدیث نمبر **1490**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **1601**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **14391**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **296/3**

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **10696**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **2213**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **2499**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3514**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1998**ء **1370**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **122/4**

عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ اَوْ مِثْلَ مَعْنَاهُ لَا يُخَالِفُهُ .

✦✦ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے اسی کی مانند نقل کیا ہے یا اس کا مفہوم نقل کیا ہے جو اس کا مخالف نہیں ہے۔

1491 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، ان رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : الشُّفْعَةُ فِيمَا لَمْ يُقْسَمْ، فَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُوْدُ فَلا شُفْعَةَ .

✦✦ حضرت جابر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ''شفعہ'' اس چیز میں ہوتا ہے جو تقسیم نہ ہو سکے جب حدود واقع ہو جائیں تو ''شفعہ'' نہیں ہوگا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب شفعة الجار

باب 2: پڑوسی کا شفعہ کرنا

1492 - اَخْبَرَنَا الشافعي، قَالَ : فَاِنَّ سُفْيَانَ اَخْبَرَهُ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيْدِ، عَنْ اَبِىْ رَافِعٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اَلْجَارُ اَحَقُّ بِسَقَبِهِ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1490**:

تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر بیروت طبع اوّل **1996**ء — **5182**

بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان **1344**ھ — **102/6**

دارقطنی امام علی بن عمر ''السنن'' مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر — **232/4**

حدیث نمبر **1491**:

صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی دارالقلم بیروت **1970**ء — **14403**

دارمی امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی دارالمحاسن قاہرہ **1966**ء — **1272**

الکسی امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی محمود خلیل عالم الکتب **1988**ء — **227**

سجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن'' دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان — **3513**

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف دارالجیل بیروت **1998**ء — **24**

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف دارالجیل بیروت **1998**ء — **2492**

نسائی امام احمد بن شعیب ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث قاہرہ مصر **1407**ھ-**1987**ء — **301/7**

نسائی امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ **1991**ء — **6242**

موصلی امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد دارالمامون للتراث طبع اوّل **1987**ء — **1835**

طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق مطبعۃ الانوار المحمدیہ مصر — **120/4**

تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر بیروت طبع اوّل **1996**ء — **5186**

✦✦ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: پڑوسی شفعہ کرنے کا سب سے زیادہ حقدار ہے۔

اخرجه من الجزء الثانی من اختلاف الحدیث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب الصلح ونحوه

باب 3: صلح وغیرہ کرنا

1493 - اَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ، اَنَّ مَالِكًا، اَخْبَرَهُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ .

✦✦ عمرو بن یحییٰ اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: نہ نقصان اٹھایا جائے گا نہ نقصان پہنچایا جائے گا۔

1494 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

حدیث نمبر **1492**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 14318

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 552

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 22711

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 10/6

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 5/4

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 212/10

حدیث نمبر **1493**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 2171

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 77/3

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — 57/2

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 6/6

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 230/7

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 693/8

حدیث نمبر **1494**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — 804

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 2172

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء — 2414

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَا يَمْنَعُ اَحَدُكُمْ جَارَهُ اَنْ يَغْرِزَ خَشَبَةً فِيْ جِدَارِهٖ قَالَ : يَقُوْلُ اَبُوْ هُرَيْرَةَ : مَالِيْ اَرَاكُمْ عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ، وَاللّٰهِ لَاَرْمِيَنَّ بِهَا بَيْنَ اَكْتَافِكُمْ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی شخص اپنے پڑوسی کو اس بات سے منع نہ کرے کہ وہ اپنے شہتیر کو اس کی دیوار میں گاڑے۔

اس کے بعد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا ہے: کیا وجہ ہے؟ میں تمہیں دیکھ رہا ہوں کہ تم اس سے اعراض کرتے ہو؟ اللہ کی قسم! میں اس وجہ سے تمہاری کمر پر پٹائی کروں گا۔

1495 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ الضَّحَّاكَ بْنَ خَلِيْفَةَ سَاقَ خَلِيْجًا لَّهٗ مِنَ الْعُرَيْضِ فَاَرَادَ اَنْ يَمُرَّ بِهٖ فِيْ اَرْضٍ لِمُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ فَاَبٰى مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلَمَةَ فَكَلَّمَ فِيْهِ الضَّحَّاكُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَدَعَا مُحَمَّدَ بْنَ مَسْلَمَةَ فَاَمَرَهٗ اَنْ يُخَلِّيَ سَبِيْلَهٗ فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ لَا فَقَالَ عُمَرُ لِمَ تَمْنَعُ اَخَاكَ مَا يَنْفَعُهٗ وَهُوَ لَكَ اَنْفَعُ تَشْرَبُ بِهٖ اَوَّلًا وَّآخِرًا وَلَا يَضُرُّكَ فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ لَا فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاللّٰهِ لَيَمُرَّنَّ بِهٖ وَلَوْ عَلٰى بَطْنِكَ .

✦✦ عمرو بن یحییٰ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت ضحاک بن خلیفہ نے ایک چھوٹی نہر نکالی انہوں نے ارادہ کیا کہ وہ نہر حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کی زمین میں سے گزرے تو حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے اس کی اجازت دینے سے انکار کردیا ضحاک نے اس بارے میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے بات کی تو انہوں نے حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کو بلایا اور انہیں یہ ہدایت کی کہ وہ انہیں ایسا کرنے دیں تو محمد بن مسلمہ نے کہا: نہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم اپنے بھائی کو اس چیز سے کیوں منع کرتے ہو جو اسے فائدہ دے سکتی ہے اور وہ تمہارے لئے زیادہ فائدہ مند ہے تم اس کو شروع میں بھی پی لینا اور آخر میں بھی اس کا تمہیں کوئی نقصان نہیں ہے حضرت محمد بن مسلمہ نے کہا: نہیں۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! یہ ضرور وہاں سے گزرے گی خواہ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1494**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیۃ' مصر **463/2**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **463**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم محمد فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1609**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان **1987**ء **2481**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **230/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول **2001**ء **639/8**

حدیث نمبر **1495**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **1836**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **2173**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **230/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول **2001**ء **639/8**

تمہارے پیٹ کے اوپر سے گزرے۔

1496 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : مَنْ مَّنَعَ فَضْلَ الْمَاءِ لِيَمْنَعَ بِهِ الْكَلَا مَنَعَهُ اللّٰهُ فَضْلَ رَحْمَتِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اضافی پانی کو روکے کہ اس کی وجہ سے گھاس نہ اگ سکے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اپنی رحمت کے فضل کو اس سے روک دے گا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث في كتاب اختلاف مالك والشافعي ' والرابع من كتاب الطعام والشراب و عمارة الارضين مما لم يسمع الربيع من الشافعي .

امام شافعی نے پہلی تین روایات کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے جب کہ چوتھی روایت کو کتاب طعام شراب عمارۃ الارضین میں نقل کیا ہے اور یہ ان روایات میں سے ایک ہے جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا۔

باب احياء الموات

باب 4: بنجر زمین کو آباد کرنا

1497 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مَنْ اَحْيَا اَرْضًا مَيْتَةً

حدیث نمبر **1496**:

اصبحی'ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیٰ بن یحیٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **2169**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء **14494**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **1124**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **244/2**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1272**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1566**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **5774**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول **1987**ء **6257**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء **4961**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **151/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **49/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء **96/5**

حدیث نمبر **1497**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **833**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیٰ بن یحیٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **2166**

دار قطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **36/3**

فَهِيَ لَهُ، وَلَيْسَ لِعِرْقِ ظَالِمٍ حَقٌّ .

✦✦ ہشام اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی بنجر زمین کو آباد کرے وہ اسی کی ہے جو اسے آباد کرے اور بعد میں آنے والے کسی شخص کو اس پر حق حاصل نہیں ہوگا۔

1498 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : مَنْ اَحْيَا اَرْضًا مَيْتَةً فَهِيَ لَهُ .

✦✦ سالم اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی بنجر زمین کو آباد کرے وہ اسی کی ہوگی۔

1499 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ طَاوُسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مَنْ اَحْيَا مَوْتًا مِّنَ الْاَرْضِ فَهُوَ لَهُ، وَعَادِيُّ الْاَرْضِ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهِ ثُمَّ هِيَ لَكُمْ مِنِّيْ .

✦✦ ابن طاؤس یہ بات بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی بنجر زمین کو آباد کرے وہ اسی کی ہوگی جو اسے آباد کرے گا اور عادوالی (یعنی پرانی) زمین اللہ اور اس کے رسول کی ہے پھر یہ میری طرف سے تمہاری ہے۔

1500 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مَنْ اَحْيَا مَوَاتًا فَهُوَ لَهُ، وَلَيْسَ لِعِرْقٍ ظَالِمٍ حَقٌّ .

✦✦ ہشام اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی بنجر زمین کو آباد کرے وہ اس

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1497**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **99/6**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **5760**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **45/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول **2001**ء **637/8**

حدیث نمبر **1498**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **834**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **2167**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **22732**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **148/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **237**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول **2001**ء **637/8**

حدیث نمبر **1499**:

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **45/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول **2001**ء **88/5**

کی ہوگی اور بعد میں آنے والے شخص کو اس میں کوئی حق حاصل نہیں ہوگا۔

1501 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَسَنِ بْنِ الْقَاسِمِ الْأَزْرَقِيّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ نَضْلَةَ، اَنَّ اَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ قَامَ بِفِنَاءِ دَارِهٖ فَضَرَبَ بِرِجْلِهٖ وَقَالَ سَنَامُ الْاَرْضِ اِنَّ لَهَا سَنَامًا زَعَمَ ابْنُ فَرْقَدٍ الْاَسْلَمِيُّ اَنِّيْ لَا اَعْرِفُ حَقِّيْ مِنْ حَقِّهٖ لِيْ بَيَاضُ الْمَرْوَةِ وَلَهٗ سَوَادُهَا وَلِيْ مَا بَيْنَ كَذَا اِلٰى كَذَا فَبَلَغَ ذٰلِكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ لَيْسَ لِاَحَدٍ اِلَّا مَا اَحَاطَتْ عَلَيْهِ جُدْرَانُهٗ اِنَّ اِحْيَاءَ الْمَوَاتِ مَا يَكُوْنُ زَرْعًا اَوْ حَفْرًا اَوْ يُحَاطُ بِالْجُدْرَاتِ وَهُوَ مِثْلُ اِبْطَالِهِ التَّحْجِيْرَ يَعْنِيْ مَا يَعْمُرُ بِهٖ مِثْلَ مَا يُحَجِّرُ ۔

✧✧ علقمہ بن نضلہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ حضرت ابوسفیان بن حرب اپنے گھر کے صحن میں کھڑے ہوئے اور پھر پاؤں مار کر بولے: زمین کی کوہان' اس کی کوہان ہوتی ہے۔ابن فرقد اسلمی یہ کہتا ہے کہ مجھے اپنے حق اور اس کے حق کا پتہ نہیں ہے۔ مروہ کی سفید زمین میری ہے اور اس کی سیاہ زمین اس کی ہے۔فلاں جگہ سے فلاں جگہ تک زمین میری ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں جب اس کی اطلاع حضرت عمر کو ہوئی تو انہوں نے فرمایا: کسی بھی شخص کو اس کا حق اس وقت ہوگا جب وہ بنجر زمین کو زراعت کے ذریعے' کنواں کھود کر' یا چار دیواری کر کے' آباد کرے گا۔ایسی صورت میں وہ دوسرے کو تصرف کرنے سے روک سکے گا۔

(راوی کہتے ہیں) یعنی جو شخص (اس طرح بنجر زمین کو) آباد کرے وہ (دوسرے کو اس جگہ) تصرف کرنے سے روک سکتا ہے۔

اخرج الحديثين فى كتاب اختلاف مالك والشافعى ' والى اخر المخامس من كتاب الطعام والشراب وعمارة الارضين مما لم يسمع الربيع من الشافعى .

امام شافعی نے پہلی دو روایات کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہیں جبکہ پانچویں روایت تک کتاب الطعام والشراب وعمارۃ الارضین میں نقل کی ہیں۔اور یہ ان روایات میں شامل ہیں جنہیں امام ربیع نے امام شافعی سے نہیں سنا ہے۔

باب منه : فى اقطاع الدور والعقيق

باب 5: گھروں اور عقیق کو (سرکاری نوازش) کے طور پر دینا

1502 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ، قَالَ : لَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ اَقْطَعَ النَّاسَ الدُّوْرَ، فَقَالَ حَيٌّ مِّنْ بَنِيْ زُهْرَةَ يُقَالُ لَهُمْ بَنُو عَبْدِ بْنِ زُهْرَةَ : نَكِّبْ عَنَّا

حدیث نمبر 1501:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' السنن الکبریٰ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	148/6
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام '' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	45/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام '' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	90/5

ابْنُ اُمِّ عَبْدٍ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَلِمَ ابْتَعَثَنِي اللّٰهُ اِذًا؟ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُقَدِّسُ اُمَّةً لَا يُؤْخَذُ لِلضَّعِيْفِ فِيْهِمْ حَقُّهُ .

✦✦ حضرت یحییٰ بن جعدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو نبی اکرم نے لوگوں کو گھر (سرکاری نوازش) کے طور پر دیے۔ بنوزہرہ کے ایک گروہ نے' جنہیں بنوعبد بن زہرہ کہا جاتا تھا' یہ کہا: ابن اُم عبد کو ہم سے دور رکھیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پھر اللہ تعالیٰ نے مجھے کیوں مبعوث کیا ہے؟ بے شک اللہ تعالیٰ ایسی امت کو پاکیزہ نہیں کرے گا' جس میں کمزور شخص کو اس کا حق نہیں دیا جاتا ہے۔

1503 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْطَعَ الزُّبَيْرَ اَرْضًا، وَاَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اَقْطَعَ الْعَقِيْقَ اَجْمَعَ، وَقَالَ : اَيْنَ الْمُسْتَقْطِعُوْنَ؟ وَالْعَقِيْقُ قَرِيْبٌ مِنَ الْمَدِيْنَةِ

✦✦ ہشام اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو ایک زمین عطا کی تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عقیق کی ساری زمین انہیں دے دی اور فرمایا: زمین کے طلب گار لوگ کہاں ہیں؟

عقیق' مدینہ منورہ کے قریب ایک جگہ ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب الطعام والشراب و عمارة الارضين مما لم يسمع الربيع من الشافعي .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دونوں روایات کو کتاب الطعام شراب وعمارۃ الارضین میں نقل کیا ہے یہ ان روایات میں سے ہیں جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا ہے۔

باب الحمى

باب 6: چراگاہ کا بیان

1504 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا حِمَى اِلَّا لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهِ .

حدیث نمبر **1502**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعہ الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق' (طبع ثانی) **1053**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **50/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول **2001**ء **88/5**

حدیث نمبر **1503**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **146/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **6/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول **2001**ء **102/5**

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حضرت صعب بن جثامہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: چراگاہ صرف اللہ اور اس کے رسول کی (ملکیت) ہے۔

1505 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اسْتَعْمَلَ مَوْلًى لَهُ يُقَالُ لَهُ : هُنَيٌّ عَلَى الْحِمٰى فَقَالَ لَهُ : يَا هُنَيُّ ضُمَّ جَنَاحَكَ وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ فَاِنَّ دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ مُجَابَةٌ وَاَدْخِلْ رَبَّ الصُّرَيْمَةِ وَالْغُنَيْمَةِ وَاِيَّاكَ وَنَعَمَ بْنِ عَفَّانَ وَنَعَمَ بْنِ عَوْفٍ فَاِنَّهُمَا اِنْ تَهْلِكْ مَاشِيَتُهُمَا يَرْجِعَانِ اِلٰى نَخْلٍ وَزَرْعٍ وَاِنَّ رَبَّ الْغُنَيْمَةِ يَاْتِيْ بِعِيَالِهٖ فَيَقُوْلُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَفَتَارِكُهُمْ اَنَا لَا اَبَا لَكَ فَالْمَاءُ وَالْكَلَاءُ اَهْوَنُ مِنَ الدَّنَانِيْرِ وَالدَّرَاهِمِ وَاَيْمُ اللّٰهِ لَعَلَّ ذٰلِكَ اَنَّهُمْ لَيَرَوْنَ اَنِّيْ قَدْ ظَلَمْتُهُمْ اِنَّهَا لَبِلَادُهُمْ قَاتَلُوْا عَلَيْهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَاَسْلَمُوْا عَلَيْهَا فِي الْاِسْلَامِ وَلَوْلَا الْمَالُ الَّذِيْ اَحْمِلُ عَلَيْهِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَا حَمَيْتُ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ مِنْ بِلَادِهِمْ شَيْئًا .

✧✧ زید بن اسلم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ''ہنی'' نامی اپنے غلام کو اپنی چراگاہ کا نگران مقرر کیا اور فرمایا: اے ہنی! تم نرمی سے کام لینا اور مظلوم کی بددعا سے بچنا کیوں کہ مظلوم کی بددعا حاضر ور قبول ہوتی ہے تم چند بکریوں اور بھیڑوں کے مالک کو چراگاہ میں داخل ہونے دینا البتہ ابن عفان اور ابن عوف کے اونٹوں کو اندر داخل نہ ہونے دینا

حدیث نمبر **1504**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**19750**
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**782**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**23180**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**37/4**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**2370**
بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**3083**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**5775**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**146/6**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**47/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**03/5**

حدیث **1505**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء	**2860**
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**19791**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**3059**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**146/6**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**46/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**03/5**

کیونکہ ان دونوں کے جانور اگر مر گئے تو یہ اپنے باغات اور کھیتوں کی طرف چلے جائیں گے لیکن تھوڑی بکریوں کا مالک اپنے بال بچوں کو لے کر آئے گا اور کہے گا' اے امیر المؤمنین! تو کیا میں انہیں چھوڑ دوں گا؟ تمہارا باپ نہ رہے' دینار اور درہم کے مقابلے میں پانی اور گھاس دینا زیادہ آسان ہے اللہ کی قسم! ہو سکتا ہے کہ وہ لوگ یہ سمجھیں کہ میں نے ان سے زیادتی کی ہے یہ ان کا علاقہ ہے زمانہ جاہلیت میں وہ اس پر لڑائی کیا کرتے تھے اور اس علاقے میں انہوں نے اسلام قبول کیا ہے اگر وہ مال نہ ہوتا جو میں نے اللہ کی راہ میں دینا ہوتا ہے تو میں مسلمانوں کے علاقے میں کوئی بھی چراگاہ مسلمانوں سے نہ روکتا۔

اخرج الحدیثین من کتاب الطعام و الشراب و عمارة الارضین مما لم یسمع الربیع من الشافعی .

امام شافعی ﷫ نے ان دونوں روایات کو کتاب ''طعام و شراب عمارۃ الارضین'' میں نقل کیا ہے یہ ان روایات میں سے ایک ہیں جنہیں امام ربیع نے امام شافعی ﷫ سے نہیں سنا ہے۔

کتاب الاطعمۃ والصید والذبائح

کھانے' پانی پینے' شکار اور ذبح کا بیان

باب فی لحوم الخیل

باب ۶: گھوڑوں کا گوشت

1506 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : اَطْعَمَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُحُوْمَ الْخَيْلِ وَنَهَانَا عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ .

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں گھوڑوں کا گوشت کھلایا' آپ نے ہمیں گدھوں کے گوشت سے منع کیا ہے۔

1507 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ فَاطِمَةَ، عَنْ اَسْمَاءَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : نَحَرْنَا فَرَسًا عَلٰى

حدیث نمبر **1506**

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان 1700

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم بیروت 1970ء 8734

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 1254

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان 1386ھ 24301

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 1793

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء 201/7

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ 1991ء 04840

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول 1987ء 1832

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 204/4

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان 1987ء 3053

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اول 1996ء 5270

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اول 1996ء 5268

دار قطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 289/4

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 251/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء 048/3

عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَكَلْنَاهُ

✦✦ سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں گھوڑا حلال کیا اور اسے کھالیا۔

اخرج الحديثين من كتاب الطعام والشراب وعمارة الارضين مما لم يسمع الربيع من الشافعی .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب طعام وشراب عمارۃ الارضین میں نقل کیا ہے یہ ان روایات میں سے ایک ہے جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا۔

باب فی الضبع

باب 2: ضبع کا بیان

1508 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ عَمَّارٍ، قَالَ : سَاَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ الضَّبُعِ، اَصَيْدٌ هِیَ؟ قَالَ : نَعَمْ، فَقُلْتُ : اَتُؤْكَلُ؟ فَقَالَ : نَعَمْ، فَقُلْتُ : سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ : نَعَمْ .

حدیث نمبر **1507**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**8731**
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**322**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**24299**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" 'المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**345/6**
الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند" 'تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء	**1573**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' "السنن" 'تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**1998**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" 'تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**5511**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" 'تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول **1987**ء	**1942**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" 'تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**3190**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" 'دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	**3227/7**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" 'تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**4495**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" 'تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**211/4**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" 'تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	**3065**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" 'دارالفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء	**5279**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**251/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء	**648/3**

✦✦ ابن ابی عمار بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے ''ضبع'' کے بارے میں دریافت کیا' کیا یہ شکار ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔ میں نے دریافت کیا' کیا اسے کھایا جا سکتا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! میں نے دریافت کیا' کیا آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہ بات سنی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: جی ہاں!۔

1509 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، وَعَبْدُ الْمَجِيْدِ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بن الحارث، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ عَمَّارٍ، قَالَ: سَاَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الضَّبُعِ، اَصَيْدٌ هِىَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، قُلْتُ: اَتُؤْكَلُ؟ قَالَ: نَعَمْ، قُلْتُ: اَسَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ۔

✦✦ ابن ابی عمار بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے ''ضبع'' کے بارے میں دریافت کیا' کیا یہ شکار ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا جی ہاں میں نے دریافت کیا' کیا اسے کھایا جا سکتا ہے؟ انہوں نے جواب دیا جی ہاں! میں نے دریافت کیا' کیا آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہ بات سنی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا جی ہاں!

اخرج الاوّل من كتاب المناسك ' والثانى من كتاب الصيد والذبائح

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب المناسک میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایات کتاب ''الصید والذبائح'' میں نقل کی ہے۔

باب فى الضب

باب 3: گوہ کا بیان

حدیث نمبر **1508**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**8682**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**318/39**
دارمی' امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**1348**
ترمذی' امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**851**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	**191/5**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**3819**
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ' **1981**ء	**2645**
طحاوی' امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار''، تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**194/2**
تمیمی' امام ابو حاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	**3988**
شافعی' امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**193/2**
شافعی' امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**405/3**

حدیث نمبر **1509**:

شافعی' امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**242/2**
شافعی' امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**628/3**

1510 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الضَّبِّ، فَقَالَ : لَسْتُ بِاٰكِلِهٖ، وَلَا مُحَرِّمِهٖ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سے ''گوہ'' کے بارے میں دریافت کیا گیا' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں اسے کھاتا بھی نہیں ہوں اور اسے حرام بھی قرار نہیں دیتا۔

1511 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَحْوَهٗ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1512 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِیَ اللّٰهُ

حدیث نمبر **1510**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 8672

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 24332

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 5/2

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — 197/7

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 4827

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 199/4

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — 484/1

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 322/9

حدیث نمبر **1511**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 2776

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان — 1877

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 200/4

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 8674

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 641

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — 5536

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 1943

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء — 3424

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1998ء — 1790

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 4826

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء — 5273

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 9/2

عَنْهُ : اَشُكُّ، اَقَالَ : مَالِكٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيْدِ، اَوْ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَخَالِدِ بْنِ الْوَلِيْدِ، انهما دخلا مع النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَ مَيْمُوْنَةَ، فَاُتِيَ بِضَبٍّ مَحْنُوْذٍ، فَاَهْوٰى اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ، فَقَالَ لَهُ بَعْضُ النِّسْوَةِ اللاتِي فِيْ بَيْتِ مَيْمُوْنَةَ : اَخْبِرُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا يُرِيْدُ اَنْ يَاْكُلَ، فَقَالُوْا : اِنَّهُ ضَبٌّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ، فَقُلْتُ : اَحَرَامٌ هُوَ؟ قَالَ : لَا، وَلٰكِنَّهُ لَمْ يَكُنْ بِاَرْضِ قَوْمِي فَاَجِدُنِي اَعَافُهُ، قَالَ خَالِدٌ : فَاجْتَرَرْتُهُ فَاَكَلْتُهُ، وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نقل کرتے یا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ دونوں کے حوالے سے یہ بات نقل کی گئی ہے کہ یہ دونوں حضرات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں آئے تو بھنی ہوئی "گوہ" لائی گئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک اس کی طرف بڑھایا تو گھر میں موجود خواتین میں سے ایک نے کہا: آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بتادیں کہ وہ کیا کھانے لگے ہیں؟ لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ "گوہ" ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا۔ میں نے عرض کی: کیا یہ حرام ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں! لیکن یہ میرے علاقے کی خوراک نہیں ہے اس لئے میں اس سے پرہیز کرتا ہوں۔

حضرت خالد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے اسے اپنی طرف کھینچ لیا اور اسے کھالیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دیکھتے رہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من الجزء الثانی من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب الميتتان والدمان

باب 4: دوطرح کے مرداراور دوطرح کے خون

1513 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اُحِلَّتْ لَنَا مَيْتَتَانِ وَدَمَانِ، الْمَيْتَتَانِ : الْحُوتُ وَالْجَرَادِ، وَالدَّمَانِ، اَحْسِبُهُ

حدیث نمبر **1512**:

اصبحی 'ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **318**

اصبحی 'ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **2775**

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **8671**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **24338**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **88/4**

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **1845**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **323/9**

قَالَ : الْكَبِدُ وَالطِّحَالُ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہمارے لئے دوطرح کے مردار اور دوطرح کے خون حلال کیے گئے ہیں دوطرح کے مردار مچھلی اور ٹڈی ہیں اور دوطرح کے خون (راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے یہ الفاظ ہیں) جگر اور "تلی" ہے۔

اخرجه من كتاب الصيد والذبائح

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب "الصید والذبائح" میں نقل کیا ہے۔

باب في كسب الحجام

باب 5: پچھنے لگانے والے کی آمدن

1514 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حَرَامِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مُحَيِّصَةَ، اَنَّ مُحَيِّصَةَ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ، فَنَهَاهُ عَنْهُ، فَلَمْ يَزَلْ يُكَلِّمُهُ حَتّٰى قَالَ : اَطْعِمْهُ رَقِيْقَكَ، وَاَعْلِفْهُ نَاضِحَكَ .

✦✦ حضرت حرام بن سعد بیان کرتے ہیں' حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پچھنے لگانے والے کی کمائی کے بارے میں دریافت کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کر دیا اس کے بعد وہ اس بارے میں آپ سے بات چیت کرتے رہے یہاں تک کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اسے اپنے غلام کو کھلا دو یا پانی لانے والے اونٹ کو کھلا دو۔

1515 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حَرَامِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مُحَيِّصَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهُ اسْتَاْذَنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اِجَارَةِ الْحَجَّامِ فَنَهَاهُ عَنْهُ، فَلَمْ يَزَلْ يَسْاَلُهُ وَيَسْتَاْذِنُهُ حَتّٰى قَالَ : اَعْلِفْهُ نَاضِحَكَ وَرَقِيْقَكَ .

حدیث نمبر 1513:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعة المیمنیة' مصر	97/2
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	3218
الکسی' امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء	820
دار قطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبة المتنبی' قاہرہ' مصر	271/4
بیہقی' امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	254/1
شافعی' امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفة' بیروت' لبنان	233/2
شافعی' امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	607/3

حدیث نمبر 1514:

طحاوی' امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعة الانوار المحمدیہ' مصر	131/4
طحاوی' امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسة الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	4658
بیہقی' امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	337/9
حمیدی' امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبة المتنبی' قاہرہ' مصر	878

✧✧ حضرت حرام ابن سعد اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے پچھنے لگانے والے کی کمائی استعمال کرنے کے بارے میں اجازت مانگی تو نبی اکرم ﷺ نے اس سے منع کر دیا وہ نبی اکرم ﷺ سے دریافت کرتے رہے اور اجازت حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہے یہاں تک کہ آپ نے ارشاد فرمایا: تم اس سے اپنے پانی لانے والے اونٹ کو چارہ کھلا دو یا اپنے غلام کو کھلا دو۔

1516 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : حَجَمَ اَبُوْ طَيْبَةَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ لَهُ بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ، وَاَمَرَ اَهْلَهُ اَنْ يُخَفِّفُوْا عَنْهُ مِنْ خَرَاجِهِ

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوطیبہ نے نبی اکرم ﷺ کو پچھنے لگائے تھے تو آپ نے انہیں کھجور کا ایک صاع (معاوضہ) دینے کی ہدایت کی تھی اور اس کے مالک کو یہ ہدایت کی تھی کے وہ اس کے خراج میں کمی کر دے۔

1517 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ قِيْلَ لَهُ : احْتَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ : نَعَمْ، حَجَمَهُ اَبُوْ طَيْبَةَ، فَاَعْطَاهُ صَاعَيْنِ وَاَمَرَ مَوَالِيَهُ اَنْ يُخَفِّفُوْا عَنْهُ مِنْ ضَرِيْبَتِهِ، وَقَالَ : اِنَّ اَمْثَلَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ وَالْقُسْطُ الْبَحْرِيُّ لِصِبْيَانِكُمْ مِنَ الْعُذْرَةِ، وَلَا تُعَذِّبُوْهُمْ

حدیث نمبر **1515**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **2793**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **337/9**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **435/5**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3422**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1998**ء **1277**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **132/4**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان **1987**ء **4660**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **237/9**

حدیث نمبر **1516**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **988**
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **2791**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **2102**
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **3424**
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان **2120**
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ مصر **1217**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **282/3**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **2277**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **337/9**

بِالْغَمْزِ .

✦✦ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے تھے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! حضرت ابوطیبہ نے آپ کو پچھنے لگائے تھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دو صاع ادا کیے تھے اور اس کے آقا کو یہ ہدایت کی تھی کہ اس کی ادائیگی میں تخفیف کردیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: تم دوا کے طور پر جو چیز استعمال کرتے ہو اس میں سب سے بہترین پچھنے لگوانا اور عود ہندی ہے جو تمہارے بچوں کے گلے کی تکلیف کے لئے ہے' تم انہیں گلا دبا کر تکلیف نہ دو۔

1518 - وَاَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، قَالَ : احْتَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ لِلْحَجَّامِ : اشْكِمُوْهُ .

✦✦ طاؤس نے یہ بات نقل کی ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے تھے اور آپ نے پچھنے لگانے والے کے بارے میں فرمایا تھا اسے معاوضہ ادا کرو۔

حدیث نمبر **1517**:

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	276
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	107/3
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	1278
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1577
الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء	1403
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	7581
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	3758
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	339/9

حدیث نمبر **1518**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	19818
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	29078
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	241/1
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	2103
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: محمد فواد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1202
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	3423
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	2162
موصلی' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول' 1987ء	2362
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	129/4
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	5158
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	10908

اخرج الخمسة الحاديث والسند بلا متن من الجزء الثانى من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پانچ روایات اوران کی سند متن کے بغیر اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے۔

باب السبق والرمى

باب6: گھڑ دوڑ کا مقابلہ اور تیر اندازی کرنا

1519 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَیْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ اَبِیْ نَافِعٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا سَبَقَ اِلا فِیْ نَصِلٍ اَوْ حَافِرٍ اَوْ خُفٍّ .

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مقابلہ صرف تیر اندازی' او گھڑ دوڑ میں ہو سکتا ہے۔

1520 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِیْ فُدَیْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ اَبِیْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا سَبَقَ اِلا فِیْ حَافِرٍ اَوْ خُفٍّ .

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مقابلہ صرف گھڑ دوڑ میں ہو سکتا ہے۔

1521 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

حدیث نمبر **1519**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" "المطبعة العزيزيه" حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — **33551**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعة الميمنيه' مصر — **474/2**

موصلی' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل 1987ء — **574/2**

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **2584**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — **1700**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — **226/6**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ 1991ء — **2246**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسة الرسالہ' بیروت' لبنان 1987ء — **1888**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء — **4697**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان 1344ھ — **16/10**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء — **552/5**

حدیث نمبر **1520**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان 1344ھ — **16/10**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعة الميمنيه' مصر — **358/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفة' بیروت' لبنان — **229/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء — **563/3**

سَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي قَدْ اُضْمِرَتْ .

✦✦ حضرت ابن عمر بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے سدھائے ہوئے گھوڑوں کے درمیان مقابلہ کروایا تھا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب السبق والرمي والقسامة والكسوف وهي اوّل ما فيه .

امام شافعی نے یہ تینوں روایات کتاب ''السبق والرمی والقسامہ والکسوف'' میں نقل کی ہیں اور یہ ان میں موجود ابتدائی روایات ہیں۔

باب النهي عن كل ذی ناب من السباع

باب 7: نوکیلے پنجوں والے درندوں کی ممانعت

1522 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي اِدْرِيْسَ الْخَوْلانِيِّ، عَنْ اَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ اَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ .

حدیث نمبر **1521**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	1342
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	16/10
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی)	9695
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	684
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	5/2
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء	2434
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	420
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم فواد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1870
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2575
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	2877
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	1699
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	225/6
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	4424
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول 1987ء	5839
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء	6/5
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' ' دار الفکر' بیروت' طبع اول 1996ء	3493
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	230/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء	554/5

✦✦ حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام نوکیلے پنجوں والے درندوں کا گوشت کھانے (سے منع کیا ہے)

1523 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِىْ حَكِيمٍ، عَنْ عَبِيدَةَ بْنِ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : كُلُّ ذِىْ نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ حَرَامٌ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ہر نوکیلے پنجے والے درندے کا گوشت کھانا حرام ہے۔

1524 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِىْ اِدْرِيسَ، عَنْ اَبِىْ ثَعْلَبَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ كُلِّ ذِىْ نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ .

حدیث نمبر **1522**:

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 875

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 194/4

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) 5780

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1932

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء 3232

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 1477

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 200/7

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء 4837

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 90/4

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' 1987ء 3460

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) 557/22

حدیث نمبر **1523**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ 644

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 1434

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 19860

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 236/2

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء 3233

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 1479

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 5486

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 315/9

حدیث نمبر **1524**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ 643

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 1433

✦✦ حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ نے یہ بات نقل کی ہے نبی اکرم ﷺ نے ہر نوکیلے پنجے والے جانور (کا گوشت کھانے سے) منع کیا ہے۔

1525 - قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي اِدْرِيْسَ، عَنْ اَبِي ثَعْلَبَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1526 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِي حَكِيْمٍ، عَنْ عَبِيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : كُلُّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ حَرَامٌ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: نوکیلے پنجے والے تمام جانور حرام ہیں۔

اخرج الحديثين من كتاب الرسالة ' والى اخر الخامس من كتاب الطعام والشراب وعمارة الارضين مما لم يسمع الربيع من الشافعي .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب الرسالہ میں نقل کی ہیں پھر پانچویں روایت تک کتاب ''طعام وشراب عمارۃ الارضین'' میں نقل کی ہیں اور یہ ان روایات میں سے ہے جسے امام ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا ہے۔

باب فی کلب الصید

باب8: شکار والا کتا

1527 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1524**:

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **1986**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **5530**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **3802**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1477**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **3481**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء — **5287**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **314/9**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **248/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء — **641/3**

حدیث نمبر **1527**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **1894**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء — **2778**

قَالَ : مَنِ اقْتَنٰى كَلْبًا اِلا كَلْبَ مَاشِيَةٍ اَوْ ضَارِيًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطَان

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کوئی کتا پالے جو جانوروں کے ساتھ چلنے والے کتے' یا شکار والے کتے کے علاوہ ہو' تو اس کے عمل میں سے روزانہ دو قیراط کم ہو جائیں گے۔

1528- اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، اَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ سُفْيَانَ بْنَ اَبِىْ زُهَيْرٍ وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ اَزْدِ شَنُوْئَةَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ : مَنِ اقْتَنٰى كَلْبًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطَانِ، قَالُوْا : اَاَنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ : اِىْ، وَرَبِّ هٰذَا الْمَسْجِدِ ۔

✧✧ حضرت سائب بن یزید بیان کرتے ہیں' انہوں نے سفیان بن ابوزہیر رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: یہ ازدشنوءہ سے تعلق رکھنے والے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی ہیں' وہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے

بقیہ تخریج حدیث نمبر 1527:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	19611
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	632
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' ''المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	19933
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' ''المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	4/2
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	2010
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	5480
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1574
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	1574
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	1487
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	11/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء	24/4

حدیث نمبر 1528:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	892
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	2777
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' ''المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	19938
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' ''المطبعۃ المیمنیہ' مصر'	219/5
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	2011
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	2323
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	11/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء	24/4

ہوئے سنا ہے: جو شخص کوئی کتا پالے گا اس کے عمل میں سے دو قیراط روزانہ کم ہو جائیں گے لوگوں نے دریافت کیا' کیا آپ نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی یہ بات سنی ہے انہوں نے جواب دیا: اس مسجد کے پروردگار کی قسم! جی ہاں!

1529 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ .

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے کتوں کو مارنے کا حکم دیا ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب البيوع .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب ''البیوع'' میں نقل کیا ہے۔

باب التذكية

باب 9: ذبح کرنا

1530 - اَخْبَرَنَا حَاتِمٌ وَالدَّرَاوَرْدِیُّ اَوْ اَحَدُهُمَا، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ قَالَ : النُّوْنُ وَالْجَرَادُ ذَكِیٌّ .

حدیث نمبر **1528**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس'' الموطا'' بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء	**2779**
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**19610**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ'' المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول **1987**ء	**19913**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**22/2**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**3323**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	**1570**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**3202**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ'' الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**1488**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	**184/7**
نسائی' امام احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**4788**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	**4464**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**53/4**
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب'' المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق (طبع ثانی)	**14323**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**11/3**

حدیث نمبر **1530**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**8663**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**233/2**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء	**607/3**

✧✧ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد الباقر رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: مچھلی اور ٹڈی ذبح کیے ہوئے ہوتے ہیں (یعنی انہیں ذبح کرنے کی ضرورت نہیں ہے)

1531 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّا لاقُو الْعَدُوِّ غَدًا، وَلَيْسَتْ مَعَنَا مُدًى، اَنُذَكِّي بِاللِّيْطِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ عَلَيْهِ اسْمُ اللّٰهِ فَكُلُوْا اِلا مَا كَانَ مِنْ سِنٍّ اَوْ ظُفُرٍ، فَاِنَّ السِّنَّ عَظْمٌ مِنَ الْاِنْسَانِ، وَالظُّفُرَ مُدَى الْحَبَشِ

✧✧ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم دشمن کا سامنا کریں گے ہمارے پاس چھریاں نہیں ہیں تو کیا ہم نوکیلے پتھر سے ذبح کرلیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر وہ چیز جو خون کو بہادے اور جس پر اللہ تعالیٰ کا نام لیا گیا ہو تم اسے کھالو! ماسوائے اس کے جو سن یا ظفر ہو۔

سن یا انسان کی ہڈی کو کہتے ہیں ظفر حبشہ کی مخصوص چھری ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب الصيد والذبائح

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب الصید والذبائح میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر **1531**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **964**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **8481**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **416**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **1979**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **463/3**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **4288**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1968**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2821**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **3178**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1481**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء **228/7**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **4402**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **183/4**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء **5895**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **238/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **611/3**

باب فی ذبائح نصاری العرب

باب 10: عرب میں رہنے والے نصاریٰ کے ذبیحے (کا حکم)

1532 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ سَعْدِ الْجَارِيِّ اَوْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ مَوْلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: مَا نَصَارَى الْعَرَبِ اَهْلُ كِتَابٍ وَمَا تَحِلُّ لَنَا ذَبَائِحُهُمْ وَمَا اَنَا بِتَارِكِهِمْ حَتّٰى يُسْلِمُوْا اَوْ اَضْرِبَ اَعْنَاقَهُمْ

✦✦ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عرب کے رہنے والے عیسائی اہل کتاب نہیں ہیں ہمارے لئے ان کا ذبیحہ کھانا حلال نہیں ہے میں انہیں اس وقت تک نہیں چھوڑوں گا جب تک وہ اسلام قبول نہیں کر لیتے۔

1533 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِيْ يَحْيٰى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ سَعْدِ الْفَلَجَةِ مَوْلٰى عُمَرَ اَوِ ابْنِ سَعْدِ الْفَلَجَةِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: مَا نَصَارَى الْعَرَبِ بِاَهْلِ كِتَابٍ وَمَا تَحِلُّ لَنَا ذَبَائِحُهُمْ وَمَا اَنَا بِتَارِكِهِمْ حَتّٰى يُسْلِمُوْا اَوْ اَضْرِبَ اَعْنَاقَهُمْ.

✦✦ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: عرب کے رہنے والے عیسائی اہل کتاب نہیں ہیں ہمارے لئے ان کا ذبیحہ حلال نہیں ہے میں انہیں اس وقت تک نہیں چھوڑوں گا۔ جب تک وہ اسلام قبول نہیں کر لیتے یا میں ان کی گردنیں اڑا دوں گا۔

1534 - اَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ عَبِيْدَةَ السَّلْمَانِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ: لَا تَاْكُلُوْا ذَبَائِحَ نَصَارٰى بَنِيْ تَغْلِبَ فَاِنَّهُمْ لَمْ يَتَمَسَّكُوْا مِنْ دِيْنِهِمْ اِلَّا بِشُرْبِ الْخَمْرِ.

✦✦ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: بنوتغلب سے تعلق رکھنے والے عیسائیوں کے ذبیحے نہ کھاؤ کیونکہ انہوں نے اپنے دین میں صرف شراب پینے کے حکم کو مضبوطی سے تھام رکھا ہے۔

1535 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ سُفْيَانُ اَوْ عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ اَوْ هُمَا، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ عَبِيْدَةَ السَّلْمَانِيِّ قَالَ: قَالَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: لَا تَاْكُلُوْا ذَبَائِحَ نَصَارٰى بَنِيْ تَغْلِبَ فَاِنَّهُمْ لَمْ يَتَمَسَّكُوْا مِنْ نَصْرَانِيَّتِهِمْ وَمِنْ دِيْنِهِمْ اِلَّا بِشُرْبِ الْخَمْرِ.

حدیث نمبر 1532:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 216/9

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 81/4

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — 435/4

حدیث نمبر 1534:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان — 10034

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 232/2

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — 604/3

اَلشَّكُّ مِنَ الشَّافِعِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' عربوں کے عیسائی' جو بنوتغلب سے تعلق رکھتے ہیں' ان کے ذبیحے نہ کھاؤ' کیونکہ انہوں نے اپنی نصرانیت (راوی کو شک ہے یا شاید یہی الفاظ ہیں) اپنے دین میں سے صرف شراب پینے کا حکم اختیار کیا ہے۔ یہ شک امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو ملے۔

1536 - قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَالَّذِي يُرْوى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي اِحْلالِ ذَبَائِحِهِمْ اِنَّمَا هُوَ مِنْ حَدِيْثِ عِكْرَمَةَ اَخْبَرَنِيْهِ ابْنُ الدَّرَاوَرْدِيِّ، وَابْنُ اَبِي يَحْيٰى، عَنْ ثَوْرٍ الدِّيْلِيِّ، عَنْ عِكْرَمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ ذَبْحِ نَصَارَى الْعَرَبِ فَقَالَ قَوْلاً حَكٰى هُوَ اِحْلالَهَا وَتَلَا: "وَمَن يَتَوَلَّهُم مِّنكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ".

وَلٰكِنَّ صَاحِبَنَا سَكَتَ عَنِ اسْمِ عِكْرَمَةَ وَثَوْرٌ لَمْ يَلْقَ ابْنَ عَبَّاسٍ.

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عربوں کے عیسائیوں کے ذبیحے کے بارے میں دریافت کیا گیا' تو انہوں نے ایسی بات کہی جس سے یہ ثابت ہوتا تھا کہ وہ اسے حلال قرار دیتے ہیں' انہوں نے یہ آیت تلاوت کی۔

''تم میں سے جو انہیں دوست بنائے گا وہ انہیں سے متعلق ہوگا''۔

لیکن ہمارے ساتھی نے عکرمہ کے نام سے سکوت کیا ہے اور ''ثور'' نامی راوی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ملاقات نہیں کی ہے۔

اخرج الاوّل من كتاب الجزية ' والثانى والثالث من كتاب الصيد والذبائح ' والرابع والخامس من كتاب والسير على سير والواقدى .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب جزیہ میں نقل کی جبکہ دوسری اور تیسری روایت کتاب الصید والذبائح میں نقل کی ہیں اور چوتھی اور پانچویں کتاب السیر میں نقل کی ہے۔

حدیث نمبر **1535**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**217/9**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**282/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**604/5**

حدیث نمبر **1536**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**217/9**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**210/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**610/5**

کتاب الاشربة والانبذة والاوعية

مشروبات' نبیذ اور برتنوں کا بیان

باب تحریم الخمر

باب 1: شراب کا حرام ہونا

1537 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كُنْتُ اَسْقِیْ اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ وَاَبَا طَلْحَةَ الْاَنْصَارِیَّ وَاُبَیَّ بْنَ كَعْبٍ شَرَابًا مِنْ فَضِيْخٍ وَ تَمْرٍ فَجَاءَهُمْ اٰتٍ فَقَالَ اِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ، فَقَالَ اَبُوْ طَلْحَةَ: يَا اَنَسُ قُمْ اِلٰی هٰذِهِ الْجَرَارِ فَاكْسِرْهَا، قَالَ اَنَسٌ: فَقُمْتُ اِلٰی مِهْرَاسٍ لَنَا فَضَرَبْتُهَا بِاَسْفَلِهٖ حَتّٰی تَكَسَّرَتْ

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں حضرت ابوعبیدہ جراح رضی اللہ عنہ' حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ' حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو کچی اور پکی کھجوروں کی بنی ہوئی شراب پلا رہا تھا اسی دوران ایک شخص ان کے پاس آیا اور بولا شراب کو حرام قرار دے دیا گیا ہے۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس مٹکے کے پاس جاؤ اور اسے توڑ دو' حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے سوٹی اٹھائی اور اسے مٹکے کے نیچے والے حصے پر مارا تو وہ ٹوٹ گیا۔

1538 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِی الدُّنْيَا ثُمَّ لَمْ يَتُبْ مِنْهَا حُرِمَهَا فِی الْاٰخِرَةِ ۔

حدیث نمبر 1537:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	716
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	2455
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	5582
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1980
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء	91/5
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	5373
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	971/6
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	187/1

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص دنیا میں شراب پئے اور توبہ نہ کرے تو وہ آخرت میں (جنتی مشروب) سے محروم رہے گا۔

اخرج الحديثين من كتاب الاشربة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب الاشربہ میں نقل کی ہیں۔

باب كل شراب اسكر فهو حرام

باب 2: ہر نشہ آور مشروب حرام ہے

1539 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَآئِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ

حدیث نمبر 1539:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 1857

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء 17056

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 2450

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 19/2

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء 2096

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح"' (رقم الحدیث من فتح الباری) 5575

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 2003

سجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 3679

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء 3373

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1998ء 1861

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 5375

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء 439/7

حدیث نمبر 1539:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 23729

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح"' (رقم الحدیث من فتح الباری) 242

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 2001

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء 3386

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 297/8

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء 5101

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان 1987ء 4071

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 170/6

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء 439/7

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كُلُّ شَرَابٍ اَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ .

✦✦ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ہر نشہ آور مشروب حرام ہے۔

1540 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ، عَنْ عَآئِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِتْعِ، فَقَالَ : كُلُّ شَرَابٍ اَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ .

✦✦ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ سے ''تبع'' (نامی مخصوص شراب) کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: ہر نشہ آور مشروب حرام ہے۔

1541 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ اَبَا وَهْبٍ الْجَيْشَانِىَّ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حدیث نمبر **1540**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **711**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **2541**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1344**ھ **291/8**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **190/6**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ **1966**ء **2103**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **5585**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **2001**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3682**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1863**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **298/8**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ **1991**ء **5102**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **216/4**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان **1987**ء **4868**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اول **1996**ء **5354**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **179/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول **2001**ء **365/7**

حدیث نمبر **1541**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **231/4**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3683**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق (طبع ثانی) **4204**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1344**ھ **292/8**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **179/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول **2001**ء **442/7**

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِتْعِ، فَقَالَ : كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ .

✧✧ طاؤس کے صاحبزادے اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ حضرت ابووہب جیشانی رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ''تبع'' نامی (شراب) کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

1542 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، قَالَ : سَمِعْتُ اَبَا الْجُوَيْرِيَةِ الْجَرْمِيَّ يَقُوْلُ : اِنِّيْ لَاَوَّلَ الْعَرَبِ سَاَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ اِلَى الْكَعْبَةِ فَسَاَلْتُهُ عَنِ الْبَاذَقِ فَقَالَ سَبَقَ مُحَمَّدٌ الْبَاذَقَ وَمَا اَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ

✧✧ ابوجویریہ جرمی بیان کرتے ہیں' میں وہ پہلا عرب ہوں جس نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا وہ اس وقت خانہ کعبہ سے ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے میں نے ان سے ''باذق'' (شراب) کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا۔ ''باذق'' اور ہر نشہ آور چیز کے بارے میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پہلے ہی یہ حکم دے چکے ہیں کہ وہ حرام ہے۔

1543 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَّافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ : كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَّكُلُّ خَمْرٍ حَرَامٌ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ہر نشہ آور چیز ''خمر'' ہے اور ہر ''خمر'' حرام ہے۔

1544 - سَمِعْتُ الرَّبِيْعَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ يَقُوْلُ وَهُوَ يَحْتَجُّ فِيْ ذِكْرِ الْمُسْكِرِ وَكَانَ كَلَامًا قَدْ تَقَدَّمَ لَا اَحْفَظُهُ فَقَالَ اَرَاَيْتَ اِنْ شَرِبَ عَشْرَةً وَّلَمْ يَسْكَرْ فَاِنْ قَالَ حَلَالٌ قِيْلَ اَفَرَاَيْتَ اِنْ خَرَجَ فَاَصَابَتْهُ الرِّيْحُ فَسَكِرَ فَاِنْ قَالَ حَرَامًا فَقُلْ لَهُ اَفَرَاَيْتَ شَيْئًا قَطُّ شَرِبَهُ فَصَارَ اِلَى جَوْفِهِ حَلَالٌ ثُمَّ صَيَّرَتْهُ الرِّيْحُ حَرَامًا .

حدیث نمبر **1542**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 17014

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 1534

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 23757

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — 5598

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' 'تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 300/8

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' 'تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 5116

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 294/8

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 170/6

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 445/7

حدیث نمبر **1543**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 17004

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 23730

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — 234/8

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' 'تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 5208

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 180/6

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 048/7

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : مَا اَسْكَرَ كَثِيْرُهُ فَقَلِيْلُهُ حَرَامٌ .

✦✦ ربیع بیان کرتے ہیں میں نے امام شافعی کو یہ کہتے ہوئے سنا: انہوں نے نشہ آور چیز کا تذکرہ کرتے ہوئے دلیل پیش کی اس سے پہلے ان کا کلام گزر چکا ہے جو مجھے یاد نہیں امام شافعی نے فرمایا: تمہاری کیا رائے ہے اگر کوئی شخص دس گلاس پی لیتا ہے اور اسے نشہ نہیں ہوتا۔ اگر وہ یہ کہے یہ حلال ہے تو اس سے دریافت کیا جائے تمہاری کیا رائے ہے؟ تو کیا وہ شخص باہر نکلتا ہے اسے ہوا لگتی ہے اور اس بات پر نشہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اگر وہ یہ کہتا ہے کہ حرام ہے: تو اس سے کہیں! تمہاری کیا رائے ہے۔ ایک شخص جس نے ایک چیز پی لی جو اس کے پیٹ تک پہنچ گئی تو وہ حلال تھی پھر اس شخص کو ہوا لگی تو وہ حرام ہوگئی؟

امام شافعی فرماتے ہیں: جس چیز کی زیادہ مقدار نشہ پیدا کرے اسے تھوڑی مقدار بھی حرام ہے۔

1545 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْغُبَيْرَاءِ، فَقَالَ : لَا خَيْرَ فِيْهَا، وَنَهٰى عَنْهَا،

قَالَ مَالِكٌ : قَالَ زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ : هِيَ السُّكُرْكَةُ .

عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ سے "غبیراء" (شراب) کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس میں بھلائی نہیں ہے۔

(راوی کہتے ہیں) پھر آپ ﷺ نے اسے (استعمال کرنے سے) منع کر دیا۔

امام مالک بیان کرتے ہیں: زید بن اسلم فرماتے ہیں: یہ "سکرکہ" (مخصوص قسم کی شراب جو حبشی استعمال کرتے ہیں اور یہ لفظ بھی حبشی زبان کا) ہے۔

اخرج الستة الاحاديث وقول الشافعي من كتاب الاشربة .

یہ چھ روایات اور امام شافعی کا قول انہوں نے "کتاب الاشربہ" میں نقل کیا ہے۔

باب في المطبوخ حتى يذب ثلثاه

باب 3: ایسی پکائی ہوئی چیز جس کا دو تہائی حصہ خشک ہو جائے

1546 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ وَاقِدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدِ بْن مُعَاذٍ، وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَوْفِ بْنِ سَلَامَةَ اَخْبَرَاهُ عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ لَبِيْدِ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حِيْنَ قَدِمَ الشَّامَ فَشَكَا اِلَيْهِ اَهْلُ الشَّامِ وَبَاَلَ الْاَرْضِ وَثِقَلَهَا وَقَالُوْا لَا يُصْلِحُنَا اِلَّا هٰذَا الشَّرَابُ فَقَالَ عُمَرُ : اشْرَبُوا الْعَسَلَ

حدیث نمبر **1544**:

اصحی ابوعبداللہ مالک بن انس "المؤطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف المکتبۃ العلمیہ **712**

اصحی ابوعبداللہ مالک بن انس "المؤطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) **1996**ء **2542**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان **179/6**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول **2001**ء **439/7**

فَقَالُوا لَا يُصْلِحُنَا الْعَسَلُ فَقَالَ رِجَالٌ مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ هَلْ لَكَ اَنْ نَجْعَلَ مِنْ هٰذَا الشَّرَابِ شَيْئًا لَا يُسْكِرُ فَقَالَ نَعَمْ فَطَبَخُوهُ حَتّٰى ذَهَبَ مِنْهُ الثُّلُثَانِ وَبَقِيَ الثُّلُثُ فَاَتَوْا بِهٖ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَاَدْخَلَ عُمَرُ فِيْهِ اِصْبَعَهٗ ثُمَّ رَفَعَ يَدَهٗ فَتَبِعَهَا يَتَمَطَّطُ فَقَالَ هٰذَا الطِّلَاءُ هٰذَا مِثْلُ طِلَاءِ الْاِبِلِ فَاَمَرَهُمْ عُمَرُ اَنْ يَشْرَبُوْهُ فَقَالَ لَهٗ عِبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ اَحْلَلْتَهَا وَاللّٰهِ فَقَالَ عُمَرُ كَلَّا وَاللّٰهِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ لَا اُحِلُّ لَهُمْ شَيْئًا حَرَّمْتَهٗ عَلَيْهِمْ وَلَا اُحَرِّمُ عَلَيْهِمْ شَيْئًا اَحْلَلْتَهٗ لَهُمْ .

✦✦ حضرت محمود بن لبید انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جب شام تشریف لائے تو اہل شام نے انہیں وہاں پر پھیلی ہوئی وباء کے بارے میں بتایا اور آب و ہوا کے ناموافق ہونے کا تذکرہ کیا تو لوگوں نے یہ کہا: اس صورت میں ہم صحت منداسی صورت میں رہ سکتے ہیں جب شراب پئیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم ''شہد'' استعمال کرو! انہوں نے کہا: ''شہد'' ہمیں موافق نہیں ہے۔

اس علاقے کے رہنے والوں میں سے ایک شخص نے کہا: کیا ہم آپ کے لئے ایسا مشروب تیار کریں جو نشہ پیدا نہیں کرتا؟ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ٹھیک ہے ان لوگوں نے اسے پکایا اور اس کا دو تہائی حصہ خشک ہو گیا اور ایک تہائی حصہ باقی رہ گیا۔ وہ اسے لے کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی انگلی اس میں ڈالی پھر اپنا ہاتھ باہر نکالا اور اسے ملنے لگے اور بولے: یہ تو ''طلا'' ہے جیسے اونٹوں کا ''طلا'' ہوا ہے۔

پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں ہدایت کی کہ وہ اسے پی لیا کریں تو حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: اللہ کی قسم! اے اللہ! آپ نے اسے حلال قرار دیدیا ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہرگز نہیں! اللہ کی قسم! میں کسی چیز کو حلال قرار نہیں دیتا جسے تو نے ان لوگوں کے لئے حرام قرار دیا ہے اور میں کسی ایسی چیز کو حرام قرار نہیں دیتا۔ جسے تو نے ان کے لئے حلال قرار دیا ہے۔

اخرجه من كتاب الاشربة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الاشربہ میں نقل کیا ہے۔

باب في الانبذة

باب 4: مختلف طرح کی نبیذ

1547 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ اُمِّهٖ وَكَانَتْ قَدْ صَلَّتِ الْقِبْلَتَيْنِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْخَلِيطَيْنِ، وَقَالَ : انْبِذُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلٰى

حدیث نمبر 1546:

اصحی' ابو عبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ 101

اصحی' ابو عبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء 2656

شافعی' امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ بیروت' لبنان 200/6

شافعی' امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء 448/3

جلدة .

✦✦ معبد بن کعب اپنی والدہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' جنہوں نے دونوں "قبلوں" کی طرف رُخ کر کے نماز ادا کی وہ فرماتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے دو مختلف چیزوں سے بنی ہوئی "نبیذ" استعمال کرنے سے منع کیا ہے' آپ نے ارشاد فرمایا ہے: دونوں میں سے ہر ایک کی الگ سے "نبیذ" تیار کرو۔

1548 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يُنْبَذَ التَّمْرُ وَالْبُسْرُ جَمِيعًا، وَالتَّمْرُ وَالزَّهْوُ جَمِيعًا .

✦✦ عطاء بن یسار کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اس بات سے منع کیا ہے کہ "تر" کھجور اور خشک کھجور کی ایک ساتھ "نبیذ" تیار کی جائے یا کچی کھجور اور پکی کھجور کی نبیذ (ملاکر) تیار کی جائے۔

اخرج الحديثين من كتاب الاشربة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب الاشربہ میں نقل کی ہیں۔

باب فى الاوعية

باب 5: مختلف طرح کے برتنوں کا حکم

1549 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِىْ اِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ اَوْفٰى، قَالَ : نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ الْاَخْضَرِ وَالْاَبْيَضِ وَالْاَحْمَرِ .

حدیث نمبر **1547**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 356

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 18/6

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) — 353/25

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 179/6

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول **2001**ء — 440/7

حدیث نمبر **1548**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — 718

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء — 2448

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت **1970**ء — 16982

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 179/6

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول **2001**ء — 444/7

حدیث نمبر **1549**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان — 814

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت **1970**ء — 16928

✧✧ حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سبز' سفید اور سرخ گھڑے میں نبیذ تیار کرنے سے منع کیا ہے۔

1550 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا تَنْبِذُوْا فِي الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ، قَالَ : يَقُوْلُ اَبُوْ هُرَيْرَةَ : وَاجْتَنِبُوا الْحَنَاتِمَ وَالنَّقِيْرَ .

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (دبا اور مزفت) نامی برتنوں میں نبیذ تیار مت کرو۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1549**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 715
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 23880
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر' 353/4
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 5596
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء 51318
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 226/4
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 5411
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 179/6
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء 440/7
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء 304/8

حدیث نمبر **1550**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء 16982
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 1081
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 237/2
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر' 241/2
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1193
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء 3401
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء 297/8
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء 5099
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' 1987ء 5944
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 226/4
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء 5413
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 179/6
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء 442/7

راوی بیان کرتے ہیں' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی: تم لوگ "حنتم" اور "نقیر" نامی برتنوں سے بھی اجتناب کرو۔

1551 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ، يَقُولُ : سَمِعْتُ اَنَسًا، يَقُولُ : نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ اَنْ يُنْتَبَذَ فِيْهِ .

✦✦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دباء اور مزفت نامی برتنوں میں نبیذ تیار کرنے سے منع کیا ہے۔

1552 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ : فَاَقْبَلْتُ نَحْوَهُ فَانْصَرَفَ قَبْلَ اَنْ اَبْلُغَهُ، فَسَاَلْتُ : مَاذَا قَالَ؟ قَالُوا : نَهَى اَنْ يُنْبَذَ فِي الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنگ کے دوران لوگوں کو خطبہ دیا۔ حضرت عبداللہ بن

حدیث نمبر 1551:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 16924

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" 'عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 1185

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 23773

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" 'المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 110/3

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" 'تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء — 2116

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" 'تحقیق و ترقیم: فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 5587

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" 'عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 992

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" 'دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — 305/8

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 5139

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" 'تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول 1987ء — 4344

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" 'مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء — 310/5

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" 'تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 226/4

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 179/6

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — 442/7

حدیث نمبر 1552:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" 'بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — 719

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" 'بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء — 2446

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" 'دارالمعرفۃ' بیروت لبنان — 1911

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 16933

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 23771

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" 'المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 3/2

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" 'تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 1868

عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، میں آپ کی طرف آیا تو میرے پہنچنے سے پہلے آپ خطبہ ختم کر چکے تھے انہوں نے دریافت کیا آپ نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟ تو لوگوں نے ارشاد بتایا: آپ نے (مزفت اور دباء) نامی برتنوں میں نبیذ تیار کرنے سے منع کر دیا ہے۔

1553 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يُنْبَذَ فِی الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دباء اور مزفت میں نبیذ تیار کرنے سے منع کر دیا ہے۔

1554 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَحْوَلِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، قَالَ : لَمَّا نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْاَوْعِيَةِ، قِيْلَ لَهٗ : لَيْسَ كُلُّ النَّاسِ يَجِدُ سِقَاءً، فَاَذِنَ لَهُمْ فِیْ غَيْرِ الْمُزَفَّتِ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1552**:

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ **1991**ء — **5134**

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — **289/5**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **223/4**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) — **13453**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **179/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **443/7**

حدیث نمبر **1553**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **720**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **2447**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **227/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **179/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **444/7**

حدیث نمبر **1554**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **16961**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **582**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **23934**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **5593**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **160/2**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **2000**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ **1991**ء — **5166**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **310/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **179/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **443/7**

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے برتنوں سے منع کیا تو آپ کی خدمت میں عرض کی گئی' ہر شخص کے پاس مشکیزہ نہیں ہوتا تو آپ نے لوگوں کو (وہ برتن) استعمال کرنے کی اجازت دی جو مزفت نہ ہو۔

1555 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنْبَذُ لَهُ سِقَاءٌ، فَاِنْ لَمْ يَكُنْ فَتَوْرٌ مِّنْ حِجَارَةٍ

✦✦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مشکیزے میں ''نبیذ'' تیار کی جاتی تھی' اگر وہ نہ ہوتا تو پتھر کے پیالے میں تیار کی جاتی تھی۔

اخرج السبعة الاحاديث من كتاب الاشربة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ ساتوں روایات کتاب الاشربہ میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر **1555**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان	1751
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	6935
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	3859
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	35/2
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	2113
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم محمد فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1999
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	179/6
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	243/7

كتاب الحدود

حدود کا بیان

باب لا يتجافى لذى الهياة عن حد

باب 1: صاحبِ حیثیت شخص سے حد کو الگ (معاف) نہیں کیا جائے

1556 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : تَجَافُوْا لِذَوِى الْهَيْئَاتِ عَنْ عَثَرَاتِهِمْ،

✧✧ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''صاحبِ حیثیت لوگوں کی غلطیوں سے درگزر کرو''۔

1557 -قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيْسَ : سَمِعْتُ مِنْ اَهْلِ الْعِلْمِ مَنْ يَّعْرِفُ هٰذَا الْحَدِيْثَ، وَيَقُوْلُ : يُتَجَافٰى لِلرَّجُلِ ذِى الْهَيْئَةِ عَنْ عَثْرَتِهِ مَا لَمْ يَكُنْ حَدًّا .

✧✧ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' میں نے اہل علم کو یہ بات بیان کرتے ہوئے سنا ہے: جو اس حدیث کا علم رکھتے ہیں'

حدیث نمبر **1556**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	181/6
بخاری' امام محمد بن اسماعیل'' الادب المفرد' مطبعہ مصطفی البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع 1955ء	465
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث'' السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	4375
نسائی' امام احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	7293
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	2367
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	94
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب'' المعجم الاوسط'' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل)	3139
دارقطنی' امام علی بن عمر'' السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	207/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	145/6
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	308/7

وہ فرماتے ہیں: (مذہبی طور پر) صاحبِ حیثیت لوگوں سے درگزر کیا جائے گا جب تک وہ کسی حد کا ارتکاب نہ کریں۔

1558 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ اَبِىْ جَعْفَرٍ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: اِنْ يُجْلَدْ قُدَامَةُ الْيَوْمَ فَلَنْ يُتْرَكَ اَحَدٌ بَعْدَهُ وَكَانَ قُدَامَةُ بَدْرِيًّا

ابوجعفر بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان: اگر آج ''قدامہ'' کو کوڑے لگا دیئے گئے تو اس کے بعد کسی کو نہیں چھوڑا جائے گا۔

راوی بیان کرتے ہیں' حضرت قدامہ رضی اللہ عنہ کو غزوہ بدر میں شرکت کرنے کا شرف حاصل تھا۔

اخرج الحديثين من كتاب الجنائز' والثالث من كتاب الاشربة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب جنائز میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب الاشربہ میں نقل کی ہے۔

باب الحدود كفارة الذنوب

باب 2: حدود' گناہوں کا کفارہ ہوتی ہیں

1559 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِىِّ، عَنْ اَبِىْ اِدْرِيْسَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ مَجْلِسٍ، فَقَالَ: بَايِعُوْنِىْ عَلٰى اَنْ لَا تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ شَيْئًا، وَقَرَاَ عَلَيْهِمُ الْاٰيَةَ، قَالَ: فَمَنْ وَفٰى مِنْكُمْ فَاَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ، وَمَنْ اَصَابَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَعُوْقِبَ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ، وَمَنْ اَصَابَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَسَتَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَهُوَ اِلَى اللّٰهِ، اِنْ شَآءَ غَفَرَ لَهُ، وَاِنْ شَآءَ عَذَّبَهُ .

حدیث نمبر **1559**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داوٗد ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	579
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	98/8
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	387
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	27985
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	3145
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء	2457
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	18
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1709
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	2603
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	1439
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' 1987ء	194
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	138/6
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	348/7

✧✧ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک محفل میں شریک تھے۔ آپ نے ارشاد فرمایا: تم میری اس بات پر بیعت کرو: تم کسی کو اللہ کا شریک نہیں ٹھہراؤ گے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سامنے آیت تلاش کی۔

پھر ارشاد فرمایا:

تم میں سے جو شخص اسے پورا کرے گا اس کا اجر اللہ تعالیٰ کے ذمے ہوگا اور جو کوئی ان میں سے کسی ایک جرم کا ارتکاب کرے اور اُسے اس کی سزا مل جائے تو یہ اس کے لئے کفارہ ہوگا۔

اور جو شخص ان میں سے کسی بھی جرم کا ارتکاب کرے اور اللہ تعالیٰ اس کی پردہ پوشی کرے تو اس کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے سپرد ہوگا اگر اللہ تعالیٰ چاہے گا تو اسے کی مغفرت کردے گا اور اگر چاہے گا تو اس کو عذاب دے گا۔

اخرجه من كتاب الجنائز

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الجنائز میں بیان کیا ہے۔

باب باب تكرار الحد بتكرار الشرب

باب 3: (شراب) پینے کی تکرار کے ساتھ' حد میں بھی تکرار ہوگی

1560 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنْ شَرِبَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ اِنْ شَرِبَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ اِنْ شَرِبَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ اِنْ شَرِبَ فَاقْتُلُوهُ لَا يَدْرِي الزُّهْرِيُّ بَعْدَ الثَّالِثَةِ اَوِ الرَّابِعَةِ، فَاُتِيَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ فَجَلَدَهُ، ثُمَّ اُتِيَ بِهِ قَدْ شَرِبَ فَجَلَدَهُ، ثُمَّ اُتِيَ بِهِ قَدْ شَرِبَ فَجَلَدَهُ وَوَضَعَ الْقَتْلَ، وَصَارَتْ رُخْصَةً .

قَالَ : قَالَ سُفْيَانُ : قَالَ الزُّهْرِيُّ لِمَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ وَمِخْوَلٍ : كُونَا وَافِدَيِ الْعِرَاقِ بِهٰذَا الْحَدِيثِ .

✧✧ حضرت قبیصہ بن ذویب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر یہ شراب پیے تو اسے کوڑے لگاؤ پھر اگر یہ پیے تو اسے کوڑے لگاؤ' اگر پھر پیے تو اسے کوڑے لگاؤ اور اگر پھر بھی پیے تو اسے قتل کردو۔

زہری نامی راوی کو یہ بات معلوم نہیں ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تیسری مرتبہ کے بعد یا چوتھی مرتبہ کے بعد (قتل) کرنے کا حکم دیا تھا۔

حدیث نمبر **1560**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **13593**

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **4486**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **161/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **144/**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **369/7**

(راوی بیان کرتے ہیں) پھر ایک شخص کو لایا گیا جس نے شراب پی تھی آپ نے اسے کوڑے لگوائے' پھر وہ لایا گیا اس نے شراب پی تھی آپ نے اسے کوڑے لگوائے' پھر وہ لایا گیا اس نے شراب پی تھی' اسے پھر کوڑے لگوائے گئے لیکن آپ نے اسے قتل نہیں کروایا۔ گویا یہ اجازت ہے۔

سفیان نامی راوی بیان کرتے ہیں زہری نے منصور بن معتمر سے یہ کہا تھا: آپ لوگ یہ حدیث لے کر عراق جائیں۔

1561- اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، وَعَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُوَيْبٍ ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوْهُ .

✦✦ حضرت قبیصہ بن ذویب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص شراب پیے' اسے کوڑے لگاؤ۔

اخرج الاوّل من كتاب الاشربة' والثانی من كتاب اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب ''الاشربہ'' میں نقل کی ہے اور دوسری روایت کتاب اختلاف حدیث میں نقل کی ہے۔

باب مقدار الحد

باب 4: ''حد'' کی مقدار

1562 - اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَزْهَرَ، قَالَ : رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حُنَيْنٍ سَاَلَ عَنْ رَحْلِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيْدِ، فَجَرِيْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ اَسْاَلُ عَنْ رَحْلِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيْدِ حَتّٰى اَتَاهُ جَرِيحًا، وَاُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَارِبٍ، فَقَالَ : اضْرِبُوْهُ، فَضَرَبُوْهُ بِالْاَيْدِى وَالنِّعَالِ وَاَطْرَافِ الثِّيَابِ وَحَثَوْا عَلَيْهِ مِنَ التُّرَابِ، ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : بَكِّتُوهُ، فَبَكَّتُوهُ، ثُمَّ اَرْسَلَهُ، قَالَ : فَلَمَّا كَانَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سَاَلَ : مَنْ حَضَرَ ذٰلِكَ الْمَضْرُوْبَ؟ فَقَوَّمَهُ اَرْبَعِيْنَ، فَضَرَبَ اَبُوْ بَكْرٍ فِي الْخَمْرِ اَرْبَعِيْنَ حَيَاتَهُ، ثُمَّ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَتّٰى تَتَابَعَ النَّاسُ فِيْ شُرْبِ الْخَمْرِ، فَاسْتَشَارَ فَضَرَبَهُ ثَمَانِيْنَ

حدیث نمبر **1562**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	897
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	28401
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	88/4
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	4487
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	5281
دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	157/3
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	374/4
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	31/8
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	180/6

✧✧ حضرت عبدالرحمن بن زہر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' غزوۂ حنین کے دن میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا' آپ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے خیمے کے بارے میں دریافت کر رہے تھے۔ میں آپ کے ساتھ چلتا ہوا حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے خیمے کے بارے میں دریافت کرتا ہوا آیا' میں ان کے پاس آیا تو وہ اس وقت زخمی حالت میں تھے۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص لایا گیا جس نے شراب پی ہوئی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی پٹائی کرو! لوگوں نے ہاتھوں کے ذریعے کپڑوں کے کناروں کے ذریعے پٹائی کی اس پہ مٹی پھینکی پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کی پٹائی کرو۔ پھر آپ نے اسے چھوڑ دیا۔

راوی بیان کرتے ہیں' جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا زمانۂ خلافت آیا تو انہوں نے ان حضرات کے بارے میں دریافت کیا جو اس شخص کی پٹائی کے موقع پر موجود تھے تمام حضرات نے چالیس کوڑوں کی سزا' اس پٹائی کے برابر تجویز کی تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے شراب پینے کی وجہ سے اپنی زندگی میں چالیس کوڑے لگوائے پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی چالیس کوڑے لگوائے یہاں تک کہ شراب پینے کے کیس زیادہ آنے لگے تو انہوں نے مشورہ کیا اور شراب کی سزا ''اسی'' کوڑے کر دی گئی۔

1563 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدِ الدِّيلِيِّ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اسْتَشَارَ فِي الْخَمْرِ يَشْرَبُهَا الرَّجُلُ فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ نَرٰى اَنْ يُجْلَدَه ثَمَانِيْنَ فَاِنَّهُ اِذَا شَرِبَ سَكِرَ وَاِذَا سَكِرَ هَذٰى وَاِذَا هَذٰى افْتَرٰى اَوْ كَمَا قَالَ فَجَلَدَهُ عُمَرُ ثَمَانِيْنَ فِي الْخَمْرِ .

✧✧ سور بن زید بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے شراب کی سزا کے بارے میں مشورہ کیا حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے یہ فرمایا: ہمارا یہ خیال ہے کہ اس میں ''اسی'' کوڑے لگوائے جائیں کیونکہ اگر وہ شراب پیئے گا تو نشے میں آ جائے گا اور اگر نشے میں آ گیا تو ہذیان بکے گا تو جب ہذیان بکے گا تو جھوٹا الزام لگائے گا' یا اسی طرح کی کوئی بات کی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے شراب پینے کی سزا ''اسی'' کوڑے کر دی۔

اخرج الحديثين من كتاب الاشربة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ یہ دونوں روایات کتاب الاشربہ'' میں نقل کی ہیں۔

باب الجلد وبسواط له طرفان

باب 5: کوڑے' یا ایسی سوٹی کے ذریعے سزا دینا' جس کے دو کنارے ہوں

1564 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِي

حدیث نمبر **1563**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	710
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	2442
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	13542
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	100/6
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	440/7

طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ جَلَدَ الْوَلِيْدَ بِسَوْطٍ لَهُ طَرَفَانِ .

امام محمد باقر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت علی بن طالب رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو ایسی سوٹی کے ذریعے سزا دلوائی تھی جس کے دو کنارے تھے۔

اخرجه من كتاب الاشربة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو"کتاب الاشربۃ" میں بیان کیا ہے۔

باب الحد في ريح الشراب المسكر

باب 6: نشہ آور شراب کی بو پر سزا دینا

1565 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ خَرَجَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ اِنِّيْ وَجَدْتُ مَعَ فُلَانٍ رِيْحَ شَرَابٍ فَزَعَمَ اَنَّهُ شَرِبَ الطِّلَاءَ وَاَنَا سَائِلٌ عَمَّا شَرِبَ فَاِنْ كَانَ مُسْكِرًا جَلَدْتُهُ فَجَلَدَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْحَدَّ تَامًّا

✦✦ سائب بن یزید بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ لوگوں کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: فلاں شخص سے شراب کی بو آرہی ہے وہ یہ کہتا ہے' اس نے طلاء پیا ہے' میں اس کے مشروب کے بارے میں تحقیق کرنا چاہتا ہوں اگر وہ نشہ آور ہوا تو میں اسے کوڑے لگواؤں گا۔

راوی کہتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے مکمل حد کے طور پر کوڑے لگوائے تھے۔

1566 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ خَرَجَ

حدیث نمبر **1564**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق حبیب الرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — **13544**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبی من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — **2321/8**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **191/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول 2001ء — **448/7**

حدیث نمبر **1565**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیی بن یحیی اندلسی' تحقیق بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء — **709**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیی بن یحیی اندلسی' تحقیق بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء — **2441**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبی من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — **326/8**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبری" تحقیق سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — **5217**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامۃ' "شرح معانی الآثار" تحقیق محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **222/4**

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **248/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **144/6**

فَصَلّٰی عَلٰی جَنَازَةٍ فَسَمِعَهُ السَّائِبُ يَقُوْلُ اِنِّیْ وَجَدْتُّ مَعَ عُبَيْدِ اللّٰهِ وَاَصْحَابِهٖ رِيْحَ الشَّرَابِ وَاَنَا سَائِلٌ عَمَّا شَرِبُوْا فَاِنْ كَانَ مُسْكِرًا حَدَدْتُّهُمْ ۔

قَالَ : قَالَ سُفْيَانُ : فَاَخْبَرَنِیْ مَعْمَرٌ ' عَنِ الزُّهْرِیِّ ' عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ : اَنَّهٗ حَضَرَهٗ يَحُدُّهُمْ ۔

✧✧ سائب بن یزید بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ تشریف لائے انہوں نے نماز جنازہ پڑھائی پھر سائب نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا: مجھے عبیداللہ اوراس کے ساتھیوں سے شراب کی بوآئی تھی' میں اس بات کی تصدیق کروں گا کہ انہوں نے کیا پیا ہے؟ اگر وہ نشہ آور چیز ہوئی تو میں ان پر ''حد'' جاری کروں گا۔

سفیان نامی راوی بیان کرتے ہیں' معمر نے زہری کے حوالے سے سائب بن یزید کی یہ بات بیان کی ہے: سائب بھی وہاں موجود تھے جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان پہ ''حد'' جاری کروائی تھی۔

1567 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِیُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : اَيُجْلَدُ فِیْ رِيْحِ الشَّرَابِ؟ فَقَالَ عَطَاءٌ : اِنَّ الرِّيْحَ لَتَكُوْنُ مِنَ الشَّرَابِ الَّذِیْ لَيْسَ فِيْهِ بَاْسٌ فَاِذَا اجْتَمَعُوْا جَمِيْعًا عَلٰی شَرَابٍ وَّاحِدٍ فَسَكِرَ اَحَدُهُمْ جُلِدُوْا جَمِيْعًا الْحَدَّ تَامًّا ۔

قَالَ الشَّافِعِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَقَوْلُ عَطَاءٍ مِثْلُ قَوْلِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ لَا يُخَالِفُهٗ ۔

✧✧ ابن جریج بیان کرتے ہیں' میں نے عطاء سے دریافت کیا' کیا شراب کی بو کی وجہ سے کوڑے لگائے جائیں گے؟ تو عطاء نے جواب دیا: بعض اوقات ''بو'' اس شراب کی ہوتی ہے جسے پینے میں حرج ہے۔ اگر سب لوگ ایک ہی طرح کی شراب پی رہے ہوں تو ان میں سے کسی ایک کو نشہ ہو جائے تو تمام لوگوں پر مکمل حد جاری کی جائے گی۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' عطاء کا قول حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی رائے کی مانند ہے' اس کے مخالف نہیں ہے۔

1568 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِیْ يَحْيٰی، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : لَا اُوْتٰی بِاَحَدٍ شَرِبَ خَمْرًا وَّلَا نَبِيْذًا مُسْكِرًا اِلَّا جَلَدْتُّهُ الْحَدَّ ۔

✧✧ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد الباقر رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے یہ بات ارشاد فرمائی: میرے پاس جو بھی ایسا شخص لایا جائے جس نے شراب پی ہو یا نشہ آور نبیذ پی ہو تو میں اس پر حد جاری کروں گا۔

اخرج الاربعة الاحادیث من کتاب الاشربة ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ چاروں روایات کتاب الاشربہ میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر **1567**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 17307

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 190/6

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 446/7

باب حد الزنا

باب 7: زنا کی حد

1569 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُبَادَةَ يَعْنِي ابْنَ الصَّامِتِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : خُذُوْا عَنِّي، خُذُوْا عَنِّي، قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلا، الْبِكْرُ بِالْبِكْرِ جَلْدُ مِئَةٍ وَّتَغْرِيْبُ عَامٍ، وَالثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ جَلْدُ مِئَةٍ وَّالرَّجْمُ،

✦✦ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم نے ارشاد فرمایا: مجھ سے (شرعی احکام) حاصل کرلو مجھ سے (شرعی احکام) حاصل کرلو! اللہ تعالیٰ نے ان عورتوں کے لئے حکم جاری کر دیا ہے' زنا کرنے والے کنوارے مرد اور کنواری عورت کو ایک سو کوڑے لگائے جائیں اور ایک سال کے لئے جلاوطن کیا جائے گا۔ (زنا) کرنے والے شادی شدہ مرد اور شادی شدہ عورت کوڑے لگائے جائیں گے اور سنگسار کیا جائے گا۔

1570 - وَقَدْ حَدَّثَنِي الثِّقَةُ، اَنَّ الْحَسَنَ كَانَ يُدْخِلُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ عُبَادَةَ حِطَّانَ الرَّقَاشِيَّ، فَلا اَدْرِيْ اَدْخَلَهُ عَبْدُ الْوَهَّابِ بَيْنَهُمَا، فَتُرِكَ مِنْ كِتَابِيْ حِيْنَ حُوِّلْتُ وَهُوَ فِي الْاَصْلِ اَوْ لا، وَالْاَصْلُ يَوْمَ كَتَبْتُ هٰذَا الْكِتَابَ غَائِبٌ عَنِّي .

✦✦ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' ایک ثقہ راوی نے مجھے یہ حدیث بیان کی ہے جس میں حسن نامی راوی نے اپنے اور حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کے درمیان حطان رقاشی نامی راوی کا اضافہ کیا ہے' مجھے یہ نہیں معلوم کہ یہ عبدالوہاب نامی راوی نے

حدیث نمبر **1569**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان — 584

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 4417

حدیث نمبر **1570**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 584

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — 13360

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — 3611

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 313/5

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — 2332

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 4415

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1998**ء — 1434

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — 7142

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 83/7

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء — 205/10

شامل کیا ہے یا نہیں کیا ہے؟ کیونکہ میں نے جب اپنی تحریر کو دوسری جگہ منتقل کیا تھا تو اس دوران یہ بات مجھ سے رہ گئی تھی اب یہ یاد نہیں ہے کہ وہ اصل میں تھی یا نہیں تھی؟ جن دنوں میں نے تحریر کو لکھا ہے اس وقت اصل میرے پاس موجود نہیں تھی۔

1571 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ: اَلرَّجْمُ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ حَقٌّ عَلٰى كُلِّ مَنْ زَنٰى اِذَا اَحْصَنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ اِذَا قَامَتْ عَلَيْهِ الْبَيِّنَةُ اَوْ كَانَ الْحَبَلُ وَالْاِعْتِرَافُ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: ''رجم'' کا حکم اللہ تعالیٰ کی کتاب میں ہے اور ''حق'' ہے اس شخص کے لئے جو ''محصن'' ہونے کے باوجود زنا کے ارتکاب کرے خواہ وہ مرد ہو یا عورت ہو یا یہ بات ثبوت کے ذریعے ثابت ہو جائے یا عورت (حاملہ) ہو جائے یا مجرم اعتراف کر لے

1572 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، اَنَّهُ سَمِعَ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ، يَقُوْلُ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اِيَّاكُمْ اَنْ تَهْلِكُوْا عَنْ اٰيَةِ الرَّجْمِ اَنْ يَقُوْلَ قَائِلٌ: لَا نَجِدُ حَدَّيْنِ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ، فَقَدْ رَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا، فَوَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهِ لَوْلَا اَنْ يَقُوْلَ النَّاسُ زَادَ عُمَرُ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ لَكَتَبْتُهَا: اَلشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ اِذَا زَنَيَا فَارْجُمُوْهُمَا الْبَتَّةَ، فَاِنَّا قَدْ قَرَاْنَاهَا

حدیث نمبر **1571**:

اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف المکتبۃ العلمیہ **692**

اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) **1996**ء **2381**

صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی دار القلم بیروت **1970**ء **9758**

کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدر آباد دکن ہندوستان **1386**ھ **28767**

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ مصر **40/1**

دارمی امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی دار المحاسن قاہرہ **1966**ء **2327**

بخاری امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **6829**

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم فؤاد عبدالباقی دار الحدیث قاہرہ مصر **6191**

سجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **4418**

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت **1998**ء **2553**

ترمذی امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت **1998**ء **1432**

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ **1991**ء **7156**

موصلی امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول **1987**ء **151**

تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول **1996**ء **415**

بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدر آباد دکن ہندوستان **1344**ھ **211/8**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان **164/6**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول **2001**ء **203/10**

✦✦ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں'' رجم'' سے متعلق آیت کے بارے میں ہلاکت سے بچنا اور کوئی شخص یہ نہ کہے: ہمیں ان دونوں طرح کی ''حد'' کا حکم اللہ تعالیٰ کی کتاب میں نہیں ملتا' کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے سنگسار کروایا ہے اور ہم نے سنگسار کیا ہے اور اس ذات کی قسم! جس کے دستِ قدرت میں' میری جان ہے' اگر اس بات کا اندیشہ نہ ہوتا کہ لوگ کہیں گے ''عمر'' نے اللہ تعالیٰ کی کتاب میں اضافہ کیا تو میں اس کو تحریر کرواتا۔

''پختہ عمر کا مرد اور پختہ عمر کی عورت (شادی شدہ) انہیں ضرور سنگسار کرو''۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے یہ تلاوت کی ہوئی ہے۔

1573 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَّزَادَ سُفْيَانُ، وَشِبْلٌ، اَنَّ رَجُلاً ذَكَرَ اَنَّ ابْنَهُ زَنٰى بِامْرَاَةِ رَجُلٍ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَاَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، فَجَلَدَ ابْنَهُ مِئَةً وَّغَرَّبَهُ عَامًا، وَاَمَرَ اُنَيْسًا الْاَسْلَمِيَّ اَنْ يَّغْدُوَ عَلٰى امْرَاَةِ الْاٰخَرِ فَاِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا، فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا .

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' (سفیان نامی راوی نے ایک اور راوی کا تذکرہ کیا ہے) ایک شخص نے اس بات کا تذکرہ کیا' اس کے بیٹے نے فلاں شخص کی بیوی کے ساتھ زنا کا ارتکاب کیا ہے' تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تم دونوں کے درمیان اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کروں گا اور پھر آپ نے اس شخص کے بیٹے کو ایک سو

حدیث نمبر 1572:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	693
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	2383
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	28779
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	36/1
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	1431

حدیث نمبر 1573:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	695
اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	2379
جستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	4445
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	1433
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	240/8
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ 1991ء	5971
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	135/3
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: حمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی)	5190
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	212/8

کوڑے لگوائے اور ایک سال کے لئے اسے جلاوطن کروا دیا۔ پھر آپ نے حضرت انیس رضی اللہ عنہ کو یہ حکم دیا: وہ اس عورت کے پاس جائیں! اگر وہ اقرار کرے تو اسے سنگسار کروا دیں۔

(راوی) بیان کرتے ہیں: اس عورت نے اعتراف کرلیا تو انہوں نے اسے سنگسار کروا دیا۔

1574 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، وَعَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّهُمَا اَخْبَرَاهُ، اَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ اَحَدُهُمَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، وَقَالَ الْاٰخَرُ وَهُوَ اَفْقَهُهُمَا: اَجَلْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَاقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، وَائْذَنْ لِيْ فِيْ اَنْ اَتَكَلَّمَ، قَالَ: تَكَلَّمْ، قَالَ: اِنَّ ابْنِيْ كَانَ عَسِيفًا عَلٰى هٰذَا فَزَنٰى بِامْرَاَتِهِ، فَاُخْبِرْتُ اَنَّ عَلٰى ابْنِي الرَّجْمَ، فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَّبِجَارِيَةٍ لِيْ، ثُمَّ اِنِّيْ سَاَلْتُ اَهْلَ الْعِلْمِ فَاَخْبَرُوْنِيْ اَنَّ عَلٰى ابْنِيْ جَلْدَ مِئَةٍ وَّتَغْرِيْبَ عَامٍ، وَاِنَّمَا الرَّجْمُ عَلَى امْرَاَتِهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهِ، لَاَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، اَمَّا غَنَمُكَ وَجَارِيَتُكَ فَرَدٌّ اِلَيْكَ وَجَلَدَ ابْنَهٗ مِئَةً وَّغَرَّبَهٗ عَامًا، وَاَمَرَ اُنَيْسًا الْاَسْلَمِيَّ اَنْ يَّاْتِيَ امْرَاَةَ الْاٰخَرِ فَاِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا، فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' دو آدمی اپنا مقدمہ لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے ایک نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ ہمارے درمیان اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کیجئے دوسرا بولا: وہ ان دونوں میں زیادہ سمجھدار تھا' یارسول اللہ آپ ہم دونوں کے درمیان اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کیجئے لیکن مجھے آپ کچھ عرض کرنے کی اجازت دیجئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بولو! وہ بولا: میرا بیٹا اس شخص کے ہاں ملازم تھا اور اس نے اس کی بیوی کے ساتھ زنا کرلیا ہے' مجھے یہ پتہ چلا: میرے بیٹے کو سنگسار کیا جائے گا تو میں نے ایک سو بکریاں اور اپنی ایک کنیز فدیے کے طور پر دے دی' میں نے جب اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے بتایا: میرے بیٹے کو سو کوڑے لگیں گے اور ایک سال کے لئے جلاوطن کر دیا جائے گا اور سنگسار اس کی بیوی کو کیا جائے گا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے! میں تم دونوں کے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کروں گا۔ جہاں تک تمہاری بکریوں اور کنیز کا تعلق ہے تو وہ تمہیں واپس مل جائیں گی۔

(راوی بیان کرتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کے بیٹے کو ایک سو کوڑے لگوائے اور ایک سال کے لئے جلاوطن کروا دیا۔

پھر آپ نے حضرت انیس اسلمی رضی اللہ عنہ کو یہ ہدایت کی وہ دوسرے شخص کی بیوی کے پاس جائیں اگر وہ اعتراف کرے تو اسے سنگسار کروا دیں' اس عورت نے اعتراف کرلیا تو انہوں نے اسے سنگسار کروا دیا۔

1575 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُوْدِيَّيْنِ زَنَيَا .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو یہودیوں کو سنگسار کروا دیا تھا جنہوں نے ''زنا'' کا

ارتکاب کیا تھا۔

1576 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، كلاهما عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، اَنَّ رَجُلاً، قَالَ اَحَدُهُمَا : اَحْبَنَ، وَقَالَ الْاٰخَرُ : مُقْعَدًا، كَانَ عِنْدَ جِدَارِ سَعْدٍ فَاَصَابَ امْرَاَةً حَبَلٌ فَرُمِيَتْ بِه، فَسُئِلَ فَاعْتَرَفَ، فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِه قَالَ اَحَدُهُمَا : فَجُلِدَ بِاَثْكَالِ النَّخْلِ، وَقَالَ الْاٰخَرُ : بِاَثْكُوْلِ النَّخْلِ.

✦✦ حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص تھا۔ (یہاں پر ایک راوی نے یہ بات نقل کی ہے جس کا پیٹ بڑا تھا اور دوسرے راوی نے یہ بات بیان کی ہے' اس کی سرین بڑی تھی) وہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے پڑوس میں رہتا تھا اسی دوران اس نے ایک حاملہ عورت کے ساتھ زنا کرلیا۔ اس پر اس کا الزام لگایا گیا جب اس سے تفتیش کی گئی تو اس نے اعتراف کرلیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بارے میں حکم دیا (یہاں پر ایک راوی نے یہ بات نقل کی ہے) اس شخص کو کھجور کی شاخوں کے ذریعے سزا دی گئی اور دوسرے راوی نے لفظ ('' اثکال '' کی جگہ لفظ '' اثکول '') نقل کیا ہے۔

1577 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ

حدیث نمبر **1575**

اصبحی 'ابوعبداللہ مالک بن انس'' الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطاامام محمد) تحقیق :عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	694
اصبحی 'ابوعبداللہ مالک بن انس'' الموطا'' بروایۃ یحیی بن یحیی اندلسی' تحقیق :بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول)1996ء	2374
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد'' المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان	1856
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام'' المصنف'' تحقیق :عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	13331
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ مصر	696
نسائی' امام احمد بن شعیب'' السنن الکبری'' تحقیق :سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	1329
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن'' السنن'' تحقیق :عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	2326
موصلی' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی'' المسند'' تحقیق :حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول 1987ء	1699
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن'' تحقیق :بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	2556
ترمذی' امام ابوعیسی محمد بن عیسی'' الجامع الکبیر'' تحقیق :ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	1436
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح مشکل الآثار'' تحقیق :شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان 1987ء	4542
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق :محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	141/4
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اول 1996ء	4441

حدیث نمبر **1576**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب'' المعجم الکبیر'' تحقیق :احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی)	5565
دارقطنی' امام علی بن عمر'' السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ مصر	100/3
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن'' تحقیق :بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	2574
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	136/6
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق :رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول 2001ء	343/6

بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ : الرَّجْمُ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ حَقٌّ عَلٰى كُلِّ مَنْ زَنٰى اِذَا اَحْصَنَ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ النِّسَآءِ اِذَا قَامَتْ عَلَيْهِ الْبَيِّنَةُ اَوْ كَانَ الْحَبَلُ اَوِ الْاِعْتِرَافِ ۔

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عمر خطاب رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: "رجم" کا حکم اللہ تعالیٰ کی کتاب میں موجود ہے اور یہ "حق" ہے اس شخص کے لئے جو محصن مرد یا عورت کا ارتکاب کریں' جب یہ بات ثبوت کے ذریعے ثابت ہو جائے یا عورت حاملہ ہو جائے یا مجرم اعتراف کرے۔

1578 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ اَبِيْ وَاقِدِ اللَّيْثِيِّ ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَتَاهُ رَجُلٌ وَهُوَ بِالشَّامِ فَذَكَرَ لَهُ اَنَّهُ وَجَدَ مَعَ امْرَاَتِهِ رَجُلًا فَبَعَثَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَبَا وَاقِدِ اللَّيْثِيِّ اِلَى امْرَاَتِهِ يَسْاَلُهَا عَنْ ذٰلِكَ فَاَتَاهَا وَعِنْدَهَا نِسْوَةٌ حَوْلَهَا فَذَكَرَ لَهَا الَّذِيْ قَالَ زَوْجُهَا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَاَخْبَرَهَا اَنَّهُ لَا تُؤْخَذُ بِقَوْلِهِ وَجَعَلَ يُلَقِّنُهَا اَشْبَاهَ ذٰلِكَ لِتَنْزِعَ فَاَبَتْ اَنْ تَنْزِعَ وَثَبَتَتْ عَلَى الْاِعْتِرَافِ فَاَمَرَ بِهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا فَرُجِمَتْ

✦✦ حضرت ابو واقد لیثی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا وہ اس وقت شام میں موجود تھے' اس شخص نے ان کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا' اس نے اپنی بیوی کے ہمراہ ایک شخص کو پایا ہے' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ابو واقد لیثی کو اس شخص کی بیوی کے پاس بھیجا تا کہ اس سے اس بارے میں دریافت کریں۔ "ابو واقد" اس خاتون کے پاس آئے وہاں دیگر خواتین بھی موجود تھیں "ابو واقد" نے اس عورت کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا جو اس کے شوہر نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہی ہے اور اسے یہ بتایا: اس کے شوہر کے کہنے کی وجہ سے اس عورت کا پکڑا نہیں جائیگا" "ابو واقد" نے اس عورت کو اسی نوعیت کی تلقین جاری رکھی' تا کہ وہ (اس الزام سے) لاتعلقی ظاہر کرے لیکن اس عورت نے لاتعلقی ظاہر کرنے سے انکار کر دیا اور اپنے اعتراف پر ثابت رہی۔ تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی ہدایت کے مطابق اسے سنگسار کر دیا گیا۔

1579 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ يَزِيْدَ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَجُلًا تَزَوَّجَ امْرَاَةً وَلَهَا ابْنَةٌ مِنْ غَيْرِهِ

حدیث نمبر **1578**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیٰ بن یحیٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996ء** **2382**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **141/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **154/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001ء** **390/7**

حدیث نمبر **1579**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970ء** **21763**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386ء** **310/7/2**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **12/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001ء** **30/6**

وَلَهُ ابْنٌ مِنْ غَيْرِهَا فَفَجَرَ الْغُلَامُ بِالْجَارِيَةِ وَظَهَرَ بِهَا حَبَلٌ فَلَمَّا قَدِمَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَكَّةَ فَرُفِعَ ذٰلِكَ اِلَيْهِ فَسَاَلَهُمَا فَاعْتَرَفَا فَجَلَدَهُمَا عُمَرُ الْحَدَّ وَحَرَصَ اَنْ يَجْمَعَ بَيْنَهُمَا فَاَبَى الْغُلَامُ ۔

✦✦ عبیداللہ بن ابویزید اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ایک شخص نے ایک عورت کے ساتھ شادی کر لی۔ اس عورت کی ایک بیٹی تھی' جو دوسرے شوہر سے تھی اور اس مرد کا ایک بیٹا تھا' جو دوسری بیوی سے تھا۔ اس لڑکے نے اس لڑکی کے ساتھ زنا کر لیا وہ لڑکی حاملہ ہوگئی۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ مکہ مکرمہ تشریف لائے اور یہ معاملہ ان کی خدمت میں رکھا گیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان دونوں سے تفتیش کی' ان دونوں نے اعتراف کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ''حد'' کے طور پر انہیں کوڑے لگوائے حضرت عمر رضی اللہ عنہ یہ چاہتے تھے: وہ دونوں شادی کر لیں لیکن لڑکے نے انکار کر دیا۔

اخرج الخمسة الاحاديث من كتاب اختلاف الحديث ' والسادس والسابع من كتاب الرسالة ' والثامن من كتاب اليمين مع الشاهد ' والتاسع من كتاب الجنائز ' العاشر والحادى عشر من و كتاب القطع فى السرقة ' والثانى عشر من كتاب عشرة النساء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی پانچ روایات کتاب اختلاف الحدیث میں نقل کی ہیں چھٹی اور ساتویں روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہیں۔ آٹھویں روایت کتاب الیمین مع الشاہد میں نقل کی ہے نویں روایت کتاب جنائز میں نقل کی ہے۔ دسویں اور گیارہویں روایت کتاب قطع فی السرقہ میں نقل کی ہیں اور بارہویں روایت کتاب عسترۃ النساء میں نقل کی ہے۔

باب جلد الامة الحد اذا زنت

باب 8: جب کنیز زنا کا ارتکاب کرے تو ''حد'' کے طور پر اسے کوڑے لگوانا

1580 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى

حدیث نمبر **1580**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	13597
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' ''المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	280
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' ''المطبعۃ المیمنیہ' مصر	269/2
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	2152
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' 'تحقیق و ترقیم فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1703
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	4470
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' 'تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	1440
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' 'مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	7240
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند' 'تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول 1987ء	6451
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	181/7
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' ''الام'' 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول 2001ء	464/8

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِذَا زَنَتْ اَمَةُ اَحَدِكُمْ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يُثَرِّبْ عَلَيْهَا، ثُمَّ اِنْ عَادَتْ فَزَنَتْ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يُثَرِّبْ عَلَيْهَا، ثُمَّ اِنْ عَادَتْ فَزَنَتْ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ مِنْ شَعْرٍ يَعْنِي الْحَبْلَ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کسی شخص کی کنیز زنا کا ارتکاب کرے اور اس کا زنا ثابت ہو جائے تو حد کے طور پر اسے کوڑے لگائے لیکن اسے زبانی کلامی برا نہ کہے۔ اگر وہ اس کا دوبارہ ارتکاب کرے اور یہ بات ثابت ہو جائے تو وہ حد کے طور پر کوڑے لگوائے اور زبانی کلامی اسے برا نہ کہے پھر اگر وہ دوبارہ زنا کا ارتکاب کرے اور پھر اس کا زنا ثابت ہو جائے تو اسے فروخت کر دے خواہ بالوں سے بنی ہوئی ایک رسی کے عوض میں کرے۔

1581 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّتْ جَارِيَةً لَّهَا زَنَتْ .

✦✦ حسن بن محمد بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اپنی ایک کنیز پر حد جاری کروائی تھی' جس نے زنا کا ارتکاب کیا تھا۔

اخرج الاوّل من كتاب اختلاف علي وعبدالله مما لم يسمع الربيع من الشافعي والثاني من كتاب الجنائز

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہے یہ ان روایات میں سے ایک ہے جسے امام ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا ہے اور دوسری روایت کتاب الجنائز میں نقل کی ہے۔

باب منه : ليس الحد الا على من علمه

باب 9: ''حد'' صرف اس پر جاری ہوتی ہے جسے اس کا علم ہو

1582 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ يَحْيَى بْنَ حَاطِبٍ حَدَّثَهُ قَالَ : تُوُفِّيَ حَاطِبٌ فَاَعْتَقَ مَنْ صَلَّى مِنْ رَقِيْقِهِ وَصَامَ، وَكَانَتْ لَهُ اَمَةٌ نُوبِيَّةٌ قَدْ صَلَّتْ وَصَامَتْ وَهِيَ اَعْجَمِيَّةٌ فَلَمْ تَرُعْهُ اِلَّا بِحَبَلِهَا وَكَانَتْ ثَيِّبًا فَذَهَبَتْ اِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَحَدَّثَهُ، فَقَالَ عُمَرُ : لَاَنْتَ الرَّجُلُ لَا يَاْتِيْ بِخَيْرٍ وَاَفْزَعَهُ ذٰلِكَ فَاَرْسَلَ اِلَيْهَا عُمَرُ فَقَالَ اَحَبِلْتِ فَقَالَتْ : نَعَمْ مِنْ مَرْغُوْشٍ بِدِرْهَمَيْنِ فَاِذَا هِيَ تَسْتَهِلُّ بِذٰلِكَ لَا تَكْتُمُهُ قَالَ وَصَادَفَهُ عَلِيًّا وَّعُثْمَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ عَوْفٍ فَقَالَ اَشِيْرُوْا عَلَيَّ قَالَ وَكَانَ

حدیث نمبر **1581**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: حبیب الرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء، **13602**

کوفی' امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ، **28268**.

شافعی' امام ابوعبد اللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **135/6**

شافعی' امام ابوعبد اللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء، **341/7**

عُثْمَانُ جَالِسًا فَاضْطَجَعَ فَقَالَ عَلِيٌّ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ قَدْ وَقَعَ عَلَيْهَا الْحَدُّ فَقَالَ اَشِرْ عَلَيَّ يَا عُثْمَانُ فَقَالَ قَدْ اَشَارَ عَلَيْكَ اَخَوَاكَ فَقَالَ اَشِرْ عَلَيَّ اَنْتَ فَقَالَ اَرَاهَا تَسْتَهِلُّ بِهٖ كَاَنَّهَا لَا تَعْلَمُهُ وَلَيْسَ الْحَدُّ اِلَّا عَلٰى مَنْ عَلِمَهُ فَقَالَ صَدَقْتَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ مَا الْحَدُّ اِلَّا عَلٰى مَنْ عَلِمَهُ فَجَلَدَهَا عُمَرُ مِنَةً وَغَرَّبَهَا عَامًا .

✦✦ یحییٰ بن حاطب بیان کرتے ہیں ''حاطب'' کا انتقال ہوگیا۔ انہوں نے اپنی کنیزوں اور غلاموں میں سے نماز پڑھنے والوں اور روزے رکھنے والوں کو آزاد کر دیا ان کی ایک کنیز تھی جو ''نوبیہ'' تھی (یعنی ''نوب'' نامی جگہ کی رہنے والی تھی) وہ بھی نماز پڑھتی تھی اور روزے رکھا کرتی تھی وہ عجمی تھی۔ لیکن اس کے ساتھ مسئلہ یہ ہوا کہ وہ حاملہ ہوگی۔

حضرت حاطب رضی اللہ عنہ یہ مسئلہ لے کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور انہیں یہ بتایا تو انہوں نے فرمایا: آپ کوئی بھلائی کی خبر لے کر نہیں آئے پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس عورت کو بلایا اور پوچھا' تم حاملہ ہو؟ اس نے عرض کیا جی ہاں' دو درہم کے عوض میں مرعوش نامی شخص (سے حاملہ ہوئی ہوں) اس عورت نے چلا کر یہ بات کہی۔ اس نے چھپانے کی کوشش نہیں کی۔

راوی بیان کرتے ہیں' اس وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس حضرت علی رضی اللہ عنہ' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ موجود تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ حضرات مجھے مشورہ دیں۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تھے وہ لیٹ گئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے کہا: اس پر حد جاری ہوگی۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے عثمان! آپ مجھے مشورہ دیں۔ انہوں نے کہا: آپ کے دونوں بھائیوں نے آپ کو مشورہ دے تو دیا ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ مجھے مشورہ دیں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: میرا یہ خیال ہے: یہ چلا کر اس لئے کہہ رہی ہے گویا اس کو اس چیز کا علم نہیں تھا اور حد اس شخص پر جاری ہوتی ہے جسے جرم کا پتہ ہو تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ نے ٹھیک کہا ہے۔ اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔ حد اس پر جاری ہوگی جس کو اس کا علم ہو تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس عورت کو ایک سو کوڑے لگوائے اور ایک سال کے لئے جلاوطن کر دیا۔

اخرجه من كتاب اختلاف الحديث

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کتاب اختلاف الحدیث میں نقل کیا ہے۔

باب حد السرقة و قيمة ما فيه القطع

باب 10: چوری کی حد' اس قیمت کا بیان' جس کی وجہ سے ہاتھ کاٹا جائے

1583 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

حدیث نمبر **1583**:

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	166/3
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء	6789
مروزی' امام اسحاق بن ابراہیم' ''المسند'' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' طبع اول' **1412**ھ-**1991**ء	740
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	36/6

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اَلْقَطْعُ فِيْ رُبْعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا .

سیدہ عائشہ صدیقہ بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: چوتھائی دینار یا اس سے قیمتی چیز کی چوری پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔

1584 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ سَارِقًا فِيْ مِجَنٍّ قِيْمَتُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ .

حضرت ابن عمر بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ایک ڈھال چوری کرنے والے شخص کا ہاتھ کٹوا دیا تھا اس ڈھال کی قیمت تین درہم تھی۔

1585 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1583**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 28077

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" 'تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 1145

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" 'دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 1461

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الاوسط" 'تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اوّل) — 1023

دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن" 'مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 189/3

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 130/6

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 319/7

حدیث نمبر **1584**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" 'بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — 686

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" 'بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 2406

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء — 18967

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" 'دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 1847

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 28076

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" 'المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 6/2

دارمی' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" 'تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء — 2306

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 6796

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" 'تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 162/3

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" 'دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 4467

دارقطنی' امام' علی بن عمر' "السنن" 'مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 1880/3

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" 'دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 256/8

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 130/6

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 320/7

سَارِقًا سَرَقَ اتْرُجَّةً فِيْ عَهْدِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَاَمَرَ بِهَا عُثْمَانَ فَقُوِّمَتْ ثَلَاثَةَ دَرَاهِمَ مِنْ صَرْفِ اثْنَيْ عَشَرَ بِدِيْنَارٍ فَقَطَعَ يَدَهُ .

قَالَ مَالِكٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَهِيَ اتْرُجَّةُ الَّتِيْ يَاْكُلُهَا النَّاسُ .

✦✦ سیدہ عمرہ بنت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں چور نے اترجہ (پھل) کی چوری کی۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے حکم کے تحت اس کی قیمت کا تعین کیا گیا تو اس کی قیمت تین درہم تھی' وہ درہم جو ایک دینار کے بارہ آتے ہیں' تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس شخص کا ہاتھ کٹوا دیا۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اس' اترجہ' سے مراد وہی پھل ہے جو لوگ کھاتے ہیں۔

1586 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيْلِ، اَنَّهُ سَمِعَ قَتَادَةَ يَسْاَلُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ الْقَطْعِ فَقَالَ اَنَسٌ: حَضَرْتُ اَبَا بَكْرِ الصِّدِّيْقَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَطَعَ سَارِقًا فِيْ شَيْءٍ مَّا يَسُرُّنِيْ اَنَّهُ لِيْ بِثَلَاثَةِ دَرَاهِمَ .

✦✦ حمید طویل بیان کرتے ہیں' انہوں نے قتادہ کو حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے ہاتھ کاٹنے کے بارے میں دریافت کرتے ہوئے سنا تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں' حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا' انہوں نے ایک چور کا ہاتھ ایسی چیز کی چوری پر کٹوا دیا تھا اگر وہ چیز مجھے تین درہم کے عوض میں بھی مل جاتی تو مجھے پسند نہیں تھی۔

1587 - اَخْبَرَنَا غَيْرُ وَاحِدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : اَلْقَطْعُ فِيْ رُبْعِ

حدیث نمبر **1585**:

اَکمی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **688**

اَکمی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996ء** **2408**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386ھ** **28087**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970ء** **18972**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **130/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001ء** **320/7**

حدیث نمبر **1586**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970ء** **18970**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386ھ** **26983**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **130/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001ء** **320/7**

حدیث نمبر **1587**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344ھ** **260/8**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **147/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001ء** **320/7**

دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا

✧✧ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: انہوں نے ارشاد فرمایا ہے: ایک چوتھائی دینار یا اس سے قیمتی چیز کی چوری پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔

1588 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهَا قَالَتْ : خَرَجَتْ عَائِشَةُ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا اِلٰى مَكَّةَ وَمَعَهَا مَوْلَاتَانِ وَغُلَامٌ لِابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ فَبَعَثَتْ مَعَ الْمَوْلَاتَيْنِ بِبُرْدٍ مُرَجَّلٍ قَدْ خِيْطَتْ عَلَيْهِ خِرْقَةٌ خَضْرَاءُ قَالَتْ فَاَخَذَ الْغُلَامُ الْبُرْدَ فَفَتَقَ عَنْهُ فَاسْتَخْرَجَهُ وَجَعَلَ مَكَانَهُ لِبْدًا وَفَرْوَةً وَخَاطَ عَلَيْهِ فَلَمَّا قَدِمَتِ الْمَوْلَاتَانِ الْمَدِيْنَةَ دَفَعَتَا ذٰلِكَ اِلٰى اَهْلِهِ فَلَمَّا فَتَقُوْا عَنْهُ وَجَدُوْا فِيْهِ اللِّبْدَ وَلَمْ يَجِدُوْا فِيْهِ الْبُرْدَ فَكَلَّمُوا الْمَوْلَاتَيْنِ فَكَلَّمَتَا عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَطَعَتْ يَدَهُ وَقَالَتْ، عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا : اَلْقَطْعُ فِىْ رُبْعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا

✧✧ سیّدہ عمرہ بنت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا مکہ مکرمہ کے لئے روانہ ہوئیں ان کے ہمراہ ان کی دو کنیزیں تھیں اور حضرت عبداللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے کا غلام تھا سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ان دونوں کنیزوں کے ہمراہ کشیدہ کاری کی ہوئی ایک چادر سبز کپڑے میں سلوا کر بھیجی۔ عمرہ بیان کرتی ہیں اس غلام نے وہ کپڑا لیا اسے ادھیڑا اس میں سے چادر نکالی اور اس کی جگہ ایک موٹی چادر یا فروہ رکھ دی اور اسے اوپر سے سی دیا' جب وہ دونوں کنیزیں مدینہ منورہ پہنچی تو انہوں نے وہ کپڑا اس کے مالک کے سپرد کیا جب ان لوگوں نے اس کپڑے کو ادھیڑا تو اس میں موٹی چادر نکلی انہیں اپنی مخصوص چادر اس میں نہیں ملی۔ ان لوگوں نے دونوں کنیزوں سے اس کے بارے میں بات چیت کی تو ان کنیزوں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو اس واقعے کے بارے میں بتایا (تحقیق کے بعد جرم ثابت ہوا) تو سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے اس غلام کا ہاتھ کٹوا دیا۔

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ایک چوتھائی دینار یا اس سے قیمتی چیز کی چوری پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔

1589 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَجُلًا مِّنْ اَهْلِ الْيَمَنِ اَقْطَعَ الْيَدِ وَالرِّجْلِ قَدِمَ عَلٰى اَبِىْ بَكْرٍ فَشَكٰى اِلَيْهِ اَنَّ عَامِلَ الْيَمَنِ ظَلَمَهُ وَكَانَ يُصَلِّىْ مِنَ اللَّيْلِ فَيَقُوْلُ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاَبِيْكَ مَا لَيْلُكَ بِلَيْلِ سَارِقٍ ثُمَّ اِنَّهُمُ افْتَقَدُوْا حُلِيًّا لِاَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ امْرَاَةِ اَبِىْ بَكْرٍ فَجَعَلَ الرَّجُلُ

حدیث نمبر **1588**:

اَصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	**687**
اَصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء	**2410**
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**280**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**106/3**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**270/8**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**140/6**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء	**380/7**

يَطُوْفُ مَعَهُمْ وَيَقُوْلُ اللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِمَنْ بَيَّتَ اَهْلَ هٰذَا الْبَيْتِ الصَّالِحِ فَوَجَدُوا الْحُلِيَّ عِنْدَ صَائِغٍ وَاَنَّ الْاَقْطَعَ جَاءَ بِهٖ فَاعْتَرَفَ الْاَقْطَعُ اَوْ شُهِدَ عَلَيْهِ فَاَمَرَ بِهٖ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقُطِعَتْ يَدُهُ الْيُسْرٰى وَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاللّٰهِ لَدُعَاؤُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ اَشَدُّ عِنْدِىْ مِنْ سَرِقَتِهٖ .

◆◆ عبدالرحمٰن بن قاسم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں یمن سے تعلق رکھنے والا ایک شخص جس کا ایک ہاتھ اور پاؤں کاٹا جاچکا تھا' حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے یہ شکایت کی' یمن کے گورنر نے اس کے ساتھ یہ زیادتی کی ہے' وہ شخص رات کے وقت نمازیں ادا کیا کرتا تھا اس لئے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے یہ فرمایا: تمہارے باپ کی قسم! تمہاری راتیں چور کی راتوں کی طرح نہیں گزرتی ہوں گی (راوی بیان کرتے ہیں) اس کے بعد لوگوں کو پتہ چلا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی اہلیہ حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کا ایک زیور گم ہوگیا ہے۔ وہ یمنی شخص بھی دوسرے لوگوں کے ساتھ مل کر اسے ڈھونڈتا رہا اور یہ کہتا رہا' اے اللہ! تو اس شخص پر گرفت کر! جس نے اس نیک گھرانے کے لوگوں کے ساتھ زیادتی کی ہے۔

(راوی بیان کرتے ہیں) لوگوں کو وہ زیور ایک سنار کے پاس ملا پھر اس ہاتھ کٹے ہوئے یمنی شخص کو لایا گیا۔ تو اس نے اعتراف کیا یا ثبوت کے ذریعے اس کا جرم ثابت ہوگیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے حکم کے تحت اس کا بایاں ہاتھ بھی کاٹ دیا گیا۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اس کا اپنے لئے بددعا کرنا میرے نزدیک اس کے چوری کرنے سے زیادہ شدید ہے۔

اخرج الستة الاحاديث من كتاب القطع في السرقة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ چھ روایات کتاب قطع فی السرقہ میں نقل کی ہیں۔

باب اذا وصل الحد الى الامام لم يبق فيه عفو

باب 11: جب "حد" کا مقدمہ حاکم تک پہنچ جائے تو معافی کی گنجائش باقی نہیں رہتی

1590 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ صَفْوَانَ بْنَ اُمَيَّةَ، قِيْلَ لَهٗ : مَنْ لَمْ يُهَاجِرْ هَلَكَ، فَقَدِمَ صَفْوَانُ الْمَدِيْنَةَ، فَنَامَ فِى الْمَسْجِدِ مُتَوَسِّدًا رِدَائَهٗ، فَجَاءَ سَارِقٌ فَاَخَذَ رِدَائَهٗ مِنْ تَحْتِ رَاْسِهٖ، فَاَخَذَ صَفْوَانُ السَّارِقَ فَجَاءَ بِهٖ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمَرَ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث نمبر **1590**:

اخرجہ ابوعبداللہ مالک بن انس' الموطا' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	689
اخرجہ ابوعبداللہ مالک بن انس' الموطا' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	2418
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' المصنف' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	18769
دارقطنی' امام علی بن عمر' السنن' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	183/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' الام' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	150/6
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' الام' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول 2001ء	381/7

وَسَلَّمَ تُقْطَعَ يَدُهُ، فَقَالَ صَفْوَانُ : اِنِّي لَمْ اُرِدْ هٰذَا، هُوَ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَهَلَّا قَبْلَ اَنْ تَاْتِيَنِيْ بِهٖ .

✧✧ صفوان بن عبداللہ بیان کرتے ہیں' حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے یہ کہا گیا' جس شخص نے ہجرت نہیں کی وہ ہلاکت کا شکار ہوگیا۔تو حضرت صفوان رضی اللہ عنہ ہجرت کر کے مدینہ منورہ آگئے۔وہ مسجد میں سو گئے۔انہوں نے اپنے سر کے نیچے اپنی چادر کا تکیہ بنالیا ایک چور آیا اور اس نے ان کے سر کے نیچے سے چادر نکال لی۔حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے اس چور کو پکڑ لیا اور اسے لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا تو حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے عرض کی' میرا یہ مقصد نہیں تھا یہ چادر اس کے لئے صدقہ ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم نے اسے میرے پاس لانے سے پہلے ایسا کیوں نہیں کیا؟

1591 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ طَاؤسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَ حَدِيْثِ

حدیث نمبر **1590**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **685**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996ء** **2416**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان **1987ء** **2383**

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998ء** **2595**

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386ھ** **28175**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **401**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991ء** **7364**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **380/4**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344ھ** **365/8**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **131/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001ء** **325/7**

حدیث نمبر **1591**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970ء** **18930**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **465/6**

بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **70/8**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991ء** **7670**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان **1987ء** **2385**

دار قطنی' امام' علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **205/3**

نیشاپوری' امام' ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **380/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **131/3**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001ء** **26/7**

مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب القطع والسرقة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب القطع والسرقہ میں نقل کی ہیں۔

باب منه : فی القطع ومضاعفة غرم العاقلة

باب 12: (ہاتھ) کاٹنا' خاندان کے تاوان کو دوگنا کرنا

1592 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَاطِبٍ اَنَّ رَقِيْقًا لِحَاطِبٍ سَرَقُوْا نَاقَةً لِرَجُلٍ مِّنْ مُزَيْنَةَ فَانْتَحَرُوْهَا فَرُفِعَ ذٰلِكَ اِلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَاَمَرَ كَثِيْرَ بْنَ الصَّلْتِ اَنْ يَّقْطَعَ اَيْدِيَهُمْ ثُمَّ قَالَ عُمَرُ اِنِّيْ اَرَاكَ تُجِيْعُهُمْ وَاللّٰهِ لَاُغَرِّمَنَّكَ غُرْمًا يَشُقُّ عَلَيْكَ ثُمَّ قَالَ لِلْمُزَنِيِّ كَمْ ثَمَنُ نَاقَتِكَ قَالَ اَرْبَعُ مِئَةِ دِرْهَمٍ قَالَ عُمَرُ اَعْطِهِ ثَمَانَ مِئَةِ دِرْهَمٍ

✦✦ یحییٰ بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں' حضرت حاطب رضی اللہ عنہ کے کچھ غلاموں نے مزینہ قبیلے کی ایک اونٹنی چوری کی اور اسے ذبح کیا یہ مقدمہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے سامنے پیش کیا گیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کثیر بن صلت کو ان غلاموں کا ہاتھ کاٹنے کی ہدایت کی پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرا خیال ہے تم انہیں زیادہ سخت سزا دو۔ اللہ کی قسم! میں تمہیں ایسے تاوان کا پابند کروں گا۔ جو تمہارے لئے مشقت کا باعث ہوگا پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مزینہ قبیلے کے اس شخص سے دریافت کیا' اس اونٹنی کی قیمت کیا تھی؟ تو اس شخص نے جواب دیا: چار سو درہم' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے (غلاموں کے مالک سے) فرمایا: تم اسے آٹھ سو درہم ادا کرو۔

1593 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ وَّعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عَبْدًا لَهُ سَرَقَ وَهُوَ اٰبِقٌ فَاَبٰى سَعِيْدُ بْنُ الْعَاصِ اَنْ

حدیث نمبر **1592**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم بیروت' 1970ء	18977
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	278/8
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	231/7
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	640/8

حدیث نمبر **1593**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	690
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	1793
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم بیروت' 1970ء	18986
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ مصر	7207/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	150/6
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	738/8

يَقْطَعَهُ فَامَرَ بِهِ ابْنُ عُمَرَ فَقُطِعَتْ يَدَهُ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: ان کے ایک غلام نے چوری کی اور مفرور ہوگیا تو حضرت سعید بن العاص رضی اللہ عنہ نے اس کا ہاتھ کاٹنے سے انکار کیا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی ہدایت کے تحت اس کا ہاتھ کاٹا گیا۔

اخرج الحديثين في كتاب اختلاف مالك والشافعي .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کی ہیں۔

باب لا يقطع العبد في مال سيده

باب 13: آقا کے مال کی چوری پر غلام کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا:

1594 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو الْحَضْرَمِيَّ جَاءَ بِغُلَامٍ لَهُ اِلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ اقْطَعْ يَدَ هٰذَا فَاِنَّهُ سَرَقَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْمَاذَا سَرَقَ قَالَ سَرَقَ مِرْآةً لِاَمْرَاَتِيْ ثَمَنُهَا سِتُّوْنَ دِرْهَمًا فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَرْسِلْهُ فَلَيْسَ عَلَيْهِ قَطْعٌ خَادِمُكُمْ سَرَقَ مَتَاعَكُمْ .

✧✧ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ اپنے غلام کو لے کر' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور بولے' آپ اس کا ہاتھ کٹوا دیں کیونکہ اس نے چوری کی ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا' اس نے کیا چوری کی ہے؟ تو انہوں نے بتایا: اس نے میری بیوی کا آئینہ چرالیا ہے' جس کی قیمت ساٹھ درہم تھی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: اسے چھوڑ دو کیونکہ اس کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا کیونکہ یہ تمہارا خادم ہے' جس نے تمہارا ہی سامان چرایا ہے۔

اخرجه في كتاب اختلاف مالك والشافعي .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

باب ما لا قطع فيه

باب 14: جس چیز کی چوری پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا

حدیث نمبر **1594**:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **682**

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996ء** **433**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970ء** **11986**

دار قطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **116/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **151/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001ء** **378/7**

1595 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ حُسَيْنٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ : لَا قَطْعَ فِىْ ثَمَرٍ مُعَلَّقٍ، فَاِذَا اٰوَاهُ الْجَرِيْنُ فَفِيْهِ الْقَطْعُ .

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: لٹکے ہوئے پھل (کی چوری پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا) جب اسے گودام وغیرہ میں محفوظ کرلیا جائے تو اس کی چوری پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔

1596 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، اَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيْجٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ : لَا قَطْعَ فِىْ ثَمَرٍ وَّلَا كَثَرٍ .

✦✦ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا ہے: پھل وغیرہ کی

حدیث نمبر **1595**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **683**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **2407**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **1870/2**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1710**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **296**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **84/8**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **7445**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **173/3**

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **194/3**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **381/4**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **15/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **146/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء **376/7**

حدیث نمبر **1596**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **684**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **2432**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **2874**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **2389**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **7449**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **172/3**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) **4339**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **133/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء **332/7**

چوری پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

1597 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِمِثْلِهِ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب القطع فى السرقة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تینوں روایات کتاب قطع فی السرقہ میں نقل کی ہیں۔

باب فى اهل اللقاح وقطاع الطريق والمحارب

باب 15: غارت گری کرنے والے ڈاکوؤں جنگجو لوگوں کے احکام

1598 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِىْ يَحْيَى، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، قَالَ : لَا وَاللّٰهِ، مَا سَمَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَيْنًا، وَلَا زَادَ اَهْلَ اللِّقَاحِ عَلٰى قَطْعِ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلِهِمْ

✧✧ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے امام زین العابدین رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: اللہ کی قسم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کی آنکھوں میں گرم سلائیں نہیں پھروائیں۔ آپ نے غارت گروں کے صرف ہاتھ اور پاؤں کٹوائے تھے۔

1599 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ، عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْاَمَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِىْ قُطَّاعِ الطَّرِيْقِ اِذَا قَتَلُوْا وَاَخَذُوْا

حدیث نمبر 1597:

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — 172/3
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان — 958
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 407
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء — 2311
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء — 2593
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 1449
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1998ء — 87/8
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء — 7456
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 133/6
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء — 333/7

حدیث نمبر 1599:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء — 18544
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 28000
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 161

الْمَالَ قُتِلُوْا اَوْ صُلِبُوْا وَاِذَا قَتَلُوْا وَلَمْ يَاْخُذُوا الْمَالَ قُتِلُوْا وَلَمْ يُصْلَبُوْا وَاِذَا اَخَذُوا الْمَالَ وَلَمْ يَقْتُلُوْا قُطِعَتْ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَاِذَا اَخَافُوا السَّبِيْلَ وَلَمْ يَاْخُذُوْا مَالًا نُفُوْا مِنَ الْاَرْضِ .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ڈاکو جب لوگوں کو قتل کر دیں اور ان کے مال پر قبضہ کر لیں تو ان ڈاکوؤں کو قتل بھی کیا جائے گا اور سولی پر بھی لٹکایا جائے گا۔ اگر وہ لوگوں کو قتل کر دیں ان کے مال پر قبضہ نہ کریں تو ان کو صرف قتل کیا جائے گا سولی پر نہیں لٹکایا جائے گا لیکن اگر وہ صرف مال حاصل کرتے ہیں قتل نہیں کرتے تو ان کے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمت میں کاٹ دیئے جائیں گے۔ اگر وہ راستے میں لوگوں کو خوف زدہ کرتے ہیں اور لوگوں کا مال ہتھیاتے نہیں ہیں تو انہیں جلاوطن کر دیا جائے گا۔

1600 - وَعَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ : كُلُّ شَيْءٍ فِي الْقُرْآنِ اَوْ لَهُ كَيْفَ شَآءَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اِلَّا قَوْلَ اللّٰهِ تَعَالٰى "اِنَّمَا جَزَآءُ الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ" فَلَيْسَ بِمُخَيَّرٍ فِيْهَا قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَمَا قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَغَيْرُهُ "اِنَّمَا جَزَآءُ الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ" فِي الْمُحَارِبِ فِيْ هٰذِهِ الْمَسْاَلَةِ اَقُوْلُ .

✦✦ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں' قرآن میں جس جگہ پر بھی لفظ ''او'' استعمال ہوا ہے تو آدمی کو اس میں اختیار ہے' وہ جیسے چاہے استعمال کرے۔

ابن جریج بیان کرتے ہیں' صرف اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا حکم مختلف ہے۔

''بے شک وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ جنگ کرتے ہیں ان کی سزا یہ ہے''۔

اس بارے میں اختیار نہیں ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: حکم اسی طرح ہے جیسے ابن جریج اور دیگر حضرات نے بیان کیا ہے۔

''محارب'' شخص کے بارے میں یہی حکم ہے اور اس مسئلے میں' میں بھی یہی رائے رکھتا ہوں۔

اخرج الاوّل من كتاب قتال المشركين ' والثانى من كتاب القطع فى السرقة ' والثالث من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایات کتاب قتال المشرکین میں نقل کی ہے۔ دوسری روایت کتاب القطع فی السرقہ میں نقل کی ہے اور تیسری روایت کتاب المناسک میں نقل کی ہے۔

کتاب القتل والقصاص والدیات والقسامة

قتل' قصاص' دیات اور قسامت کے احکام

باب ما یحرم فی القتل

باب: 1: کس وجہ سے قتل کرنا حرام ہوجاتا ہے

1601 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنِ اللَّيْثِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ، عَنِ الْمِقْدَادِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ قَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ اِنْ لَقِيْتُ رَجُلاً مِّنَ الْكُفَّارِ فَقَاتَلَنِيْ فَضَرَبَ اِحْدٰى يَدَيَّ بِالسَّيْفِ فَقَطَعَهَا ثُمَّ لَاذَ مِنِّيْ بِشَجَرَةٍ، فَقَالَ : اَسْلَمْتُ لِلّٰهِ، اَفَاَقْتُلُهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بَعْدَ اَنْ قَالَهَا؟ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَقْتُلْهُ، فَقُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّهُ قَطَعَ يَدِيْ ثُمَّ قَالَ ذٰلِكَ بَعْدَ اَنْ قَطَعَهَا، اَفَاَقْتُلُهُ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَقْتُلْهُ، فَاِنْ قَتَلْتَهُ فَاِنَّهُ بِمَنْزِلَتِكَ قَبْلَ اَنْ تَقْتُلَهُ، وَاِنَّكَ بِمَنْزِلَتِهِ قَبْلَ اَنْ يَقُوْلَ كَلِمَتَهُ الَّتِيْ قَالَ

حضرت مقداد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ آپ کا کیا خیال ہے؟ ایسی صورتحال کے بارے میں' اگر میرا سامنا کفار سے تعلق رکھنے والے کسی شخص سے ہوتا ہے وہ میرے ساتھ مقابلہ کرتا ہے' میرے ایک ہاتھ پر تلوار مار کر اسے کاٹ دیتا ہے پھر مجھ سے بچنے کے لئے ایک درخت کے پیچھے چلا جاتا ہے اور یہ کہتا ہے: میں اللہ تعالیٰ پر ایمان لایا۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا

حدیث نمبر 1601:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	18719
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعة العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	28934
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعة المیمنیہ' مصر	3/6
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	4019
بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2644
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرة المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء	65/1
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسة الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	9414
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفة' بیروت' لبنان	269/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	7/7

میں اسے قتل کردوں۔ اس کے یہ کہنے کے بعد؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اسے قتل نہ کرو! میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ اس نے میرا ہاتھ کاٹ دیا تھا اور ہاتھ کاٹنے کے بعد اس نے یہ جملہ کہا ہے کیا میں اسے قتل کردوں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اسے قتل نہ کرو (کیونکہ تم نے اسے قتل کردیا) تو وہ تمہاری اس جگہ پر ہوگا جو تمہارے اس کو قتل کرنے سے پہلے تھی اور تم اس کی اس جگہ پر ہوگے جو اس شخص کے اس کلمے کے پڑھنے سے پہلے تھی۔

1602 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ، اَنَّ رَجُلاً سَارَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ نَدْرِ مَا سَارَّهُ بِهِ حَتّٰى جَهَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِذَا هُوَ يَسْتَامِرُ فِيْ قَتْلِ رَجُلٍ مِنَ الْمُنَافِقِيْنَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَلَيْسَ يَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ؟ قَالَ : بَلٰى، وَلَا شَهَادَةَ لَهُ، قَالَ : اَلَيْسَ يُصَلِّيْ؟ قَالَ : بَلٰى، وَلَا صَلَاةَ لَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اُولٰئِكَ الَّذِيْنَ نَهَانِي اللّٰهُ عَنْ قَتْلِهِمْ .

✦✦ حضرت عبید اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ کسی شخص نے نبی اکرم ﷺ سے سرگوشی میں بات کی۔ ہمیں یہ پتہ نہیں چل سکا کہ اس نے آپ کی سرگوشی میں کیا کہا؟ لیکن نبی اکرم ﷺ نے بلند آواز میں جواب دیا تو ہمیں پتہ چلا کہ وہ شخص آپ سے ایک منافق کو قتل کرنے کی اجازت مانگ رہا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا' کیا وہ شخص اس بات کی گواہی نہیں دیتا کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں۔ اس نے عرض کی: جی ہاں! لیکن اس کی گواہی کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا' کیا وہ نماز ادا نہیں کرتا' اس نے عرض کی: جی ہاں! لیکن اس کی نماز کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ وہ لوگ ہیں جنہیں (قتل کرنے سے) اللہ تعالیٰ نے مجھے منع کیا ہے۔

1603 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ : شَهِدْتُ مِنْ نَفَاقِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ ثَلَاثَ مَجَالِسَ .

✦✦ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے تین محفلوں میں عبد اللہ بن ابی کی منافقت کا مشاہدہ کیا ہے۔

اخرج الاول من كتاب جراح العمد ' والثاني والثالث من كتاب الاسارى والغلول .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب جراح عمد میں نقل کی ہے جبکہ دوسری وتیسری کتاب الاساری والغلول میں نقل کی ہے۔

حدیث نمبر 1602:

صنعانی' امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبد الرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	16888
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" 'المطبعة الميمنية' مصر	433/5
تمیمی' امام ابو حاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	5980
شافعی' امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' "الام" 'دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	157/6
شافعی' امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	396/7

باب من قتل نفسه بشيء عذب به يوم القيامة

باب 2: جو شخص جس چیز کے ذریعے خودکشی کرے گا قیامت کے دن اسے اسی چیز کے ذریعے عذاب دیا جائے گا

1604 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ فِي الدُّنْيَا عُذِّبَ بِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .

✦✦ حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص جس چیز سے دنیا میں خودکشی کرے گا قیامت کے دن اسے اسی چیز کے ذریعے عذاب دیا جائے گا۔

اخرج من كتاب جراح العمد .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب جراح عمد میں نقل کیا ہے۔

باب ما يحل به القتل

باب 3: کس وجہ سے قتل کرنا حلال ہو جاتا ہے

1605 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ عُثْمَانَ

حدیث نمبر **1604**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان	1197
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	15984
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	850
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	33/4
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء	2366
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	1363
بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	110
بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	3257
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1998ء	2636
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	5/7
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	4711
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی)	1326
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	4/6
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء	8/7

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا يَحِلُّ قَتْلُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ اِلا بِاِحْدٰى ثَلَاثٍ : كُفْرٌ بَعْدَ اِيمَانٍ، اَوْ زِنًى بَعْدَ اِحْصَانٍ، اَوْ قَتْلُ نَفْسٍ بِغَيْرِ نَفْسٍ .

✦✦ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی بھی مسلمان کو تین میں سے کسی ایک وجہ سے قتل کیا جاسکتا ہے' ایمان لانے کے بعد کافر ہو جانا' محصن ہونے کے باوجود زنا کا ارتکاب کرنا کسی بھی شخص کو ناحق طور پر قتل کرنا۔

1606 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ وَهُوَ يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ اِلا مِنْ اِحْدٰى ثَلَاثٍ : كُفْرٍ بَعْدَ اِيمَانٍ، اَوْ زِنًى بَعْدَ اِحْصَانٍ، اَوْ قَتْلِ نَفْسٍ بِغَيْرِ نَفْسٍ

✦✦ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کسی بھی مسلمان کو تین میں سے ایک وجہ سے قتل کیا جاسکتا ہے' ایمان لانے کے بعد کافر ہو جانا' محصن ہونے کے باوجود زنا کا ارتکاب کرنا ناحق طور پر کسی کو قتل کرنا۔

1607 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مَنْ غَيَّرَ دِيْنَهُ

حدیث نمبر **1605**

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **72**
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **18702**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **61/1**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2302**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **4502**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **2533**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **1802**
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"' مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **3502**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **3/6**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **6/7**

حدیث نمبر **1607**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا"' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2151**
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند"' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **2689**
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **941**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق و ترقیم: محمد فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **533**
ترمذی' امام ابوعیسٰی محمد بن عیسٰی' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1458**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **104**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **7**

فَاضْرِبُوْا عُنُقَهٗ .

✦✦ حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اپنا دین تبدیل کرے (اسلام کو چھوڑ دے) اس کی گردن اُڑا دو۔

اخرج الاوّل من کتاب جراح العمد' والثانی من کتاب اختلاف الحدیث' والثالث من کتاب الاساری والغلول .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب جراح عمد میں نقل کی ہے دوسری کتاب اختلاف الحدیث میں اور تیسری روایت کتاب الاساری والغلول میں نقل کی ہے۔

باب استتابة المرتد

باب 4: مرتد سے توبہ کروانا

1608 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِي، عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ قَالَ : قَدِمَ عَلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَجُلٌ مِّنْ قِبَلِ اَبِيْ مُوْسٰى يَسْاَلُهٗ عَنِ النَّاسِ فَاَخْبَرَهٗ ثُمَّ قَالَ هَلْ كَانَ فِيْكُمْ مِنْ مُغَرَّبَةِ خَبَرٍ فَقَالَ نَعَمْ رَجُلٌ كَفَرَ بَعْدَ اِسْلَامِهٖ قَالَ فَمَا فَعَلْتُمْ بِهٖ قَالَ قَرَّبْنَاهُ فَضَرَبْنَا عُنُقَهٗ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَهَلَّا حَبَسْتُمُوْهُ ثَلَاثًا وَاَطْعَمْتُمُوْهُ كُلَّ يَوْمٍ رَغِيْفًا وَاسْتَتَبْتُمُوْهُ لَعَلَّهٗ يَتُوْبُ وَيُرَاجِعُ اَمْرَ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ لَمْ اَحْضُرْ وَلَمْ اٰمُرْ وَلَمْ اَرْضَ اِذْ بَلَغَنِيْ .

✦✦ عبدالرحمٰن بن محمد اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی طرف سے ایک شخص حضرت

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1607**:

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991ء** — **3522**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان **1987ء** — **2865**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل **1996ء** — **4481**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **257/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001ء** — **568/2**

حدیث نمبر **1608**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996ء** — **2152**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1344ھ** — **206/8**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **211/3**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت **1970ء** — **18694**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **286**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001ء** — **570/2**

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے مختلف لوگوں کے بارے میں دریافت کیا اس نے انہیں بتایا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا' تمہارے پاس کوئی عجیب وغریب خبر ہے؟ اس نے جواب دیا' جی ہاں! ایک شخص تھا وہ اسلام لانے کے بعد کافر ہو گیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا تم نے اس کے ساتھ کیا سلوک کیا؟ اس نے جواب دیا ہم نے اس کی گردن اُڑا دی۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے اسے تین دن تک قید کیوں نہیں رکھا؟ اسے روزانہ روٹی کھلاتے اسے توبہ کرنے کے لئے کہتے' ہو سکتا ہے کہ وہ توبہ کر لیتا اور اللہ تعالیٰ کے حکم کی طرف واپس آ جاتا۔

(پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا) اے اللہ! میں وہاں موجود نہیں تھا اور میں اس بات سے راضی بھی نہیں ہوں اور جب مجھے اس کا پتہ چلا تو میں نے اسے برقرار بھی نہیں رکھا۔

اخرجه من كتاب الاسارى والغلول .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الاساری والغلول میں نقل کیا ہے۔

باب من قتل دون ماله فهو شهيد

باب 5: جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ شہید ہے

1609 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرٍو

حدیث نمبر **1609**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دار المعرفۃ' بیروت لبنان 233

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' المصنف' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء 1856

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 83

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 28038

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء 106

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 477/2

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء 2580

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء 1418

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء 115/7

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء 553

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء 6139

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء 3190

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) 352

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 30/6

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء 77/7

بْنِ نُفَيْلٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : وَمَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيْدٌ .

✧✧ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ ''شہید'' ہے۔

1610 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيْدٌ .

✧✧ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ ''شہید'' ہے۔

اخرج الاوّل من كتاب جراح العمد والثاني من كتاب قتال اهل البغي .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب جراح عمد میں نقل کی ہے اور دوسری روایت کتاب قتال اہل بغی میں نقل کی ہے۔

باب قتل الجماعة بالواحد

باب 6: ایک شخص کے بدلے میں زیادہ لوگوں کو قتل کرنا

1611 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، اَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَتَلَ نَفَرًا خَمْسَةً اَوْ سَبْعَةً بِرَجُلٍ قَتَلُوْهُ قَتْلَ غِيلَةٍ وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَوْ تَمَالَا عَلَيْهِ اَهْلُ صَنْعَاءَ لَقَتَلْتُهُمْ جَمِيْعًا .

✧✧ سعید بن میسب بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پانچ یا سات آدمیوں کو ایک شخص کے بدلے میں قتل کروایا تھا' ان سب لوگوں نے اسے قتل کیا تھا اور دھوکے کے ساتھ قتل کیا تھا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اگر ''صنعاء'' کے رہنے والے تمام لوگ اس کے قتل میں شریک ہوتے تو میں ان سب کو قتل کروا دیتا۔

اخرجه من كتاب جراح العمد .

حدیث نمبر **1611**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	671
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	2552
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	18073
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	27664
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	20/3
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	416
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	22/6
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء	56/7

امام شافعی نے اس روایت کو کتاب جراح عمد میں نقل کیا ہے۔

باب قتل السحرة

باب 7: جادوگروں کو قتل کرنا

1612 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، اَنَّهٗ سَمِعَ بِجَالَةَ يَقُوْلُ كَتَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنِ اقْتُلُوْا كُلَّ سَاحِرٍ وَسَاحِرَةٍ، قَالَ : فَقَتَلْنَا ثَلَاثَ سَوَاحِرَ .

✧✧ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں' انہوں نے بجالہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ تحریر کیا تھا' ہر جادوگر مرد اور جادوگر عورت کو قتل کر دو۔

راوی بیان کرتے ہیں' ہم نے تین جادوگروں کو قتل کر دیا۔

1613 - قَالَ : وَاَخْبَرَنَا اَنَّ حَفْصَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتَلَتْ جَارِيَةً لَّهَا سَحَرَتْهَا

✧✧ راوی بیان کرتے ہیں' مجھے یہ پتہ چلا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے اپنی ایک کنیز کو قتل کروا دیا تھا جس نے ان پر جادو کر دیا تھا۔

1614 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : يَا عَائِشَةَ، اَمَا عَلِمْتِ اَنَّ اللّٰهَ اَفْتَانِيْ فِيْ اَمْرٍ اسْتَفْتَيْتُهٗ فِيْهِ وَقَدْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَثَ كَذَا وَكَذَا يُخَيَّلُ اِلَيْهِ اَنَّهٗ يَاْتِي النِّسَاءَ وَلَا يَاْتِيْهِنَّ اَتَانِيْ رَجُلَانِ فَجَلَسَ اَحَدُهُمَا عِنْدَ رِجْلَيَّ وَالْاٰخَرُ عِنْدَ رَاْسِيْ، فَقَالَ الَّذِيْ عِنْدَ رِجْلَيَّ لِلَّذِيْ عِنْدَ رَاْسِيْ : مَا بَالُ الرَّجُلِ؟ قَالَ :

حدیث نمبر **1612**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم بیروت' **1970**ء	**9972**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعة العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**2982**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعة المیمنیہ' مصر	**190/1**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**3043**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنی' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول' **1987**ء	**860**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**256/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء	**566/2**

حدیث نمبر **1613**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم بیروت' **1970**ء	**18748**
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء	**2553**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**256/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء	**566/2**

مَطْبُوبٌ، قَالَ : وَمَنْ طَبَّهُ؟ قَالَ : لَبِيدُ بْنُ اَعْصَمَ، قَالَ : وَفِيمَ؟ قَالَ : فِي جُفِّ طَلْعَةٍ ذَكَرٍ، فِي مُشْطٍ وَّمُشَاقَةٍ تَحْتَ رَاعُوفَةٍ اَوْ رَاعُوثَةٍ، شَكَّ الرَّبِيعُ، فِي بِئْرِ ذَرْوَانَ قَالَ : فَجَائَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : هٰذِهِ الَّذِىْ اُرِيْتُهَا كَاَنَّ رُئُوسَ نَخْلِهَا رُئُوسُ الشَّيَاطِيْنِ، وَكَاَنَّ مَائَهَا نُقَاعَةُ الْحِنَّاءِ، فَاَمَرَ بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاُخْرِجَ، قَالَتْ عَائِشَةُ : فَقُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَهَلَّا، قَالَ سُفْيَانُ : تَعْنِي تَنَشَّرْتَ، قَالَتْ عَائِشَةُ : فَقَالَ : اَمَّا اللّٰهُ فَقَدْ شَفَانِيْ، وَاَكْرَهُ اَنْ اُثِيْرَ عَلَى النَّاسِ مِنْهُ شَرًّا، قَالَتْ : وَلَبِيْدُ بْنُ اَعْصَمَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِي زُرَيْقٍ حَلِيفٌ لِيَهُوْدَ

✧✧ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ! کیا تمہیں پتہ ہے؟ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس چیز کے بارے میں بتا دیا ہے' جس کے بارے میں نے اس سے پوچھا تھا' سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' کچھ دنوں تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ کیفیت رہی کہ آپ کو یہ خیال ہوتا تھا کہ آپ نے اپنی ازواج کے ساتھ صحبت کی ہے لیکن آپ نے ایسا نہیں کیا ہوتا تھا۔ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:) میرے پاس دو آدمی آئے ایک میرے پاؤں کے پاس بیٹھ گئے دوسرا میرے سرہانے بیٹھ گیا۔ جو میرے پاؤں کے پاس تھا اس نے میرے سرہانے والے سے کہا ان صاحب کا کیا معاملہ ہے' اس نے جواب دیا: ان پر جادو ہوا ہے۔ پہلے نے پوچھا: ان پر کس نے جادو کیا ہے؟ دوسرے نے جواب دیا: لبید بن اعصم نے' پہلے نے دریافت کیا: کس چیز میں کیا ہے؟ دوسرے نے جواب دیا: نر کھجور کے گوشے میں' کنگھی میں اور سر کے بالوں میں' ایک پتھر کے نیچے جو ''ذروان'' کے کنویں کے اندر ہے۔ (یہاں پر ایک لفظ کے بارے میں ایک راوی کو شک ہے) راوی بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وہاں تشریف لائے تو آپ نے ارشاد فرمایا: یہ وہی جگہ ہے جو مجھے خواب میں دکھائی گئی تھی' اس باغ کے کھجوروں کے درخت یوں تھے

حدیث نمبر 1614:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	259
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	23519
مروزی' امام اسحاق بن ابراہیم'' المسند'' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' طبع اوّل' 1412ھ-1991ء	737
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	50/6
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	3175
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	2189
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	3545
نسائی' امام احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	7615
موصلی' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنیٰ'' المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل 1987ء	4882
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	5934
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	6582
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	256/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	506/2

جیسے شیاطین کے ''سر'' ہوتے ہیں اور کنویں کا پانی یوں تھا جیسے مہندی ملی ہوئی ہے۔
راوی بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت اس پتھر کو نکالا گیا' سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا' آپ نے اس بات کو پھیلایا کیوں نہیں؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے شفاء عطا کر دی ہے تو مجھے یہ بات اچھی نہیں لگی کہ میں اس حوالے سے لوگوں کے درمیان شر کو پھیلاؤں۔
راوی بیان کرتے ہیں' لبید بن اعصم بنو زریق سے تعلق رکھنے والا شخص تھا' جو یہودیوں کا حلیف تھا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الطعام والشراب وعمارة الارضين مما لم يسمع الربيع من الشافعي .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی تین روایات کتاب الطعام والشراب وعمارۃ الارضین میں نقل کی ہیں اور یہ ان روایات میں سے ہیں جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے نہیں سنا۔

باب حسن القتلة

باب 8: اچھے طریقے سے قتل کرنا

1615 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ صُهَيْبٍ مَوْلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مَنْ قَتَلَ عُصْفُوْرًا فَمَا فَوْقَهَا بِغَيْرِ حَقِّهَا سَاَلَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْ قَتْلِهِ، قِيْلَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا حَقُّهَا؟ قَالَ : اَنْ يَّذْبَحَهَا فَيَاْكُلَهَا، وَلَا يَقْطَعَ رَاْسَهَا فَيَرْمِيَ بِهَا .

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص ناحق طور پر چڑیا یا کسی پرندے وغیرہ کو قتل کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس قتل کے بارے میں اس سے حساب لے گا' عرض کی گئی یا رسول اللہ ﷺ! اس کا حق کیا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے ذبح کر کے کھا لے اور اس کا سر مکمل طور پر کاٹ کر نہ پھینکے۔

حدیث نمبر **1615**:

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' **1987**ء	**872**
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان	**2279**
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**587**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**1166/2**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**1984**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء	**206/7**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء	**4534**
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	**233/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**241/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء	**595/5**

1616 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ اَبِي تَمِيمَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ : لَمَّا بَلَغَ ابْنَ عَبَّاسٍ اَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَرَّقَ الْمُرْتَدِّينَ وَالزَّنَادِقَةَ، قَالَ : لَوْ كُنْتُ اَنَا لَمْ اُحَرِّقْهُمْ وَلَقَتَلْتُهُمْ لِقَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ، وَلَمْ اُحَرِّقْهُمْ لِقَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَنْبَغِي لِاَحَدٍ اَنْ يُعَذِّبَ بِعَذَابِ اللّٰهِ

عکرمہ بیان کرتے ہیں' جب حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو پتہ چلا' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مرتدین اور زندیقوں کو جلوادیا ہے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اگر میں ان کی جگہ ہوتا تو میں انہیں جلواتا نہیں بلکہ میں انہیں قتل کروادیتا۔

کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اپنے دین کو تبدیل کرے اسے قتل کردو۔

[میں] انہیں جلواتا نہیں۔

کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: کسی بھی شخص کو یہ حق نہیں ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے عذاب کی طرح عذاب دے۔

1617 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ فِي ابْنِ مِلْجَمٍ بَعْدَ مَا ضَرَبَهُ اَطْعِمُوهُ وَاسْقُوهُ وَاَحْسِنُوا اِسَارَهُ فَاِنْ عِشْتُ فَاَنَا وَلِيُّ دَمِي اَعْفُو اِنْ شِئْتُ وَاِنْ شِئْتُ

حدیث نمبر **1616**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **9413**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **533**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **217/1**

[بخاری]' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **3017**

[سجستانی]' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **4351**

[ترمذی]' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1458**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء — **104/7**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **3523**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **2864**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء — **4482**

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **108/3**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **5383**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **257/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **588/2**

حدیث نمبر **1617**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **183/8**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **217/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' **2001**ء — **821/8**

اسْتَقَدْتُ وَاِنْ مُتُّ فَقَتَلْتُمُوْهُ فَلَا تُمَثِّلُوْا

✦✦ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ابن ملجم کے بارے میں یہ ارشاد فرمایا تھا جب اس نے آپ پر حملہ کر دیا تھا' تم اسے کھلاؤ پلاؤ اور اچھے طریقے سے اس کا خیال رکھو! اگر میں زندہ رہا تو میں اپنے خون کا خود نگران ہوں اگر میں چاہوں گا تو معاف کر دوں گا۔ اگر چاہوں گا تو اس سے دیت لوں گا لیکن اگر میں مر گیا' تو تم اسے قتل کر دینا لیکن اس کا ''مثلہ'' نہ کرنا۔

اخرج الاوّل من كتاب قتال المشركين ' والثانى من كتاب الاسارى والغلول ' والثالث من كتاب قتال اهل البغى .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو قتال المشرکین میں نقل کی ہے دوسری روایت کتاب الاساری والغلول میں اور تیسری روایت کتاب قتال اہل البغی میں نقل کی ہے۔

باب ان اعدى الناس على الله تعالىٰ القاتل غير قاتله

باب 9: اللہ تعالیٰ کے بارے میں سب سے سرکش وہ شخص ہے جو ناحق طور پر کسی کو قتل کرے

1618 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ : وُجِدَ فِيْ قَائِمِ سَيْفِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِتَابٌ : اِنَّ اَعْدَى النَّاسِ عَلَى اللّٰهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى الْقَاتِلُ غَيْرَ قَاتِلِهِ، وَالضَّارِبُ غَيْرَ ضَارِبِهِ، وَمَنْ تَوَلّٰى غَيْرَ مَوَالِيْهِ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار کے قبضے میں ایک تحریر ملی تھی۔ جس میں یہ بات موجود تھی: اللہ تعالیٰ کے احکام کی نافرمانی کے حوالے سے سب سے زیادہ سرکش وہ شخص ہے جو کسی کو ناحق طور پر قتل کرے یا ناحق طور پر مارے اور جو شخص اپنے آزاد کرنے والوں کے علاوہ کسی اور کی طرف خود کو منسوب کرے یا اس چیز کا انکار کرے جسے اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کیا۔

1619 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ : قُلْتُ لِاَبِيْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ : مَا كَانَ فِي الصَّحِيْفَةِ الَّتِيْ كَانَتْ فِيْ قِرَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ : كَانَ فِيْهَا : لَعَنَ اللّٰهُ الْقَاتِلَ غَيْرَ قَاتِلِهِ، وَالضَّارِبَ غَيْرَ ضَارِبِهِ، وَمَنْ تَوَلّٰى غَيْرَ وَلِيِّ نِعْمَتِهِ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

حدیث نمبر **1618**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **18847**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول **1987**ء — **330/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **4/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء — **11/7**

✧✧ محمد بن اسحٰق بیان کرتے ہیں: میں نے امام محمد باقر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار کے قبضے میں جو صحیفہ موجود تھا' وہ کیا تھا؟ انہوں نے بتایا: اس میں یہ تحریر تھا' اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت کرے جو کسی کو ناحق طور پر قتل کرے اور کسی کو ناحق طور پر مارے اور اس شخص پر (لعنت کرے) جو اپنے آزاد کرنے کے علاوہ کسی اور کی طرف خود کو منسوب کرے اور (اس شخص پر لعنت کرے) اس چیز کا انکار کرے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کیا ہے''۔

اخوج الحدیثین من کتاب جراح العمد .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب جراح عمد میں نقل کی ہیں۔

باب لا تزر وازرة وزر اُخرٰی

باب 10: کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا

1620 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَوْسٍ قَالَ : كَانَ الرَّجُلُ يُؤْخَذُ بِذَنْبِ غَيْرِهٖ حَتّٰى جَآءَ اِبْرَاهِيْمُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ "وَاِبْرَاهِيْمَ الَّذِیْ وَفّٰى . اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى" .

✧✧ حضرت عمرو بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' پہلے کسی شخص کو کسی دوسرے کے گناہ میں پکڑا جاتا تھا' یہاں تک کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام آئے تو اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وہ ابراہیم جس نے اپنے عہد کو پورا کیا (اور حکم یہ ہے) کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ امام ربیع نے یہاں تک پہلے لفظ ''اخبرنا'' کے ساتھ روایت نقل کی پھر لفظ ''حدثنا'' کے ساتھ نقل کی۔

1621 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبْجَرَ، عَنْ اِيَادِ بْنِ لَقِيْطٍ، عَنْ اَبِیْ رِمْثَةَ، قَالَ :

حدیث نمبر **1620**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 345/8

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 95/7

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' 'تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 213/8

حدیث نمبر **1621**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 866

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 228

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' 'تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' [illegible]ء — [illegible]

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — [illegible]

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) [illegible]ء — [illegible]

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' 'تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء — [illegible]

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' [illegible]ء — [illegible]

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — [illegible]

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' 'تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 12/7

دَخَلْتُ مَعَ اَبِیْ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَرَاٰی اَبِی الَّذِیْ بِظَهْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : دَعْنِیْ اُعَالِجُ هٰذَا الَّذِیْ بِظَهْرِكَ، فَاِنِّیْ طَبِیْبٌ رَفِیْقٌ، وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ هٰذَا مَعَكَ؟ قَالَ : ابْنِیْ، اَشْهَدُ بِهٖ، قَالَ : اَمَا اِنَّهٗ لَا یَجْنِیْ عَلَیْكَ، وَلَا تَجْنِیْ عَلَیْهِ .

✦✦ حضرت ابورمثہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں اپنے والد کے ہمراہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' میرے والد نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کمر مبارک کا جائزہ لیا اور بولے آپ مجھے موقع دیں کہ میں آپ کی کمر کا علاج کروں کیونکہ میں طبیب ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم مہربان آدمی ہو پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سوال کیا تمہارے ساتھ کون ہے' انہوں نے جواب دیا' میں اس کی گواہی دیتا (یعنی قسم اٹھاتا) ہوں۔ آپ نے ارشاد فرمایا: ''یہ تمہارے کیے کی سزا نہیں بھگتے گا اور تم اس کے کیے کی سزا نہیں بھگتو گے''۔

اخرج الاوّل من کتاب احکام القرآن ' والثانی من کتاب جراح العمد .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہے اور دوسری روایت کتاب جراح عمد میں نقل کی ہے۔

باب الوفاء لاهل الذمة والقصاص لهم

باب 11: ذمیوں کے ساتھ عہد کو پورا کرنا اور ان کے لئے قصاص لینا

1622 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْبَیْلَمَانِیِّ، اَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْمُسْلِمِیْنَ قَتَلَ رَجُلًا مِّنْ اَهْلِ الذِّمَّةِ، فَرُفِعَ ذٰلِكَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : اَنَا اَحَقُّ مَنْ اَوْفٰی بِذِمَّتِهٖ ثُمَّ اَمَرَ بِهٖ فَقُتِلَ

✦✦ محمد بن منکدر' عبدالرحمن کا یہ بیان کرتے ہیں: مسلمانوں سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے ایک ذمی کو قتل کر دیا۔ یہ مقدمہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا گیا' آپ نے ارشاد فرمایا: میں اس بات کا سب سے زیادہ حقدار ہوں کہ اپنے ذمے کو پورا کروں' پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت اس (قاتل) کو قتل کر دیا گیا۔

1623 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا قَیْسُ بْنُ الرَّبِیْعِ الْاَسَدِیُّ، عَنْ اَبَانَ ابْنِ تَغْلِبَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَیْمُوْنَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلٰی بَنِیْ هَاشِمٍ، عَنْ اَبِی الْجَنُوْبِ الْاَسَدِیِّ قَالَ : اُتِیَ عَلِیُّ ابْنُ اَبِیْ طَالِبٍ

حدیث نمبر **1622**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**18514**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**27260**
دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**135/3**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**30/8**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**320/7**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء	**128/9**

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ بِرَجُلٍ مِّنَ الْمُسْلِمِیْنَ قَتَلَ رَجُلًا مِّنْ اَھْلِ الذِّمَّۃِ قَالَ فَقَامَتْ عَلَیْہِ الْبَیِّنَۃُ فَاَمَرَ بِقَتْلِہٖ فَجَاءَ اَخُوْہُ فَقَالَ اِنِّیْ قَدْ عَفَوْتُ عَنْہُ قَالَ لَعَلَّھُمْ ھَدَّدُوْکَ اَوْ فَرَّقُوْکَ اَوْ فَزَّعُوْکَ قَالَ : لَا وَلٰکِنْ قَتْلُہٗ لَا یَرُدُّ عَلَیَّ اَخِیْ وَعَوَّضُوْنِیْ فَرَضِیْتُ قَالَ اَنْتَ اَعْلَمُ مَنْ کَانَ لَہٗ ذِمَّتُنَا فَدَمُہٗ کَدَمِنَا وَدِیَتُہٗ کَدِیَتِنَا .

✧✧ حضرت ابوجندب اسدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک مسلمان کو لایا گیا جس نے ایک ذمی کو قتل کیا تھا راوی بیان کرتے ہیں' یہ بات ثبوت سے ثابت ہوگئی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اسے قتل کرنے کا حکم دیا۔ اس (مقتول) کا بھائی آیا اور بولا: میں نے اسے معاف کیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا' ہوسکتا ہے ان لوگوں نے تمہیں ڈرایا ہو! تم پر دباؤ ڈالا ہو! اس نے جواب دیا: نہیں۔ لیکن اس قاتل کو قتل کرنے سے میرا مرحوم بھائی واپس نہیں آئے گا انہوں نے مجھے معاوضہ دے دیا ہے میں اس سے راضی ہوں' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم بہتر سمجھتے ہو جس شخص کو ہم نے ذمہ دیا ہے اس کا خون ہمارے خون کی طرح ہے اور اس کی دیت ہماری دیت کی طرح ہے۔

اخرج الحدیثین من کتاب الدیات والقصاص

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب دیات والقصاص میں نقل کی ہیں۔

باب لا یقتل مسلم بکافر

باب 12: کسی مسلمان کو کسی کافر کے بدلے میں قتل نہیں کیا جائے گا

1624 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ حُسَیْنٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَطَاوُسٍ، احسبہ، قَالَ : وَمُجَاھِدٌ، وَالْحَسَنُ، ان رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، قَالَ یَوْمَ الْفَتْحِ : وَلَا یُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِکَافِرٍ .

✧✧ مجاہد اور حسن بصری بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن یہ ارشاد فرمایا تھا: کسی مسلمان کو کسی کافر کے بدلے میں قتل نہیں کیا جائے گا۔

1625 - اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنْ اَبِیْ جُحَیْفَۃَ، قَالَ : سَاَلْتُ عَلِیًّا : ھَلْ عِنْدَکُمْ مِنْ

حدیث نمبر **1623**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 34/8

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 321/7

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 131/9

حدیث نمبر **1624**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 29/8

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 27473

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 28/6

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 88/7

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ سِوَى الْقُرْآنِ؟ فَقَالَ : لَا، وَالَّذِیْ فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَاَ النَّسَمَةَ، اِلَّا اَنْ يُعْطِيَ اللّٰهُ عَبْدًا فَهْمًا فِيْ كِتَابِهِ، وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ، فَقُلْتُ : وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ؟ قَالَ : الْعَقْلُ، وَفِكَاكُ الْاَسِيْرِ، وَلَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ، وَفِيْ مَوْضِعٍ اٰخَرَ : وَلَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ .

✦✦ حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' کیا آپ کے پاس قرآن کے علاوہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملی ہوئی کوئی خاص چیز ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: نہیں' اس ذات کی قسم! جس نے دانے کو چیرا ہے اور ہر جان کو پیدا کیا ہے' صرف وہ فہم ہے جو اللہ تعالیٰ اپنی کتاب کے بارے میں کسی بندے کو دیتا ہے یا ایک صحیفہ ہے' میں نے دریافت کیا اس صحیفے میں کیا ہے؟ آپ نے جواب دیا' دیت کے احکام ہیں' قیدی کو آزاد کرنے کا حکم ہے (یہ حکم ہے) کسی کافر کے بدلے میں کسی مسلمان کو قتل نہیں کیا جائے گا۔

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: کسی کافر کے بدلے میں کسی مؤمن کو قتل نہیں کیا جائے گا۔

1626- اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ اَبِیْ جُحَيْفَةَ ، قَالَ : سَاَلْتُ عَلِيًّا : هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ سِوَى الْقُرْآنِ ؟ فَقَالَ : لَا ، وَالَّذِیْ فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَاَ النَّسَمَةَ ، اِلَّا اَنْ يُعْطِيَ اللّٰهُ عَبْدًا فَهْمًا فِيْ كِتَابِهِ ، وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ ، فَقُلْتُ : وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ ؟ قَالَ : الْعَقْلُ ، وَفِكَاكُ الْاَسِيْرِ ، وَلَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ ، وَفِيْ مَوْضِعٍ آخَرَ : وَلَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ .

حدیث نمبر **1625**

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **91**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم بیروت' **1970**ء **15808**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **40**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **27471**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **79/1**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2361**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **111**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء **2658**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1998**ء **1412**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء **23/8**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء **6946**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول **1987**ء **451**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **192/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان **38/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول **2001**ء **98/7**

✧✧ ابو جحیفہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا' کیا آپ کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کے علاوہ کوئی اور چیز ملی ہے۔ انہوں نے جواب دیا' اس ذات کی قسم! جس کے دانے کو چیرا ہے۔ جان کو پیدا کیا ہے' صرف وہ فہم ہے جو کسی بندے کو دیا جاتا ہے' یا وہ احکام ہیں جو صحیفے ہیں' میں نے دریافت کیا وہ احکام کون سے ہیں۔ انہوں نے جواب دیا' دیت کے احکام ہیں قیدی کو آزاد کرنے کا حکم ہے اور یہ ہے: کسی کافر کے بدلے میں کسی مسلمان کو قتل نہیں کیا جائے گا۔

1627 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَطَاوُسٍ، وَمُجَاهِدٍ، وَالْحَسَنِ، ان النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ فِي خُطْبَتِهِ عَامَ الْفَتْحِ : لَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ، فَقَالَ : هٰذَا مُرْسَلٌ، قُلْتُ : نَعَمْ .

✧✧ طاؤس' مجاہد اور حسن بصری بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے سال یہ بات ارشاد فرمائی: کسی کافر کے بدلے میں کسی مؤمن کو قتل نہیں کیا جائے گا۔

راوی بیان کرتے ہیں' کیا یہ مرسل ہے؟ تو میں نے جواب دیا: جی ہاں!

1628 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، قَالَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ، اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ اَنَّ ابْنَ شَاسٍ الْجُذَامِيَّ قَتَلَ رَجُلًا مِنْ اَنْبَاطِ الشَّامِ، فَرُفِعَ اِلٰى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَاَمَرَ بِقَتْلِهِ، فَكَلَّمَهُ الزُّبَيْرُ وَنَاسٌ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَوْهُ عَنْ قَتْلِهِ، قَالَ فَجَعَلَ دِيَتَهُ اَلْفَ دِيْنَارٍ .

✧✧ زہری بیان کرتے ہیں' ابن شاس جذامی نامی ایک شخص نے شام کے ایک کسان کو قتل کر دیا' یہ مقدمہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خدمت میں پیش کیا گیا تو انہوں نے قاتل کو قتل کرنے کا حکم دیا گیا۔

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نے اس بارے میں' ان سے بات کی اور اس کے قتل سے انہیں روکا' تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس مقتول کی دیت ایک ہزار دینار مقرر کی۔

1629 - وَبِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ : دِيَةُ كُلِّ مَعَاهِدٍ فِيْ عَهْدِهِ اَلْفُ دِيْنَارٍ .

✧✧ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں' ہر ''ذمی'' کی دیت ایک ہزار دینار ہوگی۔

اخرج الحديثين من الجزء الثانى من اختلاف الحديث ' والثالث من كتاب جراح العمد ' والى اخر السادس من كتاب الديات والقصاص

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔ تیسری روایت کتاب جراح عمد میں نقل کی ہے اور باقی روایات کتاب الدیات والقصاص میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر **1628**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **33/8**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **321/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء — **133/8**

باب التخییر فی العقل والقود

باب 13: قصاص اور دیت میں اختیار دینا

1630 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِىْ فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِىِّ، عَنْ اَبِىْ شُرَيْحٍ الْكَعْبِىِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيْلٌ فَاَهْلُهُ بَيْنَ خِيَرَتَيْنِ، اِنْ اَحَبُّوا فَلَهُمُ الْعَقْلُ، وَاِنْ اَحَبُّوا فَلَهُمُ الْقَوَدُ.

✦✦ حضرت ابوشریح کعبی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کا کوئی عزیز قتل ہو جائے تو اس کے پسماندگان کو دو میں سے ایک بات کا اختیار ہوگا اگر وہ چاہیں تو دیت لیں اور اگر چاہیں تو قصاص لیں۔

1631 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ، اَوْ مِثْلَ مَعْنَاهُ.

✦✦ یہی روایت حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

1632 - اَخْبَرَنِىْ اَبُوْ حَنِيْفَةَ بْنُ سِمَاكِ بْنِ الْفَضْلِ الْيَمَانِىُّ، قَالَ: حَدَّثَنِى ابْنُ اَبِىْ ذِئْبٍ، عَنِ الْمَقْبُرِىِّ، عَنْ اَبِىْ شُرَيْحٍ الْكَعْبِىِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ عَامَ الْفَتْحِ: مَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيْلٌ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ، اِنْ اَحَبَّ اَخَذَ الْعَقْلَ، وَاِنْ اَحَبَّ فَلَهُ الْقَوَدُ،

فَقَالَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ: فَقُلْتُ لِابْنِ اَبِىْ ذِئْبٍ: اَتَاْخُذُ بِهٰذَا يَا اَبَا الْحَارِثِ؟ فَضَرَبَ صَدْرِىْ وَصَاحَ عَلَىَّ صِيَاحًا كَثِيْرًا وَنَالَ مِنِّىْ، وَقَالَ: اُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَتَقُوْلُ: تَاْخُذُ بِهِ نَعَمْ اٰخُذُ بِهِ،

حدیث نمبر 1631

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعة المیمنیة' مصر	238/2
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	112
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1355
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، داراحیاء التراث العربی بیروت' لبنان	4505
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	2624
ترمذی' امام ابوعیسٰی محمد بن عیسٰی' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	1405
اسفرائنی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء	43/4
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	174/3
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	97/
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبرٰی" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	177/5
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	319/7
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول 2001ء	125/9

وَذٰلِكَ الْفَرْضُ عَلَيَّ وَعَلٰى مَنْ سَمِعَهُ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اخْتَارَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ النَّاسِ فَهَدَاهُمْ بِهٖ وَعَلٰى يَدَيْهِ اخْتَارَ لَهُمْ مَا اخْتَارَ لَهُ عَلٰى لِسَانِهٖ، فَعَلَى الْخَلْقِ اَنْ يَّتَّبِعُوْهُ طَائِعِيْنَ اَوْ دَاخِرِيْنَ، لَا مَخْرَجَ لِمُسْلِمٍ مِنْ ذٰلِكَ، قَالَ : وَمَا سَكَتَ عَنِّيْ حَتّٰى تَمَنَّيْتُ اَنْ يَّسْكُتَ

✧✧ حضرت ابوشریح کعبی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے موقع پر ارشاد فرمایا تھا۔

''جن لوگوں کا کوئی شخص قتل ہو جائے انہیں دو میں سے ایک بات کا اختیار ہوگا وہ چاہیں تو دیت وصول کر لیں اور اگر چاہیں تو انہیں قصاص لینے کا اختیار ہے''۔

ابوحنیفہ بن سماک بن فضل بیان کرتے ہیں' میں نے ابن ابی ذئب سے پوچھا: کیا آپ اس کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں اے ابوالحارث! تو انہوں نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور بلند آواز میں مجھ پر غصے ہوتے ہوئے فرمایا: میں تمہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے حدیث سنا رہا ہوں اور تم یہ کہہ رہے ہو کہ تم اس کے مطابق فتویٰ دیتے ہو؟ ہاں! میں اس کے مطابق فتویٰ دیتا ہوں اور میرے اوپر یہ بات لازم ہے' اور ہر اس شخص پر لازم ہے جس نے اسے سنا ہو۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام لوگوں میں اختیار کیا۔ پھر انہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے ہدایت عطا کی اور ان لوگوں کے لئے اسی چیز کو اختیار کیا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی بیان کیا ہے اس لئے مخلوق پر یہ بات لازم ہے کہ وہ فرمانبرداری کرتے ہوئے اس کی پیروی کریں۔ کسی بھی مسلمان کے لئے اس حوالے سے کوئی گنجائش نہیں ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں' وہ خاموش نہیں ہوئے یہاں تک کہ میں نے آرزو کی کہ اب وہ خاموش ہو جائیں۔

1633 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِيْ شُرَيْحٍ الْكَعْبِيِّ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَلَمْ يُحَرِّمْهَا النَّاسُ، فَلَا يَحِلُّ لِمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يَّسْفِكَ دَمًا وَّلَا يُعْضَدَ بِهَا شَجَرًا، فَاِنِ ارْتَخَصَ اَحَدٌ، فَقَالَ : اُحِلَّتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ، فَاِنَّ اللّٰهَ اَحَلَّهَا لِيْ وَلَمْ يُحِلَّهَا لِلنَّاسِ، وَاِنَّمَا اُحِلَّتْ لِيْ سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ ثُمَّ هِيَ حَرَامٌ كَحُرْمَتِهَا

حدیث نمبر **1633**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **31/4**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — **104**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر — **1354**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **4504**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1998**ء — **809**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) — **484/22**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **4791**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **9/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء — **24/7**

بِالْاَمْسِ ثُمَّ اَنْتُمْ یَا خُزَاعَةُ، قَدْ قَتَلْتُمْ هٰذَا الْقَتِیلَ مِنْ هُذَیْلٍ، وَاَنَا وَاللّٰهِ عَاقِلُهُ، فَمَنْ قَتَلَ بَعْدَهُ قَتِیلًا فَاَهْلُهُ بَیْنَ خِیَرَتَیْنِ : اِنْ اَحَبُّوا قَتَلُوا، وَاِنْ اَحَبُّوا اَخَذُوا الْعَقْلَ .

✦✦ حضرت ابوشریح کعبی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک اللہ تعالیٰ نے ''مکہ'' کو حرم قرار دیا ہے اسے لوگوں نے حرم قرار نہیں دیا۔ اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان لانے والے کسی بھی شخص کے لئے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ یہاں خون بہائے یا وہ یہاں کسی درخت کو کاٹ دے۔ اگر کوئی شخص رخصت حاصل کرنے کی کوشش کرے اور یہ کہے: یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے حلال قرار دیا گیا تھا' تو بے شک اللہ تعالیٰ نے اسے میرے لئے حلال قرار دیا ہے۔ لوگوں نے اسے حلال قرار نہیں دیا۔ میرے لئے بھی اسے دن کے' ایک مخصوص حصے کے لئے' قرار دیا گیا' تو یہ اب اسی طرح قابل احترام ہے جیسے گزشتہ کل تھا۔ پھر اے ''خزاعہ'' قبیلے والو! تم نے ''ہذیل'' قبیلے کے اس شخص کو قتل کیا تھا' اللہ کی قسم! میں اس کی دیت دوں گا۔ اس کے بعد جو شخص کسی کو قتل کردے تو مقتول کے ورثاء کو' دو' میں سے ایک کا اختیار ہوگا۔ وہ چاہیں تو اسے جواب میں قتل کردیں اور اگر وہ چاہیں تو دیت وصول کرلیں۔

1634 - اَخْبَرَنَا مَعَاذُ بْنُ مُوْسٰی، عَنْ بُکَیْرِ بْنِ مَعْرُوْفٍ، عَنْ مَقَاتِلِ بْنِ حَیَّانَ، قَالَ مُقَاتِلٌ : اَخَذْتُ هٰذَا التَّفْسِیْرَ عَنْ نَفَرٍ حَفِظَ مُعَاذٌ مِنْهُمْ مُجَاهِدًا وَالْحَسَنَ وَالضَّحَاكَ بْنَ مُزَاحِمٍ فِیْ قَوْلِهٖ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی : "فَمَنْ عُفِیَ لَهُ مِنْ اَخِیْهِ شَیْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ" الْاٰیَةَ، قَالَ : کَانَ کُتِبَ عَلٰی اَهْلِ التَّوْرَاةِ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَیْرِ نَفْسٍ اَنْ یُقَادَ بِهَا وَلَا یُعْفٰی عَنْهُ وَلَا تُقْبَلَ مِنْهُ الدِّیَةُ وَفُرِضَ عَلٰی اَهْلِ الْاِنْجِیْلِ اَنْ یُعْفٰی عَنْهُ وَلَا یُقْتَلَ وَرُخِّصَ لِاُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنْ شَاءَ قَتَلَ وَاِنْ شَاءَ اَخَذَ الدِّیَةَ وَاِنْ شَاءَ عَفٰی وَذٰلِكَ قَوْلُهٗ ذٰلِكَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَرَحْمَةٌ یَقُوْلُ الدِّیَةُ تَخْفِیْفٌ مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰی اِذْ جَعَلَ الدِّیَةَ وَلَا یُقْتَلُ ثُمَّ قَالَ "فَمَنِ اعْتَدٰی بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِیْمٌ" وَقَالَ فِیْ قَوْلِهٖ تَعَالٰی "وَلَکُمْ فِی الْقِصَاصِ حَیَاةٌ یّٰاُولِی الْاَلْبَابِ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ" یَنْتَهِیْ بِهَا بَعْضُکُمْ عَنْ بَعْضٍ مَخَافَةَ اَنْ یُّقْتَلَ .

✦✦ مقاتل بیان کرتے ہیں: میں نے علم تفسیر اس فن کے ماہرین سے سیکھا ہے' جن میں مجاہد ہیں' حسن بصری ہیں' ضحاک

حدیث نمبر **1635**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' 'تحقیق' عبدالرحمن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء	**18450**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**2762**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**2298**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' 'دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	**36/8**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' 'تحقیق' سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء	**6983**
حیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' 'دار الفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء	**6019**
دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' 'مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	**86/3**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' 'دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**9/6**

بن مزاحم ہیں جو اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں ہے۔

''اور جس شخص کو اس کے بھائی کی طرف سے کچھ معاف کر دیا جائے وہ مناسب طریقے سے پیروی کریں''۔

وہ فرماتے ہیں: اہل تورات پر یہ بات لازم تھی جو شخص ناحق طور پر کسی کو قتل کر دے اسے قصاص میں قتل کر دیا جائے گا اسے معاف نہیں کیا جا سکتا اور اس سے دیت قبول نہیں کی جا سکتی۔ اہل انجیل پر یہ بات لازم کی گئی کہ ایسے شخص کو معاف کر دیا جائے گا اسے قتل نہیں کیا جا سکتا جبکہ نبی اکرم ﷺ کو یہ رخصت دی گئی کہ وہ (مقتول کا وارث) اگر چاہے تو قتل کر دے اور اگر چاہے تو دیت وصول کر لے اور اگر چاہے تو معاف کر دے۔ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان سے یہی مراد ہے۔

''یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے ملنے والی تخفیف ہے اور رحمت ہے''۔

وہ یہ فرماتے ہیں: دیت اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملنے والی تخفیف ہے کیونکہ جب اس نے دیت کو مقرر کر دیا تو اب قتل نہیں کیا جا سکتا۔ اس نے یہ ارشاد فرمایا:

''اور جو شخص اس کے بعد حد سے تجاوز کرے تو اس کے لئے دردناک عذاب ہوگا''۔

اس نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے۔

''تمہارے لئے قصاص میں زندگی ہے''۔

یعنی اس طرح تم ایک دوسرے کو قتل کرنے سے باز رہو گے۔ اس اندیشے کے تحت کہ تمہیں بھی قتل کر دیا جائے گا۔

1635 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ، قَالَ : سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُوْلُ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ يَقُوْلُ : كَانَ فِيْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ الْقِصَاصُ وَلَمْ تَكُنْ فِيْهِمِ الدِّيَةُ فَقَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى لِهٰذِهِ الْاُمَّةِ : ''كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَاءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ'' مِمَّا كُتِبَ عَلٰى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ ''فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ''

✧✧ مجاہد بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: بنی اسرائیل میں قصاص کا حکم تھا ان میں دیت کا حکم نہیں تھا تو اللہ تعالیٰ نے اس امت کے بارے میں یہ ارشاد فرمایا۔

''مقتولین کے بارے میں تم پر قصاص لازم کیا گیا ہے۔ آزاد شخص کو آزاد کے بدلے میں' غلام شخص کو غلام کے بدلے میں' عورت کو عورت کے بدلے میں' اور جس شخص کو اس کے بھائی کی طرف سے کچھ معافی مل جائے تو وہ مناسب طریقے سے اس کی پیروی کرے اور اسے احسان کے ساتھ ادائیگی کرے۔ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے ملنے والی تخفیف اور رحمت ہے۔ (یعنی اس چیز کے مقابلے میں تخفیف ہے جو تم سے پہلے لوگوں پر لازم کی گئی تھی)۔

تو جو شخص اس کے بعد حد سے تجاوز کرے تو اسے دردناک عذاب ہوگا۔

اخرج الحدیثین من کتاب الدیات والقصاص والثالث من کتاب الرسالة ' والی اخر السادس من کتاب جراح العمد ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب الدیات وقصاص میں نقل کی ہے جبکہ تیسری روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے اس کے بعد چھٹی روایات تک کتاب جراح عمد میں نقل کی ہیں۔

باب ما فی قتل العمد وعمد الخطا

باب 14: قتل عمد اور عمد خطا کا حکم

1636 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ لَيْلٰى، عَنِ الْحَكَمِ، اَوْ عَنْ عِيْسَى بْنِ اَبِیْ لَيْلٰى، عَنِ ابْنِ اَبِیْ لَيْلٰى قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اعْتَبَطَ مُؤْمِنًا بِقَتْلٍ فَهُوَ قَوَدُ يَدِهِ، اِلَّا اَنْ يُرْضِىَ وَلِيَّ الْمَقْتُوْلِ، فَمَنْ حَالَ دُوْنَهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَغَضَبُهُ، لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَّلَا عَدْلٌ .

✧✧ ابن ابی لیلیٰ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص ظلم کے طور پر کسی مومن کو قتل کر دے تو اس کے ورثاء کو قصاص کا اختیار ہوگا البتہ اگر مقتول کا ولی راضی ہو جائے تو وہ دیت بھی لے سکتا ہے اور جو شخص اس کے علاوہ پر حائل ہو جائے تو اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہوگی اور غضب ہوگا اور اس شخص کی کوئی نفل عبادت قبول نہیں ہوگی۔

1637 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيْعَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ

حدیث نمبر **1636**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" ' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **1718**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **26/8**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **4/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء — **12/7**

حدیث نمبر **1637**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" ' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **17212**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" ' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **702**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" ' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **6727**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" ' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **11/2**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" ' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **4549**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" ' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — **2628**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" ' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **24/8**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" ' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **7002**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" ' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول' **1987**ء — **5675**

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" ' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **105/3**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **8/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء — **12/7**

عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اَلا اِنَّ فِيْ قَتْلِ الْعَمْدِ وَالْخَطَاِ بِالسَّوْطِ اَوِ الْعِصِيِّ مِئَةٌ مِّنَ الْاِبِلِ مُغَلَّظَةٌ مِّنْهَا اَرْبَعُوْنَ خَلِفَةً فِيْ بُطُوْنِهَا اَوْلادُهَا

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قتل عمد میں' یا سوٹی وعصا کے ذریعے قتل خطا میں۔ اس میں سو اونٹوں کی دیت ہوگی جن میں سے چالیس خلفہ ہوں گے۔ جن کے پیٹ میں ان کے بچے ہوں گے۔

1638 - اَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيْعَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ اَوْسٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَعْنِيْ مِثْلَهُ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1639 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ : مَنْ قُتِلَ فِيْ عِمِّيَّةٍ فِيْ رِمِّيًّا تَكُوْنُ بَيْنَهُمْ بِحِجَارَةٍ اَوْ جَلْدٍ بِالسَّوْطِ اَوْ ضَرْبٍ بِعَصًا فَهُوَ خَطَاٌ، عَقْلُهُ عَقْلُ الْخَطَاِ، وَمَنْ قُتِلَ عَمْدًا فَهُوَ قَوَدُ يَدِهِ، فَمَنْ حَالَ دُوْنَهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَغَضَبُهُ، لا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَّلا عَدْلٌ .

✧✧ طاؤس بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کو پتھر' کوڑے' عصا کے ذریعے مار کر قتل کیا جائے (اور اس کے قاتل کا پتہ نہ چلے' لوگوں کے درمیان) اس کی لاش ملے تو یہ قتل خطا ہوگا اور اس کی دیت قتل خطا کی دیت ہوگی اور

حدیث نمبر 1638:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 17213

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعة الميمنية' مصر — 410/3

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — 41/8

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 6997

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسة الرسالہ' بیروت' لبنان 1987ء — 4945

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 8/6

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — 21/7

حدیث نمبر 1639:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 1720

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 4540

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — 39/8

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 6992

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسة الرسالہ' بیروت' لبنان 1987ء — 4980

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 93/3

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 330/7

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — 100/9

جس شخص کو عمداً قتل کیا جائے تو اس کے قصاص کا اختیار ہوگا اور جو شخص اس کے علاوہ کچھ کرنا چاہے تو اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت اور اس کا غضب ہوگا۔ اس شخص کی فرض یا نفل عبادت قبول نہیں ہوگی۔

1640 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اَلَا اِنَّ فِيْ قَتْلِ الْعَمْدِ الْخَطَاِ بِالسَّوْطِ وَالْعَصَا مِئَةً مِّنَ الْاِبِلِ مُغَلَّظَةً، مِنْهَا اَرْبَعُوْنَ خَلِفَةً فِيْ بُطُوْنِهَا اَوْلَادُهَا .

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: وہ قتل عمد خطا جو سوٹی یا لاٹھی کے ذریعے ہو' اس میں سو اونٹ دیت کے طور پر دیئے جائیں گے' جن میں سے چالیس ''خلفہ'' ہوں گے۔ جن کے بچے ان کے پیٹ میں ہوں گے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب جراح العمد ' والرابع والخامس من كتاب الديات والقصاص

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی تین روایات کو جراح عمد میں نقل کیا ہے جبکہ چوتھی اور پانچویں روایت کو کتاب الدیات والقصاص میں نقل کیا ہے۔

باب فى قتل الخطاء فى الحزب

باب 15: جنگ کے دوران قتل خطاء

1641 - اَخْبَرَنَا مُطَرِّفٌ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ : كَانَ اَبُوْ حُذَيْفَةَ بْنُ الْيَمَانِ شَيْخًا كَبِيْرًا، فَرُفِعَ فِي الْاٰطَامِ مَعَ النِّسَآءِ يَوْمَ اُحُدٍ، فَخَرَجَ يَتَعَرَّضُ لِلشَّهَادَةِ، فَجَاءَ مِنْ نَاحِيَةِ الْمُشْرِكِيْنَ فَابْتَدَرَهُ الْمُسْلِمُوْنَ فَشَقُّوْهُ بِاَسْيَافِهِمْ، وَحُذَيْفَةُ يَقُوْلُ : اَبِيْ اَبِيْ، فَلَا يَسْمَعُوْنَهُ مِنْ شُغْلِ الْحَرْبِ حَتّٰى قَتَلُوْهُ، فَقَالَ حُذَيْفَةُ : يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ، فَقَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْهِ بِدِيَتِهِ .

✦✦ عروہ بیان کرتے ہیں' حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کے والد عمر رسیدہ آدمی تھے۔ ''غزوۂ اُحد'' کے موقع پر انہیں خواتین کے ساتھ بلند مکانات میں رکھا گیا تو وہ شہادت حاصل کرنے کے لئے وہاں سے نکلے۔ وہ مشرکین کی سمت سے آئے تھے۔ اس لئے مسلمانوں نے ان پر حملہ کیا اور تلواروں کے ذریعے انہیں شہید کر دیا۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ یہ کہتے رہے: یہ میرے والد ہیں' یہ میرے والد ہیں! لیکن جنگ کی شدت کی وجہ سے لوگوں نے یہ بات نہیں سنی اور انہیں قتل کر دیا: تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے یہ کہا: اللہ تعالیٰ تم لوگوں کی مغفرت کرے وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

حدیث نمبر 1641:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء، 18724

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 202/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء، 93/9

(راوی بیان کرتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی دیت کا فیصلہ دیا تھا۔

1642 - اَخْبَرَنَا مَرْوَانُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِیْ خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِیْ حَازِمٍ قَالَ : لَجَاَ قَوْمٌ اِلٰى جُعْشُمْ فَلَمَّا غَشِيَهُمُ الْمُسْلِمُوْنَ اسْتَعْصَمُوْا بِالسُّجُوْدِ فَقَتَلُوْا بَعْضَهُمْ فَبَلَغَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَعْطُوْهُمْ نِصْفَ الْعَقْلِ لِصَلَاتِهِمْ ثُمَّ قَالَ عِنْدَ ذٰلِكَ اِلَّا اِنِّیْ بَرِیْءٌ مِّنْ كُلِّ مُسْلِمٍ مَعَ مُشْرِكٍ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لِمَ قَالَ لَا تَرٰى نَارَاهُمَا .

✧✧ قیس بن ابی حازم بیان کرتے ہیں' کچھ لوگ "خثعم" قبیلے کی طرف گئے۔ جب مسلمان ان پر غالب آنے لگے تو وہ سجدے کی حالت میں چلے گئے اور بچنے کی کوشش کی۔ مسلمانوں نے ان میں سے بعض افراد کو قتل کر دیا۔ جب اس بات کی اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی تو آپ نے ارشاد فرمایا: ان کے نماز پڑھنے کی وجہ سے تم انہیں نصف دیت ادا کرو۔

پھر آپ نے اس موقع پر یہ ارشاد فرمایا: میں ہر اس مسلمان سے بری ذمہ ہوں جو مشرکین کے ساتھ ہو۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیوں؟ آپ نے ارشاد فرمایا: تم نے ان دونوں کی آگ نہیں دیکھی۔

اخرج الحديثين من كتاب جراح العمد .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو جراح عمد میں نقل کیا ہے۔

باب دية النفس

باب 16: جان کی دیت

1643- اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ بَكْرٍ ، عَنْ اَبِيْهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ، اَنَّ فِی الْكِتَابِ

حدیث نمبر **1642**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **33619**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" 'تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1605**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" 'دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء — **36/8**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" 'تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ **1991**ء — **6982**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" 'دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **130/2**

شافعی' امام ابو[illegible]بداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **35/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول **2001**ء — **99/7**

حدیث نمبر **1643**:

اصبحی' ابوعبداللہ' مالک بن انس' "الموطا" 'بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء — **2458**

نسائی' امام [illegible]مد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" 'دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء — **10/8**

[illegible] امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" 'دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **81/8**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **106/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول **2001**ء — **288/7**

الَّذِیْ کَتَبَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ : فِي النَّفْسِ مِائَةٌ مِّنَ الْاِبِلِ .

✦✦ حضرت عبداللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہما اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو تحریر حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کو بھیجی تھی۔ اس میں یہ تحریر تھا: ''جان'' کی دیت ایک سو اونٹ ہوں گے۔

1644- اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ بَكْرٍ فِي الدِّيَاتِ فِي كِتَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ : فِي النَّفْسِ مِائَةٌ مِّنَ الْاِبِلِ ، قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ : فَقُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ بَكْرٍ : فِي شَكٍّ اَنْتُمْ مِنْ اَنَّهٗ كِتَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ : لَا .

✦✦ حضرت عبداللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہما دیت کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کو لکھے ہوئے خط کے بارے میں فرماتے ہیں: ''جان'' کی دیت ایک سو اونٹ ہونے کا حکم تھا۔

ابن جریج کہتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا' کیا آپ کو اس بارے میں کوئی شک ہے؟ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے لازم کردہ حکم ہے تو انہوں نے جواب دیا: نہیں۔

1645 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ ، عَنْ اَبِيْهِ ، يَعْنِي بِذٰلِكَ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب جراح الخطا ' وهوی اوّل ما فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب جراح خطا میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود ابتدائی روایات ہیں۔

باب تقويم ابل الدية

باب 17: دیت کے اونٹوں کی قیمت لگانا

1646- اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث نمبر **1644**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 73/8

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 1505/6

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — 258/7

حدیث نمبر **1646**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 17270

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 224/2

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 4564

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء — 2630

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 42/8

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 7224

وَسَلَّمَ يُقَوِّمُ الإِبِلَ عَلَى أَهْلِ الْقُرَى أَرْبَعَمِائَةِ دِينَارٍ أَوْ عَدْلَهَا مِنَ الْوَرِقِ ، يَقْسِمُهَا عَلَى أَثْمَانِ الإِبِلِ ، فَإِذَا غَلَتْ رَفَعَ فِي قِيمَتِهَا ، وَإِذَا هَانَتْ نَقَصَ مِنْ قِيمَتِهَا عَلَى أَهْلِ الْقُرَى الثَّمَنَ مَا كَانَ .

✧✧ حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شہر والوں کے لئے اونٹوں کی قیمت مقرر کی تھی۔ جو چار سو دینار ہوتی یا اس کے برابر چاندی ہوتی۔ آپ نے اسے اونٹوں کے آٹھ حصوں پر تقسیم کیا تھا۔ اگر وہ زیادہ ہوتی تو آپ اس کی قیمت میں اضافہ کردیتے اگر وہ کم ہوتی تو آپ اس کی قیمت میں اتنی ہی کمی کردیتے۔ جو بستی والوں کے لئے تھی۔ خواہ اس کی قیمت جو مرضی ہوتی تھی۔

1647- أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ وَعَطَاءٍ قَالُوا : أَدْرَكْنَا النَّاسَ عَلَى أَنَّ دِيَةَ الْحُرِّ الْمُسْلِمِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِئَةٌ مِنَ الإِبِلِ ، فَقَوَّمَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تِلْكَ الدِّيَةَ عَلَى أَهْلِ الْقُرَى أَلْفَ دِينَارٍ وَاثْنَا عَشَرَ أَلْفَ دِرْهَمٍ وَدِيَةَ الْحُرَّةِ الْمُسْلِمَةِ إِذَا كَانَتْ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى خَمْسَ مِئَةِ دِينَارٍ أَوْ سِتَّةَ آلافِ دِرْهَمٍ فَإِذَا كَانَ الَّذِي أَصَابَهَا مِنَ الأَعْرَابِ فَدِيَتُهَا خَمْسُونَ مِنَ الإِبِلِ وَدِيَةُ الأَعْرَابِيَّةِ إِذَا أَصَابَهَا الأَعْرَابِيُّ خَمْسُونَ مِنَ الإِبِلِ يُكَلَّفُ الأَعْرَابِيُّ الذَّهَبَ وَلا الْوَرِقَ

✧✧ مکحول اور عطاء بیان کرتے ہیں' ہم نے لوگوں کو اس بات پر پایا ہے: مسلمان شخص کی دیت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے مطابق ایک سو اونٹ ہوگی۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے شہر میں رہنے والوں کے لئے اس دیت کی قیمت لگوائی تو وہ ایک ہزار دینار تھی۔ یا بارہ سو درہم تھی اور آزاد مسلمان عورت کی دیت' اگر وہ شہر میں رہتی ہے تو وہ پانچ سو دینار ہوگی یا چھ سو درہم ہوگی اور اگر اس کا تعلق دیہات سے ہو تو اس کی دیت پچاس اونٹ ہوگی اور دیہاتی عورت کی دیت' اگر کسی دیہاتی شخص نے اسے قتل کیا ہو' تو اس کی دیت پچاس اونٹ ہوگی کیونکہ دیہاتی شخص سونے یا چاندی کی ادائیگی کا پابند نہیں ہوگا۔

اخرج الحديثين من كتاب جراح الخطا .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب جراح خطاء میں نقل کیا ہے۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1646**:

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **115/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001ء** **202/7**

حدیث نمبر **1647**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386ھ** **20726**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **106/6**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001ء** **201/7**

باب دية الجنين

باب 18: پیٹ میں موجود بچے کی دیت

1648 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى فِي جَنِينِ امْرَاَةٍ مِنْ بَنِي لِحْيَانَ سَقَطَ مَيِّتًا بِغُرَّةٍ عَبْدٍ اَوْ اَمَةٍ، ثُمَّ اِنَّ الْمَرْاَةَ الَّتِي قَضٰى عَلَيْهَا بِالْغُرَّةِ تُوُفِّيَتْ، فَقَضٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَنَّ مِيرَاثَهَا لِبَنِيهَا وَزَوْجِهَا وَالْعَقْلَ عَلٰى عَصَبَتِهَا ۔

✦✦ ابن شہاب، ابن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: آپ نے بنی لحیان سے تعلق رکھنے والی ایک عورت کے پیٹ میں موجود بچے کے بارے میں یہ فیصلہ دیا تھا۔ جو مردہ پیدا ہوا تھا کہ اس میں ایک غلام یا ایک کنیز کو تاوان کے طور پر ادا کیا جائے گا۔

راوی بیان کرتے ہیں' جس عورت کے خلاف تاوان کی ادائیگی کا فیصلہ کیا گیا تھا وہ فوت ہوگئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ دیا: اس کی وراثت اس کے دونوں بیٹوں اور شوہر کو ملے گی اور تاوان کی ادائیگی اس کے خاندان والوں پر ہوگی۔

1649 - قَالَ الشَّافِعِيُّ فَاِنْ قَالَ قَائِلٌ : مَا الْخَبَرُ بِاَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالْجَنِينِ عَلَى الْعَاقِلَةِ؟ قِيلَ : اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، قَالَ الرَّبِيعُ : وَهُوَ يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنِ اللَّيْثِ بِن سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ

حدیث نمبر **1648**:

اصحی'ابوعبداللہ مالک بن انس''الموطا' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق:عبدالوہاب عبداللطیف'المکتبۃ العلمیہ	675
اصحی'ابوعبداللہ مالک بن انس''الموطا' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی'تحقیق:بشار عواد معروف'دارالغرب الاسلامی'بیروت'لبنان (طبع اول) 1996ء	2478
طبرانی'امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب''المعجم الکبیر'تحقیق:حمدی عبدالمجید سلفی'مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ'موصل'عراق (طبع ثانی)	18338
کوفی'امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ''المصنف''المطبعۃ العزیزیہ'حیدرآباد دکن'ہندوستان 1386ھ	27268
نسائی'امام احمد بن شعیب''السنن الکبریٰ'تحقیق:سلیمان بنداری'سید کسروی'دارالکتب العلمیہ 1991ء	2758
نیشاپوری'امام مسلم بن حجاج''الجامع الصحیح'تحقیق وترقیم فواد عبدالباقی'دارالحدیث'قاہرہ'مصر	16181
ترمذی'امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ''الجامع الکبیر'تحقیق:ڈاکٹر بشار عواد معروف'دارالغرب الاسلامی'بیروت 1996ء	1410
سجستانی'امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث''السنن'،داراحیاء التراث العربی'بیروت'لبنان	457
نسائی'امام احمد بن شعیب''المجتبیٰ من السنن'دارالحدیث'قاہرہ'مصر 1407ھ-1987ء	47/8
نسائی'امام احمد بن شعیب''السنن الکبریٰ'تحقیق:سلیمان بنداری'سید کسروی'دارالکتب العلمیہ 1991ء	4012
موصلی'امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ''المسند'تحقیق:حسین سلیم اسد'دارالمامون للتراث'طبع اول 1987ء	4917
طحاوی'امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ''شرح معانی الآثار'تحقیق:محمد جادالحق'مطبعۃ الانوار المحمدیہ'مصر	205/3
تمیمی'امام ابوحاتم محمد بن حبان''صحیح ابن حبان'،دارالفکر'بیروت'طبع اول 1996ء	6026
شافعی'امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس''الام'دارالمعرفۃ'بیروت'لبنان	103/1
شافعی'امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس''الام'تحقیق:رفعت فوزی'دارالوفاء'طبع اول 2001ء	250/7

الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں' اگر کوئی شخص یہ کہے: اس خبر کی کیا حیثیت ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (پیٹ میں موجود) بچے کے تاوان کی ادائیگی خاندان کے ذمے کی تھی؟ تو اسے جواب دیا جائے گا ایک ثقہ راوی نے یہ بات بیان کی ہے۔
ربیع کہتے ہیں یہ یحییٰ بن حسان ہیں۔ یہ روایت لیث بن سعد کے حوالے سے ابن شہاب کے حوالے سے، ابن مسیب کے حوالے سے، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

1650 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى فِی الْجَنِيْنِ يُقْتَلُ فِی بَطْنِ اُمِّهٖ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ اَوْ وَلِيدَةٍ ، فَقَالَ الَّذِی قَضٰى عَلَيْهِ : كَيْفَ اَغْرَمُ مَنْ لا شَرِبَ وَلَا اَكَلَ وَلَا نَطَقَ وَلَا اسْتَهَلَّ ، وَمِثْلُ ذٰلِكَ يُطَلُّ ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّمَا هٰذَا مِنْ اِخْوَانِ الْكُهَّانِ

✧✧ ابن مسیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پیٹ میں موجود بچے کے بارے میں یہ فیصلہ دیا تھا جسے اس کی ماں کے پیٹ میں ہی قتل کر دیا گیا' کہ اس کا تاوان ایک غلام یا ایک کنیز ہوگی تو جس کے خلاف فیصلہ دیا گیا' اس نے یہ کہا میں اس کا تاوان کیسے ادا کروں؟ جس نے کچھ پیا نہیں، کچھ کھایا نہیں، نہ وہ بولا اور نہ ہی چلا کر رویا۔ اس طرح کا قتل رایگاں جاتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ کاہنوں کا بھائی ہے۔

1651 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ طَاوُوسٍ ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ : اُذَكِّرُ اللّٰهَ امْرَاً سَمِعَ مِنَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الْجَنِيْنِ شَيْئًا ، فَقَامَ حَمَلُ بْنُ مَالِكِ بْنِ النَّابِغَةِ ، فَقَالَ : كُنْتُ بَيْنَ جَارِيَتَيْنِ لِی ، فَضَرَبَتْ اِحْدَاهُمَا الْاُخْرٰى بِمِسْطَحٍ فَاَلْقَتْ جَنِيْنًا مَيِّتًا ، فَقَضٰى فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغُرَّةٍ ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ : اِنْ كِدْنَا اَنْ نَقْضِیَ فِی مِثْلِ هٰذَا بِرَاْيِنَا .

حدیث نمبر **1651**:

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' 'الجامع الصحیح' 'تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	457
نسائی' امام احمد بن شعیب' 'المجتبیٰ من السنن' ' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	47/8
نسائی' امام احمد بن شعیب' 'السنن الکبریٰ' ' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	7020
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' 'السنن الکبریٰ' ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	115/8
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' 'المصنف' ' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء	1834
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' 'صحیح ابن حبان' ' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء	6030
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' 'المستدرک' ' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	575/3
دارقطنی' امام علی بن عمر' 'السنن' ' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	11/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' 'الام' ' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	107/6
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' 'الام' ' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء	204/7

✦✦ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اس شخص کو اللہ کا واسطہ دیتا ہوں جس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی پیٹ میں موجود بچے کے بارے میں کوئی حکم سنا ہو؟ تو حضرت حمل بن مالک بن نابغہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور بولے: میری دو بیویاں تھیں ان میں سے ایک نے دوسری کو لکڑی کے ذریعے مارا تو دوسری نے مردہ بچے کو جنم دیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بارے میں تاوان کا فیصلہ دیا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر ہم اس بارے میں (حدیث کا حکم) نہ سنتے اور اپنی رائے کے مطابق فیصلہ دیتے تو مختلف فیصلہ دیتے۔

1652 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ وَّ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ طَاوُسٍ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اُذَكِّرُ اللّٰهَ امْرَاً سَمِعَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنِيْنِ شَيْئًا، فَقَامَ حَمَلُ بْنُ مَالِكِ بْنِ النَّابِغَةِ، فَقَالَ: كُنْتُ بَيْنَ جَارِيَتَيْنِ لِي - يعني بين ضرتين - فَضَرَبَتْ اِحْدَاهُمَا الْاُخْرٰى بِمِسْطَحٍ فَاَلْقَتْ جَنِيْنًا مَيِّتًا، فَقَضٰى فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغُرَّةٍ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: لَوْ لَمْ نَسْمَعْ هٰذَا لَقَضَيْنَا فِيْهِ بِغَيْرِ هٰذَا.

✦✦ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: میں اس شخص کو اللہ کا واسطہ دیتا ہوں جس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی پیٹ میں موجود بچے کے بارے میں کوئی حکم سنا ہو تو حضرت حمل بن مالک بن نابغہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور بولے: میں دو خواتین کے درمیان تھا یعنی دو سوتنوں کے درمیان تھا' تو ایک نے دوسری کو لکڑی کے ذریعے مارا تو دوسری نے مردہ بچے کو جنم دیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بارے میں تاوان کا فیصلہ دیا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر ہم نے اس بارے میں یہ حدیث نہ سنی ہوتی تو اس سے مختلف فیصلہ دیتے۔

اخرج الاوّل من كتاب جراح العمد ' والثانی من كتاب الديات والقصاص ' والثالث والرابع من كتاب جراح الخطاء ' والخامس من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب جراح عمد میں نقل کیا؟ جبکہ دوسری روایت کو کتاب الدیات والقصاص میں نقل کیا ہے تیسری اور چوتھی روایت کو کتاب جراح خطا میں نقل کیا ہے اور پانچویں روایت کو کتاب الرسالہ میں نقل کیا ہے۔

باب جراح العبد

باب 19: غلام کا زخم

1653 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ اَنَّهٗ قَالَ: عَقْلُ الْعَبْدِ فِيْ ثَمَنِهٖ .

حدیث نمبر **1652**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — **18339**

حدیث نمبر **1653**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **27194**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **104/8**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **104/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء — **254/7**

✧✧ سعید بن میتب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: غلام کی دیت اس کی قیمت ہوگی۔

1654 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانُ، عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّهُ قَالَ : عَقْلُ الْعَبْدِ فِيْ ثَمَنِهٖ كَجِرَاحِ الْحُرِّ فِيْ دِيَتِهٖ

وَقَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَكَانَ رِجَالٌ سِوَاهُ يَقُوْلُوْنَ يُقَوَّمُ سِلْعَةً .

✧✧ سعید بن میتب فرماتے ہیں: غلام کی دیت اس کی قیمت کے مطابق ہوگی۔ جیسا کہ آزاد شخص کا زخم اس کی دیت کے حساب سے ہوتا ہے۔

ابن شہاب کہتے ہیں ان کے علاوہ دیگر تمام حضرات یہ کہتے ہیں: کچھ سامان کی قیمت لگائی جائے گی۔

اخرج الحديثين من كتاب الصيد والذبائح .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں روایات کو کتاب الصید والذبائح میں نقل کیا ہے۔

باب دية الذمي والمجوسي

باب 20: ذمی شخص اور مجوسی شخص کی دیت کا بیان

1655 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ : اَرْسَلْنَا اِلٰى سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ نَسْاَلُهُ عَنْ دِيَةِ الْمُعَاهَدِ فَقَالَ : قَضٰى فِيْهِ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِاَرْبَعَةِ الْآفٍ قَالَ فَقُلْنَا فَمَنْ قَتَلَهٗ قَالَ فَحَصَبَنَا .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : هُمُ الَّذِيْنَ سَاَلُوْهُ اٰخِرًا .

✧✧ صدقہ بن یسار بیان کرتے ہیں' ہم نے سعید بن میتب کی طرف (ایک شخص کو) بھیجا تا کہ ان سے ذمی کی دیت کے بارے میں دریافت کریں تو انہوں نے بتایا: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اس کے بارے میں چار ہزار دینار کا فیصلہ سنایا تھا۔

راوی کہتے ہیں' ہم نے کہا: اس کو قتل کون کرے گا؟ راوی کہتے ہیں: تو انہوں نے ہمیں کنکریاں ماریں۔

حدیث نمبر **1654**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء **1814**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ **27219**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ **104/8**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **104/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء **254/7**

حدیث نمبر **1655**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ **27456**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **242/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء **140/7**

امام شافعی کہتے ہیں: یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے بعد میں بھی اس بارے میں دریافت کیا تھا۔

1656 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: اَرْسَلْنَا اِلَى سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ نَسْاَلُهُ عَنْ دِيَةِ الْيَهُوْدِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ فَقَالَ سَعِيْدٌ قَضٰى فِيْهِ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِاَرْبَعَةِ الآفٍ

✦✦ صدقہ بن یسار بیان کرتے ہیں' ہم نے سعید بن مسیب کے پاس ایک شخص کو بھیجا تا کہ ان سے یہودی یا عیسائی کی دیت کے بارے میں دریافت کریں تو سعید نے فرمایا: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اس کے بارے میں چار ہزار دینار کا فیصلہ دیا تھا۔

1657 - اَخْبَرَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَضٰى فِي الْيَهُوْدِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ اَرْبَعَةَ الآفٍ وَفِي الْمَجُوْسِيِّ بِثَمَانِ مِائَةٍ .

✦✦ سعید بن مسیب' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے یہودی اور عیسائی کے بارے میں چار ہزار دینار کا فیصلہ دیا تھا اور مجوسی کے بارے میں ''آٹھ سو'' کا فیصلہ دیا تھا۔

اخرج الاوّل من کتاب الدیات والقصاص ' والثانی والثالث من کتاب السیر علی سیر الواقدی وھما اخر ما فیہ .

امام شافعی نے پہلی روایت کو کتاب الدیات القصاص میں نقل کیا ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایت کو کتاب السیر علی سیر واقدی میں نقل کیا ہے اور یہ دونوں اس میں موجود آخری روایات ہیں۔

باب دیۃ الاعضاء

باب 21: اعضاء کی دیت کا بیان

1658- اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، فِي الْكِتَابِ الَّذِيْ كَتَبَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ

حدیث نمبر **1657**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 1485

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 2744

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — 289/4

موصلی' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول 1987ء — 710/5

حدیث نمبر **1658**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 17408

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء — 2376

دارقطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 209/3

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — 395/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 118/6

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول 2001ء — 290/7

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ : وَفِي الْأَنْفِ إِذَا أُوعِيَ جَدْعًا مِائَةٌ مِّنَ الْإِبِلِ ، وَفِي الْمَأْمُوْمَةِ ثُلُثُ النَّفْسِ ، وَفِي الْجَائِفَةِ مِثْلُهَا ، وَفِي الْعَيْنِ خَمْسُوْنَ ، وَفِي الْيَدِ خَمْسُوْنَ ، وَفِي الرِّجْلِ خَمْسُوْنَ ، وَفِي كُلِّ أُصْبُعٍ مِمَّا هُنَالِكَ عَشْرٌ مِّنَ الْإِبِلِ ، وَفِي السِّنِّ خَمْسٌ ، وَفِي الْمُوضِحَةِ خَمْسٌ

✧✧ حضرت عبداللہ بن ابوبکر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے حضرت عمرو بن حزم کو جب خط لکھا تھا تو اس میں یہ تحریر تھا۔

''اگر ناک کو جڑ سے کاٹ دیا جائے تو اس میں ایک سو اونٹ دیے جائیں گے اور ''ماموںہ'' زخم میں جان کی دیت کا ایک تہائی حصہ ہوگا اور جائفہ زخم میں بھی اتنا ہی ہوگا۔ آنکھ میں پچاس اونٹ ہونگے، ہاتھ میں بھی پچاس اونٹ ہونگے، پاؤں میں بھی پچاس اونٹ ہونگے۔ ہر ایک انگلی میں دس اونٹ ہونگے، دانت میں پانچ اونٹ ہونگے اور موضحہ زخم میں پانچ اونٹ ہونگے''۔

1659 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ فِي الْكِتَابِ الَّذِيْ كَتَبَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ : وَفِيْ كُلِّ اِصْبَعٍ مِمَّا هُنَالِكَ عَشْرٌ مِّنَ الْاِبِلِ .

✧✧ ابوبکر بن محمد اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے حضرت عمرو بن حزم کو جو خط لکھا تھا اس میں یہ تحریر تھا۔

''ان میں (یعنی ہاتھ، پاؤں میں) ہر ایک انگلی کی دیت' دس اونٹ ہوگی۔

1660 - اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ، بِاِسْنَادِهٖ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فِي الْاَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ .

✧✧ حضرت ابوموسیٰ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: انگلیوں کی دیت دس' دس اونٹ ہیں۔

1661 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ

حدیث نمبر **1660**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان	511
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	26980
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	3974
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء	2374
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	4556
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	2654
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	6022
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	92/8
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	75/6
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	106/7

الْخَطَّابَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَضٰى فِي الْإِبْهَامِ بِخَمْسَةَ عَشَرَةَ وَفِي الَّتِي تَلِيهَا بِعَشَرَةٍ وَفِي الْوُسْطٰى بِعَشَرَةٍ وَفِي الَّتِي تَلِي الْخِنْصَرَ بِتِسْعٍ وَفِي الْخِنْصَرِ بِسِتٍّ .

✦✦ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے انگوٹھے کے بارے میں پندرہ اونٹوں کا فیصلہ دیا تھا۔اس کے ساتھ والی انگلی کے بارے میں دس اونٹوں کا اس کے ساتھ والی انگلی کے بارے میں دس اونٹوں کا،اس کے ساتھ والی کے بارے میں نو کا اور سب سے چھوٹی والی انگلی کے بارے میں چھ اونٹوں کا فیصلہ دیا تھا۔

1662 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ جُنْدَبٍ، عَنْ اَسْلَمَ مَوْلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَضٰى فِي الضِّرْسِ بِجَمَلٍ وَفِي التَّرْقُوَةِ بِجَمَلٍ وَفِي الضِّلَعِ بِجَمَلٍ .

✦✦ اسلم' جو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں' بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے داڑھ کے بارے میں ایک اونٹ کی ادائیگی کا فیصلہ دیا تھا اور "ترقوہ" میں ایک اونٹ کی ادائیگی کا فیصلہ دیا تھا اور "ضلع" میں ایک اونٹ کی ادائیگی کا فیصلہ دیا تھا۔

1663 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، اَخْبَرَنَا مَالِكٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُصَيْنِ، اَنَّ اَبَا غَطَفَانَ بْنَ طَرِيفٍ الْمُزَنِيَّ اَخْبَرَهُ اَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ اَرْسَلَهُ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْاَلُهُ مَا فِي الضِّرْسِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِيهِ خَمْسٌ مِنَ الْاِبِلِ فَرَدَّنِي مَرْوَانُ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ اَفَتَجْعَلُ مُقَدَّمَ الْفَمِ مِثْلَ الْاَضْرَاسِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَوْلَا اَنَّكَ لَا تَعْتَبِرُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْاَصَابِعِ عَقْلُهَا سَوَاءٌ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : فَهٰذَا مِمَّا يَدُلُّكَ عَلٰى اَنَّ الشَّفَتَيْنِ عَقْلُهُمَا سَوَاءٌ وَقَدْ جَآءَ فِي الشَّفَتَيْنِ سِوٰى هٰذَا الْاَثَرِ .

✦✦ ابوغطفان بیان کرتے ہیں' مروان بن حکم نے انہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس بھیجا تاکہ ان سے داڑھ کے بارے میں دریافت کریں تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس میں پانچ اونٹوں کی ادائیگی لازم ہوگی۔

راوی کہتے ہیں: مروان نے مجھے دوبارہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس بھیجا اور بولا: کیا آپ منہ کے سامنے والے حصے کو

حدیث نمبر **1662**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2510**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **234/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء **50/8**

حدیث نمبر **1663**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ **668**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء **2513**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **314/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء **308/7**

داڑھوں کی مانند قرار دیتے ہیں؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تم اسے انگلیوں پر قیاس کر سکتے ہو جن سب کی دیت ایک جیسی ہوتی ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: یہ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ دونوں ہونٹوں کی دیت برابر ہوگی اور دونوں ہونٹوں کے بارے میں اس کے علاوہ دیگر آثار منقول ہیں۔

اخرج الاوّل من كتاب جراح الخطا' والثانی والثالث من كتاب جراح العمد' والرابع من كتاب الرسالة' والخامس فی كتاب اختلاف مالك والشافعی' والسادس وقول الشافعی من كتاب الديات والقصاص .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب جراح خطاء میں نقل کی ہے۔ دوسری اور تیسری روایت کتاب جراح عمد میں نقل کی ہے۔ چوتھی روایت کتاب الرسالہ میں نقل کی ہے۔ پانچویں روایت کتاب اختلاف مالک وشافعی رحمۃ اللہ علیہما میں نقل کی ہے اور چھٹی روایت اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا قول کتاب الدیات والقصاص میں نقل کیا ہے۔

باب منه : فی الموضحة والملطاة

باب 22 موضحہ اور ملطات نامی زخم کا حکم

1664 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى بَكْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ فِى الْكِتَابِ الَّذِىْ كَتَبَهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ : وَفِى الْمُوضِحَةِ خَمْسٌ .

1664- عبداللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہما اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کو جو خط لکھا تھا اس میں یہ تحریر تھا۔

''موضحہ زخم کی دیت' پانچ اونٹ ہوگی''۔

1665 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، اِنْ لَّمْ اَكُنْ سَمِعْتُهُ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ

حدیث نمبر 1664:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء **2458**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت 1970ء **17457**

دار قطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **210/3**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ 1966ء **2378**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت **395/1**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ 1991ء **7057**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **110/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء **180/7**

يَزِيْدَ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّ عُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَضَيَا فِي الْمِلْطَاةِ بِنِصْفِ دِيَةِ الْمُوْضَحَةِ .

✦✦ سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ''ملطات'' نامی زخم میں ''موضحہ'' نامی زخم کی نصف دیت کا فیصلہ دیا تھا۔

1666 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَيْطٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا مِثْلَهُ .

✦✦ ابن مسیب کے حوالے سے یہی روایت حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے۔

1667 - قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ :وَاَخْبَرَنِيْ مَنْ سَمِعَ ابْنَ نَافِعٍ يَذْكُرُ عَنْ مَالِكٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَقَرَاْنَا عَلٰى مَالِكٍ اِنَّا لَمْ نَعْلَمْ اَحَدًا مِّنَ الْاَئِمَّةِ فِي الْقَدِيْمِ وَلَا فِي الْحَدِيْثِ قَضٰى فِيْمَا دُوْنَ الْمُوْضَحَةِ بِشَيْءٍ

✦✦ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ہم نے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے سامنے یہ بات پڑھی ہے۔ ہمارے علم کے مطابق قدیم و جدید آئمہ میں سے کوئی ایک بھی موضحہ زخم سے کم زخم میں دیت کی ادائیگی کولازم قرار نہیں دیتا۔

اخرج الاوّل من كتاب جراح العمد' والٰى اٰخر الرابع وقول الشافعي في كتاب اختلاف مالك والشافعي .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب جراح عمد میں نقل کیا ہے۔ باقی تمام روایات اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے قول کو کتاب اختلاف مالک وشافعی رحمۃ اللہ علیہ میں نقل کیا ہے۔

باب في العجماء

باب 23: عجماء کا بیان

1668 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ

حدیث نمبر 1665:

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 268/7

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء 775/8

حدیث نمبر 1668:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطاامام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ 677

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء 2541

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان 2305

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء 18373

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اَلْعَجْمَاءُ جَرْحُهَا جُبَارٌ ۔

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جانور کے زخمی کرنے کا کوئی تاوان نہیں ہوگا۔

اخرج من الجزء الثانی من اختلاف الحدیث ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو کتاب اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1668:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 1079

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 27375

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر' 228/2

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء 1675

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) 1499

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1710

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 4593

کتاب العتق

عتق کا بیان

باب ما لا قصاص فیه ولا دية

باب 1: جس میں قصاص اور دیت نہیں ہے

1669 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَظُنُّهُ عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ اُمَيَّةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةً، قَالَ : وَكَانَ يَعْلَى، يَقُوْلُ : وَكَانَتْ تِلْكَ الْغَزْوَةُ اَوْثَقَ عَمَلِي فِيْ نَفْسِيْ، قَالَ عَطَاءٌ : قَالَ صَفْوَانُ : قَالَ يَعْلَى : كَانَ لِي اَجِيرٌ، فَقَاتَلَ اِنْسَانًا فَعَضَّ اَحَدُهُمَا يَدَ الْاٰخَرِ فَانْتَزَعَ يَعْنِي الْمَعْضُوْضَ يَدَهُ مِنْ فِيِّ الْعَاضِّ فَذَهَبَتْ اِحْدٰى ثَنِيَّتَيْهِ، فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَهْدَرَ ثَنِيَّتَهُ، قَالَ عَطَاءٌ : وَحَسِبْتُ اَنَّهُ قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَيَدَعُ يَدَهُ فِيْ فِيْكَ تَقْضَمُهَا كَاَنَّهَا فِيْ فِيِّ فَحْلٍ يَقْضَمُهَا، قَالَ عَطَاءٌ : وَقَدْ اَخْبَرَنِيْ صَفْوَانُ اَيُّهُمَا عَضَّ، فَنَسِيْتُهُ .

حدیث نمبر **1669**:

طیالسی امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دارالمعرفة بیروت لبنان	1324
صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق عبدالرحمن اعظمی دارالقلم بیروت 1970ء	17546
حمیدی امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبة المتنبی قاہرہ مصر	788
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر	222/4
بخاری امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	2265
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی دارالحدیث قاہرہ مصر	1673
سجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان	4584
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق بشار عواد معروف دارالجیل بیروت 1998ء	2656
نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبی من السنن" دارالحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء	29/8
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ 1991ء	6965
تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دارالفکر بیروت طبع اول 1996ء	6006
طبرانی امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق احمدی عبدالمجید سلفی مطبعة الزہراء الحدیثة موصل عراق (طبع ثانی)	6363
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفة بیروت لبنان	150/7
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء	73/7

✧✧ حضرت صفوان بن یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ، حضرت یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ بات بیان کرتے ہیں، میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک غزوہ میں شرکت کی۔ حضرت یعلی رضی اللہ عنہ یہ کہا کرتے تھے میرے نزدیک میرا یہ غزوہ سب سے زیادہ قابل وثوق عمل ہے۔

عطا بیان کرتے ہیں، صفوان نے یہ بات بیان کی ہے حضرت یعلی رضی اللہ عنہ یہ فرماتے ہیں۔ میرا ایک مزدور تھا اس نے ایک شخص کے ساتھ لڑائی کی۔ ایک نے دوسرے کے ہاتھ کو چبالیا۔ دوسرے نے اپنے ہاتھ کو چبانے والے کے منہ سے کھینچا تو چبانے والے کے سامنے والے دو دانتوں میں سے ایک دانت گر گیا۔ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے دانتوں کو رائیگاں قرار دیا۔

عطاء بیان کرتے ہیں، میرا یہ خیال ہے۔ انہوں نے یہ بات بھی بتائی تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: کیا وہ اپنے ہاتھ کو تمہارے منہ میں رہنے دیتا اور تم اسے اس طرح چبالیتے جیسے وہ اونٹ کے منہ میں ہوتا اور وہ اسے چبالیتا۔

عطاء بیان کرتے ہیں، صفوان نے مجھے یہ بتایا تھا: ان دونوں میں سے کس نے چبایا تھا؟ لیکن مجھے یہ بات بھول گئی ہے۔

1670 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ : اَنَّ ابْنَ اَبِىْ مُلَيْكَةَ اَخْبَرَهُ : اَنَّ اَبَاهُ اَخْبَرَهُ ' اَنَّ اِنْسَانًا جَاءَ اِلٰى اَبِىْ بَكْرِ نِ الصِّدِّيْقِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَضَهُ اِنْسَانٌ فَانْتَزَعَ يَدَهُ مِنْهُ ' فَذَهَبَتْ ثَنِيَّتُهُ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ : تَعَدَّتْ ثَنِيَّتُهُ .

✧✧ ابن ابی ملیکہ بیان کرتے ہیں ان کے والد نے انہیں یہ بتایا ہے: ایک شخص حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس آیا ایک دوسرے شخص نے اس کو کاٹا تھا تو اس نے اپنے ہاتھ کو کھینچا تو دوسرے شخص کے دانت ٹوٹ گئے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کے دانت نے زیادتی کی تھی۔

1671 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَوْ اَنَّ امْرَاً اطَّلَعَ عَلَيْكَ بِغَيْرِ اِذْنٍ فَحَذَفْتَهُ بِحَصَاةٍ فَفَقَاْتَ عَيْنَهُ مَا كَانَ عَلَيْكَ جُنَاحٌ .

حدیث نمبر **1670**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**17551**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	**2266**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**4584**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**28/6**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء	**78/7**

حدیث نمبر **1671**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان	**2426**
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**18433**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" 'تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**1676**

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اگر کوئی شخص اجازت لئے بغیر تمہارے گھر میں جھانکے اور تم اسے کنکری کے ذریعے مار کر اس کی آنکھ کو پھوڑ دو تو تم پر کوئی جرم لاگو نہیں ہوگا۔

1672 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ، قَالَ : سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ، يَقُوْلُ : اطَّلَعَ رَجُلٌ مِّنْ جُحْرٍ فِيْ حُجْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى يَحُكُّ بِهٖ رَاْسَهٗ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَوْ اَعْلَمُ اَنَّكَ تَنْظُرُ لَطَعَنْتُ بِهٖ فِيْ عَيْنِكَ، اِنَّمَا جُعِلَ الاسْتِئْذَانُ مِنْ اَجْلِ الْبَصَرِ .

✦✦ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حجرے میں جھانکا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1671**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 6245
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 243/2
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 6886
بخاری' امام محمد بن اسماعیل' "الادب المفرد" مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع 1955ء — 1068
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 2158
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — 5172
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء — 6011
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء — 9327
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 62/8
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء — 80/7

حدیث نمبر **1672**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان — 19431
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 924
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 2622
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 330/5
الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء — 445
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء — 2389
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 5624
بخاری' امام محمد بن اسماعیل' "الادب المفرد" مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع 1955ء — 1070
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 2156
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل 1987ء — 7510
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء — 6010
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 32/6
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء — 80/7

پاس ایک کنگھی تھی جس کے ذریعے آپ اپنے سر کو کھجا رہے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر مجھے پتہ چل جاتا کہ تم اس طرح دیکھ رہے ہو تو میں اسے تمہاری آنکھ میں چبھو دیتا۔ اجازت لینے کا حکم اسی لئے دیا گیا ہے تاکہ نگاہ نہ پڑے۔

1673 - اَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِيْ بَيْتِهٖ رَاٰى رَجُلاً اطَّلَعَ عَلَيْهِ فَاَهْوٰى لَهٗ بِمِشْقَصٍ فِيْ يَدِهٖ، كَاَنَّهٗ لَوْ لَمْ يَتَاَخَّرْ لَمْ يُبَالِ اَنْ يَّطْعَنَهٗ .

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں موجود تھے۔ آپ نے ایک شخص کو دیکھا جو آپ کے گھر میں جھانک رہا تھا۔ تو آپ نے اپنے ہاتھ میں موجود کنگھی اس کی طرف بڑھائی۔ اگر وہ شخص پیچھے نہ ہٹتا تو گویا آپ نے اس کی پرواہ نہیں کرنی تھی کہ وہ اسے چبھ جاتی۔

اخرج الخمسة الاحاديث من كتاب جراح العمد .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان پانچوں روایات کو جراح نمہ میں نقل کیا ہے۔

باب القسامة

باب 2: قسامت کا بیان

1674 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنِ اَبِيْ لَيْلٰى عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِيْ حَثْمَةَ، اَنَّهٗ اَخْبَرَهٗ رِجَالٌ مِّنْ كُبَرَاءِ قَوْمِهٖ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلِ بْنِ اَبِيْ حَثْمَةَ وَمُحَيِّصَةَ خَرَجَا اِلٰى خَيْبَرَ

حدیث نمبر **1673**:

کوفی' امام' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **6227**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **18/3**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **689**

بخاری' امام' محمد بن اسماعیل' "الادب المفرد" مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع **1955**ء — **1072**

داری' امام' ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **2157**

بجستانی' امام' ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **5171**

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **2708**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء — **60/8**

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء — **3183**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان **1987**ء — **637**

طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) — **731**

بیہقی' امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **338/8**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — **82/**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء — **61/7**

مِنْ جَهْدٍ اَصَابَهُمَا فَتفرَّقَا فِیْ حَوَائِجِهِمَا، فَاَتٰی مُحَیِّصَةُ فَاُخْبِرَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ قَدْ قُتِلَ وَطُرِحَ فِیْ فَقِیْرٍ اَوْ عَیْنٍ، فَاَتٰی یَهُوْدَ، فَقَالَ : اَنْتُمْ وَاللّٰهِ قَتَلْتُمُوْهُ، فَقَالُوْا : وَاللّٰهِ مَا قَتَلْنَاهُ، فَاَقْبَلَ حَتّٰی قَدِمَ عَلٰی قَوْمِهٖ فَذَکَرَ ذٰلِکَ لَهُمْ، فَاَقْبَلَ هُوَ وَاَخُوْهُ حُوَیِّصَةُ وَهُوَ اَکْبَرُ مِنْهُ، وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَهْلٍ اَخُو الْمَقْتُوْلِ فَذَهَبَ مُحَیِّصَةُ یَتَکَلَّمُ وَهُوَ الَّذِیْ کَانَ بِخَیْبَرَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِمُحَیِّصَةَ : کَبِّرْ کَبِّرْ، یُرِیْدُ السِّنَّ، فَتَکَلَّمَ حُوَیِّصَةُ ثُمَّ تَکَلَّمَ مُحَیِّصَةُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : اِمَّا اَنْ یَدُوْا صَاحِبَکُمْ وَاِمَّا اَنْ یُؤْذِنُوْا بِحَرْبٍ، فَکَتَبَ اِلَیْهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ ذٰلِکَ، فَکَتَبُوْا : اِنَّا وَاللّٰهِ مَا قَتَلْنَاهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِحُوَیِّصَةَ وَمُحَیِّصَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ : تَحْلِفُوْنَ وَتَسْتَحِقُّوْنَ دَمَ صَاحِبِکُمْ؟ قَالُوْا : لَا، قَالَ : فَتَحْلِفُ یَهُوْدُ، قَالُوْا : لَا، لَیْسُوْا مُسْلِمِیْنَ، فَوَدَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهٖ فَبَعَثَ اِلَیْهِمْ بِمِائَةِ نَاقَةٍ حَتّٰی اُدْخِلَتْ عَلَیْهِمُ الدَّارَ، فَقَالَ سَهْلٌ : لَقَدْ رَکَضَتْنِیْ مِنْهَا نَاقَةٌ حَمْرَاءُ

◆◆ حضرت ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ نے حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات بیان کی ہے اوران کی قوم کے بعض حضرات نے یہ بات بتائی ہے: حضرت عبداللہ بن سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ اور حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ خیبر گئے اپنے کسی کام کی وجہ سے۔ وہاں پر اپنے کام کے سلسلے میں ایک دوسرے سے الگ ہوگئے۔ پھر حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ کو یہ پتہ چلا کہ حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کو قتل کرکے ایک کنویں میں یا چشمے میں پھینک دیا گیا ہے۔ حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ یہودیوں کے پاس آئے اور بولے اللہ کی قسم! تم لوگوں نے انہیں قتل کیا ہے انہوں نے جواب دیا: اللہ کی قسم! ہم نے انہیں قتل نہیں کیا۔ پھر حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ اپنی قوم کے پاس آئے اوران کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا۔ پھر حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ اوران کے بھائی حویصہ رضی اللہ عنہ جو عمر میں ان سے بڑے تھے اور حضرت عبدالرحمٰن بن سہل رضی اللہ عنہ جو مقتول کے بھائی تھے۔ یہ آئے۔ محیصہ گفتگو شروع کرنے لگے۔ کیونکہ وہی خیبر میں موجود تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے محیصہ سے فرمایا: پہلے بڑے کو بات کرنے دو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد وہ شخص تھا جو عمر میں بڑا ہو۔ پھر حضرت

حدیث نمبر 1674:

اصمعی ابوعبداللہ مالک بن انس' الموطا' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	6811
اصمعی ابوعبداللہ مالک بن انس' الموطا' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	2573
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	3/4
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	7192
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	1669
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	4521
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	2677
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان 1987ء	4577
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی)	5630
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	90/6
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	223/7

حویصہ رضی اللہ عنہ نے گفتگو شروع کی۔ پھر حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ نے بات کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یا تو وہ تمہارے ساتھی کی دیت دیں یا پھر وہ جنگ کے لئے تیار ہو جائیں۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہودیوں کو اس بارے میں خط لکھا اور انہوں نے جواب میں خط میں یہ لکھا: اللہ کی قسم! ہم نے انہیں قتل نہیں کیا۔

تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ، حضرت حویصہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عبدالرحمان رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ لوگ قسم اٹھا کر اپنے ساتھی کے مستحق بن جائیں گے۔ انہوں نے جواب دیا: نہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: تو پھر یہودی قسم اٹھائیں گے۔ انہوں نے عرض کی: جی نہیں۔ وہ لوگ مسلمان نہیں ہیں۔

راوی بیان کرتے ہیں، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی طرف سے ان کی دیت ادا کی اور ان کی طرف ایک سو اونٹنیاں بھیجیں جو ان کے محلے میں پہنچ گئیں۔

سہل بیان کرتے ہیں ان میں سے ایک سرخ اونٹنی نے مجھے ٹانگ بھی ماری تھی۔

1675 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِيْ حَثْمَةَ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ، وَمُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُوْدٍ خَرَجَا اِلٰى خَيْبَرَ فَتَفَرَّقَا لِحَاجَتِهِمَا، فَقُتِلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ سَهْلٍ، فَانْطَلَقَ هُوَ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ اَخُو الْمَقْتُوْلِ وَحُوَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُوْدٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرُوْا لَهُ قَتْلَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَهْلٍ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَحْلِفُوْنَ خَمْسِيْنَ يَمِيْنًا وَّتَسْتَحِقُّوْنَ دَمَ قَاتِلِكُمْ، اَوْ صَاحِبِكُمْ، فَقَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، لَمْ نَشْهَدْ وَلَمْ نَحْضُرْ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَتُبْرِئُكُمْ يَهُوْدُ بِخَمْسِيْنَ يَمِيْنًا، قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، كَيْفَ نَقْبَلُ اَيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ؟ فَزَعَمَ اَنَّ

حدیث نمبر **1675**

صنعانی، امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء — 18259
حمیدی، امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — 403
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند"، المطبعۃ المیمنیہ، مصر — 3/4
سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان — 2358
بخاری، امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 2702
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح"، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر — 669
ترمذی، امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1996ء — 1422
نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء — 7/8
نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء — 6915
نیشاپوری، امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ، ریاض، الطبعۃ الثانیہ 1981ء — 2384
طحاوی، امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان 1987ء — 4687
دارقطنی، امام علی بن عمر "السنن"، مکتبۃ المتنبی، قاہرہ، مصر — 10763
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان — 90/6
شافعی، امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء — 224/7

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَلَهُ مِنْ عِنْدِهٖ، قَالَ بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ : قَالَ سَهْلٌ : لَقَدْ رَكَضَتْنِيْ فَرِيضَةٌ مِّنْ تِلْكَ الْفَرَائِضِ فِيْ مِرْبَدٍ لَّنَا

✦✦ حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ اور حضرت محیصہ بن مسعود رضی اللہ عنہ یہ دونوں خیبر گئے اور وہاں پر اپنے کام کے سلسلے میں ایک دوسرے سے الگ ہو گئے۔ حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کو قتل کر دیا گیا۔ پھر وہ (حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ) اور حضرت عبدالرحمان رضی اللہ عنہ جو مقتول کے بھائی تھے اور حضرت حویصہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ انہوں نے آپ کے سامنے حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کے قتل کا تذکرہ کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ قسم اٹھاؤ، پچاس قسمیں اٹھاؤ اور قاتل کے خون کے مستحق بن جاؤ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) اپنے ساتھی کے خون کے، انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم وہاں موجود ہی نہیں تھے۔ ہم نے مشاہدہ بھی نہیں کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تو یہودی پچاس قسمیں اٹھا کر تم سے بری ذمہ ہو جائیں گے۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم کفار کی قسموں کو کیسے قبول کریں گے۔

راوی بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی دیت اپنی طرف سے ادا کی تھی۔

بشیر بن یسار بیان کرتے ہیں' سہل نے یہ بات بیان کی ہے: ان اونٹنیوں میں سے ایک نے مجھے ٹانگ بھی ماری تھی جو ان کے باڑے میں تھی۔

1676 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ اَبِيْ لَيْلٰى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَهْلٍ، اَنَّ سَهْلَ بْنَ اَبِيْ حَثْمَةَ، اَخْبَرَهُ وَرِجَالٌ مِّنْ كُبَرَاءِ قَوْمِهٖ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِحُوَيِّصَةَ وَمُحَيِّصَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ : تَحْلِفُوْنَ وَتَسْتَحِقُّوْنَ دَمَ صَاحِبِكُمْ؟ قَالُوْا : لَا، قَالَ : فَتَحْلِفُ يَهُوْدُ .

✦✦ حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ اور ان کی قوم کے بڑے افراد نے یہ بات بیان کی ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ، حضرت حویصہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عبدالرحمان سے یہ کہا تھا: تم لوگ قسم اٹھا لو اور اپنے ساتھی کے خون کے مستحق بن جاؤ۔ انہوں نے عرض کیا: نہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر یہودی قسم اٹھائیں گے۔

1677 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَالثَّقَفِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِيْ حَثْمَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَاَ، فَلَمَّا لَمْ يَحْلِفُوْا رَدَّ الْاَيْمَانَ عَلٰى يَهُوْدَ

✦✦ حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے ان کو موقع دیا جب انہوں نے قسم نہیں اٹھائی تو

حدیث نمبر **1677**

طیالسی امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد ''المسند'' دار المعرفۃ بیروت لبنان	18259
حمیدی امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر ''المسند'' عالم الکتب بیروت مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر	403
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی دار الحدیث قاہرہ مصر	669
نسائی امام احمد بن شعیب ''المجتبی من السنن'' دار الحدیث قاہرہ مصر **1407ھ-1987ء**	11/8
نسائی امام احمد بن شعیب ''السنن الکبریٰ'' تحقیق سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ **1991ء**	6919
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفۃ بیروت لبنان	90/6

قسم اٹھانے کا اختیار یہودیوں کو دیدیا۔

1678 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِمِثْلِهِ ۔

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1679 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ اَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِىْ سَعْدِ بْنِ لَيْثٍ اَجْرٰى فَرَسًا فَوَطِئَ عَلٰى اَصْبَعِ رَجُلٍ مِّنْ جُهَيْنَةَ فَنُزِىَ مِنْهَا فَمَاتَ فَقَالَ عُمَرُ لِلَّذِيْنَ ادَّعٰى عَلَيْهِمْ تَحْلِفُوْنَ خَمْسِيْنَ يَمِيْنًا مَا مَاتَ مِنْهَا فَاَبَوْا اَنْ يَتَحَرَّجُوْا مِنَ الْاِيْمَانِ فَقَالَ لِلْاٰخَرِيْنَ احْلِفُوْا اَنْتُمْ فَاَبَوْا وَتَحَرَّجُوْا ۔

✧✧ بنوسعد بن لیث سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے اپنے گھوڑے کو دوڑایا تو ''جہینہ'' قبیلے سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کی انگلی کو اپنے نیچے دیدیا تو اس کا خون جاری ہو گیا وہ شخص فوت ہو گیا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس شخص سے کہا: جن کے خلاف ان لوگوں نے دعویٰ کیا تھا کہ تم لوگ پچاس مرتبہ قسم اٹھاؤ کہ وہ شخص اس وجہ سے نہیں مرا ہے۔ تو انہوں نے قسم اٹھانے سے انکار کر دیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دوسرے فریق سے کہا: تم قسم اٹھالو تو انہوں نے بھی قسم اٹھانے سے انکار کیا اور اس میں حرج محسوس کیا۔

اخرج الاوّل من كتاب السبق والرمى والقسامة والكسوف، والثانى من الجزء الثانى من اختلاف الحديث، والى اخر السادس من كتاب اليمين مع الشاهد وهى اخر ما فيه ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب سبق الرمی والقسامہ والکسوف میں نقل کی ہے۔ دوسری روایت اختلاف الحدیث کے دوسرے جز میں نقل کی ہے اور باقی روایات کتاب الیمین مع الشاہد میں نقل کی ہیں اور یہ اس میں موجود آخری روایات ہیں۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1677:

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اوّل 2001ء — 92/8

حدیث نمبر 1678:

اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 2574

بجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن'' دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان — 1169

نسائی امام احمد بن شعیب ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء — 11/8

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفۃ بیروت لبنان — 90/6

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اوّل 2001ء — 92/8

حدیث نمبر 1679:

اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس ''الموطا'' بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف المکتبۃ العلمیہ — 1800

اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 2468

صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء — 18297

کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ — 27020

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفۃ بیروت لبنان — 37/7

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اوّل 2001ء — 92/8

جہانگیری

مسند الامام الشافعي

ترتیب

الامیر أبي سعید سنجر بن عبد اللہ الناصري الجاولي

4

ترجمہ

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارك ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز

زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور

فون: 042-7246006

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ

کتاب القضاء والاحکام والدعاوی والبینات والیمین ومع الشاهد والایمان والشهادات

قضاء احکام دعویٰ جات ثبوت ایک گواہ کے ہمراہ دو قسمیں گواہیاں

باب ادب القاضی

باب 1: قاضی کے آداب

1680 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا يَقْضِی الْقَاضِیْ، اَوْ لَا يَحْكُمُ الْحَاكِمُ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ .

حدیث نمبر **1680**:

طیالسی امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دارالمعرفۃ بیروت لبنان — 560792

موصلی امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دارالمامون للتراث طبع اوّل 1987ء — 22960

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ مصر — 36/5

نیشاپوری امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت — 7158

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم فؤاد عبدالباقی دارالحدیث قاہرہ مصر — 1717

جستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان — 3589

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دارالجیل بیروت 1998ء — 2316

ترمذی امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت 1998ء — 1134

نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء — 237/8

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ 1991ء — 5962

طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987 — 629

تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دارالفکر بیروت طبع اوّل 1996ء — 5070

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان — 199/6

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اوّل 2001ء — 491/7

✦✦ حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی قاضی شخص غصے کے عالم میں دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ نہ کرے۔

1681 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ بَكْرَةَ، عَنْ اَبِيْهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا يَحْكُمِ الْحَاكِمُ اَوْ لَا يَقْضِى الْقَاضِىْ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانٌ

✦✦ حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی حاکم (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) قاضی دو آدمیوں کے درمیان غصے کی حالت میں فیصلہ نہ کرے۔

اخرج الاوّل من كتاب ادب القاضى والثانى من كتاب احكام القرآن .

امام شافعی نے پہلی روایت کو کتاب ادب قاضی میں نقل کیا ہے اور دوسری روایت کو کتاب احکام القرآن میں نقل کیا ہے۔

باب منه : فى الشورٰى

باب 2: مشاورت کا بیان

1682 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِىِّ، قَالَ : قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ : مَا رَاَيْتُ اَحَدًا اَكْثَرَ مُشَاوَرَةً لِاَصْحَابِهٖ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

قَالَ الشَّافِعِىُّ : وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى : "وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ" .

✦✦ حضرت ابوہریرہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ سے زیادہ کسی کو اپنے ساتھیوں سے مشاورت کرنے والا نہیں دیکھا۔

امام شافعی فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے ''اور ان کا معاملہ آپس میں مشورے کے ساتھ ہوتا ہے''۔

1683 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، اَنَّ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اِنَّمَا رَجَعَ بِالنَّاسِ عَنْ حَدِيْثِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ يَعْنِىْ حِيْنَ خَرَجَ اِلَى الشَّامِ فَبَلَغَ وَقُوْعُ الطَّاعُوْنِ بِهَا .

✦✦ سالم بیان کرتے ہیں: حضرت عمر' حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کی نقل کردہ حدیث کی وجہ سے لوگوں کو

حدیث نمبر 1682:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف''، تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم بیروت' 1970ء — 9720

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 4879

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 109/10

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 105/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 121/8

ساتھ لے کر واپس آ گئے یعنی اس وقت جب وہ شام کی طرف روانہ ہوئے تھے اور وہاں طاعون کی وبا پھیل چکی تھی۔

1684 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ اَبِيْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَمَّا دَوَّنَ الدَّوَاوِيْنَ قَالَ بِمَنْ تَرَوْنَ اَنْ اَبْدَأَ فَقِيْلَ لَهٗ اَبْدَأْ بِالْاَقْرَبِ فَالْاَقْرَبِ بِكَ قَالَ بَلْ اَبْدَأُ بِالْاَقْرَبِ فَالْاَقْرَبِ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✦✦ امام ابوجعفر محمد بن علی (امام محمد الباقر رحمۃ اللہ علیہ) بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ''سرکاری دیوان'' مرتب کروائے تو فرمایا: تمہارے خیال میں کس سے آغاز کروں؟ تو ان سے کہا گیا: آپ اپنے قریبی رشتے داروں سے آغاز کیجئے تو انہوں نے جواب دیا: بلکہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے رشتے داروں سے آغاز کروں گا۔

اخرج الاوّل وقول الشافعی من کتاب احکام القرآن ' والثانی من کتاب الرسالة ' والثالث من کتاب قسم الفیء وھو اٰخر ما فیه ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا اپنا قول احکام القرآن میں نقل کیا ہے جبکہ دوسری روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے اور تیسری روایت قسم الفی میں نقل کی ہے اور یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

باب فی اجتهاد الحاكم واُجره

باب 3: حاکم کا اجتہاد کرنا اور اس کا اجر

1685 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِيْ قَيْسٍ مَوْلٰى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: اِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ فَاَصَابَ فَلَهٗ اَجْرَانِ، وَاِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَدَ فَاَخْطَاَ فَلَهٗ اَجْرٌ

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جب کوئی شخص فیصلہ کرے اور اجتہاد

حدیث نمبر 1683:

اصحی' ابوعبداللہ مالک بن انس ''الموطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء 2614

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر 193

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم'' المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت 5730

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم محمد فواد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 2219

نسائی' امام احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء 7521

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 40/4

حدیث نمبر 1684:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ'' المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 3289

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 158/4

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء 358/8

کرے اور درست فیصلہ کرے تو اس کو دوگنا اجر ملے گا اور اگر وہ فیصلہ کرتے ہوئے اجتہاد کرے اور غلطی کر جائے تو اس کو ایک اجر ملے گا۔

1686 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، قَالَ: فَحَدَّثْتُ بِهٰذَا الْحَدِيثِ اَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، فَقَالَ: هٰكَذَا حَدَّثَنِي اَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ یزید بن ہاد بیان کرتے ہیں: میں نے یہ حدیث ابوبکر محمد بن عمرو بن حزم کو سنائی تو انہوں نے فرمایا: ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ حدیث اسی طرح مجھے سنائی ہے۔

1687 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي عُبَيْدِ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي قَيْسٍ مَوْلٰى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ: اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "اِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ فَاَصَابَ فَلَهُ اَجْرَانِ وَاِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَدَ ثُمَّ اَخْطَاَ فَلَهُ اَجْرٌ".

حدیث نمبر **1685**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	198/4
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	7352
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1716
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1966**ء	12/4
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ **1991**ء	5918
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان **1987**ء	51
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ (طبع اول)	3190
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1344**ھ	118/10

حدیث نمبر **1686**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	198/4
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	7352
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1716
بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	3574
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت **1998**ء	2314
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1998**ء	1326
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول **1987**ء	6066
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان **1987**ء	56
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	204/4
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1344**ھ	118/10

✦✦ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب کوئی شخص فیصلہ کرے اور اس میں اجتہاد کرے اور درست فیصلہ کرے تو اسے دو اجر ملیں گے اور جب وہ فیصلہ کرتے ہوئے اجتہاد کرے اور غلطی کر جائے تو اسے ایک اجر ملے گا۔

1688 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْهَادِ، قَالَ : فَحَدَّثْتُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، فَقَالَ : هٰكَذَا حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب الرسالة وهما آخر ما فيه ' والثالث والرابع من كتاب جماع العلم وهما ما فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب رسالہ میں نقل کی ہیں اور یہ اس میں موجود آخری روایات ہیں جبکہ تیسری اور چوتھی روایات کتاب اہل علم کے اتفاق میں نقل کی ہے اور یہ دونوں روایات ہی اس میں ہیں۔

باب الحكم بالظاهر

باب 4: ظاہر کے مطابق فیصلہ کرنا

1689 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ

حدیث نمبر **1689**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	296
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیۃ' مصر	203/6
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	2458
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	1713
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	3583
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	2317
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	1339
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	5956
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل 1987ء	6880
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء	4/4
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار احمدیہ' مصر	154/4
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	755
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: حمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی)	663/23
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الاوسط'' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ (طبع اوّل)	1855
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	199/6
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء	492/7

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ، وَاِنَّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ اِلَيَّ، وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ اَنْ يَكُوْنَ اَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَاَقْضِيَ لَهُ عَلٰى نَحْوِ مَا اَسْمَعُ مِنْهُ، فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ بِشَيْءٍ مِنْ حَقِّ اَخِيْهِ فَلَا يَاْخُذَنَّهُ، فَاِنَّمَا اَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ

✧✧ سیّدہ زینب بنت ابوسلمہ ﷠، سیّدہ ام سلمہ ﷠ کا یہ بیان نقل کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں ایک انسان ہوں تم لوگ اپنے مقدمے لے کر میرے پاس آتے ہو ہوسکتا ہے کہ تم میں سے کوئی ایک شخص اپنی دلیل پیش کرتے ہوئے دوسرے کے مقابلے میں تیز زبان ہو اور میں اس سے جو بات سنوں' اس کے مطابق اس کے حق میں فیصلہ کردوں تو جس کے حق میں اس کے کسی بھائی کے حق کا فیصلہ کروں تو وہ اسے ہرگز قبول نہ کرے کیونکہ میں نے اس کے لئے آگ کا ٹکڑا کاٹا ہوگا۔

1690 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ، وَاِنَّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ اِلَيَّ، فَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ اَنْ يَكُوْنَ اَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَاَقْضِيَ لَهُ عَلٰى نَحْوِ مَا اَسْمَعُ مِنْهُ، فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ بِشَيْءٍ مِنْ حَقِّ اَخِيْهِ فَلَا يَاْخُذْ مِنْهُ، فَاِنَّمَا اَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ

✧✧ سیّدہ زینب بنت ابوسلمہ ﷠ سیّدہ ام سلمہ ﷠ کا یہ بیان نقل کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میں تمہاری طرح بشر ہوں تم لوگ اپنے مقدمے لے کر میرے پاس آتے ہو' ہوسکتا ہے کہ تم میں سے کوئی ایک شخص اپنا موقف پیش کرنے میں دوسرے کے مقابلے میں تیز ہو تو میں جو سنوں' اس کے مطابق اس کے حق میں فیصلہ کردوں تو جس شخص کے حق میں میں اس کے بھائی کے حق کا فیصلہ کردوں تو وہ اسے وصول نہ کرے کیونکہ میں نے اس کے لئے آگ کا ٹکڑا کاٹا ہوگا۔

اخرج الاوّل من كتاب اليمين مع الشاهد والثاني و من كتاب ابطال الاستحسان وهو اٰخر حديث فيه .

امام شافعی ﷫ نے پہلی روایت کو کتاب یمین مع الشاہد اور دوسری روایت کو کتاب ابطال استحسان میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

باب ضمان ما افسدت المواشي

باب 5: مویشی جس چیز کو خراب کردیں' اس کا تاوان

1691 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ حَرَامِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مُحَيِّصَةَ ، اَنَّ نَاقَةً لِلْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ دَخَلَتْ حَائِطًا لِقَوْمٍ فَاَفْسَدَتْ فِيْهِ ، فَقَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اَهْلِ الْاَمْوَالِ حِفْظَهَا بِالنَّهَارِ ، وَمَا اَفْسَدَتِ الْمَوَاشِيْ بِاللَّيْلِ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلٰى اَهْلِهَا .

✧✧ حرام بن سعد بیان کرتے ہیں: حضرت براء بن عازب ﷠ کی اونٹنی کسی شخص کے باڑے میں داخل ہوگئی اور اس نے وہاں موجود (درختوں وغیرہ کو) نقصان پہنچایا تو نبی اکرم ﷺ نے اس زمین کے مالک کے خلاف فیصلہ دیا کہ دن کے وقت

اس کی حفاظت کرنا ان کی ذمہ داری ہے البتہ رات کے وقت مویشی جو خرابی پیدا کریں گے وہ اس مویشی کے مالک کے ذمے تاوان ہوگا۔

1692 - أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ حَرَامِ بْنِ مُحَيِّصَةَ ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ، أَنَّ نَاقَةً لِلْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ دَخَلَتْ حَائِطَ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَأَفْسَدَتْ فِيهِ ، فَقَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَهْلِ الْحَوَائِطِ حِفْظَهَا بِالنَّهَارِ ، وَعَلَى أَهْلِ الْمَاشِيَةِ مَا أَفْسَدَتْ مَاشِيَتُهُمْ بِاللَّيْلِ .

✦✦ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی اونٹنی ایک انصاری کے باغ میں داخل ہوئی اور اس نے وہاں کچھ خرابی پیدا کر دی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے باغ کے مالک کے خلاف یہ فیصلہ دیا کہ دن کے وقت اس کی حفاظت کرنا اس کے مالک کی ذمہ داری ہے البتہ رات کے وقت اگر کوئی مویشی کسی کے باغ کو نقصان پہنچاتا ہے تو یہ تاوان مویشی کے مالکان کے ذمے ہوگا۔

اخرج الحديثين من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔

باب الدعاوى والبينات

باب 6: دعویٰ کرنا اور ثبوت پیش کرنا

1693 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

حدیث نمبر 1691:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ	678
اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) 1996ء	2177
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	6159
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	2332
دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن" مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	156/3

حدیث نمبر 1692:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	36301
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	295/4
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	3570
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	2332
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	5785
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	203/3
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	6156

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اَلْبَيِّنَةُ عَلَى الْمُدَّعِي، وَاَحْسِبُهُ قَالَ وَلَا اَتَيَقَّنُهُ اِنَّهُ قَالَ : وَالْيَمِيْنُ عَلَى الْمُدَّعٰى عَلَيْهِ ۔

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مدعی کے ذمے ثبوت پیش کرنا لازم ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں میرا خیال ہے اس میں یہ الفاظ ہیں' تاہم مجھے اس بات کا یقین نہیں ہے: انہوں نے یہ بھی ارشاد فرمایا تھا: جس شخص کے خلاف دعویٰ کیا گیا وہ قسم اٹھائے گا۔

1694 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِي يَحْيَى، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ اَبِي فَرْوَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَجُلَيْنِ تَدَاعَيَا دَابَّةً فَاَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا الْبَيِّنَةَ اَنَّهَا دَابَّتَهُ نَتَجَهَا، فَقَضٰى بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّذِي هِيَ فِي يَدَيْهِ ۔

✦✦ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: دو آدمیوں نے ایک جانور کے بارے میں دعویٰ کیا ان میں سے ہر ایک نے ثبوت پیش کر دیا کہ اس کا جانور ہے اور اس کے ہاں پیدا ہوا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کے حق میں فیصلہ دیا جس کے پاس وہ جانور موجود تھا۔

اخرج الاوّل من الجزء الثانی من اختلاف الحدیث ' والثانی من کتاب الدعوی والبینات وھو اوّل حدیث فیه ۔

حدیث نمبر **1693**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**15193**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**2003**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**343/1**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	**2514**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**1711**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**3619**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء	**2321**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1998**ء	**1342**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**5994**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء	**2595**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**191/6**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان **1987**ء	**4472**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**93/7**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل **2001**ء	**285/10**

امام شافعی نے پہلی روایت اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے اور دوسری روایت کتاب دعویٰ والبینات میں نقل کی ہے اور یہ اس میں موجود پہلی روایت ہے۔

باب قبول القافة فی الولد

باب 7: بچے کے بارے میں قیافہ شناس (کی رائے) کو قبول کرنا

1695 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُلَيَّة، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّهُ شَكَّ فِي ابْنٍ لَهُ فَدَعَا لَهُ الْقَافَةَ .

✦✦ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے انہیں اپنے ایک بیٹے (کے نسب کے بارے میں) شک ہوا تو انہوں نے اس کے لئے قیافہ شناس کو بلایا۔

1696 - اَخْبَرَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَاطِبٍ، اَنَّ رَجُلَيْنِ تَدَاعَيَا وَلَدًا فَدَعَا لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْقَافَةَ، فَقَالُوْا : قَدِ اشْتَرَكَا فِيهِ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَالِ اَيَّهُمَا شِئْتَ .

✦✦ یحییٰ بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں: دو آدمیوں نے ایک بچے کے بارے میں دعویٰ کر دیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے لئے قیافہ شناس کو بلایا تو اس نے یہ کہا: ان دونوں کا اس بچے کے اندر اشتراک ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بچے سے فرمایا: تم ان دونوں میں سے جس کے ساتھ چاہو چلے جاؤ۔

حدیث نمبر **1694**:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' السنن الکبریٰ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **256/1**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب'' المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **497**

دارقطنی' امام علی بن عمر'' السنن' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **209/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **237/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء — **581/7**

حدیث نمبر **1695**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ'' المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **17494**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' السنن الکبریٰ' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **264/10**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **247/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء — **606/7**

حدیث نمبر **1696**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ'' المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **3147**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر — **162/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **247/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء — **607/7**

1697 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عُمَرَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِثْلَ مَعْنَاهُ

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1698 - اَخْبَرَنَا مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِثْلَ مَعْنَاهُ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الدعوىٰ والبينات

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ چاروں روایات کتاب دعویٰ والبینات میں نقل کی ہیں۔

باب الشهادة على الزنا

باب 8: زنا کے بارے میں گواہی دینا

1699 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ سَعْدًا، قَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ اِنْ

حدیث نمبر 1697:

اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 2159

طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعۃ الانوار المحمدیہ مصر 161/4

بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدر آباد دکن ہندوستان 1344ھ 203/10

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 204/6

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 607/7

حدیث نمبر 1698:

طبرانی امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ موصل عراق (طبع ثانی) 1347

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 247/6

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 607/7

حدیث نمبر 1699:

اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 2300

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی دار الحدیث قاہرہ مصر 1498

سجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 4532

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء 2605

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء 7333

طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء 030

تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء 4205

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 20/6

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 74/7

وَجَدْتُ مَعَ امْرَاَتِی رَجُلاً اُمْهِلُهُ حَتّٰی اٰتِیَ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : نَعَمْ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر میں اپنی کے ساتھ ایک شخص کو پاتا ہوں تو کیا میں اسے مہلت دوں گا؟ تاکہ چار گواہ لے کر آؤں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہاں!

1700 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ سَعْدًا، قَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ اِنْ وَجَدْتُ مَعَ امْرَاَتِی رَجُلاً، اُمْهِلُهُ حَتّٰی اٰتِیَ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : نَعَمْ

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر میں اپنی بیوی کے ساتھ کسی اور شخص کو پاتا ہوں تو کیا میں اس مہلت دوں گا؟ جب تک میں چار گواہ نہیں لے آتا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں!

1701 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، اَنَّ عَلِيَّ ابْنَ اَبِی طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ وَجَدَ مَعَ امْرَاَتِهِ رَجُلًا فَقَتَلَهُ اَوْ قَتَلَهَا فَقَالَ اِنْ لَّمْ يَاْتِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَلْيُعْطَ بِرُمَّتِهٖ

✦✦ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا جو اپنی بیوی کو کسی دوسرے شخص کے ساتھ پاتا ہے تو اسے قتل کر دیتا ہے یا عورت کو قتل کر دیتا ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر وہ چار گواہ لے کر نہیں آتا تو اسے سزا دی جائے گی۔

1702 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّ رَجُلًا بِالشَّامِ وَجَدَ مَعَ امْرَاَتِهٖ رَجُلًا فَقَتَلَهُ اَوْ قَتَلَهَا، فَكَتَبَ مُعَاوِيَةُ اِلٰى اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ اَنْ يَسْاَلَ لَهُ عَنْ ذٰلِكَ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَسَاَلَهُ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ مَا هُوَ بِاَرْضِ الْعِرَاقِ عَزَمْتُ عَلَيْكَ لِتُخْبِرَنِّيْ فَاَخْبَرَهُ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَا اَبُو الْحَسَنِ اِنْ لَّمْ يَاْتِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَلْيُعْطَ بِرُمَّتِهٖ

✦✦ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں: شام میں ایک شخص نے اپنی بیوی کے ساتھ ایک اور شخص کو پایا تو اس شخص کو یا اپنی بیوی کو قتل کر دیا تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ وہ اس بارے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کریں۔ انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ واقعہ عراق کی سرزمین پر رونما نہیں ہوا ہوگا میں تمہیں قسم دے کر دریافت کرتا ہوں کہ تم مجھے اس کی حقیقت بتاؤ! تو حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے اس کی

حدیث نمبر **1702**:

اصبحی ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) **1996**ء **2154**

صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت **1970**ء **1795**

کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدر آباد دکن ہندوستان **1386**ھ **27879**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان **137/6**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول **2001**ء **75/7**

حقیقت بتائی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں ابوالحسن ہوں (اور میری طرف ہی رجوع کیا جاسکتا ہے) اگر وہ شخص چار گواہ لے کر نہیں آتا تو اسے اس کے کیے کی سزا ملے گی۔

اخرج الاوّل من کتاب جراح العمد ' والثانی من کتاب ادب القاضی ' والثالث من کتاب احکام القرآن ' والرابع من کتاب الجنائز ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کو کتاب جراح نمد میں نقل کیا دوسری روایت کو کتاب ادب القاضی میں نقل کیا ہے اور تیسری روایت کو کتاب احکام القرآن میں نقل کیا ہے اور چوتھی روایت جنائز میں نقل کی ہے۔

باب قبول شهادة القاذف اذا تاب

باب 9: حد قذف کی سزا پانے والا شخص توبہ کرے تو اس کی گواہی قبول کرنا

1703 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ قَالَ : زَعَمَ اَهْلُ الْعِرَاقِ اَنَّ شَهَادَةَ الْقَاذِفِ لَا تَجُوْزُ فَاَشْهَدُ لَاَخْبَرَنِیْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لِاَبِیْ بَكْرَةَ تُبْ تُقْبَلْ شَهَادَتُكَ اَوْ اِنْ تُتَبْ قُبِلَتْ شَهَادَتُكَ،

وَسَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ يُحَدِّثُ بِهٖ هٰكَذَا مِرَارًا ثُمَّ سَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ شَكَكْتُ فِيْهِ ۔

قَالَ الشَّافِعِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ : اَشْهَدُ لَا اَخْبَرَنِیْ بِهٖ فُلَانٌ ثُمَّ سَمّٰى رَجُلًا فَذَهَبَ عَلٰى حِفْظُ اِسْمِهٖ فَسَاَلْتُ قَالَ لِیْ عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ هُوَ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَكَانَ سُفْيَانُ لَا يَشُكُّ فِيْهِ اَنَّهٗ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ ۔

قَالَ الشَّافِعِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَغَيْرُهٗ يَرْوِيْهِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ سفیان بن عیینہ بیان کرتے ہیں: میں نے زہری کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: اہل عراق یہ کہتے ہیں حد قذف کی سزا پانے والے شخص کی گواہی درست نہیں ہوتی۔ جبکہ میں گواہی دے کر یہ بات کہتا ہوں' سعید بن میتب نے مجھے یہ بتایا ہے: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے یہ فرمایا تھا تم توبہ کرلو تمہاری گواہی قبول کی جائے گی۔ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) اگر تم توبہ کر لیتے ہو تو تمہاری گواہی قبول کی جائے گی۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے سفیان بن عیینہ کو یہ روایت اسی طرح کئی مرتبہ بیان کرتے ہوئے سنا' پھر میں نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا: مجھے اس کے بارے میں شک ہے۔

حدیث نمبر **1703**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **20048**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **564**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' 'دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **45/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' 'تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء — **111/8**

امام شافعی بیان کرتے ہیں: میں گواہی دے کر یہ بات کہتا ہوں کہ مجھے فلاں صاحب نے یہ بات بتائی ہے (ربیع کہتے ہیں) اور امام شافعی نے اس شخص کا نام بھی لیا تھا لیکن میری یادداشت میں اس کا نام باقی نہیں رہا تو میں نے اس بارے میں دریافت کیا تو عمر بن قیس نے مجھے اس بارے میں بتایا' سعید بن مسیب کے حوالے سے' اور سفیان کو اس بارے میں کوئی شک نہیں ہے کہ وہ سعید بن مسیب ہی ہیں۔

امام شافعی بیان کرتے ہیں: دیگر راویوں نے اسے ابن شہاب کے حوالے سے سعید بن مسیب کے حوالے سے حضرت عمر کے بارے میں نقل کیا ہے۔

1704 - اَخْبَرَنِی سُفْیَانَ بْنُ عُیَیْنَةَ، قَالَ : اَخْبَرَنِی الزُّهْرِیُّ فَلَمَّا قُمْتُ سَاَلْتُ فَقَالَ لِی عَمْرُو بْنُ قَیْسٍ وَحَضَرَ الْمَجْلِسَ مَعِی هُوَ سَعِیْدُ بْنُ الْمُسَیِّبِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قُلْتُ لِسُفْیَانَ اَشَکَکْتَ حِیْنَ اَخْبَرَكَ سَعِیْدُ بْنُ الْمُسَیِّبِ قَالَ لَا هُوَ کَمَا قَالَ غَیْرَ اَنَّهُ قَدْ کَانَ دَخَلَنِی الشَّكُّ .

✦✦ زہری بیان کرتے ہیں: جب میں کھڑا ہوا اور میں نے دریافت کیا' تو عمر بن قیس نے مجھے بتایا: وہ اس محفل میں میرے ساتھ موجود تھے کہ وہ شخص سعید بن مسیب ہیں (جنہوں نے اسے نقل کیا ہے)۔

راوی بیان کرتے ہیں: میں نے سفیان سے دریافت کیا جب سعید بن مسیب نے آپ کو اس بارے میں بتایا تو کیا آپ نے اس بارے میں شک کیا؟ تو انہوں نے جواب دیا: نہیں۔ یہ اس طرح ہے جس طرح انہوں نے بیان کیا ہے' البتہ میرے اندر اس بارے میں کچھ شک ہے۔

1705 - وَاَخْبَرَنِی مَنْ اَثِقُ بِهٖ مِنْ اَهْلِ الْمَدِیْنَةِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیِّبِ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ لَمَّا جَلَدَ الثَّلَاثَةَ اسْتَتَابَهُمْ فَرَجَعَ اثْنَانِ فَقَبِلَ شَهَادَتَهُمَا وَاَبٰی اَبُوْ بَکْرَةَ اَنْ یَرْجِعَ فَرَدَّ شَهَادَتَهُ .

✦✦ سعید بن مسیب فرماتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب نے تین آدمیوں کو کوڑے لگانے کا فیصلہ کیا تو آپ نے انہیں توبہ کرنے کے لئے کہا ان میں سے دو نے رجوع کر لیا تو آپ نے دونوں کی گواہی کو قبول کیا جبکہ حضرت ابوبکرہ نے رجوع کرنے سے انکار کر دیا تو حضرت عمر نے ان کی گواہی کو مسترد کر دیا۔

اخرج الثلاثة الاحادیث وقول الشافعی من کتاب الیمین مع الشاهد

امام شافعی نے پہلی تین روایات اور امام شافعی کا قول کتاب الیمین مع الشاہد میں نقل کیا ہے۔

باب شهادة النساء والصبیان

باب 10: خواتین اور بچوں کی گواہی

1706 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَسَعِیْدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ اَنَّهُ قَالَ فِی شَهَادَةِ النِّسَآءِ عَلَی الشَّیْءِ مِنْ اَمْرِ النِّسَآءِ لَا یَجُوْزُ فِیْهِ اَقَلُّ مِنْ اَرْبَعٍ

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں: عورتوں سے متعلق معاملات میں خواتین کی گواہی قبول کی جاسکتی ہے لیکن اس میں ان کی چار سے کم کی گواہی قبول نہیں ہوگی۔

1707 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ وَسَعِيْدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ اَنَّهٗ قَالَ فِيْ شَهَادَةُ النِّسَآءِ لَا رَجُلَ مَعَهُنَّ فِيْ اَمْرِ النِّسَآءِ لَا يَجُوْزُ فِيْهِ اَقَلَّ مِنْ اَرْبَعِ عُدُوْلٍ .

✧✧ عطاء بیان کرتے ہیں: خواتین سے متعلق معاملے میں خواتین کی ایسی گواہی جن میں ان کے ساتھ کوئی مرد نہ ہو۔اس چار عادل خواتین سے کم کی گواہی قبول نہیں ہوگی۔

1708 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ' عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ ' عنِ ابْنِ اَبِیْ مُلَيْكَةَ ' عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِىْ شَهَادَةِ الصِّبْيَانِ: لَا تَجُوْزُ ، وَزَادَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ لِاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَقُوْلُ "مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ" .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بچوں کی گواہی کے بارے میں فرماتے ہیں: یہ درست نہیں ہے۔

ابن ابی جریج نے ابن ابی ملیکہ کے حوالے سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات نقل کی ہے: انہوں نے اس کی وجہ اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان بیان کی ہے:

''جن گواہوں سے تم راضی ہو''۔

اخرج الاوّل من كتاب الدعوى والبينات ' والثانى والثالث من كتاب احكام القرآن .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب دعویٰ والبینات میں نقل کی ہیں جبکہ دوسری اور تیسری روایات کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر **1706**:

کوفی'امام'ابوبکرعبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ''المصنف''المطبعۃ العزیزیہ'حیدرآباددکن'ہندوستان'**1386**ھ **2073**

شافعی'امام'ابوعبداللہ محمد بن ادریس''الام''دارالمعرفۃ'بیروت'لبنان **87/7**

شافعی'امام'ابوعبداللہ محمد بن ادریس''الام''تحقیق:رفعت فوزی'دارالوفاء'طبع اوّل'**2001**ء **103/8**

حدیث نمبر **1708**:

بیہقی'امام'ابوبکراحمد بن حسین بن علی''السنن الکبریٰ''دائرۃ المعارف النظامیہ'حیدرآباددکن'ہندوستان'**1344**ھ **161/10**

صنعانی'امام'ابوبکرعبدالرزاق بن ہمام''المصنف''تحقیق:عبدالرحمٰن اعظمی'دارالقلم'بیروت'**1970**ء **15484**

کوفی'امام'ابوبکرعبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ''المصنف''المطبعۃ العزیزیہ'حیدرآباددکن'ہندوستان'**1386**ھ **21027**

نیشاپوری'امام'ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم''المستدرک''مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ'حلب'طبع بیروت **286/2**

شافعی'امام'ابوعبداللہ محمد بن ادریس''الام''دارالمعرفۃ'بیروت'لبنان **48/7**

شافعی'امام'ابوعبداللہ محمد بن ادریس''الام''تحقیق:رفعت فوزی'دارالوفاء'طبع اوّل'**2001**ء **100/8**

باب الیمین ومع الشاھد

باب 11: ایک گواہ کے ہمراہ قسم اٹھالینا

1709 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الْمَخْزُوْمِيُّ، عَنْ سَيْفِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْمَكِّيِّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالْيَمِيْنِ مَعَ الشَّاهِدِ، قَالَ عَمْرٌو : وَفِي الْاَمْوَالِ .

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گواہ کے ہمراہ قسم کے ذریعے فیصلہ دے دیا تھا۔

عمرو بیان کرتے ہیں: یہ اموال کے بارے میں تھا۔

1710 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَّرَجُلٍ اٰخر سماه فلا يحضرني ذكر اسمه من اصحاب النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالْيَمِيْنِ مَعَ الشَّاهِدِ .

✧✧ معاذ بن عبدالرحمٰن، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور ایک اور صحابی کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں، جن کا نام مجھے یاد نہیں رہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گواہ کے ہمراہ قسم کے ذریعے فیصلہ دے دیا تھا۔

1711 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِيْ عُمَرَ، مَوْلَى الْمُطَّلِبِ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالْيَمِيْنِ مَعَ الشَّاهِدِ .

✧✧ ابن مسیب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گواہ اور ایک قسم کے ذریعے فیصلہ دے دیا تھا۔

1712 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ عُبَيْدَةَ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيْلَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ : وَجَدْنَا فِيْ كِتَابِ سَعْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ

حدیث نمبر **1709**

کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ	2295
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ مصر	248/1
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی دارالحدیث قاہرہ مصر	1712
جستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان	3608
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق بشار عواد معروف دارالجیل بیروت 1998ء	2370
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ 1991ء	6011
طبرانی امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق احمدی عبدالمجید سلفی مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ موصل عراق (طبع ثانی)	11185
طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق محمد جاد الحق مطبعۃ الانوار المحمدیہ مصر	144/4
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان	254/1
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء	3625/7

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالْيَمِيْنِ مَعَ الشَّاهِدِ

✧✧ حضرت سعید بن عمرو رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ہم نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی تحریروں میں یہ بات پائی ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گواہ کے ہمراہ قسم کے ذریعے فیصلہ دے دیا تھا۔

1713 - اَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ، قَالَ : وَذَكَرَ عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيْهِ قَالَ : وَجَدْنَا فِيْ كُتُبِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ يَشْهَدُ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ عَمْرَو بْنَ حَزْمٍ اَنْ يَّقْضِيَ بِالْيَمِيْنِ مَعَ الشَّاهِدِ .

✧✧ سعید بن عمرو اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' ہم نے حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی تحریروں میں یہ بات پائی ہے حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے گواہی دے کر یہ بات بیان کی ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کو یہ ہدایت کی تھی: وہ ایک گواہ اور ایک قسم کے ذریعے فیصلہ کر دیں۔

1714 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالْيَمِيْنِ مَعَ الشَّاهِدِ .

حدیث نمبر **1712**:

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند"' تحقیق صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء — **308**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعة الزہراء الحدیثة' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **361**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعة المیمنیہ' مصر — **28/5**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1343**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعة العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **214/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفة' بیروت' لبنان — **254/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء — **625/7**

حدیث نمبر **1714**:

بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **3610**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء — **2368**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1343**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **6014**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول **1987**ء — **6683**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعة الانوار المحمدیہ' مصر — **144/4**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء — **5086**

دارقطنی' امام علی بن عمر' "السنن"' مکتبة المتنبی' قاہرہ' مصر — **213/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفة' بیروت' لبنان — **255/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء — **626/1**

قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ : فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِسُهَيْلٍ، قَالَ : اَخْبَرَنِي رَبِيعَةُ، وَهُوَ عِنْدِي ثِقَةٌ، اَنِّي حَدَّثْتُهُ اِيَّاهُ وَلَا اَحْفَظُهُ .

قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ : وَقَدْ كَانَ اَصَابَ سُهَيْلًا عِلَّةٌ اَذْهَبَتْ بَعْضَ حِفْظِهِ، وَنَسِيَ بَعْضَ حَدِيثِهِ، وَكَانَ سُهَيْلٌ بَعْدُ يُحَدِّثُهُ، عَنْ رَبِيعَةَ عَنْهُ، عَنْ اَبِيهِ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گواہ اور ایک قسم کے ذریعے فیصلہ دے دیا تھا۔

عبدالعزیز بیان کرتے ہیں: میں نے اس بات کا تذکرہ سہیل سے کیا تو انہوں نے بتایا مجھے ربیعہ نے یہ بات بیان کی ہے اور وہ میرے نزدیک ثقہ ہیں' میں نے انہیں یہ حدیث سنائی تھی اور مجھے یہ یاد نہیں رہی۔

عبدالعزیز بیان کرتے ہیں: سہیل کو کوئی بیماری لاحق ہوگئی تھی جس کی وجہ سے ان کا حافظہ کمزور ہوگیا تھا اور وہ بعض روایات بھول گئے تھے اس لئے بعد میں سہیل اس روایت کو ربیعہ کے حوالے سے اپنے حوالے سے اپنے والد کے حوالے سے نقل کیا کرتے تھے۔

1715 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ : اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ .

✦✦ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گواہ اور ایک قسم کے ذریعہ فیصلہ دے دیا تھا۔

1716 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ : حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، سَمِعْتُ الْحَكَمَ بْنَ عُتَيْبَةَ يَسْاَلُ اَبِي، وَقَدْ وَضَعَ يَدَهُ عَلٰى جِدَارِ الْقَبْرِ لِيَقُومَ اَقَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ؟ قَالَ : نَعَمْ، وَقَضٰى بِهَا عَلِيٌّ بَيْنَ اَظْهُرِكُمْ .

قَالَ مُسْلِمٌ : قَالَ جَعْفَرٌ : فِي الدَّيْنِ .

✦✦ امام جعفر صادق (رضی اللہ عنہ) بیان کرتے ہیں: میں نے حکم بن عتیبہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' انہوں نے میرے والد سے دریافت کیا' اس وقت انہوں نے اٹھنے کے لئے اپنا ہاتھ قبر کی دیوار پر رکھا تھا۔ کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گواہ کے ہمراہ

حدیث نمبر **1715**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء	**2111**
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**2299**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**1145**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**145/4**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**189/1**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**44/6**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول **2001**ء	**627/7**

فیصلہ دے دیا تھا؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بھی تمہارے درمیان اس طرح کا فیصلہ دیا ہے۔

مسلم نامی راوی فرماتے ہیں: امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ نے یہ بات بیان کی ہے یہ قرض کے بارے میں تھا۔

1717 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ فِي الشَّهَادَةِ: فَإِنْ جَاءَ بِشَاهِدٍ حَلَفَ مَعَ شَاهِدِهِ.

✧✧ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گواہی کے بارے میں یہ بات ارشاد فرمائی ہے: اگر وہ شخص ایک گواہ لے کر آئے تو وہ گواہ کے ہمراہ قسم بھی اٹھائے گا۔

1718 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ اَبِىْ كَرِيمَةَ، عَنْ اَبِىْ جَعْفَرٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالْيَمِيْنِ مَعَ الشَّاهِدِ.

✧✧ امام ابو جعفر (محمد الباقر رحمۃ اللہ علیہ) بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گواہ کے ہمراہ قسم' کے ذریعے فیصلہ دے دیا تھا۔

1719 - اَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ، اَنَّهُ قَالَ لِبَعْضِ مَنْ يُنَاظِرُهُ، قَالَ: فَقُلْتُ لَهُ: رَوَى الثَّقَفِيُّ وَهُوَ ثِقَةٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالْيَمِيْنِ مَعَ الشَّاهِدِ

✧✧ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گواہ کے ہمراہ قسم' کے ذریعہ فیصلے دے دیا تھا۔

اخرج العشرة الاحاديث من كتاب اليمين مع الشاهد ' وهوى اوّل ما فيه والحادى عشر من كتاب الاسارى والغلول وهو أخر ما فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دس روایات کتاب یمین مع الشاہد میں نقل کی ہیں اور یہ اس میں موجود ابتدائی روایات ہیں جبکہ

حدیث نمبر **1718**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **2299**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **225/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء **629/7**

حدیث نمبر **1719**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" 'المطبعۃ المیمنیہ' مصر' **305/3**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" 'تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **2369**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" 'تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء **1344**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" 'تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **144/4**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الاوسط" 'تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عرب' (طبع اوّل) **7345**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **212/4**

گیارہویں روایت کتاب الاساری والغلول میں نقل کی ہیں اور یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

باب موضع اليمين ووقتها

باب 12: قسم اٹھانے کی جگہ اور اس کا وقت

1720 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نِسْطَاسٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مَنْ حَلَفَ عَلٰى مِنْبَرِيْ هٰذَا بِيَمِيْنٍ اٰثِمَةٍ تَبَوَّاَ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ .

✦✦ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص میرے اس منبر کے اوپر جھوٹی قسم اٹھائے گا وہ جہنم میں اپنی مخصوص جگہ پر پہنچنے کے لئے تیار رہے۔

1721 - اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا غَطَفَانَ الْمُرِّيَّ قَالَ : اخْتَصَمَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَابْنُ مُطِيْعٍ اِلٰى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فِيْ دَارٍ فَقَضٰى بِالْيَمِيْنِ عَلٰى زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ زَيْدٌ اَحْلِفُ لَهٗ مَكَانِيْ فَقَالَ مَرْوَانُ لَا وَاللّٰهِ اِلَّا عِنْدَ مَقَاطِعِ الْحُقُوْقِ فَجَعَلَ زَيْدٌ يَحْلِفُ اَنَّ حَقَّهٗ لَحَقٌّ وَيَاْبٰى اَنْ يَّحْلِفَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَجَعَلَ مَرْوَانُ يَعْجَبُ مِنْ ذٰلِكَ .

قَالَ مَالِكٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : كَرِهَ زَيْدٌ صَبْرَ الْيَمِيْنِ .

حدیث نمبر **1720**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996ء** — **212**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **344/3**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **346**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998ء** — **2325**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991ء** — **601**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول' **1987ء** — **1782**

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' "المستدرک"' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت — **296/1**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دار الفکر' بیروت' طبع اول' **1996ء** — **4374**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **197/7**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001ء** — **88/8**

حدیث نمبر **1721**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف' المکتبۃ العلمیہ — **847**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996ء** — **2130**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **36/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001ء** — **89/8**

✧✧ ابوغطفان مری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اور ابن مطیع اپنا مقدمہ لے کر مروان بن حکم کے پاس (اس کے) گھر میں گئے تو اس نے حضرت زید رضی اللہ عنہ کے خلاف یہ فیصلہ دیا کہ وہ منبر پر قسم اٹھائیں گے تو حضرت زید رضی اللہ عنہ نے کہا میں اسی جگہ پر قسم اٹھالیتا ہوں مروان نے کہا: نہیں: اللہ کی قسم! یہ صرف اس جگہ ہوگا جہاں حقوق قطع ہو جاتے ہیں تو حضرت زید رضی اللہ عنہ وہاں یہ قسم اٹھاتے رہے کہ ان کا مؤقف درست ہے لیکن انہوں نے منبر پر قسم اٹھانے سے انکار کر دیا' تو مروان اس بات پر بہت حیران ہوا۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: حضرت زید رضی اللہ عنہ نے وہاں قسم اٹھانے کو ناپسند کیا۔

1722 - اَخْبَرَنِی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُؤَمَّلٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ مُلَیْكَةَ، قَالَ : كَتَبْتُ اِلَی ابْنِ عَبَّاسٍ مِنَ الطَّائِفِ فِیْ جَارِیَتَیْنِ ضَرَبَتْ اِحْدَاهُمَا الْاُخْرٰی وَلَا شَاهِدَ عَلَیْهِمَا، فَكَتَبَ اِلَیَّ اَنِ احْبِسْهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ، ثُمَّ اقْرَاْ عَلَیْهِمَا : "اِنَّ الَّذِیْنَ یَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَیْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِیْلًا" فَفَعَلْتُ، فَاعْتَرَفَتْ

✧✧ ابن ابی ملیکہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو طائف سے خط لکھا' جو دو کنیزوں کے بارے میں تھا ان میں سے کوئی ایک دوسری کو مارتی ہے ان دونوں کے خلاف کوئی گواہ نہیں ہے تو انہوں نے مجھے جواب میں لکھا: میں عصر کے بعد ان دونوں کو قید کر دوں اور پھر ان کے سامنے یہ آیت تلاوت کروں۔

"بے شک جو لوگ اللہ تعالیٰ کے عہد اور اس کی قسموں کے عوض میں تھوڑی سی قیمت حاصل کرتے ہیں"۔

میں نے ایسا کیا' تو ان میں سے ایک نے اپنے جرم کا اعتراف کرلیا۔

اخرج الثلاثة الاحادیث من کتاب الیمین مع الشاهد ۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تینوں روایات کتاب یمین مع الشاہد میں نقل کی ہیں۔

باب لغو الیمین ومن حلف علی یمین فوکدھا

باب 13: لغو قسم کا بیان' اور جو شخص قسم اٹھانے کے بعد اس میں تاکید پیدا کرے

حدیث نمبر **1722**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء	**15193**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	**4552**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	**248/8**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اول **1996**ء	**5089**
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی)	**11223**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان **1344**ھ	**252/10**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**284/7**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول **2001**ء	**95/8**

1723 - اَخبَرَنَا سُفيَانُ، حَدَّثَنَا عَمرٌو، عَنِ ابنِ جُرَيجٍ، عَن عَطَاءٍ قَالَ: ذَهَبتُ اَنَا وَعُبَيدُ بنُ عُمَيرٍ اِلٰی عَائِشَةَ وَهِیَ مُعتَكِفَةٌ فِی ثَبِیرٍ فَسَاَلنَهَا عَن قَولِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ: "لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغوِ فِی اَيمَانِكُم" قَالَت: هُوَ لَا وَاللّٰهِ بَلٰی وَاللّٰهِ .

✦✦ عطاء بیان کرتے ہیں: میں اور عبید بن عمیر' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں گئے وہ اس وقت ثبیر (پہاڑ کے پاس) اعتکاف کی حالت میں تھیں' میں نے ان سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں دریافت کیا۔

''اللہ تعالیٰ تمہاری لغو قسموں کے بارے میں تم سے مواخذہ نہیں کرے گا''۔

تو انہوں نے فرمایا (اس سے مراد آدمی کا) یہ کہنا ہے: نہیں' اللہ کی قسم! ہاں۔ اللہ کی قسم!

1724 - اَخبَرَنَا مَالِكٌ، عَن هِشَامِ بنِ عروة، عَن اَبِيهِ عَن عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنهَا اَنَّهَا قَالَت لَغوُ اليَمِينِ قَولُ الاِنسَانِ لَا وَاللّٰهِ وَبَلٰی وَاللّٰهِ .

✦✦ ہشام بن عروہ اپنے والد کے حوالے سے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' لغو قسم سے مراد آدمی کا یہ کہنا ہے' نہیں! اللہ کی قسم! ہاں! اللہ کی قسم!

اخرج الاوّل من کتاب الکفارات والنذور ' والثانی والثالث فی کتاب اختلاف مالك والشافعی رضی اللہ عنهما .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب کفارات والنذور میں جبکہ دوسری و تیسری روایت کتاب اختلاف مالک رحمۃ اللہ علیہ و

حدیث نمبر **1723**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	15951
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	3254
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء	4339
مروزی' امام اسحاق بن ابراہیم' ''المسند'' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' طبع اوّل 1412ھ-1991ء	1786
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	63/7
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء	154/8

حدیث نمبر **1724**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''المؤطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء	1366
صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	15952
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	6663
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	11149
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	48/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	242/7
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء	618/8

شافعی رحمۃ اللہ علیہ میں نقل کی ہے۔

1725 - وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ : مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَوَكَّدَهَا فَعَلَيْهِ عِتْقُ رَقَبَةٍ .

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جو شخص کوئی قسم اٹھا کر اس میں تاکید پیدا کرے (تو ایسی قسم توڑنے پر) اس پر غلام آزاد کرنا لازم ہوگا۔

حدیث نمبر **1725**:

طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان **1987**ء **118/3**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ بیروت لبنان **267/7**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول **2001**ء **734/8**

كتاب الجهاد وقسم الغنائم

جہاد کا بیان اور مالِ غنیمت کی تقسیم

باب القتال على التوحيد

باب 1: کلمہ توحید کی بنیاد پر جنگ کرنا

1726 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا اَزَالُ اُقَاتِلُ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَاِذَا قَالُوْهَا فَقَدْ عَصَمُوْا مِنِّيْ دِمَائَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ.

حدیث نمبر **1726**

مروزی امام اسحاق بن ابراہیم "المسند" مکتبۃ الایمان مدینہ منورہ طبع اول **1412** ھ-**1991**ء	**272**
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ مصر	**11/1**
بخاری امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	**1399**
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم فواد عبدالباقی دارالحدیث قاہرہ مصر	**21**
سجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان	**156**
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق بشار عواد معروف دارالجیل بیروت **1998**ء	**71**
ترمذی امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق ڈاکٹر بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت **1996**ء	**2606**
نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث قاہرہ مصر **1407** ھ-**1987**ء	**4/6**
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ **1991**ء	**3433**
نیشاپوری امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ ریاض الطبعۃ الثانیہ **1981**ء	**2248**
طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق محمد جاد الحق مطبعۃ الانوار المحمدیہ مصر	**213/3**
طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق شعیب ارنؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان **1987**ء	**5851**
تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دارالفکر بیروت طبع اول **1996**ء	**216**
طبرانی امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الاوسط" تحقیق محمود الطحان مکتبۃ المعارف ریاض سعودی عربیہ (طبع اول)	**945**
دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر	**231/1**
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان	**172/4**
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول **2001**ء	**11/10**

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میں اس وقت تک لوگوں کے ساتھ جنگ کرتا رہوں گا جب تک وہ یہ اعتراف نہ کرلیں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے جب وہ یہ اعتراف کرلیں گے تو وہ اپنی جانوں اور اپنے اموال کو مجھ سے محفوظ کرلیں گے البتہ ان کا حق باقی رہے گا جس کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمے ہوگا۔

1727 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لا اَزَالُ اُقَاتِلُ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لا اِلٰـهَ اِلا اللّٰهُ، فَاِذَا قَالُوْهَا فَقَدْ عَصَمُوْا مِنِّىْ دِمَائَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلا بِحَقِّهَا، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ ـ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میں لوگوں کے ساتھ مسلسل جنگ کرتا رہوں گا یہاں تک کہ وہ یہ اعتراف کرلیں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں' جب وہ یہ اعتراف کرلیں تو وہ اپنی جانوں اور اپنے اموال کو مجھ سے محفوظ کرلیں گے البتہ ان کا حق باقی رہے گا اور ان کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمے ہوگا۔

1728 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِذَا هَلَكَ كِسْرٰى فَلا كِسْرٰى بَعْدَهُ، وَاِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ فَلا قَيْصَرَ بَعْدَهُ، وَالَّذِىْ نَفْسِىْ بِيَدِهِ لَتُنْفَقَنَّ كُنُوْزُهُمَا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ـ

✧✧ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب ''کسریٰ'' مرجائے گا تو اس کے بعد کوئی ''کسریٰ'' نہیں ہوگا جب ''قیصر'' مرجائے گا تو اس کے بعد کوئی ''قیصر'' نہیں ہوگا اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری

حدیث نمبر **1728**:

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان	2580
صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	20814
حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	1094
شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	233/2
ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1998ء	2216
الکسی' امام' ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء	1402
بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	3027
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	201
موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول 1987ء	5881
نیشاپوری' امام' ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ 1981ء	1597
طحاوی' امام' ابو[illegible] احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان 1987ء	500
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اول 1998ء	6698
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	171/4
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء	307/5

جان ہے ان دونوں کے خزانے اللہ کی راہ میں ضرور خرچ کئے جائیں گے۔

اخرج الاوّل من الجزء الثانی من اختلاف الحدیث ' والثانی من کتاب جراح العمد والثالث من کتاب الجزیة

امام شافعی نے پہلی "روایت" اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب "جراح عمد" میں نقل کی ہے جبکہ تیسری کتاب الجزیہ میں نقل کی ہے۔

باب لا یفر واحد من اثنین

باب 2: دو کے مقابلے میں ایک شخص فرار نہ ہو

1729 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ "اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صَابِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِئَتَيْنِ "فَكَتَبَ عَلَيْهِمْ اَلَّا يَفِرَّ الْعِشْرُوْنَ مِنَ الْمِئَتَيْنِ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى: "اَلْئٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ فَخَفَّفَ عَنْهُمْ وَكَتَبَ عَلَيْهِمْ اَلَا تَفِرَّ مِائَةٌ مِّنْ مِئَتَيْنِ .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی۔

"اگر تم میں سے صبر کرنے والے بیس لوگ ہوں تو وہ دو سو پر غالب آ جائیں گے"۔

تو اللہ تعالیٰ نے لوگوں پر بات لازم کی کہ بیس آدمی' دو سو کے مقابلے میں راہِ فرار اختیار نہیں کر سکتے پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

"اب اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے آسانی پیدا کر دی ہے وہ یہ جانتا ہے کہ تمہارے اندر کمزوری ہے اگر تم لوگ صبر کرنے والے "ایک سو" افراد ہو تو وہ لوگ "دو سو" (دشمنوں) پر غالب آ جائیں گے

تو اللہ تعالیٰ نے لوگوں کے لئے تخفیف کر دی اور ان پر یہ لازم کیا کہ دو سو کے مقابلے میں ایک سو لوگ راہ فرار اختیار نہیں کر سکتے۔

اخرج الاوّل من کتاب الجزیة ' والثانی من کتاب قتال المشرکین

امام شافعی نے پہلی روایت کتاب الجزیہ میں نقل کی ہے جبکہ دوسری کتاب قتال المشرکین میں نقل کی ہے۔

حدیث نمبر **1729**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دار العلم' بیروت' **1970**ء	**9525**
بخاری' امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	**652**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**642**
شافعی' امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**169/4**
شافعی' امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء	**392/5**

باب منه : الفارون الكارون

باب 3: فراراختیار کرنے والے اور پلٹ کر حملہ کرنے والے

1730 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ : مَنْ فَرَّ مِنْ ثَلَاثَةٍ فَلَمْ يَفِرَّ وَمَنْ فَرَّ مِنِ اثْنَيْنِ فَقَدْ فَرَّ .

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جو شخص تین (گنا) کے مقابلے میں پیچھے ہٹ جائے وہ فرار اختیار کرنے والا نہیں ہوگا۔البتہ جو دو (گنا) کے مقابلے میں پیچھے ہٹ جائے اس نے راہِ فرار اختیار کی۔

1731 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ فَلَقُوا الْعَدُوَّ، فَحَاصَ النَّاسُ حَيْصَةً، فَاَتَيْنَا الْمَدِيْنَةَ، فَفَتَحْنَا بَابَهَا، وَقُلْنَا : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، نَحْنُ الْفَرَّارُوْنَ، قَالَ : بَلْ اَنْتُمُ الْعَكَّارُوْنَ، وَاَنَا فِئَتُكُمْ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ہمیں ایک مہم پر روانہ کیا جب ان لوگوں کا دشمنوں سے سامنا ہوا تو لوگ (بچ کر) دوسرے طرف سے نکل گئے جب ہم لوگ مدینہ منورہ آئے اور ہم نے وہاں کے دروازے کو کھولا تو ہم نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! آپ (ہمیں سزا دیں) کیونکہ ہم فرار ہونے والے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نہیں! تم لوگ پلٹ کر حملہ کرنے والے ہو اور میں تمہارے ساتھ ہوں۔

حدیث نمبر 1730:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ — 76/9

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 242/4

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 588/5

حدیث نمبر 1731:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 687

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 3368

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 23/2

بخاری' امام محمد بن اسماعیل' "الادب المفرد" مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع' 1955ء — 972

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 2647

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء — 3704

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' 1998ء — 1716

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' 1987ء — 966

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 17/4

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 396/5

اخرجه من كتاب الجزية .

امام شافعی نے اس روایت کو کتاب الجزیہ میں نقل کیا ہے۔

باب في البعوث

باب 4: جنگی مہمات

1732 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا بَعَثَ جَيْشًا اَمَّرَ عَلَيْهِمْ اَمِيرًا، وَقَالَ : فَاِذَا لَقِيتَ عَدُوًّا مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَادْعُهُمْ اِلٰى ثَلَاثِ خِلَالٍ، اَوْ ثَلَاثِ خِصَالٍ، شَكَّ عَلْقَمَةُ، ادْعُهُمْ اِلَى الْاِسْلَامِ، فَاِنْ اَجَابُوكَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ اِلَى التَّحَوُّلِ مِنْ دَارِهِمْ اِلٰى دَارِ الْمُهَاجِرِينَ، وَاَخْبِرْهُمْ اِنْ هُمْ فَعَلُوا اَنَّ لَهُمْ مَا لِلْمُهَاجِرِينَ، وَاَنَّ عَلَيْهِمْ مَا عَلَيْهِمْ، فَاِنِ اخْتَارُوا الْمَقَامَ فِي دَارِهِمْ فَاَعْلِمْهُمْ اَنَّهُمْ كَاَعْرَابِ الْمُسْلِمِينَ، يَجْرِي عَلَيْهِمْ حُكْمُ اللّٰهِ كَمَا يَجْرِي عَلَى الْمُسْلِمِينَ، وَلَيْسَ لَهُمْ فِي الْفَيْءِ شَيْءٌ اِلَّا اَنْ يُجَاهِدُوا مَعَ الْمُسْلِمِينَ، فَاِنْ لَمْ يُجِيبُوكَ فَادْعُهُمْ اِلٰى اَنْ يُعْطُوا الْجِزْيَةَ، فَاِنْ فَعَلُوا فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَدَعْهُمْ، فَاِنْ اَبَوْا فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ تَعَالٰى وَقَاتِلْهُمْ

✦✦ سلیمان بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ جب کسی لشکر کو روانہ کرتے تھے تو اس پر ایک شخص کو امیر مقرر کر دیتے تھے اور یہ ارشاد فرماتے تھے: جب تمہارا اپنے مشرک دشمن کے ساتھ سامنا ہو تو تم انہیں تین باتوں کی دعوت

حدیث نمبر 1732

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء 9428

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعة المیمنیة' مصر 352/5

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء 2444

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 731

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 2612

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن"' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء 2858

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء 1408

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء 8586

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اوّل 1987ء 1413

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار"' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعة الانوار المحمدیہ' مصر 206/3

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسة الرسالہ' بیروت' لبنان 1987ء 3572

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء 4739

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الاوسط"' تحقیق: محمود الطحان' مکتبة المعارف' ریاض' سعودی عرب' (طبع اوّل) 1453

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دارالمعرفة' بیروت' لبنان 1?2/4

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء 402/5

دینا۔ یہاں پر ایک لفظ کے بارے میں علقمہ نامی راوی کو شک ہے' تم انہیں اسلام کی دعوت دینا اگر وہ اسے قبول کرلیں تو تم ان کی طرف سے اسے قبول کر لینا اور ان سے لڑائی سے رک جانا پھر تم انہیں ان کے علاقے سے مہاجرین کے علاقے کی طرف منتقل ہونے کی دعوت دینا اور انہیں یہ بتانا اگر وہ ایسا کرلیں گے تو انہیں وہ تمام سہولتیں ملیں گی جو مہاجرین کو حاصل ہیں اور ان پر وہ تمام چیزیں لازم ہوں گی جو مہاجرین پر لازم ہیں اگر وہ اپنے علاقے میں قیام کرنے کو اختیار کریں تو وہ دیہاتی مسلمانوں کی طرح ہوں گے ان پر اللہ تعالیٰ کا حکم جاری ہوگا جیسے دیگر مسلمانوں پر جاری ہوتا ہے۔ تاہم انہیں مال "فے" میں سے کچھ بھی نہیں ملے گا۔ البتہ اگر وہ مسلمانوں کے ساتھ جہاد کریں گے (تو مال "فے" میں سے حصہ دار ہوں گے) اگر وہ تمہاری اس دعوت کو قبول نہیں کرتے تو تم انہیں اس بات کی دعوت دو کہ وہ جزیہ ادا کریں ذلت کا شکار ہوتے ہوئے اگر وہ ایسا کرلیتے ہیں تو تم اسے قبول کرو اور انہیں چھوڑ دو اگر وہ اس کا بھی انکار کر دیتے ہیں تو اللہ تعالیٰ سے مدد مانگو اور ان کے ساتھ جنگ کرو۔

1733 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا بَعَثَ جَيْشًا اَمَّرَ عَلَيْهِمْ اَمِيرًا، وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

✧✧ سلیمان بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی مہم کو روانہ کرتے تھے تو ان پر ایک امیر مقرر کر دیتے تھے اس کے بعد انہوں نے پوری حدیث نقل کی ہے۔

اخرج الاوّل من الجزء الثاني من اختلاف الحديث ' والثاني من كتاب الجزية .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب الجزیہ میں نقل کی ہے۔

باب النهي عن قتل النساء والصبيان

باب 5: خواتین اور بچوں کو قتل کرنے کی ممانعت

1734 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَمِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى الَّذِينَ بَعَثَ اِلَى ابْنِ اَبِي الْحُقَيْقِ عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ .

✧✧ حضرت ابن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ اپنے چچا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جن لوگوں کو ابن ابی حقیق کی طرف بھیجا تھا انہیں خواتین اور بچوں کو قتل کرنے سے منع کر دیا تھا۔

حدیث نمبر **1734**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **743**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386** ھ **33115**

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **22/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **239/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء **570/5**

1735 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَمِّهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَ اِلٰى ابْنِ اَبِى الْحُقَيْقِ نَهٰى عَنْ قَتْلِ النِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ .

✦✦ ابن کعب بن مالک اپنے چچا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے جب ابن ابی حقیق کی طرف لوگوں کو بھیجا تھا تو خواتین اور بچوں کو قتل کرنے سے منع کر دیا۔

اخرج الاوّل من كتاب قتال المشركين وهو اوّل حديث فيه ' والثانى من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب قتال المشرکین میں نقل کی ہے اور یہ اس میں موجود پہلی روایت ہے جبکہ دوسری روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے۔

باب المصاب من نساء المشركين وذرايهم

باب 6: مشرکین کی جو خواتین اور بچے (جنگ کے دوران) مارے جائیں

1736 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَخْبَرَنِى الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْاَلُ عَنْ اَهْلِ الدَّارِ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ يُبَيَّتُوْنَ، فَيُصَابُ مِنْ نِسَائِهِمْ وَذَرَارِيِّهِمْ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هُمْ مِنْهُمْ، وَزَادَ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ : هُمْ مِنْ اٰبَائِهِمْ .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے انہوں نے نبی

حدیث نمبر 1736

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء	9385
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	781
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	3313
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	37/4
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	30/2
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1745
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبی من السنن" دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	672
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	2839
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت 1996ء	1570
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	8622
اسفرائنی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء	95/4
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	22/3
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء	136

اکرم ﷺ کو سنا' آپ سے مشرکین کے علاقے میں رہنے والے ان لوگوں کے بارے میں دریافت کیا گیا جن پر رات کے وقت حملہ کیا جاتا ہے اور اس دوران ان کے بچے اور عورتیں مارے جاتے ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ ان لوگوں کا حصہ ہیں۔

عمرو بن دینار نے یہ الفاظ زائد نقل کیے ہیں: وہ اپنے باپ دادا کے ساتھ ہیں۔

1737 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ يَعْنِيْ ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ اللَّيْثِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ اَهْلِ الدَّارِ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ يُبَيَّتُوْنَ فَيُصَابُ مِنْ نِسَائِهِمْ وَاَبْنَائِهِمْ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُمْ مِنْهُمْ، وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ فِي الْحَدِيْثِ: هُمْ مِنْ اٰبَائِهِمْ۔

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ سے مشرکین کے علاقے میں رہنے والے ان لوگوں کے بارے میں دریافت کیا گیا جن پر رات کے وقت حملہ کیا جائے اور اس دوران ان کی خواتین اور بچے مارے جائیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ بھی ان لوگوں کا حصہ ہیں۔

بعض اوقات سفیان نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کیے ہیں: وہ اپنے باپ دادا کے ساتھ ہیں۔

اخرج الاوّل من كتاب الرسالة والثاني من كتاب قتال المشركين۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب قتال مشرکین میں نقل کی ہے۔

باب الحصار والنزول على حكم الامام

باب 7: دشمن کا محاصرہ کرنا اور امام کو ثالث تسلیم کرنا

1738 - اَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ سَاَلَهُ اِذَا حَاصَرْتُمُ الْمَدِيْنَةَ كَيْفَ تَصْنَعُوْنَ قَالَ نَبْعَثُ الرَّجُلَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ وَنَصْنَعُ لَهُ هَنَةً مِنْ جُلُوْدٍ قَالَ اَرَاَيْتَ اِنْ رُمِيَ بِحَجَرٍ قَالَ اِذًا يُقْتَلَ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوْا فَوَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ مَا يَسُرُّنِيْ اَنْ تَفْتَحُوْا مَدِيْنَةً فِيْهَا اَرْبَعَةُ الْافِ مُقَاتِلٍ بِتَضْيِيْعِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ۔

✧✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے دریافت کیا' جب تم لوگ کسی شہر کا محاصرہ کرتے ہو تو کیا کرتے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: ہم ایک شخص کو شہر کی طرف بھیجتے ہیں اور اس کو ایک چمڑے کا (حفاظتی لباس) دیتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: اگر اسے پتھر مار دیا جائے؟ انہوں نے جواب دیا: تو وہ قتل ہو جائے گا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم ایسا نہ کرو! اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے! مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ تم کوئی ایسا شہر فتح کرو جس میں چار ہزار جنگجو لوگ موجود ہوں اور اس کے مقابلے میں ایک مسلمان کی جان ضائع ہو۔

1739 - اَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: حَاصَرْنَا تُسْتَرَ فَنَزَلَ الْهُرْمُزَانُ عَلٰى

حُكْمِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَدِمْتُ بِهٖ عَلٰى عُمَرَ فَلَمَّا انْتَهَيْنَا اِلَيْهِ قَالَ لَهٗ عُمَرُ : تَكَلَّمْ قَالَ كَلَامَ حَيٍّ اَوْ كَلَامَ مَيِّتٍ قَالَ تَكَلَّمْ لَا بَاْسَ قَالَ اِنَّا وَاِيَّاكُمْ مَعْشَرَ الْعَرَبِ مَا خَلَّا اللّٰهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ كُنَّا نَتَعَبَّدُكُمْ وَنَقْتُلُكُمْ وَنَغْصِبُكُمْ فَلَمَّا كَانَ اللّٰهُ مَعَكُمْ لَمْ تَكُنْ لَنَا بِكُمْ يَدَانِ فَقَالَ عُمَرُ مَا تَقُوْلُ فَقُلْتُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ تَرَكْتُ بَعْدِيْ عَدُوًّا كَثِيْرًا وَشَوْكَةً شَدِيْدَةً ، فَاِنْ قَتَلْتَهٗ يَيْاَسِ الْقَوْمُ الْحَيَاةَ وَيَكُوْنُ اَشَدَّ لِشَوْكَتِهِمْ فَقَالَ عُمَرُ اَسْتَحْيِيْ قَاتِلَ الْبَرَاءِ بْنِ مَالِكٍ وَمَجْزَاَةَ ابْنِ ثَوْرٍ فَلَمَّا خَشِيْتُ اَنْ يَقْتُلَهٗ قُلْتُ لَهٗ لَيْسَ اِلٰى قَتْلِهٖ سَبِيْلٌ قَدْ قُلْتَ لَهٗ تَكَلَّمْ لَا بَاْسَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ارْتَشَيْتَ وَاَصَبْتَ مِنْهُ فَقُلْتُ وَاللّٰهِ مَا ارْتَشَيْتُ وَلَا اَصَبْتُ مِنْهُ قَالَ لَتَاْتِيَنِّيْ عَلٰى مَا شَهِدْتَّ بِهٖ بِغَيْرِكَ اَوْ لَا بُدَّ اَنَّ بِعُقُوْبَتِكَ قَالَ فَخَرَجْتُ فَلَقِيْتُ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ فَشَهِدَ مَعِيْ وَاَمْسَكَ عُمَرُ وَاَسْلَمَ وَفَرَضَ لَهٗ .

✦✦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے ''تستر'' شہر کا محاصرہ کیا تو ہرمزان (جو وہاں کا گورنر تھا) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ثالث تسلیم کرنے پر تیار ہوا۔ میں اسے لے کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا ہم ان کے پاس پہنچے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا: تم بات شروع کرو۔ اس نے دریافت کیا' زندہ آدمی کی طرح یا مردہ آدمی کی طرح؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم بات کرو کوئی پریشانی کی بات نہیں ہے وہ بولا: بے شک ہم اور آپ لوگ یعنی عرب اللہ تعالیٰ نے ہمارے اور آپ کے درمیان کبھی کوئی موقعہ خالی نہیں چھوڑا۔ ہم آپ لوگوں کو غلام بناتے رہے ہیں آپ کو قتل کرتے رہے ہیں آپ لوگوں کے مال واسباب کو غصب کرتے رہے ہیں تو جب اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو گیا تو اب ہم آپ کا کچھ نہیں کر سکتے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم کیا کہتے ہو؟ میں نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! میں نے اپنے بعد بہت بڑا دشمن اور زبردست تیاریاں چھوڑی ہیں اگر آپ نے اسے قتل کر دیا تو دشمن اپنی زندگی سے مایوس ہو جائے گا اور اس کے نتیجے میں اس کی طاقت زیادہ ہو جائے گی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے براء بن مالک اور مجزاۃ بن ثور کے قاتل سے حیاء آتی ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں: جب مجھے یہ اندیشہ ہوا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسے قتل کروا دیں گے تو میں نے ان سے کہا: آپ اسے قتل نہیں کروا سکتے کیونکہ آپ نے اسے یہ ارشاد فرمایا تھا: تم بات کرو کوئی پریشانی کی بات نہیں ہے' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

تم نے اس سے رشوت اور مال (جان بچانے کے عوض میں) لیا ہے؟ میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے کوئی مال یا رشوت وصول نہیں کی۔ انہوں نے فرمایا: تم میرے پاس ایک شخص کو لے کر آؤ جو تمہارے علاوہ بھی اس کا گواہ ہو ورنہ میں تمہیں سزا دینے سے آغاز کروں گا۔

راوی بیان کرتے ہیں: میں وہاں سے نکلا میری ملاقات حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ سے ہوئی تو انہوں نے میرے ساتھ گواہی

حدیث نمبر 1739

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 4402

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 152/4

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء — 614/5

دی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ (اسے قتل کرنے سے) رُک گئے پھر اس نے اسلام قبول کر لیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے لئے (حصہ) مقرر کیا۔

اخرج الحديثين من كتاب الاسارى والغلول .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات ''الساری والغلول'' میں نقل کی ہیں۔

باب غزوة خيبر

باب 8: غزوہ خیبر

1740 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : سَارَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى خَيْبَرَ فَانْتَهٰى اِلَيْهَا لَيْلًا، وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا طَرَقَ قَوْمًا لَمْ يُغِرْ عَلَيْهِمْ حَتّٰى يُصْبِحَ، فَاِنْ سَمِعَ اَذَانًا اَمْسَكَ، وَاِنْ لَمْ يَكُوْنُوا يُصَلُّوْنَ اَغَارَ عَلَيْهِمْ حِيْنَ يُصْبِحُ، فَلَمَّا اَصْبَحَ رَكِبَ وَرَكِبَ الْمُسْلِمُوْنَ وَخَرَجَ اَهْلُ الْقَرْيَةِ وَمَعَهُمْ مَكَاتِلُهُمْ وَمَسَاحِيهِمْ، فَلَمَّا رَاَوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالُوْا : مُحَمَّدٌ وَّالْخَمِيسُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اللّٰهُ اَكْبَرُ، خَرِبَتْ خَيْبَرُ، اِنَّا اِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ، فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ، قَالَ اَنَسٌ : وَاِنِّىْ لَرَدِيفُ اَبِىْ طَلْحَةَ، وَاِنَّ قَدَمَىَّ لَتَمَسُّ قَدَمَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث نمبر **1740**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحیٰی بن یحیٰی اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء — 1345
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان — 2127
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیۃ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 36866
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیۃ' مصر — 101/3
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — 371
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن الاشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 1365
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیۃ' 1991ء — 1017
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — 271
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل 1987ء — 384
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ''الصحیح'' شرکۃ الطباعۃ العربیۃ' ریاض' الطبعۃ الثانیۃ 1981ء — 351
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیۃ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1966ء — 350/4
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء — 3650
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 252/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل 2001ء — 617/5

✦✦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ خیبر کی طرف روانہ ہوئے آپ رات کے وقت وہاں پہنچے نبی اکرم ﷺ جب کسی قوم پر حملہ کرتے تھے تو آپ صبح ہونے سے پہلے ان پر حملہ نہیں کرتے تھے۔ اگر آپ کو (صبح کی نماز کے وقت) وہاں سے اذان کی آواز آجاتی تو آپ حملے سے رُک جاتے تھے اور اگر وہ لوگ نماز نہیں پڑھتے تھے تو آپ ان لوگوں پر حملہ کر دیتے تھے۔ جیسے ہی صبح ہوتی تھی۔ جب صبح ہوئی تو نبی اکرم ﷺ سوار ہوئے مسلمان بھی سوار ہو گئے اس بستی کے لوگ (اپنے علاقے سے) باہر آئے ان کے ساتھ ان کی کدالیں تھیں اور تھال تھے۔ جب انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا تو بولے: محمد اور ان کا لشکر آگئے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ اکبر! خیبر تباہ ہو گیا۔ جب ہم کسی قوم کے میدان جنگ میں اُترتے ہیں تو ان ڈرائے ہوئے لوگوں کی صبح بڑی بری ہوتی ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے سوار تھا میرا پاؤں نبی اکرم ﷺ کے قدم مبارک کو چھو رہا تھا۔

اخرجه من كتاب الاسارى والغلول .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الاساری الغلول میں نقل کیا ہے۔

باب غزوة بني المصطلق و بني النضير

باب 9: غزوۂ بنو مصطلق اور غزوۂ بنو نضیر

1741 - اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْنٍ، اَنَّ نَافِعًا كَتَبَ اِلَيْهِ يُخْبِرُهُ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ، اَخْبَرَهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَغَارَ عَلٰى بَنِي الْمُصْطَلِقِ وَهُمْ غَارُّونَ فِي نَعَمِهِمْ بِالْمُرَيْسِيعِ، فَقَتَلَ الْمُقَاتِلَةَ وَسَبَى الذُّرِّيَّةَ .

عبداللہ بن عون بیان کرتے ہیں: نافع نے انہیں خط میں لکھا' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے انہیں یہ بات بتائی ہے' نبی اکرم ﷺ

حدیث نمبر 1741:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعة الميمنية' مصر	31/2
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	2541
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق'' المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1966ء	76/4
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	8585
نسائی' امام احمد بن شعیب'' المجتبیٰ من السنن' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	2633
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم' فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	710
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق' محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	209/3
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	239/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء	578/5

نے بنومصطلق پر حملہ کیا تھا۔ وہ لوگ اس وقت ''مریسیع'' کے مقام پر اپنے جانوروں میں تھے تو نبی اکرم ﷺ نے ان کے جنگجو لوگوں کو قتل کروادیا تھا اور بچوں کو قیدی بنادیا تھا۔

1742 - اَخْبَرَنَا اَبُوْ ضَمْرَةَ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّقَ اَمْوَالَ بَنِي النَّضِيرِ

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے بنونضیر کے باغات جلوادیے تھے۔

1743 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّقَ اَمْوَالَ بَنِي النَّضِيرِ فَقَالَ قَائِلٌ: وَهَانَ عَلٰى سَرَاةِ بَنِي لُؤَيٍّ حَرِيْقٌ بِالْبُوَيْرَةِ مُسْتَطِيْرُ .

✧✧ ابن شہاب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے بنونضیر کے اموال (باغات) جلوادیے تھے تو کسی شخص نے یہ شعر کہا تھا:

''بنولؤی کے سرداروں کے لئے ''بویرہ'' کے مقام پر سیدھے کھڑے ہوئے درختوں کو جلانا آسان ہے''۔

1744 - اَخْبَرَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَحَرَّقَ وَهِيَ الْبُوَيْرَةُ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے بنونضیر کے کھجوروں کے درخت کٹوادیے تھے اور انہیں جلوا

حدیث نمبر **1744**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دار المعرفة' بیروت لبنان	**1833**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**685**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعة المیمنیه' مصر	**7/2**
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن''، تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء	**2463**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	**2326**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح''، تحقیق و ترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**1746**
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر''، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء	**1552**
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن''، تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء	**2844**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ''، تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء	**8608**
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند''، تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل' **1987**ء	**5837**
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند''، مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1966**ء	**97/4**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار''، تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء	**1108**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ''، دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**83/9**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، دار المعرفة' بیروت' لبنان	**343/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام''، تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل' **2001**ء	**631/5**

دیا تھا یہ "بویرہ" کے مقام پر ہوا تھا۔

1745 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّقَ اَمْوَالَ بَنِي النَّضِيرِ، فَقَالَ قَائِلٌ : وَهَانَ عَلَى سَرَاةِ بَنِي لُؤَيٍّ حَرِيقٌ بِالْبُوَيْرَةِ مُسْتَطِيرُ .

✦✦ ابن شہاب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے بنونضیر کے اموال (کھجوروں کے باغات) جلوا دیے تھے اور اس پر کسی شاعر نے یہ کہا تھا۔

"بنولؤی کے سرداروں کے لئے "بویرہ" کے مقام پر سیدھے کھڑے ہوئے درختوں کو جلانا آسان ہے"۔

1746 - اَخْبَرَنَا بَعْضُ اَصْحَابِنَا، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ الْاَزْهَرِيِّ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ شِهَابٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ : اَمَرَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اُغِيرَ صَبَاحًا عَلَى اَهْلِ اَبْنَاءَ وَاُحَرِّقَ .

✦✦ ابن شہاب' عروہ کے حوالے سے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے مجھے یہ ہدایت کی تھی: میں "اہل ابنا" پر صبح کے وقت حملہ کروں اور انہیں جلا دوں۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب قتال المشركين ' والى اخر السادس من كتاب الاسارى والغلول .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی تین روایات کتاب قتال مشرکین میں نقل کی ہیں اس کے بعد چھٹی روایات تک کتاب الاساری الغلول میں نقل کی ہیں۔

باب غزوة يوم حنين و تنفيل القاتل سلب المقتول

باب 10: غزوۂ حنین' (دشمن کو) قتل کرنے والے کو مقتول کا سامان دینا

1747 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ كَثِيْرِ بْنِ اَفْلَحَ، عَنْ اَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلَى اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حُنَيْنٍ

حدیث نمبر 1746

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ' بیروت لبنان	625
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	205/5
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	33072
قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' 1998ء	2843
جستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2616
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی)	408
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	258/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	633/5

فَلَمَّا الْتَقَيْنَا كَانَتْ لِلْمُسْلِمِينَ جَوْلَةٌ، فَرَأَيْتُ رَجُلاً مِّنَ الْمُشْرِكِينَ قَدْ عَلا رَجُلاً مِّنَ الْمُسْلِمِينَ، قَالَ : فَاسْتَدَرْتُ لَهُ حَتّٰى اَتَيْتُهُ مِنْ وَرَائِهٖ فَضَرَبْتُهُ عَلٰى حَبْلِ عَاتِقِهٖ ضَرْبَةً فَاَقْبَلَ عَلَيَّ فَضَمَّنِي ضَمَّةً وَّجَدْتُ مِنْهَا رِيحَ الْمَوْتِ ثُمَّ اَدْرَكَهُ الْمَوْتُ، فَاَرْسَلَنِي، فَلَحِقْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقُلْتُ لَهُ : مَا بَالُ النَّاسِ؟ قَالَ : اَمْرُ اللّٰهِ، ثُمَّ اِنَّ النَّاسَ رَجَعُوْا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ قَتَلَ قَتِيلا لَهُ عَلَيْهِ بَيِّنَةٌ فَلَهُ سَلَبُهُ، فَقُمْتُ، فَقُلْتُ : مَنْ يَّشْهَدُ لِي؟ ثُمَّ جَلَسْتُ، فَقَالَهَا الثَّانِيَةَ، فَقُمْتُ، فَقُلْتُ : مَنْ يَّشْهَدُ لِي؟ ثُمَّ جَلَسْتُ، فَقَالَهَا الثَّالِثَةَ، فَقُمْتُ فِي الثَّالِثَةِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا لَكَ يَا اَبَا قَتَادَةَ؟ فَاقْتَصَصْتُ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ : صَدَقَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَسَلَبُ ذٰلِكَ الْقَتِيلِ عِنْدِي، فَاَرْضِهِ مِنْهُ، فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ : لاهَا اللّٰهُ اِذًا، لا يَعْمِدُ اِلٰى اَسَدٍ مِنْ اُسْدِ اللّٰهِ تَعَالٰى يُقَاتِلُ عَنِ اللّٰهِ فَيُعْطِيكَ سَلَبَهُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : صَدَقَ، فَاَعْطِهِ اِيَّاهُ، قَالَ اَبُوْ قَتَادَةَ : فَاَعْطَانِيهِ، فَبِعْتُ الدِّرْعَ فَابْتَعْتُ بِهٖ مَخْرَفًا فِي بَنِي سَلِمَةَ، فَاِنَّهُ لاَوَّلُ مَالٍ تَاَثَّلْتُ فِي الْاِسْلامِ .

قَالَ مَالِكٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : الْمَخْرَفُ : النَّخْلُ .

✧✧ حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوۂ حنین کے موقع پر ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے جب ہمارا سامنا دشمن سے ہوا تو مسلمانوں میں بھگدڑ مچ گئی۔ میں نے مشرکین کے ایک فرد کو دیکھا: وہ ایک مسلمان پر غالب آ رہا

حدیث نمبر 1747:

اصحی ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اوّل) 1996ء	1311
صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء	8476
حمیدی امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المتنبی قاہرہ مصر	423
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ مصر	295/
دارمی امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی دار المحاسن قاہرہ 1966ء	2488
بخاری امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	2100
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی دار الحدیث قاہرہ مصر	1751
سجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان	278
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء	2837
ترمذی امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء	1562
طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء	4785
تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اوّل 1996ء	48/2
بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدر آباد دکن ہندوستان 1344ھ	306/6
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان	124/4
شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اوّل 2001ء	925/8

تھا۔ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں گھوم کر پیچھے سے اس کے پاس آ گیا میں نے اس کی گردن پر ضرب لگائی وہ مڑ کر میری طرف ہوا اور مجھے بھینچ لیا مجھے موت کو بو محسوس ہوئی پھر وہ شخص مڑ گیا اور اس نے مجھے چھوڑ دیا۔

پھر میری ملاقات حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ہوئی۔ میں نے ان سے پوچھا: لوگوں کو کیا ہو گیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی مرضی ہے۔

پھر جب لوگ واپس آ گئے (یعنی جنگ ختم ہو گئی) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے (کسی دشمن) کو قتل کیا ہو تو اس مقتول کا ساز و سامان اس شخص کو ملے گا۔

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں کھڑا ہوا۔ میں نے سوچا میرے حق میں گواہی کون دے گا؟ پھر میں بیٹھ گیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوبارہ یہی بات ارشاد فرمائی' میں پھر کھڑا ہوا' میں نے پھر سوچا میرے حق میں گواہی کون دے گا؟ پھر میں بیٹھ گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تیسری مرتبہ یہ بات ارشاد فرمائی' میں تیسری مرتبہ کھڑا ہوا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: اے ابوقتادہ! تمہیں کیا ہوا ہے؟ میں نے آپ کو پورا واقعہ سنایا تو حاضرین میں سے ایک صاحب بولے' یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! انہوں نے ٹھیک کہا ہے' اس مقتول کا سامان میرے پاس ہے آپ میری طرف سے انہیں راضی کر دیں (انہیں کچھ اور دے دیں اس کا سامان میرے پاس ہی رہنے دیں) تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں۔ اللہ کی قسم! ہم اللہ کے ایک ''شیر'' کو جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جنگ کرتا ہے' اسے چھوڑ دیں اور اس کا سامان تمہیں دے دیں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے ٹھیک کہا ہے تم یہ سامان اسے دے دو۔

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ سامان مجھے دے دیا پھر میں نے اس کو فروخت کیا اور اس کے ذریعے بنوسلمہ کے محلے میں ایک باغ خرید لیا' اسلام قبول کرنے کے بعد یہ پہلا مال تھا جو میں نے حاصل کیا۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ''مخرف'' کا مطلب کھجور کا باغ ہے۔

اخرجه فی کتاب اختلاف مالك والشافعی .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

باب المظاهرة بين درعين

باب 11: دو زرہیں پہن کر سامنے آنا

1748 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث نمبر **1748**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعة الميمنية' مصر **4493**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998ء** **2806**

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991ء** **8583**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعة الزہراء الحدیثة' موصل' عراق' (طبع ثانی) **6669**

ظَاهَرَ يَوْمَ اُحُدٍ بَيْنَ دِرْعَيْنِ .

✧✧ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غزوۂ احد کے موقع پر دو زرہیں پہن کر تشریف لائے تھے۔

اخرجه من كتاب الاسارى والغلول .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الاساری والغلول میں نقل کیا ہے۔

باب قسم المغنم

باب 12: مالِ غنیمت کی تقسیم

1749 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، مِنْ اَصْحَابِنَا عَنْ اِسْحَاقَ الْاَزْرَقِ الْوَاسِطِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ لِلْفَرَسِ بِسَهْمَيْنِ، وَلِلْفَارِسِ بِسَهْمٍ .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوڑے کو دو حصے دیے تھے اور گھڑ سوار کو ایک حصہ دیا تھا۔

1750 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، اَنَّ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ كَانَ يَضْرِبُ فِي الْمَغْنَمِ بِاَرْبَعَةِ اَسْهُمٍ سَهْمٍ لَهُ وَسَهْمَيْنِ لِفَرَسِهِ وَسَهْمٍ فِيْ ذِي الْقُرْبٰى .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَعْنِي : وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِسَهْمِ ذِي الْقُرْبٰى سَهْمَ صَفِيَّةَ اُمِّهِ ، وَقَدْ شَكَّ سُفْيَانُ اَحِفْظَهُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيٰى سَمَاعًا وَلَمْ يَشُكَّ سُفْيَانُ اَنَّهُ مِنْ حَدِيْثِ هِشَامٍ عَنْ يَحْيٰى هُوَ وَلَا غَيْرُهُ مِمَّنْ حَفِظَهُ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1748:

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدر آباد دکن ہندوستان 1344ھ	46/9
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان	252/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء طبع اوّل 2001ء	617/5

حدیث نمبر 1749:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدر آباد دکن ہندوستان 1386ھ	33169
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ مصر	2/2
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	2863
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم محمد فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ مصر	1762
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی بیروت 1998ء	2733
نسائی' امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء	15644
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دارالفکر بیروت طبع اوّل 1996ء	4817
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان	144/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء طبع اوّل 2001ء	310/5

عَنْ هِشَامٍ .

✦✦ یحییٰ بن عباد بیان کرتے ہیں: حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ مال غنیمت کے چار حصے کیا کرتے تھے' ایک حصہ ان کا اپنا ہوتا تھا' دو حصے ان کے گھوڑے کے ہوتے تھے اور ایک حصہ ذوی القربیٰ کے اعتبار سے ہوتا تھا۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: حقیقت اللہ بہتر جانتا ہے لیکن اس کا مطلب یہ ہے کہ ذوی القربیٰ کے حصے سے مراد ان کی والدہ سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کا حصہ تھا۔

سفیان نامی راوی نے اس پر شک کیا ہے' کیا انہیں ہشام کے حوالے سے یہ بات صحیح یاد ہے اور یحییٰ کے حوالے سے جو روایت منقول ہے اس میں سفیان کے شک کا تذکرہ نہیں ہے جو ہشام کی حدیث کے بارے میں ہے۔ یحییٰ نے اور ان کے علاوہ دیگر راویوں نے' جنہوں نے اسے ہشام کے حوالے سے اس یاد رکھا ہے (انہیں بھی شک نہیں ہے)۔

1751 - اَخْبَرَنَا مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ : اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ : لَمَّا قَسَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْمَ ذِى الْقُرْبٰى بَيْنَ بَنِى هَاشِمٍ وَبَنِى الْمُطَّلِبِ اَتَيْتُهُ اَنَا وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ، فَقُلْنَا : يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هٰؤُلَاءِ اِخْوَانُنَا مِنْ بَنِى هَاشِمٍ، لَا نُنْكِرُ فَضْلَهُمْ لِمَكَانِكَ الَّذِى وَضَعَكَ اللّٰهُ بِهِ مِنْهُمْ، اَرَاَيْتَ اِخْوَانَنَا مِنْ بَنِى الْمُطَّلِبِ، اَعْطَيْتَهُمْ وَتَرَكْتَنَا اَوْ مَنَعْتَنَا، وَاِنَّمَا قَرَابَتُنَا وَقَرَابَتُهُمْ وَاحِدَةٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّمَا بَنُو هَاشِمٍ، وَبَنُو الْمُطَّلِبِ شَیْءٌ وَاحِدٌ هٰكَذَا، وَشَبَّكَ بَيْنَ اَصَابِعِهِ .

✦✦ محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ذوی القربیٰ کا

حدیث نمبر **1750**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	166/1
دار قطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	109/4
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء	228/6
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	283/3
دار قطنی' امام علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	110/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	145/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء	319/5

حدیث نمبر **1751**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی)	1540
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' ''السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان 1344ھ	341/
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	3140
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	146/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول 2001ء	323/5

مخصوص حصہ بنو ہاشم اور بنو مطلب کے درمیان تقسیم کر دیا' تو میں اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہم نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ ہمارے بھائی' جو بنو ہاشم سے تعلق رکھتے ہیں' ہم ان کی فضیلت کا انکار نہیں کرتے' کیونکہ آپ کی وجہ سے جو انہیں فضیلت حاصل ہے اللہ تعالیٰ نے آپ کو ان کے درمیان رکھا ہے لیکن ہمارے جو بھائی بنو مطلب سے تعلق رکھتے ہیں ان کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟۔ آپ نے انہیں عطا کر دیا ہے اور ہمیں نہیں دیا جبکہ ہم اور وہ آپ کے ساتھ ایک جیسی رشتے داری رکھتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بنو ہاشم اور بنو مطلب ایک جیسی حیثیت رکھتے ہیں اس طرح' پھر آپ نے اپنی انگلیوں کو ایک دوسرے میں داخل کر دیا۔

1752 - اَخْبَرَنَا اَحْسِبُهُ دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعَطَّارُ، عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ،۔

قَالَ الْقَاضِي ' اَبُوْبَكْرٍ الْحِيرِيُّ ' وَفِي نُسْخَةٍ اُخْرٰى ' عَنِ الزُّهْرِيِّ ' عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ' عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ' عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَ مَعْنَاهُ ۔

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے قاضی ابوبکر الحیری بیان کرتے ہیں: دوسرے نسخے میں یہ روایت زہری کے حوالے سے ابن مسیب کے حوالے سے حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مانند منقول ہے۔

1753 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَ مَعْنَاهُ

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِمُطَرِّفِ بْنِ مَازِنٍ، اَنَّ يُونُسَ وَابْنَ اِسْحَاقَ رَوَيَا حَدِيثَ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ، قَالَ : حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ كَمَا وَصَفْتُ، فَلَعَلَّ ابْنَ شِهَابٍ رَوَاهُ عَنْهُمَا مَعًا ۔

حدیث نمبر **1752**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعة الميمنية' مصر	3/4
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح '' (رقم الحدیث من فتح الباری)	4429
نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	2078
قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ'' السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' 1998ء	2881
نسائی' امام' احمد بن شعیب'' المجتبیٰ من السنن'' دار الحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء	130/1
نسائی' امام' احمد بن شعیب'' السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' 1991ء	4438
تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان'' صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	3293
طبرانی' امام' ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب'' المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعة الزہراء الحدیثة' موصل' عراق (طبع ثانی)	1593
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دار المعرفة' بیروت' لبنان	146/4
شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	324/5

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔
امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: میں نے اس بات کا تذکرہ مطرف بن مازن سے کیا' یونس اور ابن اسحٰق ان دونوں نے ابن شہاب کی روایت کو ابن مسیب کے حوالے سے نقل کیا ہے تو انہوں نے بتایا: معمر نے ہمیں یہ حدیث اسی طرح سنائی ہے جیسے میں نے بیان کی ہے' ہوسکتا ہے! ابن شہاب نے ان دونوں کے حوالے سے ایک ساتھ اسے نقل کیا ہے۔

1754 - اَخْبَرَنِىْ عَمِّىْ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيّ بْنِ شَافِعٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ، وَزَادَ : لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ بَنِىْ هَاشِمٍ وَّبَنِى الْمُطَّلِبِ .

✦✦ (امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) میرے چچا محمد بن علی بن شافع نے حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہما (زین العابدین) کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مانند نقل کیا ہے تاہم اس روایت میں یہ الفاظ ہیں۔
''اللہ تعالیٰ ان لوگوں پر لعنت کرے جو بنو ہاشم اور بنو مطلب کے درمیان فرق کرتے ہیں''۔

1755 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ : قَسَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْمَ ذِى الْقُرْبٰى بَيْنَ بَنِىْ هَاشِمٍ وَّبَنِى الْمُطَّلِبِ، وَلَمْ يُعْطِ مِنْهُ اَحَدًا مِّنْ بَنِىْ عَبْدِ شَمْسٍ وَّلَا بَنِىْ نَوْفَلٍ شَيْئًا

✦✦ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ذوی القربیٰ کا مخصوص حصہ بنو ہاشم اور بنو مطلب کے درمیان تقسیم کیا تھا۔ آپ نے بنو عبدالشمس یا بنو نوفل سے تعلق رکھنے والے کسی بھی شخص کو اس میں سے کچھ عطا نہیں کیا۔

1756 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ وَرَجُلٍ لَمْ يُسَمِّهِ كِلَاهُمَا عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ لَيْلٰى قَالَ : لَقِيْتُ عَلِيًّا رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ عِنْدَ اَحْجَارِ الزَّيْتِ فَقُلْتُ لَهٗ بِاَبِىْ اَنْتَ وَاُمِّىْ مَا فَعَلَ اَبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ فِىْ حَقِّكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ مِنَ الْخُمُسِ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَمَّا اَبُوْ بَكْرٍ فَلَمْ يَكُنْ فِىْ زَمَانِهٖ اَخْمَاسٌ وَمَا كَانَ فَقَدْ اَوْفَانَاهُ وَاَمَّا عُمَرُ فَلَمْ يَزَلْ يُعْطِيْنَاهُ حَتّٰى جَاءَهٗ مَالُ السُّوْسِ وَالْاَهْوَازِ اَوْ قَالَ الْاَهْوَازُ

حدیث نمبر **1753**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**36875**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' 'المطبعۃ المیمنیہ' مصر	**81/4**
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' 'داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**2980**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' 'دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء	**130/7**
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' 'تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**4439**
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' 'تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر	**235/3**
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' 'تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق' (طبع ثانی)	**1591**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' 'دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**146/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' 'تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء	**324/5**

وَقَالَ فَارِسٍ اَنَا اَشُكُّ يَعْنِى الشَّافِعِيُّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ فِى حَدِيْثِ مَطَرٍ اَوْ حَدِيْثِ الْاٰخرِ فَقَالَ فِى الْمُسْلِمِيْنَ خَلَّةٌ فَاِنْ اَحْبَبْتُمْ تَرَكْتُمْ حَقَّكُمْ فَجَعَلْنَاهُ فِىْ خَلَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ حَتّٰى يَاْتِيَنَا مَالٌ فَنُوَفِيكُمْ حَقَّكُمْ مِنْهُ فَقَالَ الْعَبَّاسِ لِعَلِيٍّ لَا تَطْعِمْهُ فِىْ حَقِّنَا فَقُلْتُ لَهُ يَا اَبَا الْفَضْلِ اَلَسْنَا اَحَقَّ مَنْ اَجَابَ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَرَفَعَ خَلَّةَ الْمُسْلِمِيْنَ فَتُوُفِّىَ عُمَرُ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَهُ مَالٌ فَيَقْضِيْنَاهُ

وَقَالَ الْحَكَمُ فِىْ حَدِيْثِ مَطَرٍ وَالْاٰخَرِ اِنَّ عُمَرَ قَالَ لَكُمْ حَقٌّ وَلَا يَبْلُغُ عِلْمِىْ اِذْ كَثُرَ اَنْ يَّكُوْنَ لَكُمْ كُلُّهُ فَاِنْ شِئْتُمْ اَعْطَيْتُكُمْ مِنْهُ بِقَدْرِ مَا اَرٰى لَكُمْ فَاَبَيْنَا عَلَيْهِ اِلَّا كُلَّهُ فَاَبٰى اَنْ يُعْطِيَنَا .

✧✧ عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ بیان کرتے ہیں: میری ملاقات حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ''حجارزیت'' کے مقام پر ہوئی میں نے ان سے کہا: میرے ماں باپ (آپ پر قربان ہوں) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ کے حق میں اہل بیت کے حق میں جوخمس سے تعلق رکھتا تھا اس میں کیا کیا تھا؟

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جہاں تک حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا تعلق ہے تو ان کے زمانے میں مال خمس تھا ہی نہیں اور جو تھا وہ ہم نے ان سے وصول کرلیا تھا۔

جہاں تک حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا تعلق ہے تو وہ ہمیں مسلسل عطا کرتے رہے یہاں تک کہ ان کے پاس ''سوس'' اور ''الاہواز'' کا سامان آیا (یہاں راوی کو شک ہے لفظ اہواز استعمال ہوا ہے یا فارس استعمال ہوا ہے یہ شک امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو ہے) تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: مسلمان ایک دوسرے کے بھائی ہیں اگر آپ لوگ چاہیں تو میں آپ کے حق کے ترک کردوں اور اسے مسلمانوں کی بھائی چارگی کے حوالے سے ان کے درمیان خرچ کردوں۔ پھر جب ہمارے پاس مال آئے گا تو ہم آپ کے حق کی اسی میں سے پوری ادائیگی کردیں گے تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا: تم ہمارے حق میں سے اسے کھانے کے لئے دے رہے ہو۔ میں نے ان سے کہا: اے ابوالفضل! کیا ہم اس بات کے سب سے زیادہ حقدار نہیں ہیں کہ امیر المؤمنین کی بات کو قبول کریں اور وہ مسلمانوں کے درمیان بھائی چارگی قائم کرنا چاہ رہے ہیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس اگلا مال آنے سے پہلے ہی ان کا انتقال ہوگیا جو انہوں نے ہمیں ادا کرنا تھا۔

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ لوگوں کا حق ہے' لیکن میرے علم کے مطابق ایسا نہیں ہوسکتا کہ اگر یہ زیادہ مال ہوجائے تو یہ سارے کا سارا آپ لوگوں کو ہی ملے اگر آپ لوگ چاہیں تو میں آپ کو اتنی مقدار میں دے دوں گا جو میں آپ کے لئے مناسب سمجھوں گا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم نے صرف پورا مال لینے پر اصرار کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں پورا مال دینے سے انکار کردیا۔

1757 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَوْسٍ، اَنَّ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : مَا اَحَدٌ اِلَّا وَلَهُ فِىْ هٰذَا الْمَالِ حَقٌّ اَعْطِيَهُ اَوْ مُنْعَهُ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ .

✧✧ حضرت مالک بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: ہر شخص کا اس مال میں حصہ ہے میں

اسے دوں گا یا پھر اسے روک دیا جائے گا' سوائے اس کے جو تمہاری ملکیت میں (غلام یا کنیزیں) آتے ہیں۔

1758 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَوْسٍ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ نَحْوَهُ وَقَالَ : لَئِنْ عِشْتُ لَيَاْتِيَنَّ الرَّاعِيْ يَسِيْرٌ وَحِمِيْرُ حَقُّهُ .

✤ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے تاہم اس میں ان کے یہ الفاظ ہیں: اگر میں زندہ رہا تو مزدور کوئی چرواہا آئے گا اور حمیر اس کا حق ہوگا۔[1]

اخرج العشرة الاحاديث وقول الشافعي من كتاب قسمة الفيء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دس روایات اور امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا قول کتاب قسمۃ الفی میں نقل کی ہیں۔

باب منه : في تنفيل السرية

باب 13: کسی مہم (کے افراد کو) اضافی ادائیگی کرنا

1759 - اَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث نمبر **1757**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" 'المطبعة الميمنية' مصر **42/1**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" 'دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2950**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" 'دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ **346/6**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **155/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" 'تحقیق' رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء **348/4**

حدیث نمبر **1759**

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "الموطا" 'بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق' بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اول) **1996**ء **1299**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق' حبیب الرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء **935**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" 'عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **694**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" 'المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **6854**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" 'المطبعة الميمنية' مصر **10/2**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' "السنن" 'تحقیق' عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' **1966**ء **2824**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **3134**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" 'تحقیق و ترقیم' فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1749**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" 'دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2741**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" 'تحقیق' حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول' **1987**ء **5826**

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" 'مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **106/4**

[1] ڈاکٹر یاسین مظہر تحریر کرتے ہیں اصل مسودے میں اسی طرح تحریر ہے۔ میں نے اسے تبدیل نہیں کیا لیکن ہوسکتا ہے عبارت یہ ہو: وہ اپنے اونٹوں کا حق وصول کرے گا۔

بَعَثَ سَرِيَّةً فِيهَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ قِبَلَ نَجْدٍ فَغَنِمُوْا اِبِلاً كَثِيْرَةً، فَكَانَتْ سُهْمَانُهُمْ اثْنَىْ عَشَرَ بَعِيْرًا، اَوْ اَحَدَ عَشَرَ بَعِيْرًا، ثُمَّ نُفِّلُوْا بَعِيْرًا بَعِيْرًا .

✧✧ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہم روانہ کی جس میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بھی تھے یہ "نجد" کی طرف روانہ کی گئی تھی ان لوگوں کو بہت سے اونٹ صدقے میں ملے تو ان کے حصے میں بارہ اونٹ آئے یا شاید گیارہ اونٹ آئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک اضافی اونٹ بھی دیا۔

اخرجه من كتاب قسمة الفيء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو کتاب قسمہ الفی میں نقل کیا ہے۔

باب الفرق بين المقاتلة والذرية

باب 14: جنگجولوگوں اوران کے بچوں کے درمیان فرق

1760 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ :

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1759**:

تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دارالفکر بیروت طبع اوّل 1996ء **4839**

طبرانی امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ موصل عراق (طبع ثانی) **13426**

بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ **312/6**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان **143/4**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اوّل 2001ء **311/5**

حدیث نمبر **1760**:

طیالسی امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دارالمعرفۃ بیروت لبنان **1859**

صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی دارالقلم بیروت 1970ء **9716**

کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ **33854**

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمنیہ مصر **17/2**

بخاری امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **268/4**

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی دارالحدیث قاہرہ مصر **1868**

سجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان **2957**

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دارالجیل بیروت 1998ء **2543**

ترمذی امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت 1998ء **1361**

طحاوی امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جادالحق مطبعۃ الانوار المحمدیہ مصر **217/3**

تمیمی امام ابوحاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دارالفکر بیروت طبع اوّل 1996ء **3734**

طبرانی امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان مکتبۃ المعارف ریاض سعودی عربیہ (طبع اوّل) **9235**

عُرِضْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ اُحُدٍ وَاَنَا ابْنُ اَرْبَعَ عَشْرَةَ سَنَةً فَرَدَّنِيْ ثُمَّ عُرِضْتُ عَلَيْهِ عَامَ الْخَنْدَقِ وَاَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً فَاَجَازَنِيْ

قَالَ نَافِعٌ فَحَدَّثْتُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ فَقَالَ هٰذَا فَرْقٌ بَيْنَ الْمُقَاتِلَةِ وَالذُّرِّيَّةِ وَكَتَبَ اَنْ يُفْرَضَ لِابْنِ خَمْسَ عَشْرَةَ فِي الْمُقَاتِلَةِ وَمَنْ لَّمْ يَبْلُغْهَا فِي الذُّرِّيَّةِ

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: غزوۂ احد کے موقع پر مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش کیا گیا اس وقت میری عمر چودہ سال تھی آپ نے مجھے واپس کر دیا' پھر غزوۂ خندق کے موقع پر مجھے آپ کے سامنے پیش کیا گیا تو اس وقت میری عمر پندرہ سال تھی تو آپ نے مجھے (جنگ میں) حصہ لینے کی اجازت دی۔

نافع بیان کرتے ہیں: میں نے یہ حدیث حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کو سنائی تو انہوں نے فرمایا: یہ جنگجو فرد اور بچے کے درمیان فرق ہے' پھر انہوں نے یہ بات تحریر کی: پندرہ برس کے لڑکے کے لئے جنگ میں حصہ لینا لازم ہوگا اور جو اس عمر تک نہ پہنچا ہو وہ بچہ شمار ہوگا۔

اخرجه من كتاب قسمة الفيء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب قسمہ الفی میں نقل کیا ہے۔

باب ما افاء الله على رسوله صلى الله عليه وسلم من اموال بني النضير

باب 15: اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو مال فے کے طور پر بنونضیر کے جو اموال عطا کیے تھے

1761 - اَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ، وَسَمِعْتُ ابْنَ عُيَيْنَةَ، يُحَدِّثُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ مَالِكَ بْنَ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ، يَقُوْلُ : سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، وَالْعَبَّاسَ، وَعَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ يَخْتَصِمَانِ اِلَيْهِ فِيْ اَمْوَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : كَانَتْ اَمْوَالُ بَنِي النَّضِيْرِ مِمَّا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِمَّا لَمْ يُوْجِفْ عَلَيْهِ الْمُسْلِمُوْنَ بِخَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ، فَكَانَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِصًا دُوْنَ الْمُسْلِمِيْنَ، وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْفِقُ مِنْهَا عَلٰى اَهْلِهٖ نَفَقَةَ سَنَةٍ، فَمَا فَضَلَ جَعَلَهٗ فِي الْكُرَاعِ وَالسِّلَاحِ عِدَّةً فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، ثُمَّ تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَلِيَهَا اَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقُ بِمِثْلِ مَا وَلِيَهَا بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ وَلِيْتُهَا بِمِثْلِ مَا وَلِيَهَا بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَكْرٍ، ثُمَّ سَاَلْتُمَانِيْ اَنْ اُوَلِّيَكُمَاهَا فَوَلَّيْتُكُمَاهَا عَلٰى اَنْ تَعْمَلَا فِيْهِ بِمِثْلِ مَا وَلِيَهَا بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1760**

دارقطنی امام علی بن عمر ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **115/4**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دارالمعرفۃ بیروت' لبنان **162/4**

شافعی امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق رفعت فوزی' دارالوفاء طبع اول **2001ء** **305/5**

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ وَلِيَهَا بِهِ اَبُوْ بَكْرٍ، ثُمَّ وَلِيتُهَا بِهِ، فَجِئْتُمَانِيْ تَخْتَصِمَانِ، اَتُرِيْدَانِ اَنْ اَدْفَعَ اِلٰى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْكُمَا نِصْفًا؟ اَتُرِيْدَانِ مِنِّيْ قَضَاءً غَيْرَ مَا قَضَيْتُ بِهِ بَيْنَكُمَا اَوَّلًا؟ فَلَا وَالَّذِيْ بِاِذْنِهِ تَقُوْمُ السَّمٰوَاتُ وَالْاَرْضُ، لَا اَقْضِيْ بَيْنَكُمَا قَضَاءً غَيْرَ ذٰلِكَ، فَاِنْ عَجَزْتُمَا عَنْهَا فَادْفَعَاهَا اِلَيَّ اَكْفِيْكُمَاهَا قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: قَالَ لِيْ سُفْيَانُ: لَمْ اَسْمَعْهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ، وَلٰكِنْ اَخْبَرَنِيْهِ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قُلْتُ: كَمَا قَصَصْتَ؟ قَالَ: نَعَمْ

✦✦ حضرت مالک بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو سنا' حضرت عباس رضی اللہ عنہ اور حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ اپنا مقدمہ لے کران کے پاس آئے تھے جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اموال (باغات) کے بارے میں تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: بنونضیر کے اموال وہ چیز ہیں جو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو مال ''فے'' کے طور پر عطا کئے تھے اس کے لئے مسلمانوں نے کوئی جنگ نہیں کی تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے یہ مخصوص تھے مسلمانوں کے لئے نہیں تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان میں سے اپنی ازواج کے سال بھر کا خرچ حاصل کیا کرتے تھے۔ جو بچ جاتا تھا وہ آپ اللہ کی راہ میں سازوسامان کے لئے خرچ کیا کرتے تھے پھر جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ان اموال کے نگران مقرر ہوئے انہوں نے انہیں اسی طرح استعمال کیا جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم استعمال کیا کرتے تھے پھر میں ان کا نگران بنا اور اسی طرح استعمال کیا جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے انہیں استعمال کیا تھا پھر آپ دونوں نے مجھ سے یہ کہا کہ میں آپ دونوں کو اس نگران بنا دوں۔ میں نے آپ دونوں کو ان کا نگران بنا دیا کہ آپ دونوں اسے اس طرح استعمال کریں گے جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اور میں نے انہیں استعمال کیا تھا۔ اب آپ اپنا مقدمہ لے کر میرے پاس آ گئے ہیں۔ کیا آپ یہ چاہتے ہیں

حدیث نمبر 1761:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 22

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 25/1

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — 2904

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 1757

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن'' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 2965

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 1719

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 1987

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء — 15762

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء — 4352

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل' 1996ء — 6366

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء — 123/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 139/4

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل' 2001ء — 300/5

کہ میں آپ دونوں میں سے ہر ایک کو نصف دے دوں کیا آپ دونوں مجھ سے ایسا فیصلہ لینا چاہتے ہیں؟ جو اس سے مختلف ہے جو میں نے پہلے آپ کے درمیان کیا تھا؟ نہیں۔ اس ذات کی قسم! جس کے اذن کے تحت آسمان اور زمین قائم ہیں میں اس کے علاوہ آپ دونوں کے درمیان کوئی فیصلہ نہیں کروں گا اگر آپ اس کا خیال نہیں رکھ سکتے تو اسے میرے حوالے کر دیں۔ میں آپ کی جگہ اس کا دھیان رکھ لوں گا۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: سفیان نے مجھے یہ بات بتائی ہے میں نے زہری سے یہ بات سنی ہو سکتا ہے عمرو بن دینار نے مجھے زہری کے حوالے سے مجھے یہ بات بیان کی ہو میں نے دریافت کیا' کیا اسی طرح؟ جیسے آپ نے بیان کیا ہے۔

انہوں نے جواب دیا: جی ہاں!

اخرجه من كتاب قسمة الفیء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب قسمہ الفی میں نقل کیا ہے۔

باب فی العدة

باب 16: ادائیگی کے وعدے کا بیان

1762 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَوْ جَائَنِیْ مَالُ الْبَحْرَيْنِ اَعْطَيْتُكَ هٰكَذَا وَهٰكَذَا، فَتُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَاْتِهِ، فَجَاءَ اَبَا بَكْرٍ فَاَعْطَانِيْ حِيْنَ جَائَهُ، قَالَ الرَّبِيْعُ بِقِيَّةَ الْحَدِيْثِ : حَدَّثَنِيْ غَيْرُ الشَّافِعِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنْ قَوْلِهِ : قَالَ : لَوْ جَائَنِیْ .

حدیث نمبر **1762**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر'' المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	1233
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل'' المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	307/3
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ'' المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	26601
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل'' الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	2598
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج'' الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	2314
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ'' المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	2019
اسفرائنی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق'' المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء	3695
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	354
نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم'' المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت	80/3
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی'' السنن الکبریٰ'' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ	302/6
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	140/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	302/5

حضرت جابر بن عبداللہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم نے ارشاد فرمایا ہے: اگر میرے پاس "بحرین" سے مال آیا تو میں تمہیں اتنا اور اتنا دوں گا۔

حضرت جابر بیان کرتے ہیں: پھر نبی اکرم کا وصال ہو گیا آپ کے پاس وہ مال نہیں آیا پھر حضرت ابوبکر کا زمانہ آیا تو جب ان کے پاس وہ مال آیا تو انہوں نے مجھے وہ ادائیگی کی۔

دیگر روایتوں میں یہ الفاظ ہیں اگر میرے پاس آیا۔

اخرجه من كتاب قسمة الفیء .

امام شافعی نے اس روایت کو قسم الفی میں نقل کیا ہے۔

باب الغزو بالنساء وحذوهن من الغنيمة

باب 17: خواتین کو جنگ میں ساتھ لے کر جانا' مالِ غنیمت میں ان کا حصہ

1763 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ هُرْمُزَ، اَنَّ نَجْدَةَ كَتَبَ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ : هَلْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو بِالنِّسَآءِ؟ وَهَلْ كَانَ يَضْرِبُ لَهُنَّ بِسَهْمٍ؟ فَقَالَ : قَدْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو بِالنِّسَآءِ فَيُدَاوِيْنَ الْجَرْحٰى، وَلَمْ يَكُنْ يَضْرِبُ لَهُنَّ بِسَهْمٍ، وَلٰكِنْ يُحْذَيْنَ مِنَ الْغَنِيْمَةِ .

امام جعفر صادق اپنے والد (امام محمد الباقر) کے حوالے سے یزید بن ہرمز کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نجدہ نے حضرت ابن عباس کو خط لکھا اور دریافت کیا' کیا نبی اکرم خواتین کو جنگ میں ساتھ لے جایا کرتے تھے؟ اور کیا آپ انہیں مخصوص حصہ عطا کرتے تھے؟ تو حضرت ابن عباس نے جواب میں لکھا:

کہ کیا نبی اکرم جنگ میں خواتین کو ساتھ لے کر جایا کرتے تھے وہ زخمیوں کو دوا دیا کرتے تھے تاہم آپ نے ان کے لئے کوئی حصہ مقرر نہیں کیا البتہ انہیں مالِ غنیمت میں سے کچھ ادائیگی کر دی جاتی تھی۔

1764 - اَخْبَرَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، عَنْ جَعْفَرٍ يَعْنِيْ ابْنَ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ هُرْمُزَ، اَنَّ نَجْدَةَ كَتَبَ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْاَلُهُ عَنْ خِلَالٍ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : اِنَّ نَاسًا يَقُوْلُوْنَ : اِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يُكَاتِبُ الْحَرُوْرِيَّةَ، وَلَوْلَا اَنِّيْ اَخَافُ اَنْ اَكْتُمَ عِلْمًا لَمْ اَكْتُبْ اِلَيْهِ، فَكَتَبَ نَجْدَةُ اِلَيْهِ : اَمَّا بَعْدُ، فَاَخْبِرْنِيْ، هَلْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو بِالنِّسَآءِ؟ وَهَلْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْرِبُ لَهُنَّ بِسَهْمٍ؟ وَهَلْ كَانَ يَقْتُلُ الصِّبْيَانَ؟ وَمَتٰى يَنْقَضِيْ يُتْمُ الْيَتِيْمِ؟ وَعَنِ الْخُمُسِ لِمَنْ هُوَ؟ فَكَتَبَ اِلَيْهِ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا : اِنَّكَ كَتَبْتَ تَسْاَلُنِيْ : هَلْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو بِالنِّسَآءِ، وَقَدْ كَانَ يَغْزُو بِهِنَّ فَيُدَاوِيْنَ الْمَرْضٰى، وَيُحْذَيْنَ مِنَ الْغَنِيْمَةِ، وَاَمَّا السَّهْمُ فَلَمْ يَضْرِبْ لَهُنَّ بِسَهْمٍ، وَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَقْتُلِ الْوِلْدَانَ، فَلَا تَقْتُلْهُمْ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ تَعْلَمُ مِنْهُمْ مَا عَلِمَ الْخَضِرُ مِنَ الصَّبِيِّ الَّذِيْ قَتَلَ، فَتُمَيِّزَ بَيْنَ الْمُؤْمِنِ

وَالْكَافِرِ، فَتَقْتُلَ الْكَافِرَ وَتَدَعَ الْمُؤْمِنَ، وَكَتَبْتَ : مَتٰى يَنْقَضِىْ يُتْمُ الْيَتِيمِ، وَلَعَمْرِىْ، اِنَّ الرَّجُلَ لَتَشِيبُ لِحْيَتُهٗ وَاِنَّهٗ لَضَعِيفُ الْاَخْذِ، ضَعِيفُ الْاِعْطَاءِ، فَاِذَا اَخَذَ لِنَفْسِهٖ مِنْ صَالِحِ مَا يَاْخُذُ النَّاسُ فَقَدْ ذَهَبَ عَنْهُ الْيُتْمُ، وَكَتَبْتَ تَسْاَلُنِىْ عَنِ الْخُمُسِ، وَاِنَّا كُنَّا نَقُوْلُ : هُوَ لَنَا، فَاَبٰى عَلَيْنَا قَوْمُنَا فَصَبَرْنَا عَلَيْهِ

✦✦ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد (امام محمد باقر رحمۃ اللہ علیہ) کے حوالے سے یزید بن ہرمز کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نجدہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو خط میں لکھا' اور ان سے چند چیزوں کے بارے میں دریافت کیا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب میں لکھا: لوگ یہ کہتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حروریوں (بدمذہبوں) کے ساتھ خط کتابت کرتا ہے۔ اگر مجھے یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ میں علم کو چھپانے کا مرتکب ہو رہا ہوں تو میں تمہیں کبھی بھی جواب نہ لکھتا تو نجدہ نے آپ کو خط میں لکھا: آپ مجھے اس بارے میں بتائیں:

کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خواتین کو جنگ میں ساتھ لے جایا کرتے تھے؟ کیا آپ انہیں کوئی طے شدہ حصہ دیا کرتے تھے؟ کیا آپ بچوں کو قتل کروایا کرتے تھے؟ یتیم کی یتیمی کب ختم ہوتی ہے؟ خمس کے بارے میں بتائیں یہ کسے ملے گا؟

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اسے جواب میں لکھا: تم نے مجھ سے کچھ چیزوں کے بارے میں دریافت کیا ہے' کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خواتین کو جنگ میں ساتھ لے جایا کرتے تھے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انہیں ساتھ لے جایا کرتے تھے۔ وہ بیماروں کو دوا دیا

حدیث نمبر 1784:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 532
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ 3311
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر 248/1
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء 2474
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1812
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 2727
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن" دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء 128/7
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء 4436
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول' 1987ء 2550
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء 333/4
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 235/3
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) 10830
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اول) 6834
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1344ھ 54/6
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 257/4
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء 629/5

کرتی تھیں اور انہیں مالِ غنیمت میں سے کچھ ادائیگی کردی جاتی تھی۔ جہاں تک طے شدہ حصے کا تعلق ہے تو نبی اکرم ﷺ نے کوئی طے شدہ حصہ نہیں دیا اسی طرح نبی اکرم ﷺ بچوں کو قتل نہیں کرتے تھے تم بھی انہیں قتل نہ کرنا' ماسوائے اس صورت کے تمہیں ان بچوں کے بارے میں اسی طرح کا علم ہو جو حضرت خضر علیہ السلام کو اس بچے کے بارے میں تھا جسے انہوں نے قتل کردیا تھا' تو مؤمن اور کافر کے درمیان امتیاز ہو جائے گا' تو تم کافر کو قتل کردینا اور مومن کو چھوڑ دینا' تم نے مجھے یہ خط میں لکھا ہے' یتیم کی یتیمی کب ختم ہوتی ہے؟ تو میری زندگی کی قسم! آدمی کی داڑھی میں سفید بال آجاتے ہیں اور وہ کمزور ہو جاتے ہیں پکڑنے کے اندر بھی اور دینے کے اندر بھی (کمزوری آجاتی ہے) تو جب وہ اپنی بہتری قبول کرسکتا ہو جس طرح دیگر لوگ کرتے ہیں تو اس کی یتیمی ختم ہو جاتی ہے تم نے مجھ سے مالِ خمس کے بارے میں دریافت کیا ہے تو ہم تو یہ کہتے ہیں' یہ ہمیں ملے گا لیکن ہماری قوم کے لوگ اس بارے میں ہماری بات نہیں مانتے تو ہم نے اس حوالے سے صبر سے کام لیا ہے۔

اخرج الاول من كتاب الجزية وهو اوّل حديث فيه' والثانى من كتاب الاسارى والغلول .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب الجزیہ میں نقل کی ہے اور یہ اس میں موجود پہلی روایت ہے اور دوسری روایت کتاب الاساری والغلول میں نقل کی ہے۔

باب قسم السواد

باب 18: مفتوحہ زمین کی تقسیم

1765 - اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ، عَنِ ابْنِ اَبِىْ خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ : كَانَتْ بَجِيلَةُ رُبْعَ النَّاسِ فَقَسَمَ لَهَا رُبْعَ السَّوَادِ فَاسْتَغَلُّوا ثَلَاثَ اَوْ اَرْبَعَ سِنِيْنَ اَنَا شَكَكْتُ ثُمَّ قَدِمْتُ عَلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ وَمَعِىْ فُلَانَةُ بِنْتُ فُلَانٍ امْرَاَةٌ مِنْهُمْ قَدْ اَسْمَاهَا لَا يَحْضُرُنِىْ ذِكْرُ اسْمِهَا فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ لَوْلَا اَنِّىْ قَاسِمٌ مَسْؤُولٌ لَتَرَكْتُكُمْ عَلٰى مَا قُسِمَ لَكُمْ وَلٰكِنِّىْ اَرٰى اَنْ تَرُدُّوْا عَلَى النَّاسِ .

✧✧ جریر بیان کرتے ہیں: بجیلہ تمام لوگوں کا چوتھائی حصہ تھا اور اس زمین کا چوتھا حصہ ان کے لئے مخصوص کردیا گیا تو انہوں نے تین یا چار سالوں کے اندر اسے بہت مہنگا کردیا میں نے اس بات کی شکایت کی میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' میرے ساتھ فلاں بنت فلاں خاتون تھیں جو ان سے تعلق رکھتی تھیں۔ راوی نے ان کا نام ذکر کیا تھا مجھے ان کا نام یاد نہیں رہا تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں ایسا تقسیم کرنے والا نہ ہوتا جس سے حساب لیا جائے گا تو میں لوگوں کو چھوڑ دیتا اس کے مطابق' جو تمہارے لئے تقسیم کیا گیا لیکن میرا یہ خیال ہے کہ تم لوگوں کو واپس کردو گے۔

حدیث نمبر **1765**:

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ'' شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعة الانوار المحمدیہ' مصر **249/3**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' المصنف'' المطبعة العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ **32973**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **270/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس'' الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء **666/5**

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' ان کے ذبیحہ کے حلال ہونے کی جو روایت حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے' وہ عکرمہ نے نقل کی ہے۔

اخرجه من كتاب السير على سير الواقدي وهو اوّل حديث فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب السیر علی سیر الواقدی میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود پہلی روایت ہے۔

کتاب الاسر والفداء واضرب الجزیة واخذها

قیدی' فدیہ' جزیہ مقرر کرنا' اسے وصول کرنا

باب الاسرء والفداء

باب 1: قید کرنا اور فدیہ لینا

1766 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِى الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: اَسَرَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِّنْ بَنِىْ عُقَيْلٍ، وَكَانَتْ ثَقِيْفٌ قَدْ اَسَرَتْ رَجُلَيْنِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَفَدَاهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّجُلَيْنِ اللَّذَيْنِ اَسَرَتْهُمَا ثَقِيْفٌ .

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نے بنوعقیل سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو قیدی بنالیا۔ ثقیف قبیلے سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب سے تعلق رکھنے والے دو افراد کو قید کیا ہوا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دو افراد کے مقابلے میں اس شخص کو فدیے کے طور پر دیا۔ جن دو افراد کو ثقیف قبیلے والوں نے قید کیا ہوا تھا۔

1767 - اَخْبَرَنَا الثَّقَفِىُّ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِى الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِىَ اللّٰهُ

حدیث نمبر **1767**:

صنعانی' امام' ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' ''المصنف'' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء **9395**

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **426/4**

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' 1407ھ-1987ء **4269**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1641**

اصبحی' ابوعبداللہ' مالک بن انس' ''الموطا'' بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) 1996ء **3316**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد زہری النجار' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر **361/3**

تیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اوّل 1996ء **4866**

دارقطنی' امام' علی بن عمر' ''السنن'' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **182/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **262/4**

شافعی' امام' ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اوّل 2001ء **618/5**

عَنْهُ، قَالَ : اَسَرَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِّنْ بَنِيْ عُقَيْلٍ، فَاَوْثَقُوْهُ فَطَرَحُوْهُ فِي الْحَرَّةِ، فَمَرَّ بِهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ مَعَهُ، اَوْ قَالَ : اَتٰى عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلٰى حِمَارٍ وَّتَحْتَهُ قَطِيفَةٌ، فَنَادَاهُ : يَا مُحَمَّدُ، يَا مُحَمَّدُ، فَاَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : مَا شَاْنُكَ؟ قَالَ : فِيْمَ اُخِذْتُ، وَفِيْمَ اَخَذْتَ سَابِقَةَ الْحَاجِّ؟ قَالَ : اُخِذْتَ بِجَرِيْرَةِ حُلَفَائِكُمْ ثَقِيْفٍ، وَكَانَتْ ثَقِيْفٌ اَسَرَتْ رَجُلَيْنِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَرَكَهُ وَمَضٰى، فَنَادَاهُ : يَا مُحَمَّدُ، يَا مُحَمَّدُ، فَرَحِمَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَجَعَ اِلَيْهِ، فَقَالَ : مَا شَاْنُكَ؟ قَالَ : اِنِّيْ مُسْلِمٌ، فَقَالَ : لَوْ قُلْتَهَا وَاَنْتَ تَمْلِكُ اَمْرَكَ اَفْلَحْتَ كُلَّ الْفَلَاحِ، قَالَ : فَتَرَكَهُ وَمَضٰى، فَنَادَاهُ : يَا مُحَمَّدُ، يَا مُحَمَّدُ، فَرَجَعَ اِلَيْهِ، فَقَالَ : اِنِّيْ جَائِعٌ فَاَطْعِمْنِيْ، قَالَ : وَاَحْسِبُهُ قَالَ : وَاِنِّيْ عَطْشَانٌ فَاسْقِنِيْ، قَالَ : هٰذِهٖ حَاجَتُكَ، فَفَدَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّجُلَيْنِ اللَّذَيْنِ اَسَرَتْهُمَا ثَقِيْفٌ، وَاَخَذَ نَاقَتَهُ تِلْكَ ۔

✦✦ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نے بنوعقیل سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو قید کرلیا اوراسے باندھ دیا انہوں نے اسے (سخت زمین) پر پھینک دیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس سے گزرے تو وہ آپ کے ساتھ تھے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم گدھے پر سوار ہوکر اس کے پاس تشریف لائے آپ کے نیچے ایک چادر موجود تھی اس نے بلند آواز میں کہا: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم' اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس آئے اور فرمایا: تمہارا کیا مسئلہ ہے؟ اس نے دریافت کیا آپ نے مجھے کس جرم میں پکڑا ہے؟ اور حاجیوں سے آگے جانے والی اس اونٹنی کو (یا اونٹنیوں) کو کس جرم میں پکڑا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے حلیف قبیلے ثقیف کی زیادتی کی وجہ سے پکڑا ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں: ثقیف قبیلے سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب سے تعلق رکھنے والے دو لوگوں کو قید کیا ہوا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے چھوڑا اور آگے تشریف لے گئے اس نے پھر آواز دی۔ اے محمد' اے محمد! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس پر رحم آیا آپ واپس اس کے پاس تشریف لائے [illegible] تمہارا کیا مسئلہ ہے؟ وہ بولا: میں مسلمان ہوتا ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تم یہ کہتے ہوتے تم اپنے معاملے کے مالک ہو (یعنی آزاد ہو) اور [illegible] کامیابی حاصل کرلو گے۔

راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے چھوڑ دیا اور آگے تشریف لے گئے اس نے پھر آواز دی اے محمد' اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! آپ اس کے پاس واپس تشریف لائے اس نے عرض کی: میں بھوکا ہوں آپ مجھے کچھ کھانے کے لئے دیجئے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) میں پیاسا ہوں آپ مجھے پانی پینے کے لئے بھی دیجئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ تمہاری ضرورت کا سامان ہے۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کو دو افراد کے مقابلے میں فدیے کے طور پر دیا جنہیں ثقیف قبیلے والوں نے قید کیا ہوا تھا تاہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس اونٹنی کو اپنے پاس رکھ لیا۔

1768 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ

عَنْهُ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَادٰی رَجُلاً بِرَجُلَیْنِ .

✧✧ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو آدمیوں کے مقابلے میں ایک شخص کو فدیے کے طور پر دیا تھا۔

اخرج الاوّل من کتاب واختلاف الحدیث ' والثانی من کتاب الاسرٰی والغلول 'و الثالث من کتاب قسمة الفیء .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف الحدیث میں نقل کی ہے' دوسری روایت کتاب الاساری والغلول میں نقل کی ہے اور تیسری روایت کتاب قسم الفئی میں نقل کی ہے۔

باب ضرب الجزیة

باب 2: جزیہ مقرر کرنا

1769 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ : اَخْبَرَنِیْ اِسْمَاعِیْلُ بْنُ اَبِیْ حَکِیْمٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِیْزِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَتَبَ اِلٰی اَهْلِ الْیَمَنِ : اَنَّ عَلٰی کُلِّ اِنْسَانٍ مِنْکُمْ دِیْنَارًا کُلَّ سَنَةٍ اَوْ قِیْمَتَهُ مِنَ الْمَعَافِرِ یَعْنِیْ اَهْلَ الذِّمَّةِ مِنْهُمْ .

✧✧ حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل یمن کو یہ خط میں لکھا تھا: تم میں سے ہر ایک فرد پر سال میں ایک دینار کی ادائیگی لازم ہوگی یا معافر (مخصوص یمنی چادر) کی قیمت کی ادائیگی لازم ہوگی۔

راوی بیان کرتے ہیں: اس سے مراد ہے ان کے زمینوں پر یہ ادائیگی لازم ہوئی تھی۔

1770 - اَخْبَرَنِیْ مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ، وَهِشَامُ بْنُ یُوْسُفَ بِاِسْنَادٍ لَا اَحْفَظُهُ غَیْرَ اَنَّهُ حَسَنٌ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ عَلٰی اَهْلِ الذِّمَّةِ مِنَ الْیَمَنِ دِیْنَارًا کُلَّ سَنَةٍ فَقُلْتُ لِمُطَرِّفِ بْنِ مَازِنٍ فَاِنَّهُ یُقَالُ وَعَلَی النِّسَآءِ

حدیث نمبر **1769**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند" دارالمعرفۃ بیروت لبنان — **567**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم بیروت' **1970**ء — **6841**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **230/5**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **1576**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1998**ء — **623**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر' **1407**ھ-**1987**ء — **25/5**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء — **2230**

بستی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر بیروت' طبع اول' **1996**ء — **4883**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **260/20**

اَيضًا فَقَالَ : لَيسَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ مِنَ النِّسَاءِ ثَابِتًا عِندَنَا .

✦✦ مطرف بن مازن اور ہشام بن یوسف یہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یمن سے تعلق رکھنے والے ذمیوں پر ہر سال میں ایک دینار کی ادائیگی لازم قرار دی تھی۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے مطرف بن مازن سے کہا' یہ کہا جاتا ہے یہ ادائیگی خواتین پر بھی لازم تھی؟ تو انہوں نے فرمایا: نبی اکرم ﷺ کا خواتین سے کچھ وصول کرنا ان کے نزدیک ثابت نہیں ہے۔

1771 - اَخبَرَنَا اِبرَاهِيمُ بنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِي الْحُوَيرِثِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ عَلَى نَصرَانِيٍّ بِمَكَّةَ يُقَالُ لَهُ مَوهَبُ دِينَارًا كُلَّ سَنَةٍ،

وَاَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ عَلَى نَصَارى اَيلَةَ ثَلَاثَ مِائَةِ دِينَارٍ كُلَّ سَنَةٍ وَاَنْ يُضِيفُوا مَنْ مَرَّ بِهِمْ مِنَ الْمُسلِمِينَ ثَلَاثًا وَّلَا يَغُشُّوا مُسلِمًا .

✦✦ حضرت ابوالحویرث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مکہ کے ایک عیسائی پر جس کا نام 'موہب' تھا ہر ایک سال میں ایک دینار کی ادائیگی لازم قرار دی تھی۔

نبی اکرم ﷺ نے 'ایلہ' سے تعلق رکھنے والے عیسائیوں 'پر' ہر سال تین سو دینار کی ادائیگی قرار دی تھی اور یہ لازم قرار دیا تھا: جو مسلمان ان کے پاس سے گزرے گا وہ اس کی تین دن تک مہمان نوازی کریں گے۔ اور وہ کسی مسلمان کو دھوکہ نہیں دیں گے۔

1772 - اَخبَرَنَا اِبرَاهِيمُ، اَخبَرَنَا اِسحَاقُ بنُ عَبدِ اللّٰهِ، اَنَّهُم كَانُوا يَومَئِذٍ ثَلَاثَ مِائَةٍ فَضَرَبَ عَلَيهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مِائَةِ دِينَارٍ كُلَّ سَنَةٍ .

✦✦ اسحٰق بن عبداللہ بیان کرتے ہیں: اس وقت ان لوگوں کی تعداد تین سو تھی نبی اکرم ﷺ نے سال میں تین سو دینار کی ادائیگی ان پر لازم قرار دی تھی۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الجزية .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ چاروں روایات کتاب الجزیہ میں نقل کی ہیں۔

باب اخذ الجزية من المجوس

باب 3: مجوسیوں سے جزیہ وصول کرنا

1773 - اَخبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُ قَالَ : اَخبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ جَعفَرِ بنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيهِ : اَنَّ عُمَرَ بنَ

حدیث نمبر **1771**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' 'المصنف' 'تحقیق عبدالرحمٰن اعظمی' دار العلم بیروت' **1970**ء **10092**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' 'السنن الکبریٰ' دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان' **1344**ھ **9/9**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' 'الام' 'دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **149/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' 'الام' 'تحقیق' رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول **2001**ء **425/5**

الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ذَکَرَ الْمَجُوسَ فَقَالَ : مَا اَدْرِیْ کَیْفَ اَصْنَعُ فِیْ اَمْرِهِمْ ' فَقَالَ لَهٗ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ : اَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ : "سُنُّوْا بِهِمْ سُنَّةَ اَهْلِ الْکِتَابِ" .

✧✧ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے ان کے والد (امام باقر رحمۃ اللہ علیہ) کے حوالے سے یہ بات نقل کی ہے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مجوسیوں کا تذکرہ کیا تو فرمایا: مجھے علم نہیں ہے کہ میں ان کے معاملے میں کیا کروں؟ تو حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا: میں گواہی دے کر یہ کہتا ہوں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ان کے ساتھ اہل کتاب کا سا سلوک کرو۔

1774 - اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ، سَمِعَ بَجَالَةَ، یَقُوْلُ : لَمْ یَکُنْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اَخَذَ الْجِزْیَةَ مِنَ الْمَجُوْسِ حَتّٰی شَهِدَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَهَا مِنْ مَّجُوْسِ هَجَرَ .

حدیث نمبر **1773**:

اصبحی' ابوعبداللہ مالک بن انس' "المؤطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع اوّل) **1996**ء — **756**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970** — **10025**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **2640**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء — **862**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **174/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء — **408/5**

حدیث نمبر **1774**:

طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد' "المسند"' دار المعرفۃ' بیروت لبنان — **445**

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' **1970**ء — **9972**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — **64**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **2587**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — **190/1**

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' **1966**ء — **2504**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — **3157**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **3043**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — **1586**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء — **8768**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند"' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اوّل **1987**ء — **860**

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار"' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — **2062**

بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ"' دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ — **247/8**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **174/4**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء — **118/10**

✦✦ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں: انہوں نے بجالہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ مجوسیوں سے جزیہ وصول نہیں کرتے تھے۔ یہاں تک کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے اس بات کی گواہی دی: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے "ہجر" نامی جگہ سے تعلق رکھنے والے مجوسیوں سے (جزیہ) وصول کیا تھا۔

1775 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِیْ سَعْدٍ سَعِيْدِ بْنِ الْمَرْزُبَانِ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ: قَالَ فَرْوَةُ بْنُ نَوْفَلٍ الْاَشْجَعِیُّ: عَلامَ تُؤْخَذُ الْجِزْيَةُ مِنَ الْمَجُوْسِ، وَلَيْسُوْا بِاَهْلِ كِتَابٍ فَقَامَ اِلَيْهِ الْمُسْتَوْرِدُ فَاَخَذَ بِلَبَّتِهِ فَقَالَ: يَا عَدُوَّ اللّٰهِ تَطْعَنُ عَلٰى اَبِیْ بَكْرٍ وَّ عُمَرَ وَ عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَعْنِیْ عَلِيًّا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَقَدْ اَخَذُوْا مِنْهُمُ الْجِزْيَةَ فَذَهَبَ بِهِ اِلَى الْقَصْرِ، فَخَرَجَ عَلَيْهِمْ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ اتَّئِدَا فَجَلَسَا فِیْ ظِلِّ الْقَصْرِ فَقَالَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَا اَعْلَمُ النَّاسِ بِالْمَجُوْسِ كَانَ لَهُمْ عِلْمٌ يَّعْلَمُوْنَهُ، وَكِتَابٌ يَّدْرُسُوْنَهُ، وَاِنْ مَّلِكَهُمْ سَكِرَ فَوَقَعَ عَلٰى ابْنَتِهِ اَوْ اُخْتِهِ فَاطَّلَعَ عَلَيْهِ بَعْضُ اَهْلِ مَمْلَكَتِهِ، فَلَمَّا صَحَا جَاؤُوْا يُقِيْمُوْنَ عَلَيْهِ الْحَدَّ، فَامْتَنَعَ مِنْهُمْ فَدَعَا اَهْلَ مَمْلَكَتِهِ فَقَالَ: تَعْلَمُوْنَ دِيْنًا خَيْرًا مِنْ دِيْنِ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَدْ كَانَ آدَمُ يُنْكِحُ بَنِيْهِ مِنْ بَنَاتِهِ فَاَنَا عَلٰى دِيْنِ آدَمَ مَا يَرْغَبُ بِكُمْ عَنْ دِيْنِهِ فَتَابَعُوْهُ وَقَاتَلُوا الَّذِيْنَ خَالَفُوْهُمْ، حَتّٰى قَتَلُوْهُمْ فَاَصْبَحُوْا وَقَدْ اُسْرِیَ عَلٰى كِتَابِهِمْ، فَرُفِعَ مِنْ بَيْنِ اَظْهُرِهِمْ وَذَهَبَ الْعِلْمُ الَّذِیْ فِیْ صُدُوْرِهِمْ وَهُمْ اَهْلُ كِتَابٍ، وَقَدْ اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَّ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا الْجِزْيَةَ.

✦✦ فروہ بن نوفل اشجعی بیان کرتے ہیں: تم کس بنیاد پر مجوسیوں جزیہ وصول کرو گے وہ لوگ اہل کتاب نہیں ہیں تو حضرت مستورد ان کے سامنے کھڑے ہوئے انہوں نے اس کی گردن پکڑ لی اور بولے: اے اللہ تعالیٰ کے دشمن! تم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ' حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور امیر المؤمنین حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اوپر الزام لگاتے ہو' جبکہ ان کے حضرات نے ان لوگوں سے جزیہ وصول کیا ہے پھر وہ اسے لے کر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے گھر گئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نکل کے باہر آئے اور ارشاد فرمایا: اس کی گردن چھوڑ دو تو یہ دونوں دیوار کے سائے میں بیٹھ گئے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں مجوسیوں کے بارے میں سب سے زیادہ علم رکھتا ہوں ان لوگوں کا مخصوص (مذہبی) علم ہے جسے یہ حاصل کرتے ہیں' کتاب ہے جس کا یہ درس دیتے ہیں' اور ان کا بادشاہ تھا جس نے نشے کی حالت میں اپنی بیٹی یا شاید بہن کے ساتھ زیادتی کر لی تو اس کی مملکت سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو اس کا پتہ چل گیا جب بادشاہ کو ہوش آیا تو یہ مجوسی اس کے پاس حد جاری کرنے کے لئے آئے تو اس نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا اپنی مملکت کے افراد کو بلایا اور بولا: کیا تم لوگ ایسے دین کے بارے میں جانتے ہو؟ جو حضرت آدم علیہ السلام کے دین سے زیادہ بہتر ہو؟ حضرت آدم علیہ السلام نے اپنے بیٹے کی شادی اپنی بیٹی کے ساتھ کر دی تھی

حدیث نمبر 1775:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" 'تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دار القلم' بیروت' 1970ء۔ 10029

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" 'تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول 1987ء۔ 301

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" 'تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء۔ 2025

تو میں تو حضرت آدم علیہ السلام کے دین پر قائم ہوں تو تم میں سے جو شخص ان کے دین کو اختیار کرنا چاہتا ہے تو وہ اس کی پیروی کرے اور ان لوگوں کے ساتھ جنگ کرے جو اس کی مخالفت کرتا ہے یہاں تک کہ بادشاہ نے ان تمام لوگوں کو قتل کروا دیا اور اس کے بعد یہ بات ان کی کتاب میں رکھ دی گئی اور ان کے درمیان رواج پا گئی اور ان کے سینوں میں جو علم تھا وہ رخصت ہو گیا حالانکہ یہ لوگ درحقیقت اہل کتاب تھے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے جزیہ وصول کیا ہے۔

اخرج الاوّل من كتاب الجزية والثانى والثالث من الجزء الثانى من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب الجزیہ میں نقل کی ہے' دوسری اور تیسری روایت اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے۔

کتاب فضائل قریش وغیرهم وابواب متفرقة

قریش اور دیگر لوگوں کے فضائل کا بیان' متفرق ابواب

باب فضائل قریش

باب 1: قریش کے فضائل

1776 - حدثنا الشافعي، حَدَّثَنِيْ ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّهُ بَلَغَهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : قَدِّمُوْا قُرَيْشًا وَّلَا تَقَدَّمُوْهَا، وَتَعَلَّمُوْا مِنْهَا وَلَا تُعَلِّمُوْهَا، اَوْ : تُعَالِمُوْهَا . يَشُكُّ ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ .

✦✦ ابن شہاب بیان کرتے ہیں: انہیں نبی اکرم ﷺ کے اس فرمان کا پتہ چلا ہے: تم قریش کو آگے رکھو اور کسی دوسرے کو ان سے آگے نہ کرو تم ان سے علم حاصل کرو اور انہیں سمجھانے کی کوشش نہ کرو۔ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) تم انہیں نہ سکھاؤ۔

1777 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ، عَنْ حَكِيْمِ بْنِ اَبِيْ حَكِيْمٍ، اَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ وَابْنَ شِهَابٍ، يَقُوْلَانِ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ اَهَانَ قُرَيْشًا اَهَانَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ .

✦✦ عمر بن عبدالعزیز اور ابن شہاب یہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: جو شخص قریش کو رسوا کرے گا اللہ تعالیٰ اسے رسوا کرے گا۔

1778 - اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَنَّهُ قَالَ : اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَوْلَا اَنْ تَبْطَرَ قُرَيْشٌ لَاَخْبَرْتُهَا بِالَّذِيْ لَهَا عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ .

✦✦ حارث بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں: ہمیں نبی اکرم ﷺ کے اس فرمان کا پتہ چلا ہے: اگر قریش کے بے قابو ہونے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں بتاتا: اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ان کی کیا حیثیت ہے۔

1779 - حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ، عَنْ شَرِيْكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ نَمِرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِقُرَيْشٍ : اَنْتُمْ اَوْلَى النَّاسِ بِهٰذَا الْاَمْرِ مَا كُنْتُمْ مَعَ الْحَقِّ اِلَّا اَنْ تَعْدِلُوْا عَنْهُ فَتُلْحَوْنَ كَمَا تُلْحَى هٰذِهِ الْجَرِيْدَةُ يُشِيْرُ اِلَى جَرِيْدَةٍ فِيْ يَدِهِ

✦✦ عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے قریش سے فرمایا: تم اس معاملے (حکومت) کے سب سے زیادہ حقدار ہو جب تک تم حق پر گامزن رہو گے البتہ اگر تم اسے چھوڑ دو گے تو تمہیں یوں توڑ دیا جائے گا جیسے اس شاخ کو توڑ دیا گیا

ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنے ہاتھ میں موجود شاخ کی طرف اشارہ کر کے یہ بات فرمائی۔

1780 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ رِفَاعَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَادٰى : اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّ قُرَيْشًا اَهْلُ اَمَانَةٍ، وَمَنْ بَغَاهَا الْعَوَاثِرَ اَكَبَّهُ اللّٰهُ لِمَنْخَرَيْهِ، يَقُوْلُهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ .

✧✧ اسماعیل بن عبید اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے بلند آواز میں فرمایا' اے لوگو! قریش اہل امانت ہیں جو شخص ان کے خلاف بغاوت کرے گا اللہ تعالیٰ اسے منہ کے بل اوندھا کر دے گا۔ نبی اکرم ﷺ نے یہ بات تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔

1781 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ، اَنَّ قَتَادَةَ بْنَ النُّعْمَانِ وَقَعَ بِقُرَيْشٍ فَكَاَنَّهُ نَالَ مِنْهُمْ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَهْلًا يَا قَتَادَةُ، لَا تَشْتُمْ قُرَيْشًا، فَاِنَّكَ لَعَلَّكَ تَرٰى مِنْهَا رِجَالًا، اَوْ يَاْتِيْ مِنْهُمْ رِجَالٌ تَحْقِرُ عَمَلَكَ مَعَ اَعْمَالِهِمْ، وَفِعْلَكَ مَعَ اَفْعَالِهِمْ، وَتَغْبِطُهُمْ اِذَا رَاَيْتَهُمْ، لَوْلَا اَنْ تَطْغٰى قُرَيْشٌ لَاَخْبَرْتُهَا بِالَّذِيْ لَهَا عِنْدَ اللّٰهِ .

✧✧ محمد بن ابراہیم بیان کرتے ہیں: حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ نے قریش کو برا بھلا کہا' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قتادہ! تم رک جاؤ! تم قریش کو برا نہ کہو' ہوسکتا ہے کہ تم ان میں سے کچھ لوگوں کو دیکھو گے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) ان میں سے کچھ ایسے لوگ پیدا ہوں گے' تم ان کے عمل کے سامنے اپنے عمل کو حقیر سمجھو گے۔ ان کے افعال کے سامنے اپنے فعل کو حقیر سمجھو اور جب تم انہیں دیکھو تو تم ان پر رشک کرو اگر قریش کے سرکش ہونے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں بتاتا: اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ان کا کیا مقام ہے؟

1782 - اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ، بِاِسْنَادٍ لَا اَحْفَظُهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث نمبر **1780**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعة العزيزيه' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ — **32373**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعة الميمنيه' مصر — **340/4**

بخاری' امام محمد بن اسماعیل' "الادب المفرد"' مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع **1955**ء — **75**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعة الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **4544**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفة' بیروت' لبنان — **162/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء — **312/2**

حدیث نمبر **1781**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعة الميمنيه' مصر — **384/6**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر"' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعة الزہراء الحدیثہ' موصل' عراق' (طبع ثانی) — **10/19**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' دار المعرفة' بیروت' لبنان — **162/1**

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام"' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' **2001**ء — **312/2**

وَسَلَّمَ، قَالَ فِيْ قُرَيْشٍ شَيْئًا مِّنَ الْخَيْرِ لا اَحْفَظُهُ، وَقَالَ : شِرَارُ قُرَيْشٍ خِيَارُ شِرَارِ النَّاسِ .

✦✦ مسلم بن خالد اپنے سند کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے قریش کے بارے میں ایک بھلائی کی بات کہی جو مجھے یاد نہیں ہے' تاہم آپ نے ارشاد فرمایا: قریش کے بدتر لوگ دنیا کے بدترین لوگوں میں سب سے بہتر ہیں۔

اخرج السبعة الاحاديث من كتاب الاشربة وفضائل قريش وهوى اوّل ما فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے سات روایات الاشربہ وفضائل قریش میں نقل کی ہیں اور یہ ان میں موجود پہلی روایت ہے۔

باب في فضل ابي بكر و عمر رضي الله عنهما

باب 2: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی فضیلت

1783 - اَخْبَرَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : بَيْنَمَا اَنَا اَنْزِعُ عَلٰى بِئْرٍ لاَسْتَسْقِيَ، قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : يَعْنِيْ فِي النَّوْمِ، وَرُؤْيَا الْاَنْبِيَاءِ وَحْيٌ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَجَاءَ ابْنُ اَبِيْ قُحَافَةَ فَنَزَعَ ذَنُوبًا اَوْ ذَنُوبَيْنِ وَفِيْهِ ضَعْفٌ، وَاللّٰهُ يَغْفِرُ لَهُ، ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَنَزَعَ حَتّٰى اسْتَحَالَتْ فِيْ يَدِهِ غَرْبًا، فَضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنٍ، فَلَمْ اَرَ عَبْقَرِيًّا يَفْرِيْ فَرِيَّهُ

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ایک مرتبہ میں کنویں سے پانی نکال رہا تھا' امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: یعنی نیند کے دوران اور انبیاء کے خواب 'وحی' ہوتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسی دوران ابن ابی قحافہ آئے' انہوں نے ایک یا دو ڈول نکالے' ان کے نکالنے میں کچھ کمزوری تھی' اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت کرے پھر عمر آگئے' انہوں نے نکالنا شروع کیا' تو وہ ان کے ہاتھ میں ایک بڑا ڈول بن گیا' یہاں تک کہ لوگ اس سے سیراب ہوگئے میں نے ان

حدیث نمبر **1783**

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیۃ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1386**ھ	**31961**
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیۃ' مصر	**318/2**
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	**662**
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم فواد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	**2392**
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' **1991**ء	**7635**
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دارالفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء	**6907**
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اول)	**8784**
بیہقی' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1344**ھ	**153/8**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	**163/4**
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' **2001**ء	**137/2**

جیسا کوئی محنتی شخص نہیں دیکھا۔

اخرجه من كتاب الاشربة وفضائل قريش وهو آخر حديث فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الاشربہ وفضائل قریش میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

باب في فضل الانصار

باب 3: انصار کی فضیلت

1784 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، وَعَنْ اَبِى سَلَمَةَ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَاً مِّنَ الْاَنْصَارِ، وَلَوْ اَنَّ النَّاسَ سَلَكُوْا وَادِيًا اَوْ شِعْبًا لَسَلَكْتُ وَادِىَ الْاَنْصَارِ اَوْ شِعْبَهُمْ .

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کا ایک فرد ہوتا' اگر لوگ ایک وادی یا ایک گھاٹی میں چلیں تو میں انصار کی وادی میں' یا گھاٹی میں چلوں گا۔

1785 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرْجَانِيُّ، حَدَّثَنِى ابْنُ الْغَسِيلِ، عَنْ رَجُلٍ سَمَّاهُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِى مَرَضِهِ فَخَطَبَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ : اِنَّ الْاَنْصَارَ قَدْ قَضَوُا الَّذِى عَلَيْهِمْ، وَبَقِىَ الَّذِى عَلَيْكُمْ، فَاقْبَلُوْا مِنْ مُحْسِنِهِمْ، وَتَجَاوَزُوْا عَنْ مُسِيْئِهِمْ،

حدیث نمبر **1784**:

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	2048
طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد ''المسند'' دار المعرفۃ' بیروت لبنان	2484
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدر آباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	32344
مروزی' امام اسحاق بن ابراہیم ''المسند'' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' طبع اول' 1412ھ-1991ء	85
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	315/2
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دار المحاسن' قاہرہ' 1966ء	2517
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	3779
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر	78
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ''السنن'' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	389
موصلی' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول' 1987ء	318
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان ''صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	7270
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	182/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اول' 2001ء	318/2

وَقَالَ الْجُرْجَانِيُّ فِيْ حَدِيْثِهٖ : اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ، وَلِاَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ، وَلِاَبْنَاءِ اَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ، وَقَالَ فِيْ حَدِيْثِهٖ : اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ خَرَجَ يَهِشُّ اِلَيْهِ النِّسَآءُ وَالصِّبْيَانُ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَرَّقَ لَهُمْ ثُمَّ خَطَبَ، فَقَالَ هٰذِهِ الْمَقَالَةَ .

✦✦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیماری کے دوران باہر تشریف لائے آپ نے خطبہ دیا: آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کی پھر ارشاد فرمایا: انصار نے وہ سب کر دیا ہے جوان پر لازم تھا اب تم لوگوں کے ذمے (اپنے فرض کی ادائیگی) لازم کی گئی ہے تم ان میں سے اچھے شخص کی اچھائی کو قبول کرو اور ان میں سے برے شخص کی برائی سے درگزر کرو۔

جرجانی اپنی حدیث میں یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اے اللہ! انصار کی مغفرت کر' انصار کے بچوں کی مغفرت کر' انصار کے بچوں کے بچوں کی مغفرت کر''۔

انہوں نے اپنی روایت میں یہ الفاظ بھی نقل کیے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے انصار کی خواتین اور بچے گزرے تو آپ کے دل میں ان کی محبت کے جذبات پیدا ہوئے' آپ نے خطبہ دیتے ہوئے یہ بات ارشاد فرمائی:

اخرج الحديثين من كتاب الاشربة وفضائل قريش .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب الاشربہ وفضائل قریش میں نقل کی ہیں۔

باب فی فضل اهل بدر

باب 4: اہل بدر کی فضیلت

1786 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَافِعٍ، قَالَ : سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ : بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا وَالزُّبَيْرَ وَالْمِقْدَادَ، فَقَالَ : انْطَلِقُوْا حَتّٰى تَاْتُوْا رَوْضَةَ خَاخٍ، فَاِنَّ بِهَا ظَعِيْنَةً مَعَهَا كِتَابٌ، فَخَرَجْنَا تَعَادٰى بِنَا خَيْلُنَا، فَاِذَا نَحْنُ بِظَعِيْنَةٍ، فَقُلْنَا : اَخْرِجِي الْكِتَابَ، فَقَالَتْ : مَا مَعِيْ كِتَابٌ، فَقُلْنَا لَهَا : لَتُخْرِجِنَّ الْكِتَابَ اَوْ لَنُلْقِيَنَّ الثِّيَابَ،

حدیث نمبر **1785**:

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	1763
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	3801
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	2510
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''المجتبیٰ من السنن'' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ - 1987ء	3907
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	8325
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول 1987ء	2994
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اول 1996ء	7274
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	162/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول 2001ء	315/2

فَاَخْرَجَتْهُ مِنْ عِقَاصِهَا، فَاَتَيْنَا بِهٖ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا فِيْهِ : مِنْ حَاطِبِ بْنِ اَبِىْ بَلْتَعَةَ اِلٰى نَاسٍ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ مِمَّنْ بِمَكَّةَ، يُخْبِرُ بِبَعْضِ اَمْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : مَا هٰذَا يَا حَاطِبُ؟ قَالَ : لَا تَعْجَلْ عَلَيَّ، اِنِّىْ كُنْتُ امْرَاً مُلْصَقًا فِىْ قُرَيْشٍ وَّلَمْ اَكُنْ مِنْ اَنْفُسِهَا، وَكَانَ مَنْ مَّعَكَ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ لَهُمْ قَرَابَاتٌ يَحْمُوْنَ بِهَا قَرَابَاتِهِمْ، وَلَمْ يَكُنْ لِّىْ بِمَكَّةَ قَرَابَةٌ، فَاَحْبَبْتُ اِذْ فَاتَنِىْ ذٰلِكَ اَنْ اَتَّخِذَ عِنْدَهُمْ يَدًا، وَاللّٰهِ مَا فَعَلْتُهُ شَكًّا فِىْ دِيْنِىْ وَلَا رِضًا بِالْكُفْرِ بَعْدَ الْاِسْلَامِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّهٗ قَدْ صَدَقَ، فَقَالَ عُمَرُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، دَعْنِىْ اَضْرِبْ عُنُقَ هٰذَا الْمُنَافِقِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّهٗ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا، وَمَا يُدْرِيْكَ، لَعَلَّ اللّٰهَ اطَّلَعَ عَلٰى اَهْلِ بَدْرٍ، فَقَالَ : اعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ، وَنَزَلَتْ : "يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّىْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَاءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ"

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے' زبیر اور مقداد کو بھجواتے ہوئے ارشاد فرمایا: تم جاؤ اور ''خاخ'' نامی باغ تک پہنچو۔ وہاں ایک عورت ہوگی جس کے پاس خط ہوگا ہم لوگ روانہ ہوئے اور ایک دوسرے کے مقابلے میں گھوڑے دوڑاتے ہوئے اس عورت تک جا پہنچے ہم نے اس سے کہا: وہ خط نکالو۔ وہ بولی: میرے پاس کوئی خط نہیں ہے۔ ہم نے اس سے کہا: یا تو تم خط نکال دوگی یا ہم تمہارے سر سے چادر اتار دیں گے۔ تو اس عورت نے اپنے جوڑے میں سے خط نکالا۔ ہم اسے لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے یہ خط ''حاطب بن ابی بلتعہ'' کی طرف سے مشرکین سے تعلق رکھنے والے کچھ افراد کی طرف تھا جو مکہ میں رہتے تھے۔ جس میں ''حاطب'' نے انہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے (مکہ پر حملہ کرنے) کے بارے میں بتایا تھا

حدیث نمبر 1786:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	49
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	79/1
الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء	83
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	3007
بخاری' امام محمد بن اسماعیل' ''الادب المفرد' مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع 1955ء	438
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	2494
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2650
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1998ء	3305
نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	11585
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول 1987ء	394
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان 1987ء	443/7
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''' دارالفکر' بیروت' طبع اول 1996ء	6798
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	248/2
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول 2001ء	910/5

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا' اے حاطب! یہ کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: آپ میرے بارے میں فیصلہ کرنے میں جلدی نہ کریں۔ میں ایک ایسا شخص ہوں جو قریش کے ساتھ باہر سے آ کر ملا ہوں۔ میرا ان کے ساتھ کوئی نسبی تعلق نہیں ہے جبکہ آپ کے ساتھ جو دیگر مہاجرین ہیں ان کے دیگر رشتے دار موجود ہیں جو ان کے رشتے داروں کی حفاظت کرتے ہیں۔ میرا مکہ میں کوئی قریبی رشتے دار نہیں ہے اس لئے میری یہ خواہش تھی میں ان پر کوئی احسان کر دوں' اللہ کی قسم! میں نے اپنے دین سے کسی شکایت کی وجہ سے یا کفر پر راضی ہونے کی وجہ سے ایسا نہیں کیا۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس نے ٹھیک کہا ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ مجھے موقع دیں کہ میں اس منافق کی گردن اڑا دوں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے بدر میں شرکت کی ہے' تمہیں کیا پتہ؟ شاید! اللہ تعالیٰ نے اہل بدر کو مخاطب کر کے ارشاد فرمایا ہو: ''تو تم جو چاہو عمل کرو میں نے تمہاری مغفرت کر دی ہے''۔

تو یہ آیت نازل ہوئی:

''اے ایمان والو! تم میرے دشمنوں کو اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ تم ان کی طرف دوستی بڑھاتے ہو''۔

اخرجه من كتاب الاسارى والغلول .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الاساریٰ والغلول میں نقل کیا ہے۔

باب فی فضل اهل الحديبية

باب 5: اہل حدیبیہ کی فضیلت

1787 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : كُنَّا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ اَلْفًا

حدیث نمبر **1787**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 225

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' ''المصنف'' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 6838

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 308/3

الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' ''مسند'' تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء — 1104

دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء — 2458

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) — 4154

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق و ترقیم فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 1856

نسائی' امام احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 11507

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء — 427/4

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء — 2585

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء — 4482

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 214/7

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء — 586/8

وَّاَرْبَعَمِائَةٍ، وَقَالَ لَنَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَنْتُمُ الْيَوْمَ خَيْرُ اَهْلِ الْاَرْضِ، قَالَ جَابِرٌ : لَوْ كُنْتُ اُبْصِرُ لَاَرَيْتُكُمْ مَوْضِعَ الشَّجَرَةِ

✦✦ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: صلح حدیبیہ کے موقع پر ہماری تعداد 1400 تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ اس وقت روئے زمین کے سب سے بہتر لوگ ہو۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اگر میں اب دیکھ سکتا ہوتا تو میں تمہیں اس درخت کی جگہ دکھاتا۔

اخرجه فی كتاب اختلاف مالك والشافعی رضی الله عنهما

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف مالک وشافعی میں نقل کیا ہے۔

باب فی فضل الصحابة والتابعين وتابعی التابعين رضی الله عنهم اجمعين

باب 6: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب' تابعین اور تبع تابعین کی فضیلت

1788 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ لَبِيدٍ، عَنِ ابْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَامَ بِالْجَابِيَةِ خَطِيبًا، فَقَالَ : اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِينَا كَقِيَامِی فِيكُمْ، فَقَالَ : اَكْرِمُوا اَصْحَابِی، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ يَظْهَرُ الْكَذِبُ حَتّٰی اِنَّ الرَّجُلَ لَيَحْلِفُ وَلَا يُسْتَحْلَفُ، وَيَشْهَدُ وَلَا يُسْتَشْهَدُ، اَلَا فَمَنْ سَرَّهُ اَنْ يَسْكُنَ بُحْبُوحَةَ الْجَنَّةِ فَلْيَلْزَمِ الْجَمَاعَةَ، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْفَذِّ، وَهُوَ مِنَ الِاثْنَيْنِ اَبْعَدُ، وَلَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَاَةٍ، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ ثَالِثُهُمَا، وَمَنْ سَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ وَسَائَتْهُ سَيِّئَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ

✦✦ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے وہ ''جابیہ'' کے مقام پر خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور ارشاد فرمایا: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان اسی طرح کھڑے ہوئے تھے جس طرح میں تمہارے درمیان کھڑا ہوں۔ آپ نے ارشاد فرمایا: میرے ساتھیوں کی عزت کرو' پھر ان کے بعد جو لوگ آئیں ان کی' پھر ان کے بعد جو لوگ آئیں ان کی' پھر ان کے

حدیث نمبر: 1788

طیالسی' امام' ابوداؤد سلیمان بن داؤد' ''المسند'' دارالمعرفۃ' بیروت لبنان 31

حمیدی' امام' ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر 32

شیبانی' امام' احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیۃ' مصر 18/1

قزوینی' امام' محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت 1998ء 2363

ترمذی' امام' ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1998ء 2165

نسائی' امام' احمد بن شعیب' ''السنن الکبریٰ'' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ 1991ء 9219

موصلی' امام' ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول 1987ء 141

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جادالحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 150/4

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اول 1996ء 4562

بعد جھوٹ ظاہر ہوگا اور کوئی شخص قسم اٹھایا کرے گا' حالانکہ اس سے قسم نہیں لی گئی ہوگی' وہ گواہی دیا کرے گا اس سے گواہی نہیں لی گئی ہوگی خبردار! جو شخص یہ چاہتا ہو کہ وہ جنت کے درمیانی حصے میں رہائش اختیار کرے تو اس پر مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ رہنا لازم ہے۔ کیونکہ شیطان' تنہا شخص کے ساتھ ہوتا ہے اور وہ دو آدمیوں سے دور ہوتا ہے اور کوئی بھی شخص کسی عورت کے ساتھ تنہائی میں نہ رہے' کیونکہ ان کے ساتھ تیسرا شیطان ہوگا اور جس شخص کو اچھائی' اچھی لگے اور برائی بُری لگے تو وہ کامل مؤمن ہوگا۔

اخرجه من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے۔

باب في فضل اهل اليمن

باب 7: اہل یمن کی فضیلت

1789 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ : اَتَاكُمْ اَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ اَلْيَنُ قُلُوْبًا وَاَرَقُّ اَفْئِدَةً الْإِيْمَانُ يَمَانٍ وَّالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' اہل یمن تمہارے پاس آ رہے ہیں وہ انتہائی نرم دل اور مہربان طبیعت کے مالک ہیں' ایمان یمنی ہے اور حکمت یمنی ہے۔

1790 - اَخْبَرَنَا عَمِّىْ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْقَاسِمِ الْاَزْرَقِ، قَالَ : وَقَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى ثَنِيَّةِ تَبُوْكَ، فَقَالَ : مَا هَاهُنَا شَامٌ، وَاَشَارَ بِيَدِهٖ اِلٰى جِهَةِ الشَّامِ، وَمَا هَاهُنَا يَمَنٌ، وَاَشَارَ بِيَدِهٖ اِلٰى جِهَةِ الْمَدِيْنَةِ .

حدیث نمبر 1789:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" ' تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 1888

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" ' المطبعة المیمنیہ' مصر — 235/2

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" ' المطبعة العزیزیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' 1386ھ — 3422

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 4388

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" ' تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 52

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" ' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 395

اسفرائنی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" ' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباددکن' ہندوستان' 1966ء — 59/1

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" ' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء — 798

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" ' دارالفکر' بیروت' طبع اول 1996ء — 7306

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الاوسط" ' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اول) — 1729

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 162/1

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" ' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول 2001ء — 131/2

✧✧ حسن بن قاسم بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ ''تبوک'' کی گھاٹی پر ٹھہرے آپ نے ارشاد فرمایا: اس طرف شام نہیں ہے' آپ نے ''شام'' کی طرف اشارہ کر کے ارشاد فرمایا اور اس طرح یمن نہیں ہے آپ نے مدینہ منورہ کی سمت میں اپنے دست مبارک کے ذریعے اشارہ کر کے فرمایا۔

اخرج الحديثين من كتاب الاشربة و فضائل قريش .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں روایات کتاب الاشربہ اور فضائل قریش میں نقل کیا ہے۔

باب فی فضل دوس

باب 8: ''دوس'' قبیلے کی فضیلت

1791 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : جَاءَ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو الدَّوْسِىُّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ دَوْسًا قَدْ عَصَتْ وَاَبَتْ فَادْعُ اللّٰهَ عَلَيْهَا، فَاسْتَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِبْلَةَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ، فَقَالَ النَّاسُ : هَلَكَتْ دَوْسٌ، فَقَالَ : اَللّٰهُمَّ اهْدِ دَوْسًا وَّاْتِ بِهِمْ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت طفیل بن عمرو دوسی رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! دوس قبیلے کے لوگ نافرمانی کر رہے ہیں اور اسلام قبول کرنے سے انکار کر رہے ہیں' آپ اللہ تعالیٰ سے ان کے لئے دعائے ضرر کیجئے۔ نبی اکرم ﷺ نے قبلہ کی طرف رخ کیا پھر اپنے دونوں ہاتھ بلند کئے لوگوں نے سوچا' دوس قبیلے والے ہلاکت کا شکار ہو جائیں گے' نبی اکرم ﷺ نے دعا کی۔

''اے اللہ! دوس قبیلے کو ہدایت نصیب کر اور انہیں (اسلام کے دامن میں) لے آ''۔

اخرجه من كتاب الاشربة وفضائل قريش .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الاشربہ وفضائل قریش میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر **1791**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	1050
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	243/2
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	2937
بخاری' امام محمد بن اسماعیل' ''الادب المفرد' مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع **1955**ء	611
سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' ''السنن''، دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2524
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دار الفکر' بیروت' طبع اوّل' **1996**ء	978
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	192/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دار الوفاء' طبع اوّل **2001**ء	614/10

باب خيارهم فى الجاهلية خيارهم فى الاسلام اذا فقهوا

باب 9: زمانہ جاہلیت کے بہترین لوگ اسلام میں بھی بہترین لوگ شمار ہوں گے جبکہ وہ دین کی سمجھ بوجھ حاصل کرلیں

1792 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَجِدُوْنَ النَّاسَ مَعَادِنَ، فَخِيَارُهُمْ فِى الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِى الْاِسْلَامِ اِذَا فَقِهُوْا .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم لوگوں کو معدنیات کی ''کانوں'' کی طرح پاؤ گے' زمانہ جاہلیت میں ان میں سے بہترین لوگ' اسلام میں بھی بہترین شمار ہوں گے' جبکہ وہ دین کی سمجھ بوجھ حاصل کر لیں۔

اخرجه من كتاب الاشربة و فضائل قريش .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الاشربہ وفضائل قریش میں نقل کیا ہے۔

باب ان موسى الخضر موسى بنى اسرائيل

باب 10: حضرت خضر علیہ السلام (کے واقعے والے) حضرت موسیٰ علیہ السلام' بنی اسرائیل سے تعلق رکھتے تھے

1793 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ : قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ : اِنَّ نَوْفًا الْبِكَالِىَّ يَزْعُمُ اَنَّ مُوْسَى صَاحِبَ الْخَضِرِ لَيْسَ بِمُوْسَى بَنِىْ اِسْرَائِيْلَ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : كَذَبَ عَدُوُّ اللّٰهِ

حدیث نمبر **1792**

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	1045
مروزی' امام اسحاق بن ابراہیم' ''المسند'' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' طبع اول' 1412ھ-1991ء	116
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر	257/2
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' ''السنن'' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	229
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری)	3493
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر	2526
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول 1987ء	6070
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' 1987ء	3351
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دارالفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	91
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الاوسط'' تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ' (طبع اول)	704
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	162/1
شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' ''الام'' تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفاء' طبع اول' 2001ء	131/2

اَخْبَرَنِی اُبَیُّ بْنُ کَعْبٍ، قَالَ : خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ ذَکَرَ حَدِیْثَ مُوْسٰی وَالْخَضِرِ بِشَیْءٍ یَدُلُّ عَلٰی اَنَّ مُوْسٰی صَاحِبُ الْخَضِرِ .

✧✧ سعید بن جبیر کہتے ہیں میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا نوف بکالی یہ کہتا ہے: حضرت موسیٰ علیہ السلام جو حضرت خضر علیہ السلام کے ساتھ تھے وہ بنی اسرائیل سے تعلق رکھنے والے حضرت موسیٰ علیہ السلام نہیں ہیں تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ کے دشمن نے جھوٹ بولا ہے۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ بات بتائی ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: اس کے بعد انہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت خضر علیہ السلام کا پورا واقعہ بیان کیا ہے۔ جو اس بات پر دلالت کرتا ہے: یہی حضرت موسیٰ علیہ السلام تھے جو حضرت خضر علیہ السلام کے ساتھ تھے۔

اخرجه من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے۔

باب الامر باتباع السنة

باب 11: سنت کی پیروی کرنے کا حکم

1794 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُیَیْنَةَ، عَنْ سَالِمٍ اَبِی النَّضْرِ مَوْلٰی عُمَرَ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ سَمِعَ عُبَیْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِی رَافِعٍ،

حدیث نمبر **1793**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **371**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **18/5**

الکسی' امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' **1988**ء **169**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) **64**

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی' دار الحدیث' قاہرہ' مصر **2380**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **4707**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1998**ء **3149**

نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دار الکتب العلمیہ' **1991**ء **11307**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دار الفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء **6220**

حدیث نمبر **1794**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **551**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر **8/**

سجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **4604**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **13**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1998**ء **2023**

يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ مُتَّكِئًا عَلٰى اَرِيْكَتِهٖ يَاْتِيْهِ الْاَمْرُ مِنْ اَمْرِیْ مِمَّا اَمَرْتُ بِهٖ اَوْ نَهَيْتُ عَنْهُ، فَيَقُوْلُ : لَا اَدْرِیْ، مَا وَجَدْنَا فِیْ كِتَابِ اللّٰهِ اتَّبَعْنَاهُ .

✦✦ عبیداللہ بن ابورافع اپنے والد کا یہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تم میں سے کسی شخص کو ایسی حالت میں نہ پاؤں کہ وہ اپنے تکیے سے ٹیک لگائے اس کے پاس میرے احکام میں سے کوئی ایک حکم آئے جو میں نے حکم دیا ہو یا جس چیز سے میں نے منع کیا ہو اور یہ وہ کہے: مجھے نہیں معلوم! ہمیں اللہ تعالیٰ کی کتاب میں اگر یہ مل جاتا تو ہم اس کی پیروی کر لیتے۔

1795 - قَالَ سُفْيَانُ : وَحَدَّثَنِيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : الْاَرِيْكَةُ : السَّرِيْرُ

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ نبی اکرم ﷺ سے ''مرسل'' حدیث کے طور پر منقول ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: لفظ ''الاریکہ'' کا مطلب پلنگ ہے۔

1796 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، حَدَّثَنِیْ سَالِمٌ اَبُو النَّضْرِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ رَافِعٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ مُتَّكِئًا عَلٰى اَرِيْكَتِهٖ يَاْتِيْهِ الْاَمْرُ مِنْ اَمْرِیْ مِمَّا اَمَرْتُ بِهٖ اَوْ نَهَيْتُ عَنْهُ، فَيَقُوْلُ : مَا نَدْرِیْ، مَا وَجَدْنَا فِیْ كِتَابِ اللّٰهِ اتَّبَعْنَاهُ .

✦✦ عبیداللہ بن ابورافع اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تم میں سے کسی ایک شخص کو ہرگز ایسی حالت میں نہ پاؤں کہ وہ اپنی چارپائی سے ٹیک لگا کر بیٹھا ہو اور اس کے پاس میرا کوئی حکم آئے جو میں نے حکم دیا ہو یا جس چیز سے منع کیا ہو اور وہ یہ کہے: مجھے نہیں پتہ' ہمیں اللہ تعالیٰ کی کتاب میں اگر یہ مل جاتا تو ہم اس کی پیروی کر لیتے۔

1797 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ بِاِسْنَادٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَا يُمْسِكَنَّ النَّاسُ عَلَیَّ شَيْئًا فَاِنِّیْ لَا اُحِلُّ اِلَّا مَا اَحَلَّ اللّٰهُ لَهُمْ وَلَا اُحَرِّمُ عَلَيْهِمْ اِلَّا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ .

1797-ایک اور سند کے ہمراہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان منقول ہے' آپ نے ارشاد فرمایا:

''لوگ میرے حوالے سے باز نہیں آئیں گے' میں اس چیز کو حلال قرار دیتا ہوں جسے اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے حلال قرار دیا ہے اور میں اس چیز کو حرام قرار دیتا ہوں جسے اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے حرام قرار دیا ہے''۔

اخرج الحديثين من كتاب الرسالة ' والثالث من كتاب اليمين مع الشاهد والرابع من كتاب صفة امر النبی صلى الله عليه وسلم وهو اوّل حديث فيه .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر **1794**:

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح معانی الآثار'' تحقیق: محمد جاد الحق' مطبعۃ الانوار المحمدیہ' مصر 209/4

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) 934

نیشاپوری' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم' ''المستدرک'' مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ' حلب' طبع بیروت 109/1

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دونوں روایات کتاب رسالہ میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب یمین مع الشاہد میں نقل کی ہیں اور چوتھی روایت کتاب صفت امر میں نقل کی ہے اور یہ اس میں موجود پہلی روایت ہے۔

باب منه: والاجمال في الطلب

باب 12: طلب کرتے ہوئے اجمال سے کام لینا

1798 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ حَنْطَبٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَا تَرَكْتُ شَيْئًا مِمَّا اَمَرَكُمُ اللّٰهُ بِهِ اِلا وَقَدْ اَمَرْتُكُمْ بِهِ، وَلَا تَرَكْتُ شَيْئًا مِمَّا نَهَاكُمْ عَنْهُ اِلا وَقَدْ نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ، وَاِنَّ الرُّوحَ الْاَمِينَ قَدْ نَفَثَ فِي رُوْعِي اَنَّهُ لَنْ تَمُوتَ نَفْسٌ حَتّٰى تَسْتَوْفِيَ رِزْقَهَا، فَاَجْمِلُوْا فِي الطَّلَبِ.

✧✧ حضرت عمرو بن ابوعمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے تمہیں جس بھی بات کا حکم دیا' میں نے ان سے میں سے کوئی چیز نہیں چھوڑی میں نے تمہیں اس کی ہدایت کر دی ہے اور میں نے کوئی ایسی چیز ترک نہیں کی جس سے اللہ تعالیٰ نے تمہیں منع کیا ہو' میں نے تمہیں اس سے منع کر دیا ہے اور روح امین نے میرے دل میں جو پھونک ماری (یعنی انہوں نے میری طرف یہ بات وحی کی) کہ کوئی بھی شخص اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک وہ اپنے حصے کا پورا رزق وصول نہ کر لے۔ تم مانگتے ہوئے احتیاط کرو۔

اخرجه من كتاب الرسالة.

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے۔

باب النهي عن كثرة السؤال

باب 13: بکثرت مانگنے کی ممانعت

1799 - اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اَعْظَمُ الْمُسْلِمِينَ جُرْمًا مَنْ سَاَلَ عَنْ شَيْءٍ لَمْ يَكُنْ يَعْنِي مُحَرَّمًا، فَحُرِّمَ مِنْ اَجْلِ مَسَاَلَتِهِ.

حدیث نمبر **1799**:

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **2358**

اسفرائینی' امام' ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' ''المسند'' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء **115/5**

طحاوی' امام' ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' ''شرح مشکل الآثار'' تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء **1402**

بخاری' امام' ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **6729**

نیشاپوری' امام' مسلم بن حجاج' ''الجامع الصحیح'' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **2358**

تمیمی' امام' ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان''، دارالفکر' بیروت' طبع اول' **1996**ء **110**

✦✦ عامر بن سعد اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' مسلمانوں کے بارے میں سب سے زیادہ جرم اس شخص کا ہوگا جو کسی ایسی چیز کے بارے میں دریافت کرے جو پہلے حرام نہیں تھی اور اس کے سوال کرنے کی وجہ سے حرام ہو جائے۔

1800 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِمِثْلِ مَعْنَاهُ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1801 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ

حدیث نمبر **1800**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 67

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 2658

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — 4610

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول **1987**ء — 761

حدیث نمبر **1801**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 1125

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 247/2

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اول **1996**ء — 18

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف" تحقیق: عبدالرحمٰن اعظمی' دارالقلم' بیروت' **1970**ء — 20372

مروزی' امام اسحاق بن ابراہیم' "المسند" مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' طبع اول **1412**ھ-**1991**ء — 60

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 58/2

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 7288

نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 1337

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف' دارالجیل' بیروت' **1998**ء — 1

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت **1996**ء — 2679

نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر **1407**ھ-**1987**ء — 100/5

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول **1987**ء — 6305

نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح" شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ **1981**ء — 2508

اسفرائنی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' **1966**ء — 604/14

طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1987**ء — 48

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اول **1996**ء — 19

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 143/5

شافعی' امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی' دارالوفا' طبع اول **2001**ء — 670/6

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : ذَرُوْنِیْ مَا تَرَكْتُكُمْ فَاِنَّهُ اِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِكَثْرَةِ سُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلٰى اَنْبِيَائِهِمْ، فَمَا اَمَرْتُكُمْ بِهٖ مِنْ اَمْرٍ فَاْتُوْا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ، وَمَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

✧✧ حضرت ابوہریرہ ﷺ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں جن چیزوں کو چھوڑ دوں اس بارے میں مجھے رہنا دیا کرو کیونکہ تم سے پہلے کے لوگ اس وجہ سے ہلاکت کا شکار ہو گئے کہ وہ اپنے انبیاء سے بکثرت سوال کیا کرتے تھے اور بکثرت اختلاف کرتے تھے اور میں تمہیں جس چیز کا حکم دوں تم اس کو بجالاؤ! جہاں تک تم سے ہو سکے اور میں جس سے منع کردوں اس سے باز آجاؤ۔

1802 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِمِثْلِ مَعْنَاهُ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابوہریرہ ﷺ کے حوالے سے منقول ہے۔

1803 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ قَالَ : لَمْ يَزَلْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْاَلُ عَنِ السَّاعَةِ حَتّٰى اَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى : "فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرَاهَا" فَانْتَهٰى .

✧✧ عروہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سے قیامت کے بارے میں سوال کیا جاتا رہا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کردی۔

''تو تمہیں اس کے ذکر سے مطلب؟''

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب احكام القرآن ' والخامس من كتاب الرسالة .

امام شافعی ﷫ نے پہلی چار روایات کو کتاب احکام القرآن میں نقل کیا ہے اور پانچوں روایت کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے۔

باب النصيحة

باب 14: خیر خواہی کا بیان

حدیث نمبر **1802**:

حمیدی'امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر''المسند'' عالم الکتب'بیروت'مکتبۃ المتنبی' قاہرہ'مصر	1125
نیشاپوری'امام'مسلم بن حجاج'''الجامع الصحیح''تحقیق وترقیم فؤاد عبدالباقی'دارالحدیث' قاہرہ'مصر	1137
تمیمی'امام ابوحاتم محمد بن حبان''صحیح ابن حبان''دارالفکر'بیروت'طبع اوّل'1996ء	18
شافعی'امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس''الام'' دارالمعرفۃ'بیروت'لبنان	14377
شافعی'امام ابوعبداللہ محمد بن ادریس''الام''تحقیق:رفعت فوزی'دارالوفاء'طبع اوّل'2001ء	371/8

حدیث نمبر **1803**:

مروزی'امام'اسحاق بن ابراہیم''المسند'' مکتبۃ الایمان'مدینہ منورہ'طبع اوّل'1412ھ-1991ء	777
بخاری'امام'ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل''الجامع الصحیح''(رقم الحدیث من فتح الباری)	8/1

1804 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، سَمِعْتُ جَرِيْرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُوْلُ : بَايَعْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ .

✦✦ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کے دست اقدس پر ہر مسلمان کے لئے خیر خواہی کی بیعت کی تھی۔

1805 - اَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِىْ صَالِحٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ اللَّيْثِىِّ، عَنْ تَمِيْمِ الدَّارِىِّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَلدِّيْنُ النَّصِيْحَةُ، اَلدِّيْنُ النَّصِيْحَةُ، اَلدِّيْنُ النَّصِيْحَةُ، لِلّٰهِ وَلِكِتَابِهٖ وَلِنَبِيِّهٖ وَلِاَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ وَعَامَّتِهِمْ .

حدیث نمبر **1804**:

صنعانی' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام' "المصنف"' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی' دارالقلم' بیروت' 1970ء — 98/9
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 794
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف"' المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ — 19529
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 357/4
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمن' "السنن"' تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء — 2543
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) — 57
بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 56
ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر"' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دارالغرب الاسلامی' بیروت 1996ء — 1925
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — 140/7
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 7778
نیشاپوری' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' "الصحیح"' شرکۃ الطباعۃ العربیہ' ریاض' الطبعۃ الثانیہ 1981ء — 4546
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء — 37/1
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اول 1996ء — 4551

حدیث نمبر **1805**:

اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء — 37/1
حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند"' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر — 837
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند"' المطبعۃ المیمنیہ' مصر — 102/4
نیشاپوری' امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح"' تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی' دارالحدیث' قاہرہ' مصر — 55
بجستانی' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن"' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 4944
نسائی' امام احمد بن شعیب' "المجتبیٰ من السنن"' دارالحدیث' قاہرہ' مصر 1407ھ-1987ء — 956/7
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ"' تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء — 7820
اسفرائینی' امام ابوعوانہ یعقوب بن اسحاق' "المسند"' مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1966ء — 36/1
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان"' دارالفکر' بیروت' طبع اول 1996ء — 4580

✧✧ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ''دین' خیر خواہی کا نام ہے' اللہ تعالیٰ کے لئے' اس کی کتاب کے لئے' اس کے نبی کے لئے' مسلمانوں کے حکمرانوں کے لئے' اور ان کے عام افراد کے لئے۔

1806 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : نَضَّرَ اللّٰهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِي فَحَفِظَهَا وَوَعَاهَا وَاَدَّاهَا، فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرِ فَقِيْهٍ، وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ اِلٰى مَنْ هُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ، ثَلَاثٌ لَا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُسْلِمٍ : اِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ، وَالنَّصِيْحَةُ لِلْمُسْلِمِيْنَ، وَلُزُوْمُ جَمَاعَتِهِمْ، فَاِنَّ دَعْوَتَهُمْ تُحِيْطُ مِنْ وَرَائِهِمْ .

✧✧ حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے' اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش رکھے جو ہماری بات سن کر محفوظ رکھے اور اسے آگے منتقل کرے' کیونکہ بعض اوقات علم حاصل کرنے والا شخص' اس شخص کی طرف منتقل کر دیتا ہے' جو در حقیقت سمجھدار نہیں ہوتا اور بعض اوقات علم حاصل کرنے والا شخص' اس شخص کی طرف منتقل کر دیتا ہے جو اس سے زیادہ سمجھدار ہوتا ہے' تین چیزیں ایسی ہیں' جن کے بارے میں مسلمان کا دل کوئی دھوکا نہیں دیتا۔ عمل کا اللہ تعالیٰ کے لئے خالص ہونا' مسلمانوں کے ساتھ خیر خواہی اور ان کی جماعت کو لازم پکڑنا' کیونکہ ان کی دعا' ان لوگوں کو بھی محیط ہوتی ہے' جو موجود نہیں ہوتے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان تینوں روایات کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے۔

باب اثم الكذب على النبى صلى الله عليه وسلم

باب 15: نبی اکرم ﷺ کی طرف جھوٹی بات منسوب کرنے کا گناہ

1807 - اَخْبَرَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ بَخْتٍ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ

حدیث نمبر **1806**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' ''المسند'' عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر **88**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **436/1**

قزوینی' امام محمد بن یزید ابن ماجہ' ''السنن'' تحقیق: بشار عواد معروف' دار الجیل' بیروت' **1998**ء **2321**

ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ' ''الجامع الکبیر'' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف' دار الغرب الاسلامی' بیروت **1998**ء **2657**

موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' ''المسند'' تحقیق: حسین سلیم اسد' دار المامون للتراث' طبع اول **1987**ء **5126**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اول **1996**ء **66**

حدیث نمبر **1807**

شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' ''المسند'' المطبعۃ المیمنیہ' مصر **98/3**

بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' ''الجامع الصحیح'' (رقم الحدیث من فتح الباری) **3509**

تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' ''صحیح ابن حبان'' دار الفکر' بیروت' طبع اول **1996**ء **32**

طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' ''المعجم الکبیر'' تحقیق: احمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی) **104/22**

النَّصْرِيِّ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِنَّ اَفْرَى الْفِرى مَنْ قَوَّلَنِي مَا لَمْ اَقُلْ، وَمَنْ اَرَى عَيْنَيْهِ فِي الْمَنَامِ مَا لَمْ تَرَيَا، وَمَنِ ادَّعٰى اِلٰى غَيْرِ اَبِيْهِ .

✦✦ حضرت واثلہ بن الاسقع رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' سب سے جھوٹی بات یہ ہے: کوئی آدمی میری طرف وہ بات منسوب کرے جو میں نے نہیں کہی' اور کوئی بات اپنے خواب کے بارے میں جھوٹی بیان کرے' جو اس نے نہیں دیکھا' یا اپنے آپ کو اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف منسوب کرے۔

1808 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مَنْ قَالَ عَلَيَّ مَا لَمْ اَقُلْ فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص میری طرف کوئی ایسی بات منسوب کرے جو میں نے بیان نہیں کی ہے تو وہ جہنم میں اپنی مخصوص جگہ پر پہنچنے کے لئے تیار رہے۔

1809 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيْ بَكْرٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِنَّ الَّذِيْ يَكْذِبُ عَلَيَّ يُبْنٰى لَهُ بَيْتٌ فِي النَّارِ .

حدیث نمبر **1808**:

حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب' بیروت' مکتبۃ المتنبی' قاہرہ' مصر	2420
کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	649
مروزی' امام اسحاق بن ابراہیم' "المسند" مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' طبع اول' 1412ھ-1991ء	334
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	440/1
دارمی' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن' "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی' دارالمحاسن' قاہرہ' 1966ء	598
بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)	110
بخاری' امام محمد بن اسماعیل' "الادب المفرد" مطبعۃ مصطفیٰ البابی الحلبی' قاہرہ' طبع رابع 1955ء	259
موصلی' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد' دارالمامون للتراث' طبع اول 1987ء	657
نسائی' امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری' سید کسروی' دارالکتب العلمیہ' 1991ء	1515
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	411
تمیمی' امام ابوحاتم محمد بن حبان' "صحیح ابن حبان" دارالفکر' بیروت' طبع اول' 1996ء	28

حدیث نمبر **1809**:

کوفی' امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' "المصنف" المطبعۃ العزیزیہ' حیدرآباد دکن' ہندوستان' 1386ھ	26236
شیبانی' امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعۃ المیمنیہ' مصر	22/2
الکسی' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر' "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی' محمود خلیل' عالم الکتب' 1988ء	738
طحاوی' امام ابوجعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1987ء	397
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الکبیر" تحقیق: حمدی عبدالمجید سلفی' مطبعۃ الزہراء الحدیثۃ' موصل' عراق (طبع ثانی)	13154
طبرانی' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان' مکتبۃ المعارف' ریاض' سعودی عربیہ (طبع اول)	8033

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' بے شک جو شخص میری طرف جھوٹی بات منسوب کرے گا اس کے لئے جہنم میں ایک گھر بنا دیا جائے گا۔

1810 - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِیْ سَلَمَةَ التِّنِّیْسِیّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اُسَیْدِ بْنِ اَبِیْ اُسَیْدٍ، عَنْ اُمِّهٖ، قَالَتْ : قُلْتُ لِاَبِیْ قَتَادَةَ : مَا لَكَ لَا تُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَمَا یُحَدِّثُ عَنْهُ النَّاسُ؟ قَالَتْ : فَقَالَ اَبُوْ قَتَادَةَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، یَقُوْلُ : مَنْ كَذَبَ عَلَیَّ فَلْیَلْتَمِسْ لِجَنْبِهٖ مَضْجَعًا مِّنَ النَّارِ، فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ ذٰلِكَ وَیَمْسَحُ الْاَرْضَ بِیَدِهٖ

✦✦ اسید بن ابواسید اپنی والدہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے کہا' کیا وجہ ہے کہ آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے اسی طرح حدیثیں بیان نہیں کرتے' جس طرح لوگ آپ کے حوالے سے احادیث بیان کرتے ہیں: وہ خاتون بیان کرتی ہیں' حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص میری طرف کوئی جھوٹی بات جان بوجھ کر منسوب کرے تو وہ اپنا پہلو جہنم میں اپنی مخصوص جگہ پر رکھنے کے لئے تیار رہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ بات ارشاد فرماتے رہے اور اپنے دست مبارک کو زمین پر پھیرتے رہے۔

1811 - اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : حَدِّثُوْا عَنْ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ وَلَا حَرَجَ، وَحَدِّثُوْا عَنِّیْ وَلَا تَكْذِبُوْا عَلَیَّ .

✦✦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' بنی اسرائیل کے حوالے سے روایات بیان کر دیا کرو اس میں کوئی گناہ نہیں ہے اور میرے حوالے سے بھی بات بیان کر دیا کرو' لیکن میری طرف کوئی جھوٹی بات منسوب نہ کرو۔

اخرج الخمسة الاحادیث من کتاب الرسالة .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان پانچوں روایات کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے۔

باب الحدیث لا یرویه الا الثقات

باب 16: صرف ثقہ راویوں کے حوالے سے روایت نقل کی جائے گی

1812 - اَخْبَرَنَا عَمِّیْ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِیْهِ اَنَّهٗ قَالَ : اِنِّیْ لَاَسْمَعُ الْحَدِیْثَ اَسْتَحْسِنُهٗ فَمَا یَمْنَعُنِیْ مِنْ ذِكْرِهٖ اِلَّا كَرَاهِیَةُ اَنْ یَّسْمَعَهٗ مِنِّیْ سَامِعٌ فَیَقْتَدِیْ بِهٖ اَسْمَعُهٗ مِنَ الرَّجُلِ لَا اَثِقُ بِهٖ قَدْ حَدَّثَ عَمَّنْ اَثِقُ بِهٖ وَاسْمَعُهٗ مِنَ الرَّجُلِ اَثِقُ بِهٖ قَدْ حَدَّثَ عَمَّنْ لَا اَثِقُ بِهٖ

وَقَالَ سَعْدُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ لَا یُحَدِّثُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا الثِّقَاتُ .

✦✦ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' بعض اوقات میں کوئی حدیث سنتا ہوں جسے میں اچھا سمجھتا ہوں لیکن میں اس کا تذکرہ صرف اس وجہ سے نہیں کرتا' میں اس بات کو ناپسند کرتا ہوں' کوئی آدمی اس بات کو سن لے گا اور اس کی پیروی کرے گا جبکہ میں نے وہ بات ایک ایسے شخص سے سنی ہوئی ہو جس پر مجھے اعتماد نہیں ہے اور وہ شخص اس شخص کے حوالے سے بیان کر

دے گا جس پر میں اعتماد کرتا ہوں۔ میں نے ایک آدمی سے سنی ہوگی جو میرے نزدیک قابل اعتماد ہے اور وہ شخص اسی شخص کے حوالے سے بیان کردے گا جس پر مجھے اعتماد نہیں ہے۔

سعد بن ابراہیم بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے صرف ثقہ لوگ حدیث بیان کرسکتے ہیں۔

1813 - اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ : سُئِلَ ابْنٌ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ مَسْاَلَةٍ فَلَمْ يَقُلْ فِيْهَا شَيْئًا فَقِيْلَ لَهُ اِنَّا لَنُعْظِمُ اَنْ يَكُوْنَ ابْنَ اِمَامَيْ هُدًى تَسْاَلُ عَنْ اَمْرٍ لَيْسَ عِنْدَكَ فِيْهِ عِلْمٌ فَقَالَ اَعْظَمُ وَاللّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ مَنْ عَرَفَ اللّٰهُ وَعِنْدَ مَنْ عقلَ عَنِ اللّٰهِ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ اَوْ اُخْبِرَ عَنْ غَيْرِ ثِقَةٍ

✦✦ یحییٰ بن سعید بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے صاحبزادے سے ایک مسئلے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے اس بارے میں کوئی بات بیان نہیں کی' ان سے کہا گیا ہم اس بات کو بہت بڑا سمجھتے ہیں کہ آپ دو بڑے اماموں کے صاحبزادے ہیں' جو ہدایت کے امام ہیں' آپ سے ایک مسئلے کے بارے میں دریافت کیا گیا' جس کا آپ کو پتہ ہی نہیں ہے تو انہوں نے فرمایا: اللہ کی قسم! اس سے زیادہ بڑی بات' اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں یہ ہے' اور جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے سمجھ بوجھ عطا کی ہو' اس کے نزدیک بھی یہ ہے' اور جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے عقل عطا کی ہو' تو اس کے نزدیک بھی یہ ہے: میں وہ بات بیان کروں' جس کے بارے میں مجھے پتہ ہی نہیں ہے' یا میں کسی غیر ثقہ راوی کی طرف سے کوئی حدیث بیان کروں۔

1814 - قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيْسَ : وَقَدْ رُوِيَتْ اَحَادِيْثُ مُرْسَلَةٌ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعُقُوْبَاتِ وَتَوَلَّيْتُهَا تَرَكْنَاهَا لِانْقِطَاعِهَا

✦✦ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کی کچھ "مرسل" احادیث منقول ہیں' جو عقوبات کے بارے میں ہیں' میں نے انہیں احتیاط کے ساتھ نقل کیا ہے' لیکن میں نے ان کے "منقطع" ہونے کی وجہ سے انہیں ترک کردیا ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب والصيد والذبائح وهما اٰخر ما فيه ' والثالث من كتاب الجنائز وهو اٰخر ما فيه .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی دو روایات کتاب الصید والذبائح میں نقل کی ہیں اور یہ دونوں' اس میں موجود آخری روایات ہیں اور تیسری روایت کتاب الجنائز میں نقل کی ہے اور یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

باب اخبار متفرقة

باب 17: متفرق واقعات

1815 - سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ، يَقُوْلُ : سُئِلَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ عَنِ الصَّائِمِ يَاْكُلُ وَيَشْرَبُ وَيَطَاُ اِلٰى اِطِّلَاعِ الْفَجْرِ، وَكَانَ عِنْدَهٗ رَجُلٌ نَبِيْلٌ فَقَالَ : اَرَاَيْتَ اِنْ طَلَعَ الْفَجْرُ نِصْفَ اللَّيْلِ؟ فَقَالَ : الْزَمِ الصَّمْتَ يَا اَعْرَجُ .

✦✦ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے ایسے روزہ دار شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا' جو طلوع فجر تک کھاتا پیتا رہتا اور صحبت کرتا رہتا ہے' اس وقت ان کے پاس ایک بے وقوف شخص موجود تھا' وہ بولا: آپ کا کیا خیال ہے؟ اگر

نصف رات کے وقت ہی صبح صادق ہو جائے؟ تو امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: او نالائق! تم خاموش رہو۔

1816 - سَمِعْتُ الرَّبِيْعَ بْنَ سُلَيْمَانَ يَقُوْلُ : سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ يَقُوْلُ : طَلَبُ الْعِلْمِ اَفْضَلُ مِنْ صَلَاةِ النَّافِلَةِ

✧✧ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: علم حاصل کرنا، نفل نماز پڑھنے سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔

1817 - سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ : لَوْلَا مَالِكٌ، وَسُفْيَانُ لَذَهَبَ عِلْمُ الْحِجَازِ .

✧✧ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اگر امام مالک رحمۃ اللہ علیہ اور امام سفیان رحمۃ اللہ علیہ نہ ہوتے تو حجاز سے علم رخصت ہو جاتا۔

1818 - قَالَ الْاَصَمُّ : سَمِعْتُ الرَّبِيْعَ بْنَ سُلَيْمَانَ ، يَقُوْلُ : كَانَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِذَا قَالَ : اَخْبَرَنِي مَنْ لَا اَتَّهِمُ يُرِيْدُ بِهِ اِبْرَاهِيمَ بْنَ اَبِي يَحْيٰى، وَاِذَا قَالَ : اَخْبَرَنِي الثِّقَةُ يُرِيْدُ بِهِ يَحْيَى بْنَ حَسَّانَ

✧✧ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' جب میں یہ بات بیان کروں: مجھے اس شخص نے یہ روایت بیان کی ہے جس پر میں تہمت نہیں لگاتا' تو اس سے مراد ابراہیم بن ابویحییٰ ہوں گے' اگر میں یہ کہوں' ثقہ راوی نے یہ بات بیان کی ہے تو اس سے مراد یحییٰ بن حسان' ہوں گے۔

اخرج الاوّل من كتاب اليمين مع الشاهد ' والثاني من كتاب الصداق والايلاء والثالث من كتاب الصيد والذبائح ' والرابع من كتاب العيدين .

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے پہلی روایت کتاب یمین مع الشاہد میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب الصداق والایلاء میں نقل کی ہے۔ تیسری روایت کتاب الصید الذبائح میں نقل کی ہے اور چوتھی روایت کتاب العیدین میں نقل کی ہے۔

باب وفاة الشافعي رضى الله عنه و سنه

باب 18: امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی وفات اور ان کی عمر

1819 - سَمِعْتُ الرَّبِيْعَ، يَقُوْلُ : مَاتَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَّمِائَتَيْنِ فِي اٰخِرِ يَوْمٍ مِنْ رَجَبٍ، وَسُئِلَ عَنْ سِنِّهِ، فَقَالَ : نَيِّفٌ وَّخَمْسُوْنَ سَنَةً .

✧✧ ربیع بیان کرتے ہیں: امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا انتقال ''دوسو چار'' ہجری میں ہوا جب رجب کی آخری تاریخ تھی ان سے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی عمر کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا: پچاس سے کچھ سال زیادہ۔

اخرجه من كتاب الصيد والذبائح

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو کتاب الصید الذبائح میں نقل کیا ہے۔

فہارس الکتاب

فہرس الآیات

فہرس الأحادیث

هذه التي اريتها	عائشة	1614
هذه الصدقة ثم تركت الغنم	انس بن مالك	694
هذه المواقيت لا هلها ولكل ات عليها من غير اهلها	طاؤس	762
هذه المواقيت لا هلها	ابن عباس	763
هكذا انزلت ان هذا القرآن انزل على سبعة	عمر بن الخطاب	697
هكذا رايت رسول الله ﷺ فعل	ابن عمر	362
هكذا رايته ﷺ يفعل	ابو ايوب الانصارى	560
هل اكلتم شيئا	لقيط بن حبرة	51
هل تستطيع ان تريني كيف كان رسول الله ﷺ يتوضا	عبيد الله بن زيد الانصارى	45
هل تستطيع ان تعتق رقبة	سعيد بن المسيب	652
هل تدرون ماذا قال ربكم	زيد بن خالد	522
هل عندك من شيء تصدقها اياه	سهل بن سعد	1117
هل لك من ابل	ابو هريرة	1204و1205
هلكت واهلكت	زياده بن ابى تميم	1451
هم منهم	الصعب بن جثامه	1736و1737
هو الطهور ماؤه	ابو هريرة	1
هو لك يا عبد الله بن زمعة الولد للفراش	عائشه	1202
واذا حللت فاذنيني	فاطمة بنت قيس	1131
وافرد رسول الله ﷺ الحج	عائشة	795
وافق يوم الجمعة يوم التروية في زمان رسول الله ﷺ	الحسين بن مسلم ابن نياق	983
والله انى لا تقاكم لله	عطاء بن يسار	644
والله انى لا رجو ان اكون اخشاكم	عائشة	647
والله انى لا صلى وما اريد الصلوة ولكنى اريد ان	مالك بن حويرث	249و250
والله ما اردت الا واحدة!	نافع بن عجير	1279و1280
وان وجدته في قرية مسكونة	عبد الله بن عمرو	730
وانا اصبح جنبا	عائشة	647و648
وجاء رسول الله ﷺ العجلانى وهو احيمر سبط	هشام بن عروة	1337
وجدنا في كتب سعد بن عبادة	عمرو بن شرجيل	1713

فهرس الآثار

فهرس اقوال الشافعي وتعليقاته

يتحير فيه حياة الذى دبره وحماد بن زيد وحماد بن سلمة وغيره احفظ لحديث عمرو بن سفيان ... على حفظ الحديث من خطئه باقل مما وجدت من حديث ابن جريج ولليث عن ابى الزبير، وفي حديث حماد، عن عمرو وغيره حماد يرويه عن عمرو كما رواه حماد بن زيد، وقد اخبرني غير واحد ممن لقى سفيان بن عينية قديما انه لم يكن يدخل في حديثه مات، وعجب بعضهم حين اخبرته انى وجدت في كتابى مات، قال، ولعل هذا خطاء او زللا منه حفظتها عنه .

فہرس اقوال الربیع بن سلیمان

فهرس اقوال ابی العباس الاصم

فہرس مسانید الصحابة

رواۃ المراسیل

الراوی	رقم الحدیث
بشیر بن یسار	1678
جعفر بن محمد	485
حرام بن سعد	1691
الحسن البصری	173، 1624، 1627
الحسن بن القاسم الازرق	1790
الحسن بن مسلم	983
حفص بن عاصم	172
زیاد بن ابی تمیم مولیٰ عثمان	1451
زید بن اسلم	1607
سعید بن المسیب	151، 179، 401، 466، 652، 729، 873، 877، 1072، 1332، 1336، 1413، 1471، 1472، 1477، 1479، 1479، 1650
سلیمان بن یسار	40، 872، 875، 1473
شعیب بن محمد	1717
صفوان بن سلیم	402، 479، 527، 535
طاؤس بن کیسان	748، 762، 768، 803، 805، 932، 1043، 1058، 1541، 1623، 1627
عباد بن تمیم	515
عبداللہ بن طاؤس	1499
عبدا للہ بن عبید بن عمیر	1206
عبد الرحمن بن البیلمانی	1622
عبدالرحمن بن حرملة	275
عبد الملک بن ابی بکر	1106
عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبة	1332، 1336
عبد اللہ بن عبد الرحمن	403
عروۃ بن الزبیر	812، 815، 921، 1002، 1188، 1189، 1190، 1497، 1500،

فہرس رواۃ الآثار

فهرس الرواة

ابان بن صالح بن عمیر بن عبید (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 115ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ابان بن عثمان بن عفان (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 105ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ابان بن تغلب (ابوسعد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 240ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

[1] فقیر بارگاہ رب القدیر سید بابر علی عفی عنہ عرض پرداز ہے کہ علم حدیث کی خدمت کے حوالے سے اپنی علمی بے مائیگی کے باوجود اس عاجز نے مسند امام شافعی کے ''بعض رواۃ حدیث'' کے بارے میں مختصر اور اجمالی معلومات تحریر کی ہیں' جن رواۃ حدیث کے بارے میں معلومات درج نہیں کی گئیں' اس کی وجہ یہ ہے کہ وہاں' اسماء الرجال کی کتب میں' ایک ہی نام سے مختلف راوی تھے' بعض جگہ راوی اور اس کے والد کا نام بھی ایک سا تھا' اس لئے یہ واضح نہیں ہو پایا کہ مسند شافعی میں موجود راوی کون سا ہو سکتا ہے۔ اس کے بارے میں جاننے کا طریقہ یہی تھا کہ مسند شافعی میں' اس راوی کے استاد اور شاگرد کا نام سامنے رکھ کر' تلاش و تحقیق کی جائے' لیکن کیونکہ ''مسند شافعی'' کے رواۃ کی فہرست اس عاجز فقیر نے مرتب نہیں کی' بلکہ یہ کتاب کے عربی نسخے کے محقق ڈاکٹر ماہر یٰسین الفحل نے مرتب کی ہے' فقیر نے صرف اس میں' راوی سے متعلق معلومات کا اضافہ کیا ہے' اس لئے اس فقیر کے لیے یہ کام تفصیل طلب تھا۔ اسی طرح ڈاکٹر ماہر یٰسین الفحل نے بعض راویوں کی کنیت یا والد کا تذکرہ کر دیا' یا ان کے مشہور لقب کا ذکر کیا' اصل نام ذکر نہیں کیا تو وہاں بھی اصل راوی کی تحقیق اور تلاش وقت طلب کام تھا جبکہ راویوں کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کا کام اس عاجز کو اس وقت سونپا گیا جب کتاب پریس میں جانے کے لیے تیار تھی۔ سو اپنی بے بضاعتی' کم علمی اور اس کام کے لیے ملنے والی وقت کی قلت کے باوصف' یہ عاجز' امام شافعی کی روح پُرفتوح' حضرت استاذ زمن اور برادران اسلام سے معذرت خواہ ہے کہ رواۃ کے بارے میں معلومات کی فراہمی کا کام ''مسند شافعی'' کے شایانِ شان نہیں کر سکا۔ اللہ تعالیٰ اس کے تمام صغیرہ اور کبیرہ گناہوں کو معاف فرمائے اور قیامت کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب کرے' آپ کے حوض سے سیراب کرے اور خاتمہ بالخیر کرے۔ سید بابر علی عفی عنہ

ابراھیم بن ابی حزام.............868

ابراھیم بن ابی خداش..........1101

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

ابراھیم بن عبد اللہ بن حنین.....860

ابراہیم بن عبداللہ بن حنین (ابواسحاق) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ابراھیم بن عبد اللہ بن معبد......224، 225، 455

ابراہیم بن عبداللہ بن معبد یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

ابراھیم بن عبد اللہ..............499

ابراھیم بن عقبہ................500، 927، 937

ابراہیم بن عقبہ بن ابی عیاش یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

ابراھیم بن محمد بن طلحۃ.....110

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں، امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ابراھیم بن محمد..............1622

یہ راوی ''تبع الاتباع'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ابن ماجہ'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

ابراھیم بن محمد بن یحیی.....100

ابراھیم بن میسرۃ..........343، 511، 803، 805، 1035، 1492

ابراہیم بن میسرۃ۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 132ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ابراھیم بن یزید..........754

ابراہیم بن یزید بن شریک (ابواسماء) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 93ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

بشر بن عاصم..............698

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام ابوداؤد نے ان سے صرف ایک روایت نقل کی ہے ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

بشیر بن ابی مسعود..............119

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام ترمذی کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

بشیر بن یسار..............1409، 1675، 1677

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

بکیر بن عبد اللہ..............897، 898، 1100، 1249، 1251، 1252

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ابن ماجہ'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

بکیر بن معروف..............1634

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی۔

تمیم بن طرفة..............446

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام نسائی'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں'امام ابوداؤد'امام ابن ماجہ

ثمامة بن عبداللہ بن انس........695

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ثور الدیلی..............1536

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی کی زیارت کا شرف حاصل نہیں ہے ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ثور بن زید..............1563

یہ صاحب ''ثور دیلی'' ہی ہیں۔مدینہ منورہ کے رہائشی تھے'135 ہجری میں ان کا انتقال ہوا۔

ثابت بن قیس..............536

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ابوداؤد'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں'امام ابن ماجہ

ثابت (والد عبد اللہ)..............575، 1657

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام نسائی'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں'جبکہ 'امام ابوداؤد'امام ابن ماجہ'امام ترمذی' ان سے کوئی بھی

روایت نقل نہیں کی۔

جابر بن زيد(ابو الشعشاء)......14، 771، 841

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جامع بن ابی راشد............ 681

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبير بن حويرث............1009

جرير 1299

جرير بن عبد الحميد...........27

تبع یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جعفربن عمرو بن امية الضمری 69

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام ابوداؤد کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جعفر بن محمد بن علی (امام جعفر صادق) 105، 232، 450، 452، 454، 473، 486، 561، 601، 602، 603، 604، 617، 618، 621، 622، 664، 675، 699، 804، 819، 853، 956، 989، 991، 1231، 1474، 1475، 1476، 1530، 1568، 1587، 1598، 1617، 1618، 1715، 1716، 1719، 1763، 1764، 1773

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

الجلد بن ایوب 113

الجلد بن ایوب: یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جمهان مولى الاسلميين.........1235

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام ابن ماجہ کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی۔

جميل بن مرة 1375

انہیں صحابہ کرام کا زمانہ نصیب ہوا' لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔= یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ابوداؤد'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

الحارث بن عبد الرحمن ....333، 740، 1778

الحارث بن عبدالرحمٰن: یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حبیب بن ابی ثابت قیس بن دینار (ابو یحییٰ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 119ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حجاج بن حجاج بن مالک: یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام نسائی'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔ جبکہ ''امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ، امام ترمذی'' ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ترمذی'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔ جبکہ ''امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ، امام نسائی'' ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

الحسن بن محمد بن علی (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 99ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

الحسین بن عبداللہ بن عبیداللہ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 141ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حصین بن عبدالرحمٰن (ابوالھذیل) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔136ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے'ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

الحکم بن عتیبۃ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔113ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے'ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حماد بن زید بن درھم (ابواسماعیل) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔179 ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے'ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حماد بن سلمۃ بن دینار (ابوسلمۃ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔167 ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے'ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حمران بن ابان مولیٰ عثمان : یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔86ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے'ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حمزۃ بن المغیرۃ بن شعبۃ: یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

حمید بن ابی حمید (ابوعبیدۃ) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔142ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری

اورامام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حمید بن عبد الرحمن..........630' 631' 651' 1057' 1276

حمید بن عبدالرحمن بن حمید (ابوعلی) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔189ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اورامام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حمید بن قیس الاعرج.........701' 1013' 1054' 1389' 1426' 1429' 1433

حمید بن قیس (ابوصفوان) ان کی کنیت ہے۔یہ تابعینؒ کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔130ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اورامام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حمید بن نافع..................1309

حمید بن نافع (ابواظلح) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری اورامام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حنظلة بن ابی سفیان............932' 961

حنظلہ بن ابی سفیان: یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔151ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اورامام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حنظلة بن قیس...............1466

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام ترمذی کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

خارجة بن زید................100

خارجہ بن زید بن ثابت (ابوزید) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔100ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اورامام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

خالد بن اسلم..................675

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ابن ماجہ'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

خالد الحذاء....................234'250'332'654'926'1638

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

خالد بن رباح......................447'474'518'520

خالد بن رباح (ابوالفضل) ان کی کنیت ہے۔یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

خالد بن ابی کریمة.............1718

انہیں صحابہ کرام کا زمانہ نصیب ہوا لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام

ابن ماجہ کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی۔

خبيب بن عبد الرحمن 419

خبیب بن عبدالرحمٰن (ابوالحارث) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 132ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

خلاد بن السائب...............842

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

داؤد بن حصين ....1721'1663'1546'1412'1408'871'494'331'6

داؤد بن الحصین (ابوسلیمان) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 139ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

داؤد بن شابور 730

داؤد بن شابور (ابوسلیمان) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

داؤد بن قيس.............668'247'246'72

داؤد بن قیس (ابوسلیمان) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

داؤد بن ابی هند ....689'593

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

الربيع بن سبرة............1160

ربيعة 1262'875

ربيعة بن ابی عبد الرحمن ....1714'1712'1486'1466'1053'872'605'131

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ربيعة بن عبد الله بن الهدير ......912'578

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' امام ابوداؤد' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

ربيعة بن عثمان ....1710'203

انہیں صحابہ کرام کا زمانہ نصیب ہوا' لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام

مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ابن ماجہ'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

زاذان(ابو عمر)..................988'1299

زاذان (ابوعمر) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 82ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

زر بن جیش ....84'339

زر بن حبیش (ابومریم) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 81ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

زکریا بن اسحق..............673

زکریا بن اسحاق یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

زکریا بن ابی زائدۃ 75

زکریا بن ابی زائدۃ خالد (ابویحیٰ) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 147ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

زیاد بن سعید..................1220

زیاد بن علاقۃ ....126'1804

زیاد بن علاقۃ بن مالک (ابومالک) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 135ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

زیاد مولیٰ بنی مخزوم 891

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی۔

زید بن اسلم.........................18 '47 '72 '149 '156 '189'279 '337 '489 '539 '549 '644' '646 '657 '665'667 '670 '750 '860 '908 '985 '1291'1390'1447'1461 '1481 '1505' '1545 '1548 '1626

زید بن اسلم (ابواسامہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 136ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

زید بن جبیر 922

زید بن جبیر بن حرمل: یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت

کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

زید بن خالد..................1574

زید بن خالد (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔ انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔ 68ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

زید بن عبد اللہ بن عمر.........20

زید بن عبداللہ بن عمر بن الخطاب: یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

زید بن علی بن حسین..........931

(جن سے ''مسند امام زید'' منسوب ہے آپ امام زین العابدین کے صاحبزادے ہیں) امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ترمذی'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

زید مولیٰ المنبعث...............1486

سالم بن ابی النضیر..............1794، 1796

سالم بن سبلان...............52

سالم بن عبد اللہ..........61، 64، 192، 193، 196، 348، 349، 352، 363، 372، 375، 387، 398، 410، 413، 414، 415، 491، 577، 580، 607، 615، 616، 677، 697، 741، 760، 839، 856، 943، 944، 967، 984، 990، 1000، 1019، 1020، 1023، 1028، 1071، 1191، 1199، 1202، 1327، 1367، 1369، 1405، 1416، 1469، 1498، 1683، 1809

سالم بن عبداللہ بن عمر (ابوعمر) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 106ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سعد بن ابراہیم..............251، 606

سعد بن ابراہیم (ابواسحاق) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 125ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سعد بن اسحق...............258، 482، 1323

سعد بن اسحاق بن کعب بن عجرۃ: یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سعد الجاری..............1532

سعد بن سعید بن قیس........161

سعد بن سعید: یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 141ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ 2۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد'

امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

سعید بن ابی سعید کیسان (ابوسعد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 123ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سعید بن بشیر (ابوعبدالرحمن) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 168ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سعید بن جبیر بن ھشام (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 94ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ترمذی'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

سعید بن المسیب بن حزن (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 93ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سلمۃ بن کہیل بن حصین (ابویحییٰ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 121ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ترمذی کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

تبع یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سلیمان بن بریدۃ بن الحصیب : یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 105ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سلیمان بن بلال (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 172ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے، ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام نسائی'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں، جبکہ 'امام ابوداؤد'، امام ابن ماجہ، امام ترمذی' ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام نسائی'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔ جبکہ 'امام ابوداؤد'، امام ابن ماجہ، امام ترمذی' ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

سلیمان بن موسیٰ (ابوایوب) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 115ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سلیمان بن یسار (ابوایوب) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 110ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری

اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سفیان الثوری .... 191' 753' 755' 922' 1666

تبع یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سفیان بن الحسین .... 697' 1628

سلیمان بن موسیٰ (ابوایوب) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 115ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے' ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سمی مولٰی ابی بکر بن عبد الرحمٰن 214' 620' 649' 650

سمی مولیٰ ابی بکر (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 130ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سنین بن ابی جمیلة 1082

یہ ''صحابی رسول'' ہیں' ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام بخاری (وہ بھی صرف ایک) روایت ان سے نقل کی ہے۔

سهیل بن ابی صالح .... 292' 421' 526' 531' 1699' 1700' 1714' 1805

سہیل بن ابی صالح ذکوان (ابویزید) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 138ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سیار ابی الحکم 1314

سیار بن ابی سیار وردان (ابوالحکم) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 122ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

سیار بن سلامة ابی المنهال 125

سیار بن سلامۃ (ابوالمنہال) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 129ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سیف بن سلیمان 1709

انہیں صحابہ کرام کا زمانہ نصیب ہوا' لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ترمذی کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

شبیب بن غرقدة .... 124' 1459' 1460

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام نسائی کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

شرحبيل بن سعيد..............463، 1712

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی' صرف امام نسائی نے ایک جگہ ''غیر متصل'' سند میں ان کا ذکر کیا ہے۔

شرحبيل بن ابی عون 576

شريح بن هانی 519

شریح بن ہانی بن یزید اللہ بن نھیک (ابوالمقدام) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 78ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

شريك بن عبد الله بن ابی نمر ...400، 517، 674، 1779

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ترمذی کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

شعبة 102، 228، 971، 988

الشعبی ....75، 593، 689، 731، 2226، 1625، 1626، 1020

شقيق بن سلمة...................190، 834، 959

شقیق بن سلمہ (ابووائل) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 82ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

صالح بن ابی صالح..............203

صالح بن خوات ....369، 370

صالح بن خوات بن جبیر: یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

صالح بن عبد الله بن الزبير 529

صالح بن كيسان.................457، 522، 1453

صالح بن کیسان (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

صالح بن محمد بن زائدة 827

صالح بن محمد بن زائدۃ (ابوواقد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم نے' ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

صالح مولیٰ التوامة ....140، 204، 438، 513، 1457، 1599

صدقة بن يسار ....776، 781، 808

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ابوداؤد'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں' جبکہ 'امام نسائی' امام ابن ماجہ' امام ترمذی' ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

صفوان بن سليم ....1، 226، 231، 399، 411، 455

صفوان بن سلیم (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 132ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

صفوان بن عبد الله بن صفوان... 547، 664

صفوان بن عبداللہ بن صفوان : یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابوداؤد' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

صفوان بن موهب 1401

انہیں صحابہ کرام کا زمانہ نصیب ہوا' لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام نسائی کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی۔

صفوان بن يعلى بن امية ....849، 850، 861، 1669

صفوان بن یعلی بن امیہ : یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

صهيب مولىٰ عبد الله بن عامر...1615

ضمرة بن سعيد المازني..........453، 496، 497

ضمرۃ بن سعید بن ابی حنہ : یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

طارق بن شهاب..................887

طارق بن شھاب بن عبدشمس (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔ 82ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

طارق بن عبد الرحمن ....,755

طارق بن عبدالرحمٰن : یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

طاؤس بن كيسان ....185، 239، 240، 242، 254، 388، 404، 662، 688، 701، 736، 763، 764، 809، 915، 916، 942، 961، 966، 1006، 1007، 1008، 1029، 1032، 1033،

'1645 '1518 '1462 '1424 '1403 '1399 '1274 '1271 '1069 '1066 '1036 '1035 '1034
1652 '1651

طاؤس بن کیسان (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 106ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

الطفيل بن ابى كعب 468

طلحة بن ابى خصيفة 899

طلحة بن عبد الله بن عوف ......586' 1609' 1610

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

طلحة بن عبد الملك 1044

انہیں صحابہ کرام کا زمانہ نصیب ہوا' لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

طلحة بن عمرو 356

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ابن ماجہ کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی۔

طلحة بن يحيى..................170' 634' 635

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ترمذی کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عاصم الاحول..............13

یہ راوی ''تبع الاتباع'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ابوداؤد'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

عاصم بن بهدلة 84

''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ = انہیں صحابہ کرام کا زمانہ نصیب ہوا' لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

عاصم بن ضمرة 228

عاصم بن ضمرۃ: یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 174ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عاصم بن عمر بن قتادة..........132

عاصم بن عمر بن قتادہ (ابوعمر) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 120ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام

بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عاصم بن کلیب..................197' 1339

عاصم بن کلیب بن شھاب: یہ راوی'' تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 137ھ ان کا سن وفات ہے۔ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عاصم بن لقیط..................51

عاصم بن لقیط بن صبرہ : یہ راوی'' تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔جبکہ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عاصم بن ابی النجود............190

عامر بن سعد..................241' 259' 260' 1799' 1800

عامر بن سعد بن ابی وقاص: یہ راوی'' تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔104ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عامر بن عبد اللہ..................320' 321' 322

عامر بن مصعب..................185

یہ راوی'' تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے''امام نسائی'' نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

عباد بن تمیم..................65' 512' 514

عباد بن تمیم بن غزیہ: یہ راوی'' تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عباد بن زیاد..................73' 76

عباد بن زیاد بن ابیہ (ابوحرب) ان کی کنیت ہے۔یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 100ھ ان کا سن وفات ہے۔ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔جبکہ امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عباد بن ابی صالح..................1520

عباد بن عبد اللہ الاسدی..................1313

یہ راوی'' تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عباد بن منصور..................92

عباد بن منصور (ابوسلمۃ) ان کی کنیت ہے۔یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔152ھ

ان کا سنِ وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عباس بن سہل بن سعد: یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 75ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج (ابو رفاعہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبداللہ بن باباہ: یہ راوی تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام بخاری نے کوئی بھی حدیث روایت نہیں کی ہے۔ جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبداللہ بن حنین: یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبداللہ بن دینار مولیٰ ابن عمر (ابو عبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 127ھ ان کا سن وفات

ہے۔امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن ذکوان 1171

عبداللہ بن ذکوان ابوزناد (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 130ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن ابی رافع .... 31، 106، 229

عبد اللہ بن سعد .... 433، 1523

عبداللہ بن سعد: انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی امام ابوداؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبد اللہ بن ابی سلمۃ .... 710، 1026، 1282

عبد اللہ بن شداد 188

عبداللہ بن شداد بن الہاد (ابوالولید) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔82ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن صعصعۃ 167

عبد اللہ بن صہیب 847

عبد اللہ بن طاؤس .... 239، 242، 404، 661، 662، 733، 734، 736، 748، 762، 763، 768، 803، 805، 942، 997، 998، 1006، 1007، 1008، 1033، 1246، 1376، 1452، 1541، 1645، 1652

عبداللہ بن طاؤس بن کیسان (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 132ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ 909

عبداللہ بن عامر بن ربیعہ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔85ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ابن عباس .... 143، 490

عبداللہ بن عباس بن عبدالمطلب (ابوالعباس) ان کی کنیت ہے۔انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔68ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت

کی ہیں۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں' لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام نسائی'' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں' جبکہ ''امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' امام ترمذی'' ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن معمر (ابوطوالۃ) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔134ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبداللہ بن عبید بن عمیر: یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔113ھ ان کا سن وفات ہے۔ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبداللہ بن عثمان بن خثیم' (ابوعثمان) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔132ھ ان کا سن وفات ہے۔ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں' انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔امام نسائی

عبد الله بن محمد بن ابی بکر ... 967

عبد الله بن محمد بن علی .... 1157' 1159' 1161

عبداللہ بن محمد بن علی بن ابی طالب' (ابوہاشم) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 99ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبد الله بن محمد بن صیفی..... 1401

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام نسائی کے علاوہ "صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی' کوئی ایک بھی روایت' ان سے نقل نہیں کی ہے۔

عبد الله بن محمد بن عقیل...... 110' 191' 463' 468' 483' 584

عبداللہ بن محمد بن عقیل' (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 142ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبد الله بن معبد .... 224' 225' 455

عبداللہ بن معبد بن العباس' یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبد الله بن نافع .... 737' 738

عبداللہ بن نافع بن ابی نافع (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تبع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 206ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الله بن ابی نجیح .... 166' 245' 362' 459' 779' 780' 831' 832' 913' 914' 976' 1055' 1056' 1087' 1098' 1165' 1438' 1440' 1730

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں' انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الله بن نسطاس 1720

یہ راوی' "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام ابوداؤد" نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ = جبکہ "امام ابن ماجہ' امام ترمذی' نسائی" ان سے کوئی بھی روایت نقل ہیں کی۔

مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الرحمن بن عبد الله ابی عمار 354

عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن ابی عمار' یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبدالرحمن بن عبد الله بن مسعود 1806

عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود ــــــــــ

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 79ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الرحمن بن عبد القاری.....255

عبد الرحمن بن عثمان التيمي ..475

یہ صحابی رسول ہیں' امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام نسائی'' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ ''امام ابوداؤد' امام ترمذی' امام ابن ماجہ' ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

عبد الرحمن بن القاسم ....85' 98' 114' 115' 714' 715' 720' 786' 787' 793' 797' 1037' 1130' 1137' 1150' 1589

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں' انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الرحمن بن كعب بن مالك. 571

عبدالرحمٰن بن کعب بن مالک (ابوالخطاب) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الرحمن بن ابی ليلى ....198' 258' 1731

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الرحمن بن محمد ....499' 1810' 1608

عبد الرحمن بن معاويه (ابو الحويرث) 88' 89

عبد الرحمن بن هرمز الاعرج ..8' 9' 38' 39' 42' 43' 44' 55' 83' 88' 89' 134' 136' 149' 154' 185' 187' 201' 202' 215' 227' 229' 272' 274' 283' 327' 328' 329' 405' 428' 429' 464' 687' 628' 820' 821' 1049' 1050' 1102' 1126' 1171' 1356' 1361' 1362' 1365' 1381' 1382' 1494' 1496' 1671' 1789' 1791' 1792' 1802

بدالرحمٰن بن ھرمز (ابوداؤد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 117ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں' لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبدالرحمن بن یعقوب' یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبدالعزیز بن رفیع (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 130ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبدالعزیز بن صہیب (ابوحمزة) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 130ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے احادیث روایت کی ہیں' ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ'' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1156 عبدالعزیز بن محمد بن عبید (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

187ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں' انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں' انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ ''صحاح

ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الكريم بن ابی المخارق....718

عبدالکریم بن ابی المخارق قیس (ابوامیہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 126ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبد المجيد بن سهيل بن عبد الله بن عوف 291‘ 1193

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں' انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ابوداؤد' امام نسائی' امام ابن ماجہ'' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ ''امام ترمذی'' ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

عبد الملك بن اعين............ 681

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں' انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الملك بن ابی بكر بن عبدالرحمن 824‘ 1083

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الملك بن سعيد بن ابجر ... 1261

عبد الملك بن عبد العزيز بن جريج 5‘ 26‘ 49‘ 64‘ 73‘ 128‘ 158‘ 163‘ 165‘ 171‘ 201‘ 202‘
205‘ 208‘ 210‘ 217‘ 218‘ 227‘ 256‘ 263‘ 296‘ 297‘ 301‘ 302‘ 304‘ 353‘ 354‘ 378‘
381‘ 390‘ 394‘ 395‘ 423‘ 443‘ 469‘ 557‘ 560‘ 569‘ 574‘ 577‘ 599‘ 636‘ 637‘ 638‘
642‘ 634‘ 661‘ 662‘ 688‘ 713‘ 756‘ 757‘ 758‘ 759‘ 765‘ 766‘ 767‘ 768‘ 769‘ 770‘
773‘ 798‘ 799‘ 800‘ 821‘ 828‘ 829‘ 833“ 837‘ 842‘ 845‘ 850‘ 854‘ 855‘ 857‘ 861‘
864‘ 865‘ 878‘ 879‘ 880‘ 881‘ 882‘ 883‘ 884‘ 894‘ 895‘ 896‘ 897‘ 898‘ 900‘ 907‘
923‘ 924‘ 930‘ 935‘ 936‘ 947‘ 950‘ 951‘ 952‘ 953‘ 954‘ 957‘ 960‘ 961‘ 965‘ 999‘
1014‘ 1021‘ 1025‘ 1034‘ 1058‘ 1067‘ 1068‘ 1072‘ 1084‘ 1085‘ 1091‘ 1099‘ 1105‘
1108‘ 1109‘ 1110‘ 1120‘ 1121‘ 1122‘ 1123‘ 1134‘ 1137‘ 1139‘ 1140‘ 1141‘ 1142‘
1149‘ 1154‘ 1164‘ 1166‘ 1170‘ 1216‘ 1236‘ 1237‘ 1239‘ 1240‘ 1241‘ 1242‘ 1245‘
1246‘ 1247‘ 1269‘ 1270‘ 1271‘ 1274‘ 1276‘ 1321‘ 1322‘ 1325‘ 1326‘ 1327‘ 1333‘
1338‘ 1351‘ 1354‘ 1371‘ 1401‘ 1402‘ 1414‘ 1423‘ 1436‘ 1442‘ 1445‘ 1446‘ 1451‘

1456 '1474 '1491 '1508 '1509 '1582 '1600 '1644 '1646 '1666 '1669 '1670 '1693 '
1706 '1707 '1708 '1717 '1723

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں' انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الواحد البصری 1807

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی' کوئی ایک بھی روایت' ان سے نقل نہیں کی ہے۔

عبد الوهاب بن بخت .... 261' 1807

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے'' صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ابوداؤد' امام نسائی'' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ' امام ابن ماجہ' امام ترمذی' ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی'

عبدة بن ابی لبابة 339

عبدۃ بن ابی لبابہ (ابوالقاسم) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبید بن عمیر 316

عبید بن عمیر بن قتادہ بن سعید (ابوعاصم) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 68ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبید بن رفاعة 1780

عبید بن رفاعہ بن رافع' انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابوداؤد' امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبید الله بن بدر 1487

عبید الله بن ابی رافع .... 201' 202' 227' 450' 452' 931' 1794' 1796' 633' 968' 1001'
1203' 1396' 1579

عبیداللہ بن ابی رافع (نبی اکرم کے غلام ہیں) یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبید الله بن طلحة بن کریز 175

عبید الله بن عبد الله بن اقرم الخزاعی 246' 247

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام ترمذی' امام نسائی' امام ابن ماجہ'' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔جبکہ امام ابن ماجہ' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عثمان بن عبد الله بن سراقة .....370' 380' 1422

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں' لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' کسی ایک نے بھی' ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

عثمان بن عروة ....487' 789

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں' انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔' امام ترمذی کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عجلان (ابو محمد) 1100

عجلان (یہ فاطمہ بنت عتبہ کے غلام ہیں) (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عدی بن ثابت 480

عدی بن ثابت' یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔116ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عراك بن مالك ....706' 707' 708

عراک بن مالک یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عروة بن اذينة 1042

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی' کوئی ایک بھی روایت' ان سے نقل نہیں کی ہے۔

عروة بن الزبير ....11' 12' 54' 57' 93' 94' 99' 103' 104' 109' 119' 121' 122' 182' 255' 307' 308' 310' 312' 314' 315' 325' 326' 357' 383' 390' 471' 516' 540' 545' 552' 563' 565' 625' 628' 629' 645' 676' 746' 747' 749' 788' 789' 794' 795' 811' 813' 816' 921' 1003' 1012' 1021' 1028' 1059' 1074' 1076' 1079' 1103' 1104' 1139' 1140' 1172' 1173' 1175' 1178' 1182' 1183' 1185' 1202' 1209' 1210' 1235' 1253' 1255' 1256' 1264' 1265' 1277' 1278' 1288' 1303' 1377' 1378' 1379' 1582' 1592' 1614' 1689' 1690' 1696' 1698' 1724' 1746' 1812

عروۃ بن الزبیر بن العوام (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔93ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عروۃ بن المغیرۃ بن شعبۃ (ابو یعفور) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عطاء بن ابی رباح اسلم (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 114ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عطاء بن السائب بن مالک (ابو السائب) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 136ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عطاء بن یزید (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 107ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عطاء بن یسار (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 103ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ امام ترمذی کے علاوہ' ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عقبة بن عبد الرحمن 59

عكرمة مولى ابن عباس .... 455، 537، 600، 862، 863، 884، 1266، 1435، 1536

عکرمہ مولی ابن عباس (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 104ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

علقمة بن قيس 25

علقمہ بن قیس بن عبداللہ (ابوشبل) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 62ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

علقمه بن مرثد .... 1732، 1733

علقمہ بن مرثد (ابوالحارث) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

علي بن حسين (امام زين العابدين) 931، 1446

علی بن حسین بن علی (ابوالحسین) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 93ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

علي بن زيد............ 96، 1637، 1640

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ امام نسائی کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

علي بن عبد الرحمن المعاوي .. 253

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام نسائی، امام ابوداؤد'' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ = جبکہ ''امام ترمذی، امام ابن ماجہ'' ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی

علي بن يحيى .... 50، 220، 221، 222

علی بن یحیٰ بن خلاد یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 129ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عمار الدهني 303

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمار بن خزيمة بن ثابت .... 34، 827

عمارۃ بن خزیمہ بن ثابت (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 105ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمار بن عمير...............270

عمارة بن عمیر' یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 82ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمارة بن غزية...............172، 515، 564، 623، 1222

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں' انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے' امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمر بن حسين...............693

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' کسی ایک نے بھی' ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

عمر بن الحكم...............1694

عمر بن سعيد...............899

عمر بن عبد الله بن عروة........1021

عمر بن عبداللہ بن عروة' یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' کسی ایک نے بھی' ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عمر بن عبد الرحمن بن محيصن 981

عمر بن عبد العزيز...............408، 1483، 1484

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمر بن عطاء...............600

عمر بن كثير...............1747

عمر بن کثیر بن افلح' یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عمرو بن احيحة...............1198

عمرو بن اوس...............774، 1295

عمرو بن اوس بن ابی اوس حذیفہ' یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 90ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن دينار...............14، 26، 145، 152، 240، 266، 281، 304، 347، 350، 351، 388،

عمرو بن دینار الاثرم (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 126ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن سعید (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن سلیم بن خلدة' یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 104ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن شرجیل (ابومیسرة) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 63ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

یہ راوی' ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یہ راوی' ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن عثمان.............. 1346

عمرو بن عثمان بن عبداللہ (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن ابی عمرو.............. 481' 524' 902' 903' 904' 1711' 1798

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن مرة.............. 988

عمرو بن مرة بن عبداللہ بن طارق (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 118ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن میمون بن مهران...... 1316

عمرو بن میمون بن مہران (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 147ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن الهيثم.............. 102

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ امام نسائی کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن وهب الثقفي.......... 48

عمرو بن وہب' یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن يحيیٰ المازني......... 45' 46' 174' 263' 264' 377' 704' 705' 725' 726' 744' 745' 1493' 1495

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں' انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمران بن بشير بن محرز....... 52

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی' کوئی ایک بھی روایت' ان سے نقل نہیں کی ہے۔

عمران بن طلحه.............. 110

یہ صحابی رسول ہیں' امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ امام نسائی کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عوف بن الحارث (ابوواحد) ان کی کنیت ہے۔انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔68ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔جبکہ امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عون بن عبداللہ بن عتبہ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عیاض بن عبداللہ بن سعد' یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عیسیٰ بن طلحہ بن عبیداللہ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔100ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یہ صحابی رسول ہیں" صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

قتادة بن دعامة ....209، 836، 892، 893، 1135، 1136، 1374، 1437، 1586

قتادۃ بن دعامۃ بن قتادہ (ابوالخطاب) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 117ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

قدامة والد عائشة 693

القعقاع بن حكيم ....33، 141

قيس بن الحارث 144

قيس بن ابی حازم..............538، 1155، 1156، 1765

قیس بن ابی حازم حصین (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 97ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

قيس بن الربيع 1623

قیس بن الربیع (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 167ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

قيس بن سعد ....1072، 1709

قیس بن سعد (ابوعبدالمالک) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 119ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

قيس بن السكن 525

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' کسی ایک نے بھی' ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

قيس العبدی 458

یہ صحابی رسول ہیں' امام ابوداؤد کے علاوہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' کسی ایک نے بھی' ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

كريب 360، 382، 394، 444، 830، 937، 938، 939

1698 کریب بن ابی مسلم (ابورشدین) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

98ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

كليب بن شهاب 197

1708 کلیب بن شہاب
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

كنانة بن نعيم 675

1709 کنانہ بن نعیم (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

الليث بن سعد .... 135' 254' 498' 576' 590' 632' 674' 764' 1094' 1227' 1450' 1601' 1648' 1649' 1654

1717 لیث بن سعد بن عبدالرحمٰن (ابوالحارث) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
175ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ليث بن ابی سليم .... 1271' 1274

لیث بن ابی سلیم بن زنیم (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 148ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی امام ابوداؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

مالك بن انس (امام مالك) .... 1663' 1665' 1666' 1667

مالک بن انس بن مالک (یہ امام مالک ہیں) (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 179ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1722 مالک بن اوث بن الحدثان (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
92ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1720 مالک بن ابی عامر (ابوانس) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
74ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1729 مالک بن مغول بن عاصم (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
159ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1735 مجاہد بن جبر (ابوالحجاج) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
102ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ امام نسائی = ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام نسائی'' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ = جبکہ '''امام ابوداؤد' امام ترمذی' امام

ابن ماجہ' ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

مجمع بن یزید بن جاریة 1150

یہ راوی '' تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں' لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ جبکہ '' امام نسائی' امام ابن ماجہ' امام ابوداؤد'' ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ جبکہ '' امام ترمذی'' ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

محجن بن ابی محجن 279

یہ صحابی رسول ہیں' امام نسائی کے علاوہ '' صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی' کوئی ایک بھی روایت' ان سے نقل نہیں کی ہے۔

محمد بن ابان.................1733 '1732

محمد بن ابراهیم بن الحارث ..32' 161' 241' 465' 1013' 1113' 1318' 1319' 1685' 1687' 1781

یہ راوی '' تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ '' صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن ابی بکر الثقفی 823

محمد بن ابی بکر بن حزم 440

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں' انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن ابی بکر بن عمرو 1156

محمد بن اسحق...............56' 1547' 1619' 1753

محمد بن ایاس...............1252

یہ راوی '' تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ابوداؤد کے علاوہ '' صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی' کوئی ایک بھی روایت' ان سے نقل نہیں کی ہے۔

محمد بن جبیر بن مطعم ....142' 611' 1275' 1751

محمد بن جبیر بن مطعم بن عدی (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی '' تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

100ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

'' صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن ابی حرملة 830

محمد بن ابی حمید 825

محمد بن زید ....529' 1628

1799 محمد بن سیرین (حضرت انس بن مالک کے غلام ہیں) (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

110ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن عباد بن جعفر بن رفاعۃ' یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن عبداللہ بن الحارث' یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی' امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن عبدالرحمٰن بن ثوبان (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن عبدالرحمٰن بن سعد' یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 124ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمود بن لبيد 132

محمود بن لبید بن عقبہ بن رافع (ابونعیم) ان کی کنیت ہے۔انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔96ھ ان کا سن وفات ہے۔ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مخارق 887

مخرمة بن سليمان 382

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مخلد بن خفاف.................1377، 1378

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مروان بن الحكم...............57، 920

مروان بن الحکم بن ابی العاص (ابوعبدالمالک) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔65ھ ان کا سن وفات ہے۔ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مروان بن معاوية 1051

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مزاحم 772، 773

مزاحم بن ابی مزاحم' یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام نسائی' امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

مسروق ....389، 834، 959، 1531

مسروق بن الاجدع بن مالک (ابوعائشہ) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔63ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مسعر بن كدام ....127، 265، 451، 1228

مسعر بن کدام بن ظہیر (ابوسلمہ) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔153ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مسعود بن الحكم...............581، 582، 583

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی' امام ترمذی کے علاوہ' ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' کسی ایک نے بھی' ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

مسلم بن خالد (ابوخالد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 180ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

مسلم بن یسار (ابوعثمان) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے ''امام نسائی' امام ابوداؤد'' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں' جبکہ ''امام ترمذی' امام ابن ماجہ'' ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

مصعب بن سعد بن ابی وقاص (ابوزرارة) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 129ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں' انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مطرف بن طریف (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں

ہے۔ 141ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے'ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یہ راوی''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔285='امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یہ راوی''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے''امام نسائی'' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔جبکہ'امام ترمذی'امام ابوداؤد'امام ابن ماجہ' ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں'انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں'لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے''امام نسائی' امام ابن ماجہ'' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ''امام ترمذی'امام ابوداؤد' ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

معبد بن خالد بن مرید'یہ راوی''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔118ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے'ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

معبد بن کعب بن مالک'یہ راوی''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے'ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی'امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔جبکہ امام ابوداؤد'امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

معمر بن راشد (ابوعروۃ)ان کی کنیت ہے۔یہ راوی''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔154ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم'دونوں حضرات نے'ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

معن بن عبدالرحمن بن عبداللہ (ابوالقاسم)ان کی کنیت ہے۔یہ راوی''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے'ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے'کسی ایک نے بھی'ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

مکحول (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔113ھ ان کا سن وفات ہے۔ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

منصور بن المعتمر (ابوعتاب) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔132ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

موسیٰ بن انس بن مالک' یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

موسیٰ بن عبیدۃ بن نشیط (ابوعبدالعزیز) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔153ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

موسیٰ بن عقبۃ بن ابی عیاش (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔141ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

میمون بن مہران (ابوایوب) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 117ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ناجیہ بن کعب بن جندب انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

نافع مولیٰ ابن عمر (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 117ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے اُن سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

نبیہ بن وہب بن عثمان یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 126ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

نصر بن عاصم' یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے

ابوداؤد'امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

یحییٰ بن عبد اللہ بن صیفی......673

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں'انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یحییٰ بن عبد الرحمن 1592

یحییٰ بن عبدالرحمٰن بن مالک'یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری اور امام مسلم نے'اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی'امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یحییٰ بن عبید مولی السائب....965

یحییٰ بن علی بن خلاد 220

یحییٰ بن عمارۃ ....45' 46

یحییٰ بن ابی کثیر 610

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یزید بن الاصم ....248' 874' 876

یزید بن الاصم بن عبید (ابوعوف) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔103ھ ان کا سن وفات ہے۔ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یزید بن خصیفۃ ....395' 1528' 1748

یزید بن عبداللہ بن خصیفہ'یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری اور امام مسلم'دونوں حضرات نے'ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یزید بن رومان 369

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔''صحاح ستہ'' کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یزید بن ابی زیاد ....198' 655' 1731

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یزید بن شیبان...................992

یہ صحابی رسول ہیں'امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یزید بن عبد اللہ بن قسیط.......19' 338' 1187' 1297' 1665' 1666' 1667

یزید بن عبداللہ بن قسیط (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔122ھ ان کا سن وفات ہے۔امام

بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یزید بن عبد اللہ بن الھاد........ 241' 465' 1026' 1113' 1345' 1685' 1686' 1687' 1688' 1781

یزید بن عبداللہ بن اسامۃ بن الھاد (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 139ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یزید بن عبد اللہ الھاشمی........532

یزید بن ابی عبید...............472

یزید بن یزید بن جابر............708

یزید بن یزید بن جابر' یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 134ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی' امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

یعقوب بن ابراھیم............ 1090' 1482

یعقوب بن ابراہیم بن کثیر (ابو یوسف) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 252ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یعقوب بن عطاء...............730

یعلی بن امیۃ.................353' 354

یعلی بن امیہ بن ابی عبیدۃ (ابوخلف) ان کی کنیت ہے۔ انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یوسف بن عبد اللہ...........528

یوسف بن عبداللہ بن سلام (ابو یعقوب) ان کی کنیت ہے۔ انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

یوسف بن ماھک............448' 713' 894' 1400

یوسف بن ماہک بن بہزاد' یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 110ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یونس 368' 1222' 1569' 1752

یونس بن ابی اسحق السبیعی ... 75

یونس بن ابی اسحق عمرو (ابو اسرائیل) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 152ھ ان کا سن وفات

ہے۔ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یونس بن جبیر (ابوغلاب) ان کی کنیت ہے۔یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

فهرس شيوخ الشافعى

المبهمون من شيوخ الشافعی

الشيخ	رقم الحديث
بعض اصحابنا عن اسامه بن زيد	572
بعض اصحابنا عن ابن جريج	560، 573، 574
بعض اصحابنا عن ابی الزناد	1193
بعض اصحابنا عن شرجيل بن ابی عون	576
بعض اصحابنا عن عبد الله بن ثابت	575
بعض اصحابنا عن عبد الله بن جعفر	1746
بعض اصحابنا عن الليث بن سعد	571، 590
بعض اهل العلم عن جعفر بن محمد	235، 819
بعض اهل العلم عن محمد بن عمر بن علقمة	1207
الثقة عن اسامة بن زيد	324
الثقة عن اسماعيل بن ابی خالد	1765
الثقة عن الاوزاعی	98
الثقة عن ايوب	1400
الثقة عن ابن جريج	1137
الثقة عن جرير بن عبد الحميد	27
الثقة عن حماد	1605
الثقة عن حماد بن زيد	1375
الثقة عن حماد بن سليمة	891، 1374
الثقة عن حميد	66، 627
الثقةعن الدراوردی	622
الثقة عن ابن ابی ذئب	2، 70
الثقة عن زكريا بن اسحق	673

فهرس الفرق والقبائل و الجماعات

فهرس الاماكن

فهرس الايام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مُحال است سعدی کہ راہِ صفا

تواں رفت جُز در پئے مُصطفیٰ

خلافِ پیمبر کسی راہ گُزید

کہ ہرگز بمنزل نہ خواہد رسید

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر ۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042 7246006